مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں ۲۸ ستمبر ۱۹۱۱ء کو
گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف کو پیش کی جانے والی

تاریخی دستاویز

پیش کردہ:

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

شیعہ مسلمان یا کافر؟

فیصلہ آپ کریں

مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں ۲۸ ستمبر ۱۹۹۱ء کو
گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف کو پیش کی جانے والی

تاریخی دستاویز

پیش کردہ:

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرستِ اعلیٰ سپاہِ صحابہ

شیعہ مسلمان یا کافر؟

فیصلہ آپ کریں

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

— نام کتاب —

تاریخی دستاویز

— مؤلف —

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

تعداد: 1100

اشاعت اول: 22 فروری 1995ء

اشاعت دوم: نومبر 1995ء

قیمت: =/1000 روپے

— ناشر —

شعبہ نشر و اشاعت سپاہ صحابہ (پاکستان)

— ملنے کا پتہ —

مرکزی دفتر جامع مسجد حق نواز شہید

جھنگ (پاکستان) فون: 3496-0471

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس تاریخی پیشکش اور شیعہ کے کفر پر چودہ سو سال میں لگائی جانے والی سب سے کاری ضرب کو اپنے **شہید قائد حضرت مولانا حق نواز جھنگوی** رحمۃ اللہ علیہ (یوم شہادت 22 فروری 1990) کے نام منسوب کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس عظیم کاوش پر یقیناً ان کی روح مسرور و ممنون ہوگی کہ ان کی آرزو اور زندگی بھر کے نصب العین کی تکمیل کے لئے یہ سب سے آہنی ضرب ہے۔ جو دنیائے کفر کے سینے پر عالم اسلام کے مقدمہ کے طور پر لگائی گئی ہے۔

"تاریخی دستاویز" قائد کی شہادت کے ٹھیک پانچ سال بعد ان کے یوم شہادت 22 فروری 1995ء کو پیش کی جارہی ہے۔

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہم اعلان

زیر نظر مجموعہ ——— تاریخی دستاویز

میں شیعہ مذہب کی بنیادی کتابوں اصول کافی وغیرہ اور معتبر تصانیف حق الیقین وغیرہ اور ثقہ مجتہدین ملا باقر مجلسی، نعمت اللہ الجزائری اور عصر حاضر میں شیعہ کے امام خمینی، پاکستان ہندوستان اور عرب ممالک کے مؤلفین و مصنفین کی تصانیف کا عکس بمع سرورق کتاب درج کیا گیا ہے۔ ——— اب ان ثقہ کتابوں کی کسی دستاویز کا انکار کرنا شیعہ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد شیعہ کو تقیہ کا حربہ چھوڑ کر جرأت کے ساتھ اقبال جرم کرنا چاہئے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چیلنج

زیر نظر مجموعہ (تاریخی دستاویز) میں اگر ایک کتاب بھی جعلی ہو یا ایک بھی عبارت من گھڑت ہو یا ایک اشاعت بھی غیر حقیقی ہو یا حوالہ مندرجہ اصلی نہ ہو تو ایک ایک حوالہ پر دس دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ہماری اس پیشکش کو دنیا کی کسی بھی عدالت میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔

Marfat.com

فہرست

◆ پیش لفظ 13

مقدمہ کتاب

◆ تاریخی دستاویز' دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے۔ 17
◆ تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط 19
◆ پہلا خط' دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومت کے نام 19
◆ دوسرا خط' شیعہ کے پیشوا جناب خامنہ ای اور دنیا بھر کے شیعہ زعماء کے نام اہم خط 21
◆ رپورٹ (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی 23
(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل 25
◆ سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ پر پابندی کے لئے وزیر اعظم کا اجلاس 27
28 ستمبر 1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی اور کمیٹی کی مفصل رپورٹ 28
2 جولائی 1992ء کا اجلاس 31
مختلف اجلاسوں میں کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز اور سفارشات 33
کمیٹی کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی رپورٹ 36
ضابطہ اخلاق کے چیدہ چیدہ نکات 37
وزیر اعظم کا حکم (ضمیمہ-I) Annexure-I 39
وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن (ضمیمہ-II) Annexure-II 41
اخبارات کے تراشے 42
◆ شیعہ کا مختصر تعارف 47
شیعہ مذہب کا بانی 48
ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ 49
تاریخ میں شیعت پر اجمالی نظر 51
◆ شیعہ کے کفریہ عقائد 52
قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 52
امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 54
صحابہ کرامؓ کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد 56
◆ شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات 60
◆ استفتاء' از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا) 67
تصدیقات علماء پاکستان 70
علماء سرحد 70
علماء پنجاب 77
علماء بلوچستان 81
علماء سندھ 81
بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء' دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات 85
حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات 102
برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق 107
ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے 109
◆ اہلسنت والجماعت علماء بریلوی کے تاریخ ساز فتاویٰ 113
افتی حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ 114
◆ شیعہ سے امت مسلمہ کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔ 117
◆ چند شبہات اور ان کے جوابات 119
◆ خلاصہ کلام (حرمین شریفین میں شیعہ کا داخلہ روکنا امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے!) 127

1 شیعہ اور عقیدہ توحید

◆ الاصول من الکافی 131
◆ اللہ کی طرف بدا یعنی جھوٹ کی نسبت کا اقرار 132
◆ کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 135
◆ شیعہ کا بناء اسلام میں کلمہ طیبہ کا انکار 136
◆ کتاب مستطاب الشافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 136
◆ اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفر کے شرائط! امام باقرؒ نے فرمایا ہماری محبت ایمان ہے ہمارا بغض کفر ہے۔ 137
◆ اہل تشیع کے دین کی تعریف! 138
◆ کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 139
◆ اسلام کے بنیادی رکن کا انکار 140
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 141
◆ آئمہ بطور آلہ 142
◆ علی رب ہیں (رب علی ہیں قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر ہیں) 143
◆ اللہ تعالیٰ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میں فرق 144
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 145
◆ ولایت علی رضی اللہ عنہ کے اقرار کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ 146
◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) در بیان امامت 147
توحید باری تعالیٰ اور انکار 148
◆ منہج الصادقین (جلد اول) 149
◆ متعہ پروردگار کی سنت ہے (استغفر اللہ) 150
◆ الانوار النعمانیہ 151
◆ عبداللہ ابن سبا نے امامت کے واجب ہونے اور علی کے سچا رب ہونے کا دعویٰ کیا تھا 152
◆ نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابوبکر ہو۔ 153
◆ چودہ ستارے 154
◆ شیعت کے چودہ (۱۴) خدا 155
◆ منتخب بصائر الدرجات 156
◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدائی کا اعلان کھلا کفر و شرک 157
◆ خدائی صفات کے حامل امام 158
◆ ریاض المصائب جدید 159
◆ خود ساختہ کلمہ کا اقرار اور تمام ملائکہ علیہم السلام کی توہین 160
◆ کتاب مستطاب اصول الشریعہ نے عقائد الشیعہ 161
◆ ملجوعہ کلمہ طیبہ کا اقرار 162
◆ شیعہ مذہب حق ہے 163
◆ من کنت کلمہ کی تصریح 164
◆ مسلمانوں سے ملجوعہ کلمہ طیبہ کا اظہار "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں 165
◆ محرف کلمہ طیبہ کا اقرار 166
◆ مسلمانوں کے کلمہ طیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طیبہ کا اعلان 167
◆ کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار 168
◆ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور 169
◆ علی رضی اللہ عنہ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے 170
◆ ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ 171
◆ شیعہ کے ملجوعہ کلمہ کا کھلا اعلان 172

Marfat.com

- شیعہ مذہب حق ہے 173
- علی ولی اللہ کے بغیر کوئی بھی قول مردود ہے۔ 174
- کشف الاسرار 175
- خدا جب راضی ہوتا ہے بندوں میں ہانکی کرتا ہے' خدا جب ناراض ہوتا ہے تو علی میں ہانکی کرتا ہے۔ 176
- رسالہ "علی ولی اللہ کفر اور کافر میں اور مسئلہ بداء 177
- خدا کی طرف سے اکی نسبت اور کذب باری تعالیٰ کا بیان 178
- وسیلہ انبیاء (جلد ۲) 179
- ہمارا دین اسی کا مکمل ہے جو تین جزو والے کو کافر کرتا ہے 180

2 شیعہ اور تحریف قرآن

- کتاب الکافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 183
- اصل قرآن میں ستر ہزار آیات ہیں۔ (شیعہ کا عقیدہ) 184
- کتاب مستطاب الکافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 185
- قرآن کی منتقل قرآن تبدیلت 186
- تورات' زبور' انجیل' صحف ابراہیمی اور صحف عالم کی قرآن کریم پر فضیلت 187
- کتاب مستطاب الکافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 188
- آل محمد کے علاوہ کسی کے پاس قرآن کامل و اکمل نہیں 189
- تفسیر آیات الاحکام 190
- ولی اللہ کے کفر کے لئے قرآن مقدس میں ردوبدل 191
- قرآن مجید محرم 192
- قرآن میں فریب کار' ظالم اور منافقین کی خاطر تبدیلی (نعوذ باللہ) 193
- تحریف القرآن 194
- تحریف قرآن کریم 195
- مشکل القرآن 196
- شیعہ کے عقیدہ تحریف قرآن کا ثبوت 197
- تحریف قرآن کا اقرار 198
- تحریف قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت 199
- ہزار فسانہ' دس بیماری 200
- موجودہ قرآن رطب و یابس کا مجموعہ ہے جب کہ اصل قرآن امام مہدی اور پاکستان تک گیا ہے۔ 201
- تفسیر قرآت الکوفی 202
- عقیدہ تحریف قرآن معنوی اعتبار سے قرآن کریم میں تحریف کا عقیدہ 203
- کمیت قرآنی کا علم علوم 204
- شیعہ اور تحریف قرآن 205
- تحریف قرآن کی حقیقت 206
- تحریف قرآن کی کھلی دلیل 207
- اہل تشیع کے نزدیک مکمل و اصل قرآن کی تفصیل 208
- قرآن کے تین ثلث ہیں' قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔ 209
- خوفناک شیعہ 210
- تحریف قرآن کا اعتراف اور صحابہ کرام پر سب و شتم کا الزام 211
- کل الکتاب 212
- قرآن پاک سے بہت آیات نکال دی گئیں 213
- ہزار فسانہ' دس بیماری 214
- اصل قرآن مہدی کے پاس ہے' موجودہ قرآن غیر اصل ہے 215
- اردو ترجمہ حیات القلوب (جلد سوم) 216
- قرآن آیات میں تبدیلی کا بیان 217
- عقیدہ تحریف قرآن کا اعتراف اور توہین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ 218
- کشف الاسرار 219
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قرآن' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے رد کر دیا 220
- (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن 221
- قرآن بکری کھا گئی 222
- الانوار النعمانیہ 223
- اصل قرآن آج کے پیش نظر نہیں آئے گا۔ (اہل تشیع کا عقیدہ) 224
- القرآن الحسین تفسیر الحسنین کا مقدمہ الموسوم بہ روح القرآن 225
- تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام 226
- تفسیر نصل الخطاب (جلد اول) 238
- تحریف قرآن قائلین کے نام 239
- قرآن مجید مترجم 240
- مرتدین نے قرآن پاک تبدیل کر دیا 241
- عقیدہ تحریف قرآن کا اقرار 242
- شیخ سقیفہ حضرت ابوبکر کی حیات و کردار 243
- قرآن حکیم کے لئے کفریہ کلمات سیدنا ابوبکر صدیق کی توہین 244
- الاحتجاج 245
- جامعین قرآن نے قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے 246
- حق الیقین 247
- قرآن کریم میں تبدیلی کا اقرار 248
- (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) 249
- تحریف قرآن کا واضح ثبوت 250
- تحریف قرآن کا مدلل ثبوت 251
- من کثرت سورۃ النصر 252
- آیات قرآنی میں تبدیلی 253
- ولایت علیؓ کے لئے قرآن مقدس میں تبدیلی 254
- قرآن مجید سے "بولایۃ علی" کے الفاظ نکال دیئے گئے 255
- شیعہ عقیدہ ہے کہ اہل تشیع کے نزدیک قرآن پاک سے لفظ آل محمدؐ اور دیگر الفاظ نکال دیے گئے۔ 256
- تحریف قرآن کریم کا اقرار 257
- فصل الخطاب 258
- مبدل سورہ فاتحہ 259
- سورہ البقرہ میں تبدیلی 260
- سورۃ البقرہ میں من کثرت الفاظ شامل کر دیئے گئے 261
- سورہ البقرہ میں مصدر باری کے لئے تبدیلی 262
- حلیۃ المتقین 263
- قرآن پاک کی معنوی تحریف 264
- تذکرۃ الائمہ یا آئمہ معصومین علیہم السلام 265
- خدا نے جبرائیل کو علیؑ کی طرف بھیجا وہ غلطی سے محمد ﷺ کی طرف چلے گئے' خدا نبی اور علیؑ' علیؑ' حسنؑ' حسینؑ میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں۔ 266
- اصلی قرآن حضرت علیؓ کے پاس تھا سے ابوبکر نے قبول نہ کیا۔ 267
- تحقیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین 268
- قرآن سے عقیدہ رجعت کا بے بنیاد الزام 269
- وسیلہ انبیاء (جلد دوم) 270
- علیؑ قرآن سے افضل ہیں 271
- کتاب مستطاب اصول الشریعہ نے عقائد الشیعہ (از افادات علیہ) 272
- شیعہ کی طرف سے راویوں کے بارہ میں جھوٹ بولنے کا اقرار 273

3 شیعہ اور عقیدہ رسالت و ختم نبوت و توہین انبیاء

- الاصول من الکافی 277
- احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جھوٹ (تقیہ) 278

Marfat.com

◆ الاصول من الکافی 279
◆ سیدنا آدم علیہ السلام پر لغزہ کا الزام 280
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 281
◆ محمد اور آل محمد تخلیق میں آدم سے پہلے ہیں 282
◆ حضرت علی تمام انبیاء سے افضل ہیں 283
◆ انبیاء علیہم السلام وراثت میں نہیں ہوتے۔ (عقیدۃ الشیعہ جعفری) 284
◆ کتاب حق الیقین 285
◆ امام مہدی کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت کریں گے 286
◆ اردو ترجمہ حیات القلوب، جلد دوم) 287
◆ حضرت علی تمام انبیاء سے افضل ہیں 288
◆ (اردو ترجمہ حیات القلوب (جلد سوم) 289
◆ امامت کا انکار ختم نبوت کے انکار کا اقرار 290
◆ جزء دوم تفسیر صافی اصول الصادقین 291
◆ اہل سنت سے [illegible] مرتبہ زنا کرنے والا رسول کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ 292
◆ المجلد الاول من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن 293
◆ حضرت یونس کو ابو بکر علی کے انکار کی سزا ملی 294
◆ [illegible] (العیاذ باللہ من ذالک) 295
◆ (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن 296
◆ حضور ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ) 297
◆ قرآن مجید مترجم 298
◆ [illegible] حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خانہ کعبہ میں شب باشی کرتے ہیں 299
◆ مقدمہ [illegible] و مقتولۃ الاسرار 300
◆ امامت علی کا مسئلہ نبوت محمد ﷺ کا مسئلہ ہے 301
◆ قرآن مجید مترجم 302
◆ حضرت [illegible] کی توہین (العیاذ باللہ) 303
◆ [illegible] 304
◆ [illegible] کے لئے [illegible] 305
◆ القرآن المبین 306
◆ اہل تشیع کی طرف سے رسول اللہ ﷺ اتہام کہ سیدنا ابراہیم معاذ اللہ رسول اللہ کے حلالی بیٹے نہ تھے 307
◆ [illegible] 308
◆ [illegible] 309
◆ [illegible] 310
◆ [illegible] 311
◆ حقیقت الفقہ جعفریہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ 312
◆ حضرت [illegible] کی توہین (العیاذ باللہ) 313
◆ (جلد دوم) وسیلۃ الانبیاء 314
◆ پنجتن پاک ساری مخلوق سے افضل ہیں 315
◆ چند اہم مسائل 316
◆ حضرت علی [illegible] تمام انبیاء مرسلین سے افضل ہیں 317
◆ اصابت آئمہ علیہم السلام 318
◆ علی انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں سے افضل ہیں 319
◆ المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ 320
◆ نبیوں کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی 321
◆ ذکر العباس علیہ السلام 322
◆ انبیاء سے بلند حضرت عباس کا درجہ ہے 323
◆ جناب رسول بجواب صحاب رسول 324
◆ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار 325
◆ [illegible] 326

◆ آئمہ معصومین سیدالمرسلین ﷺ سے قائم مقام ہیں [illegible] 327
◆ انسائیکلوپیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد اول) مسلسل 328
◆ حضرت علی کی فضیلت انبیاء اور ملائکہ پر 329
◆ تحریر الانساب (قبائل الاعراب شیوخ الاصحاب) 330
◆ آنحضرت ﷺ کی توہین 331
◆ اماموں میں انبیاء والے اوصاف ہوتے ہیں 332
◆ عمدۃ الطالب (جلد اول) 333
◆ علی تمام کائنات میں افضل ہیں (عقیدۃ الشیعہ علامہ الشاہ جعفری) 334
◆ اصابت آئمہ علیہم السلام 335
◆ رسول اللہ ﷺ، بیعت علیؓ کے اقرار کا بیان 336
◆ اسرار آل محمد ﷺ 337
◆ توہین رسول اللہ ﷺ و سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سیدنا علی مرتضیٰ 338
◆ انسائیکلوپیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد ۱) طبعت نورانیہ) 339
◆ علیؓ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں 340

4 شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین

◆ الفروع من الکافی 343
◆ زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرت علیؓ پر الزام 344
◆ کتاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 345
◆ حضرت علیؓ کو اہل تشیع کے نزدیک گالی دینا جائز ہے۔ 346
◆ شرح نہج البلاغہ 347
◆ حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ منافق تھے (اہل تشیع کا دعویٰ) 348
◆ جلاء العیون (در زندگانی و مصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام) 349
◆ حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ پر حضور ﷺ کو زہر دینے کا الزام 350
◆ جلاء العیون 351
◆ حضور ﷺ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ کی توہین 352
◆ حق الیقین 353
◆ حضرت فاطمہؓ پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام 354
◆ حق الیقین 355
◆ حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے عذاب دیا جائے گا (العیاذ باللہ) 356
◆ حیات القلوب (جلد دوم) 357
◆ حضرت عائشہؓ کافرہ تھیں 358
◆ حضرت عائشہؓ پر امام مہدی حد جاری کریں گے۔ 359
◆ ام المومنین حضرت عائشہؓ کے لئے نعوذ باللہ کلمات 360
◆ حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کافرہ اور منافقہ عورتیں تھیں 361
◆ امہات المومنین حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ کافرہ تھیں۔ 362
◆ حیات القلوب (جلد دوم) 363
◆ حضرت عائشہؓ منافقہ تھیں 364
◆ قرآن مجید مترجم 365
◆ حضرت عائشہؓ کو فاطمہ بنت [illegible] کی مرتکب قرار دیا (العیاذ باللہ) 366
◆ حلیۃ المتقین 367
◆ امام حسنؓ کی بیعت میں ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے 368
◆ تفسیر فرات الکوفی 369
◆ قرآنی آیات سے غلط استدلال 370
◆ (مجلد اول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن 371
◆ حضرت علی کو [illegible] (العیاذ باللہ) 372

Marfat.com

◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 373
امام قائم سیدہ عائشہ کو زندہ کر کے ان کو زنے ماریں گے اسد جاری کریں گے (معاذ اللہ) 374
◆ بحار الانوار (حصہ سوم) 375
قریش کی عورتوں پر حضرت علی کی توہین کا الزام 376
◆ آثار حیدری 377
ولایت علی ابن طالب کا قرار شہ گاہوں سے 378
◆ تحفہ حنفیہ در جواب تحفہ جعفریہ 379
حضرت عائشہ پر من گھڑت الزام (استغفر اللہ) 380
حضرت عائشہ کی لرزہ خیز توہین (معاذ اللہ) 381
حضرت عائشہ پر بے بنیاد الزام (نعوذ باللہ) 382
حضرت عائشہ اور حضرت معاویہ کی توہین 383
اہل عائشہ کوئی امریکن یہودی ربن لیزی تو نہیں تھی 384
◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 385
ام المومنین حضرت عائشہ پر الزام تھیں۔ 386
حضرت عائشہ کے بارہ میں قبیح کفریہ کلمات 387
حضرت عائشہ کی ناقابل تحریر توہین 388
◆ شیعہ اور تحریف قرآن 389
قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو ہو چکا ہے اور رہا ہے اور آئندہ ہو گا 390
◆ الشہید المعصوم فی تاریخ حسن المعصوم 391
حضرت حسن کی توہین 392
حضرت حسن کے بارے میں کفریہ کلمات 393
◆ سیاست راشدہ 394
ازواج مطہرات کی توہین 395
◆ خورشید خاور ترجمہ شمسائے پشاور (حصہ دوم) 396
ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہ نبی کریم کی رسالت، نبوت کے بارے میں مشکوک ہیں 397
◆ یدعلی 398
حضرت علی کے بارے میں غلو 399
حضرت علی کی توہین 400
عمدۃ الطالب (جلد اول) 401
توہین حضرت علی (العیاذ باللہ) 402
حضرت علی پر من گھڑت الزام 403
◆ کتاب سلیم بن قیس کوفی 404
"حضرت" حضرت عائشہ، حضرت علی کی توہین 405

5 شیعہ اور عقیدہ امامت

◆ الاصول من الکافی 409
امام رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں 410
◆ الاصول من الکافی 411
بحالت تقیہ (جھوٹ) جو امام کے اس پر عمل کریں 412
◆ الاصول من الکافی 413
امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔ 414
ہم اس کی مخلوق میں اللہ کی آنکھ ہیں اور اس کے بندوں میں اول الامر ہیں۔ 415
امام کی معرفت کے بغیر خدا کی حجت پوری نہیں ہو سکتی۔ 416
امام کے بغیر دنیا قائم نہیں رہ سکتی 417
حضرت علی کی نبوت کا اعلان 418
شب قدر میں امام پر سالانہ احکام نازل ہوتے ہیں 419
امام اپنی موت کا وقت جانتا ہے اور رہا اختیار خود کرتا ہے 420
آئمہ گزشتہ اور آئندہ تمام امور جانتے ہیں اور ان پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں 421
امام بشر ہی عالم الغیب ہونا کس صفت موجود ہیں 422
اماموں کی حکومت پر نفس سانا سیح اور راز کو چھپانا جمادی سبیل اللہ ہے 423
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 424
چہاردہ معصومین ہر چیز پر قادر ہیں تمام انبیاء کرام اور ملائکہ کی توہین 425
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 426
امام مہدی نے ماں کے پیٹ میں سورۃ قدر، طلاوت کی (عقیدہ اثنا عشریہ) 427
◆ الاحتجاج 428
حضرت حسن نے فرمایا خدا کی قسم مجھے ان شیعوں سے معاویہ اچھا ہے شیعوں نے میرے قتل کی و شیعہ کی 429
◆ حق الیقین 430
امام مہدی کا ہر بات میں ظاہر ہو گا۔ 431
◆ تحقیق الیقین (اردو ترجمہ) حق الیقین 432
عقیدہ رجعت کا اظہار 433
◆ حق الیقین 434
امام مہدی ظہور کے بعد سب سے پہلے سنی علماء کو قتل کریں گے 435
◆ قرآن مجید مترجم 436
عقیدہ رجعت کا اقرار 437
◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 438
امام قائم آل محمد شریعت الہیہ جاری کریں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے 439
اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 440
اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 441
◆ بصائر الدرجات 442
شیعہ امام مہدی حضرت آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ، زنا، خیانت، خونریزیاں اور ظلم و جور کا قصاص لیں گے 443
◆ چودہ ستارے 444
ملائکہ شب قدر اماموں پر نازل ہوتے ہیں 445
امام مہدی جب ظاہر ہو گا تو سورج مغرب سے نکلے گا 446
صرف چالیس اہل مومن کے وقت امام مہدی کا ظہور ہو گا 447
امام مہدی کی حکمرانی اور عقیدہ امامیہ اثنا عشریہ 448
اہل تشیع کا من گھڑت عقیدہ 449
امام مہدی کی بیعت تمام ملائکہ جبرائیل اور میکائیل کریں گے۔ 450
◆ احسن المقال (جلد دوم) 451
امام بارہ علم میں باتیں کرتے ہیں 452
◆ احسن المقال (جلد دوم) 453
عقیدہ امامت اور حضرت علی کی توہین 454
امام ہاں کی بات سے پیدا ہوتا ہے 455
◆ دین عظیم 456
یزید علی ابن حسین کا ماموں تھا 457
میدان کربلا میں ذوالجناح نامی کوئی گھوڑا نہ تھا 458
◆ تاریخ الائمہ مشہور بہ چہاردہ مجالس (پندرہ 459
حضرت حسین کے گھوڑے کا نام ابریشم ہے۔ 460
◆ احسن الفوائد شرح العقائد 461
رجعت برحق ہے اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں، اس کا منکر زمرہ ایمان سے خارج ہے 462
تقیہ (جھوٹ) واجب ہے اس کا ترک کرنے والا مذہب امامیہ سے خارج ہے۔ اور مخالفت کی انہوں نے اللہ رسول اور آئمہ کی۔ 463
◆ عالم الغیب 464
حضرت علی واقعی رسول کا حصہ ہیں اور انہیں علم غیب عطا کیا گیا۔ 465
◆ کتاب مستطاب تحفیات صداقت (بجواب) آفتاب ہدایت (جلد دوم) 466
ظہور مہدی کے وقت 313 شیعہ مومن ہوں گے (عقیدہ امامیہ اثنا عشریہ) 467
◆ وسیلہ انبیاء 468

Marfat.com

- قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے علیؑ 469
- ◆ المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ 470
- حضرت علیؑ جبرائیل کے استاد ہیں 471
- لوامع الانوار (جلد دوم) 472
- سراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 473
- ◆ (۱۰۰۰) ہزار تمہاری (۱۰) دس ہماری 474
- ولایت علیؑ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے۔ 475
- ◆ مقبول حواشی ترجمہ وضیمہ جات 476
- حضرت علیؑ کی معراج کا اعلان 477
- ◆ خلقت نورانیہ 478
- آئمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں 479
- ◆ خیر البریہ فی تاریخ الشیعہ 480
- نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؑ ایک شرط ہے۔ 481
- نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی۔ 482
- ◆ تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاویٰ 483
- امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے' امام کا معصوم ہونا ضروری ہے' امام کا خطاء اور نسیان سے محفوظ ہونا واجب ہے' امام کے لئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا ضروری ہے۔ 484
- ◆ تحفۃ العوام 485
- امامت نبوت کے مساوی ہے 486

6 شیعہ اور صحابہ کرامؓ و خلفاء راشدینؒ

- ◆ الاصول من الکافی 489
- حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے بارے میں بدترین کلمات 490
- ◆ الاصول من الکافی 491
- خلفائے ثلاثہ اور صحابہ کرامؓ' حضرت علیؑ کی ولایت کے انکار کی وجہ سے کافر ہو گئے۔ 492
- ◆ اسرار آل محمد (ترجمہ) اولین کتاب شیعہ در زبان امیر المومنین 493
- رسول اللہؐ کے بعد چار کے علاوہ سب مرتد ہو گئے ابوبکر کو سامہ کی مثل عمر سامری کے مشابہ ہے۔ 494
- سیدنا ابوبکر وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ) 495
- سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا۔ 496
- ◆ جلاء العیون در زندگانی و مصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام 497
- حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔ 498
- ◆ الانوار النعمانیہ 499
- خلفائے ثلاثہؓ کی تکفیر 500
- ◆ الانوار النعمانیہ 501
- حضرت علیؓ کی خلافت اول کے منکرین کافر ہیں 502
- ◆ (الجزء الثالث) الانوار النعمانیہ 503
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی توہین 504
- ◆ حق الیقین 505
- شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابوبکرؓ (نعوذ باللہ) 506
- جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ ہیں 507
- امام زین العابدین علی بن حسین پر ابوبکرؓ و عمرؓ کی تکفیر کا الزام 508
- فرعون و ہامان سے مراد ابوبکرؓ ہیں 509
- امام مہدی ابوبکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 510
- ◆ تحقیق الحسین (اردو ترجمہ) حق الیقین 511
- خلفائے ثلاثہؓ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام 512
- ◆ حق الیقین 513
- ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں۔ 514
- ◆ حق الیقین 515
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر منافقت کا الزام 516
- ◆ حق الیقین 517
- حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کے ساتھیوں پر قیامت تک لعنت 518
- ◆ تحقیق الحسین (اردو ترجمہ) حق الیقین 519
- حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ کو روضہ رسول ﷺ سے نکال کر کوڑے مارے جائیں گے 520
- ◆ حق الیقین 521
- امام مہدی ابوبکرؓ عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 522
- حضرت ابوبکرؓ کو فرعون اور عمرؓ کو ہامان سے تشبیہ دی ہے۔ 523
- نمرود' فرعون' ہامان کے ساتھ ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ جہنم میں ہوں گے۔ 524
- ◆ حق الیقین 525
- ناصبی وہ ہے جو ابوبکرؓ عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے۔ 526
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد اول) 527
- جملہ صحابہ کرامؓ پر کفر و ارتداد کا فتویٰ 528
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 529
- تین صحابہ کرامؓ کے سوا سب کافر تھے۔ 530
- ◆ حیات القلوب (جلد دوم) 531
- حضرت عثمانؓ پر زنا کا الزام 532
- ◆ حیات القلوب (جلد دوم) 533
- حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرے وہ کافر ہے 534
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 535
- حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کرنے والے منافق تھے۔ 536
- ◆ عین الحیوۃ 537
- نماز میں ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ پر لعنت ضروری ہے۔ 538
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 539
- ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ سمیت چودہ آدمی منافقین میں سے تھے۔ 540
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 541
- حضرت عمر فاروقؓ کی توہین 542
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 543
- حضرت ابوبکرؓ کی سامری سے تشبیہ 544
- حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی تکفیر اور لعنت 545
- خلفائے راشدینؓ کی تکفیر 546
- ◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 547
- حضرت ابوبکرؓ کو قبر سے نکالا جائے گا۔ 548
- ابوبکرؓ عمرؓ کو سامہ اور سامری سے بدتر ہیں (نعوذ باللہ) 549
- حضرات ابوبکرؓ عمرؓ کی ساعد عزیٰ سے تشبیہ 550
- ◆ بحار الانوار 551
- حضور ﷺ کی وفات کے بعد تین آدمیوں کے سوا سب صحابہ مرتد ہو گئے تھے۔ 552
- ◆ بصائر الدرجات 553
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ عمرؓ کی ہڈیوں کو زندہ کر کے سولی دے گا۔ 554
- خلفائے ثلاثہؓ کی توہین 555
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرت ابوبکرؓ عمرؓ کی ہڈیاں ان کی قبر سے باہر نکالے گا 556
- ◆ قرآن مجید مترجم 557
- خلفائے ثلاثہؓ ظلمات کا مصداق تھے 558
- ابوبکرؓ اور عمرؓ شیطان کے ایجنٹ تھے 559
- نعثل سے ابوبکرؓ' منکر سے عمرؓ اور ابلیس سے مراد عثمانؓ ہیں۔ 560
- ◆ قرآن مجید مترجم 561
- حضرت مقداد حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے تھے 562
- ◆ کشف الاسرار 563
- عمرؓ کافر اور زندیق کی اصل ہے (نعوذ باللہ) 564
- ◆ چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی 565

Marfat.com

◆ شیطان کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا ابو بکر تھا	566
◆ فتح سقیفہ حضرت ابو بکر کی حیات و کردار	567
حضرت ابو بکر صدیق پر منافقت کا الزام	568
حضرت ابو بکر کو بلا کو اور چنگیز سے تشبیہ	569
حضرت ابو بکر کے بارہ میں خود ساختہ من گھڑت	570
حضرت ابو بکر صدیق گالیاں دینے والے تھے۔	571
حضرت عمر پر ظلم کا الزام	572
◆ مصائب النواصب (در رد نواقض الروافض)	573
حضرت عمر پر لعنت اور لعنتی کفر	574
◆ زاد المعاد	575
لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرات عمر ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے، شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں۔	576
◆ زاد المعاد	577
حضرت عمر حضرت عائشہ پر لعنت حضرت معاویہ گالیں رجب کو واصل جہنم ہوئے تھے	578
◆ تنزیہ الانساب عن شیوخ الاصحاب	579
حضرت عمر فاروق اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے حمل گرایا تھا	580
◆ تنزیہ الانساب	581
حضرت عثمان کا باپ ہمزہ اور ماں نائشہ تھی	582
◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ	583
حضرت عثمان پر من گھڑت الزام (نعوذ باللہ)	584
مختلف کتابوں سے خود ساختہ رائے جناب عمر صاحب الشان میں جا تھے۔	585
جناب عمر نبی کے گستاخ تھے۔	586
جناب عمر بے وضو نماز پڑھایا کرتے تھے۔	587
خود ساختہ الزامات ہی الزامات	588
اہل تشیع کی طرف سے کذب و افترا پر مبنی حضرت عمر کے لئے تیرہ اہم حضرت عمر بیہودہ کلام کرتے تھے۔	589
جناب عمر کا بیہودہ قرآن پر ایمان نہ تھا۔	590
جناب عمر نبی کی بیویوں پر آوازیں کسا کرتے تھے	591
جناب عمر نبی بیویوں سے غیر فطری فعل کرتا تھا	592
◆ چودہ ستارے	593
حضرت عثمان کی توہین اور عقیدہ الاشاہ عشری ہے	594
◆ مختصر ترجمہ و تعارف فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب	595
صحابہ کرام کو جرائم پیشہ اور منافقین تحریر کیا گیا ہے۔	596
◆ حقیقت فقہ حنفیہ (در جواب) حقیقت فقہ جعفریہ	597
ابو بکر عمر عثمان کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے۔	598
کائنات کا بدترین گستاخ اصحاب رسول ﷺ! نوٹ لکھتا ہے کہ اگر خیبتین پر علیہ (ابو بکر و عمر و عثمان) کا نام لکھ کر مسہری کی جائے تو انزال نہ ہو گا (نعوذ باللہ)	599
◆ تاریخ اسلام	600
حضرات ابو بکر عمر عثمان و طلحہ و زبیر منافقوں میں سے ہیں۔	601
◆ مناظرہ مصر	602
خلفاء ثلاثہ اور تمام صحابہ کرام کی تکفیر	603
◆ مناظرہ حسینہ	604
حضرت ابو بکر حضرت عمر کی توہین اور حضرت معاویہ پر لعنت	605
◆ فتوحات شیعہ	606
خلفائے ثلاثہ پر غصب خلافت کا الزام	607
خلفاء ثلاثہ پر اور حضرت معاویہ پر بے جا الزامات	608
خلفاء ثلاثہ کی تکفیر	609
◆ مصائب النواصب (در رد نواقض الروافض)	610
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تکفیر اور نفاق کا الزام	611
◆ تنزیہ الانساب عن شیوخ الاصحاب	612
صحابہ مشورتوں کی توہین	613
◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ	614
لچر اور بیہودہ تحریر	615
سنی اپنے سرپرست عمر کی طرح شہوت پرست تھے	616
◆ احسن الفوائد شرح العقائد	617
صحابہ کرام خود جنمی ہیں ان کی اتباع باعث رشد و ہدایات کیسے ممکن ہے۔	618
خلفاء راشدین کو خدا پر جھوٹ بولنے والا ان ظالموں پر خدا کی لعنت اور آخرت کے منکر تحریر کیا ہے۔	619
◆ یوں کہلاتی یزیدیت	620
حضرت معاویہ پر اپنی بہن سے زنا کا الزام (العیاذ باللہ)	621
◆ تحفہ العوام مقبول	622
حضرت معاویہ پر لعنت کی دعا	623
◆ زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہ	624
سیدنا معاویہ ظالم اور جابر تھے	625
عمرو بن عاص منافق تھے	626
◆ تحفہ العوام	627
عاشورہ کی دعاؤں میں حضرت ابو بکر حضرت عمر اور حضرت عثمان پر لعنت کی دعا	628
◆ مناظرہ حسینہ	629
اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوزخ کے کتے تحریر کیا ہے۔	630
◆ خورشید خاور ترجمہ شمائے پشاور (حصہ دوم)	631
حضرت امیر معاویہ (معاذ اللہ) کافر اور لعین تھے۔	632
◆ تجلیات صداقت (بجواب) آفتاب ہدایت (جلد اول)	633
معاویہ خلافت فرعون صفت تھے	634
◆ قول جلی در حل عقد بنت علی	635
خلفاء ولید زانی تھے۔	636
◆ ضمیمہ جات (ترجمہ) مقبول حواشی	637
اس امت کے گوسالہ ابو بکر فرعون عمر سامری عثمان ہیں	638
النعثلہ سے مراد اول (ابو بکر) و العسکر ثانی (عمر) اس لئے دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے۔	639
فرعون نمرود سامری کے ساتھ ابو بکر عمر عثمان جہنم کے ایک آگ کے صندوق میں ہوں گے	640
◆ نور ایمان	641
خلفاء ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی راہنما نہیں تھے۔	642
خلفائے ثلاثہ سے نفرت کرنے والا جنتی ہے۔	643
◆ نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت اور وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت	644
خلفاء ثلاثہ لالچی اور اقتدار پرست تھے۔	645
◆ اصحاب رسول ﷺ کی کمائی قرآن و حدیث کی زبانی	646
اہل تشیع کی طرف سے سیدنا عمر فاروق کے لئے من گھڑت حسب و نسب (استغفر اللہ)	647
◆ قول جلی در حل عقد بنت علی	648
حضرت عمر کے نسب کے بارے میں انتہائی گفتگو	649
◆ نور ایمان	650
عمر فرعون، ہامان اور قارون کامل تھے	651
◆ کتاب لاجواب، کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ (در جواب) کیا شیعہ مسلمان ہیں؟	652
حضرت عمر فاروق طلب مفعولی کے جنسی مریض تھے (العیاذ باللہ)	653
ابو بکر جاہل تھے بے شک وہ ظالم اور اجہل تھا (معاذ اللہ)	654
◆ شواہد الصادقین، لرقم انواف الکاذبین	655
سیدنا ابی بکر الصدیق کی خلافت کا انکار	656
حضرت ابو بکر صدیق نے حضور کے بعد بدعات کیں	657

Marfat.com

7 شیعہ اور متفرق مسائل

◆ الاصول من الکافی 661
◆ دین (DIN) تحریف شدہ ہے 662
◆ شیعہ جزو دین ہے 663
◆ تقیہ بحث اصل دین ہے 664
◆ تقدیر خداوندی کا انکار۔ جبر اور شرائط کی طرف سے نہیں 665
◆ الفروع من الکافی 666
◆ شرمگاہوں کے بارے میں شرمناک وضاحت 667
◆ کپڑے کے نیچے شرمگاہ کی حفاظت 668
◆ الفروع من الکافی 669
◆ گواہوں کے بغیر نکاح جائز ہے 670
◆ تحفہ سے احترام 671
◆ غیر مسلم عورتوں سے متعہ کا جواز 672
◆ زنانی عام اجازت 673
◆ متعہ کا اجر 674
◆ متعہ دائمی (باقاعدہ) کی کوئی حد مقرر نہیں کی جا سکتی۔ 675
◆ عورت کے ساتھ غیر فطری فعل سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے۔ 676
◆ متعہ سے مراد عورت سے فائدہ حاصل کرنا ہے۔ 677
◆ متعہ دائمی، زنانی عام اجازت کا حکم 678
◆ زنا اور اجرت میں سہولت 679
◆ زنا اور اجرت میں مزید سہولت 680
◆ سنی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں 681
◆ سنی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں ان کا ذبیحہ حرام ہے 682
◆ من لا یحضرہ الفقیہ 683
◆ سنی اسلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے سنی سے نکاح بھی حرام ہے 684
◆ بھتیجی، پھوپھی، خالہ اور بھائی نکاح میں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں 685
◆ بیوی کی ملکیت اور حرمت کے بارے میں اہلسنت سے الگ تصریحات 686
◆ کتے کا گوشت حلال ہے 687
◆ نکاح میں گواہ کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے 688
◆ من لا یحضرہ الفقیہ 689
◆ اہل سنت کا جھوٹا ہر اسلام دشمن کے جھوٹے سے بھی ناپاک تر ہے 690
◆ تھوک کے ساتھ استنجا جائز ہے 691
◆ لباس فرعون لباس ہے 692
◆ مروجہ اذان صحیح ہے لعنت ہو عمر پر جنہوں نے اذان میں اشہد ان علیا ولی اللہ کا اضافہ کیا 693
◆ کتاب مستطاب الشافی کتاب الایمان والکفر (ترجمہ) اصول کافی (جلد چہارم) 694
◆ تقیہ کی اہمیت! ہتک (بنکی) سے مراد تقیہ ہے۔ بتک (بدی) سے مراد راز افشاں کرنا یعنی تقیہ نہ کرنا۔ 695
◆ (الجزء الثالث) الانوار النعمانیہ 696
◆ سنی مفتی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الٹ کرنا ہی شیعہ مذہب ہے۔ 697
◆ (الجزء الثانی) الانوار النعمانیہ 698
◆ علمائے امامیہ کے اجماع کے مطابق سنی یہودی، نصرانی، اور مجوسی سے زیادہ شریر اور ریشک نجس کافر ہیں 699
◆ تحقیق التحسین (اردو ترجمہ) حق الیقین 700
◆ اہلسنت خنزیر کے مشابہ ہے۔ 701
◆ حق الیقین 702
◆ سنی (ناصبی) کتے سے بدتر ہے اور ولد الزنا سے بدتر ہے۔ 703
◆ شیعہ کے علاوہ تمام طبقے جہنمی ہیں 704
◆ بلیۃ التحسین 705
◆ لباس اہل جہنم کا ہے 706
◆ عورت کی [illegible] ہے میں کوئی حرج نہیں 707
◆ الجزء الثانی) سنی اہمیت سے متعلق 708
◆ قیام الصبی (سنی) متعلق ہیں 709
◆ زاد المعاد 710
◆ عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے 711
◆ ان حقان 712
◆ اپنی مذہب شیعہ اثنا عشریہ کی بنیاد کی گئی 713
◆ تحفہ حنفیہ (اردو جواب) تحفہ جعفریہ 714
◆ استمنا بالید، ہیوہ، تحریم، اہل تشیع اور تبلیغی جماعت 715
◆ حقیقت فقہ حنفیہ (اردو جواب) حقیقت فقہ جعفریہ 716
◆ شیعہ کے نزدیک موطا امام مالک، صحیح البخاری اور صحیح مسلم صحت کا پلندہ ہیں 717
◆ The Constitution Of The Islamic Republic Of Iran. 718
◆ شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری صدر نہیں بن سکتا ایرانی آئین 719
◆ وہابیہ اور بیت اللہ (جلد چہارم) 720
◆ توہین کعبہ اللہ 721
◆ تحفۃ العوام 722
◆ سنی العقیدہ نماز جنازہ میں بد دعائیں 723
◆ عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا اہل بہشت ہے 724
◆ تفسیر نور الثقلین 725
◆ نماز وقت کی لغات سے اسلامی حکم کی طرح ہیں 726
◆ تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاویٰ 727
◆ محرم یعنی ماں، بہن، بیٹی وغیرہ کے سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا ہاتھ بدن کچھ لگتے ہیں۔ 728
◆ نجاۃ الحسنہ (ترجمہ) رسالہ متعہ 729
◆ زمانہ رسول مقبول میں متعہ رائج تھا لوگ متعہ سے منکر ہو کر روناک مذاب میں گرفتار ہوئے ہیں۔ 730
◆ اتنے فضائل متعہ میں ہیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، خیرات غرضیکہ کسی اور عمل میں نہیں۔ 731
◆ المتعہ برہان سنہ ۱۳۰۵ھ 732
◆ متعہ کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کے لئے قیامت تک فرشتوں کی لعنت 733
◆ شیعہ اس وقت تک کامل ایمان نہیں ہو سکتا جب تک متعہ نہ کرے 734
◆ مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے 735
◆ متعہ عبادت و اطاعت خدا ہے اور اس کا نہ کرنا معصیت ہے 736
◆ اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متعہ (زنا) کرے، وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک) 737
◆ اندھیروں کے نقیب ہفت روزہ تکبیر کا جواب، متعہ اور صلاح الدین ایوبی 738
◆ متعہ صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کاروبار؟ 739
◆ رسالہ نوین، عبادت و خود سازی 740
◆ خانہ کعبہ میں شیعہ کو تقیہ کر کے اہل سنت والی نماز پڑھنی چاہئے 741
◆ فرق الشیعہ 742
◆ مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔ اپنی حقیقی ماں، بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔ 743
◆ لہ گریہ 744

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تاریخی دستاویز کی اشاعت

لیجئے آج ہم آپ کے سامنے ایک ایسی دستاویز اور ایسا تاریخ ساز آئینہ پیش کر رہے ہیں، جس کو تقیہ کی سیاہ چادر کے نیچے نہایت ہوشیاری سے چھپایا گیا تھا۔ جس کی سڑاند ایک طرف تاریخ اسلام کو مسخ کر رہی تھی، دوسری طرف خود ہی شریعت کی بنیادوں کو منہدم کر رہی تھی۔ ایک طرف اسلام کے نام پر کفر پھیلایا جا رہا تھا، دوسری طرف اسلام اسلام کی رٹ لگا کر سبائیت و رافضیت اور شیعیت کو فروغ دیا جا رہا تھا۔

1400 سو سال سے شیعہ نے تقیہ کے باعث اپنے آپ کو بطور مسلمان متعارف کرایا ہے۔ حالانکہ توحید و سنت سے لیکر شرعی احکام تک ہر جگہ شیعہ کے عقائد اسلام سے متصادم ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تبدیلی ہو، تحریف قرآن کا عقیدہ ہو، صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہر ایک کو پوری امت کے علماء متفقہ طور پر کفر قرار دے چکے ہیں۔ بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث علماء میں کوئی بھی مذکورہ عقائد کو اسلام قرار نہیں دیتا۔ لیکن شیعہ نے یہ عقیدہ اپنا کر ذرائع ابلاغ اور ایرانی انقلاب کے ذریعے اپنے آپ کو امت مسلمہ کے مقابلے میں اسلام کا علمبردار اور اپنی شریعت اسلامیہ قرار دیا ہے۔ جبکہ حقائق اس دعویٰ کا کوئی تعاون نہیں۔ 6 ستمبر 1986ء، سپاہ صحابہ کے قیام کے بعد سے ملک میں بطور عام جب شیعہ کا [illegible] امت مسلمہ سے

Marfat.com

سامنے علماء کے فتاویٰ جات اور شیعہ کے کفر کی اصلی حقیقت واضح ہوئی تو سوال پیدا ہوا کہ ——— شیعہ کے اصل عقائد پر مشتمل شیعہ کی بنیادی کتب کہاں ہیں؟ ——— ان کے اصلی ماخذ کون کون سے ہیں؟ ——— اس سوال کا جواب دینے کے لئے شیعہ کی اصلی کتب کا عکس پیش کرنا عصر حاضر کی اہم ضرورت تھی۔

تاریخی دستاویز سات (7) درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کے عنوان کے مطابق اصل کتابوں کے ٹائٹیل اور قابل اعتراض صفحات کا عکس لف ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے کسی عبارت کی تشریح اور ترجمہ بھی مناسب نہیں سمجھا۔ تاکہ ثقاہت میں کوئی فرق پیدا نہ ہو۔ عربی اور انگریزی پڑھنے والوں کے لئے صرف سرخیوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

زیر نظر کتاب ——— دنیا بھر کے شیعہ کے تقیہ اور جھوٹ کے تمام دروازے بند کرنے کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ آج جس شیعہ سے بھی آپ بات کریں کہ آپ صحابہ کرامؓ کو کافر سمجھتے ہیں؟ ——— یا قرآن کی تحریف کا عقیدہ رکھتے ہیں؟ ——— تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ ہم پر یہ الزام جھوٹا ہے۔ صرف سپاہ صحابہ ہم پر یہ غلط بہتان لگا رہی ہے۔ ہم نے کبھی صحابہ کرامؓ کو برا نہیں کہا' نہ قرآن کی تبدیلی کا عقیدہ رکھتے ہیں' نہ کلمہ طیبہ میں اضافہ کے قائل ہیں۔

تاریخی دستاویز ——— شیعہ کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکسی آئینہ ہے۔ ایک ایک عنوان پر کئی کئی درجن کتابوں کا حوالہ اور اصلی عبارات درج ہیں۔ ان کے ایک ہی جگہ تحریر ہونے اور ایک ہی جلد میں دو سو بتیس (232) کتابوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد یقیناً تقیہ کا حربہ ناکام رہے گا ——— یا تو انہیں اپنے مذہب ہی کا انکار کرنا پڑے گا ——— یا وہ اقبال جرم کر کے کھلے طور پر نمایاں ہو جائیں گے۔

ایرانی انقلاب کے بعد شیعہ کے تمام کفریہ لٹریچر کی اشاعت ہی نے چوراہے میں ان کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے ——— ان کتابوں کی اشاعت کے بعد اب ہم نے صرف آئینہ ہی پیش کیا ہے۔ اس دستاویز پر تنقید کرنے والوں کو صرف یہی کہا جائے گا۔

آئینہ ہم نے دکھایا تو برا مان گئے

شیعہ کو چاہئے کہ اس کتاب کی اشاعت پر ——— چیں بہ جبیں نہ ہوں کہ ان کا اصلی چہرہ انہی کی کتابوں سے پیش کیا گیا ہے۔

Marfat.com

"تاریخی دستاویز" ـــــــ کی ایک بات بطور خاص ملحوظ رکھی جائے کہ اس کے مقدمہ میں راقم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے کفریہ عقائد اور ان پر ہندوپاک' بنگلہ دیش کے چار سو علماء کی طرف سے شیعہ کے خلاف فتویٰ کفر کو من و عن نقل کیا ہے۔ تاکہ کتاب مذکورہ کے مندرجات کی ثقاہت مزید واضح ہو سکے۔

مقدمہ کتاب میں درج ذیل عنوانات شامل ہیں:۔

(1)ـــــعالم اسلام کے سربراہوں کے نام اہم پیغام۔

(2)ـــــشیعہ کے پیشواء خامنہ ای کے نام سپاہ صحابہ کے قائد اور خادم کا اہم خط۔

(3)ـــــوزیراعظم نواز شریف کے اجلاس کی کارگزاری اور تاریخی دستاویز کا ابتدائی مسودہ حکومت کے اجلاس میں پیش کرنے کی تفصیل۔

(4)ـــــفرقہ واریت کے خاتمہ کی حکومتی کمیٹی کی مکمل رپورٹ۔

(5)ـــــشیعہ کا مختصر تعارف۔

(6)ـــــشیعہ کے کفریہ عقائد۔

(7)ـــــشیعہ کے بارے میں چودہ سو (1400) سالہ علماء اور اکابرین اسلام کی رائے۔

(8)ـــــشیعہ کے کفر پر چار سو (400) علماء کا فتویٰ از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی۔

(9)ـــــشیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔

(10)ـــــچند شبہات اور ان کے جوابات۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کا کام یوں تو ڈھائی سال سے زیادہ عرصہ تک جاری و ساری رہا۔ اس کے لئے جس قدر محنت و کاوش کی گئی ابتداء میں اس کا تصور بھی ہمارے حاشیہ خیال میں نہ تھا۔ فوٹوسٹیٹ اور عکسی اوراق کی ترتیب' تزئین' تہذیب' اصلی ماخذوں کا حصول کم از کم پچاس ہزار (50,000) صفحات کی چھان پھٹک۔ ایران' پاکستان اور ہندوستان

Marfat.com

کی قدیم کتب کے لئے نمائندوں کا تقرر ——— تاریخی دستاویز کے تمام عکسی صفحات پر اردو کے بعد عربی اور انگریزی کی سرخیوں کی تنصیب بڑا کٹھن اور صبر آزما مرحلہ تھا۔ اس عظیم اور تاریخی مجموعہ میں تقریباً 25 سے زائد حضرات جن میں علماء، مناظر، صاحب قلم، مترجم، ماہرین تزئین و آرائش اور پریس کے اہل کار شامل ہیں۔ قابل ذکر شخصیات میں شیخ ایوب، فضیلۃ الشیخ مولانا محمد مکی، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی، مفسر قرآن حضرت مولانا سعید احمد عنایت اللہ، حضرت مولانا سیف الرحمن (مکہ مکرمہ)، حضرت مولانا صاحبزادہ عبدالباسط (صدہ)، مخدوم مکرم مولانا محمد ضیاء القاسمی، مناظر اسلام مولانا علی شیر حیدری، قاری عطاء الرحمن شہباز، حضرت میاں فضل حق (مکہ مکرمہ)، مولانا محمد اعظم طارق، محمد یوسف مجاہد، شیخ حاکم علی، شیخ اشفاق، ملک محمد اسحاق، ایم آئی صدیقی، جناب نوری، جناب قریشی، جناب طاہر محمود انجینئر، جناب خالد عمران، قاری عبدالغفار سلیم اور برادر امجد اقبال، ان کے علاوہ برطانیہ کے ایک صاحب خیر کے تعاون اور محبت کا اعتراف نہ کرنا مناسب نہیں۔ ———

تاریخی دستاویز کی اشاعت پر خدائے کریم کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے۔

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی
رئیس العام سپاہ صحابہ و مہتمم
جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

Marfat.com

مقدمہ کتاب

تاریخی دستاویز

دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ

اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے

"تاریخی دستاویز" عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے تمام گروہوں' فرقوں اور طبقات' ایران' شام' لبنان' بحرین' قطر' کویت' پاکستان' افغانستان' ایشیائی' افریقی' یورپی اور دنیا کے ہر ہر گوشے میں مقیم شیعہ پر ایسا مقدمہ' دعویٰ اور استغاثہ ہے' جس کا جواب دیئے بغیر انہیں مسلمان کہلانے اور اسلامی کمیونٹی میں شمولیت کی دعویداری کا کوئی حق نہیں۔ مسلمانوں کے کئی مکاتب فکر میں مختلف فروعی اختلاف ہیں اور بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث حنفی غیر حنفی دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد مسلمان ہیں' ان میں کئی گروہ اختلافات میں بہت آگے ہیں۔ لیکن کسی گروہ کی طرف سے اختلافات کی وسعت و شدت اور لہجے کی تلخیوں کے باوجود کلمہ طیبہ کی تبدیلی' عقیدہ تحریف قرآن' تکفیر صحابہؓ' ایسے امام مہدی کے ظہور کا

Marfat.com

عقیدہ جس کے ذریعے ام المومنین حضرت عائشہؓ کو زندہ کرکے انہیں کوڑے مارنے اور حضرات شیخین حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ کو قبروں سے نکال کر انہیں سولی پر چڑھانے کا عقیدہ وضع نہیں کیا گیا' ظاہر ہے جملہ مسلمانوں میں کوئی شخص ان من گھڑت اور بے بنیاد عقائد کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ ——— ایرانی انقلاب فروری 1979ء کے بعد جناب خمینی کی حکومت کی طرف سے ایسے تمام لٹریچر کی اشاعت اور انہی کفریہ عقائد کے بار بار اظہار کے بعد اب پوری امت مسلمہ پر یہ بات لازم ہوگئی ہے کہ خمینی کی طرف سے تقیہ کی منسوخی کے اعلان کے بعد ——— ایسے کفریہ عقائد کے اظہار اور اعتقاد رکھنے والوں کو اسلامی سوسائٹی سے خارج کرنے کا کھلم کھلا اعلان کرے۔ ——— جب تک اس تاریخ ساز چارج شیٹ کا جواب نہیں دیا جاتا' اس وقت تک ان کے ساتھ یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں اور قادیانیوں کا معاملہ کیا جائے۔ ——— خدانخواستہ اگر کفر اور اسلام میں تمیز نہ کی گئی تو اسلام کی اصل صورت مسخ ہوکر رہ جائے گی۔ ——— "تاریخی دستاویز" کو ہم براہین و دلائل کا منبع قرار دیتے ہوئے ——— عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے خلاف ایسے دعوے اور مقدمہ کی حیثیت دے رہے ہیں۔ ——— جس کا جواب دنیا بھر کے شیعہ پر لازم ہے' یہ جواب دعویٰ ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعوں کی طرف سے سامنے آنا ضروری ہے۔ ——— چودہ سو سال سے امت مسلمہ کے علماء اور مفتیان عظام کی طرف سے جو فتویٰ کفر چلا آرہا ہے' زیر نظر "تاریخی دستاویز" ——— عالم اسلام کی طرف سے اسی فتویٰ کے مضبوط دلائل اور انکشاف حقائق و براہین کی سب سے مستند کڑی ہے۔

Marfat.com

تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط

پہلا خط

دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومتوں کے نام

زیر نظر مجموعہ "تاریخی دستاویز" اسلام کے نام پر جنم لینے والے شیعہ فرقہ کے خلاف ایسی چارج شیٹ ہے۔ جس کے بعد شیعہ کو مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

جس گروہ کے یہ عقائد ہوں۔

(1)..... کلمہ طیبہ کے دو جز (الف) لا الہ الا اللہ (ب) محمد رسول اللہ کی بجائے پانچ اجزاء ہیں۔
(الف) لا الہ الا اللہ (ب) محمد رسول اللہ (ج) علی ولی اللہ (د) وصی رسول اللہ (ہ) خلیفتہ بلافصل (از کتاب اصول کافی)

(از شیعہ مذہب حق ہے' ٹائٹل و صفحہ 324' 325) (از ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ)

(2)..... اصلی قرآن کی سترہ ہزار آیات ہیں اور موجودہ قرآن نامکمل ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(3)..... بارہ (12) اماموں کا رتبہ انبیاء سے بلند ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(4)..... آنحضرت ﷺ کے بعد تین کے علاوہ تمام صحابہ کرامؓ کافر و مرتد ہو گئے تھے۔

(از حیات القلوب جلد 2' صفحہ 923) (از بحار الانوار جلد ہشتم)

Marfat.com

یہ باتیں انکی کتابوں کے عکسی آئینے میں موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کو کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اس لئے دنیا بھر کے مسلم حکمرانوں' علماء اسلام' مفتیان عظام اور اسلامی مفکرین سے ہماری گزارش ہے کہ شیعہ چونکہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہے' اس لئے انہیں مکمل طور پر اسلامی سوسائٹی سے خارج کردیا جائے' جو شخص مذکورہ عقائد کے حاملین کو بھی مسلمان سمجھنے پر مصر ہے اسے خود اپنے آپ کو کافر تسلیم کرلینا چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کلمہ طیبہ کے دو جز ماننے والا بھی مسلمان ہو' پانچ جز ماننے والا بھی مسلمان ہو۔ تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو اور عدم تحریف کا متفقہ اسلامی عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو۔ صحابہ کرامؓ کو اسلام کی مقدس شخصیات اور رہبر جماعت قرار دینے والا بھی مسلمان ہو اور انہیں کافر قرار دینے والا بھی مسلمان ہو ——— شیعہ کے عقائد کفریہ چونکہ ان کی کتابوں سے ظاہر ہوچکے ہیں اور دنیا کے تمام شیعہ کی متفقہ اور مسلم کتابوں کا عکسی آئینہ اس دستاویز میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایسے عقائد رکھنے والا مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک لاریب کافر ہے۔

از

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

(رئیس العام سپاہ صحابہ)

Marfat.com

دوسرا خط

دنیا بھر کے شیعہ کے پیشواء جناب خامنہ ای'

ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعہ زعماء کے نام اہم خط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم'

والسلام علی من اتبع الھدی ؑ

آنجناب کو اس وقت دنیا بھر میں شیعہ فرقہ کے نزدیک مرجع تقلید اور نائب امام کی حیثیت حاصل ہے۔ چند ایک کو چھوڑ کر اکثریتی شیعہ آبادی آپ کو مسلمہ پیشوا اور مقتدا تسلیم کرتی ہے۔ اس لئے ہم نے ضروری سمجھا کہ حقیقی اور مسلمہ کتابوں کا عکسی آئینہ پیش کر کے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے اتمام حجت کر دیا جائے۔

بحیثیت سپاہ صحابہ کے سربراہ میری ذمہ داری ہے کہ میں کسی مداہنت اور مسامحت و مصلحت کی بجائے حقائق کا مکمل آئینہ آپ کے سامنے رکھ دوں۔

آنجناب کی خدمت میں خصوصی طور پر گذارش ہے کہ زیر نظر مجموعہ "تاریخی دستاویز" میں شیعہ مذہب کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکس پیش کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب شیعہ مذہب کے ہاں مسلمہ حیثیت کی حامل ہیں۔ جناب محمد بن یعقوب کلینی کی اصول کافی اور محقق طوسی کی تہذیب الاحکام سے لیکر ملا باقر مجلسی کی جلاء العیون' حق الیقین وغیرہ اور جناب خمینی کی الحکومتہ الاسلامیہ اور کشف الاسرار سمیت دو سو (200) سے زائد کتابوں کا آئینہ آپ کے سامنے پیش

Marfat.com

ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب کی روشنی میں عالم اسلام کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک ایسے عقائد کا حامل قطعی طور پر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

آپ ایک ایسے ملک کے پیشواء اور سربراہ ہیں جو شیعہ اکثریتی آبادی کا ملک ہے۔ اس موقع پر ہم آنجناب سے ضروری وضاحت کے طلبگار ہیں۔

کیا آپ ان کتابوں اور ان میں درج شدہ عقائد و افکار سے متفق ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو آپ کو کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں! اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو آپ پر لازم ہے کہ ان تمام کتب سے ایرانی ریڈیو، ٹیلی ویژن پر بیزاری کا اعلان کریں اور اصول اربعہ سمیت تمام کتب کو دریا برد کرنے کا اعلان کریں۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کے بعد اب تقیہ اور مساحت کے تمام دروازے بند ہو چکے ہیں۔ دجل و فریب اور جھوٹ کے دریچوں پر حقائق اور انکشافات کی روشنی چھا چکی ہے۔ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ شیعہ کلمہ طیبہ، تحریف قرآن، عقیدہ امامت اور تکفیر صحابہ کے عقائد کا حامل بھی ہو اور پھر وہ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتا رہے۔

سپاہ صحابہ ـــــ آنجناب سے درخواست کرتی ہے کہ اگر آپ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شیعہ سنی تنازعہ کا خاتمہ چاہتے ہیں ـــــ یا اپنے آپ کو اسلامی برادری میں شامل رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو بہر صورت "تاریخی دستاویز" میں شامل تمام شیعہ کتب اور ان میں شامل عقائد سے بیزاری اور برأت کا اعلان کرنا ہو گا۔ راقم کو آپ کی وضاحت کا انتظار رہے گا۔

آپ کے جواب کا منتظر

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سپاہ صحابہ

جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رپورٹ

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی

—— مقرر کردہ ——

وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب محمد نواز شریف صاحب

—— زیر صدارت ——

مولانا محمد عبدالستار خان نیازی

وفاقی وزیر مذہبی امور، حکومت پاکستان

2 جولائی 1992ء ، منعقدہ اسلام آباد (پاکستان)

Marfat.com

اہم نوٹ

ان سفارشات میں "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" کا جو نام دیا گیا ہے' یہ صریحاً بددیانتی ہے۔ جب اس کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کا نام "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" تھا۔ ——— جب آخری سفارشات ترتیب دی گئیں تو نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ وزارت مذہبی امور کی طرف سے صریحاً کذب بیانی کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں سپاہ صحابہ کا نام جان بوجھ کر سفارشات سے نکالا گیا' حالانکہ پہلے اجلاس کی شق نمبر3 اور دوسرے اجلاس کی شق نمبر2 کا فیصلہ سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ "تاریخی دستاویز" کی روشنی میں قابل اعتراض لٹریچر کی ضبطی اور مصنفین کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

سپاہ صحابہ شیعہ سنی تنازعہ کے خاتمہ کی کمیٹی کا نام "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" رکھنے سے شدید اختلاف رکھتی ہے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک شیعہ مسلمان نہیں۔ ہم آج بھی فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کے نام ہی سے اس کمیٹی کا تذکرہ کرتے ہیں۔

ہمارے موقف کی تائید اگلے صفحات میں آنے والے ان دنوں کے اخبارات کے تراشوں سے ہوگی۔

از مؤلف

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

Marfat.com

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل

ملک میں اتحاد و یگانگت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے' ایک اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے خواب کی عملی تعبیر اور شریعت اسلامیہ کے عملی نفاذ کیلئے اقدامات تجویز کرنے کے ضمن میں وزارت مذہبی امور نے وزیراعظم پاکستان کے اعلانات کی روشنی میں تعمیل ارشاد کرتے ہوئے وزیراعظم کی خدمت میں ایک خلاصہ نمبر7 (1) اے ڈی ایس / آر اینڈ آر / 91 مورخہ 14 نومبر 1991ء پیش کیا۔ جس میں درج ذیل تین کمیٹیوں کی تشکیل کے بارے میں تجویز پیش کی گئی:۔

(1)——— فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی (اتحاد بین المسلمین کمیٹی)

(2)——— اسلامی فلاحی ریاست کمیٹی

(3)——— نفاذ شریعت ورکنگ گروپ

وزیراعظم نے ان تینوں کمیٹیوں کے قیام کی منظوری دی اور یوں وزارت مذہبی امور میں منجملہ دیگر کمیٹیوں کے جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی وفاقی وزیر مذہبی امور کی زیر صدارت ایک 30 رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(وزیراعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن بر ضمیمہ 2)

(الف) اراکین کمیٹی:

(1)——— جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی — وفاقی وزیر مذہبی امور' حکومت پاکستان' اسلام آباد

(2)——— جناب سینیٹر مولانا سمیع الحق — دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک صوبہ سرحد

(3)——— جناب مولانا سید محمد عبدالقادر آزاد — خطیب بادشاہی مسجد لاہور

(4)——— جناب مولانا عبدالتواب صدیقی — 636-سی- عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(5)——— جناب مولانا عبدالرؤف ملک — 84-اے حبیب اللہ روڈ گڑھی شاہو لاہور

Marfat.com

(6)	جناب مولانا عبدالمالک	منصورہ ملتان روڈ لاہور
(7)	جناب علامہ علی غضنفر کراروی	17-لیک روڈ لاہور
(8)	جناب قاری عبدالحمید قادری	459-صغیر روڈ صدر بازار لاہور کینٹ
(9)	جناب علامہ ریاض حسین شاہ	ڈائریکٹر اتفاق سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور
(10)	جناب پروفیسر ساجد میر	106-راوی روڈ لاہور
(11)	جناب مولانا ضیاء القاسمی	14-اے غلام محمد آباد فیصل آباد
(12)	جناب صاحبزادہ حاجی فضل کریم	جامعہ رضویہ فیصل آباد
(13)	جناب مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی	جامع مسجد محمدی سمندری ضلع فیصل آباد
(14)	جناب مولانا محمد شریف	شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مقابل گورنمنٹ کالج بھکر
(15)	جناب علامہ محمد تقی نقوی	مدرسہ فخرن العلوم شیعہ میانی ملتان
(16)	جناب حافظ محمد تقی	(دفتر جے یو پی) متصل صدر دواخانہ صدر کراچی
(17)	جناب مولانا شاہ محمد تراب الحق	میمن مسجد، کھوڑی گارڈن کراچی
(18)	جناب علامہ مرزا یوسف حسین	5-ای-3-بی ناظم آباد کراچی
(19)	جناب مولانا محمد ادریس واہری	شاہ پور جہانیاں ضلع نوشہرہ فیروز سندھ
(20)	جناب پیر سید محمد امیر شاہ قادری	1371-کوچہ آغا پیر جان یکہ توت پشاور
(21)	جناب مولانا اشرف علی قریشی	جامع اشرفیہ پشاور
(22)	جناب پیر شمس الامین	پیر آف مانکی شریف نوشہرہ صوبہ سرحد
(23)	جناب سید محمد عبدالحلیم	بام خیل صوابی صوبہ سرحد
(24)	جناب مولانا لقمان حکیم	صدر اہلسنت والجماعت گلگت
(25)	جناب مولانا محمد بشیر	ڈاک خانہ راٹو تحصیل استور ضلع دیامیر گلگت
(26)	جناب مولانا محمد عبداللہ خلجی	رئیسائی سٹریٹ شلدرہ کوئٹہ
(27)	جناب مولانا فتح محمد باروزئی	جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ متصل پاور ہاؤس سی بلوچستان
(28)	جناب پیر محمد فیض علی فیضی	آستانہ فیضیہ، 1056-بی شیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
(29)	جناب علامہ ریاض حسین نقوی	مرکز اثنا عشری جی 2/6 اسلام آباد
(30)	جناب مظہر رفیع	سیکرٹری، وزارت مذہبی امور اسلام آباد

Marfat.com

سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ

پر پابندی کے لئے وزیراعظم کا اجلاس

جون 1991ء کو پاکستان میں بڑھتے ہوئے شیعہ سنی اختلافات کے باعث اس وقت کے وزیراعظم نے فیصلہ کیا کہ اہلسنت کی جماعت "سپاہ صحابہ" اور شیعہ کی تنظیم "تحریک نفاذ فقہ جعفریہ" پر پابندی لگادی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ' چیف و ہوم سیکرٹری صاحبان اور آئی جی حضرات کو اسلام آباد میں طلب کیا۔

اکثریت کی طرف سے پابندی کے فیصلہ کی تائید ہوئی' چند حضرات کی رائے تھی کہ پابندی سے قیادت تو گرفتار ہوجائے گی اور انتہا پسندوں کو کھل کر لاقانونیت پھیلانے کا موقع مل جائے گا۔ اس موقع پر پنجاب کے ایک اعلیٰ افسر نے رائے دی کہ پابندی سے پہلے دونوں جماعتوں کو بلا کر ان سے بات کرلی جائے' ایک دوسرے کے اختلافات کی روشنی میں دونوں جماعتوں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند بنایا جائے' بعد میں جو بھی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ مذکورہ اعلیٰ افسر کی تجویز پر پابندی کا فوری فیصلہ تبدیل کردیا گیا۔ متذکرہ صدر اعلیٰ سطحی اجلاس کی روشنی میں ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کا اجلاس 28 ستمبر 1991ء کو طلب کرنے کا فیصلہ ہوا۔ بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث اور شیعہ کے نمائندے طلب کئے گئے۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں چار سو (400) علماء ومشائخ اور تمام مذہبی دینی جماعتوں کے سربراہ شریک تھے۔ اجلاس میں تحریک جعفریہ کی طرف سے اس کا سربراہ نہیں آیا بلکہ ان کی طرف سے پانچ (5) نمائندے بھیجے گئے۔ جبکہ سپاہ صحابہ کی طرف سے راقم (ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی)' مولانا محمد ضیاء القاسمی' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی شریک ہوئے۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ حکومت نے مسئلہ کی سنگینی کا احساس کرکے' شیعہ سنی تنازعہ کو ختم کرنے کی سنجیدہ کوشش کا آغاز کیا۔

Marfat.com

28 ستمبر1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی

اور وزیراعظم کے حکم سے فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی تشکیل

فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی مفصل رپورٹ اور اس کا فیصلہ

حکومت پاکستان ایک عرصہ سے اس بات پر کبیدہ خاطر تھی کہ سپاہ صحابہ آئے دن شیعہ کے کفر اور صحابہ دشمنوں کے خلاف اپنے موقف کو بڑی وضاحت کے ساتھ جلسوں میں بیان کر رہی ہے۔ اس جماعت کے اجتماعات کی مقبولیت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ ملک کی کوئی بھی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ قائدین سپاہ صحابہ کے دورے اور دن رات کی محنت و کاوش نے مولانا حق نواز کی شہادت کے بعد صرف دو سال کے عرصہ میں جماعت کو ملک کے ہر گھر اور ہر شہر تک پہنچا دیا۔ حکومتی رپورٹوں کے مطابق یہ جماعت ہر سیاسی اور مذہبی جماعت کے لئے خطرہ بن گئی تھی۔ ادھر ایرانی حکومت کے بار بار احتجاج نے حکومت کو مجبور کر دیا کہ وہ سپاہ صحابہ کی سرگرمیوں کا نوٹس لے۔ کئی ایجنسیوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی تجویز پیش کی۔ اس کے لئے چاروں وزراء اعلیٰ کا اجلاس بلایا گیا۔ پابندی کی بجائے وزیراعظم پاکستان نے 28 ستمبر1991ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں ملک بھر کی تمام مذہبی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا۔ اجلاس کا ایجنڈا یہ تھا کہ ملک میں شیعہ سنی تنازعہ کیسے ختم ہو؟ فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جائے؟ شیعہ کو کافر کیوں کہا جاتا ہے؟ سپاہ صحابہ سے اس بات پر وضاحت طلب کی جائے کہ وہ کھلے عام شیعہ کو کافر کیوں کہتی ہے؟ وزیراعظم کا یہ اقدام بلاشبہ تاریخی نوعیت کا حامل تھا کہ انہوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی بجائے اس کے قائدین کو بلا کر انکا مؤقف سننے کا فیصلہ کیا۔

سپاہ صحابہ کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ حکومت کے اعلیٰ سطحی ادارے کی طرف سے بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث' جماعت اسلامی اور شیعہ کے ساتھ خصوصی طور پر سپاہ صحابہ کو طلب کیا گیا۔

سپاہ صحابہ کو جب وزیراعظم کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا تو اس میں شمولیت کے سوال پر مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا گیا۔ سپاہ صحابہ کے بارے میں حکومتی اداروں میں ملکی حالات اور شیعہ کے سامنے بیٹھ کر انکی کفریات کو آشکار کرنے کے موضوعات کو مدنظر رکھ کر اسمیں شمولیت کا فیصلہ کیا گیا۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں شرکت کے لئے باضابطہ تیاری کی گئی۔ حال ہی میں پاکستان میں کراچی' لاہور اور ایران سے شائع ہونے والی تمام کتابوں کو جامع منظور الاسلامیہ لاہور میں چار روز پہلے جمع کر دیا گیا۔ اس کے لئے سپاہ صحابہ ضلع رحیم یار خان کے صدر ملک محمد اسحٰق نے سب سے نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابیں لاہور پہنچا دیں۔ قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی کے خصوصی حکم پر سپاہ صحابہ کے ایک سینئر ساتھی صدیقی صاحب ملک اسحٰق اور شاہد صاحب نے حضرت مولانا سیف اللہ خالد صاحب کی نگرانی میں

Marfat.com

مذکورہ کتابوں سے قابل اعتراض صفحات کے فوٹو سٹیٹ پر مشتمل ایک یاد داشت تیار کی۔ یہ یادداشت ابتداء میں دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ اس طرح 50 نقول تیار کرکے اصل کتابیں اور دستاویزات 28 ستمبر کو گورنر ہاؤس پہنچا دی گئیں۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی' مولانا محمد ضیاء القاسمی' مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی نے شرکت کی۔ شیعہ کی طرف سے ساجد نقوی خود تو نہ آئے لیکن ان کے نمائندے افتخار حسین نقوی اور ریاض نقوی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام کے دونوں گروپ' جماعت اسلامی' جماعت اہلسنت' جمعیت علماء پاکستان' جمعیت اہلحدیث اور ملک کے نامور جید علماء کرام اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں خطیب پاکستان مولانا محمد ضیاء القاسمی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا سپاہ صحابہ اور پوری سنی قوم کا مطالبہ ہے کہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کے گستاخ کو سزائے موت دی جائے۔ اس خطاب کے فوراً بعد ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں اس مطالبہ کی تائید کر دی لیکن اپنی تقریر میں انہوں نے سپاہ صحابہ پر تشدد اور یزید کی حمایت کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا کوئی شیعہ صحابہ کرام کی گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ثمینی صاحب نے بھی امت کو وحدت کا درس دیا ہے۔ سپاہ صحابہ انڈیا کے ایجنٹوں کے ایماء پر خواہ مخواہ ہم پر صحابہ دشمنی کا الزام لگا رہی ہے۔ اگر ہم صحابہ کے خلاف ہوتے تو ان کے گستاخ کے لئے سزائے موت کی تائید کیوں کرتے۔ ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں ایسے شاطرانہ اور مکارانہ انداز میں تقیہ کرتے ہوئے گفتگو کی کہ پوری مجلس میں بریلوی' اہلحدیث اور بعض دیوبندی علماء اور حکومت نے اس کے موقف کی تائید کر دی۔

کئی آوازیں بلند ہوئیں کہ جب شیعہ بھی صحابہ کے حامی ہیں تو سزائے موت کا مطالبہ اور کافر کافر کا نعرہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس فضا نے پورے ماحول کو مکدر کر دیا۔ وزیراعظم سمیت تمام علماء اور نمائندے شیعہ لیڈر کی تائید کرنے لگے اس طرح سزائے موت کا مطالبہ اور سپاہ صحابہ کا موقف صدا بصحرا ہوتا نظر آیا۔ ریاض نقوی کے خطاب کے بعد وزیراعظم نے محفل برخاست کرنے کا اعلان کر دیا۔ عین اس موقع پر (راقم) خادم سپاہ صحابہ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کھڑے ہو کر کہا' ریاض نقوی نے جھوٹ بول کر جس مکاری کا مظاہرہ کیا ہے مجھے اس کے جواب کے لئے وقت دیا جائے۔ میاں نواز شریف نے کہا میں تمام علماء کا خطاب سن چکا ہوں' مجھے سب لوگوں کی بات سمجھ میں آگئی ہے' اب ریاض نقوی کی تقریر کے بعد کسی اور تقریر کی ضرورت نہیں۔ اس لئے محفل برخاست کی جاتی ہے خادم سپاہ صحابہ نے زور دیکر کہا شیعہ لیڈر نے غلط بیانی کی انتہا کر دی ہے اس کے جواب کے بغیر یہاں سے کوئی نہیں جا سکتا' آپ کو اس کا جواب سننا پڑے گا۔ تقریباً سات منٹ تک مجمع میں سناٹا رہا۔ خادم سپاہ صحابہ اور وزیراعظم میں وقت پر تکرار ہوتا رہا۔ بالآخر وزیراعظم نے کہا اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر بتائیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ راقم نے کہا سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یزید کے بارے میں جس موقف کی بات ریاض نقوی نے کی ہے وہ بے بنیاد ہے جب سے سپاہ صحابہ قائم ہوئی ہے اس وقت سے لیکر آج تک سپاہ صحابہ کے کسی ایک چھوٹے سے چھوٹے کارکن نے بھی زبان و قلم سے یزید کی تعریف نہیں کی اگر یہ بات غلط ہو تو ابھی ثبوت پیش کیا جائے۔ یزید کے بارے میں جو موقف امام ابوحنیفہ سے لیکر مولانا محمد قاسم نانوتوی' مولانا احمد رضا بریلوی اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کا ہے' وہی ہمارا ہے' ہم نے کبھی یزید کی وکالت نہیں کی۔ اس پر محفل کے تمام بریلوی علماء داد و تحسین دینے لگے' انہوں نے کہا کہ ہم بھی پہلے اس غلط فہمی میں تھے کہ سپاہ صحابہ یزید کی وکالت کرتی ہے بعد ازاں راقم نے کہا میرے پاس اس وقت ثمینی صاحب کی کتاب کشف الاسرار ہے اس کے صفحہ

Marfat.com

119 پر صاف طور پر خمینی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کافر لکھا ہے' اس پر پورے ہال میں سناٹا طاری ہو گیا۔ وزیر اعظم مولانا نیازی کی طرف دیکھنے لگے' مولانا عبدالستار خان نیازی نے بلند آواز سے کہا کتاب ہمارے پاس بھیجو' فورا انہیں کتاب پیش کی گئی اس کے بعد میں نے کہا تحفہ جعفریہ نامی یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی جس کو شیعہ عالم غلام حسین نجفی نے لکھا ہے۔ یہ مولف جامعہ المنتظر لاہور کا صدر مدرس ہے۔ آج بھی وہاں موجود ہے۔ کتاب کی عبارت ملاحظہ فرمائیں!! خلفاء ثلاثہ کا نام آلہ تناسل پر لکھا جائے تو ازلال تاخیر سے ہو گا۔ (تحفہ جعفریہ صفحہ 250)

بس پھر کیا تھا پورا مجمع غیض و غضب کا شکار ہو گیا۔ تمام حکمران کانوں کو ہاتھ لگانے لگے' ایک لیڈر نے کہا! یہ کام کسی مسلمان کا نہیں ہو سکتا۔ انڈیا کے ایجنٹوں کا کام ہے۔ خادم سپاہ صحابہ نے کہا میرا چیلنج ہے اگر یہ کتاب غلام حسین نجفی نے نہ لکھی ہو اور لاہور سے نہ چھپی ہو تو ہم اپنا موقف تبدیل کر لیں گے۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالستار خان نیازی نے اعلان کیا کہ اس کافر کو سخت سزا دی جائے گی۔ اب ساری محفل کا رنگ تبدیل ہو گیا تھا۔ جب اجلاس برخاست ہوا تو راقم کے پاس بڑے بڑے علماء نے آکر کہا کہ آج ہماری غلط فہمی دور ہو گئی۔ حضرت مولانا تقی عثمانی نے فرمایا "آپ نے اہلسنت کی وکالت اور صحابہ کرام کی حمایت کا حق ادا کر دیا ہے۔"

اجلاس کے آخر میں راقم فاروقی نے وزیر اعظم کو شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے قابل اعتراض صفحات کے اصل فوٹو سٹیٹ پر مشتمل دو سو چالیس (240) صفحات کی تاریخی یادداشت پیش کی۔ اس وقت وزیر اعظم نے کہا ان تمام قابل اعتراض کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کے لئے وزارت مذہبی امور میرے خصوصی حکم سے ایک کمیٹی تشکیل دے گی۔ جس میں ملک کے تمام مکاتب فکر کے تین تین نمائندے شریک کئے جائیں گے۔ چنانچہ اس حکم کے نتیجے پر فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کا پہلا اجلاس 20 جنوری 1992ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی' راقم ابوریحان ضیاء الرحمن فاروقی اور مولانا محمد اعظم طارق نے شرکت کی۔ یہ اجلاس 20 جنوری کو وزارت مذہبی امور کے ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں صبح کو دس بجے حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی کی صدارت میں ہوا۔ مبصرین کا کہنا ہے یہ اجلاس ملکی تاریخ میں اپنی نوعیت کا منفرد مثالی نمائندہ اجتماع تھا۔ اجلاس میں سب سے زیادہ قابل غور بات مجاہد ملت مولانا عبدالستار نیازی کا وہ جذبہ صادقہ تھا جس میں صحابہ کرام کی محبت ٹپکتی تھی۔ انہوں نے بار بار صحابہ کرام کی گستاخی کو جڑ سے اکھاڑنے کا عزم کر رکھا تھا۔ اجلاس میں معمول کے مطابق آراء کا آغاز ہوا' سیکرٹری مذہبی امور جناب مظہر رفیع نے نہایت خوبصورت انداز میں مقاصد پر روشنی ڈالی' اجلاس میں خادم سپاہ صحابہ نے کہا فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ جب تک صحابہ کرام کے گستاخ کے لئے سزائے موت مقرر نہ کی جائے اس وقت تک شیعہ سنی تنازعہ کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ راقم فاروقی نے خمینی کا تمام لٹریچر اور شیعہ کی مختلف کتابیں اجلاس میں پیش کیں۔ اس پر ریاض نقوی نے کہا کشف الاسرار کا جو نسخہ میرے پاس گھر میں موجود ہے۔ اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلاف کوئی بات نہیں۔ میں نے کہا اسی پر میں بات ختم کرتا ہوں اگر خمینی کی کتاب کشف الاسرار کے کسی نسخے میں یہ عبارت نہ دکھا سکا' تو میں اپنے آپ کو جھوٹا اور فسادی تسلیم کر لوں گا۔ یہاں بھی ریاض نقوی جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس لئے ابھی وہ نسخہ گھر سے منگوائیں کیونکہ ان کا گھر اسلام آباد میں ہی موجود ہے۔ اس پر نقوی صاحب سکتے میں آگئے۔ اب ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

Marfat.com

مولانا عبدالستار خان نیازی نے مداخلت کرتے ہوئے کہاکہ ہر قابل اعتراض کتاب ضبط ہوگی اور ہر پاکستانی مصنف کو سزا دی جائے گی۔ اس کے بعد خلفاء راشدین کے ایام پر خصوصی پروگرام نشر کرنے کا مطالبہ ہوا۔ علماء دیو بند اور سپاہ صحابہ کی طرف سے مولانا محمد عبداللہ اسلام آباد، حضرت مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا عبدالروف ملک، مولانا محمد ضیاء القاسمی، خادم سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیعہ کی طرف سے ریاض نقوی اثنا عشری مرکز اسلام آباد معہ تین نمائندے، بریلوی علماء کی طرف سے حضرت مولانا عبدالستار نیازی وفاقی وزیر مذہبی، حضرت شاہ تراب الحق، صاحبزادہ فضل کریم، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی بھکر، حضرت مولانا عبدالتواب صدیقی، صاحبزادہ مولانا اچھروی، مولانا عبدالمالک (جماعت اسلامی) اجلاس میں کراچی کے علامہ شاہ تراب الحق اور شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی نے کہا آنحضرت ﷺ کی گستاخی پر سزائے موت کا مطالبہ حکومت نے تسلیم کرلیا۔ لہٰذا اب صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ کے گستاخ کو بھی سزا دی جائے۔ اس کے بغیر جھگڑا کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اجلاس میں پہلی مرتبہ گلگت، اسکردو، آزاد کشمیر کے علاوہ ملک کے تمام حساس علاقوں کے بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے چالیس نمائندوں نے شرکت کی۔ اختتام کے بعد گیارہ سفارشات مرتب کرکے حکومت کو بھیجی گئیں تاکہ کابینہ کی منظوری کے لئے ایجنڈے کا حصہ بنا دیا جائے۔ وزارت مذہبی امور کی گیارہ سفارشات تیار کی گئیں ہیں۔ سفارشات کے علاوہ راقم ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی اور مولانا عبدالتواب صدیقی پر مشتمل ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو ایک ماہ کے اندر اندر تمام قابل اعتراض کتابیں جمع کرکے آئندہ ہونے والے اجلاس میں پیش کرے گی۔

2 جولائی 1992ء کا اجلاس

20 جنوری کے اجلاس کے فیصلہ کے بعد راقم فاروقی نے تاریخی دستاویز جو ابتداء میں صرف ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ (اور اب زیر نظر مجموعہ میں ڈیڑھ سال کی کاوش کے بعد دو سو بتیس (232) کتابوں کے چھ سو (600) سے زائد حوالہ جات پر مشتمل سات سو چوالیس صفحات کی تیار شدہ تاریخی مواد پر حاوی ہے) اس دستاویز کے مطابق چھ (6) ماہ میں تمام کتابوں کے اصلی نسخے جمع کئے گے۔ حضرت مولانا محمد شریف آف بھکر (جمعیت علماء پاکستان) اور مولانا عبدالتواب اچھروی (جماعت اہلسنت) کی مشاورت سے ہم نے یہ تمام کتب 2 جولائی 1992 کے اجلاس میں پیش کیں۔ ——— اس پر پورے اجلاس میں تحیر و استعجاب پیدا ہوگیا۔ پہلی مرتبہ شیعہ لٹریچر کی سزائد اور تعفن نے اہلسنت اور حاضرین کے پورے ماحول میں ارتعاش پیدا کردیا۔ شیعہ لیڈر ریاض حسین نقوی اور وزارت حسین نقوی نے ۱۱۱ کتابوں کا آئینہ دیکھ کر پھر پینترا بدلا، تحریک جعفریہ کے دونوں نمائندوں نے کہاہم اس لٹریچر کو نہیں مانتے، راقم فاروقی نے کہا اسمیں تو اصول کافی جیسی کتابیں بھی ہیں اور خمینی کا لٹریچر بھی موجود ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ تحریک جعفریہ کی طرف سے تو کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ راقم نے اسی وقت اجلاس میں اعلان کیا تحریک جعفریہ کی شائع شدہ یہ کتاب "صحیفہ انقلاب" خمینی کا آخری وصیت نامہ میرے ہاتھ میں ہے۔ آخری صفحہ پر "شائع شدہ

Marfat.com

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان" درج ہے۔ اس کے صفحہ 46 پر خمینی نے کہا "آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی حضور ﷺ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے افضل ہے۔" ——— کتاب پیش ہوتے ہی تحریک جعفریہ کے نمائندوں کی ہوائیاں اڑ گئیں ——— انہوں نے کہا جب ہم نے یہ کتاب شائع کی تھی ہمیں اس عبارت کا علم نہ تھا۔ مولانا عبدالستار نیازی نے فرمایا' تم غلط کہتے ہو' تمہارے بارے میں جو مواد سپاہ صحابہ نے پیش کیا ہے۔ اس سے بات ثابت ہو گئی ہے کہ یہ تمام کتابیں واقعی قابل اعتراض ہیں' واقعی تم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کے مرتکب ہو۔ کراچی کے ممتاز بریلوی عالم دین مولانا شاہ تراب الحق نے فرمایا "آج ہم پر یہ حقیقت واضح ہو گئی ہے کہ سپاہ صحابہ کا موقف حقائق پر مبنی ہے مولانا فاروقی نے جو کتابیں پیش کی ہیں وہ اصل ہیں' یہ تمام کتابیں جب تک موجود ہیں' شیعہ سنی تنازعہ ختم نہیں ہو سکتا' پہلے ان تمام کتابوں کو ضبط کرو' ورنہ ہم خود سپاہ صحابہ کی تائید کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کریں گے۔"

2 جولائی کے اجلاس کی یہ کارگزاری ایک طرف شیعہ کے لئے پیغام اجل کا کام دے رہی تھی۔ دوسری طرف حکمران پریشان تھے کہ اب تو سپاہ صحابہ کا مقدمہ ثابت ہو چکا ہے۔ اسی وقت اجلاس کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے مولانا عبدالستار خان نیازی صدر اجلاس نے فرمایا "اب میرا صرف یہ کام ہے کہ میں سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ تمام کتابوں کو ضبط کرا کر دم لوں گا۔ اگر میں کتابیں ضبط نہ کرا سکا تو وزارت مذہبی امور سے استعفیٰ دے دوں گا۔"

مولانا عبدالستار خان نیازی کی طرف سے اخلاص کے ساتھ کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کی کوشش کی گئی' چنانچہ اوائل 1993ء میں انہوں نے حتمی سفارشات جو 20 جنوری اور 2 جولائی 1992ء کے اجلاسوں کی سفارشات کا نچوڑ تھیں۔ وزیراعظم نواز شریف کی خدمت میں پیش کیں۔ لیکن میاں نواز شریف ——— تمام تر وعدوں کے باوجود اپنی ہی قائم کردہ "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" کی سفارشات کو عملی جامہ نہ پہنا سکے۔ ——— اور اس طرح حکومت کے کروڑوں روپے سے ملک بھر کے علماء و مشائخ کے قائم کردہ اجلاسوں اور سفارشات کو صرف ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ ——— یہ سفارشات نیازی کمیٹی کے نام سے آج بھی وزیراعظم سکریٹریٹ پاکستان میں محفوظ ہیں۔

اپریل 1993ء کو نواز شریف صاحب کی حکومت کا خاتمہ ہوا' اس کے بعد انہوں نے کہا "اگر میں اب بحال ہو گیا تو عمل کروا دوں گا" بحالی کے بعد راقم نے پھر ایک اجلاس میں نواز شریف صاحب کو کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے کہا تو انہوں نے پھر وعدہ کیا ——— پھر انہوں نے حکومت چھوڑ دی اور اس طرح شیعہ سنی تنازعے کا اصل حل نکالنے کی بجائے یہ سفارشات حکمرانوں کی عدم دلچسپی' بدنیتی اور عدم توجہی سے بالائے طاق رکھ دی گئیں۔ ———

انتہائی افسوس کے ساتھ میں آج پھر دہرا رہا ہوں کہ اگر وزیراعظم نواز شریف صاحب ہماری زیر نظر تاریخی دستاویز کی تمام کتابوں کو اپنی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ضبط کر لیتے اور مصنفین کے لئے سخت قانون پاس کر لیتے ——— تو آج پاکستان میں شیعہ سنی تنازعہ اس حد تک نہ جاتا کہ روزانہ کسی نہ کسی جگہ لاشیں بکھر رہی ہیں۔ ——— اور فسادات کا یہ سلسلہ دراز ہو رہا ہے۔ ——— ان کتابوں پر پابندی کے بغیر اس تنازعہ کا خاتمہ ناممکن ہے۔ آج بھی ان سفارشات پر عمل کرا کے ہم آنے والے خوفناک حالات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

Marfat.com

مختلف اجلاسوں میں (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز و سفارشات

(الف) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 20 جنوری 1992ء کی ابتدائی سفارشات:

(1)—— سب سے اول یہ کہ "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کہیں۔ خذ ما صفا دع ما کدر پر عمل کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)—— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اس لئے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کے اپنے افکار کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آل اطہار اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)—— صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے خلاف ہر قسم کے لٹریچر اور کتابوں پر فی الفور پابندی لگا کر ان کو فوراً ضبط کیا جائے۔

(4)—— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں کے امن و سکون میں بھی خلیل پیدا ہوتا ہے۔

Marfat.com

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے۔ جو اس مقصد کیلئے ٹھوس، مثبت اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ ضابطہ اخلاق بھی تیار کیا جائے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی، ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور ملک کے جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ اور اکابرین امت کے دن سرکاری سطح پر تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیئے جائیں جن میں تمام مکاتب فکر کی نمائندگی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلکی تبلیغ ترک کر کے تعمیر اخلاق کیلئے کام کریں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلامی اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام، اسباب زوال امت، مغرب کی اخلاقی زبوں حالی، اشاعت اسلامی اور حالات حاضرہ جیسے موضوعات پر معلومات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

(ب) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 2 جولائی 1992ء کی ابتدائی سفارشات:

کمیٹی نے متفقہ طور پر درج ذیل سفارشات منظور کیں:

(1)—— سب سے پہلے "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ کوئی ایسی بات کہے جو دوسروں کو ناگوار گزرے۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل اور برداشت پیدا کرے۔

Marfat.com

(2)—— قومی سطح پر ایک مستاریکل ریسرچ بورڈ قائم کیا جائے جو سنی اور شیعہ محققین اور علماء پر مشتمل ہو۔ صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے بارے میں پیش کردہ لٹریچر فوراً ضبط کیا جائے اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں (سزائے موت) دی جائیں۔

(3)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹی کا اجلاس مناسب وقفوں کے ساتھ باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ نیز صوبائی و ضلعی و مقامی سطح پر ایسی اتحاد کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ جن کے اجلاس باقاعدگی سے ہوا کریں اور یہ کمیٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں دورے کر کے عوام سے رابطہ مستحکم کریں اور اتحاد بین المسلمین کی فضا کو اجاگر کریں۔

(4)—— اتحاد بین المسلمین کی فضا کو مستحکم کرنے کیلئے ممتاز علمائے کرام کے تاریخی 22 نکات اور وزیراعظم کے ایماء پر پچاس علمائے کرام کے مرتب کردہ ضابطہ اخلاق کو مشعل راہ بنایا جائے اور ہر سطح پر ان بنیادی اصولوں پر عمل کرایا جائے۔ وزارت مذہبی امور علماء کرام کے بائیس نکات اور مذکورہ ضابطہ اخلاق کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو ملکی قوانین موجود ہیں حکومت ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کرے۔

(6)—— کمیٹی کے جملہ ارکان اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے علاقوں میں جا کر عاشورہ محرم کے دوران امن و امان کے قیام کا اہتمام کریں گے اور بعد ازاں ان اصولوں پر عمل کریں گے جن سے امن و امان کی فضا مستقل بنیادوں پر قائم ہو۔

(7)—— (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے سابقہ اجلاسوں اور آج کے اجلاس میں منظور کی گئی قراردادوں پر موثر طور پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں۔

(8)—— ملک کے ممتاز علمائے کرام جو اتحاد بین المسلمین کے داعی ہوں انہیں پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر موقع دیا جائے کہ وہ اتحاد اسلامی کے موضوع پر تقاریر کریں اور لوگوں میں ذرائع ابلاغ کی وساطت سے اتحاد و اتفاق کی فضا ہموار ہو۔

(9)—— دیواروں پر، ریل گاڑیوں میں، بسوں میں اور دیگر جگہوں پر فرقہ وارانہ اور دل آزار نعروں اور عبارتوں کی تحریر پر فی الفور پابندی عائد کی جائے اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ ایسی عبارات آئندہ تحریر نہ ہوں۔

(10)—— (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس کی روداد اور اس کی سفارشات کو باقاعدہ شائع کیا جائے۔

Marfat.com

اتحاد بین المسلمین کمیٹی (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی رپورٹ

(1)—— سب سے اول یہ کہ " زندہ رہو اور زندہ رہنے دو " کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا " حسن " بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں نہ تلاش کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)—— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی اطاعت سے عشق ہے۔ اس لیئے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کو اپنے افکار و نظریات کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ' صحابہ کرامؓ ' اہل بیت اطہارؓ اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)—— آئندہ شائع ہونے والے ایسے اختلافی لٹریچر کا سدباب و احتساب کیا جائے۔ صحابہ کرامؓ ' خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے خلاف تمام کتابیں فی الفور ضبط کی جائیں اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں۔

(4)—— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کی آواز کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں' عبادت گزاروں اور اوراد واشغال میں مصروف مسلمانوں کے امن و سکون میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق و اتحاد کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس مقصد کیلئے ٹھوس مثبت، اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ اور تمام فرقوں کیلئے قابل قبول ضابطہ اخلاق بھی مرتب کیا جائے۔

Marfat.com

ضابطہ اخلاق مندرجہ ذیل چیدہ چیدہ نکات پر مشتمل ہو:

(1)۔۔۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق قائم کرنا۔

(2)۔۔۔ مختلف مکاتب فکر کے درمیان صلح، محبت، رواداری اور افہام و تفہیم کی فضا قائم کرنا اور خلوص نیت سے اس پر عمل کرنا۔

(3)۔۔۔ دوسرے مسالک کے اکابرین کا احترام کرنا۔

(4)۔۔۔ علماء، خطباء اور مصنفین کی تقریروں اور تحریروں میں توازن و اعتدال پیدا کرنے کیلئے کوشش کرنا۔

(5)۔۔۔ ایسے بیانات سے احتراز کرنا جن سے دوسروں کی دل آزاری ہوتی ہو۔

(6)۔۔۔ قول و فعل میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرنے کیلئے مل جل کر کام کرنا۔

(7)۔۔۔ ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے لوگوں کے درمیان اخوت و بھائی چارے کیلئے سعی کرنا۔

(8)۔۔۔ مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کے احترام اور تحفظ کو یقینی بنانا۔ نیز اقلیتی فرقوں کے تحفظ اور ان کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کرنے کے انتظامات کرنا۔

(9)۔۔۔ نوجوان اور جدید رجحانات رکھنے والے طبقے اور طلباء و طالبات کے مسائل معلوم کر کے ان کے اسلامی نقطہ نظر سے حل کیلئے تحقیقی بنیادوں پر ایسا لٹریچر مرتب کرنا جس سے وہ مستفید ہو سکیں۔

(10)۔۔۔ وقتاً فوقتاً وزارت مذہبی امور میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا مجتمع ہو کر اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا اور آئندہ کیلئے نئے اقدامات تجویز کرنا۔

(11)۔۔۔ ایسی مساعی جمیلہ کو عمل میں لانا جس سے عوام الناس میں علماء و مشائخ کا اعتماد بحال ہو۔

(12)۔۔۔ جذباتی نعروں اور دل آزار خطبوں سے پرہیز کرنا۔

(13)۔۔۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں ایسی تقریریں کرنا جن سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق میں مدد ملے۔

(14)۔۔۔ مسلکی تنازعات کو باہمی مشوروں اور افہام و تفہیم کے اصولوں کی روشنی میں طے کرنا۔

(15)۔۔۔ حکومت کو وقتاً فوقتاً ایسے مشورے دینا جن سے مسلمانوں کے درمیان محبت و یکجہتی پیدا ہو۔

(16)۔۔۔ پبلک پلیٹ فارم سے اپنے مخالفین کے خلاف طعن و تشنیع سے مکمل اجتناب کرنا۔

(17)۔۔۔ امہات المومنینؓ، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اطہارؓ، اولیائے امت، تابعین، تبع تابعین اور تمام مسلمانوں کا ادب و احترام کرنا۔

(18)۔۔۔ دوسروں کے حقوق کی پاسداری اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔

(19)۔۔۔ قومی و ملکی معاملات و حالات میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا کماحقہ متحد رہنا۔

(20)۔۔۔ پاکستان کی سالمیت و تحفظ اور اس کی ترقی کیلئے خلوص نیت سے کام کرنا۔

Marfat.com

وطن عزیز میں بوجوہ فرقہ واریت کشیدگی و افتراق و انتشار کا عنقریب اپنے معنرت رساں پنجے گاڑنے میں مصروف عمل ہے، جس سے ملت اسلامیہ کی وحدت و اتحاد کو زبردست خطرہ لاحق ہے اور پاکستان دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے وطن عزیز کی سالمیت اور آزادی کو داؤ پر لگانا چاہتی ہیں جبکہ دوسری طرف وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب محمد نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت ملک کو مختلف النوع بحرانوں سے نکال کر حقیقی اسلامی فلاحی مملکت بنا کر اسے اقوام عالم میں ایک ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں کھڑا کرنا چاہتی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے اور تقاضائے وقت بھی کہ ملک میں امن و سلامتی، صلح و آشتی اور اسلامی برادری کی فضا پیدا ہو اور ملک بھر سے فرقہ واریت طبقاتی اور گروہی جنگ و جدل کا خاتمہ ہو تاکہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی قوم و ملک کا وقار بحال ہو اور ملک ترقی و خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکے۔

"یہ ضابطہ اخلاق آپ سب کیلئے ایک رہنما کام دے گا۔" اس پر عمل کرنا اور دوسروں کو اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا آپ کا اور ہم سب کا قومی اور دینی فریضہ ہے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی، ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں۔ جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں۔ ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور ملت کے جلیل القدر 33 علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ، اہل بیت عظامؓ اور اکابرین کے دن سرکاری تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیئے جائیں۔ جن میں تمام مکاتب فکر کی ترجمانی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلک کی مثبت و تعمیری تبلیغ کے ساتھ ساتھ اصلاح اخلاق کیلئے کام کریں ــ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلام اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام، اسباب زوال امت، مغرب کی اخلاقی زبوں حالی اور اشاعت اسلام اور حالات حاضرہ جیسے مضامین کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

Marfat.com

Annexure-I
IMMEDIATE

Prime Minister's Secretariat (Public)
Islamabad

No.2875/AS(HH)/91.

November, 3, 1991.

Subject:- SECTARIAN PEACE:

The Prime Minister is quite concerned about the repeated recurrence of sectarian tension/hostilities and the resultant killings and arson at number of known trouble spots in the country. To put an end to the senseless loss of life and property and to maintain sectarian peace and amity, the Prime Minister has been pleased to direct that:-

I) Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs should set up a Committee of respected and well reputed Ulema representing all sects/regions to advise the Government and to use their goodwill in the community in pre-empting and defusing the sectarian tension wherever it develops.

The Committee may comprise 20/25 members under the Chairmanship of Minister for Religious Affairs and Minorities Affairs himself or his nominee. The members of the Committee should be known for their spirit of mutual tolerance and accommodation.

The Committee should meet at least once a month, discuss/exchange views about any sectarian issues cropping up in any area and devise strategy to settle the dispute by visiting the affected area(s)/place(s) and by meeting the local Ulema of various sects to elicit their cooperation for restoration of sectarian harmony.

The Committee may also associate and apprise senior members of the Administration/Police and public representatives like Senators, MNAs, MPAs to sort out any local differences regarding holding of religious congregations/ceremonies/ processions - their timings and routes etc.

The members of the committee may remain personally present to ensure that such occassions pass-off peacefully in the affected area.

Marfat.com

II) All the Provincial Governments may take similar measures to identify their sectarian trouble spots, hot-headed and fire-brand trouble makers and take appropriate action to pre-empt/neutralize them well in time to avoid outbreak of any active hostilities.

III) Ministries of Interior and Information and Federal Security Agencies like Intelligence Bureau and I.S.I. would coordinate their efforts with the Ministry of Religious Affairs to assist them in effectively tackling the issues.

IV) The Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs would make a monthly report of the efforts made and results achieved in this regard for information of the Prime Minister.

Further appropriate action may kindly be taken for compliance of the Directive of the Prime Minister please.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

MR. Mazhar Rafi,
Secretary, Religious Affairs,
Islamabad.

Copy to:

1. Mr. Jamshed Burki,
Secretary Interior,
Islamabad,

2. Mr. Tanvir Ahmed Khan,
Secretary Information,
Islamabad.

3. Maj. Gen. Muhammad Asad Durrani,
Director General, I.S.I,
I.S.I. Directorate,
Islamabad.

4. Brig(Retd) Imtiaz Ahmed,
Director Intelligence Bureau,
Islamabad.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

Marfat.com

Annexure-II

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS

No. 7(1)ADS/R&R/91 Islamabad, the November 14, 1991

SUMMARY FOR PRIME MINISTER

SUBJECT: **SECTARIAN PEACE-CONSTITUTION OF ITTEHAD BAINAL MUSLIMEEN COMMITTEE, ISLAMIC WELFARE STATE COMMITTEE AND NIFAZ-E-SHARIAT WORKING GROUP.**

In pursuance of Prime Minister's desire (Annex-I) a representative convention of Ulama/Mashaikh belonging to major schools of thought and religio-political parties was held in the Punjab Governor's House, Lahore, on 28th September, 1991. The Prime Minister was pleased to grace the occasion and preside over the meeting. The themes of the convention were:-

(1) Defusing Sectarianism and creating unity and amity amongst Muslims;

(2) Requirements of an Islamic Welfare State.

List of the Ulama/Mashaikh who attended the convention is at Annex-II.

2. Ulama belonging to various schools of thought including Brelvi, Deobandi, Ahle Hadith, Shias and Anjuman Sipahe Sahaba etc. spoke on the occasion and it was unanimously resolved to set up a Committee which would work for inter-sectarian harmony. The Prime Minister was pleased to direct the Minister for Religious Affairs to announce its inception as soon as the Committee is finalised. In the meantime, a directive dated 3rd November, 1991 on the subject was received from Prime Minister Secretariat which is annexed-III.

Marfat.com

3. Minister for Religious Affairs has accordingly constituted the Ittehad Bainal Muslimeen Committee (Annex-IV).

4. Prime Minister had also decided to hold a meeting with Ulama and Scholars and to constitute a committee for advising the government on measures for establishing an Islamic Welfare State in the same meeting. Minister for Religious Affairs accordingly constituted a committee on the subject (Annex-V).

5. In his address in the concluding session of National Seerat Conference, held on 22nd September, 1991, at Islamabad, Prime Minister had also announced that a working group for implementation of the provisions of Sharia be formed under Chairmanship of Minister for Religious Affairs. Moreover, the Prime Minister had also declared in the Ulama Mashaikh National Conference, held on 15th August, 1991, at Islamabad, under the auspices of Zia-ul-Haq Shaheed Foundation that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy will implement the Shariat Act passed by the Government. Similarly, on the eve of foundation laying ceremony of Bab-e-Pakistan on 14th August, 1991, at Lahore, the Prime Minister had declared that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy, being with them, will ensure enforcement of Shariat in the country.

6. Minister for Religious Affairs accordingly constituted also the Nifaz-e-Shariat Working Group (Annex-VI).

7. The Minister for Religious Affairs called a press conference on 5th November, 1991 and briefed the Journalists about the composition and Terms of Reference of the three committees, namely,

(i) Ittehad Bainal Muslimeen Committee.

(ii) Islamic Welfare State Committee.

(iii) Nifaz-e-Shariat Working Group.

The names of the members and terms of reference of the Committees are at Annex-IV, V, VI.

Marfat.com

8. These Committees would meet once a month regularly as directed. A separate Directorate will have to be established in the Ministry of Religious Affairs for providing Ministerial support to these committees.

9. Since the members of the Committees are from different parts of the country and the meetings will have to be held once every month for which no budgetary provision exists during the current financial year, the Ministry of Finance may be directed to allow sufficient funds for the purpose.

10. The Prime Minister's directive dated November 3, 1991 wherein it has been desired that the Committee should meet atleast once a month and also visit in local area where their presence is necessary to pre-empt/neutralise the defferences and breakup of any law and order situation due to sectarian differences is placed below at Annex-III.

11. The Prime Minister may kindly see for information and approve the proposal made in paras 8, 9 and 10.

12. The Minister for Religious Affairs has seen and authorised the submission of the Summary.

Sd/-

MAZHAR RAFI
SECRETARY
14 NOV 1991

Principal Secretary to Prime Minister

PRIME MINISTER 'S SECRETARIAT

13. The Prime Minister has been pleased to approve the proposals in paras 8, 9 and 10 of the Summary.

Sd/-

MUHAMMAD NAWAZ MALIK
ADDITIONAL SECRETARY (H.A)

Mr. Mazhar Rafi,
Secretary,
Ministry of Religious Affairs.

Marfat.com

وزیر اعظم محمد نواز شریف گورنر ہاؤس لاہور میں علماء کرام سے خطاب کر رہے ہیں۔ دائیں امور کے وزیر مولانا عبدالستار نیازی ان کے ساتھ کھڑے ہیں

Marfat.com

شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزاموت ہوگی' سپاہ صحابہؓ اور فقہ جعفریہ میں اتفاق رائے

گورنر ہاؤس میں مذہبی سیاسی جماعتوں کے اجلاس کے دوران فرقہ واریت بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر بھی پابندی لگانے کی تجویز منظور

دونوں جماعتوں نے اگر اجلاس کے دوران طے ہونے والے امور کی خلاف ورزی کی تو کالعدم تنظیموں پر پابندی لگانے پر سنجیدگی سے غور ہوگا

لاہور (خاص نمائندہ سے) انجمن سپاہ صحابہ اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے درمیان اس امر پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ جس طرح شان رسالتؐ میں گستاخی کی سزا موت ہے اسی طرح شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزا بھی موت ہوگی یہ اتفاق رائے گزشتہ روز گورنر ہاؤس

لاہور میں وزیراعظم نواز شریف کی سربراہی میں مذہبی سیاسی جماعتوں
باقی صفحہ 3 کالم 5 پر

بقیہ: اتفاق رائے

منعقد ہونے والے اجلاس میں سامنے آیا۔ اجلاس میں فرقہ واریت بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر پابندی لگانے کے [illegible] دونوں تنظیموں نے "جھنگ" کو علیحدہ علیحدہ بتایا ہے کہ [illegible] نے جھنگ کے واقعات کی تحقیقات کیلئے ایک اعلیٰ عدالتی کمیشن قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے ایک با اختیار علماء بورڈ قائم کرنے کی ہدایت بھی کر دی ہے۔ عدالتی کمیشن جھنگ میں دو فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے قتل کی تحقیقات کرے گا جبکہ علماء بورڈ قابل اعتراض لٹریچر پر پابندی کی سفارش کرنے کے علاوہ ایسا لٹریچر تیار کرنے والے کے خلاف سزا بھی تجویز کرے گا۔ انجمن سپاہ صحابہ کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیراعظم کو 250 صفحات پر مشتمل ایک ایسی دستاویز پیش کی گئی جس میں 110 ایسی کتابوں کے حوالے موجود تھے جن میں شان صحابہ میں گستاخی کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق انجمن سپاہ صحابہ کے سرپرست اعلیٰ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی نے وزیراعظم کو "کشف اسرار" اور "فقہ جعفریہ" کی کتابوں سے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے انجمن سپاہ صحابہ کی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا ضیاء القاسمی نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ شان صحابہ میں گستاخی کرنے والے کی سزا موت ہونی چاہئے جبکہ تائید تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے علامہ افتخار حسین نقوی اور علامہ ریاض حسین نقوی نے کی۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے اجلاس میں اتحاد بین المسلمین کی ضرورت پر زور دیا اور مطالبہ کیا کہ علامہ عارف حسین کے قتل کی تحقیقات کی جائیں۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے دہشت گردی اور فرقہ واریت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو غیر ملکی طاقتوں کی سازش قرار دیا اور یقین دلایا کہ وہ فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ذمہ داری سے ادا کرے گی۔ وزیراعظم نواز شریف نے اجلاس کے شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک دوسرے کو کافر کہنے سے ملک کا ماحول خراب ہوتا ہے لہٰذا ایک دوسرے کو کافر کہنے کا رجحان ختم ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود جھنگ کا دورہ کریں گے اور حالات کا جائزہ لیں گے اعلیٰ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ پہلی دفعہ فقہ جعفریہ اور سپاہ صحابہ کی اعلیٰ قیادت کو آمنے سامنے بٹھا کر [illegible] پر اتفاق رائے کروایا گیا ہے لیکن اگر دونوں طرف سے اجلاس میں [illegible] کے جانے والے امور کی خلاف ورزی کی گئی تو ان تنظیموں پر [illegible] کے بارے میں سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔

Marfat.com

شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کا فتویٰ

عالم اسلام کے نامور مفکر اور ادیب علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ ' نے "الشیعہ والقرآن" ۔ "الشیعہ والتشیع" اور "الشیعہ و اہل بیت" جیسی معرکتہ الاراء کتابیں تصنیف کرکے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ اسی جرم کی پاداش میں قائد اہلسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف کو شہید کیا گیا۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے "الشیعہ والتشیع" میں واضح طور پر تحریر کیا ہے:۔

"شیعہ مذہب کے عقائد جاننے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار نہیں دے سکتا۔ شیعہ نے ہندوؤں' سکھوں' یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی ذہین ایسے انداز سے کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باقی نہیں رہا۔ میں طالب حدیث اور عالم اسلام کے ہر مسلمان سے کہوں گا "خمینی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔"

Marfat.com

شیعہ کا مختصر تعارف

آنحضرت ﷺ کے واضح ارشادات کے بعد یہودیت کا مستقبل سرزمین عرب میں تاریک ہوگیا۔ ایک طویل عرصہ تک یہودیوں کی ستم کاریوں، عہد شکنیوں اور تیشہ زنیوں سے اسلام کا سینہ چھلنی ہوتا رہا۔ آنحضرت ﷺ مدنی زندگی میں یہودیت کی جفا کاریوں کا شکار رہے۔ آپ کو مشرکین مکہ کی واضح دشمنی اور کھلے عام عداوت سے وہ دکھ نہ پہنچا جو یہود کی مخلاتی سازشوں، من گھڑت قسم کی پھیلائی ہوئی افواہوں اور آئے دن کے بغض و عناد سے آلودہ چالبازیوں سے ذہنی کوفت قلبی صدمہ، پریشانیوں کی ٹیس اٹھانا پڑی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد فتنوں کا آغاز ہوا۔ کئی قبائل زکوٰۃ سے منحرف ہوگئے۔ یہود کی ایک آبادی جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کی پیرو کار بن گئی۔ اگر نظر غائر سے ان تمام بستیوں اور قبیلوں کا جائزہ لیا جائے تو واضح طور پر ان کے درپردہ یہود کی کارستانی ہی نظر آئے گی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد قریب تھا کہ گلشن رسالت خزاں آلود ہوتا..... مگر ساقی بزم افروز کی مے وحدت اور بادبہاری نے صدیق اکبرؓ ایسا اولوالعزم مدبر ورثہ میں چھوڑ دیا تھا جس کی نادرہ روز گار کاوش اور بے مثال استقلال نے اسلام کے جہاز کو کلفتوں، عداوتوں، سازشوں اور ابرسیاہ بن کر اٹھنے والی مخالف ہواؤں کے تھپیڑوں سے ساحل مراد پر پہنچا دیا۔ یہودیت دم بخود ہو کر رہ گئی۔ عہد فاروقی میں اسلام کی شوکت و حشمت چار دانگ پھیلی تو یہود و مجوس دانت پیس کر رہ گئے۔ اسلام کا نیر اقبال اوج ثریا کی بلندی پر پہنچ گیا۔ تو یہود نے دسیسہ کاریوں، زیر زمین سازشوں اور خفیہ سرگرمیوں کے ذریعے اسلام کو زک پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔

حضور ﷺ مرض وفات میں فرماتے تھے۔ عائشہؓ میں نے خیبر میں جو کھانا کھایا تھا میں اس کا اثر برابر محسوس کرتا رہا۔ اسی زہر کے اثر سے میں اپنی رگ کٹتی دیکھتا ہوں۔ (صحیح بخاری)

آنحضرت ﷺ کے مبارک عہد میں حضرت عائشہؓ پر تہمت کے پس پردہ انہی یہودیوں کی سازش کار فرما تھی۔

ایک بدوی سردار کنانہ ربیع نے دھوکا سے حضرت محمود بن مسلم کو شہید کیا۔ (سیرت ابن ہشام صفحہ ۸۵ جلد ۴)

وادی ام القراء میں حضرت محمد ﷺ کی موجودگی میں ایک تیر سے آپ کے خادم خاص حضرت مدعم شہید ہوئے۔

حضرت عمرؓ کی شہادت کے ایک دن پہلے جیفونہ یہودی اور حضرت عمرؓ کے قاتل فیروز ابو لؤلؤ مجوسی کو ایک ساتھ مدینہ منورہ میں دیکھا

Marfat.com

حضور ﷺ کی آخری وصیت

حضور ﷺ کی آخری وصیتوں میں ایک وصیت یہ تھی۔

"اخرجو الیھود من جزیرۃ العرب" یہود کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔

آنحضرت ﷺ کے ان واضح اور غیر مبہم ارشادات پر عمل کرنے کا فخر واعزاز حضرت عمرؓ کو حاصل ہوا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے خیبر، فدک، وادی قراء وغیرہ سے تمام یہود کو عرب سے شام کی طرف جلاوطن کردیا۔

شیعہ مذہب کا بانی

جزیرۃ العرب کے جنوب میں یمن ایک ملک ہے صنعا اس کا مشہور دارالحکومت ہے یہاں یہودیوں کی کثیر آبادی تھی عبداللہ بن سباء اس خاندان کا ایک فرد تھا نہایت شاطرانہ جوش و خروش اور غیظ و غضب سے لبریز تھا۔ اس کا دماغ سازش منصوبہ بندی جوڑ توڑ اور پروپیگنڈے میں اپنی مثال آپ تھا۔

چھوٹے سے قد کا یہ یمنی یہودی اپنی فطرت اور صلاحیت کے بل بوتے پر بڑی سے بڑی مجلس میں باہمی نزاع، اختلاف و شقاق، عداوت، وشقاوت پیدا کرنے میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ اسلام کے خلاف بڑی بڑی جنگوں سے جب اسلام کو نقصان نہ پہنچایا جاسکا تو یہ شخص فریب کاری اور فتنہ سامانی کے اسلحہ سے لیس ہوکر از خود مدینہ منورہ چلا آیا۔ اس نے اسلام میں تخریب کا یہ پروگرام مرتب کیا کہ مسلمان بن کر ہی مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرکے اندر ہی اندر اسلام کی جڑیں کھودی جائیں اور اسلام سے یہود نے جو چرکے کھائے ہیں۔ ان کا انتقام لیا جائے۔

عبداللہ بن سباءؓ کی ابتدائی کارگزاری

ابن سباء کی اسلام دشمن تحریک کے بغور مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دین اسلام کی بیخ کنی اور مسلمانوں میں تفریق کا بیج بونے کے لئے دو محاذ منتخب کئے ایک سیاسی اور دوسرا مذہبی۔ پاکستان کے مشہور مورخ اور سکالر علامہ سید نور الحسن بخاری" جنوری 1984ء میں ملتان میں جن کا انتقال ہوا ہے، نے اپنی بلند پایہ تصنیف "کشف الحقائق" میں ابن سبا کے دونوں محاذوں کا تجزیہ درج ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

سیاسی محاذ اس طرح قائم کیا کہ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے امراء و عمال (گورنروں) کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کرکے عوام کے دلوں میں ان کے خلاف نفرت و عداوت کے جذبات اس حد تک مشتعل کئے کہ انہیں معزول کر دیا جائے..... نظام مملکت کے اس اضمحلال کے بعد اسلامی سلطنت کمزور ہو جائے گی۔ مسلمانوں میں باہمی انتشار و تفرقہ پیدا ہوگا۔

Marfat.com

مذہبی محاذ اس طرح قائم کیا کہ سیدھے سادھے دین فطرت کے صاف اور واضح عقیدوں میں تبدیلی پیدا کی جائے۔ توحید و رسالت پر حملہ کیا جائے۔ اسلام کے بنیادی حقائق کو مسخ کرکے عوام کو گمراہ کیا جائے۔ اس طرح مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے۔ اور ان میں اعتقادی تفرقہ ڈال کر فرقہ بندی کا بیج بویا جائے۔ تاکہ یہ علیحدہ علیحدہ فرقوں اور گروہوں میں بٹ جائیں۔ (کشف الحقائق صفحہ 27)

نامور مؤرخ امام ابن جریر طبریؒ (متوفی 310ھ) کے الفاظ میں ابن سبا کا مختصر تعارف اور اس کی مکارانہ ذہنیت کے چند شاہکار ملاحظہ ہوں۔

عبداللہ بن سبا صنعاء (یمن) کا رہنے والا ایک یہودی تھا اس کی ماں حبشن تھی۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں (بظاہر) اسلام لایا۔ پھر مسلمانوں کے شہروں میں گھوم پھر کر ان کو گمراہ کرنے لگا۔

اس نے اپنی مہم کا آغاز حجاز سے کیا پہلے بصرہ' کوفہ اور پھر شام آیا۔ اہل شام میں سے کوئی شخص بھی ان کے جھانسے میں نہ آیا۔ بلکہ انہوں نے اسے شام سے نکال دیا۔ پھر وہ مصر آیا۔ یہاں اس نے کافی عمر گزاری وہاں کے لوگوں سے کہنے لگا۔ اس شخص پر تعجب آتا ہے جو کہتا ہے یا گمان رکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ واپس آئیں گے۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کے واپس آنے کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد پس حضرت محمد ﷺ (حضرت عیسیٰؑ کی نسبت اس دنیا میں دوبارہ آنے کے زیادہ مستحق ہیں۔) اس نے رجعت کا عقیدہ وضع کیا۔ جسے بعض لوگوں نے مان لیا۔ پھر اس نے کہا ہزار نبی ہو گزرے ہیں ہر نبی کا وصی (جسے وصیتیں کی جائیں اور خفیہ ہدایات دی جائیں) ہوتا ہے اور حضرت علیؓ (حضرت) محمد ﷺ کے وصی ہیں پھر کہنے لگا (حضرت) محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور (حضرت) علی خاتم الاوصیاء ہیں۔ اس کے بعد کہنے لگا۔ جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی وصیت کو زمانے اور (حضرت) علیؓ وصی رسول پر غالب آکر امت مسلمہ کی زمام کار اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا۔؟

اس کے بعد ان سے کہنے لگا۔ (حضرت) علیؓ رسول اللہ ﷺ کے وصی ہیں تم اس معاملے میں اقدام کرو' اور حضرت عثمانؓ کو اس منصب خلافت سے ہٹا دو اور اس مہم کا آغاز اپنے حکام اور گورنروں پر طعن و اعتراضات سے کرو' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرکے لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو پس اس نے (تمام ممالک میں) اپنے داعی اور ایجنٹ پھیلا دیئے۔ (طبری صفحہ 378 جلد 3)

ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ

ان لوگوں کے دلوں میں کینہ کی پہلی چنگاری اس روز بھڑکی جب نبی کریم ﷺ نے 6 ہجری میں باقی بادشاہوں کو دعوت نامہ ہائے مبارک لکھتے وقت پرویز شاہ ایران کو بھی دعوت نامہ لکھا۔ پرویز نے بغیر پڑھے اسے چاک کرکے اپنے گورنر کو جو یمن کا عامل تھا لکھا کہ محمد ﷺ کو گرفتار کرکے دربار میں پیش کرے۔ مگر جب بازان کے فرستادہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے فرمایا کہ آج شب تمہارے بادشاہ پرویز کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا ہے اور پرویز کے نامہ چاک کرنے پر آپؐ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ پرویز نے میرا نامہ (رقعہ) مبارک نہیں چاک کیا بلکہ اپنی سلطنت کو چاک کیا ہے۔

Marfat.com

مشہور شیعہ مورخ حسین کاظم زادہ کی زبان سے سنئے.....

جس دن سعد بن ابی وقاصؓ نے خلیفہ دوئم کی جانب سے ایران کو فتح کیا..... ایرانی اپنے دلوں کے اندر کینہ وانتقام کا جذبہ پالتے رہے۔ یہاں تک کہ شیعہ فرقہ کی بنیاد پڑجانے سے پورے طور پر اس کا اظہار کرنے لگے۔ صاحبان واقفیت واطلاع اس بات کو بخوبی جانتے اور مانتے ہیں کہ شیعیت کی بنیاد ابتداء میں اعتقادی مسائل نظری ونقلی اختلافات کے علاوہ ایک سیاسی مسئلہ پر بھی تھی آگے چل کر اس سیاسی مسئلہ کو یہی مصنف واضح کرکے لکھتا ہے کہ ایرانی ہرگز اس بات کو کبھی نہ بھول سکتے تھے نہ معاف کرسکتے تھے اور نہ قبول کرسکتے تھے۔ کہ مٹی پر ننگے پاؤں پھرنے والے عربوں نے جو جنگل وصحرا کے رہنے والے تھے ان کی مملکت پر تسلط کرلیا ہے۔ ان کے قدیم خزانوں کو لوٹ کر غارت کردیا ہے اور ہزاروں لوگوں کو قتل کردیا ہے۔

آگے چل کر یہی مصنف لکھتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے مدائن اور اس کے مفتوح علاقوں کے ہزاروں ایرانی قیدیوں کو آزاد کردیا۔ اس طرح تمام قیدی آزاد ہوگئے۔

ایرانیوں کی نفرت کا ایک اور واقعہ بھی اسی حسین کاظم زادہ صاحب کی زبانی سنئے.....

ہرمزان ایرانی کو جو خوزستان کا سابق اور یکے از دو بزرگ زادگان وصاحب افسران تھا معہ ایک اور شخص کے قتل کردیا۔ کیونکہ ابولؤ لؤ (حضرت عمرؓ کا قاتل) اکثر ہرمزان کے پاس جاتا رہتا تھا۔

حضرت عثمانؓ نے سیاست کو عدالت پر ترجیح دے کر خون بہا اپنے پاس سے دے کر عبیداللہ کو آزاد کردیا۔ حالانکہ حضرت علیؓ نے عبیداللہ کو قصاص میں قتل کردینے کا مشورہ دیا تھا۔

مصنف یہ واقعہ لکھنے کے بعد اس پر حاشیہ آرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے اس معاملے نے ایرانیوں کے دلوں میں عمرؓ وعثمانؓ کے خلاف غصہ اور کینہ کو بھڑکایا اور حضرت علیؓ امیرالمومنین کے ساتھ ان کی محبت کو اور زیادہ کردیا۔ ایرانی جو اپنے بادشاہ اور سرپرست سے محروم ہوگئے تھے اس دن سے حضرت علیؓ کو اپنا حامی اور مہربان سمجھنے لگے۔ ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں اپنے اخلاص ومحبت کا اظہار کرنے لگے۔

حالانکہ یہ سب جھوٹ اور فریب ہے حضرت عثمانؓ نے عبیداللہؓ کو ہرمزان کے بیٹے قبازان کے، حوالے کیا تھا ہرمزان بظاہر مسلمان تھا مگر درپردہ پکا اسلام دشمن مجوسی تھا اور اس کا بیٹا قبازان پکا مسلمان تھا اور اپنے باپ کی سازش سے بھی واقف تھا۔ اس عبیداللہ کو فترکہ للہ یعنی اللہ کے واسطے چھوڑ دیا تھا۔

طبری اس واقعہ پر الگ عنوان قائم کرکے تبصرہ کرتا ہے۔ (طبری صفحہ 23 جلد 5)

حضرت عثمانؓ نے اپنے پلے سے کوئی خون بہا نہیں ادا کیا تھا یہ صرف عجمی سازش کی سحرکاری ہے اور لطف یہ کہ بڑے بڑے محققین اور مورخین نے اسے درست تسلیم کرلیا۔ اس طرح لونڈی اور غلام بنانے والا پہلا واقعہ بھی سراسر غلط ہے صرف اہواز کے مقام پر بغاوت ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے بغاوت کچل کر وہاں کے لوگوں کو گرفتار کیا۔ مگر حضرت عمرؓ کے حکم سے سب چھوڑ دیئے گئے۔

Marfat.com

مدائن کی فتح کے وقت بھی سب نے جزیہ دینا قبول کیا اور ذمی بنکر رہنا قبول و منظور کیا اور وہ بدستور اپنی جائیدادوں اور املاک پر قابض رہے صرف جلولا کی جنگ میں مال غنیمت کے علاوہ غلام اور لونڈیاں مسلمان لشکریوں کے ہاتھ میں آئیں ان میں اعلیٰ خاندان کی لڑکیاں بھی تھیں حضرت عمرؓ سبایا الجلوت سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ ایک دفعہ عبداللہ بن سبا نے حضرت ابو الدرداء کے سامنے بھی بڑے محتاط انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تو انہوں نے صاف کہہ دیا کہ تم مجھے یہودی معلوم ہوتے ہو۔ (حقیقت مذہب شیعہ ص 63)

عبادہ بن صامتؓ سے اس قسم کی گفتگو کی تو انہوں نے پکڑ کر دمشق میں حضرت معاویہؓ کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اس کو شام سے نکال دیا۔

تاریخ میں شیعیت پر اجمالی نظر

بلاشبہ شیعہ مذہب کا بانی تھگنے قد اور کالے رنگ والا یمنی یہودی عبداللہ بن سبا تھا تاہم اس مذہب کی ابتدائی کارگزاری سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہود مجوس اور عیسائیت کی اسلام دشمنی اور غیض و غضب نے شقاوت کی جو آخری شکل اختیار کی اور تین غیر مسلم طاقتوں کی ستم کاریوں سے جو مرکب اور ملغوبہ تیار ہوا اسی کا نام شیعیت یا سبائیت ہے۔ بعض لوگوں نے انہی کو راقصیت کا نام دیا۔

اس وقت دنیا میں تقریباً (70) ستر سے زائد مختلف الخیال اور مختلف العقائد گروہ اپنے آپ کو سچا شیعہ کہلانے کے مدعی ہیں۔ چنانچہ مشہور مستشرق ہنرلامن اپنی مشہور تالیف (اسلام معتقدات و آئین) میں لکھتا ہے: "حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جاہ طلب کثیر التعداد احباب نے تھوڑے ہی دنوں میں شیعہ جماعت کو بہت سے ایسے فرقوں میں منقسم کر دیا جو برابر ایک دوسرے پر سب و شتم کرتے تھے یہ لوگ سیاسی فہم و فراست سے عاری، رشک و حسد میں مبتلا اور منصب امامت کے بارے میں آپس ہی میں جو شدت کے ساتھ لڑتے جھگڑتے تھے وہ حکومت کے خلاف حزب مخالف کی صفت رکھتے تھے۔ ان لوگوں کی سازشوں اور ایسے لوگوں کی بغاوتوں کے حالات سے جو ناقص طور سے منظم کی گئیں۔ پہلی دو صدی کے واقعات ان سے بھرے پڑے ہیں۔

(ترجمہ: سر ڈینس ڈائریکٹر شعبہ السنیہ شرقیہ لنڈن یونیورسٹی صفحہ 143)

لندن کی مشہور لیوزک کمیٹی نے سلسلہ مذاہب مشرق کی چھٹی کتاب "مذہب تشیع" کے نام سے 1933ء میں شائع کی۔ اس کے مولف ڈوائٹ ایم ڈونالڈسن میں یہ صاحب (16) سولہ برس مشہد (ایران) میں رہے موصوف اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 41 پر رقمطراز ہیں۔

"خلافت کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دعاوی کو ان کے دوست محض سیاسی نصب العین نہیں بلکہ قضاوقدر کی طرف سے ان کا مقرر کردہ حق تصور کرتے تھے..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک پرجوش واعظ عبداللہ بن سبا نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی غرض سے ساری مملکت میں سیاحت کی تھی۔"

Marfat.com

شیعہ کے کفریہ عقائد

تلخیص منتقد فتوی (تاریخی ایڈیشن) صفحہ ۳۸

قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

- تحریف اور تغیر و تبدل کے واقع ہونے میں قرآن، تورات و انجیل ہی کی طرح ہے اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارے میں اسی طریقہ پر چلے جو طریقہ بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔ (اصل الکلاب صفحہ 70 بحوالہ بیانات صفحہ 68)

- وہ قرآن جو جبرئیل، محمد ﷺ پر لے کر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔ (اصول کافی صفحہ 671 بحوالہ بیانات صفحہ 96)

- اصل قرآن میں بہت سا حصہ ساقط کر دیا گیا ہے۔ (صافی شرح اصول کافی ج ششم صفحہ 75 بحوالہ ایضاً صفحہ 96)

- جو روایات صاف طور پر بتاتی ہیں کہ قرآن میں عبارت، الفاظ اور اعراب کے لحاظ سے تحریف ہوئی ہے ان روایات کے صحیح ہونے اور ان کی تصدیق کرنے پر ہمارے اصحاب کا اتفاق ہے۔ (بحوالہ ایضاً صفحہ 55)

- یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ جو قرآن ہمارے پاس ہے وہ پورے کا پورا اس طرح نہیں ہے جس طرح محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا بلکہ اس میں کچھ حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے قرآن کے خلاف ہے اور کچھ حصے میں تغییر و تحریف واقع ہوئی ہے اور اس میں سے بہت سی چیزیں نکال دی گئی ہیں۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ احسن الفتاوی جلد ۱، صفحہ 75)

- قرآن میں سے جو کچھ نکالا گیا ہے یا اس میں تحریف اور ردوبدل کیا گیا ہے اگر میں ان سب کو بیان کروں تو بات بہت لمبی ہو جائے اور وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کے اظہار کی تقیہ اجازت نہیں دیتا۔ (احتجاج طبرسی مطبوعہ ایران صفحہ 128 بحوالہ ایضاً صفحہ 75)

- قرآن مجید میں ایسی باتیں بھی ہیں جو خدا نے نہیں کہیں۔ (احتجاج طبرسی صفحہ 25 بحوالہ ایضاً صفحہ 81)

Marfat.com

⑨ ---- موجودہ قرآن میں خلافِ فصاحت اور قابل نفرت الفاظ موجود ہیں۔ (طبری صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

⑨ ---- موجودہ قرآن کو اولیاء الدین کے دشمنوں نے جمع کیا۔ (ایضاً)

⑨ ---- موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ (فصل الخطاب صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

⑨ ---- حضرت علی کا نام قرآن میں کئی مقامات سے نکال دیا گیا۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ ایضاً صفحہ 75)

⑨ ---- آیت ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فازفوزاً عظیماO (پ نمبر22 س احزاب ' آیت 71) اس طرح نازل ہوئی تھی۔ ومن یطع اللہ و رسولہ فی ولایۃ علی والائمۃ من بعدہ فقد فازفوزاً عظیماًO یعنی جس نے حضرت علی اور ان کے بعد کے اماموں کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی پس اس نے بہت بڑی کامیابی پائی۔
(اصول کافی صفحہ 262 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

⑨ ---- آیت فبدل الذین ظلموا قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزاً من السمآء بما کانو یفسقون (پ نمبر1 آیت نمبر51) اس طرح نازل ہوئے تھے۔ فبدل الذین ظلموا ال محمد حقھم قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا ال محمد حقھم رجزاً من السمآء بما کانو یفسقونO یعنی ظالموں نے کہنے کے باوجود آل محمد کے حق کو بدل دیا اور آل محمد کے حق میں ظلم کرنے کی وجہ سے نافرمانوں پر ہم نے آسمانی عذاب نازل کیا۔ (اصول کافی صفحہ 267 بحوالہ ایضاً صفحہ 71)

⑨ ---- آیت: ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ لکان خیرا لھم (پ نمبر5' س نساء' آیت نمبر66) یہ اس طرح نازل کی گئی تھی۔ ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ فی علی لکان خیرالھم یعنی اگر یہ لوگ علی کے بارے میں کی گئی نصیحت پر عمل کریں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔ (اصول کافی صفحہ 268 بحوالہ ایضاً)

⑨ ---- جو دعویٰ کرے کہ اس نے پورا قرآن جس طرح کہ وہ نازل ہوا ہے جمع کر لیا ہے وہ انتہائی درجہ کا جھوٹا ہے۔ پورا قرآن تو صرف حضرت علی اور ان کے بعد اماموں نے جمع کیا ہے۔ (صافی کتاب الحجہ بحوالہ بنیات صفحہ 102)

⑨ ---- قرآن جس طرح نازل ہوا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق صرف امیرالمومنین علیہ السلام نے آپ کی وفات کے بعد چھ مہینے مشغول رہ کر جمع کیا تھا۔ جمع کرنے کے بعد اسے لے کر ان لوگوں کے پاس آئے جو رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ بن گئے تھے۔ آپ نے فرمایا! اللہ کی کتاب جس طرح نازل ہوئی ہے' وہ یہ ہے' پس ان سے عمر بن خطاب نے کہا کہ ہم کو تمہاری اور

Marfat.com

تمہارے اس قرآن کی ضرورت نہیں تو امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کے دن کے بعد اس کو نہ تم دیکھ سکو گے اور نہ کوئی اور دیکھ سکے گا جب تک کہ میرے بیٹے مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ اس قرآن میں بہت سی زیادات ہیں اور یہ تحریف سے خالی ہے۔..... جب مہدی ظاہر ہوں گے تو موجودہ قرآن آسمان کی طرف اٹھالیا جائے گا اور وہ اس قرآن کو نکال کر پیش فرمائیں گے، جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے جمع فرمایا تھا۔

(انوار النعمانیہ، جلد دوم، طبع ایران، از سید نعمت اللہ الموسوی الجزائری صفحہ 357 تا صفحہ 364 بحوالہ بنیات صفحہ 59)

امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۴۴)

☯ ..... نبی کریم کے بعد آں حضرت کے بارہ خلیفے تھے، وہ حضرت علی سے لے کر امام مہدی تک بارہ امام برحق ہیں۔ جس طرح نبی کریم کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے اسی طرح ..... بارہ اماموں کو خدا نے بنایا ہے۔ یہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں۔

(کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ از غلام حسین نجفی صفحہ 253)

☯ ..... امامت اللہ عزوجل کی طرف سے متعین شخصوں کے لئے ایک عہد ہے امام کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ اپنے بعد کے لئے نامزد امام کے سوا کسی دوسرے کی طرف امامت منتقل کر دے۔ (اصول کافی صفحہ 170 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 161)

☯ ..... امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالا تر ہے۔ (حیاۃ القلوب از باقر مجلسی جلد سوم طبع ایران صفحہ 201، بحوالہ بنیات صفحہ 78)

☯ ..... حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(حیات القلوب از باقر مجلسی جلد 3، صفحہ 3، بحوالہ ایضاً صفحہ 110)

☯ ..... ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (الحکومت الاسلامیہ از خمینی طبع ایران صفحہ 52 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

☯ ..... ائمہ اطہار سوائے جناب سرور کائنات ﷺ کے دیگر تمام انبیاء اولوالعزم و غیرہم سے افضل و اشرف ہیں۔

(احسن الفوائد فی شرح العقائد شیخ صدوق از محمد حسین مجتہد صفحہ 406 بحوالہ ایضاً)

☯ ..... ہمارے ائمہ معصومین کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کے مثل ہیں۔ وہ کسی خاص طبقے اور کسی خاص دور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لئے ہیں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی اتباع کرنا واجب ہے۔ (الحکومۃ الاسلامیہ از خمینی صفحہ 113 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 98)

Marfat.com

⑨ ---- نبی ﷺ کے بعد امیر المومنین علیہ السلام امام تھے' ان کے بعد حسن امام تھے' ان کے بعد حسین امام تھے' ان کے بعد ..... جو اس کا انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی معرفت کا انکار کیا۔ (اصول کافی صفحہ 106 بحوالہ ایضاً صفحہ 121)

⑨ ---- علی علیہ السلام کی ولایت کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو۔

(اصول کافی صفحہ 276 بحوالہ ایضاً صفحہ 122)

⑨ ---- حضرت علی کو فضیلت کا وہی درجہ اور مقام حاصل ہے جو محمد ﷺ کو حاصل تھا۔ (اصول کافی بحوالہ بنیات صفحہ 109)

⑨ ---- اللہ نے بندوں پر علی کی اطاعت اسی طرح فرض کی تھی جس طرح محمدؐ کی اطاعت لوگوں پر فرض تھی۔ (رجال کشی صفحہ 265 بحوالہ ایضاً)

⑨ ---- حضرت علی کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 17)

⑨ ---- جب قائم آل محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے۔ ... سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمد ہوں گے اور ان کے بعد علی ہوں گے۔

(حق الیقین از باقر مجلسی مطبوعہ ایران صفحہ 139 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 179)

⑨ ---- جب ہمارے قائم (مہدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ (ایضاً)

⑨ ---- اللہ تعالیٰ ازل سے اپنی وحدانیت کے ساتھ منفرد رہا۔ پھر اس نے محمد اور علی اور فاطمہ کو پیدا کیا' پھر یہ لوگ ہزاروں صدیاں ٹھہرے رہے' اس کے بعد اللہ نے دنیا کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ پھر ان مخلوقات کی تخلیق پر ان کو گواہ بنایا' ان کی اطاعت اور فرماں برداری ان تمام مخلوقات پر فرض کی اور ان مخلوقات کے معاملات ان کے سپرد کر دیئے۔ پس یہ حضرات جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کر دیتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کر دیتے ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 278 بحوالہ ایضاً صفحہ 125)

یہاں محمد' علی اور فاطمہ سے مراد یہ تینوں حضرات اور ان کی نسل سے پیدا ہونے والے تمام ائمہ ہیں۔

(الصافی شرح اصول کافی جز سوم حصہ دوم صفحہ 149۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 126)

⑨ ---- امام معصوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و توفیق اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ اس کو سیدھا رکھتا ہے۔ وہ غلطی' بھول چوک اور لغزش سے محفوظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معصومیت کی اس نعمت کے ساتھ اس کو مخصوص رکھتا ہے' تاکہ وہ اس کے بندوں پر اس کی حجت ہو اور اس کی مخلوق پر شاہد ہو۔ (اصول کافی صفحہ 121 بحوالہ ایضاً)

⑨ ---- امام کی دس خاص نشانیاں ہیں۔ وہ بالکل پاک و صاف پیدا ہوتا ہے' ختنہ شدہ پیدا ہوتا ہے' پیدا ہو کر زمین پر آتا ہے تو اسطرح آتا ہے کہ دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھے ہوتا ہے اور بلند آواز سے کلمۂ شہادت پڑھتا ہے' اس کو کبھی جنابت (یعنی غسل کی ضرورت) نہیں

Marfat.com

ہوتی' سونے کی حالت میں صرف اسکی آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار رہتا ہے' اسکو کبھی جمائی نہیں آتی' نہ وہ کبھی انگڑائی لیتا ہے' وہ جسطرح آگے کی جانب دیکھتا ہے اسیطرح پیچھے کی جانب سے بھی دیکھتا ہے' اسکے پاخانہ میں مُشک کی سی خوشبو آتی ہے اور زمین کو اللہ کا حکم ہے کہ وہ اس کو چھپالے اور نگل لے اور جب وہ رسول اللہ ﷺ کی زرہ پہنتا ہے تو وہ اسے بالکل فٹ آتی ہے اور جب کوئی دوسرا دی زرہ پہنتا ہے چاہے وہ لمبا ہو ٹھینگا وہ زرہ اسکو ایک بالشت بڑی رہتی ہے۔ (اصول کافی صفحہ 246' بحوالہ اینا صفحہ 128)

⑧ ..... علی کی فضیلت محمد کی فضیلت جیسی ہے اور محمد کو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اور علی کے کسی حکم پر اعتراض کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول پر اعتراض کرنے والا ہے' کسی بڑی یا چھوٹی بات پر ان کا انکار کرنے والا' اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے درجہ پر ہے۔ امیر المومنین اللہ کا وہ دروازہ تھے کہ ان کے سوا کسی اور دروازہ سے اللہ تک نہیں پہنچا جا سکتا' وہ اللہ کا ایسا راستہ تھے جو کوئی اس کے سوا کسی اور راستے پر چلا وہ ہلاک ہو جائے گا اور اسی طرح تمام ائمہ ہدیٰ کے لئے یکے بعد دیگرے فضیلت جاری ہے۔ (اصول کافی کتاب الحجہ۔ بحوالہ اینا صفحہ 133)

⑨ ..... مولیٰ علی کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آں جناب کے مخالفین واہ عائشہ ہو' معاویہ ہو' مالک (بن انس) ہو اور ابن حنیفہ ہو یہ نواصب ہیں۔ (تحفۂ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 70)

——— آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (اینا صفحہ 195)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۴۸)

⑤ ..... رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد سوائے چار افراد علی ابن ابی طالب' مقداد' سلمان اور ابو ذر کے سب مرتد ہو گئے۔ (حیات القلوب از باقر مجلسی صفحہ 267 بحوالہ بینات صفحہ 106)

مرتد سے مراد ایسا کافر ہے جو اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو جائے اور شرعی حکم کے مطابق یہ واجب القتل ہوتا ہے۔ (از مرتب)

⑥ ..... جو تم نے ماں کے صحابہ' صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے' ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم بھی ان بے چاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 55)

⑦ ..... اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلام میں جو کچھ نزاع ہے وہ صرف اصحابِ ثلاثہ (ابوبکر' عمر' عثمان) کے بارے میں ہے۔ اہل سنت ان کو بعد از نبی تمام اصحابِ امت سے افضل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولتِ ایمان و ایقان اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں۔ (تجلیاتِ صداقت از محمد حسین مجتہد صفحہ 204 بحوالہ بینات صفحہ 18)

Marfat.com

⑤ ..... ابوبکر و عمر اور ان کے رفقاء دل سے ایمان نہیں لائے تھے' انہوں نے (در طمع ریاست خود رابدین پیغمبر چسپاندہ بودند) خود کو حکمرانی کی لالچ میں پیغمبر علیہ السلام کے دین کے ساتھ چپکا رکھا تھا۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 112 بحوالہ بینات صفحہ 50)

⑥ ..... شیخین (ابوبکر و عمر) قرآن کے واضح احکام کی مخالفت کیا کرتے تھے۔
(کشف الاسرار از خمینی صفحہ 115 زیر عنوانات "مخالفتہائے ابوبکر بانص قرآن" اور "مخالفتِ عمر با قرآن خدا") (بحوالہ ایرانی انقلاب از نعمانی صفحہ 61)

⑦ ..... ابوبکر و عمر یہ دونوں قطعی کافر ہیں ان دونوں پر اللہ کی' فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت۔
(الجامع الکافی' کتاب الروضہ صفحہ 62' بحوالہ بینات صفحہ 43)

⑧ ..... جہنم میں ایک صندوق ہے جس میں بارہ آدمی بند ہیں۔ چھ پچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے ..... پچھلی امتوں کے چھ آدمی تو یہ ہیں: قابیل' نمرود' فرعون' صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا قاتل' بنی اسرائیل میں سے وہ دو آدمی ہیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا۔ اور اس امت کے چھ آدمی یہ ہیں۔ دجال' ابوبکر' عمر' ابوعبیدہ بن الجراح' سالم مولیٰ حذیفہ' سعید بن العاص۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 147' بحوالہ بینات صفحہ 44)

⑨ ..... شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے زیادہ بدبخت کوئی مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو تجھ سے بھی زیادہ بدبخت ہے۔ تو جہنم کے داروغہ کے پاس جا تاکہ وہ تجھ کو اس مخلوق کی صورت اور اس کی جگہ دکھلا دے تو میں جہنم کے داروغہ کے پاس گیا ..... وہ مجھے جہنم کی طرف لے گیا ..... وہ مجھے جس طبقے میں لے جاتا اس میں سے ایسی آگ نکلتی جو اس سے پہلے سب طبقوں کی آگ سے زیادہ تاریک اور زیادہ گرم ہوتی یہاں تک کہ وہ مجھے جہنم کے ساتویں طبقہ میں لے گیا ..... میں نے جہنم کے اس ساتویں طبقہ میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور ان کو اوپر کی جانب لٹکا دیا گیا ہے اور ان کے سر پر دو گروہ ہیں اور ان دونوں پر آگ کے گرز مارتے ہیں۔ میں نے کہا یہ دونوں کون ہیں؟ اس نے کہا ..... یہ ابوبکر اور عمر ہیں۔ (حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 509' 510 بحوالہ بینات صفحہ 46)

⑩ ..... پس ان دو منافق مردوں (ابوبکر و عمر) اور دو منافق عورتوں (عائشہ و حفصہ) نے باہم اتفاق کر لیا کہ آں حضرت ﷺ کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔ (حیات القلوب جلد 2' صفحہ 745 بحوالہ ایران انقلاب صفحہ 222)

⑪ ..... جو کردار نوح اور لوط نبی کی بیویوں نے ان نبیوں کے خلاف ادا کیا تھا وہی کردار جناب عائشہ بنت ابی بکر اور جناب حفصہ بنت عمر نے اپنے شوہر پیغمبر اسلام کے خلاف ادا کیا۔ (سہم مسموم از غلام حسین نجفی صفحہ 20)

⑫ ..... جس طرح نوح اور لوط کی بیویاں طیبات میں داخل نہیں اسی طرح جناب عائشہ اور حفصہ بھی طیبات میں داخل نہیں۔ (ایضاً صفحہ 21)

Marfat.com

⑧ ..... کسی عاقل کیلئے اس بات کی گنجائش نہیں کہ وہ عمر کے کافر ہونے میں شک کرے پس خدا و رسول کی لعنت ہو عمر پر اور اس شخص پر جو اسکو مسلمان سمجھے اور ہر اس شخص پر جو کہ عمر پر لعنت کرنے کے معاملہ میں توقف کرے۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 45 بحوالہ بینات صفحہ 45)

⑨ ..... عائشہ نابہ ہو کر مری ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 41)

آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 115)

⑩ ..... ہم نے ان (عائشہ) کے ماں ہونے کا انکار کب کیا ہے مگر اس سے ان کا مومنہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا ماں ہونا اور ہے اور مومنہ ہونا اور۔ (تجلیاتِ صداقت محمد حسین نجفی صفحہ 478) (بحوالہ بینات صفحہ 49)

⑪ ..... ہم ایسے خدا کو پوجتے اور جانتے ہیں کہ جس کے کام عقل کے مطابق ہوں نہ کہ اس خدا کو جو یزید، معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو حکومت دے دے۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 107، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 61)

⑫ ..... ابن عمر کافر تھا (تحفہ حنفیہ از نجفی صفحہ 41) ـــ انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 34) ـــ عبداللہ بن مسعود کافر مرتد تھا (ایضاً صفحہ 36) ـــ عبداللہ بن زبیر کافر اور مرتد تھا (ایضاً صفحہ 35) ـــ ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار، ملعونین احمر مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 37) ـــ ابو ہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ (ایضاً صفحہ 32) ـــ بلی کا باپ صحابی، ابو ھریرۃ کافر ہو گیا۔ (ایضاً صفحہ 267)

⑬ ..... ان الذین امنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادو کفرالم یکن اللہ لیغفرلھم ولا لیھدیھم سبیلاً ○ (پ نمبر5، سورۃ نساء آیت نمبر137) (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر وہ کفر میں بڑھ گئے، ایسے لوگوں کی نہ تو اللہ بخشش فرمائے گا اور نہ انہیں ہدایت دے گا) قرآن مجید کی یہ آیت ابوبکر، عمر، عثمان کے بارے میں نازل ہوئی ہے یہ تینوں شروع میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے اور جب ان کے سامنے حضرت علی کی ولایت و امامت کا مسئلہ پیش کیا گیا۔ ..... تو یہ تینوں اس سے منکر ہو کر کافر ہو گئے۔ ..... پھر حضور کے فرمانے سے امیر المومنین کی بیعت کر کے ایمان لے آئے، رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد امیر المومنین کی بیعت کا انکار کر کے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے بھی بیعت لے لی جو امیر المومنین سے بیعت کر چکے تھے یہاں تک کہ ان میں ایمان کی معمولی ترین مقدار بھی باقی نہ رہی۔ (اصول کافی صفحہ 265، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

⑭ ..... ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی (پ نمبر26، سورۃ "محمد" آیت نمبر25) جب ہدایت واضح ہو کر ان کے سامنے آگئی تو وہ لوگ کفر کی حالت میں پلٹ کر مرتد ہو گئے) اس آیت میں ابوبکر، عمر اور عثمان مراد ہیں جو امیر المومنین علی علیہ السلام کی ولایت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ (ایضاً)

Marfat.com

⑨ــ ولکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان (پ نمبر26' س حجرات آیت نمبر7) اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر دی اور تمہیں کفر' فسق یعنی بدترین گناہ اور عصیان یعنی نافرمانی سے نفرت دلائی) اس آیت میں ایمان سے امیر المومنین علیہ السلام کفر سے اول (ابوبکر) فسق سے ثانی (عمر) اور عصیان سے ثالث (عثمان) مراد ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 269 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

⑩ــ صاحب الامر (امام مہدی) مکہ معظمہ کے بعد مدینہ جائیں گے۔ ..... حکم دیں گے کہ دونوں (ابوبکر و عمر) کو ان کی قبروں سے باہر نکالا جائے۔ ..... ان کا کفن اتار کر ان کی لاشوں کو ایک بالکل سوکھے درخت پر لٹکا دیا جائے۔ ..... وہ سوکھا درخت جس پر لاشیں لٹکائی جائیں گی ایک دم سرسبز ہو جائے گا۔ ..... اور جب خبر مشہور ہو گی تو لوگ ..... دیکھنے کے شوق میں دور دور سے مدینہ آجائیں گے۔ ..... ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ جو لوگ ان لوگوں سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں وہ الگ کھڑے ہو جائیں۔ ..... اس کے بعد صاحب الامر فرمائیں گے۔ ان دونوں (ابوبکر و عمر) سے بیزاری کا اظہار کرو ورنہ تم پر ابھی خدا کا عذاب آئے گا۔ وہ لوگ جواب دیں گے ہم ان کے بجائے تم سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو تم پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمہارے کہنے سے ان بزرگوں کو قبروں سے نکال کر ان کے ساتھ توہین کا معاملہ کیا۔ ان لوگوں کا جواب سن کر امام مہدی کالی آندھی کو حکم دیں گے کہ ان سب کو موت کے گھاٹ اتار دے۔ پھر امام مہدی حکم دیں گے کہ ان دونوں کی لاشوں کو درخت سے اتارا جائے پھر ان دونوں کو قدرتِ الٰہی سے زندہ کریں گے اور حکم دیں گے کہ تمام مخلوق جمع ہو پھر یہ ہو گا کہ دنیا کا آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا ہو گا اس سب کا گناہ ان دونوں پر لازم کیا جائے گا۔ ..... جو بھی خون ناحق کیا گیا ہو گا' کسی عورت کے ساتھ جہاں کہیں بھی زنا کیا گیا ہو گا' جو سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا اور جو ظلم و ستم امام غائب کے ظہور تک دنیا میں کیا گیا ہو گا۔ ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنایا جائے گا۔ ..... وہ دونوں اقرار کریں گے کہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق یعنی حضرۃ علی کا حق وہ غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہوتا۔ اس کے بعد صاحب الامر حکم دیں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں اور ان کو سزا دی جائے۔ ..... پھر صاحب الامر حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت پر لٹکا دیا جائے اور آگ کو حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت سمیت جلا کر راکھ کر دے اور ہوا کو حکم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے۔ ..... اس طریقہ سے دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار موت دی جائے گی اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جہنم دے گا ان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

(حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 145۔ بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 214) صفحہ 219)

Marfat.com

شیعہ کے بارے میں

پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

۞ ..... رسول اللہ ﷺ :

"جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو بُرا کہہ رہے ہیں تو تم فوراً کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر"۔ (رواہ الترمذی) (بینات صفحہ 155)

۞ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ :

"اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے"۔ (روضۂ کلینی صفحہ 107 ' بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 184)

۞ ..... امام شعبی رحمتہ اللہ علیہ (تابعی):

میں تمہیں خواہشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔ (منہاج السنہ جلد ا' صفحہ 7' بحوالہ بینات صفحہ 130)

۞ ..... امام مالک رحمتہ اللہ علیہ (تبع تابعی):

امام صاحب نے سورۃ فتح کے آخری رکوع کی آیت لیغیظ بھم الکفار کو رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور یہ اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔

(الاعتصام جلد 2' صفحہ 1261 بحوالہ بینات صفحہ 122 ' 125 ' 154)' تفسیر ابن کثیر و تفسیر روح المعانی پارہ نمبر 26 سورۃ فتح آخری رکوع)

Marfat.com

۸۔ محدث ابوزرعہ رازی رحمتہ اللہ علیہ:

"جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب" میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناوہ زندیق ہے۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابتہ جلد ۱' صفحہ 10' بحوالہ بینات صفحہ 156)

۹۔ ابن حزم اندلسی رحمتہ اللہ علیہ (پانچویں صدی ہجری):

پورا فرقہ امامیہ چاہے اس کے متقدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں نہیں تھا اور اس میں سے بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔ (الفصل فی الملل جلد 3' صفحہ 181' بحوالہ ایضا صفحہ 81)

روافض مسلمانوں میں شامل نہیں۔ (الفصل ج نمبر2' صفحہ 78 بحوالہ ایضا صفحہ 82)

۱۰۔ قاضی عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"جو شخص ایسی بات کہے کہ جس سے امت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

——— "اسی طرح ہم اس شخص کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قرآن کا یا اس کے کسی ایک حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے یا زیادتی کرے"

——— "اسی طرح ہم غالی شیعوں کو ان کے اس قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے"۔ (کتاب الشفاء' جلد 2' صفحہ 286' 281' 290' بحوالہ ایضا صفحہ 82' 83)

۱۱۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے' وہ معصوم ہوتا ہے۔ ——— حضرت علی تمام صحابہ سے افضل ہیں۔ ——— رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علی کو امام و خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے۔ ——— ان کا عقیدہ ہے کہ امام کو دنیا اور دین کی تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے۔ ——— یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی ہے' قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں۔ (غنیتہ الطالبین صفحہ 156 تا 162' بحوالہ ایضا صفحہ 82 تا 85)

۱۲۔ امام فخرالدین رازی رحمتہ اللہ علیہ:

رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کا تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔ (تفسیر کبیر بحوالہ ایضا صفحہ 118)

Marfat.com

⑧ ..... علامہ کمال الدین ابن ہمام رحمتہ اللہ علیہ (ساتویں صدی ہجری):

اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے۔ (فتح القدیر جلد اول باب الامامت بحوالہ ایضاً صفحہ 88R)

⑨ ..... شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ (آٹھویں صدی ہجری):

— عصر حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ! یہ لوگ کھلم کھلا اللہ' اس کے رسول ﷺ' اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں۔ — یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ کی تھی۔ (منہاج السنہ جلد 2' صفحہ 198 تا 200' بحوالہ ایضاً صفحہ 26)

—— اگر کوئی صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے۔ ..... صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے ..... جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی بکے وہ کافر ہے۔ ..... رافضی کا ذبیحہ حرام ہے۔ حالانکہ اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کا ذبیحہ جائز ہے اور روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں۔
(الصارم المسلول صفحہ 575 بحوالہ ایضاً 85 تا 87)

⑩ ..... فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ہجری):

—— ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر کافر ہے' عثمان' علی' طلحہ' زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کافر کہنا واجب ہے۔ (جلد 6' صفحہ 318' بحوالہ بینات صفحہ 157)

⑪ ..... علامہ ابو السعود شیخ الاسلام و مفتی اعظم سلطنت عثمانیہ (دسویں صدی ہجری):

شیعوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اور ان سے جنگ میں ہمارا جو آدمی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔ —— شیعہ اسلامی فرقوں سے خارج ہیں۔ —— ان کا کفر ایک سطح پر نہیں رہتا بلکہ بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ —— ہمارے گزشتہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ ان پر تلوار اٹھانا جائز ہے اور یہ کہ ان کے کافر ہونے میں جس کو شک ہو وہ خود کفر کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔ چنانچہ امام اعظم' امام سفیان ثوری' امام اوزاعی کا مسلک یہ ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ کر کے اسلام میں آجائیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا اور امید کی جا سکتی ہے کہ دوسرے کافروں کی طرح توبہ کے بعد ان کی بخشش ہو جائے گی لیکن امام مالک' امام شافعی' امام احمد بن حنبل' امام لیث بن سعد اور بہت سے ائمہ کبار کا مسلک یہ ہے کہ نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ان کے اسلام لانے کا اعتبار کیا جائے گا بلکہ حد جاری کرتے ہوئے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔ (رسائل ابن عابدین شامی طبع سہیل اکیڈمی لاہور جلد 1' صفحہ 369' بحوالہ بینات صفحہ 27)

Marfat.com

⑧ — علامہ علی قاری رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

یہ لوگ اکثر صحابہ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ——— اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(تتمہ مظاہر حق۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 87)

——— جو شخص شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہے۔

(شرح فقہ اکبر صفحہ 198، بحوالہ ایضاً صفحہ 112)

⑨ — حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

——— صحابہ پر طعن کرنا درحقیقت پیغمبر پر طعن کرنا ہے۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لایا ہی کب؟ ..... جو احکام شرعیہ قرآن و احادیث کی راہ سے ہم تک پہنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے سے ہی تو پہنچے ہیں۔ صحابہ قابل طعن ہوں گے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔ ..... ان میں سے کسی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن کرنا ہے۔

(مکتوب امام ربانی بنام مرزا فتح اللہ شیرازی بحوالہ ایضاً صفحہ 152)

——— اس میں شک نہیں کہ شیخین صحابہ میں سب سے افضل ہیں۔ پس یہ بات ظاہر ہے کہ ان کی تکفیر بلکہ تنقیص بھی کفر، زندیقی اور گمراہی کا موجب ہے۔

(ردِ روافض صفحہ 31، بحوالہ ایضاً صفحہ 12)

⑩ — فتاویٰ عالمگیری:

رافضی اگر شیخین (صدیق رضی اللہ عنہ و فاروق رضی اللہ عنہ) کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔ ..... روافض دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 2، صفحہ 268، 269 بحوالہ ایضاً صفحہ 88)

⑪ — شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (بارہویں صدی ہجری):

——— شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہوتا ہے، اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔ اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس پر باطنی وحی آتی ہے۔ پس درحقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء کہتے ہیں۔

(تفہیمات الہیہ صفحہ 244، بحوالہ ایضاً صفحہ 78)

——— اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دینی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاویل کرتا ہے جو صحابہ، تابعین اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ تو اس کو زندیق کہا جائے گا۔ ——— وہ لوگ زندیق ہیں جو کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے نہیں ہیں۔ ——— جو یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ لیکن اس

Marfat.com

کامطلب یہ ہے کہ آپ کے بعد کسی کو نبی نہ کہا جائے گا۔ لیکن نبوت کی جو حقیقت ہے یعنی کسی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا' یہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متاخرین حنفیہ و شافعیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واجب القتل ہیں۔ (مسوٰی شرح موطا جلد دوم' بحوالہ ایضاً صفحہ 91)

⑨ ..... شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (تیرہویں صدی ہجری):

فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے منکر ہیں اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا جس نے انکار کیا وہ اجماع امت کا منکر ہوا وہ کافر ہو گیا۔ —— حنفی مسلک کے مطابق امامیہ شیعہ شرعی حکم کے لحاظ سے مرتد ہیں۔

(التحفہ اثنا عشریہ' بحوالہ بینات صفحہ 158' 163)

⑩ ..... قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ:

شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کو برا بھلا کہنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ (الامامہ منہ بحوالہ بینات صفحہ 138)

—— جو شیعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں وہ مومن نہیں ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو جلد 8 صفحہ 306)

⑪ ..... درمختار (حنفی مسلک کا فقہی مجموعہ):

شیخین میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہنے والا یا ان میں سے کسی پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

(درمختار جلد 4' بحوالہ بینات صفحہ 138)

⑫ ..... علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ علیہ:

جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔

(ردالمحتار جلد 2' صفحہ 294' بحوالہ بینات صفحہ 131)

⑬ ..... مولانا عبدالمباری فرنگی محلی رحمتہ اللہ علیہ:

جو اہل اہواء دعویٰ اسلام کے باوجود ضروریات دین میں سے کسی بات کے منکر ہوں۔ خواہ ان کا انکار کسی رکیک تاویل ہی کی بنیاد پر ہو ان کے کفر میں اور ترکہ کے مستحق نہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ غالی روافض کا معاملہ ہے جو قطعیات دین کی تکذیب اور لوازم تحریف قرآن وغیرہ کی وجہ سے خدا اور رسول ﷺ کی تکذیب کرتے ہیں۔ (بینات صفحہ 117)

⑭ ..... مولانا رشید احمد گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ بے ادب ہر چند کلمۂ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ کو منکر و مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا۔ ..... اہانت محبوب رسول خدا' اہانت رسول اللہ ہے اور موذی رسول کا کافر ہے ..... ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔ (ہدایۃ الشیعہ صفحہ 14' بحوالہ بینات صفحہ 138)

Marfat.com

۵..... مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ (چودھویں صدی ہجری):

محققین کے نزدیک سی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم اول صفحہ ۲۱۱، کتاب الذبائح بحوالہ بینات صفحہ ۱۲۶)

۶..... فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ:

——— رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخ کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے۔ کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔

——— یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا و انکار خلافتِ شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ والاحوط مافیہ قول المتکلمین انہم ضلال من کلاب النار و کفار دبہ ناخذ (یعنی یہ گمراہ ہیں، جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔ ——— بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم، جاہل، مرد، عورت، چھوٹے، بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں!

کفر اول:

قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ ..... اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت، نقص یا تبدیل، کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے متحمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

کفر دوم:

ان کا ہر تنقص سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوٰت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

——— بالجملہ ان رافضیوں بترائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ اللہ) مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہرالٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا اولاد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی، نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا۔ ان کے مرد، عورت، عالم، جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت

Marfat.com

کبیرہ اشد حرام جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔ (ردالرفضہ بحوالہ بینات صفحہ 117، 118، 222)

۵ ..... مولانا محمد انور شاہ کاشمیری رحمتہ اللہ علیہ:

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ میں سے کسی ایک کی خلافت کا منکر بھی کافر ہے۔

(اکفار الملحدین صفحہ 51 ایضاً صفحہ 156)

۶ ..... مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں۔ ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کماحقہ معلوم نہ تھی بوجہ اس کے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے بنابر احتیاط ان کی تکفیر نہیں کی تھیں مگر آج ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی۔ اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہو گئے ہیں۔ ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے۔ اور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان کے متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں۔ ..... ان کے علماء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الدلالت ہیں۔ ..... شیعوں کا کفر بر بنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں ہے۔ ..... لہٰذا شیعوں کے ساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور ان کا ذبیحہ حرام ان کا چندہ مسجد میں لینا ناروا ہے۔ ان کا جنازہ پڑھنا یا ان کو جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی مذہبی تعلیم ان کی کتابوں میں یہ ہے کہ سنیوں کے جنازہ میں شریک ہو کر یہ دعاء کرنا چاہئے کہ یا اللہ! اس کی قبر کو آگ سے بھر دے اور اس پر عذاب نازل کر۔ (بینات صفحہ 170، 171)

اس فتویٰ کو مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا عبدالرحمٰن امروہیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، مولانا مفتی مہدی حسن شاہ جہان پوریؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ سمیت متعدد اکابر علماء اور اصحاب فتویٰ کی تصدیق اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علیحدہ تحریر میں توثیق حاصل ہے۔

۷ ..... مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ:

اگر کوئی شیعہ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت باندھتا ہے یا حضرت صدیق اکبرؓ کی صحابیت کا منکر ہے یا خلفائے ثلاثہ کو برا بھلا کہنا جائز سمجھتا ہے تو وہ خارج از اسلام ہے۔ (بحوالہ رجسٹر فتاویٰ مدرسہ قاسم العلوم ملتان جلد 5، استفتاء نمبر 1017) (بینات صفحہ 222)

Marfat.com

استفتاء

از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا)

حضرات علماء کرام و مفتیان عالم اسلام و اصحاب فتویٰ

آپ حضرات نے گزشتہ اوراق میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی اور مسلم کتابوں کی وہ عبارات اور ان کے اکابر کے اقوال پر جو شیعہ مذہب میں سند کا درجہ رکھتے ہیں' ملاحظہ فرمائے ۔ جن کے مطالعہ کے بعد اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ اندریں صورت قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ ایسا گروہ جو

(1)—— موجودہ قرآن کو محرف (تبدیل شدہ) اور شراب خور خلفاء کی کتاب کہنے والا

(2)—— شیخین ؓ اور تمام صحابہ کرام ؓ کو کافر قرار دینے والا

(3)—— منصب نبوت سے منصب امامت کو برتر جاننے والا

ہو' مسلمان ہو سکتا ہے یا نہیں.....؟

آپ کے سامنے ان عبارات کے ساتھ ساتھ امت کے متقدین علماء اور اکابرین اسلام کی آراء بھی آچکی ہیں اب آپ حضرات سے درخواست ہے کہ ان سب چیزوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد آپ کے نزدیک شیعہ اثناء عشریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے اس گروہ کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے قرآن و سنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔

Marfat.com

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہ اور ہندو پاک کے اکابر علماء و مفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید و اتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" و دیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجماع الامۃ علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورۃ (ص ۶۲) یعنی ضروریات دین کے مخالف و منکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو ان کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفر و ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہٖ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہٰذا خصوصیات نبوت، وحی، شریعت، عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہٰذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص از خدا، معصوم اور ان کے پاس وحی و شریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیز ان

Marfat.com

کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفرو شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومۃ الاسلامیۃ میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمود او درجة سامية وخلافة تكوينيه تخضع لولا يتها وسيطرتها جميع ذرات هذالكون وان من ضروريات مزهبنا ان لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ولانبى مرسل الى ان قال وقدوردعنهم (ء) ان لنامع الله حالات لايسعها ملك مقرب ولانبى مرسل ومثل هذه المنزلة موجودة لفاطمةالزهرا عليهم السلام / الخ

الحکومت الاسلامیہ (ص ۵۲) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)۔۔۔ یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و برأت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت زنا کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)۔۔۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)۔۔۔ یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(6)۔۔۔ نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؑ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مزکورہ بالا کفریہ عقائد کی بناپر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفرو ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ و تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

از مفتی ولی حسن مفتی اعظم پاکستان
جامع اسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

Marfat.com

بھارت' بنگلہ دیش اور پاکستان کے
دیوبندی' بریلوی اور اہلحدیث علماء کے جوابات

حضرت مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے تین اہم کفریہ عقائد پر جس رائے کا اظہار کیا گیا تھا اور جس طرح حضرت مصنف ممدوح نے ان عقائد کی بنیاد پر شیعہ اثنا عشریہ کے کفر پر دلائل بیان فرمائے تھے اور پھر انہی دلائل کی روشنی میں جب استفتاء کیا گیا تو ہندو پاک تمام علماء نے مولانا منظور احمد نعمانی کی رائے کی تصدیق کی ہے۔ حضرت مولانا نعمانی کی رائے کے مطابق شیعہ اثنا عشریہ اپنے عقائد کفریہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہیں۔ ——— علماء کے نام اور تصدیقات ملاحظہ ہوں۔

تصدیقات علماء پاکستان

——— علماء سرحد ———

اسیر مالٹا یادگار سلف حضرت مولانا عزیر گل صاحب رحمتہ اللہ علیہ'

اسیر مالٹا حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ علیہ کے خادم خاص' اکابر دیوبند کی یادگار حضرت مولانا محمد عزیر گل صاحب جو کچھ عرصہ قبل فوت ہو گئے ہیں کی خدمت اقدس میں حاضری کا شرف حاصل ہوا اور آپ کو استفتاء اور فتویٰ پڑھ کر سنایا گیا تو اس پر خوشی کا اظہار فرمایا اور بہت دعائیں دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ فتویٰ وقت کا اہم تقاضا اور ضرورت ہے کیونکہ ان کے عقائد اب بالکل واضح ہو گئے ہیں اور مسلمانوں کو کھل کر ایذا پہنچانے کے درپے رہتے ہیں۔ آپ سے دستخط کی درخواست کی گئی تو فرمایا کہ میں اس فتوے کی توثیق کرتا ہوں۔ بینائی نہیں رہی جس کی وجہ سے پندرہ سال سے قلم نہیں اٹھایا اور ہاتھ میں رعشہ بھی ہے اسلئے دستخط سے معذور سمجھیں۔ دوبارہ درخواست کی گئی کہ تبرک کے لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس پر آپ کے دستخط ہوں تو ازراہ شفقت اس درخواست کو قبول فرمایا اور حضرت نے ہاتھ پکڑوا کر فتوے پر دستخط فرمائے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس سے پہلے شیعوں کے کفر کا فتویٰ مولانا عبدالشکور لکھنوی" لکھ چکے ہیں جس پر ہمارے تمام اکابر نے دستخط فرمائے تھے۔ اس طرح شیعوں پر کفر کا فتویٰ علمائے دیوبند کا متفقہ مؤقف ہے۔

Marfat.com

حضرت مولانا فقیر محمد صاحبؒ خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانوی

قدس سرہ و سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور و دیگر علماء و اساتذہ جامعہ

شیعہ پکے کافر ہیں ان کے کفر کو اور ان کی شناعت کو ہمارے حضرت مجدد ملت نور اللہ مرقدہ، بھی اپنے فتویٰ اور ملفوظات میں بار بار بیان فرما چکے ہیں علماء دیوبند نے جب شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا تو اس پر مولانا عبدالماجد دریا بادی کے اشکالات کے ہمارے حضرت قدس سرہ نے جواب دیئے شیعوں کا پورا دین اور مذہب کلمہ سے لے کر نماز جنازہ اور دفن تک ہر ہر چیز اسلام اور مسلمانوں سے مختلف ہے۔ ان کا سب سے بڑا کفریہ ہے کہ یہ موجودہ قرآن کو محرف مانتے ہیں امامت کے قائل ہیں اور صحابہؓ کو مرتد و منافق سمجھتے ہیں اس لئے یہ کافر ہیں اور میں مفتی صاحب کے فتوے کی تصدیق و توثیق کرتا ہوں جو علماء اور مشائخ شیعوں کے خلاف علمی و عملی کام کر رہے ہیں وہ جہاد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نصرت و مدد فرمائے اور ان کو کامیاب فرمائے۔ میں ہر وقت ان لوگوں کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔

(حضرت مولانا) فقیر محمد (مدظلہ) سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور

ہم اپنے بزرگ اور اقل صد احترام علماء کرام کی تائید کرتے ہوئے روافض اثنا عشریہ کے اسباب کفر پر ان کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔

محمد حسن جان شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم، پشاور

روافض کی کتب کے مطالعہ سے ان کی تکفیر خود بخود معلوم ہوتی ہے۔

امان اللہ (استاذ حدیث جامعہ امداد العلوم)

عبدالرحمٰن (ناظم جامعہ امداد العلوم)

محمود (مدرس جامعہ امداد العلوم)

حضرت مولانا عبدالحق رحمتہ اللہ علیہ و علماء دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع پشاور

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ مفتی اعظم پاکستان فقہ اور فتاویٰ میں ہمارے مقتدا اور امام ہیں اور ہم مقتدی حضرات فتاویٰ میں صرف آپ کی اقتدار کرتے ہیں اس لئے اس فتویٰ کی تصدیق و توثیق کی حضرت مفتی صاحب کے فتوے کے بعد کوئی ضرورت نہیں۔ آپ کا فتویٰ ہم تمام علماء دیوبند اور خدام کے لئے حجت اور دلیل ہے آپ کے حکم کے پیش نظر سعادت کے لئے دستخط کر رہا ہوں ورنہ حضرت مفتی صاحب کے دستخط ہم سب کی طرف سے کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کے اس جہاد کو قبول فرمائے۔ ان بزرگوں نے اس فتنہ کا بروقت احساس کیا اور اس مرض کو سرطان بننے سے قبل ہی امت

Marfat.com

مسلہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں ادنیٰ خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالحق مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن قومی اسمبلی پاکستان

میرا مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے جواب سے اتفاق ہے بلاشک وشبہ یہ فرقہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔

محمد فرید عفی عنہ مفتی واستاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سمیع الحق نائب مہتمم واستاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن ایوان بالا پاکستان

عبدالقیوم حقانی استاذ دارالعلوم حقانیہ

غلام الرحمٰن استاذ دارالعلوم حقانیہ

عبدالحلیم استاذ دارالعلوم حقانیہ

انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانیہ

مدرسہ نجم المدارس وعلماء کلاچی — ڈیرہ اسماعیل خان

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کا اثنا عشری شیعوں کے بارے میں فتویٰ لفظ بلفظ دیکھا۔ فتویٰ یہی ہے افسوس کہ اس کے عدم اظہار میں ... خیر ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

(قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)

قاضی عبداللطیف کلاچوی فاضل دارالعلوم دیوبند رکن ایوان بالا پاکستان

قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس

محمد زمان مدرس نجم المدارس

قاضی محمد اکرم مدرس نجم المدارس

قاضی محمد نسیم ناظم مدرسہ نجم المدارس

امان اللہ مدرس نجم المدارس

غلام علی مدرس نجم المدارس

محمد ہارون کلاچی، گلاب نور کلاچی، حافظ عبدالواحد کلاچی، عزیز الرحمٰن کلاچی، عبداللہ کلاچی، حبیب الرحمٰن کلاچی

دارالعلوم سرحد پشاور

المجیب مصیب

محمد ایوب جان بنوری مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم سرحد

عبداللہ مدرس دارالعلوم سرحد

سمیع اللہ مدرس دارالعلوم سرحد

شہاب الدین مدرس دارالعلوم سرحد

عبداللطیف مفتی دارالعلوم سرحد پشاور

شفیع الدین مدرس دارالعلوم سرحد

جلیل الرحمٰن مدرس دارالعلوم سرحد

احسان الحق مدرس دارالعلوم سرحد

Marfat.com

مرکزی دارالقراء ـــ نمک منڈی پشاور

الجواب صحیح:

محمد جان شیخ الحدیث مرکزی دارالقراء پشاور — محمد فیاض مہتمم مرکزی دارالقراء نمک منڈی پشاور

جامعہ اشرفیہ پشاور

محمد اشرف قریشی ـــ مدیر صدائے اسلام و مہتمم جامعہ اشرفیہ پشاور

دارالعلوم ہادیہ پشاور

الجواب صحیح

رحمت ہادی مہتمم دارالعلوم ہادیہ پشاور — سعید الرحمٰن ناظم اعلیٰ دارالعلوم ہادیہ پشاور

مدرسہ معراج العلوم بنوں

جو استفتاء میرے سامنے آیا اور اس میں فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد ہیں کی رو سے یقیناً اس قسم کے عقائد رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے مسلمانوں جیسا معاملہ کرنا ناجائز ہے۔ اس قسم کے عقائد رکھنے والی جماعت جب کہ کافر ہے اور پھر آپ کو یہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عامۃ المسلمین کو گمراہ کرتے ہیں اس تلبیس میں نہ پھنسیں ان سے اظہار برات کرکے ان کے کفر و کفریات عام طور پر مشتہر کریں۔

فضل غنی مفتی مدرسہ معراج العلوم بنوں

ایسے عقائد رکھنے والے کافر ہیں اور ان سے مسلمانوں جیسا معاملہ نہیں ہونا چاہئے۔

صدر الشہید مہتمم مدرسہ معراج العلوم بنوں

اس قسم کے عقائد رکھنے والا جو کہ استفتاء میں مذکور ہیں خواہ وہ فرقہ اثنا عشریہ ہو یا اور ہو وہ کافر ہے۔

عبدالروف مدرس معراج العلوم بنوں — روشان مدرس معراج العلوم بنوں

احمد شاہ مدرس معراج العلوم، مجیب الرحمٰن مدرس معراج العلوم، سعد اللہ مدرس معراج العلوم۔

جامعہ مدنیہ تجوید القرآن بنوں

ایسے عقائد والے کافر ہیں۔ حضرت گل مہتمم جامعہ مدنیہ تجوید القرآن و خطیب جامع حق نواز خان بنوں

Marfat.com

جامعہ مدنیہ اسماعیل

صحیح عقائد تک ایسے عقائد رکھنے والے کسی رعائت کے مستحق نہیں ہیں۔

حافظ سید حبیب شاہ ناظم اعلیٰ جامعہ مدنیہ

عبید اللہ مدرس جامعہ مدنیہ — عبدالغنی مدرس جامعہ مدنیہ

جامعہ علوم شرعیہ بنوں

مسملاً وحامداً ومصلیاومسلماً

امابعد حضرات علماء کرام کے فتاویٰ جات درباره شیعہ حضرات خصوصاً اثنا عشریہ نظر سے گزرے تفصیل کا موقع تو نہیں ہے البتہ قرآن پاک۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ان کے عقائد بالکل واضح کفر ہے ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک قطعاً حرام ہے ان کے ساتھ رشتے ناطے نکاح کے حرام ہیں ان کے عقائد سے عوام الناس کو آگاہ کرنا علماء کرام کا فرض ہے لہٰذا بندہ علماء کرام کے فتووں کی من وعن تائید کرتا ہے۔

(فقط) ننگ اسلاف حضرت علی عثمان

مہتمم مدرسہ عربیہ علوم شرعیہ بنوں

جامعہ حلیمیہ پیزو ضلع بنوں

الجواب صحیح محمد حسن مہتمم جامعہ حلیمیہ

محمد شفیع مدرس جامعہ حلیمیہ — جان محمد مدرس جامعہ حلیمیہ

حضرت علی جامعہ حلیمیہ — محمد انور مدرس جامعہ حلیمہ

علماء و خطباء بنوں

الجواب صحیح حاجی محمد جاذب خطیب جامع مسجد داس چوک بنوں

محمد زمان خطیب جامع مسجد حافظ جی عیدگاہ لکی روڈ بنوں — عبدالرحمٰن خطیب جامع مسجد مدنی

غیاث الدین ڈومیل وزیر ضلع بنوں — غیاث الدین سواتی مندہ خیل بنوں

زرولی شاہ مہتمم مدرسہ عربیہ کنزالعلوم بنوں — عجرخان مہتمم مدرسہ اسلامیہ خزینۃ العلوم تاجہ زئی بنوں

عبدالغفار تاجہ زئی — قاری نورالرحمٰن شیری خیل بنوں

Marfat.com

محمد طیب کوثر، ناظم اعلیٰ مدرسہ انوار العلوم میرانخیل بنوں عمر خان خطیب جامع مسجد ننگر خیل بنوں
شیر محمد خطیب جامع مسجد تجوڑی بنوں

دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح فضل اللہ مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت حمید اللہ جان، ناظم اعلیٰ دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت
الجواب حق والحق احق بالاتباع حبیب اللہ مفتی دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت
تاج محمد مدرس دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت محمد کمال مدرس دارالعلوم لکی مروت
محمد کفایت اللہ // // // اصلاح الدین // //

جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب حق فماذا بعد الحق الا الضلال عزیز الرحمٰن ـــ مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں
الجواب صحیح (قاری) فضل الرحمٰن مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت

جامعہ عثمانیہ مچن خیل لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح ـــــ عبدالمتین مہتمم جامعہ عثمانیہ موضع مچن خیل لکی مروت بنوں

علماء و خطباء لکی مروت

الجواب صحیح ـــــ عزیز الرحمٰن خطیب جامع مسجد قریشاں لکی مروت
حبیب اللہ لکی مروت، نعمت اللہ لکی مروت

دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن، محلہ پراچگان کوہاٹ

اثناء عشری شیعہ کے بارے میں احقر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب دامت برکاتہم اور ہندوستان کے محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تفصیلی جواب وفتاویٰ پیش کیے گئے۔ ہمیں بھی حرف بہ حرف ان کے جواب سے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا عشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہئے ـــ واللہ اعلم بالصواب
(مولانا) معین الدین خادم دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ

Marfat.com

دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ

ہم اس فتوے کی حرف بحرف تائید کرتے ہیں۔

گوہر شاہ غفرلہ ۔ مہتمم دارالعلوم
روح الامین غفرلہ شیخ الحدیث دارالعلوم
معتمد باللہ عفی عنہ ' مدرس
(مولانا) ایاز احمد غفرلہ ' مدرس

قمرالزمان عفی عنہ ' دارالعلوم
غلام محمد صادق مدرس
فخرالاسلام کان اللہ لہ ' مدرس

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تخت بھائی مردان

میں تہہ دل سے مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف سے شائع شدہ فتویٰ کی تصدیق کرتا ہوں۔ واللہ اعلم

(مولانا) محمد امین گل عفی عنہ
شیخ الحدیث دارالعلوم اسلامیہ عربیہ

دارالعلوم نعمانیہ اتمان زئی

الجواب صحیح ـــــ روح اللہ عفاہ اللہ عنہ ' مہتمم دارالعلوم نعمانیہ

علماء کرام و مفتیان عظام ضلع مردان صوبہ سرحد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ امابعد فقد طالعنا الفتوی فی حق الشیعۃ الشنیعۃ وطالعنا بعض الحوالجات فھی حقۃ مطابقۃ الشزیعۃ الغراء المخالفۃ عن تلک الھھتوی مخالفۃ عن الحق وماذا بعد الحق الاالضلال

حمد اللہ مہتمم دارالعلوم مظہرالعلوم ڈگئی وامیر جمعیت علماء اسلام ضلع مردان
قاضی نورالرحمٰن سرپرست اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان
سعید اللہ امیر مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان
عبدالغنی صدر مدرس دارالعلوم الاسلامیہ انوارالعلوم ڈانگ بابا مردان
محمد ابراہیم خطیب جامع مسجد گجو خان روڈ مردان

Marfat.com

معین الدین ناظم اعلیٰ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ رستم وناظم جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

حافظ حسین احمد مہتمم دارالعلوم تحفیظ القرآن الکریم پار ہوتی مردان

پیرزادہ عبدالحبیب ناظم اعلیٰ جمعیت العلماء اسلام تحصیل مردان مقام گجرات

احمد عبدالرحمٰن الصدیق ایم اے مدیر نظارۃ المعارف مسجد سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نوشہرہ صدر ضلع پشاور

دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

ہم حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی کے استفتاء کے جواب میں حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی مکمل تائید وتوثیق کرتے ہیں۔

علاؤ الدین مہتمم دارالعلوم نعمانیہ — سراج الدین نائب مہتمم دارالعلوم نعمانیہ

عطاء اللہ شاہ مفتی دارالعلوم نعمانیہ — عبدالحمید مدرس امیر عباس مدرس

علماء وخطباء ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب صحیح —— غلام رسول خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری ڈیرہ اسماعیل خان

// // // محمد رمضان خطیب جامع مسجد قوۃ الاسلام ڈیرہ اسماعیل خاں

// // // سراج الدین مدرس صدر مدرس دارالعلوم فرقانیہ عثمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

// // // مولانا غلام بادشاہ خطیب مدنی مسجد ڈیرہ اسماعیل خاں

// // // مولانا عبدالرشید ڈیرہ اسماعیل خاں مولانا فیض اللہ فاضل دیوبند ڈیرہ اسمٰعیل خاں

—— علماء پنجاب ——

حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

فقیر مندرجہ فتاویٰ سے متفق ہے شیعہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے بلاشک کافر ہیں۔

فقیر ابوالخلیل خان محمد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

Marfat.com

جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

قرآن کریم کی تحریف، شیخین کی تکفیر اور مسئلہ امامت (جو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) کی بنا پر مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مدظلہ، کے فتویٰ کی تائید ہے۔

سعید الرحمٰن مہتمم ۔ ا۔ا۔ ۔ کشمیر روڈ راولپنڈی

جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن کے فتویٰ کے بعد شیعہ اثنا عشریہ کے کفر میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہم مفتی صاحب کے فتویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

محمد عبداللہ مدیر جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

عبدالمتین ناظم جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

محمد شریف، عبدالباسط، عبدالعزیز، عبدالغفور، ظہور احمد

خطیب بادشاہی مسجد لاہور

الجواب صحیح ——— عبدالقادر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد لاہور)

جامعہ مدنیہ اٹک شہر

احقر اکابر علماء کرام کے ارشادات سے پورا متفق ہے۔

محمد زاہد الحسینی غفرلہ، مہتمم جامعہ مدنیہ اٹک شہر

الجواب صحیح ——— محمد نصیر الحسینی، مدرس جامعہ مدنیہ اٹک شہر

جامعہ اشرفیہ لاہور

لقد اصاب من اجاب ——— محمد عبداللہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

الجواب صحیح ——— محمد مالک کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشریہ لاہور

المجیب مصیب ——— محمد موسیٰ البازعی عفی عنہ، استاذ حدیث و تفسیر جامعہ اشریہ لاہور

Marfat.com

انجمن خدام الدین لاہور و علماء لاہور

الجواب صحیح محمد اجمل قادری امیر انجمن خدام الدین لاہور

الجیب مصیب (قاری) محمد اجمل خان مرکزی ناظم جمعیت علماء اسلام پاکستان و مہتمم مدرسہ عربیہ رحمانیہ لاہور

الجواب صحیح سید نفیس الحسینی خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ

اصاب من اجاب واجاد فی الجواب و ماذا بعد الحق الا الضلال (ابو محمد قاسمی لاہور)

جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

الجواب صواب بلا ارتیاب ـــــ ابوالزاہد محمد سرفراز صدر مدرس و شیخ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم

دارالعلوم فیصل آباد

الجواب صحیح ـــ مفتی زین العابدین مفتی و مہتمم دارالعلوم فیصل آباد

دارالعلوم فیض محمدی فیصل آباد

الجواب صحیح ـــ محمد انور کلیم اللہ مہتمم دارالعلوم فیض محمدی

الجواب صحیح ـــ ضیاء الحق مفتی دارالعلوم فیض محمدی و خطیب مرکزی جامع مسجد فیصل آباد

// // محمد عابد مدرس دارالعلوم فیض محمدی

// // محمد الیاس مدرس اشرف المدارس فیصل آباد

جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا ضلع ملتان

الجواب صحیح ـــــ عبدالمجید شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

الجواب صحیح ـــ محمد عبداللہ مہتمم مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

Marfat.com

جامعہ خیرالمدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ مندرجہ ذیل کفریہ عقائد کے قائل ہیں۔

(۱) موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ وناقص ہے۔ اس میں تحریف وکمی بیشی کی گئی ہے (۲) عقیدہ امامت (۳) سوائے تین چار کے باقی تمام صحابہ مرتد وکافر ہیں (۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراشی جو تکذیب قرآن کو مستلزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے یہ کفریہ عقائد شیعہ مذہب کی انتہائی معتبر اور مستند کتابوں میں درجہ شہرت وتواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ان کے مجتہدین بلا تاویل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح شادی بیاہ جائز نہیں حرام ہے مسلمانوں کے لئے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں — (واللہ العلم)

عبدالستار عفاء اللہ عنہ مفتی خیرالمدارس ملتان

اگر کوئی شیعہ کہتا ہے کہ ہمارے یہ عقائد نہیں تو وہ اپنی مذہبی کتابوں سے بے خبر ہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان کے مذہب میں عبادت ہے اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتہدین کی تکفیر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ کے قائل ہیں۔ ——— فقط

الجواب صحیح — محمد عبداللہ عفاء اللہ عنہ، نائب مفتی خیرالمدارس ملتان

ما اجاب بہ المفتی عبدالستار دامت برکاتہم فیہ الکفایہ وعلیہ المعول بل الحق الذی لامحیص عنہ

محمد اسحاق غفرلہ مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

جامعہ قاسم العلوم ملتان

مذکورہ بالا استفتاء اور حضرات مفتیان کرام کے فتاویٰ میں دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کریم کے قائل ہیں افک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قائل ہیں صحبت حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے منکر ہیں جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلطی کا قول کرتے ہیں سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جائز اور کار خیر سمجھتے ہیں اور عقیدہ امامت الصلوۃ والسلام کے لئے ثابت ہیں۔ الحاصل امور دین میں سے مسائل ضروریہ کے منکر ہیں لہٰذا یہ عقائد رکھنے والے شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

الجواب صحیح — محمد انور شاہ غفرلہ مفتی واستاذ حدیث جامعہ العلوم ملتان

اصاب من اجاب — منظور احمد نائب مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

الجواب صحیح — فیض احمد مہتمم جامعہ

Marfat.com

علماء بلوچستان

مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ وعلماء بلوچستان

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے فتویٰ کی ہم تائید و توثیق کرتے ہیں۔

عبدالغفور مہتمم مدرس مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ
انوار الحق خطیب جامع مسجد کوئٹہ
عبدالمنان ناصر نورالائی بلوچستان
آغا محمد مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ نورالائی
عبدالستار صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان
عبدالقیوم نائب صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان
مولانا بخش مہتمم مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ ضلع قلات و ناظم اعلیٰ سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مدرسہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن کا فتویٰ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

الجواب صحیح — عبدالواحد مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ
الجواب صحیح — حافظ حسین احمد ناظم و مدرس مطلع العلوم کوئٹہ

علماء سندھ

سندھ کی مشہور مذہبی شخصیت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب دامت برکاتہم بیر شریف والوں کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی — اما بعد

راقم الحروف سے شیعہ کے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا۔ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے جو فتویٰ دیا ہے۔ وہ صاحب المذہب اور مدینہ منورہ کے بڑے عالم اور قرون اولیٰ المشہود ۃ بالخیر زمانہ کی شخصیت ہیں میں ان کے فتویٰ کا تابع ہوں۔

فقط — عبدالکریم قریشی، ساکن بیر شریف تمبر ضلع لاڑکانہ

نوٹ:— امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جیسا کہ مقدمہ اور فتاویٰ میں حوالہ کے ساتھ مذکور ہے۔

مدرسہ اشرفیہ سکھر وعلماء سکھر

شیعہ کافر ہیں ہم مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

Marfat.com

محفوظ احمد مفتی و مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر — خلیل احمد بندھانی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

عبدالہادی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

الجواب صحیح ـــــ محمد سلیم خطیب مسجد اقصیٰ نواں گوٹھ سکھر

الجواب حق ـــــ بلاارتیاب محمد بشیر مبلغ ختم نبوت سکھر

الجواب صحیح ـــــ حضرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب ہالیجوری" سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ۔

حضرت مولانا غلام محمد صاحب پنہور شیخ الحدیث جامعہ شمس الہدیٰ خیرپور میرس سندھ۔ شیعہ کافر اور زندیق ہیں۔

حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی خیرپور میرس سندھ۔

مناظر اسلام حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب بخاری سکر سندھ۔ شیعوں سے بڑا اسلام کا دشمن کوئی نہیں۔

الجواب صحیح ـــــ محمود اسعد ہالیجوی سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ

غلام محمد۔ شیخ الحدیث جامع شمس الہدیٰ کولاب جھیل خیرپور۔

الجواب صحیح ـــــ غلام قادر غفرلہ ٹھیٹھری۔

سید عبداللہ شاہ بخاری ـــــ سکھر شیعوں سے بڑا اسلام کا کوئی دشمن نہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

عبدالمجید مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

علماء حیدر آباد کی آراء

شیعہ اثناء عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں صحابہ کرامؓ کو مرتد سمجھتے ہیں، عقیدہ امامت کے اعتبار سے ختم نبوت کے منکر ہیں ہم سب مفتی اعظم پاکستان ولی حسن ٹونکی کی تصدیق کرتے ہیں۔

عبدالرؤف مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد — عبدالحق مدرس مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد

عبدالسلام صدر سواد اعظم اہلسنت حیدر آباد — عبدالمتین خطیب جامع مسجد وحدت کالونی حیدر آباد

Marfat.com

جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

الجواب بمعلهم الحق و الصواب

اثنا عشری شیعہ فرقہ ہو ضروریات دین اور اسلام کے مسائل قطعیہ کا منکر ہو مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کا قائل ہو یا قرآن کے بارے میں حضرت جبرائیلؑ کی غلطی کا قائل ہو یا صدیق اکبرؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہو (و امثال ذالک) تو یہ باالاتفاق کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حق پہلے بھی کفر کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ لہٰذا ایسے غلط عقائد رکھنے والوں سے سلسلہ مناکحت اور ان کا ذبیحہ نذر و نیاز کی چیزیں کھانا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا یا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اسی طرح ان کو مسلمانوں کا حاکم یا سربراہ بنانا یہ سب ناجائز اور حرام ہیں۔

قال فی الشامیة نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشہؓ اوانکر صحبة الصدیقؓ اراعتقدالالوهیة فی علیؓ اوان جبرائیلؑ غلط فی الوحی ونحوذلک من الکفر الصریح (شامی صفحہ ۳۲۱ جلد ۳، فتاویٰ دارالعلوم مفتی شفیع صفحہ ۱۳۴ جلد ۲)

ایضافیه وبهذا ظهران الرافضی ان کان ممن یعقد الالوهیة فی علیؓ اوان جبریل غلط الوحی اوکان ینکر صحبة الصدیق اویقذف السیدة الصدیقةؓ فهم کافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدین بالضرورة الخ شامی (صفحہ ۳۱۴ جلد ۲) وایضا فیه وحرم نکاح الوثنیة الخ وکل مذہب یکفر معتقده شامی (صفحہ ۳۱۴ جلد ۲) وایضا فیه (صفحہ ۳۵۷ جلد ۷) وشرطها استة اسلام المیت وطهارته الخ درمختار (صفحہ ۲۴۰ جلد ۱) وشرط کون الذابح مسلمان الخ درمختار (صفحہ ۲۰۸ جلد ۵)

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب اور مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نے روافض کے کفر کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔

نظام الدین شامزی رئیس دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی نمبر ۲۵

عنایت اللہ استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد انور استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
حمید الرحمٰن استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد عادل خان نائب مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی
عبید اللہ خالد مدرس جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد یوسف ناظم جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد زیب استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
سعید حسن نائب مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
روزی خان استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
عبدالسلام بلوچستانی معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد طاہر دٹو معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

فاضل مستفتی نے شیعہ عقائد کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے واضح کردیا ہے ان عقائد کفریہ کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریوں کا کفر بالکل

Marfat.com

واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فتوے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان سے مسلمانوں جیسا برتاؤ کرنا جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب کتبہ خالد محمود جامعہ بنوریہ

محمد نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی
محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد عمر فاروق مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
مشتاق احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
ظفر احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

عبدالحمید ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ کراچی
احمد ممتاز مفتی ومدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد حسین مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
فیاض الرحیم لیصل مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد مظہر مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح ـــــ مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ـــــ محمد جمیل خان معاون مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ـــــ محمد کفایت اللہ معین ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مدرسہ فرقانیہ طیبہ کراچی

چونکہ روافض صحابہ کرامؓ کو کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ پکے کافر ہیں۔ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

(فقط) محمد طیب نقشبندی بقلم خود خادم مدرسہ فرقانیہ طیبہ وخطیب جامع مسجد صابری ٹرسٹ گارڈن کراچی نمبر ۳

الجواب صحیح ـــــ زریں شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد یٰسین لی مارکیٹ کراچی

جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

میں مفتی ولی حسن صاحب کے فتویٰ کی حرف بہ حرف تائید کرتا ہوں۔

محمد مہر اپنے شاہ مہتمم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

مجھے مفتی صاحب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

تاج علی شاہ ناظم جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

Marfat.com

بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء، دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات

فتویٰ جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہم کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہم اور ہندو پاک کے اکابر علماء ومفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید واتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" ودیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات وفرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجماع الامة علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورة (ص ۴۲) یعنی ضروریات دین کے مخالف ومنکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے توان

Marfat.com

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفر و ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہذا خصوصیات نبوت، وحی، شریعت، عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو معصوم از خدا، معصوم اور ان کے پاس وحی و شریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیز ان کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفر و شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب **الحکومۃ الاسلامیۃ** میں خامہ فرسائی کی ہے کہ

فان لامام مقام محمود او درجۃ سامیۃ وخلافۃ تکوینیہ تخضع لولایتھا وسیطرتھا جمیع ذرات ھذالکون وان من ضروریات مزھبنا ان لائمتنا مقاما لا یبلغہ ملک مقرب ولانبی مرسل الی ان قال وقدوردعنھم (ء) ان لنامع اللہ حالات لایسعھا ملک مقرب ولانبی مرسل ومثل ھذہ المنزلۃ موجودۃ لفاطمۃ الزھرا علیھم السلام (الحکومت الاسلامیہ (ص ۵۲) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)—— یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و برأت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا یہ ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)—— ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)—— یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

marfat.com
Marfat.com

(6)—— نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؑ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مزکورہ بالا کفریہ عقائد کی بنا پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفر و ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ و تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

کتبہ! **شمس الدین قاسمی غفرلہ** مہتمم جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

وناظم عمومی جمعیت علماء اسلام، بنگلہ دیش — ۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۸ ہجری

تصدیقات حضرات اساتذہ جامعہ حسینیہ و دیگر علمائے کرام

ہم مندرجہ ذیل دستخط کنندگان اس فتوے کی تصدیق اور اس کے ساتھ پورے اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

احسان الحق عفی عنہ، شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد مصطفیٰ آزاد استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

خیرالانام عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

قاسم کشور گنجی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

مستفیض الرحمٰن محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

عبدالخالق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

منیرالزمان غفرلہ محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد شمس الحق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عمران مظہری استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد طیب عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد نعمت اللہ غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالقادر عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد کمال الدین استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالمالک استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد رضاالکریم خان استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالخالق لکشامی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد امین اللہ غفرلہ امام عرض آباد جامع مسجد

محمد عبدالقدوس محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

اشرف علی محدث قاسم العلوم مدرسہ کملا

عبدالمالک حلیم مہتمم ہائیل دھر مدرسہ چانگام

محمد شفیق الحق غفرلہ مہتمم جامعہ محمودیہ سبحانی گھاٹ سلہٹ

محمد عبدالحق غفرلہ خادم دارالعلوم درگاہ پور سنام گنج

Marfat.com

محمد شفیق الحق غفرلہ شیخ الحدیث و رئیس مظاہر العلوم کاسیاڑی و صدر جمعیت علماء اسلام سلہٹ

محمد عبد الفتاح المدرس المنتدب بجامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلال سلہٹ

محمد عبد الکریم غفرلہ صدر ادارہ قومیہ سلہٹ

محمد منصور الحسن غفرلہ رائے پوری سابق محدث دار السلام سلہٹ

محمد نور الامین غفرلہ خادم دار الافتاء مدرسہ اسلامیہ تانتی بازار کتوالی ڈھاکہ

محمد زکریا ابجامعہ الاسلامیہ مومن شاہی

محمد اشرف علی غفرلہ مہتمم دار العلوم مدینہ بشوناتھ سلہٹ

نام نہیں پڑھا جا سکا۔

قاضی معتصم باللہ مہتمم و شیخ الحدیث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نام نہیں پڑھا جا سکا۔

جعفر احمد غفرلہ خادم مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد اشرف علی خان اللہ محدث جامعہ عربیہ قاسم العلوم کملا

محمد عبد الخالق غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد القدوس غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد الحمید دار القرآن شمس العلوم مدرسہ مالی باغ چودھری پارہ

محمد عبد العلیم نظامی مہتمم مدرسہ امدادیہ دا العلوم بلوک ڈی سکشن ۱۲ میرپور ڈھاکہ

محمد زکریا خطیب بیت الامان جامع مسجد دھان منڈی ڈھاکہ

محی الدین خان ایڈیٹر ماہنامہ مدینہ ڈھاکہ

محمد نور الاسلام مدرسہ مخزن العلوم کھیل گاؤں جوراستہ ڈھاکہ

محمد سراج الاسلام نائب المدیر الجامعہ اسلامیہ دار العلوم مدینہ ڈھاکہ

محمد ضیاء المتین قاسمی پیش امام تاڑا مسجد ارمانی ٹولہ ڈھاکہ بنگلہ دیش

محمد حسین احمد غفرلہ بارہ کوٹی خادم الحدیث دار العلوم ڈھاکہ و ممبر مہتمم جامعہ اسلامیہ بارہ کوٹ

محمد نور اللہ غفرلہ خادم دار الافتاء جامعہ اسلامیہ یونیسہ برہمن باڑیہ بنگلہ دیش

(دستخط نہیں پڑھے جا سکتے) خادم دار الافتاء مدرسہ معین الاسلام

محمد ظل الحق محدث و ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدرسہ سنام گنج

محمد عبد الحکیم عفی عنہ خادم دار الافتاء مدرسہ اسلامیہ تانتی بازار کتوالی ڈھاکہ

(دستخط نہیں پڑھے جا سکتے) مہتمم جامعہ اسلامیہ دار العلوم قاسمیہ سنام گنج صدر مدرس مدرسہ سنام گنج

محمد عبد الشکور باگھا پوسٹ باگھا مدرسہ سلہٹ

محمد ظہیر الحق ناظم جمعیت علماء اسلام بنگلہ دیش

محمد ابو الخیر مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد عبد الاحد مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نور حسین غفرلہ محدث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

مطیع الرحمٰن جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

ابو سعید جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مفتی محمد وقاص غفرلہ ایم پی (سابق) شیخ الحدیث دار العلوم کملا

محمد عبد العزیز اسلامی یونیورسٹی اسٹوش ملمانگیل

ابو البشر محمد اسحق غفرلہ پیر صاحب شاہتلی چاندپور

محمد عطاء الرحمٰن خان المدیر المساعد الجامعہ الامدادیہ کشور گنج بنگلہ دیش

محمد عبد القدوس غفرل مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ کتوالی روڈ ڈھاکہ

فضل الرحمٰن مدیر جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

عبد الرشید سابق شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد فضل الحق غفرلہ استاد مدرسہ دار القرآن تارا مسجد ڈھاکہ

محمد نور الاسلام عفاء اللہ عنہ، استاد الحدیث دار العلوم الحسینیہ علماء بازار نیمنی احمد حسن (ہارون) عفاء اللہ عنہ

Marfat.com

محمد تاج الاسلام گوہری باہوبل جمی گنج

احقر ابو طیب خادم آنی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ۔

برہان الدین مہتمم جامعہ حسینیہ میمن سنگھ

حسین احمد نعمانی خطیب شاہی مسجد رانی بازار بھرپ کشور گنج

محمد حسین احمد غفرلہ ۱۸، کولی خادم الحدیث دارالعلوم حبیب ڈھاکہ، سابق معلم جامعہ اسلامیہ ۱۸، کولی سلہٹ

محمد عمران استاد الحدیث بالجامعہ الحسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالعزیز بڑاکڑہ مدرسہ ڈھاکہ

محمد عبدالجلیل مدیر کمرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگدی

محمد عبداللہ عفاء اللہ عنہ، مدرس کمرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگدی

محمد ش۔ س الرحمٰن امام درگاہ مسجد گلاب باغ

محمد اشرف علی مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

محمد عبدالخالق غفرلہ۔ فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ

محمد شمس الدین عفی عنہ

محمد عبدالحق مہتمم مدرسہ اسلامیہ حدیث العلوم ماشی کارا۔۔۔ کوٹلا

محمد ابو احمد مدرس مدرسہ مخزن العلوم کمیل گاؤں ڈھاکہ

محمد عبدالرزاق سلہٹ

شمس الدین میرپور ڈھاکہ

محمد ہارون الرشید مفسر جامعہ عربیہ دارالعلوم کھکنی سراج گنج

محمد عزیز الرحمٰن عفاء اللہ عنہ

عبدالقادر قدم تلی شام پور ڈھاکہ

عبدالباری رانی پور ڈھاکہ

محمد ہارون الرشید ترابو سراج العلوم مدرسہ ترابو روپ گنج نرائن گنج

احقر صفی اللہ غفرلہ معلم آنی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ

امداد الحق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدینہ بشونات سلہٹ

محمد افضل الحق مفتی و محدث عباسیہ عالیہ مدرسہ موکتاگاچہ مومن شاہی

احقر عبدالمومن غفرلہ رئیس الجامعۃ الحدیثۃ بنی گنج حبیب گنج

محمد نور الاسلام غفرلہ سلہٹ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)

محمد معظم حسین غفرلہ محدث کمرادی دارالعلوم مدرسہ ڈھاکہ

محمد سعید مدرس کمرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگدی

محمد یوسف مدرسہ مالی باغ ڈھاکہ

محمد ابوالکلام آزاد مدرسہ الاسلامیہ

محمد زکریا سندیلوی استاد الحدیث فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ

قاری محمد علی عفاء اللہ عنہ

محمد عبدالخالق غفرلہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)

محمد عبدالعزیز استاد حدیث مدرسہ دارالعلوم دیونگرام

محمد اصحب الرحمٰن ناظم تعلیمات مدرسہ دارالعلوم دیونگرام سلہٹ

عبدالقادر قاسمی خانقاہ مجددیہ چلاش دھن باڑی تانگائیل

فقیر محمد عبداللطیف ڈھاکہ

حسین احمد غفرلہ جامعہ سعیدیہ حبیب گنج

محمد ابراہیم کمال شام پور ڈھاکہ

عبدالرزاق چودھری علی نگر سلہٹ

عبدالرب تنگی بازار مدرسہ غازی پور ڈھاکہ

Marfat.com

محمد انور حسین تاج محل روڈ محمد پور ڈھاکہ

مجیب الرحمٰن جامعہ اسلامیہ مومن شاہی

امداد اللہ جامعہ امدادیہ کشور گنج

تنعیم بن مولانا انور شاہ کشور گنج

محمد منظور الاسلام مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

ڈاکٹر ابو الحسن چڑیارہ مومن شاہی

نور الاسلام گورائی سنورا نوگاؤں

قاضی محمد عبد السلام رشیدی، ہسپتال روڈ بہی گنج

محمد ہمایوں کبیر مدرسہ محمدیہ عربیہ جاترا باڑی

مولانا ابو الہاشم شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

ذاکر حسین چودھری بارہ مدرسہ ڈھاکہ

عبد الاول امام ٹاؤن مسجد بہی گنج

رشید احمد مہتمم مدرسۃ العلوم اسلامیہ عربیہ مدرسہ بروڑا کملا

مشتاق احمد جامعہ دینیہ موتی جیل ڈھاکہ

قاسم کملائی عرض آباد مدرسہ میرپور ڈھاکہ

محمد اسماعیل مخزن العلوم مدرسہ کھیل گاؤں ڈھاکہ

شمس الاسلام ہاٹ ہزاری مدرسہ

حبیب اللہ مانک گنج

عتیق الرحمٰن غفرگاؤں مومن شاہی

محمد انیس الحق جامعہ حسینیہ میرپور ڈھاکہ

رشید احمد اطہر منزل کشور گنج

محمد عبد الستار جامعہ امدادیہ کشور گنج

بشیر احمد صدر اشرف العلوم مدرسہ کشور گنج

سلطان احمد علماء بازار

کمال دیوان کالی گنج

محمد اختر الزمان خالد قاضی علاؤ الدین روڈ، ڈھاکہ

روح الامین بصرا پاریہاٹ فیروز پور

ابو ماعذ (معصوم) جامعہ عربیہ امدادیہ فرید آباد

جلال الدین مدرسہ محمدیہ جاترا باڑی

حسین احمد مدرسہ رائے پورا نرشندی

عبد الاحد دار القرآن مدرسہ ڈھاکہ

محمد ادریس ہورویا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ (بعد ڈا) کملا

محمد لطیف الرحمٰن ہورویا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ بروڑا کملا

محمد مصطفیٰ کمال پاشا خان عفی عنہ

محمد عثمان غنی شوہڈا کیرانی گنج ڈھاکہ

عبد المالک استاد تکوئی، مدرسہ میمن سنگھ

عبد القادر استاد حدیث بالجامعۃ العربیہ قاسم العلوم ظفر آباد

محمد عبد الکریم خطیب بیت النور جامع گنج گاؤں

احقر نعمت اللہ استاد جامعہ عربیہ ڈھاکہ

شیخ الحدیث جامعہ امزازیہ جمریل اشیشن

marfat.com
Marfat.com

ادارۃ الافتاء والارشاد والبحوث العلمیہ

الجامعۃ الاسلامیہ' پٹیا چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ شیعہ کی کتب معتبرہ جیسے اصول کافی' تہذیب' استبصار وغیرہ موجودہ انقلاب ایران کے قائد خمینی صاحب کی کشف الاسرار' الحکومۃ الاسلامیہ کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات واضح ہوجائے گی کہ اس فرقہ شیعہ شنیعہ کے عقائد کفریہ صرف ان تین میں منحصر نہیں جو استفتاء میں مرقوم ہیں بلکہ ان کے علاوہ بہت سے عقائد کفریہ اور بھی ہیں جن پر نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے۔ کہ علمائے اسلام واہل اسلام پر ضروری ہے کہ اس فرقہ شیعہ نور استفتاء میں مذکورہ عقائد رکھنے والوں کی تکفیر کریں۔ لہٰذا موجودہ شیعہ جس نام کے ساتھ بھی موسوم ہوا اس کے کافر مرتد خارج از اسلام ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے البتہ سوچنے کا مقام یہ ہے کہ اہل اسلام میں سے جو اس فرقہ باطلہ کی تکفیر میں تردد کرتے ہیں ان کا حکم کیا ہوگا۔ اس موضوع پر ممتاز فقہاء محدثین کرام کی تحریریں اور دلائل کافی ہیں مزید استکمال کی خاطر ذیل کی چند عبارات مرقوم ہیں جو ان شاء اللہ تعالیٰ فیصلہ کن ثابت ہوں گی۔

امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی متوفی ۳۲۱ھ اپنی کتاب العقیدہ الطحاویہ میں رقمطراز ہیں:۔

نحب اصحاب رسول اللہ ﷺ ولانفرط فی حب احدھم ولانبترأ من احدمنھم ونبغض من یبغضھم وبغیر الخیر یذکرھم ولانذکرھم الاالخیر وحبھم دین وایمان واحسان وبغضھم کفر و نفاق وطغیان صفحہ ۵۲۸ وفی شرحھا فمن اضل ممن یکون فی قلبہ غل علی خیارالمومنین وسادات اولیاء اللہ بعد النبیین بل قدفضلھم الیھود والنصاری بخصلۃ قیل للیھود من خیراھل منکم قالوا اصحاب موسی و قیل للنصاری من خیرملتکم قالو اصحاب عیسی وقیل للرافضۃ من شر اھل ملتکم قالوا اصحاب محمد الخ صفحہ ۳۲-۵۳۱۔

Marfat.com

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ' اپنی کتاب "الرد علی الرافضہ" میں رقمطراز ہیں:-

من اعتقد عدم صحة حفظه (القرآن) من الاسقاط واعتقد ماليس منه انه منه فقد كفر ويلزم من هذا رفع الوثوق بالقرآن كله وهو يورى الى هدم الدين (صفحہ ۱۴) فيه (صفحہ ۱۷) والايات والاحاديث ناصة على افضيلة الصحابه واستقامتهم على الدين ومن اعتقد مايخالف كتاب الله وسنة رسوله فقد كفر مااشنع مذهب قوم يعتقدون ارتداد ميں اختاره الله لصحبة نبيه ونصرة دينه۔(والله اعلم وعلمه اتم)

حاصل یہ کہ جو شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر و فاسق اور گمراہ ہیں۔

(کتبہ) محمد شمس الدین عفی عنہ'
نائب مفتی جامعہ اسلامیہ پٹیہ ۳-۴۰۸/۶

الجواب صحیح ـــــ مفتی عبدالرحمٰن رئیس دارافتاء الزکریہ بنگلہ دیش
ومفتی الجامعۃ الاسلامیہ' پٹیا (مہر)
محمد یونس رئیس الجامعۃ الاسلامیہ (مہر)
الجیب مصیب ـــــ احقر محمد اسحق عفی عنہ' استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نعم ماجاب العبد احمد غفرلہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
العبد محمد اسحٰق غفرلہ استاد حدیث وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد عبدالحلیم بخاری استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
رفیق احمد غفرلہ استاد تفسیر وحدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد لقمان غفرلہ استاد الفنون جامعہ اسلامیہ پٹیہ

نور الاسلام غفرلہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبدالمنان غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نذیر الاسلام غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد انور غفرلہ استاد ادب عربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد ابو طاہر قاسمی استاد الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ

Marfat.com

احقر عبدالمعبود غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ
کبیر احمد استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
انوار العظیم غفرلہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
سید سراج الاسلام استاد جامعہ اسلامیہ پٹیہ
بندہ محمد موسیٰ غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

محمد نورالحق غفرلہ راموی استاد درجہ الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبداللہ استاد درجہ حفظ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
العبد مظفر احمد عفرلہ استاد تفسیروفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبدالغنی غفرلہ خادم القرآن والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

الجامعۃ الاسلامیۃ العیدیہ، نانوپور چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امابعد سوجب خود اثنا عشری شیعوں کے قلم سے ان کے عقائد کفریہ خفیہ کرابعۃ النہار ظاہر ہوگئے جیسے

(۱) سوائے چار حضرات کے ارتداد کل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۲) عقیدہ تحریف قرآن

(۳) کائنات کے ذرے ذرے پر آئمہ معصومین کی تکوینی حکومت قائم ہے۔

(۴) قذف سیدام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(۵) انکار خلافت خلفاء ثلاثہ خصوصا خلافت شیخین رضی اللہ عنہم اوران کی شان میں عقیدہ ارتداد وغیرہ وغیرہ یہ عقائد تو ایسے مسلک ہیں جو صرف ضروریات دین کے انکار کے ضامن نہیں بلکہ انکار نبوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین کی کفالت کا بار بردار بھی بن گئے ہیں جن میں کسی طرح گنجائش تاویل نہیں ہے فلہذا اس سلسلہ میں اس فرقہ باطلہ کے حق میں نقل عبارت فتاوی عالمگیر پر کفایت کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ تفریعات وتنبیہ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہے۔

عبارتہ وھولاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم حکام المرتدین

یعنی یہ فرقہ رافضی شیعہ خارج عن الاسلام ہیں اور ان کے احکام مرتدوں کے احکام ہیں۔

(۱) سو جب وہ خارج عن الاسلام اور مرتد ہیں ساتھ ساتھ تجربہ شاہد ہے کہ وہ ہر صحیح عقائد کی اسلامی اسٹیٹ کو دنیا سے بےنشان کرکے اپنا مذہبی و سیاسی اقتدار جمانے کے لئے علی الدوام کوشاں ہیں اور ہزارہا صحیح عقائد والوں کو قتل اور بے عزت کیا ہے اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ کے لئے بھی اسی سازش میں انکا مذہبی وضدی جوش ابل رہا ہے بنابریں اگر وہ کسی حکومت اسلامیہ کے باشندے ہوں تو حکومت کی جانب سے وہ قابل قتل بلکہ واجب القتل ہیں۔

Marfat.com

(۲) وہ امامت صغریٰ وکبریٰ کسی کے لائق نہیں ہیں۔

(۳) ان کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔

(۴) ان کی حکومت کی جڑ اکھاڑ دینے کے لئے انفرادی واجتماعی تحریک وکوشش کرنا اہل اسلام کا خصوصاً ہر اہل حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔

(۵) زیارت حرمین شریفین زادھما اللہ شرفاً کے لئے ان کو اجازت نہ دینا بلکہ ان کو اس سے روکنے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا حکومت سعودیہ پر خصوصاً اور ہر حکومت اسلامیہ پر عموماً لازم ہے

لقوله عليه الصلوة والسلام من راى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان۔

امید ہے کہ علماء دین ومفتیان کرام کے فتاوے کا یہ مجموعہ مختلف زبانوں میں طبع ہو کر اہل اسلام کے ہر حلقہ میں پہنچ جاوے بلا خر اس سلسلہ میں علماء کرام کے متفق الآرا فیصلہ کو ایکجا اور اشاعت کرنے کے لئے اتنی عالمگیری کدوکاوش گوارہ کرنے والے حضرات کے لئے عموماً اور اس کے محرک اول مجاہد ملت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب ممت فیوضہم کے لئے خصوصاً ہم تہ دل سے شکر گزار ہیں۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين خير الجزاء وصلى الله على خير خلقه محمد واله واصحابه اجمعين۔

کاتب الحروف، سعید احمد غفرلہ

مفتی جامعہ عبیدیہ ۱۱-۶/۱۴۰۸ھ

اثنا عشری شیعوں کے بارے میں جناب مفتی صاحب مدظلہ کی پیش کردہ رائے گرامی کے ساتھ ہم متفق ہیں۔

سلطان احمد غفرلہ

۸/۶/۱۱ھ رئیس الجامعہ

احقر محمد ہارون غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ

احقر محمد شمس الدین غفرلہ، نائب ناظم تعلیمات جامعہ

احقر ضمیر الدین غفرلہ معین مہتمم جامعہ

احقر محمد سلمان غفرلہ نائب مہتمم صاحب جامعہ

بندہ محمد نسیم عفی عنہ، نائب مفتی جامعہ ۱۱/۶/۱۴۰۸ھ

Marfat.com

الجامعۃ العربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

باسمہ سبحانہ و تعالی — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امام بعد! شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کے لٹریچر سے معلوم ہوتے ہیں منجملہ (۱) قرآن کریم کو محرف ماننا (۲) شرعی احکام کی تحلیل و تحریم میں کسی کو مختار ماننا (۳) شیخین کی تکفیر کرنا' بلاشبہ یہ عقائد سراسر کفر ہیں۔

ان عقائد کی بنیاد پر یہ لوگ یقیناً کافر اور مرتد ہیں۔ فقط واللہ اعلم و علمہ احکم

(کتبہ) ابو سعید ۱۹۸۸ / ۲۱ / ۲ (صدر دارالافتاء جامعہ عربیہ امداد العلوم)

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ فضل الرحمٰن مہتمم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

الجواب باسمہ تعالیٰ! صورت مسئولہ میں شیعہ اثنا عشریہ کے بارے میں فاضل مستفتی حضرت علامہ مولانا محمد منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم نے شیعوں کے جن بنیادی عقائد کفریہ کو ان کی مستند کتابوں سے حوالہ کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں ہر عقیدہ ایسا ہے کہ ان کے کفر اور ارتداد کے لئے کافی ہے جبکہ شیعوں کے مذکورہ بالا عقائد باطلہ کے علاوہ بے شمار کفریات ایسے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اور پڑھ کر کوئی ایماندار تو انہیں مسلمان نہیں کہہ سکتا نہ انہیں مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ مسئلہ امامت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ کہ العیاذ باللہ تمام صحابہ تین کے علاوہ مرتد ہوگئے تھے ـــــ یہ امور ایسے ہیں کہ جن کو شیعوں نے اپنے دین کے بنیادی عقائد کی حیثیت دی ہے اور یہ سب امور پوری امت مسلمہ کے خلاف اسلام سے انکار بلکہ سراسر کفر الحاد اور زندقہ ہے۔

واضح رہے کہ روافض اور شیعوں کی تکفیر کا فیصلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم سے فقہا اور محدثین کرام نے ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر انہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔

امام دارالہجرت امام مالکؒ ابن حزم اندلسی' امام شاطبی' شیخ عبدالقادر جیلانی حنبلیؒ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ حنبلی' مجدد الف ثانیؒ حنفی' شاہ ولی اللہ دہلوی' شاہ عبدالعزیز حنفی' قاضی عیاض مالکیؒ ملا علی قاری حنفی بحرالعلوم حنفی اور اصحاب فتاویٰ میں سے صاحب فتح القدیر ابن ہمام' سلطان عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں دوسو علماء اور مفتیان کرام کا مرتب کردہ فتاویٰ عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتویٰ کے بعد روافض کی تکفیر میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً پچاس سال قبل امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک اجتماعی فتویٰ ترتیب دے کر شائع کیا تھا جس میں اس وقت دارالعلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مفتیان کرام کے علاوہ بہت سے علماء کرام کے دستخط تھے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دارالعلوم کورنگی کراچی مولانا رسول رسول خان صاحب حضرت مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی مولانا محمد انور چاند پوری مولانا ابراہیم بلیاوی' مولانا خلیل احمد مراد آبادی مولانا سید حسین احمد مدنی مفتی مہدی حسن

Marfat.com

شاہجہان پوری، حضرت مولانا عبدالرحمٰن امروہی، مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ اکابر علماء دیوبند اور بہت سے علماء اہل حدیث کے دستخط ثبت ہیں اور جماعت بریلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے روشیعہ پر ایک مبسوط فتویٰ تحریر کرکے رد الرفضہ کے نام سے شائع کیا ہے۔

ان اکابر کے فتاویٰ کے بعد بھی اگر شیعوں کی تکفیر میں کسی کو شبہ ہے تو اس پر بڑی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے سینہ کو حق بات کے سمجھنے سے تنگ کر دیا ہے اور تاحال گمراہی میں چھوڑ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

اس لئے ہمارا ادارہ "مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش" کے اراکین نے متفقہ طور پر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی (ہندوستان) کے جواب اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن خان ٹونکی۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن پاکستان کے جواب سے اتفاق کیا اور ان کے فتویٰ کی توثیق کر دی۔ اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری جن کے عقائد مذکورہ بالا کفریات کے علاوہ دوسرے بے شمار کفریات اور زندقہ پر مشتمل ہیں۔ وہ کافر ملحد اور زندیق ہیں جب تک وہ ان کفریات سے توبہ نہیں کرتے ان سے کسی قسم کا اسلامی رشتہ تعلقات جائز نہیں ہے ان سے مناکحت جائز نہیں ان کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا ناجائز نہیں۔ ان کو مسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کرنا جائز نہیں شیعہ مسلمانوں کا وارث نہ ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

(کتبہ) محمد انعام الحق چاٹگامی ۸/۵/۱۴۰۸ھ

تصدیقات اراکین مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

مفتی عبدالسلام صاحب چاٹگامی، مشیر خاص مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش، — مفتی بشیر احمد صاحب کملائی، — مفتی جسیم الدین صاحب چاٹگامی، — مفتی محمود الحسن صاحب چاٹگامی، — مفتی شہید اللہ کسنوی، — محمد حفظ الرحمٰن کملائی، — محمد بذل الرحمٰن بریسالی، — محمد عبدالحئی بریسالی تاج الاسلام کشور گنجی، — شہاب الدین فیروز پوری، — محمد رستم کھلنوی، — فیض اللہ چاند پوری، — محمد شہید اللہ گوپال گنجی، — محمد عبدالرشید گوپال گنجی، — مولانا شمس الرحمٰن مومن شاہی، — محمد بلال الدین کملائی، — محمد عبدالقادر شریعت پوری، — عبدالحکیم، ترکونا، — محمد ابو موسیٰ کشور گنجی، — محمد حسن چاٹگامی، — محمد عبدالغفار فرید پوری، — محمد یونس علی فرید پوری، — شہید الاسلام فرید پوری، — ابوالبشر شریعت پوری، — کفایت اللہ سندیپی، — محمد اسحاق ڈاکوی، — محمد مسعود الرحمٰن فرید پوری، — ابو جعفر فرید پوری، — روح الامین فرید پوری، — شفیق الرحمٰن بہروی، — نور اللہ ہاتیوی، — محمد ابراہیم حسن مطلوب کملائی، — عزیز الحق سلہٹی، — سعید الرحمٰن رنگپوری، — عبداللہ ڈاکوی، — محمود الحسن مومن سنگھ، — مجتبیٰ چاٹگامی، — ایوب چاٹگامی، — محب اللہ چاٹگامی۔

Marfat.com

جامع العلوم چاٹگام' بنگلہ دیش

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امابعد اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ ناجیہ کی طرف سے حضرت العلام مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم کو جزائے خیر بخشے کہ اس پیرسالی میں انہوں نے انتھک محنت سے فرقہ اثنا عشریہ بالخصوص امام خمینی کے متعلق کماحقہ نقاب کشائی فرمائی۔

شیعہ فرقہ اثنا عشریہ کے کفر کے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاتہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ ومضلہ کے متعلق کفر کے فتویٰ پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مدظلہم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

(فقط) احقر اظہار الاسلام عفاء اللہ عنہ' خادم دارالافتاء و مہتمم مدرسہ جامع العلوم (سہ) شہر چاٹگام بنگلہ دیش ۲۸ / ۶ / ۱۴۰۸ھ

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء اللہ عنہ' مدرس جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب من اجاب احقر عبدالمالک قطبی عفی عنہ' مدرس مدرسہ جامع العلوم الاخان بازار شہر چاٹگام

احقر رفیق الدین عفاء اللہ عنہ' مدرس مدرسہ جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب المجیب رفیق احمد عفی عنہ' مدرس جامع العلوم لاخان بازار چاٹگام

مولانا عبید الحق صاحب سابق رئیس الاساتذہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعہ اثناء عشریہ اور آیت اللہ خمینی کے خلاف اسلام جن عقائد آراء کو مستند حوالوں سے پیش کیا ہے ان کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش نہیں۔

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی اور دارالعلوم دیوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشرح صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ ایرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج از اسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ' قادیانی اور فرقہ بہائیہ کی طرح غیر مسلم کا سا معاملہ رکھنا چاہئے۔

احقر عبید الحق غفرلہ (خطیب جامع مسجد بیت المکرم ڈھاکہ) یکم رجب المرجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۸۸ء

تصدیقات اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

محمد علی عفاء اللہ عنہ' ۔ محمد نورالامین غفرلہ' ۔ محمد عبدالرشید غفرلہ' ۔ محمد عبدالقدوس' ۔ محمد عبدالمتین' ۔ خلیل احمد غفرلہ'

Marfat.com

الجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر' چٹاگانگ

یہودی لیڈر یا چیلا عبداللہ بن سبا کی بناکردہ پارٹی یا جماعت "فرقہ شیعہ" کے حالیہ رہبر روح اللہ خمینی (علیہ ماعلیہ) نے اپنی رسوائے زمانہ تصانیف میں صحابہ کرام بالخصوص حضرات شیخین (ابوبکر صدیق عمر فاروق) رضی اللہ عنہما کی شان میں وہ دلخراش گستاخیاں کیں جن سے پورے عالم اسلام کی روح تڑپ اٹھتی ہے۔ چنانچہ (۱) اپنی فارسی تصنیف "کشف الاسرار" (ص ۱۴۴) میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر قرآن کے صریح احکام کی مخالفت کا الزام لگایا ہے اس سے بڑھ کر گالی و گستاخی اور کیا ہو سکتی ہے؟ (۲) اور کتاب مذکور (ص ۱۵۰) میں حضرت عمرؓ کو صاف الفاظ میں کافر اور زندیق کہا ہے (۳) نیز کتاب مذکور اور اپنی عربی تصنیف "الحکومۃ الاسلامیۃ" کے متعدد صفحات میں ایسی باتیں لکھیں جن سے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا سراسر انکار ہوتا ہے۔

خمینی صاحب کے مذکورہ بالا عقائد کی بنا پر ان کے اور ان جیسوں کے بارے میں علمائے اسلام اور جماعت مسلمین کے دوٹوک فیصلے سنئے۔

۱)۔۔۔ علامہ محقق ابن الہمام ارقام فرماتے ہیں:

"اور اگر کوئی شخص ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے" (فتح القدیر' صفحہ ۳۴۸' جلد ۱)

۲)۔۔۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ:

"رافضی اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔" (عالمگیری جلد ۲' صفحہ ۲۶۸-۲۶۹)

۳)۔۔۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ ارقام فرماتے ہیں:

"محمد بن یوسف الفریابی سے دریافت کیا گیا ایسے آدمی کے بارے میں جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی گلوچ بکے' تو انہوں نے فرمایا! کہ وہ کافر ہے۔ پوچھا گیا کہ ایسے آدمی کی نماز جنازہ پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا! "نہیں"۔ (الصارم المسلول صفحہ ۵۷۰)

۴)۔۔۔ نیز ابن تیمیہ نے مختلف اسانید سے لکھا ہے کہ:

"حضرت علیؓ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ پر سب و شتم کرنے والوں کو مشرک کہا اور انہیں قتل کر دینے کا حکم کیا ہے" (کتاب مذکور صفحہ ۵۸۳)

ان نقول اور تصریحات وغیرہ کی بنا پر خمینی صاحب دائرہ اسلام سے بالکل خارج اور کافر ہیں اگر انتقال کرے تو مسلمانوں کو ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ ہمارے مخدوم حضرت علامہ مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلہ میں جو عالمانہ فاضلانہ تحقیقات فرمائی ہیں وہ موبموحق اور حقیقت کے موافق و مطابق ہیں۔ وما بعد ذلک الا الضلال

کتبہ محمد جنید بابو نگری (صدر دارالافتاء) خادم حدیث نبوی' جامعہ بابو نگر چاٹگام ۱۰/۶/۸۰ھ

شیعیت درحقیقت یہودیت کا دوسرا رخ ہے جو تقیہ جیسا بدنما داغ کے سہارے مسلمانوں میں گھس پڑا' اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ضروریات دین کا منکر بنا کے کافر یہودیوں کی جماعت بھاری کر دی تو یہ ایک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے حصے سے منکر ہو گئی خصوصاً فرقہ اثنا عشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطر بددین خمینی کے ہاتھ ہے جس کے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ہاں صریح عقیدہ کفر ہے وہ انکے ہاں مذہب مسلمات میں سے ہے مسئلہ امامت کے پردے میں

Marfat.com

انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ایک جانکاہ فتنہ کفر ہے وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے ہے حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سب وشتم اور لعن وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا مذہبی وظیفہ ہے ـــــ وغیرہ وغیرہ لہٰذا ان کے کفر میں شک کی گنجائش نہیں ہے محقق علام حضرت مولانا نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلے میں جو کچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ذرہ صحیح اور بالکل عین حق کے مطابق ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرخرو فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

(کتبہ) محمود حسن عفاء اللہ تعالیٰ عنہ (مہر)

خادم دارالافتاء بالجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر بنگلا دیش ۸ / ۸ / ۱۴۰۸ھ فرقہ شیعہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ تعجب ہے اس نام نہاد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے غالی امام خمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ ـــــ ہذا الاعتدی واللہ اعلم بالصواب

محمد اسحٰق غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ، بابو نگر

احقر محمد محب اللہ غفرلہ، مہتمم جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر
احقر محمد حبیب اللہ غفرلہ، محدث جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر
احقر محمد یونس غفرلہ، ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر
محمد عبد الباری ناظم دارالاقامہ جامعہ بابو نگر

ایک زمانہ میں شیعہ اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے درمیان میں فرق سمجھا جاتا تھا لہٰذا فتاویٰ بھی امتیازی حیثیت سے دیا جاتا تھا غالباً بعد زمانہ اور بعض دوسری وجوہات سے فی الحال وہی فرقہ اثنا عشریہ امامیہ ہی فرقہ شیعہ کی حیثیت سے موجود ہے بنابریں خارج از اسلام کا فتویٰ اور حکم شیعوں پر ہی ہوگا اگر اختلاف قیاس کہیں کہیں کوئی شیعہ اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو تو وہ شیعہ اس فتویٰ کفر کی زد سے خارج ہی رہے گا۔

فقط ننگ اکابر، محمد عبد الرحمٰن غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ بابو نگر

دارالعلوم معین الاسلام، ہاٹ ہزاروی، چٹاگانگ

الحمد للہ الاھلہ والصلوۃ لاھلھا، بعد الحمد والصلوۃ موجودہ دور حد درجہ ابتلاء اور آزمائش کا دور ہے فرق باطلہ کی روز بروز ترقی ہوتی رہی۔ ادھر علماء حق کی جانب سے قلمی اور لسانی جہاد بھی چلتا رہا۔ یوں تو اہل قبلہ کی تکفیر میں علماء حق انتہا درجہ کی احتیاط سے کام لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود بھی اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اہل قبلہ میں سے جو فرقہ بھی ضروریات دین کا منکر ہو وہ قطعی کافر ہے خواہ وہ اپنے اسلام اور ایمان کا کتنے ہی زور وشور سے دعویٰ کرتا رہے۔ خمینی اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کے بارے میں فاضل محترم رئیس التحریر، محافظ دین متین علامہ محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے جس تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور ان کی مستند کتابوں سے جس کثرت سے حوالہ پیش کئے انکے کفر ہونے میں شک نہیں ہو سکتا۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ اور فاضل محترم علامہ منظور نعمانی صاحب کی "ایرانی انقلاب" ضرور مطالعہ فرمائیں۔

احمد شفیع غفرلہ، خادم دارالعلوم معین الاسلام ہاٹ ہزاری

Marfat.com

ذیل میں بنگلہ دیش کے جن حضرات اہل علم کے اسمائے گرامی پیش کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مفتی اعظم پاکستان کے اس فتوے پر اپنے تصدیق دستخط ثبت فرمائے تھے۔ جو الفرقان کی خصوصی اشاعت بابت ماہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے۔ ـــــ ان حضرات کے اسمائے گرامی اور ان کے دستخطوں کی فوٹو کاپی مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ کراچی کے توسط سے ادارہ الفرقان کو موصول ہوئی تھی۔ ـــــ مفتی صاحب موصوف کے شکریہ کے ساتھ ان حضرات کے اسمائے گرامی پیش کئے جا رہے ہیں۔

حضرت مولانا عبدالمنان صاحب شیخ الحدیث مدرسہ عالیہ فینی نواکھالی
حضرت مولانا فضل الحق صاحب شیخ الحدیث رئیس الجامعہ القرآنیہ العربیہ لالباغ ڈھاکہ
مولانا محب اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ
مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //
مولانا موسیٰ صاحب // // //
حضرت مولانا عبدالمتین صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ عربیہ
شیخ ہرچرنور سندی خلیفہ حضرت حافظ جی حضور مدظلہ
حضرت مولانا حمید اللہ صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ اشرف آباد (کرنگی چر) ڈھاکہ
امیر شریعت حضرت مولانا قاری احمد اللہ صاحب اشرف آباد
مولانا محب اللہ صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا صدیق الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا ابو طاہر صاحب مصباح استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا محبوب الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا اشرف علی صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا عبدالباری صاحب خادم جامعہ عربیہ امدادالعلوم فرید آباد
ڈھاکہ بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبدالمنان صاحب شیخ الحدیث استاذ جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ
مولانا عطاء اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ
مولانا قاری ابوریحان صاحب // // //
مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //
مولانا محمد عمر صاحب دارالعلوم خادم دالعلوم گوہرڈانگا گوپال گنج
مولانا عبدالرزاق صاحب سیکرٹری جماعت خادم الاسلام بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبدالحئی صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نوریہ اشرف آباد (کرنگی چر) ڈھاکہ
مولانا عظیم الدین صاحب محدث مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا فاروق احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا اسماعیل صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا شمس الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا بشیر احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
مولانا محمد عبدالجبار صاحب معین ناظم وفاق المدارس العربیہ بنگلہ دیش

اساتذہ کرام جامعہ فرید آباد

مولانا فضل الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ
مولانا عبدالسمیع صاحب استاذ جامعہ
مولانا محمد روح الدین استاذ جامعہ
مولانا عبدالقدوس صاحب محدث
مولانا محمد سخاوت حسین استاذ جامعہ

Marfat.com

اساتذہ کرام جامعہ مدنیہ اسلامیہ قاضی بازار سلہٹ

حضرت مولانا محمد حبیب الرحمٰن صاحب، استاذ الحدیث و رئیس الجامعہ

مولانا محمد اسحاق صاحب شیخ الحدیث

مولانا محمد نظام الدین صاحب، استاذ الحدیث و ناظم تعلیمات

اساتذہ کرام جامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلالؒ سلامت

حافظ مولانا اکبر علی رئیس الجامعہ

مولانا محب الحق مفتی جامعہ قاسم العلوم

مولانا ابو الکلام زکریا صاحب خادم دار الافتاء

مولانا محمد ناظر حسین صاحب استاذ حدیث

مولانا محمد عطاء الرحمٰن صاحب استاذ حدیث

جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدنیہ جاترا باری ڈھاکہ

مولانا محمود حسن مہتمم جامعہ اسلامیہ جاترا باری

مولانا سراج الاسلام صاحب نائب مہتمم

مولانا ہدایت اللہ صاحب مدظلہ شیخ الجامعہ

مولانا صلاح الدین صاحب مدظلہ

مولانا حافظ رفیق احمد صاحب ناظم تعلیمات

مولانا عبد المجید صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد الحق صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد الحق صاحب (حقانی) استاذ جامعہ

مولانا انوار الحق صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبد المنان صاحب استاذ جامعہ

مولانا محمد ادریس صاحب استاذ جامعہ

مولانا ضیاء الاسلام سابق مدرس لال باغ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا محمد اسحاق مہتمم مدرسہ دار العلوم موتی جھیل ڈھاکہ

مولانا محمد یعقوب استاذ مدرسہ دار العلوم موتی جھیل ڈھاکہ

مولانا محمد کلیم اللہ مہتمم مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا انوار الحق استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا محمد فیض اللہ استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا قاری منظور الٰہی صاحب استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

اساتذہ کرام جامعہ محمدیہ عربیہ محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش۔۱۲۰۷

جناب حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب دامت برکاتہم

جناب حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن استاذ الحدیث

جناب حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب محدث جامعہ

جناب حضرت مولانا علی اصغر صاحب استاذ الحدیث

Marfat.com

بنگلہ دیش کے متفرق مقامات کے علماء کرام

مولانا حبیب اللہ مصباح
مولانا محمد عبدالحق مہتمم دارالعلوم درگاہ پور سلہٹ
مولانا محمد عبدالشہید مدرسہ دارالسنہ کلمو کافن
مولانا محمد عبدالاول مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ
مولانا محمد عبدالکریم صدر آزاد دینی دارہ، سلہٹ
مولانا محمد یونس علی دارالعلوم حسینیہ ڈھاکہ
مولانا محمد شفیق الحق مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ
سیف اللہ اختر، امیر حرکۃ الجہاد الاسلامی

حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ○

مولانا یعقوب اسماعیل قاسمی ڈیوزبری

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی متقدمین ومتاخرین، نیز موجودہ دور کے ان کے امام روح اللہ خمینی کی کتابوں سے ان کے مندرجہ ذیل تین عقیدے نقل فرمائے ہیں۔

(1)—— شیعہ اثنا عشریہ کا عقیدہ ہے کہ حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما (نعوذ باللہ) کافر، منافق اور ملعون ہیں۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ حضرات شیخین کے بارے میں یہ ہے کہ ان دونوں کا مومن صادق اور جنتی ہونا قرآن کریم اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے اس لئے ان کو کافر کہنا اور مومن و مسلم نہ سمجھنا قرآن کریم کی اور ایک ایسی دینی حقیقت کی تکذیب کرنا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے قطعیت سے ثابت ہے ایسی کسی ایک بات کا بھی انکار موجب کفر ہے۔

(2)—— شیعہ اثنا عشریہ کا موجودہ قرآن کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ وہ محرف ہے اور اس میں حضرات خلفاء ثلاثہ (رضی اللہ عنہم) نے تحریف اور ردوبدل کر دیا ہے اور یہ وہ اصلی قرآن کریم نہیں ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا اصلی قرآن کریم تو امام غائب اپنے ساتھ لے کر غار میں روپوش ہو گئے ہیں جو آخری زمانہ میں اس کو لے کر باہر نکلیں گے——(نعوذ باللہ)

تمام مسلمانوں کا قرآنی آیت کریمہ انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے؟ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں کے تحت بالاتفاق یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم ہی وہ اصل کتاب اللہ ہے جو اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کی گئی تھی اور اس میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں ہوا نہ ہی کسی حرف یا زبر زیر میں تحریف

Marfat.com

ہوئی ہے اس لئے موجودہ قرآن کریم کے بارے میں تحریف اور تغیر و تبدل کا عقیدہ رکھنا قرآن کی تکذیب اور کفر بین ہے۔

(3)۔۔۔ شیعہ اثنا عشریہ کے بنیادی عقیدوں میں ایک عقیدہ امامت کا ہے جو ان کی کتابوں میں واضح طور پر تفصیل سے مذکور ہے۔ بلکہ عقیدہ امامت اس فرقہ کی مذہبی اساس وبنیاد ہے اس عقیدہ امامت کے بارے میں جو تفصیلات شیعوں کی مستند کتابوں میں ہیں جو استفتاء میں پیش کردی گئی ہیں ان کی بنیاد پر یہ عقیدہ بلاشبہ امت مسلمہ کے مسلّمہ عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرتا ہے جو ضروریات دین میں سے ہے اور اس کا انکار بلاشبہ موجب کفر ہے۔

فرقہ اثنا عشریہ کے یہ تینوں عقیدے ان کے متقدین ومتاخرین کی کتابوں سے ثابت ہیں کتابوں کی عبارتیں استفتاء میں درج کردی گئی ہیں۔

الغرض مذکورہ بالا تینوں عقیدوں کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم واحکم

احقر خادم العلماء یعقوب اسماعیل قاسمی غفرلہ (ڈیوزبری۔یو۔کے)

تصدیق و تائید فرمانے والے حضرات علماء کرام شہر باٹلی (Batley)

مولانا ابراہیم غفرلہ نوسارکا ۔۔۔ مولانا عبدالروف لاجپوری ۔۔۔ مولانا ایوب ہاشمی عفی عنہ کھولوڈیہ ۔۔۔ مولانا محمد شعیب عفی عنہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم احمد کرولیا ۔۔۔ مولانا محمد یوسف غفرلہ دیوان ۔۔۔ مولانا عبدالحیٔ سیدات غفرلہ ۔۔۔ مولانا ہاشم ابراہیم راوت غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر بولٹن (Bolton)

مولانا قاری یعقوب ابراہیم قاسمی (خطیب بیہ مسجد بولٹن) ۔۔۔ مولانا اسماعیل حافظ علی (مدرس دارالعلوم بری) ۔۔۔ مولانا فیض علی شاہ عفی عنہ (سابق استاذ دارالعلوم دیوبند) ۔۔۔ مولانا عمرجی محمد (مدرس دارالعلوم۔بری) ۔۔۔ مولانا عبدالحق غفرلہ کمبولوی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا موسیٰ محمد کتھاروی (وطنی نسبت)۔

حضرات علماء کرام شہر پرسٹن (Preston)

مولانا اسماعیل غفرلہ بھڑکودروی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا یعقوب شیخ دیولوی غفرلہ ۔۔۔ مولانا اسماعیل کتھاروی ۔۔۔ مولانا ابراہیم اچھودی غفرلہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم محمد پٹیل۔

Marfat.com

حضرات علماء کرام شہر گلوسٹر (Gloucester)

مولانا محمد یوسف لولات عفی عنہ — مولانا ابراہیم یوسف قاضی غفرلہ — مولانا موسیٰ ابراہیم کھولوڈیہ عفی عنہ — مولانا اسماعیل سورتی غفرلہ — مولانا عبدالصمد کھروڈوی غفرلہ — مولانا عبدالصمد ندوی غفرلہ مولانا آدم بانسروڈ۔

حضرات علماء کرام شہر کاونٹری (Coventry)

مولانا احمد علی عفی عنہ کاونٹری — مولانا غلام رسول ہتھوڑوی غفرلہ کاونٹری — مولانا محمد اسماعیل غفرلہ کاونٹری — مولانا سلیمان بن احمد دار چھیہ غفرلہ کاونٹری — مولانا یوسف سیدات غفرلہ دیولوی — مولانا مقصود احمد عبدالقادر غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر نی ٹن (Noneton)

نحمدہ' ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ امابعد ایرانی انقلاب' خمینی اور شیعہ اثنا عشریہ فرقہ کے متعلق قدیم اور جدید اکابرین وبزرگان دین کی تحریرات اور فتاویٰ ہم نے بغور دیکھے اور اس سے ہم اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

مولانا بندہ احمد میاں بن یوسف منگیرا (خیرگامی) غفرلہ' مولانا ایوب محمد غفرلہ'

مولانا اسماعیل محمد جوگواڑی' مولانا عباس محمد عفاء اللہ عنہ'

مولانا اسماعیل یوسف دانیا غفرلہ'

حضرات علماء کرام شہر بلیک برن (Blackburn)

مولانا غلام محمد راوت عفی عنہ — مولانا ہارون راوت غفرلہ — مولانا معین الدین حیدر آبادی عفی عنہ — مولانا شبیر احمد لونت غفرلہ — مولانا ولی اللہ آدم غفرلہ — مولانا عبدالصمد مولانا اسماعیل غفرلہ — مولانا محمد فاروق مفتاحی غفرلہ — مولانا یعقوب اسماعیل کاوی غفرلہ — مولانا اسماعیل احمد واڑی غفرلہ — مولانا احمد سعید بن سیدات قلاحی — مولانا محمد اسماعیل یوسف پٹیل عفی عنہ — مولانا عبدالحمید غفرلہ — مولانا عبدالجلیل قاسمی غفرلہ — مولانا علی بھائی مایت غفرلہ — مولانا غلام رسول مظاہری عفی عنہ'

حضرات علماء کرام شہر ڈیوزبری (Dewsbury)

مولانا عبدالرشید ربانی غفرلہ ناظم اعلیٰ جمعیت علماء برطانیہ ڈیوزبری (انگلینڈ) — مولانا سید عبدالاحد قادری غفرلہ'

Marfat.com

حضرات علماء کرام شہر گلاسگو (Glasgow)

مندرجہ بالا شیعی عقیدے بلاشبہ موجب کفر ہیں۔

مولانا مقبول احمد غفرلہ خطیب مرکزی جامع مسجد گلاسگو انا محمد اسلم لاہوری عفی عنہ ' مسجد النور گلاسگو

حضرات علماء کرام شہر لسٹر (Leicester)

مولانا محمد عبدالکریم ہارٹینگ ٹن روڈ لسٹر ـــ مولانا احمد علی صوفی ـــ مولانا محمد یوسف سورتی غفرلہ امام مسجد فلاح ـــ مولانا محمد یعقوب پانڈور ـــ مولانا غلام محمد عفاء اللہ عنہ ـــ مولانا محمد فقیر کانگوئی ـــ مولانا غلام محمد عالی پوری ـــ مولانا محمد یعقوب قاری ـــ مولانا یوسف اسماعیل عفی عنہ ـــ مولانا عبداللہ کاچھوی ـــ مولانا محمد عمران غفرلہ ـــ مولانا آدم لونت غفرلہ خطیب جامع مسجد۔

میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی مدظلہ کے فتوے کی تائید کرتا ہوں۔ اقبال احمد الاعظمی لسٹر

(یہ مولانا اقبال احمد الاعظمی دارالافتاء ریاض کے مبعوث ہیں۔)

حضرات علماء کرام شہر بریڈفورڈ (Bradfoed)

مذکورہ بالا تینوں عقیدے رکھنے والے یقیناً کافر ہیں۔

مولانا محمد شمیر الدین غفرلہ ـــ مولانا عبدالغنی عفی عنہ ـــ مولانا لطف الرحمٰن خطیب جامع مسجد بریڈفورڈ ـــ مولانا عبدالرحمٰن حسن غفرلہ ـــ مولانا احمد پانڈور غفرلہ ـــ مولانا اسماعیل بسم اللہ عفی عنہ ـــ مولانا حسن محمد مٹکاروی۔

حضرات علماء کرام شہر برسٹل (Bristol)

مولانا عبدالرحمٰن اعظی عنہ ـــ مولانا محمد سلیمان لاجپوری غفرلہ ـــ مولانا الیاس عبداللہ

حضرات علماء کرام شہر ولسال (Walsall)

مذکورہ بالا عقائد کا جو بھی معتقد ہو اور کسی بھی فرقہ سے اس کا تعلق ہو اس کے کفر میں شک وشبہ نہیں ہے۔

مولانا عبدالاول غفرلہ ـــ مولانا غلام محمد بارڈولی عفی عنہ ـــ مولانا محمد بھولا غفرلہ ـــ مولانا شمیر الدین بلند ـــ مولانا محمد عثمان سورتی ـــ مولانا عبدالحق گورا ـــ مولانا محمد حسن پردھانوی غفرلہ صدر مرکزی جمعیت علماء برطانیہ

Marfat.com

فتویٰ علمائے مانچسٹر (Manchester)

اگر کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو کافر سمجھے، قرآن مجید کو محرف سمجھے اور عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرنے والا عقیدہ امامت رکھے چاہے ہو اپنے آپ کو مسلمان کہلائے وہ شخص یقیناً کافر ہے۔

(کتبہ) حبیب الرحمٰن غفرلہ امام مدینہ مسجد مانچسٹر

فتویٰ جناب مولانا صہیب حسن صاحب (مبعوث دارالافتاء ریاض، لندن)

شیعہ اثنا عشریہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے بعد آئمہ کے معصوم ہونے کا عقیدہ اور بیشتر صحابہ کرام بشمول عشرہ مبشرہ کے حق میں مذموم ہرزہ سرائی بلکہ ارتداد کا عقیدہ رکھنا انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

صہیب حسن (لندن) ۲۱/ رمضان ۱۴۰۸ھ

فتویٰ جناب مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

خطیب مرکزی جامع مسجد ولور ہمپٹن (انگلینڈ)

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لانبی ولانبوۃ بعدہ

مجھے محقق العصر عارف باللہ ترجمان اہل السنۃ والجماعۃ حضرت اقدس مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کی تحقیق پر مکمل اعتماد ہے بنابریں ایسے لوگوں (روافض وشیعہ) کہ جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیخین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل الصحابہ وافقہ الامۃ بعد الصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر لعن طعن تکفیر یا تفسیق کریں اور ائمہ کرام کو معصوم عن الخطاء صاحب وحی اور تحریم و تحلیل میں مختار سمجھتے ہوں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا کچھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کہے لایعنی وعبث تاویل وتوجیہ سے ان کی تکفیر میں تامل و توقف کرے اسے ملحد و زندیق سمجھتا ہوں نماز ابعد الحق الا الضلال۔

حضرت العلام مولانا نعمانی مدظلہم کو حق تعالیٰ شانہ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس عظیم خدمت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کماحقہ واضح فرمادی۔

محمد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنہ، (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

Marfat.com

برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق

برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک تنظیم حزب العلماء یو۔کے' کی دعوت پر ۲ اپریل ۱۹۸۸ء کو برطانیہ کے علماء کرام کا ایک اہم اجلاس وہاں کے ممتاز عالم دین مولانا موسیٰ کھاڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں علماء کی کئی نمائندہ تنظیموں کی طرف سے سو سے زیادہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں قادیانی اور اثنا عشریہ کی تکفیر کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حزب العلماء (یو' کے) کے سیکرٹری مولانا یعقوب مفتاحی صاحب نے مذکورہ تجویز اور ممتاز شرکاء اجلاس کے اسماء گرامی کی فہرست الفرقان کے اس خصوصی شمارہ میں اشاعت کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ ذیل میں وہ تجویز بعینہ مولانا یعقوب مفتاحی صاحب کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

برطانیہ کے علماء کرام کا یہ نمائندہ اجلاس اس کی تصدیق کرتا ہے حقیقت میں اثنا عشری شیعوں کے خلاف اسلام عقائد مثلاً ختم نبوت کا انکار اور تحریف قرآن کے قائل ہونے کی وجہ سے بلاشبہ یہ لوگ کافر و مرتد ہیں۔

منجانب:۔ حزب العلماء یو۔کے' جمعیت علماء برطانیہ' مرکزی جمعیت علماء یو۔کے۔

احقر یعقوب مفتاحی' سیکرٹری حزب العلماء یو۔کے۔

21, PALM STREET, BLACKBURN (LANG'S) U.K.

اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام کے اسماء گرامی

حضرت مولانا اسماعیل کتھاروی صدر حزب العلماء

حضرت مولانا عبدالرشید ربانی سیکرٹری جمعیت علماء

حضرت مولانا محمد حسن صدر مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا لطف الرحمٰن نائب صدر مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا عبداللہ خزانچی حزب العلماء

حضرت مولانا موسیٰ کھاڑی سرپرست حزب العلماء

حضرت مولانا قاری سلیمان خطیب مسجد انیس الاسلام

حضرت مولانا اسماعیل اکوبت خطیب مسجد قوۃ الاسلام

حضرت مولانا مفتی عبدالصمد مدرس دارالعلوم بریڈفورڈ

حضرت مولانا قاری نور محمد خطیب جامع مسجد بریڈفورڈ

حضرت مولانا یعقوب خطیب لیڈ مسجد

حضرت مولانا یعقوب مفتاحی سیکرٹری حزب العلماء

حضرت مولانا احمد پاندور صدر جمعیت علماء

حضرت مولانا فضل حق نائب سیکرٹری مرکزی جمعیت علماء

حضرت مولانا فتح محمد لہر' خزانچی جمعیت علماء

حضرت مولانا ولی اللہ ناظم نشرواشاعت حزب العلماء

حضرت مولانا اسماعیل حاجی ناظم شرعی پنچایت حزب العلماء

حضرت مولانا مفتی محمد مصطفیٰ خطیب مسجد لندن

حضرت مولانا قاری حنیف خطیب مسجد توحید الاسلام

حضرت مولانا قاری اسماعیل مدرس دارالعلوم بری

حضرت مولانا ابراہیم خطیب مسجد میرسٹن

حضرت مولانا یعقوب خطیب زکریا مسجد

Marfat.com

حضرت مولانا ولی اللہ خطیب مکی مسجد
حضرت مولانا عبدالرزاق خطیب جامع مسجد برنلی
حضرت مولانا عبیدالرحمٰن کیمل پوری خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد ازہر شیفیلڈ
حضرت مولانا یعقوب آچھودی صدر مدرس
حضرت مولانا اسماعیل بھوتا خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا عثمان خلیفہ صاحب
حضرت مولانا محمد اقبال صاحب
حضرت مولانا قاری عبدالجلیل منی پور خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد علی مانیک پوری خطیب جامع مسجد
حضرت مولانا حافظ ابراہیم صوفی
حضرت مولانا یعقوب بخش صاحب
حضرت مولانا یوسف کرماڈی صاحب
حضرت مولانا ہاشم یعقوب صاحب
حضرت مولانا ولی اللہ آدم صاحب
مولانا امداد اللہ قاسمی
مولانا محمد خورشید
حاجی محمد یٰسین گل
حضرت مولانا یعقوب متادار صاحب
حضرت مولانا عبداللہ احمد صاحب
حضرت مولانا یعقوب آدم صاحب
حضرت مولانا منصور احمد صاحب
حضرت مولانا محمد کوتھی خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا محمد موسیٰ بری
حضرت مولانا یوسف صاحب
حضرت مولانا عبدالحق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا سلمان خطیب مسجد ہنر لنگٹن
حضرت مولانا فاروق خطیب مسجد برمنگھم
حضرت مولانا محمد اسلم زاہد خطیب مسجد
حضرت مولانا حافظ احمد خطیب مسجد
حضرت مولانا عبدالرشید کاوی خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا موسیٰ علی نائب مہتمم بچوں کا گھر آمود
حضرت مولانا محبوب کرماڈی خطیب مسجد چورلی
حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد سیدات صاحب
حضرت مولانا صالح سیدات صاحب
حضرت مولانا یعقوب من من صاحب
حضرت مولانا یعقوب قلموی صاحب
حضرت مولانا عمر منوری صاحب
حضرت مولانا داؤد مفتاحی صاحب
حضرت مولانا قاری عبدالرشید ٹیلر صاحب
مولانا امداد الحسن نعمانی
مولانا فاروق احمد صدام مسجد
قاری محمد طیب عباسی لندن
حضرت مولانا داؤد کتھاروی صاحب
حضرت مولانا حسن صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد امین صاحب خطیب مسجد لیڈز
حضرت ابراہیم کھیبی صاحب
حضرت مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا فضل الحق خطیب مسجد مانچسٹر
حضرت مولانا اسماعیل صاحب دولور ہٹن
حضرت مولانا فاروق ڈیسائی پرسٹن

Marfat.com

حضرت مولانا فاروق ڈیسائی بولٹن
حضرت عبدالحمید صالح صاحب
حضرت مولانا مفتی عنایت مفتاحی بلیک برن
حضرت مولانا علی محمد صاحب برمنگھم
حضرت مولانا رفیع الدین صاحب
حضرت مولانا موسیٰ کتھاروی صاحب
حضرت مولانا بلال صاحب لندن
حضرت مولانا یوسف باری والا
حضرت مولانا زبیر احمد صاحب
حضرت مولانا اکرم صاحب
حضرت مولانا عبدالاحد صاحب
حضرت مولانا ابراہیم جوگواری صاحب
حضرت مولانا ابراہیم بھیات صاحب برمنگھم
حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب

حضرت مولانا داؤد لسبادا بولٹن
حضرت مولانا قاری عبدالغفور صاحب
حضرت مولانا حافظ ہاشم صاحب
حضرت مولانا ایوب کھڑودوی صاحب
حضرت مولانا یعقوب ہرتیج صاحب
حضرت مولانا رفیق احمد لسٹر
حضرت مولانا شیر صاحب لندن
حضرت مولانا عثمان سلیمان صاحب
حضرت مولانا مسعود احمد صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا سمیرالدین بہاری
حضرت مولانا ابراہیم بوبات صاحب
حضرت مولانا یوسف جھنگاریا صاحب
حضرت مولانا قاری آدم کتھاروی صاحب
حضرت مولانا اسد اللہ طارق

ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے
وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے
جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال
مع تصدیقات اساتذہ جامعہ و دیگر علماء بھوپال

شہر بھوپال کے ہم خادمان علم دین خصوصاً جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی کے اساتذہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کے اس سوال پر جو خمینی فرقہ اثنا عشریہ کے متعلق ہے جس کا جواب حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی امیر شریعت ہند نے دیا ہے دل

Marfat.com

بہ حرف تائید کرتے ہیں اور ان حضرات کی جرات وہمت کی داد دیتے ہیں جنہوں نے ہمت اور عزیمت کے ساتھ یہ فیصلہ دیا ہے اور ان اسلام دشمنوں کے خلاف کفر کا فتویٰ صادر فرمایا۔ جن سے ہمیشہ اسلام کو نقصان پہنچا ہے اور اب یہ فرقہ باطلہ کلمہ حق اریدبہ الباطل کے ساتھ میدان میں آکر حرمین شریفین کو میدان جنگ بنا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدا کا فرمان ہے من دخلہ کان امنا وہاں حاجین فحینی للہ اکبر فحینی رہبر کا نعرہ لگاکر بجائے عبادت اور حج کے شور کرتے ہیں اور نعرہ بازی کرتے ہیں جو غیر مسلموں (مشرکین) کے لئے قرآن نے کہا ہے وما کان صلاتہم عند البیت الامکاء وتصدیۃ یہ مشرکین کی عبادت کے طریقہ کی تائید کرتے ہیں۔ خدا نے تو مسلمانوں کو خاموش رہ کر اور عجز و انکساری کے ساتھ عبادت کا حکم دیا۔ کما قال تعالی ادعوا ربکم تضرعا وخیفۃ اسلامی طریقہ کو چھوڑ کر مشرکین کے طریقہ کو اختیار کرتے ہیں بلاشک یہ اسلام کے مخارج ہیں ایسے لوگوں کو حج اور مسجد نبوی کی زیارت سے روکا جائے اللھم حفظنا من شرورتھم۔ واللہ علم بالصواب

الجیب . محمد عبدالرزاق عفی عنہ ' مفتی اعظم وامیر شریعت مدھیہ پردیش وناظم جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

سید عابد وجدی قاضی دارالقضاء بھوپال

عبداللطیف نائب قاضی دارالقضاء بھوپال

احمد سعید مجددی غفرلہ ' خانقاہ مجددیہ بھوپال

محمد علی غفرلہ نائب مفتی بھوپال واستاذ حدیث وفقہ دارالعلوم تاج المساجد بھوپال

الجواب صحیح — محمد ابراہیم (نائب صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ)

الجواب صحیح والجیب صحیح — سید محمد فاضل

الجواب صحیح — محمد الیاس قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — قاسمی مدرس جامعہ دلام وخطیب جامع مسجد بھوپال

الجواب صحیح — حضرت مولانا محمد مہدی حسن مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد اسحاق قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالباسط مفتاحی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالحفیظ جامعہ مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رشید الدین قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — فضل الرحمٰن قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — ابوالکلام قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رحیم اللہ قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد مصطفیٰ ہاشمی القاسمی مفتی جامعہ

الجواب صحیح — شمس الدین آفریدی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — (نام نہیں پڑھا جاسکا) نائب ناظم جامعہ

الجواب صحیح — محمد ایوب مظاہری مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد نعمان ندوی استاذ حدیث دارالعلوم تاج المساجد ورکن شوریٰ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

الجواب صحیح — محمد شرافت علی ندوی استاذ // // // //

الجواب صحیح — ڈاکٹر حمید اللہ ندوی // // // //

الجواب صحیح — محمد اسحاق خان ' قاضی محکمہ شرعیہ سلیہ شاہجہاں پور ' ایم۔پی

الجواب صحیح — عبدالوحید قاسمی غفرلہ

Marfat.com

دارالعلوم اسلامیہ ماٹلی والا بھروچ گجرات

بسم اللہ الکریم

حامداً ومصلیاً :- فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کے سلسلہ میں الفرقان کی خصوصی اشاعت (شمارہ ۱۰ / ۱۲ / اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۷ء) میں حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کا استفتاء اور محدث کبیر محقق عصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم کا مدلل و مفصل جواب از اول تا آخر ہم لوگوں نے بغور پڑھا اور ہندو پاک کے مفتیان کرام اور علماء امت کی تائیدات وتصدیقات بھی پڑھیں۔

محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم اور دیگر مفتیان کرام اور علماء امت نے اپنے اپنے جوابات میں قرآن والحدیث اور اجماع امت سے اس فرقہ باطلہ کے متعلق جو فیصلے صادر فرمائے ہیں ہم سب اس کی مکمل تائید وتصدیق کرتے ہیں اور اس فرقہ کو اس کے عقائد کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سعید احمد دیولوی خادم دارالافتاء بدارالعلوم ماٹلی والا بھروچ (۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ)

الجواب صحیح ـــــ یعقوب احمد دستوی عفی عنہ ، مہتمم دارالعلوم ماٹلی والا بھروچ

فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کو میں ان کے کفریہ عقائد کی بناپر کافر سمجھتا ہوں اور ان کی تکفیر کو اپنے لئے باعث اجر سمجھتا ہوں۔

محمد ابوالحسن علی غفرلہ (شیخ الحدیث دارالعلوم اسلامیہ عربیہ عید گاہ روڈ بھروچ گجرات)' ـــــ عبدالحنان استاذ حدیث' ـــــ علی حق آدم دستوی استاذ حدیث' ـــــ اقبال ٹنکاروی استاذ فقہ عربی محمد صالح عفی عنہ استاذ ادب دارالعلوم' ـــــ نذیر احمد دیولوی غفرلہ استاذ تفسیر' ـــــ یعقوب عبداللہ کرماڑی غفرلہ استاذ عربی' ـــــ رشید احمد غفرلہ استاذ عربی ادب ابراہیم خانپوری استاذ عربی۔

تصدیق جناب مولانا منہاج الحق قاسمی وحضرات اساتذہ جامعہ حیات العلوم مراد آباد

حامداً ومصلیاً ومسلماً'۔ اما بعد

شیعی مذہب اور اثنا عشری دین جو درحقیقت اب تک "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں میں چھپ کر یہودی طور طریقوں اور منافقانہ خصائل کے باوجود اسلام کا لباس زیب تن کرکے خود اسلام کی بیخ کنی کے لئے خفیہ اور یہودیانہ سازشوں میں مشغول رہا ہے۔ ـــــ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق کماحقہ اجر جزیل عطا فرمائے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم کو جنہوں نے امت کے مرحومین میں اصحاب دعوت وعزیمت کے اسوہ حسنہ کو اختیار فرماکر شیعیت سے متعلق کتاب "ایرانی انقلاب" امام خمینی اور شیعیت تصنیف فرمائی نیز خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں نہایت جامع اور مفصل استفتاء مرتب فرماکر اصل شیعوں کے "عقیدہ کتمان) کے غلیظ پردوں کو چاک کر دیا ہے۔ اور مزید برآں جلیل علامۃ العصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تحقیقی وتفصیلی جواب استفتاء اور دیگر علماء کرام کے تفصیلی اور تصدیقی جوابات سے

Marfat.com

اب یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہوگئی ہے کہ بلا شک وشبہ اثنا عشریہ عقائد کے ماننے والے کافر و مرتد ہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم (کتبہ) بندہ معراج الحق قاسمی سنبھلی عفاء اللہ عنہ

احقر بھی تحریر بالا سے اتفاق کرتا ہے۔

احقر۔ الطاف الرحمٰن خادم دار الافتا جامعہ حیات العلوم احقر۔ محمد شفیع غفرلہ مدرس جامعہ حیات العلوم مراد آباد

احقر بھی تحریر مندرجہ بالا کی توثیق کرتا ہے۔ بندہ محدم زکوٰۃ قلزم حیاتی نقشبندی حیات العلوم

دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

حامداً و مصلیا و مسلما اما بعد حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نعمانی کے مبسوط و مفصل استفتاء اور محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمود حسن صاحب گنگوہی کے مبرہن و بصیرت افروز اور حق و حقیقت مبنی جوابات اور دیگر علماء کرام و مفتیان عظام کی تائیدات کا بغور مطالعہ کیا شیعوں کے فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد خبیثہ سے پوری واقفیت اور قرآن و سنت کے دلائل کی روشنی میں ہم ان سب فتاویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

نسیم احمد غازی مظاہری صدر مدرس دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

الجواب صحیح — محمد علم قاسمی غفرلہ، مہتمم جامع الہدیٰ مراد آباد الجواب صحیح — محمد عبدالرحمٰن، نقشبندی، مجددی۔

الجواب صحیح — عبدالروف قاسمی مفتی دارالعلوم جامع الہدیٰ — الجواب صحیح — محمد وسیم استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

الجواب صحیح — محمد خالد استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور سہارنپور

فرقہ اثناء عشریہ تحریف قرآن کا قائل ہے باستثناء چند تمام صحابہ کرام خصوصاً حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کافر اور مرتد مانتا ہے بارہ حضرات کو امام معصوم مانتا ہے۔ اور امام معصومین کا درجہ ان کے یہاں نبی سے بڑھ کر ہے۔

اس لئے اسلاف واکابرامت نے ہمیشہ اس فرقے کی تکفیر کی ہے امام دارالحجرہ سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے آیت لیغیظ بھم الکفار سے اس فرقے کی تکفیر کو قول مستنبط کیا ہے (کما فی التفسیر لابن کثیر) وغیرہ۔ بندہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی کے جواب کی حرف بحرف تائید کرتا ہے اور اثناء عشری شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔

فقط احقر عبدالعزیز (مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور، ضلع سہارنپور)

الجواب صحیح ——

محمد عباس مظاہری خادم، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور ظہور احمد مظاہری غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

Marfat.com

محمد طاہر مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد غانم عبدالاحد مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید مہدی حسن غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
ریاض احمد مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد احمد غفرلہ مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد ایوب قاسمی مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید عبدالرحیم مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

اہلسنت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ

جو شخص، شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

- غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
- حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
- دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ
- دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ
- جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ

شیعوں کے بارے میں غوث وقت
سید پیر مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑہ شریف کا فتویٰ

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی" نے فرمایا۔

"جس شخص یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضائے الحب للہ والبغض للہ خلط ملط ہونا اور رسم و راہ رکھنا منع ہے "شیخین" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو برا

Marfat.com

کہنے والا "جمہور المسلمین" کے نزدیک کافر ہے ایسے اشخاص سے برتاؤ کرنا اور اتحاد رکھنا بالکل ممنوع ہے۔

(آفتاب ہدایت صفحہ ۱۰۵' ناشر مدنی مسجد' چکوال)

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ

بالجملہ ان رافضیوں' تبرائیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے' ان کے ساتھ مناکحت (نکاح) نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے' معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ نکاح قرانی ہے اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں میں سے ہو' جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا۔ اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائے گی' اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں' عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔

رافضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے' ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا' سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں تک کہ خود اپنے مذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصلاً کچھ حق نہیں' ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول' سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد حرام ہے۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کرکے سچے مسلمان بنیں۔ وباللہ التوفیق واللہ سبحانہ وتعالی اعلم وعمیہ جل مجدہ' اتم

کتبہ عبدہ المرتب: احمد رضا بریلوی (ردالرفضہ' صفحہ ۲۳' ناشر: مرکزی مجلس رضا' پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۰)

اعلیٰ حضرتؒ کی تصانیف رد شیعیت میں

اعلیٰ حضرت نے رد شیعیت میں "ردالرفضہ" کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1)..... الادلۃ الطاعنۃ (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید رد)

2)..... اعالی الافادہ فی تعزیۃ الھند و بیان الشھادۃ (۱۳۲۱ھ) (تعزیہ داری اور شہادت حسین کا حکم)

3)..... جزاء اللہ عدوہ باباۃ ختم النبوۃ (۱۳۱۷ھ) (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی رد)

4)..... المعۃ الشمعہ' شیعۃ الشفعہ (۱۳۱۲ھ) (تفضیل و تفسیق سے متعلق سات سوالوں کا جواب)

5)..... شرح المطالب فی مبحث ابی طالب' (۱۳۱۶ھ) (ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہا سے ایمان نہ لانا ثابت کیا)

ان کے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تردید ہیں۔

Marfat.com

حضرات خواجہ قمرالدین سیالوی" کا فرمان (بحوالہ مذہب شیعہ مع ضمیمہ)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی" کا یہ فرمان بہت ہی مشہور ہے کہ "اگر اوپر بہتے ہوئے پانی سے سنور پانی پی لے تو اس سے پینا جائز ہے اور اگر شیعہ وہاں سے پانی پی لے تو پینا جائز نہیں کیونکہ وہ نجس اور دشمن صحابہؓ ہیں۔"

سیال شریف کا تازہ فتویٰ

شیعیت اسلام کے خلاف بدترین سازش ہے اور یہود و مجوس وغیرہ کی اسلام سے بدلہ لینے کی مذموم کوشش جس کو صرف اسلام کا لیبل لگا کر پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ درحقیقت یہودی اور مجوسی نظریات اور اعمال واخلاق کا ایک چربہ ہے اور معجون مرکب' اسے اسلام' قرآن و اہل بیت سے قطعاً کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام اور عالم اسلام کو اس مذموم اور ناپاک سازش اور فریب کاری سے محفوظ فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

(شیخ الحدیث محمد اشرف سیالوی' خادم دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام' سیال شریف' ۲ صفر ۱۴۰۹ھ)

دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان کا فتویٰ

الجواب: جس فرقہ کے لوگوں کے یہ عقائد ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منافق مانے اور قرآن کریم کو غیر صحیح سمجھے اور متعہ کو جو باجماع امت حرام ہے۔ اس کو جائز سمجھے۔ ایسے فرقہ کو ضرور بالضرور غیر مسلم اقلیت ٹھہرانا ضروری ہے۔ ان کو مسلمان ماننا غلطی ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

(احقر العباد مولوی محمد رمضان' مفتی دارالعلوم حزب الاحناف' لاہور)

دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ

الجواب: جن لوگوں کے ایسے عقائد ہیں جیسے استفتاء میں لکھے گئے ہیں وہ بلاشک وشبہ دائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔ ان کا غیر مسلم قرار پانا ان کے زندیق و ملحد ہونے کی صورت میں ہوگا۔ ملحد و زندیق وہی لوگ ہیں جو ضروریات دین کا نام لیں لیکن ضروریات دین کے منکر ہوں جیسے مرزائی قادیانی اور دوسرے بددین جو اللہ تعالیٰ' رسول اللہ ﷺ یا شریعت مطہرہ پر ایمان بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ان کی شان میں کھلی تنقیص بھی کرتے ہیں۔ اس قسم کے لوگ درحقیقت اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ علمائے دین کے ذریعے حکومت ان پر حق واضح کرے تاکہ حجت تمام ہو اگر باز آجائیں تو انہی کا فائدہ' ورنہ ان کا خاتمہ کرنا بھی حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ اقلیت قرار دینے کا کوئی معنی نہیں بنتا۔"

(فقط) مفتی غلام سرور قادری (ممبر) مرکزی زکوٰۃ کونسل اسلام آباد' دارالعلوم غوثیہ' لاہور

Marfat.com

جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ (الجواب ھو الموفق للصواب)

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت کریمہ: "انا نحن نزلنا الذکر وانالہ لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی طرح حق ہے جس ترتیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

وافضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتھم علی ھذا الترتیب ایضاً رضی اللہ تعالی عنھم۔

ترجمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان، رضی اللہ عنہم کو غاصب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علیؓ نے بھی ان سے بیعت سرعام کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قال رسول اللہ ﷺ اذارائیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنتہ اللہ علی شرکم۔

مسلم و بخاری کی متفقہ علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال، قال النبی ﷺ لاتسبوا اصحابی فلوان احدکم انفق مثل احدذھبا مابلغ مداحدھم ولا نصیفہ یانصفہ

پس استفتاء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا ایسے شخص یا گروہ سے مسلمانوں کو تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلاتقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

"مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کردیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبدالطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبدالرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)

Marfat.com

شیعہ سے امت مسلمہ کا

اصل اختلاف کن باتوں پر ہے

سپاہ صحابہ کے تمام کارکنوں اور عام مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ شیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف مروجہ مسائل پر نہیں' تعزیہ' حسینہ' تقیہ' تکفیر صحابہ وغیرہ اختلاف کی اصل اساس نہیں بلکہ شیعہ سے امت مسلمہ کا اختلاف مسئلہ امامت پر ہے اس کے مقابلے میں مسلمانوں کو نظریہ خلافت کو فروغ دینا چاہئے شیعہ کتب سے ثابت ہے کہ نبوت کے بعد اسلام میں نظریہ امامت کو فروغ دیا گیا ہے اس سے آگے بڑھ کر یہ کہ امامت کا رتبہ بھی نبوت سے آگے مانا گیا ہے جیسا کہ اصول کافی کی عبارت حسب ذیل ہے۔

"رتبہ امامت برتر از نبوت است" (اصول کافی جلد ا)

جبکہ دنیا بھر کا مسلمان یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اسلام نے نبوت کے بعد امامت کی بجائے خلافت کو فروغ دیا ظاہر ہے کہ امامت کا معنی آگے ہونا اور خلافت کا مفہوم پیچھے ہونا ہے تمام مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن وحدیث کے واضح ارشادات کے مطابق اسلام نے صحابہ کرامؓ کے ذریعے نبوت کے بعد خلافت کو فروغ دیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

وعد الله الذين امنوا منكم وعملوا الصلحت ليستخلفنهم في الارض

وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے عمل کئے کہ ضروری بالضرور ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا۔

شیعہ کے عقیدہ امامت کا تصور یہ ہے کہ امامت ایک ایسا منصب ہے جو نبوت کی طرح عطیہ الٰہی ہے امام کا انتخاب براہ راست خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ امام انبیاء کی طرح معصوم عن الخطاء مفترض الطاعہ اور مامور من اللہ ہوتا ہے جبکہ مسلمانوں کے نزدیک یہ تمام صفات صرف انبیاء کا خاصہ ہیں امامت کا یہ مفہوم قرآن و حدیث اور دنیائے عرب کی کسی لغت میں پایا نہیں جاتا امامت کے اسی من گھڑت عقیدہ کو ثابت کرنے کے لئے شیعہ نے کتنی ٹھوکریں کھائی ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس بے بنیاد نظریہ کو سہارا دینے کے لئے عقیدہ بدا گھڑا گیا پھر جب سوال ہوا کہ اسلام میں امامت اگر اتنا اہم منصب تھا تو قرآن عظیم میں کہیں بھی اس کا ذکر کیوں نہ کیا گیا چنانچہ اسی سوال کا جواب نہ

Marfat.com

پاکر عقیدہ تحریف قرآن ایجاد ہوا کہ یہ کتاب خود نامکمل ہے اگر یہ خدا کا اصلی اور مکمل قرآن ہوتا تو اس میں بارہ اماموں کا بھی ذکر ہوتا' اصلی قرآن غار میں امام مہدی کے پاس ہے جیسا کہ اصول کافی کی عبارت سے ظاہر ہے؟

اسی خود ساختہ عقیدہ امامت کے اثبات کے لئے اسلام کی ساری تصویر تبدیل کر دی گئی جب یہ سوال ہوا کہ عقیدہ امامت اگر واقعی اتنا اہم تھا تو صحابہ کرامؓ خلفاء راشدین کی پوری جماعت اگر دس لاکھ احادیث رسول آپؐ سے روایت کی جاسکتی ہیں تو امامت کے بارے میں کوئی لفظ ان سے منقول نہیں اس پر کہا گیا کہ چار صحابہ کرامؓ کے علاوہ باقی تمام صحابہ کرامؓ تو مرتد ہو گئے تھے۔ جیسا کہ اصول کافی کی عبارات اس پر شاہد ہیں؟

گویا کہ امامت کے اثبات کے لئے شیعہ اور ان کے اساطین کو کتنے پاپڑ بیلنے پڑے ہیں یہ ایک الگ کہانی ہے۔

اندریں صورت یہ بات واضح ہو گئی کہ شیعہ کا عقیدہ امامت اس کے مذہب کی اساس ہے ۱۲ اماموں کا تصور اور اثنا عشری فرقہ اسی عقیدہ امامت کے تصور سے عبارت ہے شیعہ مذہب کی پوری عمارت اس عقیدہ پر کھڑی کی گئی ہے کہ یہ عقیدہ شیعہ سے مسلمانوں کے اختلاف کی بنیاد ہے آپ حیران ہوں گے کہ قرآن و حدیث کے پورے ذخیرے میں کوئی صحیح روایت اس عقیدہ کی تائید نہیں کرتی۔

شیعہ کے عقائد کی تمام جزئیات امامت کے اسی عقیدہ کے گرد گھوم رہی ہیں۔ سپاہ صحابہ کے کارکن پر لازم ہے کہ وہ جس دشمن کے خلاف برسرپیکار ہے اس سے اصل اختلاف کو اچھی طرح سمجھ کر آگے بڑھے صرف چند عبارتوں ہی پر اختلاف کو آخری شکل نہ دے بلکہ اسے جاننا چاہئے کہ تقیہ' متعہ' تعزیہ کے مسائل اصل میں امامت کے جعلی عقیدہ کے فروغ کے لئے گھڑے گئے ہیں۔ شیعہ کا عقیدہ امامت مسلمانوں سے الگ ایک من گھڑت اور دیو مالائی کہانی کا ثمرہ ہے جس کا قرآن و حدیث میں کوئی تصور نہیں۔

بعض روایات کا غلط مفہوم بیان کرنے اور قرآنی آیات کی غلط اور بے بنیاد تشریحات سے عقائد کی عمارت کھڑی نہیں کی جاسکتی۔ ہمارے کارکنوں پر لازم ہے کہ عقیدہ خلافت کو فروغ دیکر اسلام کی اس سچی تصویر کو عام کریں' یہی وجہ ہے کہ امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ نے خلافت راشدہ کے بارے میں فرمایا

"خلافت راشدہ ہی اصل دین ہے"

Marfat.com

چند شبہات اور ان کے جوابات

جب سے سپاہ صحابہ نے شیعہ کے کفریہ عقائد کے باعث علی الاعلان شیعہ کے کفر کو واضح کرنا شروع کیا اور صدیوں سے اس کفر پر پڑی ہوئی تقیہ کی سیاہ چادر کو تار تار کیا تو دفعتہً دنیا بھر کے کئی دانشوروں' علماء اور اسلامی سکالروں کی طرف سے اسے نہایت تعجب اور حیرت کی نگاہوں سے دیکھا گیا۔

دنیا بھر کے ایشیائی' افریقی اور یورپین مسلمانوں کا ایک گروہ جو شیعہ کے عقائد سے یکسر نا آشنا ہے۔ انہوں نے سپاہ صحابہ کے نصب العین کو تشدد اور انتہا پسندی سے تعبیر کیا۔ پاکستان کی حد تک تو جملہ اسلامی زعماء کے سامنے کافی حد تک شیعہ کے عقائد آشکار ہو چکے ہیں۔ لیکن دنیا کے دوسرے ملکوں میں پاکستانی تارکین وطن کے علاوہ وہاں کے مقامی مسلمانوں کو شیعہ عقائد سے متعارف کرانا از حد ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب تاریخی دستاویز جس کی سرخیوں کا ترجمہ تین زبانوں میں شائع کیا جارہا ہے اور شیعہ کی اصلی کتابوں کے عکسی صفحات کو من و عن طباعت کے زیور سے آراستہ کیا جارہا ہے۔ مجھے امید ہے اس کی اشاعت سے لاعلمی کا یہ غبار چھٹ جائے گا۔

تاہم مختلف حلقوں کی طرف سے ایک سوال کیا جاتا ہے۔ کہ شیعہ 1400 سو سال سے ایک اسلامی فرقہ کے طور پر معروف ہے ان کے کفر کا مطالبہ پہلے کیوں نہیں کیا گیا۔ تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ شیعہ دنیا کا ایسا مذہب ہے جس میں تقیہ (جھوٹ) جیسا ہتھکنڈہ پورے مذہب کو چھپانے اور اپنے عقائد کو پوشیدہ رکھ کر خود کو اسلامی برادری میں شامل رکھنے میں بہت معاون رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کفریہ عقائد رکھنے کے باوجود شیعہ ہر دور میں مسلمان حکمرانوں' مسلمان لیڈروں' مسلمان مصنفین' مسلمان اہل قلم اور مسلمان علماء میں شامل رہا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ حضرت امام مالکؒ سے لیکر مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ تک ہر دور میں جس عالم اور اسلامی شخصیت سے اس کا مقابلہ ہوا یا کسی بھی دور کے اسلامی مفکر سے شیعہ کا واسطہ پڑا اس عالم اور شیخ نے شیعہ کو کافر قرار دیا۔

حضرت امام مالکؒ' حضرت امام ابو حنیفہؒ' حضرت امام احمد بن حنبلؒ' حضرت امام ابن تیمیہؒ' حضرت مجدد الف ثانیؒ' حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی تصریحات اسی مقدمہ کتاب میں موجود ہیں۔ اب جبکہ اثنا عشری کے پیشوا جناب خمینی نے تقیہ سے منہ باہر نکال کر اپنے مذہب کا کھلم کھلا اظہار کرنا شروع کیا تو کفر کی سزا نہ سے سارے عالم میں تعفن پھیل گیا۔ اس لئے یہ بات جان لینی چاہئے کہ شیعہ کبھی بھی مسلمان نہیں رہا۔ تقیہ کے بل بوتے پر اگر شیعہ نے کسی سوسائٹی' ماحول' علاقہ' شہر یا ملک کو فریب دیا تو اس سے اس کے کفریہ عقائد کو اسلامی قرار نہیں دیا جاسکتا۔

Marfat.com

اس شبہ کے جواب کو ہم شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ" کی اس تصریح پر ختم کرتے ہیں۔

"روافض ہمیشہ یہود و نصاریٰ ' تاتاری اور مشرکین کے ساتھ رہے ہیں۔ تاتاری کفار کے اسلامی ملکوں میں راہ پانے میں سب سے زیادہ شیعہ کا دخل تھا۔ شام میں عیسائیوں کی انہوں نے پوری پوری مدد کی یہاں تک کہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کے ہاتھوں غلاموں کی طرح فروخت کردیا تھا۔ عیسائیوں کے بیت المقدس پر قبضہ میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ ——— ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافروں اور منافقوں کے زمرہ میں ان کی شمولیت لازم ہے۔ جو شخص بھی ان حالات کا مشاہدہ اور ان کے عقائد کا مطالعہ کرچکا ہے۔ وہ انہیں مسلمانوں سے بالکل الگ سمجھتا ہے۔ ..... ان کی تمام تر کوشش یہی رہی ہیں کہ اسلام کو منہدم کرکے اس کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے ——— اور اسلام کے ساتھ ان کے معاملہ کی تاریخ بالکل سیاہ ہے۔

(منہاج السنہ صفحہ ۱۰ ج ۴)

دوسرا شبہ: دوسرا شبہ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسلامی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے حالانکہ شیعہ بھی خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے ہیں اور اسی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔

وضاحت: [redacted]

(احسن الفتاوی جلد اول صفحہ ۲۶۵)

اہل قبلہ کے اس اصطلاحی مفہوم کی رو سے شیعہ کا کفر واضح ہے اور اگر اہل قبلہ کے معنی "بیت اللہ" کو قبلہ ماننے والے لئے جائیں تو پھر نہ قادیانیوں کو کافر قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ بھی کعبہ شریف ہی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہی اور نہ ہی ابوجہل ' ابولہب ' امیہ بن خلف وغیرہ مخالفین اسلام کو کافر کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ سب خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے تھے اور اسی کا طواف کرتے تھے۔ حالانکہ ایمان اور عقل سلیم رکھنے والا کوئی شخص بھی ان کے کفر کا انکار نہیں کر سکتا۔

تیسرا شبہ: شیعہ خود کو مسلمان کہتے ہیں اور اسلام کی نسبت پسند کرنے والوں کو اس نسبت سے خارج کرنا ایک غیر مناسب فعل ہے جبکہ اسلام ایسا دین ہے جو تنگیٔ دائرہ کی بجائے وسعت حلقہ کا تقاضا رکھتا ہے۔

وضاحت: رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کا دعویٰ نہ رکھنے والے کافروں سے پہلے اسلام کا دعویٰ رکھنے کے باوجود ختم نبوت اور زکوٰۃ کا انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا اور اپنے اس عمل سے قیامت تک کے لئے راہنمائی فرمادی کہ جو شخص دین کی بنیادی حقیقتوں میں سے کسی حقیقت کا انکار کرے وہ دعویٰ اسلام کے باوجود کافر مرتد اور واجب القتل ہے۔ چنانچہ ان کے عقیدے سے آگاہ

ا جب اس بات کا قائل قادیانی کی کفریہ عبارت کے بارے ہم بیان کرتے ہیں تو یہی حضرات طرح طرح کی فاسد تاویلات کرنا شروع کردیتے ہیں۔

Marfat.com

ہونے ہی ہمارا فرض ہے کہ بلا تاخیر اس کے کفر و ارتداد کو بے نقاب کرنے کے لئے کوشاں ہو جانا چاہئے اب جبکہ شیعوں کے عقائد منظر عام پر آ چکے ہیں ان سے آگاہ ہونے والے ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے کفر و ارتداد کے اعلان و اظہار میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے تاکہ مسلمان ان کے دجل و فریب سے بچ جائیں کیونکہ بقول مولانا مفتی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی

"شیعہ کا کفر دوسرے کفار سے بھی زیادہ خطرناک ہے اس لئے کہ یہ بطور تقیہ مسلمانوں میں گھس کر ان کی دنیاوی و آخرت دونوں برباد کرنے کی تگ و دو میں ہر وقت مصروف کار رہتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں"۔ (زلت صفحہ 69)

چوتھا شبہ: کہا جاتا ہے کہ شیعہ، قادیانیوں سے بھی بدتر کافر ہیں حال آنکہ قادیانی اسلامی عقائد میں سے ایک بنیادی عقیدے ختم نبوت کے منکر ہیں اور شیعہ تو ختم نبوت کے قائل ہیں۔

وضاحت: شیعہ یقیناً قادیانیوں سے بڑھ کر کافر ہیں کیونکہ قادیانی رسول اللہ ﷺ کے لئے خاتم النبیین کے الفاظ مانتے ہیں مگر اس کی حقیقت بدل دیتے ہیں یعنی اس کے قطعی مفہوم میں تبدیلی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح شیعہ بھی ختم نبوت کے صرف الفاظ کے قائل ہیں اور ان کا عقیدہ امت ختم نبوت کی حقیقت کا صاف انکار ہے! دوسرے یہ کہ قادیانی قرآن مجید کو اصل حالت میں مانتے ہیں مگر اس کے معانی میں تحریف کرتے ہیں جبکہ شیعہ قرآن مجید کی محفوظیت ہی کے منکر ہیں نیز صرف معنوی ہی نہیں بلکہ لفظی اور معنوی دونوں قسم کی تحریفوں کے مرتکب ہیں۔ تیسرے یہ کہ قادیانی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اس طرح مخالفت نہیں کرتے جب کہ شیعہ صحابہ کرام کی مخالفت تو درکنار ان کے ایمان ہی کے منکر ہیں حتیٰ کہ ان کے ایمان و صداقت کی جو خبر قرآن مجید اور احادیث متواترہ میں موجود ہے اس کے بھی قطعی انکاری ہیں۔ چوتھے یہ کہ قادیانیوں کی اذان، نماز اور دیگر فقہی مسائل تقریباً تقریباً وہی ہیں جو مسلمانوں کے ہیں جبکہ کلمہ سے لے کر تدفین تک کے ہر مسئلہ میں شیعہ، مسلمانوں سے الگ ہیں۔

پانچواں شبہ: اگر شیعہ کفر میں اتنے بڑھے ہوئے ہیں تو پھر اس سے پہلے ان کے کفر کا اعلان و اظہار اس شدومد سے کیوں نہیں کیا گیا۔

وضاحت: مسلمانوں کو اپنے بارے میں غلط فہمی اور دھوکہ میں رکھنے کے لئے اپنے کفریہ عقائد کو چھپانا شیعوں کے دین کا حصہ ہے، جسے وہ تقیہ کہتے ہیں ان کے مذہب میں تقیہ کی کتنی اہمیت ہے اس کا اندازہ ان کی ان روایات سے کیا جا سکتا ہے:۔

① ــــ دین کے دس حصوں میں سے نو حصے تقیہ میں ہیں جو تقیہ نہیں کرتا وہ بے دین ہے"۔ (اصول کافی صفحہ 482 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 229)

② ــــ "جو شخص تقیہ نہیں کرتا اس میں ایمان ہی نہیں" (اصول کافی صفحہ 484 بحوالہ ایضاً صفحہ 230)

③ ــــ "تقیہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ حضرت القائم (امام مہدی) کا ظہور نہیں ہو جاتا پس جو کوئی

Marfat.com

اس شبہ کے جواب کو ہم شیخ الاسلام امام ابن تیمہؒ کی اس تصریح پر ختم کرتے ہیں۔

"روافض ہمیشہ یہود و نصاریٰ، تاتاری اور مشرکین کے ساتھ رہے ہیں۔ تاتاری کفار کے اسلامی ملکوں میں راہ پانے میں سب سے زیادہ شیعہ کا دخل تھا۔ شام میں عیسائیوں کی انہوں نے پوری پوری مدد کی یہاں تک کہ مسلمانوں کے بچوں کو ان کے ہاتھوں غلاموں کی طرح فروخت کردیا تھا۔ عیسائیوں کے بیت المقدس پر قبضہ میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ ——— ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر کافروں اور منافقوں کے زمرہ میں ان کی شمولیت لازم ہے۔ جو شخص بھی ان حالات کا مشاہدہ اور ان کے عقائد کا مطالعہ کرچکا ہے۔ وہ انہیں مسلمانوں سے بالکل الگ سمجھتا ہے۔ ..... ان کی تمام تر کوشش یہی رہی ہیں کہ اسلام کو منہدم کرکے اس کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے ——— اور اسلام کے ساتھ ان کے معاملہ کی تاریخ بالکل سیاہ ہے۔

(منہاج السنہ صفحہ ۱۳۰ ج ۴)

دوسرا شبہ: دوسرا شبہ یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسلامی عقائد کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے حالانکہ شیعہ بھی خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے ہیں اور اسی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔

وضاحت: [redacted]

(احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ ۲۷۰)

اہل قبلہ کے اس اصطلاحی مفہوم کی رو سے شیعہ کا کفر واضح ہے اور اگر اہل قبلہ کے معنی "بیت اللہ" کو قبلہ ماننے والے لئے جائیں تو پھر نہ قادیانیوں کو کافر قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ وہ بھی کعبہ شریف ہی کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں اور نہ ہی ابوجہل، ابولہب، امیہ بن خلف وغیرہ مخالفین اسلام کو کافر کہا جاسکتا ہے کیونکہ یہ سب خانہ کعبہ کو قبلہ مانتے تھے اور اسی کا طواف کرتے تھے۔ حالانکہ ایمان اور عقل سلیم رکھنے والا کوئی شخص بھی ان کے کفر کا انکار نہیں کرسکتا۔

تیسرا شبہ: شیعہ خود کو مسلمان کہتے ہیں اور اسلام کی نسبت پسند کرنے والوں کو اس نسبت سے خارج کرنا ایک غیر مناسب فعل ہے جبکہ اسلام ایسا دین ہے جو تنگیٔ دائرہ کی بجائے وسعت حلقہ کا تقاضا رکھتا ہے۔

وضاحت: رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کا دعویٰ نہ رکھنے والے کافروں سے پہلے اسلام کا دعویٰ رکھنے کے باوجود ختم نبوت اور زکوٰۃ کا انکار کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا اور اپنے اس عمل سے قیامت تک کے لئے راہنمائی فرمادی کہ جو شخص دین کی بنیادی حقیقتوں میں سے کسی حقیقت کا انکار کرے وہ دعویٰ اسلام کے باوجود کافر مرتد اور واجب القتل ہے۔ چنانچہ ان کے عقیدے سے آگاہ

ا جب اس بات تاسم نانوتوی کی کفریہ عبارت کے بارے ہم بیان کرتے ہیں تو یہی حضرات طرح طرح کی مناسب نامناسب تاویلات کرنا شروع کردیتے ہیں۔

Marfat.com

ہونے ہی ہمارا فرض ہے کہ بلا تاخیر اس کے کفر و ارتداد کو بے نقاب کرنے کے لئے کوشاں ہو جانا چاہئے اب جبکہ شیعوں کے عقائد منظر عام پر آ چکے ہیں ان سے آگاہ ہونے والے ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے کفر و ارتداد کے اعلان و اظہار میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے تاکہ مسلمان ان کے دجل و فریب سے بچ جائیں کیونکہ بقول مولانا مفتی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی

"شیعہ کا کفر دوسرے کفار سے بھی زیادہ خطرناک ہے اس لئے کہ یہ بطور تقیہ مسلمانوں میں گھس کر ان کی دنیاوی و آخرت دونوں برباد کرنے کی تگ و دو میں ہر وقت مصروف کار رہتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں"۔ (ایضاً صفحہ 69)

چوتھا شبہ: کہا جاتا ہے کہ شیعہ، قادیانیوں سے بھی بدتر کافر ہیں حالانکہ قادیانی اسلامی عقائد میں سے ایک بنیادی عقیدے ختم نبوت کے منکر ہیں اور شیعہ تو ختم نبوت کے قائل ہیں۔

وضاحت: شیعہ یقیناً قادیانیوں سے بڑھ کر کافر ہیں کیونکہ قادیانی رسول اللہ ﷺ کے لئے خاتم النبیین کے الفاظ مانتے ہیں مگر اس کی حقیقت بدل دیتے ہیں یعنی اس کے قطعی مفہوم میں تبدیلی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح شیعہ بھی ختم نبوت کے صرف الفاظ کے قائل ہیں اور ان کا عقیدہ امامت ختم نبوت کی حقیقت کا صاف انکار ہے! دوسرے یہ کہ قادیانی قرآن مجید کو اصل حالت میں مانتے ہیں مگر اس کے معانی میں تحریف کرتے ہیں جبکہ شیعہ قرآن مجید کی مخلوقیت ہی کے منکر ہیں نیز صرف معنوی ہی نہیں بلکہ لفظی اور معنوی دونوں قسم کی تحریفوں کے مرتکب ہیں۔ تیسرے یہ کہ قادیانی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اس طرح مخالفت نہیں کرتے جب کہ شیعہ صحابہ کرام کی مخالفت تو درکنار ان کے ایمان ہی کے منکر ہیں حتیٰ کہ ان کے ایمان و صداقت کی جو خبر قرآن مجید اور احادیث متواترہ میں موجود ہے اس کے بھی قطعی انکاری ہیں۔ چوتھے یہ کہ قادیانیوں کی اذان، نماز اور دیگر فقہی مسائل تقریباً تقریباً وہی ہیں جو مسلمانوں کے ہیں جبکہ کلمہ سے لے کر تدفین تک کے ہر مسئلہ میں شیعہ، مسلمانوں سے الگ ہیں۔

پانچواں شبہ: اگر شیعہ کفر میں اتنے بڑھے ہوئے ہیں تو پھر اس سے پہلے ان کے کفر کا اعلان و اظہار اس شدومد سے کیوں نہیں کیا گیا۔

وضاحت: مسلمانوں کو اپنے بارے میں غلط فہمی اور دھوکہ میں رکھنے کے لئے اپنے کفریہ عقائد کو چھپانا شیعوں کے دین کا حصہ ہے، جسے وہ تقیہ کہتے ہیں ان کے مذہب میں تقیہ کی کتنی اہمیت ہے اس کا اندازہ ان کی ان روایات سے کیا جا سکتا ہے:۔

① ــــ دین کے دس حصوں میں سے نو حصے تقیہ میں ہیں جو تقیہ نہیں کرتا وہ بے دین ہے" (اصول کافی صفحہ 482 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 229)

② ــــ "جو شخص تقیہ نہیں کرتا اس میں ایمان ہی نہیں" (اصول کافی صفحہ 482 بحوالہ ایضاً صفحہ 230)

③ ــــ "تقیہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ حضرت القائم (امام مہدی) کا ظہور نہیں ہو جاتا پس جو کوئی

Marfat.com

ان کے ظہور سے پہلے اسے چھوڑے گا وہ اللہ کے دین سے اور امامیہ کے دین سے نکل جائے گا اور اپنے اس عمل سے اللہ تعالیٰ' اس
کے رسول اور ائمہ معصومین کی مخالفت کرے گا۔ (احسن الفوائد شرح اعتقادیہ صفحہ 472 بحوالہ زینت صفحہ 21

شیعہ گروہ کی شروع ہی سے کوشش رہی کہ اپنے عقائد پر پردہ ڈالتے ہوئے مسلمانوں میں شامل رہیں مگر جن علماء پر ان کے کفر
عقائد یا کوئی ایک کفریہ عقیدہ بھی قطعی طور پر ظاہر ہو گیا تو انہوں نے نہ صرف ان کے کفر کا برملا اعلان کیا بلکہ دیگر علماء کو بھی اس اظہار کی نصیحت
کی: مثلاً امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ اپنے رسالہ "رد روافض" کے آخر میں تحریر فرماتے ہیں:-

"چونکہ شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برائی سے یاد کرتے ہیں اور ان کو برا بھلا کہنے کی گستاخی کرتے ہیں اس لئے
علماء اسلام کے لئے واجب و لازم ہے کہ شیعوں کی تردید کریں اور ان کے مفاسد کو ظاہر کریں۔"

اور جن علماء کو ان کے کسی ایک کفریہ عقیدہ سے بھی قطعی آگاہی حاصل نہ ہو سکی۔ انہوں نے انہیں تو کافر قرار نہ دیا بلکہ وہ اصولیات جو ان کے
دیئے جن کی روشنی میں شیعہ عقائد سے آگاہ ہونے والا فرد کسی تذبذب کے بغیر باسانی شیعہ کے کفر کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ [redacted]
جتنا پرانا ہے اس کے کفر کے فیصلہ کا سلسلہ بھی اتنا ہی پرانا ہے۔

چھٹا شبہ: شیعہ کے کفر کا فتویٰ اگر اسلاف نے دیا ہے تو بھی وہ محدود ہے اور اگر اب بھی ان کے خلاف کفر کے فتوے کو محدود اور [redacted]
رہنے دیا جائے تو کیا حرج ہے؟

وضاحت: البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلاف کے ہاں شیعوں کو کافر قرار دینے کی مثالیں موجود ہیں مگر ان کے فیصلہ میں اتنا [redacted]
کثرت و وسعت اور وہ زور و شور موجود نہیں جس کی ضرورت اب محسوس کی جا رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جس زور و شور سے شیعہ
نے اپنے عقائد اور تشخص کا اظہار ایرانی انقلاب کے بعد کیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کیا' دوسرے یہ کہ ان کی کتابوں [redacted]
سے ان کے عقائد کی آگاہی کی جو سہولیات اب ہیں اس سے پہلے کبھی نہیں تھیں' تیسرے یہ کہ جدید ذرائع ابلاغ کی وجہ سے ان [redacted]
و اظہار کے جتنے مواقع اب میسر ہیں اسلاف کو حاصل نہیں تھے اور قاعدہ یہ ہے کہ جس طرح یہ ضروری ہے کہ علماء کرام جب تک کسی شخص [redacted]
میں کفر کی قطعی وجوہات سے مکمل و مستند معلومات کے ذریعے آگاہ نہ ہوں اس کے بارے میں کفر کا فتویٰ نہ دیں۔ اسی طرح ان پر یہ بھی فرض [redacted]
کہ کسی کے کفریہ عقائد کے قطعی طور پر سامنے آجانے کے بعد دوسرے مسلمانوں کو اس سے بچانے کے لئے اس کے کفر کا برملا اعلان و اظہار کر
دیں۔

خمینی کے آنے کے بعد شیعہ اثنا عشریہ نے اسے امام غائب کا نمائندہ قرار دے کر بین الاقوامی طور پر جس شدومد کے ساتھ خود کو اسلام
کا حقیقی نمائندہ بنا کر پیش کیا ہے اور اتحاد بین المسلمین کے دلفریب نعرے سے صاف دل و خوش گمان مسلمانوں کو دھوکے میں رکھنے کی کوشش کی

Marfat.com

ہے اس کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں میں ان کے کفر و ارتداد کی بھرپور اشاعت کی جائے تاکہ:۔

① ــــ عام مسلمان ان کے دجل و فریب اور گمراہ کن نظریات سے بچ جائیں۔

② ــــ مسلمان اہل علم و دانش میں یہ احساس و ادراک پیدا ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کے لئے اخروی اور دنیاوی ہر دو لحاظ سے عظیم فتنہ ہے جسے ایک طاقت ور حکومت کی سرپرستی ہی نہیں بلکہ اس کے بھرپور وسائل بھی حاصل ہیں نیز یہ کہ یہود و نصاریٰ کو اسلام دشمنی میں جتنی ضرورت شیعوں کی ہے شیعوں کو بھی اتنی ہی ضرورت یہود و نصاریٰ کی ہے۔ کیونکہ یہود و نصاریٰ حرمین شریفین کے تقدس کو (عیاذاً باللہ) پامال کرنے کی پرانی حسرت رکھتے ہیں جبکہ شیعہ بھی امام غائب کے غار سے نکل کر مکہ مکرمہ اور پھر مدینہ منورہ میں آنے اور یہاں کے مبارک جسموں کو قبروں سے نکال کر بے حرمتی کرنے کے فرضی افسانہ کو اس وقت تک حقیقت بنا کر پیش نہیں کر سکتے جب تک کہ حرمین شریفین پر ان کا قبضہ نہ ہو۔

③ ــــ غیر مسلم معترضین براسلام کو یہ معلوم ہو جائے کہ شیعہ اہل اسلام میں سے نہیں تاکہ وہ شیعوں کے غیر اسلامی، غیر انسانی اور غیر اخلاقی عقائد و نظریات کو اسلام سے منسوب کر کے اسلام کو اپنے اعتراضات کا نشانہ نہ بنا سکیں۔

④ ــــ وہ غیر مسلم جو دین حق کے متلاشی ہونے کی وجہ سے اسلام میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ غلط فہمی کی وجہ سے شیعوں کو مسلمان سمجھتے ہوئے۔ ان میں شامل ہو کر جہنم کے ساتویں طبقے کا ایندھن نہ بن جائیں اور قیامت کے دن گمراہ ہونے والے یہ انسان اہل اسلام پر حجت قائم کرنے والے نہ ہو جائیں اور یہ بات یقینی ہے کہ شیعوں کے کفر کی اشاعت میں سستی کرنے والوں اور مسلمانوں کی حیثیت سے شیعہ کے ساتھ منعقدہ تقریبات میں شرکت کرنے والوں کے پاس قیامت کے دن اللہ کے حضور اس حجت کے جواب میں کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا اور انہیں اس وقت اس حقیقت کا لاحاصل پچھتاوا ہوگا کہ وہ لاشعوری طور پر شیعوں کے مسلمان ہونے کی تصدیق کرتے رہے اور ان کے مذموم عزائم کا آلۂ کار بنتے رہے۔

محل شبہ: جو شیعہ ان کفریہ عقائد کا انکار کرتے ہیں اور خاص طور پر قرآن مجید کو اہل سنت کی طرح ہر تحریف سے محفوظ اصل قرآن سمجھتے ہیں انہیں کافر کیسے قرار دیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: قرآن مجید کے بارے میں تحریف کا کفریہ عقیدہ ہی ان کے کفر و ارتداد کا واحد سبب نہیں بلکہ ان کا ہر عقیدہ ہی نہیں ہر عقیدہ کا جز انہیں کافر قرار دینے کے لئے کافی ہے۔

اگر بالفرض اسی عقیدے ہی کو سامنے رکھا جائے تب بھی کسی شیعہ کا تحریف قرآن کے عقیدے کا انکار محض تقیہ ہے کیونکہ ان کے مذہب کی بنیادی کتاب اصول کافی میں یہ عقیدہ پوری تفصیل سے موجود ہے اور یہ کتاب ان کے عقیدے کے مطابق انؑ کے امام غائب کے سامنے غار میں پیش کی گئی اور انہوں نے یہ کہا کہ یہ کتاب ہمارے شیعوں کے لئے پوری طرح کافی ہے اس لئے اس کا نام کافی رکھا گیا اور ان کے امام غائب

Marfat.com

کا یہ قول ان کی اس کتاب کے سرورق پر چھپا ہوا ہے اب اگر کوئی شیعہ تحریف قرآن یا کسی اور کفریہ عقیدہ کا انکار کرتا ہے جو اصول کافی میں موجود ہے تو اس کا یہ انکار اپنے بنیادی عقیدے یعنی عقیدہ امامت کا انکار ہے اور امامت کے انکار پر وہ شیعہ رہ ہی نہیں سکتا۔

اصول کافی کے علاوہ تحریف قرآن اور دیگر کفریہ عقیدے باقر مجلسی کی کتابوں جلاء العیون' حق الیقین' حیات القلوب وغیرہ میں موجود ہیں اور شیعوں کو دینی معلومات کے لئے ان کتابوں کے مطالعہ کی نصیحت خمینی نے بھی اپنی کتاب کشف الاسرار میں کی ہے۔

(کشف الاسرار صفحہ 121۔ بحوالہ بینات صفحہ 44)

نوری طبرسی کی تین سو اٹھانوے (398) صفحات کی کتاب فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ خالصتاً تحریف قرآن کے اثبات میں لکھی گئی ہے اور اس کتاب کے مصنف نوری طبرسی کو شیعہ دنیا میں عظمت و تقدس کا یہ مقام حاصل ہے کہ اسے انہوں نے نجف اشرف میں "مشہد مرتضوی" کی عمارت میں دفن کیا ہے جو ان کے نزدیک روئے زمین کا مقدس ترین مقام ہے۔

اب اگر کوئی شیعہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ شیعوں کے مذکورہ کفریہ عقائد سے انکار تقیہ کی وجہ سے نہیں کر رہا تو پھر اسے چاہئے کہ ان عقائد کے حامل مصنفین و مجتہدین کو اپنا اکابر اور دینی رہنما تسلیم کرنے کی بجائے انہیں علانیہ کافر قرار دے اور ان کی ان کتابوں کو ادب سے رکھنے کی بجائے علی الاعلان جلا ڈالے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو یقیناً وہ بھی یہی عقائد رکھتا ہے اور بلاشک و شبہ کافر ہے۔

آٹھواں شبہ: اگر شیعہ عقیدہ امامت کی وجہ سے کافر ہیں تو حنفی' مالکی' شافعی اور حنبلی بھی تو امامت کے قائل ہیں۔۔۔

وضاحت:

ا: شیعہ صرف اپنے عقیدہ امامت ہی کی وجہ سے کافر نہیں بلکہ ان کے وجوہات کفر متعدد ہیں بلکہ ان کے عقائد مجموعہ کفریات ہیں۔

ب: شیعوں کا کسی کو امام کہنا یا ماننا کفر نہیں بلکہ امامت کے جس تصور اور مفہوم کو انہوں نے اختیار کر رکھا ہے وہ کفر ہے اور دیگر کفریہ عقائد کا بنیادی سبب ہے: مثلاً: خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کا انکار' اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کا انکار قرآن مجید میں تحریف وغیرہ یہ تمام کفریہ عقیدے ان کے اسی عقیدہ امامت کے منطقی نتائج ہیں۔

ج: شیعوں کے عقیدہ کے مطابق ان کا امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نامزد ہوتا ہے' معصوم ہوتا ہے' کمالات وصفات نبوت کا حامل ہوتا ہے۔ اس کا قول و فعل شرعی حکم کا درجہ رکھتا ہے' وہ اپنے منصب کی وجہ سے ذاتی طور پر اطاعت کئے جانے کا حق رکھتا ہے' اس کی اطاعت انبیاء کی طرح اطاعت کئے جانے کا حق رکھتی ہے' اس کی اطاعت انبیاء کی اطاعت کی طرح فرض ہوتی ہے۔ جبکہ مقلدین اپنے امام کے بارے میں ان میں سے کوئی تصور نہیں رکھتے۔ ان کا امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نامزد نہیں ہوتا' معصوم نہیں۔ اس کا کوئی قول یا فعل شریعت کا درجہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اس نے شریعت میں اپنا کوئی ذاتی قول داخل کیا ہے۔ اس کی اطاعت نہ فرض ہے نہ ہی مقصود بالذات ہے۔ بلکہ ذاتی پسند و ناپسند کی خواہشاتی غلامی اور لاعلمی و کم علمی کی گمراہی سے بچنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یعنی اہل سنت کے

Marfat.com

نزدیک کسی علم کا امام وہ فرد ہوتا ہے جو اس علم میں وسیع معلومات اور مکمل مہارت رکھتا ہے اس لئے ان کے نزدیک فقہ کے امام سے مراد وہ دیانت دار اور صاحب تقویٰ فرد ہے جو فقہ یعنی دین کی سمجھ رکھتا ہے' قرآن و حدیث کا وسیع علم رکھتا ہے اور قرآن و حدیث و آثار صحابہ سے شرعی احکام اخذ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے ایسے شخص کی تقلید کا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ مقلد اپنے امام کے کسی قول کو قرآن و حدیث حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں قبول نہیں کرتا بلکہ وہ اسے اس اعتقاد کی وجہ سے قابل عمل سمجھتا ہے کہ یہ میرے امام کی ذاتی رائے نہیں بلکہ شریعت کا وہ حکم ہے جو میرے امام نے دیانت و امانت اور خدا خوفی سے کام لیتے ہوئے اپنی علمی پختگی' اجتہادی صلاحیت اور مکمل محنت سے قرآن و حدیث سے اخذ کر کے بیان کیا ہے اور مقلد واضح شرعی احکام میں قرآن و حدیث پر نہیں بلکہ اپنے علم پر اپنے امام کے علم کو ترجیح دیتا ہے۔ اختلافی مسائل میں حدیث و آثار صحابہ پر نہیں بلکہ اپنی تحقیق پر اپنے امام کی تحقیق کو ترجیح دیتا ہے اور غیر واضح احکام میں اس کے اجتہاد کو دوسرے مجتہدین کے اجتہاد پر ترجیح دیتا ہے' چار اماموں میں تقلید کو اس لئے محدود سمجھتا ہے کہ قرآن و حدیث سے ماخوذ شرعی اصول و احکام کا مکمل مجموعہ ان چار کے علاوہ کسی اور فقہی امام کا موجود نہیں نیز یہ کہ ایسے تمام اختلافی مسائل جن کی ہر صورت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کے مطابق جائز قرار پاتی ہے ان چار فقہی مجموعوں کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی مسئلہ جو جواز کا درجہ رکھتا ہے ان کے اندر موجود ہے اور کوئی شرعی مسئلہ جو جواز کا درجہ رکھتا ہے ان سے باہر نہیں۔ اور پھر ہر مقلد فقہ کے ان چاروں مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا خود کو صرف اس لئے پابند کر لیتا ہے کہ وہ ایک مسئلہ کی اختلافی صورتوں میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کرنے کے لئے اپنی ذاتی پسند و ناپسند کا تابع ہو کر اپنی نفسانی خواہشات کا غلام نہ بن جائے کیونکہ قرآن و حدیث کے واضح احکام کے مطابق شریعت میں خواہشات کی غلامی حرام اور کھلی ہوئی گمراہی ہے۔ پاک و ہند میں رہنے والے مقلدین امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی تقلید اس لئے بہتر سمجھتے ہیں کہ اس خطہ میں فقہ حنفی کے علماء کی عظیم اکثریت موجود ہے اور اس وجہ سے دینی مسائل میں جو رہنمائی آسانی کے ساتھ فقہ حنفی سے حاصل ہو سکتی ہے وہ یہاں دیگر ائمہ کرام کے مقلد علماء کی جماعت کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے دوسرے فقہی مجموعوں سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

سوال شبہ: جب یہودی' عیسائی اور ہندو وغیرہ دوسرے کافروں کے خلاف کافر ہونے کا نعرہ نہیں لگتا تو پھر شیعوں کے خلاف یہ نعرہ کیوں لگایا جاتا ہے۔ کافر کافر شیعہ کافر کا نعرہ پہلے نہیں لگتا تھا۔

وضاحت: دوسرے کافر مسلمان ہونے کا دعویٰ نہیں رکھتے ان کا غیر مسلم ہونا مسلمانوں میں اور خود ان سمیت تمام غیر مسلموں میں معروف و مسلم ہے۔ جبکہ شیعہ مسلمان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور مسلم و غیر مسلم دنیا میں ان کے مسلمان ہونے کی غلط فہمی بھی موجود ہے اس لئے جب تک مسلم و غیر مسلم دونوں پر ان کا کفر و ارتداد واضح نہیں ہو جاتا اس وقت تک ان کے کافر ہونے کا اعلان اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کی مثال یوں ہے ہے کہ اگر کوئی شخص کسی اور شخصیت کی ملکیت پر دعویٰ نہیں رکھتا تو صاحب ملکیت اس کے غیر مالک ہونے کے اعلان کی ضرورت محسوس نہیں کرتا مگر جب نیہ حقیقی مالک ملکیت کا غلط دعویٰ کرتا ہے تو پھر حقیقی صاحب ملکیت کے لئے

Marfat.com

ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اس وقت تک جھوٹے مدعی کے خلاف پر زور احتجاج اور غیر معمولی حفاظتی اقدامات کرے جب تک کہ جھوٹے دعویٰ کو باطل تسلیم نہیں کر لیا جاتا اور حقیقی مالک کو جھوٹے مدعی کی بے جا مداخلت سے نجات نہیں مل جاتی۔

دسواں شبہ: خمینی نے اقتدار میں آکر جس شدت کے ساتھ اپنے آپ کو اسلام کا علمبردار کہا' اس کے جواب میں ہمارے پاس کوئی حکومت نہ تھی۔ ہم اس کفر کو اسلام کے دعوے سے روکنے کیلئے یہ نعرہ لگا کر امت مسلمہ سے کفر کو علیحدہ کیا ہے۔ کیا نعروں سے بھی کوئی مسئلہ حل ہوا ہے۔

وضاحت:

ا: فرد کی سطح سے بین الاقوامی سطح تک یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ شیعیت مسلمانوں کا حصہ نہیں ہے بلکہ کفر و ارتداد کی ایک مستقل شاخ ہے۔

ب: پاکستان آئینی طور پر ایک سنی اسٹیٹ بن جائے کیونکہ یہ اسلامی ملک ہے اور اسلامی عقائد کے امین اور دین اسلام کی حقیقی روح صرف اور صرف اہلسنت ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس ملک کی عظیم ترین اکثریت سنی ہے اور جمہوری اصول و روایات کے مطابق بھی اسے سنی اسٹیٹ قرار دیا جانا ضروری ہے۔

ج: شیعہ کے خلاف کفر کا نعرہ ایک احتجاج ہے تاکہ قادیانیوں کی طرح ان کو بھی غیر مسلم تسلیم کیا جائے۔ شیعہ کے عقائد کے مطابق ان کا کفر واضح ہو چکا ہے۔ لیکن پاکستان کے قانون میں ان کو کافر قرار دلوانا ہماری اہم ترجیحات میں شامل ہے اس لئے ہم اپنے نمائندوں کو پارلیمنٹ میں بھیجتے ہیں اور وہاں ہم نے جو ناموس صحابہؓ بل پیش کیا ہے وہ شیعہ کے کفر کو منوانے کی پہلی کڑی ہے۔

Marfat.com

خلاصہ کلام

حرمین شریفین میں شیعہ کا داخلہ روکنا امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے!

قارئین نے تاریخی دستاویز کے مقدمہ میں جو عنوانات کا مطالعہ کیا ہے اس سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ شیعہ کائنات کا بدترین اور غلیظ ترین کافر ہے۔ اس کے لئے ہم نے مفکر اسلام مولانا منظور الحق صدیقی کی طرف سے چار سو (۴۰۰) علماء کے دستخطوں سے شیعہ پر فتویٰ کفر کو من و عن نقل کیا ہے۔ گزشتہ دور کے [illegible] فتویٰ جات کے بعد تاریخی [illegible] اشاعت کے ساتھ ہی ——— دنیا بھر کے ہر مسلمان پر خواہ وہ کسی بھی سوسائٹی میں رہتا ہو، مسلمانوں کے کسی مکتب فکر سے متعلق ہو، فقہاء کے کسی طبقے سے اس کا رشتہ ہو لازم ہے کہ وہ زیر نظر تاریخی دستاویز کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے شہر ملک اور مسلک کے افراد کی تصدیق تحریری طور پر اس دستاویز کے ساتھ لف کر کے ہمیں روانہ کریں تاکہ 58 ملکوں کے مختلف، علماء اور مشائخ آئمہ حرمین کی آراء سامنے آجانے کے بعد تاریخی دستاویز کے حوالے سے عالم اسلام کے متفقہ فتاویٰ جات کا ایک دیوان ترتیب دیا جا سکے۔ بعد ازاں اسی فتاویٰ کی روشنی میں سعودی حکومت سے درخواست کی جائے کہ عیسائیوں، یہودیوں اور اب قادیانیوں کی طرح شیعہ کا داخلہ بھی اسلام کے غیر مسلم ہونے کی وجہ سے حرمین شریفین میں روک دے۔

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سپاہ صحابہ

24 دسمبر 1994ء

Marfat.com

تاریخی

کستاویز

شیعہ کتب کا آئینہ

Marfat.com

تاریخی دستاویز

پہلا باب

شیعہ اور عقیدہ توحید

و توہین باری تعالیٰ

الباب الاول

الشّیعةُ و عقیدةُ التوحیدِ

Chapter I

The Shias and the faith of oneness of Allah Almighty

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی سترہ (17) کتابوں کے تیس (30) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الأصول
من
الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

نهض بنشره وتدعه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الناشر

دار الكتب الإسلامية

الجزء الأول

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

Marfat.com

اللہ کی طرف بدا یعنی جھوٹ کی نسبت کا اقرار

بنسبة البداء (الكذب) الى الله

BIDA (GOD TELLS A LIE) A SHI'ATE DOCTRINE

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

٩ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن الحسن بن محبوب ، عن عبدالله بن سنان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : ما بدا لله في شيء إلا كان في علمه قبل أن يبدو له .

١٠ ـ عنه ، عن أحمد ، عن الحسن بن عليّ بن فضّال ، عن داود بن فرقد ، عن عمرو بن عثمان الجهنيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله لم يبد له من جهل .

١١ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، عن منصور بن حازم قال : سألت أباعبدالله عليه السلام هل يكون اليوم شيء لم يكن في علم الله بالأمس ؟ قال : لا ، من قال هذا فأخزاه الله ، قلت : أرأيت ما كان وما هو كائن إلى يوم القيامة أليس في علم الله ؟ قال : بلى قبل أن يخلق الخلق .

١٢ ـ عليٌّ ، عن محمد ، عن يونس ، عن مالك الجهنيّ قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : لو علم الناس ما في القول بالبداء من الأجر ما فتروا عن الكلام فيه .

١٣ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن بعض أصحابنا ، عن محمد بن مروالكوفيّ أخي يحيى ، عن مرازم بن حكيم قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : ما تنبّأ نبيٌّ قطّ ، حتّى يقرّ لله بخمس خصال : بالبداء والمشيئة والسجود والعبوديّة والطاعة .

١٤ ـ وبهذا الإسناد ، عن أحمد بن محمد ، عن جعفر بن محمد ، عن يونس ، عن جهم ابن أبي جهمة ، ممّن حدّثه ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله عزّ وجلّ أخبر محمداً صلى الله عليه وآله بما كان منذ كانت الدّنيا ، وبما يكون إلى انقضاء الدّنيا ، وأخبره بالمحتوم من ذلك واستثنى عليه فيما سواه .

١٥ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الريّان بن الصلت قال : سمعت الرضا عليه السلام يقول ما بعث الله نبيّاً قطّ إلا بتحريم الخمر وأن يقرّ لله بالبداء .

١٦ ـ الحسين بن محمد ، عن معلّى بن محمد قال : سئل العالم عليه السلام كيف علم الله ؟ قال : علم ونا ، وأراد وقدّر وقضى وأمضى ؛ فأمضى ما قضى ، وقضى ما قدّر ، وقدّر ما أراد ، فبعلمه كانت المشيئة ، و بمشيئته كانت الإرادة ، و بإرادته كان التقدير ، وبتقديره كان القضاء ، وبقضائه كان الإمضاء ؛ والعلم متقدّم على المشيئة ، والمشيئة

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

ترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی

Marfat.com

شیعہ کا بناء اسلام میں کلمہ طیبہ کا انکار

انکار اهل تشیع للکلمة الطیبة من بناء الاسلام

REFUSAL OF KALIMAH TAYYABA BY SHI'ITE

عن ... جعفر قال بنی الاسلام علی خمس الولایه ... الزکوٰة وصوم شهر رمضان والحج.

... عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس الصلوٰة والصوم والحج والولایة ولم ینادبشیٔ مثل الولایة یوم الغدیر.

... عن عیسی بن السری قال قلت لابی عبد الله علیه السلام ما بنیت علیه دعائم الاسلام اذا انا اخذت بها زکی عملی ولم یضرنی جهل ما جهلت بعده فقال شهادة ان لا الٰه الا الله وان محمدا رسول الله والاقرار بما جاء به من عند الله وحق فی الاموال من الزکاة والولایة التی امر الله عز وجل بها ولایة آل محمد فان رسول الله قال من مات ولم یعرف امام زمانه مات میتة جاهلیة قال الله عز وجل اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فکان علی ثم صار من بعد علی الحسن ثم من بعد الحسن الحسین ثم من بعد الحسین علی بن الحسین ثم من بعد علی بن الحسین محمد بن علی ثم هکذا یکون الامر ان الارض لا تصلح الا بامام ومن مات ولم یعرف امامه مات میتة جاهلیة اما انه لیس ما یکون احد کم الی معرفته اذا بلغت نفسه هکذا وقال بیده الی صدره ویقول جئت قد عرفت علی امر حسن.

... عن ابی الجارود قال قلت لابی جعفر یابن رسول الله ... قی لکم وانقطاعی الیکم وموالاتی ایاکم قال فبسط یده فقال بایعت علی هذا قال فقلت فانی اسئلک مسئلة تجیبنی فیها فانی رجل ضعیف قلیل المشی ولا استطیع زیارتکم کل ... فقال هات حاجتک قلت اخبرنی بدینک الذی

فرمایا۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ ولایت نماز۔ زکوٰۃ روزہ۔ رمضان کا اور حج۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ نماز۔ زکوٰۃ۔ روزہ۔ حج اور ولایت اور کسی کا ان میں سے اس طرح اعلان نہیں کیا گیا جس طرح ولایت کا اعلان روز غدیر کیا گیا تھا۔

راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا مجھے بتایئے کہ اسلامی مشروں کی بنیاد کس چیز پر ہے تاکہ ان کو اختیار کر کے میرا عمل پاک ہو جائے اور اس کے بعد جہالت مجھے نقصان نہ دے۔ فرمایا گواہی دینا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان تمام باتوں کا اقرار کرنا جو آنحضرت خدا کی طرف سے لائے ہیں اور اپنے مال میں زکوٰۃ کو حق سمجھنا اور وہ ولایت جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ ولایت آل محمد ہے اور رسول اللہ نے فرمایا ہے جو شخص مر گیا اور اس نے اپنے امام کو نہ پہچانا۔ تو وہ کفر کی موت مرا اور خدا نے فرمایا ہے۔ اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی۔ اور ان اولی الامر کی۔ جو تم میں سے ہوں۔ وہ علی ہیں پھر حسن پھر حسین پھر علی بن حسین پھر محمد بن علی پھر اسی طرح یہ امر جاری رہے گا۔ روئے زمین کی اصلاح نہیں ہو سکتی مگر امام سے۔ جو شخص مر گیا اور امام کو نہ پہچانا۔ وہ کفر کی موت مرا۔ تم میں سے ہر ایک معرفت امام کا اس وقت زیادہ محتاج ہو گا۔ جب اس کا دم یہاں تک پہنچے گا۔ (وقت مرگ) اور اشارہ کیا اپنے صدر کی طرف اور کہے گا پس وقت معلوم ہوا۔ کہ میں اچھے عقیدہ پر تھا۔

ابو الجارود نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا یا ابن رسول اللہ آپ جانتے ہیں جو محبت مجھے آپ سے ہے اور آپ کے دشمنوں سے بیزار قطع تعلق ہے اور خصوصیت کے ساتھ آپ سے محبت ہے۔ فرمایا ہاں میں نے کہا میں ایک مسئلہ دریافت کرتا ہوں۔ مجھے جو ... میں اندھا ہوں چلنے کی طاقت کم رکھتا ہوں۔ اس لئے آ...

Marfat.com

ان اقرنها بها وبدء بالصلوة قبلها وقال رسول الله
من صلاة تذهب الذنوب قلت الذى يليها فى
افضل قال الحج قال الله عز وجل ولله على
الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا.
ومن كفر ان الله غنى عن العالمين وقال رسول الله الحجة
والعمرة افضل من عشرين صلاة نافلة والطواف بهذا
البيت طوافا واحدا فيه السبوعة واحسن ركعتيه غفر الله
له وقال فى يوم عرفة ويوم مزدلفة ما قال قلت فما
ذا يجب قال الصوم قلت وما لى الصوم وما أخر ذلك
جميع قال قال رسول الله الصوم جنة من النار قال
قلت فاى الصدقة افضل الاشياء ما اذا انت فانك لم تكن
عند توبة دون ان يرجع فيه فتؤديه اليهم فالصلاة
والزكوة والحج والولاية ليس يقع شئ من كانها دون
بعض الصوم اذا فاتك او قصرت او سافرت فيه
ويبتلى به فانه ايام غيرها او جزيت ذلك الذنب بصدقة
او فداء عليك وليس من تلك الاربعة شئ يصيبك
صدقة غيره قال ثم قال ذروة الامر وسنامه و
مفتاحه وباب الاشياء ورضا الرحمن الطاعة
للامام بعد معرفته ان الله عز وجل يقول من
يطع الرسول فقد اطاع الله ومن تولى فما ارسلناك
عليهم حفيظا اما لو ان رجلا قام ليله وصام نهاره
وتصدق بجميع ماله وحج جميع دهره ولم يعرف
ولاية ولى الله فيواليه ويكون جميع اعماله بدلالته
اليه ما كان له على الله جل وعز حق فى ثوابه ولا
كان من اهل الايمان ثم قال اولئك المحسن منهم
ما عليهم من سبيل خلهم الله الجنة بفضل رحمته.

قال قلت لابى عبد الله اخبرنى بدعائم الاسلام
التى لا يسع احدا التقصير عن معرفة شئ منها الذى

کے بعد اس کا ذکر کیا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے۔ زکوٰۃ گناہوں کو دور کرتی ہے میں نے کہا۔ اس کے بعد کون افضل ہے۔ فرمایا حج خدا نے فرمایا ہے خدا کے لئے ان لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج فرض کیا گیا ہے جو وہاں پہنچنے کی قدرت رکھتے ہیں۔
اور جس نے انکار کیا تو اللہ دونوں عالموں سے بے پروا ہے۔ اور رسول اللہ نے فرمایا۔ کہ ایک حج مقبول ہزار نفل نماز سے اور جو خانہ کعبہ کا طواف کرے سات مرتبہ سات بار گھومے اور دو رکعت اچھے طریقے سے ادا کرے۔ تو اللہ اس کے گناہ بخش دے گا اور آنحضرت نے یوم عرفہ اور یوم مزدلفہ کے بارے میں فرمایا میں نے کہا حج کے بعد کون افضل ہے۔ فرمایا روزہ۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے۔ روزہ سپر ہے آتش دوزخ سے پھر فرمایا افضل اشیاء وہ ہے۔ کہ جب وہ تم سے فوت ہو جائے۔ تو اس کے سوا چارہ کار نہ ہو کہ اس کو بجالایا جائے اور بعینہٖ ادا کیا جائے۔ نماز۔ زکوٰۃ حج اور ولایت ایسی عبادتیں ہیں۔ کہ کوئی شے ان کی قائم مقام نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ادائے کفارہ کا ذریعہ بن سکتی ہیں لیکن روزہ اگر فوت ہو جائے۔ یا قضا ہو یا ماہ رمضان میں مسافر ہو۔ تو جو روزے قضا ہو جائیں۔ تو دوسرے وقت ان کو ادا کیا جا سکتا ہے۔ اور اس گناہ کا بدلہ صدقہ سے ہو جائے گا۔ اور قضا بجالانا ضروری نہ ہوگا۔ لیکن ان چار کے لئے ایسا نہیں۔ پھر فرمایا۔ امر الٰہی کی پیروی یا بندی اس کی کنجی اور باعث رضائے رحمٰن طاعت امام ہے اس کی معرفت کے بعد۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے روگردانی کی تو کہا اے رسول! ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا آگاہ ہو اگر کوئی شخص قائم اللیل اور صائم النہار ہو۔ اور اپنا تمام مال راہ خدا میں دے دے اور تمام عمر حج کرے۔ لیکن ولایت ولی اللہ کو نہ پہچانتا ہو۔ اور اس کے اعمال اس کی رہنمائی میں نہ ہوں۔ تو اللہ کے نزدیک نہ اس کا کوئی ثواب ہے۔ اور نہ وہ اہل ایمان سے ہے۔ پھر فرمایا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار ہیں۔ اللہ ان کو اپنی رحمت سے داخل جنت کرے گا۔
راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا مجھے اسلام کے وہ ستون بتائیے جن میں کسی چیز کی کنجائش نہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی چیز کم ہو

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن جامع جمیع علوم عقلیہ و نقلیہ ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸

Marfat.com

اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفر کے شرائط!

امام باقر نے فرمایا ہماری محبت ایمان ہے ہمارا بغض کفر ہے

شروط الا یمان والکفر عند الشیعہ الا ثنا عشریة

قال ابوجعفر حبنا ایمان وبغضنا کفر.

PRINCIPLES OF FAITH PERTAINING TO IMAN AND KUFR. OUR OBEDIENCE IS IMAN AND OUR DISOBEDIENCE IS INFEDILITY. SAID IMAM BAQIR.

وہ اطاعت میں ہمارے غلام ہیں اور امر دین میں ہمارے عیال ہیں لوگوں کو چاہیئے کہ وہ یہ بات غائب لوگوں تک پہنچا دیں

۱۱ - عَلِيٌّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: نَحْنُ الَّذِينَ فَرَضَ اللهُ طَاعَتَنَا، لَا يَسَعُ النَّاسُ إِلَّا مَعْرِفَتَنَا وَلَا يَعْذِرُ النَّاسُ بِجَهَالَتِنَا. مَنْ عَرَفَنَا كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ أَنْكَرَنَا كَانَ كَافِرًا وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنَا وَلَمْ يُنْكِرْنَا كَانَ ضَالًّا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْهُدَى الَّذِي افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ طَاعَتِنَا الْوَاجِبَةِ فَإِنْ يَمُتْ عَلَى ضَلَالَتِهِ يَفْعَلِ اللهُ بِهِ مَا يَشَاءُ.

۱۱- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم وہ ہیں جن پر اللہ نے اپنی اطاعت فرض کی ہے لوگوں کو چاہیئے ہماری معرفت کے چادہ نہیں اور ہم سے جاہل رہنا قبول نہ ہوگا جس نے ہم کو پہچانا وہ مومن ہے اور جس نے اقرار نہ کیا وہ کافر ہے اور جس نے ہم کو نہ پہچانا لیکن انکار نہ کیا وہ گمراہ ہے جب تک اس ہدایت کی طرف نہ لوٹے جس کو اللہ نے ہماری اطاعت واجبہ کی صورت میں فرض کیا ہے پس اگر وہ اسی گمراہی کی حالت میں مر گیا تو اللہ جو سزا چاہے گا اسے دے گا۔

۱۲ - عَلِيٌّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ أَفْضَلِ مَا يَتَقَرَّبُ بِهِ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ: أَفْضَلُ مَا يَتَقَرَّبُ بِهِ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ وَطَاعَةُ أُولِي الْأَمْرِ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: حُبُّنَا إِيمَانٌ وَبُغْضُنَا كُفْرٌ.

۱۲- راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا - بندے کے لئے تقرب الی اللہ کا بہترین ذریعہ کیا ہے فرمایا خداوند عالم کی اطاعت اس کے رسول کی اطاعت اور اولی الامر کی اطاعت۔ فرمایا امام محمد باقر نے ہماری محبت ایمان ہے اور ہمارا بغض کفر۔

۱۳ - مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: أَعْرِضُ عَلَيْكَ دِينِيَ الَّذِي أَدِينُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ، قَالَ: فَقَالَ: هَاتِ. قَالَ: فَقُلْتُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالْإِقْرَارَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَأَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِمَامًا فَرَضَ اللهُ طَاعَتَهُ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ الْحَسَنُ إِمَامًا فَرَضَ اللهُ طَاعَتَهُ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ الْحُسَيْنُ إِمَامًا فَرَضَ اللهُ

Marfat.com

اہل تشیع کے دین کی تعریف!

علیؓ اور انکے بعد حسنؓ" حسینؓ امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی یہی اللہ اور اس کے ملائکہ کا دین ہے

تعریف الدین عند الاثنا عشریة: علی ثم الحسن والحسین وعلی ائمة فرض الله طاعتهم هذا دین الله ودین ملائکته

DEFINITION OF ISLAM BY SHI'ATE "ALI" ؓ HAZRAT "HASSAN" ؓ AND HAZRAT HUSSAIN ؓ ARE IMAMS AND GOD HAS MADE THEIR OBEDIENCE OBLIGATIORY)

طَاعَتَهُ . ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ إِمَاماً فَرَضَ اللهُ طَاعَتَهُ حَتَّى انْتَهَى الأَمْرُ إِلَيْهِ . ثُمَّ قُلْتُ : أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللهُ . قَالَ : فَقَالَ : هَذَا دِينُ اللهِ وَدِينُ مَلاَئِكَتِهِ .

۱۳۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا میں اپنا عقیدہ جس پر خدا بدلہ دے گا آپ کے سامنے پیش کروں۔ فرمایا۔ بیان کرو۔ میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور محمد اس کے عبد و رسول ہیں اور اقرار ان تمام باتوں کا جو خدا کی طرف سے لے کر آئے اور یہ کہ علی امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے اس کے بعد حسنؑ امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے ان کے بعد حسینؑ اور ان کے بعد علی بن الحسینؑ اور ان کے بعد آپؑ امام ہیں اور ان سب کی اطاعت اللہ نے فرض کی ہے حضرت نے فرمایا یہی اللہ اور اس کے ملائکہ کا دین ہے۔

١٤ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ؑ قَالَ : قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ؑ : اعْلَمُوا أَنَّ صُحْبَةَ الْعَالِمِ وَاتِّبَاعَهُ دِينٌ يُدَانُ اللهُ بِهِ وَطَاعَتَهُ مَكْتُبَةٌ لِلْحَسَنَاتِ مِمْحَاةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَذُخْرَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرِفْعَةٌ فِيهِمْ فِي حَيَاتِهِمْ وَجَمِيلٌ بَعْدَ مَمَاتِهِمْ .

۱۴۔ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جان لو صحبت عالم اور اس کی پیروی وہ دین ہے جس کی جزا اللہ دے گا اور اس کی اطاعت سے نیکیاں حاصل ہوں گی اور بدیاں محو ہوں گی اور ذخیرۂ حسنات ہے مومنین کے لئے اور ان کے درجات کی بلندی ہے ان کی زندگی میں اور رحمت خدا ہے بعد ان کے مرنے کے۔

١٥ - مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ ؑ : إِنَّ اللهَ أَجَلُّ وَأَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعْرَفَ بِخَلْقِهِ ، بَلِ الْخَلْقُ يُعْرَفُونَ بِاللهِ . قَالَ : صَدَقْتَ ، قُلْتُ : إِنَّ مَنْ عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبّاً فَقَدْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَعْرِفَ أَنَّ لِذَلِكَ الرَّبِّ رِضاً وَسَخَطاً ، وَأَنَّهُ لاَ يُعْرَفُ رِضَاهُ وَسَخَطُهُ إِلاَّ بِوَحْيٍ أَوْ رَسُولٍ ، فَمَنْ لَمْ يَأْتِهِ الْوَحْيُ فَيَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَطْلُبَ الرُّسُلَ فَإِذَا لَقِيَهُمْ عَرَفَ أَنَّهُمُ الْحُجَّةُ وَأَنَّ لَهُمُ الطَّاعَةَ الْمُفْتَرَضَةَ ، فَقُلْتُ لِلنَّاسِ : أَلَيْسَ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ هُوَ الْحُجَّةَ مِنَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، قُلْتُ : فَحِينَ مَضَى ﷺ مَنْ كَانَ الْحُجَّةَ ؟ قَالُوا : الْقُرْآنُ فَنَظَرْتُ فِي الْقُرْآنِ فَإِذَا هُوَ يُخَاصِمُ بِهِ الْمُرْجِئُ وَالْقَدَرِيُّ وَالزِّنْدِيقُ الَّذِي لاَ يُؤْمِنُ بِهِ حَتَّى يَغْلِبَ الرِّجَالَ بِخُصُومَتِهِ ، فَعَرَفْتُ أَنَّ الْقُرْآنَ لاَ يَكُونُ حُجَّةً إِلاَّ بِقَيِّمٍ ، فَمَا قَالَ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ كَانَ حَقّاً ، فَقُلْتُ لَهُمْ : مَنْ قَيِّمُ الْقُرْآنِ ؟ قَالُوا ابْنُ مَسْعُودٍ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

مترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی

مشہور آفسٹ پریس کراچی

Marfat.com

اسلام کے بنیادی رکن کا انکار
الانکار رکن الاسلام الاساسی الکلیۃ

DENIAL OF THE FUNDAMENTAL PRINCIPLE OF ISLAM.

منهاج فحلاله حلال الى يوم القيامة وحرامه حرام الى يوم القيامة ولا اولوالعزم من الرسل عليهم السلام

نبی جو انبیاء مراد ہیں عیسیٰ) ان کے بعد آئے انہوں نے شریعت عیسوی پر عمل کیا ان کے بعد حضرت محمد مصطفےٰ قرآن لے کر آئے اور ان کی شریعت و سنت نبی پس حلال محمدی قیامت تک کے لئے حلال ہے اور حرام محمدی قیامت تک کے لیے حرام ہے پس یہ ہیں اولوالعزم رسول

باب ۱۲

دعائم اسلام

۱۔ عن ابی جعفرؑ قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکاۃ والصوم والحج والولایہ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایہ۔

فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے نماز۔ زکوٰۃ صوم۔ حج اور ولایت اور اسلام اس شان سے کسی چیز کے ساتھ نہیں پکارا گیا جتنا ولایت کے ساتھ۔

۲۔ عن عجلان ابی صالح قال قلت لابی عبد اللہ اوقفنی علی حدود الایمان فقال شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ والاقرار بما جاء بہ من عند اللہ وصلوٰۃ الخمس واداء الزکوٰۃ وصوم شہر رمضان وحج البیت وولایۃ ولینا وعداوۃ عدونا والدخول مع الصادقین۔

راوی کہتا ہے میں نے ابو عبداللہ سے کہا مجھے حدود ایمان سے آگاہ کیجئے۔ فرمایا گواہی دینا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور حضرت جو کچھ خدا کی طرف سے لائے اس کا اقرار پنجگانہ نماز اور زکوٰۃ دینا اور ماہ رمضان کا روزہ اور بیت اللہ کا حج ہمارے ولی کی ولایت کا اقرار اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنا اور صادقین کے ساتھ رہنا۔

۳۔ عن الصادق علیہ السلام قال اتانی الاسلام ثلاثۃ الصلوٰۃ والزکاۃ والولایۃ لا تصح واحدۃ منہن الا بصاحبتہا۔

فرمایا صادق آل محمدؐ نے اسلام کے بنیادی پتھر تین ہیں نماز زکوٰۃ اور ولایت ان میں سے کوئی بغیر اپنے دو کے صحیح نہیں۔

۴۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایۃ فاخذ الناس باربع وترکوا ھذہ یعنی الولایۃ

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز زکوٰۃ صوم۔ حج اور ولایت اور اسلام کی سب سے نمایاں چیز ولایت ہے لوگوں نے چار کر لیا اور ولایت کو چھوڑ دیا۔

۵۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمسۃ اشیاء علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والحج والصوم والولایۃ قال زرارہ فقلت وای شیٔ من ذلک افضل فقال الولایۃ افضل لانہا مفتاحہن والوالی ھو الدلیل علیہن قلت ثم الذی یلی ذلک فی الفضل فقال الصلوٰۃ ان رسول اللہ قال الصلوٰۃ عمود دینکم قال قلت ثم الذی یلیہا فی الفضل قال الزکوٰۃ

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز۔ زکوٰۃ حج۔ روزہ اور ولایت زرارہ نے پوچھا ان میں افضل کون ہے۔ فرمایا۔ ولایت اس لئے کہ وہ ان سب کی کنجی ہے اور والی ان سب چیزوں کی طرف ہدایت کرنے والا ہے میں نے کہا اس کے بعد کون افضل ہے فرمایا۔ نماز۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ نماز تمہارے دین کا ستون ہے میں نے کہا اس کے بعد فرمایا زکوٰۃ خدا نے

Marfat.com

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ
حمایت اہلبیتؑ وقف رجسٹرڈ
شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

Marfat.com

آئمہ بطور الٰہ

ائمة ام آلهة

IMAMS AS GOD

جلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

۸۵

سریان حقیقت محمدیہ امت در ذرائد موجودات وافرادِ ممکنات پس آنحضرت در ذرات معلیاں موجود وحاضر است پس مصلی را باید کہ ازیں معنی آگاہ باشد وازیں شہود غافل نہ شود تا انوار قرب و اسرار معرفت منور و فائز گردد واظنہ اللمعات کتاب الصلوٰۃ بعض عارفین نے کہا ہے کہ تشہد میں یہ خطاب اس لئے ہے کہ حقیقت محمدیہ موجودات کے ذرہ ذرہ میں اور ممکنات کے ہر فرد میں سرایت کئے ہے پس حضور علیہ السلام نمازیوں کی ذات میں موجود اور حاضر ہیں نمازی کو چاہیے کہ اس معنی سے آگاہ رہے اور اس شہود سے غافل نہ ہو تاکہ قربت کے نور اور معرفت کے بھیدوں سے واقف ہو جائے غرضکہ سنی اور شیعہ علماء نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ محمد وآل محمد علیہم السلام ہر جگہ حاضر وناظر ہیں اور یہ ان ہی کی صفت ہے ذکر خدا کی صفت ہے کیونکہ خداوند کریم وہ ذات ہے لایجری علیہ زمان ولا یشتمل علیہ مکان خدا پر نہ زمانہ گزرتا ہے کیونکہ زمانہ سفلی اجسام پر زمین میں رہ کر گزرتا ہے ان کی عمریں ہوتی ہیں جیسے چاند سورج انسان وغیرہ لہذا خدا کو ہر جگہ حاضر ناظر کہنا بے دینی ہے یہ صفت محمد وآل محمد علیہم السلام کی ہے اور ان میں یہ صفت بالذات نہیں بلکہ بعطاء الٰہی ہے اور اس کو ماننا عین ایمان ہے مولائے کائنات کا ایک وقت میں چالیس جگہ حاضر ہونا حیات رسالت میں ثابت ہے جناب مولائے امیرالمومنین نے فرمایا ہے۔ مومن۔ منافق۔ کافر۔ مشرک کوئی آدمی نہیں مرتا جب تک میں اس کے سرہانے جاکر حکم نہ دوں ایک وقت میں روئے زمین پر کتنی موتیں واقع ہو رہی ہیں ہر جگہ علی موجود ہے اور جب نکیرین قبر میں آتے ہیں تو سرہانے مولا کی کرسی لگتی ہے فرشتے تیرا رب کون ہے کہتا کون ہے دین کیا ہے قبلہ کیا ہے اور امام کیا ہے کتاب کیا ہے ان تمام سوالوں کے جواب کے بعد جب میت بتا دیتی ہے اللہ میرا رب ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا نبی ہے اور اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے اور کعبہ میرا قبلہ ہے جناب علی میرا پہلا امام ہے اور امام حسن سے لیکر امام مہدی علیہ السلام تک نام بتا دیتا ہے اس وقت فرشتے پوچھتے ہیں۔ مَاتَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ۔ صحیح بخاری باب الیت اور شکواۃ باب الیت کیا کہتا ہے تو اس مرد کے بارے میں یعنی پانچوں سوالوں کے جواب دینے پر نجات ہی نجات ہے اگر پوچھ کر یہ کرسی پر بیٹھنے والا کون ہے صاحب عرفان مومن فوراً بتا دے گا یہ میرا مولا علی ہے ایک وقت میں کتنی قبریں بنتی ہیں روئے زمین پر اور ہر جگہ مولا قبر میں تشریف لاتے ہیں امام زین العابدین نے فرمایا جہاں اور جب مجلس امام حسین علیہ السلام بپا ہوتی ہے چہار دہ

Marfat.com

ربّ علی ہیں

(رب علی ہیں قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہیں)

علی ھوالرب! حیث ذکر فی القرآن الرب فا المراد بہ صاحب الکوثر "علی"

ALI IS GOD

(SHIA BELIEF)

جلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

۶۶

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے کس معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمود رسولخدا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؑ ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علیؑ) کو اب بھی مصائب میں پکارتا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مشکل کشا پروردش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالمین سے قبل تخلیق کے ساتھ اور نیز بعد میں ہر زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلاتا ہے یہ موجود تھے۔ جناب عبداللہ اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں اَنَا وَعَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ میں اور علی ایک نور سے ہیں لہٰذا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب یہ دونوں تھے تو نورِ فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے یا تمام مخلوق کی تمام مخلوق کی جس نے پکارا اس اور جس نے بھی پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا اِدھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دِل گیوی رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اور حضرت علیؓ میں فرق

الفرق بین اللہ سبحانہ و تعالی ، وبین علی بن ابی طالبؓ

A DIFFERENCE BETWEEN GOD ALIMGIITY AND ALI(RA)

جلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

۶۰

محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام محمد و آل محمد علیہم السلام کا وجود صرف آدم نسل آدم نہیں ہوا بلکہ خلقت آدم سے پہلے ان کا وجود تھا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ اَلَمْ کُنْتُ مِنَ الْعَالِمِیْنَ تو نے تکبر کیا یا تو عالمین سے ہے۔ اس وقت تین ہستیاں تھیں۔ آدم ملک شیطان۔ آدم کو سجدہ ہے ملک اور شیطان کو حکم سجدہ ہے لہذا عالمین تینوں سے نہیں بلکہ ان سے پہلے ہیں۔ اور عالمین سوائے خدا کے کسی کے تابع نہیں آدم اور ملک عالمین سے تابع۔ اور آدم کا انکاری ابلیس ہے عالمین یہی ہستیاں تھیں عالمین جمع ہے عالی کی اور عالی ہے ذات محمدؐ کی لفظ عالمین بتاتا ہے کہ آدم اور اولاد آدم سے قبل محمدؐ جیسے اور محمدؐ بھی تھے اور وہ ہیں آل محمدؐ محمدؐ و آل محمدؐ قبل آدم تھے اور اولاد آدم کے ساتھ ہیں اولاد آدم کے بعد ہوں گے لحجت قبل الخلق ومع الخلق وبعد الخلق حجت مخلوق سے پہلے مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد ہے اللہ اور ہے حجت اور ہے اللہ حجت نہیں اور حجت اللہ نہیں ہے فرمان رسول ہے نحن حجج اللہ ہم اللہ کی حجت ہیں یہی مخلوق سے پہلے اور مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد ہیں جب یہ مخلوق سے پہلے اور مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے بعد تو سرزمین مکہ اور مدینہ میں لباس بشر میں آنے کے بعد یہ وجود میں نہیں آئے اور زمین میں آکر کام کرنے لگے بلکہ عبداً پہلے سے فرائض عبدیت ادا کرتے رہے ہیں۔ قال علی علیہ السلام فی بعض خطبہ انا عندی مفاتیح الغیب لا یعلمہا بعدی رسول اللہ الا انا و الذی نفسی المذکور فی صُحُف الاولی انا صاحب خاتم سلیمان۔ انا والی الحساب أنا صاحب الصراط والموقف أنا قاسم الجنۃ والنار أنا آدم الاوّل انا نوح الاول انا آیۃُ الجبار انا حقیقت الاسرار أنا مورق الاشجار انا مر لغر الاثمار أنا مفجر العیون انا مُجری الانہار أنا خازن العلم انا لمودع الحلم أنا امیر المومنین انا عین الیقین انا حجۃ اللہ فی السمٰوات والارض۔ جناب علی علیہ السلام نے اپنے بعض خطبات میں ارشاد فرمایا ہے میں وہ ہوں جسکے پاس غیب کا علم ہے جو نہیں بعد رسول میرے بعد کوئی نہیں جانتا۔ میں وہ ذوالقرنین ہوں جس کا ذکر صحف اولیٰ میں ہے میں خاتم سلیمان کا مالک ہوں میں یوم حساب کا مالک ہوں میں صراط اور میدان حشر کا مالک ہوں میں قاسم جنت والنار ہوں میں اول آدم ہوں میں اول نوح ہوں میں جبار کی آیت ہوں میں اسرار کی حقیقت ہوں میں درختوں کو پتوں کا لباس دینے والا ہوں۔ میں پھلوں کا پکانے والا ہوں میں چشموں کو جاری کرنے والا ہوں میں نہروں کو بہانے والا ہوں میں علم کا خزانہ ہوں میں حلم کا پہاڑ ہوں میں امیر المومنین ہوں میں سرچشمہ یقین ہوں میں زمینوں اور آسمانوں

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان

مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

Marfat.com

ولایت علی کے اقرار کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے

لا یکون مسلماً من لم یقر بولایۃ علی رضی اللہ عنہ

IT IS OBLIGATORY TO ACCEPT ALI'S WILAYA FOR A MUSLIM.

من زاد عشرا... یحبنی ویبغض هذا یعنی علیا - اسد الغابہ میں براۃ بن عازب سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ صحابہ نے رسول پاکؐ سے عرض کیا۔ یا نبی فرمایئے کیا ہر ایک لا الہ الا اللہ کہنے والا مومن ہے۔ فرمایا ہماری فداوت سے یہود و نصاریٰ کے ساتھ ملحق کر دیتی ہے۔ تحقیق تم لوگ ہر گز جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ جب تک مجھ سے محبت نہ کرو گے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہو اور مجھ سے بغض رکھتا ہو کاذب ہے۔ وفی تفسیر الامام انہ لا یقول مسلما من قال ان محمدا رسول اللہ فاعترف بہ ولم یعترف علیا وصیہ وخلیفتہ من بعدہ وقال ان تمام الاسلام بالاعتقاد ولایۃ علی ولا ینفع الاقرار بالنبوۃ مع جحود امامۃ علی کما لا ینفع الاقرار بالنبوۃ مع جحود نبوۃ محمد۔ تفسیر امام حسن عسکریؑ میں ہے کہ امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ جناب محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کے اقرار سے اور صرف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک علی کے وصی جانشین اور افضل امت ہونے کا اقرار نہ کرے۔ تکمیل اسلام اقرار ولایت علی سے ہی ہے اور انکار امامت علی کفر ہے۔ نبوت محمدؐ کا کوئی فائدہ نہیں جس طرح منکر نبوت کو اقرار توحید کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ ترمذی جلد دوم عن ابن عباس قال نظر رسول اللہ الی علی فقال لا یحبک الا مومن ولا یبغضک الا منافق۔ جناب ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول پاکؐ نے حضرت علیؓ کی طرف نظر فرما کر فرمایا کہ اے علی تجھ سے ساتھ وہی محبت رکھے گا جو مومن اور تیرے ساتھ بغض رکھے گا منافق۔ اچھی طرح معلوم ہو گیا مندرجہ بالا احادیث سے کہ صحابہ کے لئے مسلم و مومن ہونے کے لئے توحید۔ نبوت کے اقرار کے ساتھ ساتھ نسبت اہل بیت رسولؐ کا اقرار کرنا بھی واجب تھا۔ جو ان تینوں شرائط میں سے کسی ایک سے پھر جانے نبوت و محبت اہل بیت کا اقراری۔ توحید کا انکاری۔ توحید، نبوت کا اقراری محبت اہل بیت کا انکاری۔ وہ ذات رسولؐ ایمان سے خارج بلکہ قیامت تک دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے ان تینوں کا اقرار لازم ہے اور ان تینوں کے مجموعہ کا نام ہے کلمہ طیبہ۔ لہٰذا جنہوں نے زیارت رسولؐ کی اور رسول پاکؐ کے دست مبارک پر بیعت کر کے ان تینوں کلمات کا اقرار کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہوئے اور ان پر کلمات پر وفات پائی وہ ہیں صحابی رسولؐ۔ ان کی توہین کرنے والا، ان کو قتل کرنے والا۔ ان کو بے گھر کرنے والا۔ ان کو سب کرنے والا۔ ان کو گالیاں دینے والا اسلام سے خارج ہے کیونکہ یہ صحابہ رسولؐ بڑی منزلت کے مالک تھے۔ ہمارے سمجھانے کے چاہے ہزار دلیلوں کی طاقت جمع ذہنیت سمٹ کر ایک مقام پر آ جائے لیکن پھر بھی یہ مقام صحابہ کے بال کے ہم پلہ بھی نہیں ہو سکتا۔ رسالت مآبؐ کا ارشاد گرامی ہے۔ عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

Marfat.com

تیرھویں صدی کے اکابر علماء امامیہ کی

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

تالیف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

لاہور ۸

Marfat.com

توحید باری تعالیٰ اور انکار

الکفر بتوحید اللہ تعالیٰ

DENIAL OF TAWHEED.

کی ہے کہ خدا نے لوگوں کو روز الست اپنی معرفت پر پیدا کیا ہے اور توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلِيٌّ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيُّ اللّٰهِ پر یہاں تک وا توحید ہے اور اگر امامت امیر المومنینؑ کا اقرار نہیں کیا ہے خدا کی وحدانیت کا اس اقرار درست نہیں ہے اور وہ مشرک ہے۔

ایضاً بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے خداوند عالم کے اس ارشاد اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا کی تفسیر میں روایت ہے یعنی جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ان کا کفر زیادہ ہوا تو ممکن نہیں کہ خدا ان کو بخشے اور نہ ان کی راہ خیر و نجات کی جانب ہدایت فرمائے گا حضرتؑ نے فرمایا کہ یہ آیت اول و دوم و سوم کے حق میں نازل ہوئی ہے جو ابتدا میں زبانی ایمان لائے پھر کافر ہو گئے یعنی اپنے کفر کو ظاہر کیا جس وقت کہ پیغمبر خداؐ نے ان پر ولایت امیر المومنینؑ پیش کیا اور فرمایا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ یعنی جس کا میں مولا اور حاکم ہوں اُس کے علی مولا اور پیشوا ہیں۔ پھر جب حضرتؐ نے ان کو بیعت کرنے کے لئے فرمایا تو مجبوراً زبان سے اقرار کیا اور بیعت بھی کی۔ اس کے بعد جبکہ پیغمبر نے رحلت فرمائی تو بیعت سے پھر گئے اور کفر میں ترقی حاصل کی اور ان لوگوں پر جنہوں نے غدیر خم میں امیر المومنینؑ سے بیعت کی تھی سختی کی کہ فلاں کی بیعت کریں، یا امیر المومنینؑ پر بیعت کے لئے سختی کی لہٰذا اس گروہ کے لئے قطعی خیر و نیکی اور ایمان کا حصہ باقی نہیں رہا اور اس آیت اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَ اَمْلٰى لَهُمْ (پ ۲۶ سورہ محمدؐ آیت ۲۵) کی تفسیر میں فرمایا کہ بیشک جو لوگ دین سے برگشتہ ہو گئے اپنے پیچھے لوٹ گئے یعنی اسی حالت کفر پر جس پر کہ تھے اس کے بعد جبکہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی شیطان نے ان کے لئے ضلالت کو زینت دی اور ان کی آرزوئیں دراز کر دیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ وہ اول و دوم و سوم ہیں۔ امیر المومنین کی ولایت اختیار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے

ایضاً انہی حضرتؑ نے اس ارشاد رب العزت وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (پ ۱۷ سورہ الحج آیت ۲۰) کی تفسیر میں فرمایا یعنی جو شخص امر حرام کا

Marfat.com

جلد اول

از مبلغات تفسیر کبیر

منہج الصادقین

فی الزام المخالفین

از تصنیفات عارف ربانی

ملا فتح اللہؒ کاشانی

با مقدمہ و پاورقی و تصحیح کامل آقای حاج میرزا ابوالحسن شعرانی

با کشف الایات صحیح

بسرمایه

کتابفروشی اسلامیه

تہران خیابان بوذرجمہری تلفن ۲۱۹۶۶

حق چاپ بااین حواشی محفوظ است...

چاپ افست اسلامیه

Marfat.com

متعہ پروردگار کی سنت ہے (استغفر اللہ)

المتعة من سنت الله (استغفر الله)

HUTTA IS THE PRACTICE OF GOD.

(۴۹۴) سورۃ النساء ۔ ۴ (ج۲)

کرده وهر که مخالفت آن کند مخالفت من کرده وهر که مخالفت من کند مخالفت خدا کرده وهر که مخالفت خدا کرده از اهل دوزخ باشد. وبباید که متعه امریست که حقتعالی مر ایشان مخصوص ساخته بجهت شرف من بر غیر من از انبیای سابق هر که یکبار در مدت عمر خود متعه کند از اهل بهشت باشد وهر گاه متمتع ومتمتعه باهم بنشینند فرشتهٔ برایشان نازل گردد وحراست ایشان کند تا آنکه از آن مجلس برخیزند واگر باهم سخن کنند سخن ایشان ذکر وتسبیح باشد وچون دست یکدیگر را بدست گیرند هر گناهی که کرده باشند از انگشتان ایشان ساقط شود وچون یکدیگر را بوسه نهند حقتعالی بهر بوسهٔ حجی وعمرهٔ برای ایشان بنویسد وچون خلوت کنند بهر لذتی و شهوتی حسنهٔ برای ایشان بنویسند مانند کوههای برافراشته. پس از آن فرموده که جبرئیل مرا گفت یارسول الله ﷺ حقتعالی میفرماید که چون متمتع ومتمتعه برخیزند وبغسل کردن مشغول شوند درحالتیکه عالم باشند بآنکه من پروردگار ایشانم واین متعه سنت من است بر پیغمبر من و من باملائکه خود گویم ای فرشتگان من نظر کنید باین دو بندهٔ من که برخاسته اند وبغسل کردن مشغولند ومیدانند که من پروردگار ایشانم گواه شوید بر آنکه من آمرزیدم ایشان را وآب بر هیچ موئی از بدن ایشان نگذرد مگر که حقتعالی بهر موئی ده حسنه برای ایشان بنویسد ودهسیئه محو کند ودرجه رفع نماید. پس امیر المؤمنین ؑ برخاست وگفت «انا مصدقك» من تصدیق کنده ام ترا یارسول الله ﷺ چیست جزای کسیکه دراین باب سعی کند؟ فرموده «له اجر هما» مر اورا باشد اجر متمتع ومتمتعه. گفت یارسول الله اجر ایشان چه چیز است؟ فرمود چون بغسل مشغول شوند بهر قطرهٔ آب که از بدن ایشان ساقط شود حقتعالی فرشتهٔ بیافریند که تسبیح وتقدیس او سبحانه کند، وثواب آن از برای غاسل ذخیره باشد تا روز قیامت. ای علی هر که این سنت رسول را کبیر دواحیای آن نکند از شیعهٔ من نباشد ومن از او بری باشم. ونیز در روایت آمده که رسول خدای ﷺ روزی با اصحاب نشسته بود و از هر جانب سخنی میگذشت واز جمله سخن متعه در میان آمد آنحضرت فرمود ای مردمان هیچ میدانید که متعه را چه فضیلت وثوابست؟ گفتند نه یارسول الله فرمود جبرئیل اکنون بر من نازل شد و گفت ای محمد حق ترا سلام می رساند و بتحیت واکرام مینوازد و ـ می فرماید که امت خودرا بمتعه کردن امر کن که آن از سنن صالحان است هر که روز قیامت بمن رسد ومتعه نکرده باشد حسنات او بقدر ثواب متعه ناقص باشد، ای محمد همی که مؤمن صرف متعه کند نزد خدای افضل از هزار درهم است که در غیر آن انفاق نماید. ای محمد در بهشت جمعی از حورالعین هستند که حقتعالی ایشان را از برای اهل متعه آفریده ای محمد چون مؤمنی مؤمنهٔ را عقد متعه کند از جای خود بر نخیزد تا که حق تعالی او را بیامرزد ومومنه را

Marfat.com

الجزء الثانی

اَلْأَنْوَارُ النُّعْمَانِيَّةُ

تألیف

اَلْعَالِمُ الْجَلِيْلُ الْمُحَدِّثُ الْمُبَجَّلُ السَّيِّدُ نِعْمَةُ اللّٰهِ الْمُوْسَوِيُّ الْجَزَائِرِيُّ

اَلْمُتَوَفّٰى سَنَةَ ۱۱۱۲

بِتَحْقِيْقِ

اَلْحَاجِّ مُحَمَّدٍ بَاقِرٍ كَابَجِي حَقِيْقَتْ
شَارِعِ تَرْبِيَتْ

اَلْحَاجِّ سَيِّدْ هَادِيْ سَبْحَانِي هَاشِمْ
سَوْقُ الْمَجَلِّ الْجَامِعِ

تبریز
ایران

مَطْبَعَةُ «شَرَكَتْ چَاپ»

Marfat.com

(بانی مذہب شیعہ)

عبد اللہ ابن سبا نے امامت کے واجب ہونے اور علی کے سچا رب ہونے اور نبوت سے آگے کا دعویٰ کیا تھا

اول من اظهر القول بوجوب امامة على عبد الله بن سبا وان عليًا هو الاله حقًا

ABDULLAH - ABIN - SABAH MAINTAINED THE INDISPENSABILITY OF IMAMAT AND CLAIMED THAT ALI WAS THE TRUE LORD

الانوار النعمانیہ جلد دوم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

-٢٣٤- نور فی بیان الفرق وادیانها ج ٢

وخالفه لامر قام به وحل فيه ؛ ولا يرى الله في الاخرة ، والعبد خالق لفعله ؛ ومرتكب الكبيرة لامؤمن ولا كافر ، واذا مات بلاتوبة يخلد في النار ، ولا كرامات للأولياء ، ويجب على الله رعاية ماهو الأصلح ؛ والأنبياء معصومون ، وشارك ابوعلي في هذا كله ابا هشم ثم انفرد عنه بأن الله تعالى عالم بذاته بلا ايجاب صفة هي علم ولا حالة توجب العالمية وكونه تعالى سميعاً بصيراً معناه انه حي لاآفة به ويجوز الإبلام للعوض

ومنهم البهشمية انفرد ابو هاشم عن ابيه بامكان استحقاق الذم والعقاب بلامعصية مع كونه مخالفا للاجماع والحكمة ؛ وبأنه لاتوبة عن كبيرة مع الإصرار على غيرها عالما بقبحه ؛ ويلزمه ان لايصلح إسلام الكافر مع أدنى ذنب أصر عليه ؛ ولاتوبة مع عدم القدرة فلا يصح توبة الكاذب عن كذبه بعد ما صار أخرس ؛ ولاتوبة الزاني عن زناه بعد ماجب ، ولا يتعلق علم واحد بمعلومين على التفصيل ؛ وفيه أحوال لامعلومة ؛ ولامجهولة ولا قديمة ولا حادثة ، قال الأمدي هذا تناقض اذلا معنى لكون الشئ حادثا الا انه ليس قديماً ولا لكونه مجهولا الا انه ليس معلوما

الفرقة الثانية من الفرق الاسلامية الشيعة ، وهم الذين شايعوا عليا عليه السلام وقالوا انه الإمام بعد رسول الله صلى الله عليه وآله بالنص ، امّا جليا و إمّا خفيا ؛ واعتقدوا ان الإمامة لاتخرج عنه وعن اولاده ؛ فان خرجت فامّا بظلم يكون من غيرهم ، وإمّا ببيعة منه اومن أولاده ، وهم اثنان وعشرون فرقة أصولهم ثلاث فرق ، غلاة ، وزيدية ، وإمامية ، أمّا الغلاة فثمانية عشر

السبائية قال عبدالله بن سبا لعلي عليه السلام أنت الإله حقا فنفاه علي عليه السلام الى المدائن ، وقيل انه كان يهوديا فأسلم ، وكان في اليهودية يقول في يوشع بن نون وصي موسى مثل ماقال في علي ، وقيل انه أول من أظهر القول بوجوب امامة علي ، ومنه تشعبت أصناف الغلاة ؛ وقال ابن سبا ان عليا عليه السلام لم يمت ولم يقتل ؛ وانما قتل ابن ملجم شيطانا تصور بصورة علي وعلي عليه السلام في السحاب ؛ والرعد صوته ، والبرق ضوئه ، وانه ينزل بعد هذا الى الأرض ويملأها عدلا ؛ وهؤلاء يقولون عند سماع الرعد عليك السلام

Marfat.com

نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابوبکر ہو

ان الرب الذی خلیفة نبیه ابوبکر لیس ربنا ولا ذلك النبی نبینا .

WE NEITHER ACCEPT THAT GOD NOR PROPHET WHOSE SUCCESSOR IS ABU-BAKR .

الانوار النعمانیہ جلد دوم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

۲۷۸ — نور فی حقیة دین الامامیة — ج ۲

الصفات ذاتیة واعترض شیخهم فخر الدین الرازی علیهم بأنه (بان خ) قال ان النصاری کفروا لأنهم قالوا ان القدماء ثلثة والاشاعرة أثبتوا قدماء تسعة

أقول فالاشاعرة لم یعرفوا ربهم بوجه صحیح بل عرفوه بوجه غیر صحیح فلا فرق بین معرفتهم هذه وبین معرفة باقی الکفار لأنه ما من قوم ولا ملة الا وهم یدینون بالله سبحانه ویثبتونه ؛ وانه الخالق سوی شر ذمة شاذة وهم الدهریة القائلون وما یهلکنا الا الدهر ؛ وأسوء الناس حالا المشرکون اهل عبادة الأوثان ومع هذا فهم انما یعبدون الأصنام لتقربهم الی الله سبحانه زلفی کما حکاه عنهم فی محکم الکتاب بطریق الحصر فتکون الأصنام وسائل لهم الی ربهم ، فقد عرفوا الله سبحانه بهذا الباطل وهو کون الاصنام مقربة الیه وکذلك الیهود حیث قالوا عزیر ابن الله ، والنصاری حیث قالوا المسیح بن الله ، فهما قد عرفاه سبحانه بأنه رب ذو ولد فقد عرفاه بهذا العنوان ؛ وکذلك من قال بالجسم والصورة والتخطیط ؛ وذلك لما عرفت فی أول الکتاب من أن الکل قد طلبوا معرفته وخاضوا بحار وحدانیته وکانت مضایق وعرة وسبلا مظلمة ، فمن کان له دلیل عارف عرف الله سبحانه ، ومن کان دلیله أعمی مثله خاض معه بحار الظلمات ؛ ومازاده کثرة السیر الا بعداً ، فالاشاعرة ومتابعوهم أسوء حالا فی باب معرفة الصانع من المشرکین والنصاری ، وذلك ان من قال بالولد او الشریك لم یقل انه تعالی محتاج الیهما فی ایجاد أفعاله وابداع محکماته ، فمعرفتهم له سبحانه علی هذا الوجه الباطل من جملة الأسباب التی أوزعت خلودهم فی النار مع إخوانهم من الکفار ، وأفادتهم الکلمة الاسلامیة حقن الدماء والأموال فی الدنیا ؛ فقد تبایننا وانفصلنا عنهم فی باب الربوبیة ؛ فربنا من تفرد بالقدم والأزل وربهم من کان شرکاؤه فی القدم ثمانیة

ووجه آخر لهذا لا أعلم الا انی رأیته فی بعض الأخبار وحاصله انا لم نجتمع معهم علی إله ولا علی نبی ولا علی امام ، وذلك انهم یقولوا ان ربهم هو الذی کان محمد صلی الله علیه وآله خلیفته بعده ابوبکر ونحن لا نقول بهذا الرب ولا بذلك النبی بل نقول ان الرب الذی خلیفة نبیه ابوبکر لیس ربنا ولا ذلك النبی نبینا ووجه آخر لکنه جواب عن

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنے ایک جام پہ نازاں تھا ساقیا — چودہ پیالے ہیں چھلکنے لگا کیا
بتائے رستا ہدایت کے میناروں کا پتا — بلاغ کا نکلیں دُر افشاں دسارا
خورشید مدینہ مرا، نجف شرف میں ہے!
محمل کربلا میں مہ مرا سامانی نجف میں ہے!

چودہ (۱۴) ستارے

(معہ اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالاتِ زندگی

مؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مروج یگانہ فخر العلماء حضرت علامہ الحاج مولانا مفتی سید نجم الحسن صاحب قبلہ
قائد اعلیٰ، پاکستان مجلس علماء، ممبر ججی کمیٹی مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

لاہور

Marfat.com

شیعت کے (۱۴) چودہ خدا

اربعة عشر (١٤) آلهة للشيعة الاثنا عشرية !!

FOURTEEN SELF CREATED GODS OF SHI'ITE.

چودہ ستارے (مصنفہ) از سید حکم الحسن' مہر چ کیلی مرکزی حکومت پاکستان ملی اسلامیہ کتب خانہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

ہوتے نہ گر ازل میں یہ چودہ ستارے ہادی
یہ مشتِ خاک ہوتی آدم نہ سے رہنما کی

چودہ ستارے سے مراد حضرات چہار دہ معصومین علیہم السلام ہیں جن میں سرِ فہرست انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و شفیع روزِ جزا خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا اور بارہ امام علیہم السلام شامل ہیں۔ یہ وہ ذوات ہیں جو خالق کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں۔ یہ جب عالمِ ظہور میں تھے، انھوں نے ملائکہ کو تسبیح و تمجید کا سبق دیا۔ جبریل کو علم معرفت سے بہرہ ور کیا۔ آدم و حوا جو گرے ہوئے آسمانوں کی طرح بے وقعت ہو چکے تھے انھیں شرفِ انسانیت ہی تو یہ کے ذریعے عروج و فروغ بخشا، اور جب عالمِ ظہور میں آئے تو عقولِ انسانی کو علم و معرفت کی جلا دے کر چمکایا، گمراہوں کو رہبری کا جادۂ مستقیم بتایا۔ جنت میں جانے کا راستہ دکھایا۔

ان کی مدح سرائی کے لیے زبانِ قدرت ناطق۔ ان کے مناصب حالات کے لیے اوراقِ قرآن شاہد۔ انسان کی کیا مجال کہ ان کے کشفِ حالات کے لیے قلم اٹھا سکے۔ حالات و اوصاف ان کے کہے جا سکتے ہیں جن کی کوئی معلوم اور حقیقت آشکار ہو، اور جن کو دنیا میں آزاد زندگی بسر کرنے کا موقع ملا ہو۔ یہ وہ ذوات ہیں جن کے سمجھنے سے عقلِ انسانی قاصر اور فہمِ انسانی معذور ہے۔ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے دعائے توفیق اور کتب کی مدد سے لکھا ہے مجھے ہرگز اس کا دعویٰ نہیں کہ میں ان حضرات کے حالات کا ایک شمہ بھی لکھ سکا ہوں۔ بہر حال احباب کی خواہش تھی کہ میں ان کے حالات قلم بند کروں۔ اس لیے قلم اٹھایا اور جو کچھ بن سکا لکھ دیا۔ ع

گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

میں نے اس کی پوری سعی کی ہے کہ واقعات صحیح الفاظ و عبارت موجز و مختصر اور حالات درست لکھے جائیں۔ تاریخ ولادت و شہادت کی صحت پر بھی پوری توجہ صرف کی جائے اور میں نے اس کی سعی بلیغ میں بھی دریغ نہیں کیا کہ صحیح تاریخ منظرِ عام پر لائی جائے۔ میں نے اپنی بساط کے مطابق اس کی بھی کوشش کی ہے کہ جو واقعات بعض معاصرین نے غیر مناسب لکھ دیئے ہیں وہ بھی صاف ہو جائیں اور اعتراض

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہذا بصائر للناس وھدی ورحمۃ لقوم یوقنون

کل آدمیوں کے لئے یہ کھلی دلیلیں ہیں اور ان لوگوں کے لئے
جو یقین رکھتے ہیں ہدایت اور رحمت ہے

منتخب

بصائر الدرجات

ترجمہ و تالیف

الفاضل الجلیل محمد ثقہ بن نذیر محمد الشاسوی الباکستانی

الناشر

مکتبۃ الساجد نشر و اشاعت کراچی پاکستان

Marfat.com

حضرۃ علیؓ کی خدائی کا اعلان کھلا کفر و شرک

الا دعاء بالا لوهية على كرم الله وجهه (كفر و شرك واضح)

A DECLARATION OF ALI'S DIVINE ATTRIBUTES.

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۲۲

انا بجتيبات وانا تتن من حديد دانا
عبد الله و اخو رسول الله ص، و انا
امين الله وخازنه وعينه سره وجابه
ووجهه وصراطه وميزانه وانا الحاشر
الى الله فانا كلمة الله التي
يجمع بها المتفرق ويفرق بها المجتمع
وانا اسماء الله الحسنى وامثاله العليا
وآياته الكبرى وانا صاحب الجنة
وصاحب النار وانا قسيم النار وانا خازن
الجنان وصاحب الاعراف وانا اعرف
السيمين وبيدي المقيمين وآية
الناصبين ولسان الناطقين وخاتم
الوصيين ووارث النبيين وخليفة رب
العالمين وصراط ربي المستقيم وفيطاطه
والحجة على اهل السموات والارضين
وما فيهن وما بينهما انا احكم الله بين

کئی بار حملہ کروں گا کئی بار انتظام کروں گا میں
عجیب غریب سلطنتوں کا مالک ہوں گا میں رب
کا قرن ہوں میں اللہ کا بندہ ہوں رسول اللہ کا
بھائی ہوں میں امین اللہ ہوں اللہ کا خزانچی
اس کے راز کی صندوق اس کا پردہ چہرہ
صراط اور میزان ہوں میں اللہ کی طرف لانا
کرنے والا ہوں۔ میں اللہ کا وہ حکم ہوں جس
سے الگ لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں میں اللہ کے
اسمائے حسنہ ہوں اور اس کے بلند امثال ہوں اور
اس کے آیات کبریٰ ہوں میں جنت اور دوزخ
کا مالک ہوں، بہشتی کو بہشت اور جہنمی کو جہنم
میں ٹھہراؤں گا، جنتیوں کی شادی میں کراؤں گا
جہنمیوں کو عذاب میں دوں گا ہر ایک طرف تمام
خلق لوٹ کر آئے گی میں وہ اياب ہوں جس کے
پاس موت کے بعد ہر چیز آئے گی۔ میں تمام خلق
سے حساب لوں گا میں صاحب صفات ہوں اعراف
پر میں اذان دوں گا۔ میں سورج کرنے والا ہوں میں
دابۃ الارض ہوں میں جہنم کی تقسیم کرنے والا ہوں
جنت کا خزانچی ہوں میں صاحب اعراف ہوں میں
المومنین متقین کا سردار ہوں سابقین کی آیت ہوں
بولنے والے کی زبان ہوں خاتم الوصیین ہوں انبیاء
کا وارث ہوں رب العالمین کا خلیفہ ہوں اپنے رب کا
صراط مستقیم ہوں زمینوں اور آسمانوں والوں کے

Marfat.com

خدائی صفات کے حامل امام

الائمة يتمتعون بالصفات الالوهية

POSSESSION OF DIVINE ATTRIBUTES BY IMAM.

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الپاکستانی

۲۲

إِنْشَاءُ خَلْقِكُمْ وَأَنَا الشَّاهِدُ يَوْمَ
الدِّينِ وَأَنَا الَّذِي عَلِمْتُ بِهِمُ الْمَنَايَا
وَالْبَلَايَا وَالْقَضَايَا وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَ
الْأَنْسَابِ وَاسْتَغْظَتْ آيَاتُ النَّبِيِّينَ
الْمُسْتَعْيِنِينَ الْمُسْتَغْيِظِينَ وَأَنَا صَاحِبُ
الْعَصَا وَالْمِيسَمِ وَأَنَا الَّذِي سُخِّرَتْ لِي
السَّحَابُ وَالرَّعْدُ وَالْبَرْقُ وَالظُّلَمُ وَالْأَنْوَارُ
وَالرِّيَاحُ وَالْجِبَالُ وَالْبِحَارُ وَالنُّجُومُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَأَنَا الَّذِي أَهْلَكْتُ عَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ
الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا وَأَنَا
الَّذِي ذَلَّلْتُ الْجَبَابِرَةَ وَأَنَا صَاحِبُ
مُدْيَنَ وَفِرْعَوْنَ وَمُنْجِي مُوسَى (ع)
وَأَنَا أَهْلَكْتُ الْقُرُونَ الْأُولَى وَأَنَا نَاجِي الْأُمَّةِ
وَأَنَا فَارُوقُهَا وَأَنَا الَّذِي أَحْصَيْتُ كُلَّ
شَيْءٍ عَدَدًا بِعِلْمِ اللَّهِ الَّذِي اسْتُودِعْتُهُ
وَبَصَّرَنِي الَّذِي أَسْرَّهُ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَسَرَّهُ النَّبِيُّ (ص) إِلَيَّ وَأَنَا
الَّذِي اخْتَلَبَنِي رَبِّي اسْمَهُ وَكَلِمَتَهُ وَ
عِلْمَهُ وَفَهْمَهُ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ فَأَيْنَ تَرَوْنَ
قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ
أَنِّي أُشْهِدُ بِكَ عَلَيْهِمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مُبْتَدِئًا
وَخَتْمًا

میں پیدائش تمہاری کا اور میں گواہ ہوں روز
جزا کے اور میں وہ ہوں جو علم رکھتا
ہوں بلایا، قضایا، فصل الخطاب اور انساب کا
اور میں نے انبیاء کی آیات کو یاد کیا ہوا ہے
میں عصا و میسم کا مالک ہوں میں وہ ہوں جس کے
لیے بادل، رعد و بجلی، تاریکی اور روشنیاں
ہوائیں، پہاڑ، سمندر، ستارے، سورج اور چاند
تابع کر دیے گئے ہیں میں وہ ہوں جس نے عاد، ثمود
اصحاب الرس اور بہت ساری قوموں کو ہلاک کیا
ہے میں وہ ہوں جس نے بڑے بڑے جابروں کو ذلیل
کیا ہے میں صاحب مدین ہوں فرعون کو میں نے
ہلاک کیا، موسیٰ کو میں نے نجات دی میں ہی پہلے کا
قرن ہوں میں فاروق امت ہوں میں ہادی ہوں
میں وہ ہوں جس نے ہر چیز کو ایک ایک کر کے گن
لیا ہے، اللہ کے اس علم کے ساتھ جو مجھے ودیعت
کیا گیا ہے اور اس راز کے ذریعے جس کو اللہ نے
محمد کی طرف بھیجا اور اس راز کو نبی نے مجھے آشکار کیا میں وہ
ہوں جسے میرے رب نے اپنا نام، کلمہ، علم اور فہم عطا کیا
اے لوگو! جو کچھ چاہو میرے سے پہلے مجھ سے پوچھ
لو اے اللہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں ان پر تیری
وجہ سے، نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت گو اللہ

ابتدا و اختتام میں اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور اس کے امر کی اتباع کرتے ہیں،

Marfat.com

ریاض المصائب جدید

مصنف
عمدۃ الذاکرین عالیجناب
مولانا سید ریاض الحسن صاحب قبلہ

ناشران
امامیہ کتب خانہ مغل حویلی
اندرون موچی دروازہ حلقہ نمبر ۲، لاہور

Marfat.com

خود ساختہ کلمہ کا اقرار اور تمام ملائکہ علیہم السلام کی توہین

الاقرار بکلمة مختلفه واهانة جميع الملائكه

AN ACCEPTANCE OF SELF CREATED KALIMAH AND INSULT OF AN ANGELS.

کھڑے کل لشکر کو [redacted] اب لوگ سمجھے کہ یہ ابن عباسؓ نہیں ہیں، بلکہ خود علیؑ ابن ابی طالب ہیں اور شاید اسی استقلال کو دیکھ کر رسولؐ نے ہمیشہ علمداری کا عہدہ انھیں کے سپرد کیا۔ اس لیے کہ علمدار کی قوت پر فوج کی قوت موقوف ہے۔ اگر علمدار سے کسی وقت سستی ظاہر ہو تو فوج لڑ نہیں سکتی۔ یہی وجہ تھی کہ ہر غزوہ میں علم ان ہی جناب کے ہاتھ میں ہوتا تھا، لطف یہ ہے کہ قیامت کے دن بھی اس خدمت کو سلب نہیں کیا، علمداری کے عہدے کے واسطے انھیں کا انتخاب ہوگا، شان اس علم کی یہ ہوگی کہ طول میں ہزار سال کی راہ تک بلند اور قبضہ اس کا نقرئی ہوگا، اور وسط کا حصہ زمرد سبز کا سنان یاقوت سرخ کی تین پھریرے ہوں گے، ایک نور کا دنیا کے مشرقی حصے کو گھیرے ہوئے۔ دوسرا مغرب میں تیسرا خانۂ کعبہ کو اپنے سائے میں لیے ہوئے اور اس پھریرے پر تین سطریں قلم قدرت سے لکھی ہوں گی۔ پہلے میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، دوسرے میں الحمد اللہ رب العالمین اور تیسرے میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔ ملائکہ کو حکم ہوگا کہ اس علم کو اٹھائیں۔ جب کوئی ملک نہ اٹھا سکے گا تو دہن قدرت سے آواز آئے گی۔ این اسد اللہ الغالب۔ کہاں ہیں شیر خدا علیؑ ابن ابی طالبؑ اس ندا کو سن کر وہ جناب مجمع محشر سے اٹھیں گے اور اس علم کو جسے ملائکہ نہ اٹھا سکتے ہوں گے، مثل گلدستے کے لیے ہوئے پھریرا سر پر علم کی طرح لہراتا ہوا، صراط پر سے عبور کریں گے۔ کوئی نبی مرسل اور ملک

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ أَدْعُوْا إِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

(سورہ یوسف)

کہہ دو کہ میرا راستہ یہ ہے میں اور میرے پیرو (دونوں) مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا (ہر نقص سے) پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں

کتابِ مستطاب

اصولُ الشریعۃ

فی

عقائدِ الشیعۃ

از افاداتِ عالیہ

صدرالمحققین سلطان المتکلمین محجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ محمد الحسینی

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر

مکتبۃ السلطین، کوٹ فرید سرگودھا

قیمت [illegible] روپے

Marfat.com

علیحدہ کلمہ طیبہ کا اقرار

الاقرار بكلمة غير الكلمة الطيبة .

AN ACCEPTANCE OF SEPERATE KALIMAH.

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ از شیخ محمد حسین نجفی العصر صدر موتمر علماء شیعہ پاکستان

۴۲۲

دارین اور مخالفت کو موجب ہلاکت کونین جانتے ہیں۔ اور ان کے مقابلین کو اس منصب جلیل کا نااہل اور مقام اہلبیت کا غاصب سمجھتے ہیں۔ مگر یہ فرقہ دیگر تمام غیر اثنا عشری فرقوں کی طرح ائمہ طاہرین کی خلافت و امامت کا منکر ہے۔ وہ ان معصوم و مقدس ہستیوں سے روحانی رشتہ توڑ کر آل رسول کے مخالفین سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے۔ اور اپنی لوگوں کو اپنا دینی و دنیوی ہادی و راہنما اور آں حضرت کے خلفاء اور خلق کے پیشوا مانتا ہے۔ اور یہ امر عیاں را چہ بیاں کا مصداق ہے مسئلہ امامت کے تمام مباحث کو بالتفصیل دیکھنے کے خواہشمند حضرات ہماری کتاب "اثبات الامامت" کی طرف رجوع فرمائیں۔

نواں فرق عقیدۂ افضلیت ہم نہ صرف یہ کہ ائمہ اہل بیت کو تمام امت محمدیہ سے اشرف و افضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاء کے سوا باقی تمام مخلوق تو درکنار دوسرے انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین نے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ دیگر جمہور اہل سنت کی طرح اپنے تئیں کو ائمہ طاہرین سے افضل سمجھتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف خطاکار بلکہ شرعی تعزیر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ الدہلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء مقصد اول میں لکھتے ہیں "ہر کہ مرتضےٰ را بتفصیل دہد بر شیخین مبتدع است و مستحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علیؑ) کو شیخین (ابوبکر و عمر) پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے۔ مگر یاں ہم ہمارے کرم فرماؤں کی نظر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین مگر ائمہ طاہرین کا درجہ مرتبت دیگر تمام کائنات سے افضل ماننے والے قابل گردن زدنی اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر الحاکمین۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمہ شہادت، توحید و رسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَافَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر تمام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید و رسالت پر مشتمل ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ عبادت و ولایت کو جائزہ جزو کلمہ نہیں سمجھتے لیکن ہم کلمہ طیبہ کے اس جزو کو اسلام کا جزو مکمل و متمم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت اکمال دین (الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ) سورہ ششم ملاحظہ ہو۔

گیارھواں فرق تقلید شخصی ہم فروع دین میں صحت و قبولیت اعمال کے لئے تین باتوں میں سے کسی ایک بات کو مکلف کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ (۱) خود مجتہد ہو (۲) کسی جامع الشرائط مجتہد کا مقلد ہو۔ (۳) یا پھر محتاط ہو اور موارد و مواقع احتیاط کو سمجھ کر اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت مخالف ہے اسی لئے یہ غیر مقلد گروہ کہا جاتا ہے۔ اور اس نے تقلید شخصی کی رد میں بڑی بڑی ضخیم کتب تالیف کی ہیں بطور مثال شاہ نذیر حسین محدث دہلوی کی کتاب "معیار الحق" دیکھی جا سکتی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

قرمایا رسولِ خدا نے کہ :
"میرے اہلِ بیتؑ کی مثال
کشتیِ نوحؑ کی مانند ہے
جو اس میں سوار ہوا نجات
پا گیا جو رہ گیا اک
غرق
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل
اے علیؑ
تو اور
تیرے
شیعہ
کامیاب ہیں

Marfat.com

من گھڑت کلمہ کی تصریح

التصریح باالکلمۃ المخترعۃ

EXPLANATION OF SELF CREATED KALIMAA

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

۳۲۵

توحید و رسالت کے ساتھ اقرار ولایت کو ضروری سمجھا اور یہ کہا
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ
خلیفۃ بلا فصل ۔

سُنّی خلفاء کا غلبہ عارضی تھا میں نے یہ بھی بھانپ لیا کہ سُنّی خلیفوں کا اقتدار ان کی مادّی حکومتوں سے وابستہ ہے ورنہ روحانی حکومت میں ان کو کوئی منصب حاصل نہیں ان کو عارضی طور پر غلبہ حاصل رہا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ بعد یہ تسلّط اور غلبہ دوسروں کے ہاتھ آگیا۔ مگر شیعہ خلیفوں کی شان یہ ہے کہ ان کو حکومت ارضی کے بغیر ہی وہ سلطانی نصیب ہے کہ آج تک دنیا میں ان کا سکہ جاری ہے۔ کروڑوں دلوں پر ان کی حکمرانی ہے۔ پس میں نے عارضی غلبہ پر دائمی غلبہ کو فوقیت دی۔

میں نے مغضوب علیہم کی راہ ترک کردی میں نے صحیح بخاری میں خاتون جنت سیدۃ النساء العالمین کی ناراضگی سُنّی خلفاء کے خلاف اس شدت سے محسوس کی کہ سیدہؑ نے ان سے تادم وفات کلام کرنا مناسب نہ سمجھا۔ پھر مجھے رسولؐ کی حدیث بھی بخاری میں ملی کہ جس نے فاطمہؑ کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا میں یہ بھی جانتا تھا کہ رسولؐ کی ناراضگی خدا کے غضب کا سبب ہے لہٰذا مجھے ہوذی "مغضوب علیہم" کے نعرے میں نظر آئے جبکہ ہر رکعت نماز میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے میں دعا کرتا تھا کہ اے خدا مجھے سیدھی راہ پر قائم رکھ جو ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر تیرا انعام ہوا نہ کہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے کلام ربانی کے اس دعائیہ اقتباس کی لاج رکھنے کے لئے میں نے ضروری سمجھا

Marfat.com

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار
لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں
اظہار کلمة غير كلمة المسلمين .
لا اله الا الله محمد رسول الله ليس بدليل الايمان .
SEPERATE KALIMAH TAYYABA (SELF MADE) INSTEAD OF ORIGINAL ISLAMIC KALIMA TAYYABA.

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب شہادت میں صاف اعلان کیا کہ
"علی سے جو محبت رکھنا ضروری دین و جزو ایمان کہا جاتا ہے یہ
بالکل غلط ہے۔ صوفی لوگ جو ان کو ہادی اسلام اور پیشوا اور
اولیائے کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکا ہے۔
(کتاب مذکور ص ۱۳۹-۱۴۰)
رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب علی المرتضیٰ علیہ
السلام کو "ایمان کل" اور خیر البریہ کے القابات سے نوازیں اور
ان کی سنت کی پیروی کے جھوٹے دعویدار ان کے بغض کو شرط
ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل تسنن کی شرط قرار دیں۔ میرے
ضمیر نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل تسنن کو چھوڑ دینے پر
شدید دباؤ ڈالا۔ لہٰذا بے اختیار ایمان پر ایمان لے آیا۔ اور نفاق
کے بت کو توڑ کر اعلان کر دیا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل"

سُنّی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

میں نے خدا کی عطا کردہ عقلی صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے بغور فیصلہ کر لیا کہ جب سنیوں کا کلمہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دور حاضر میں احمدی اس کلمہ کو کے باوجود کافر ہیں لہٰذا سمجھ لیا کہ اس کلمے کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ لہٰذا قرآن میں "الکلمہ طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں لہٰذا طیب کلمات تین ہوں گے پس

Marfat.com

محرف کلمہ طیبہ کا اقرار

الا قرار بكلمة الشهادتين المحرفة ..

AN ACCEPTANCE OF CHANGED KALIMAH TAYYABA.

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

علیؑ ولی اللہ تحریرًا اور تقریرًا ثابت ہے"

پس جب احادیث سے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم عام تحریرًا و تقریرًا ثابت ہے کہ توحید و رسالتؐ کے ساتھ علیؑ کی امامت خلافت اور وصایت کا اقرار کیا جائے تو اس تیسرے عہد کو کلمہ میں شامل کرنا عین اطاعت خدا و رسولؐ ہے اور اس کی مخالفت بلا جواز ہے یہی وجہ ہے کہ اس ولایت کو مسلم و منافق میں کسوٹی بنایا گیا اور ترمذی شریف اور دیگر کتب صحاح کی روایات کے مطابق منافق و مسلم کی پہچان بغض علیؑ سے کی جاتی تھی۔

ہم اگر غور و انصاف کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ موحد کی پہچان لا الہ الا اللہ سے ہوتی ہے۔ مسلم کی پہچان محمد رسول اللہؐ سے ہوتی ہے اور مومن و منافق میں تمیز علی ولی اللہ سے ہوتی ہے۔

پس سید عقیل حیدر رام اقبال نے جو دلیل بیان کی ہے دل کو لگتی ہے کہ اقرار "ولایت علویہ" کے بعد منافقت کا قلع قمع از خود ہو جاتا ہے لہٰذا کوئی منکر ولایت یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ حضورؐ کے بعد کوئی دوسرا نبیؐ آئے گا۔ بلکہ وہ سلسلہ امامت کو سلسلہ ہدایت سمجھتا ہے مگر جو منکر ولایت ہوتے ہیں کبھی وہ دبے الفاظ میں کہہ جاتے ہیں کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو ہوتا" مگر کچھ سال بعد لا الہ الا اللہ محمد رسول" کہنے والے نفس خاتم النبیا کی پروا کئے بغیر غلام احمد جیسے سنی عالم کی نبوت فاسقہ پر ایمان لا کر

Marfat.com

مسلمانوں کے کلمہ طیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طیبہ کا اعلان

انکار الکلمۃ الطیبۃ واعلان کلمۃ الشیعیۃ المخترعۃ

DENIAL OF ISLAMIC KALIMAH TAYYABA AND DECLARATION OF SELF MADE KALIMAH.

مِنْ نَفْسِہٖ قَالُوْا بَلٰی قَالَ اَللّٰھُمَّ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ ۔ فرمایا جس کا میں مولا ہوا کرتا تھا اس کا حیدر کرارؓ مولا ہے ۔

جب علیؓ کا ہاتھ پکڑ کے مَنْ کُنْتُ مَوْلَا کہا تو آوازِ قدرت آئی میرے محبوب! ایسے نہیں کچھ ہاتھوں سے بھی کر کے دکھا۔ مسند ابو طیالسی سے پڑھتا ہوں، صـ۲۳ سے پڑھتا ہوں، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا نے تبرکات کا صندوق منگایا کھول کر اس سے ایک پگڑی نکالی مَنْ عَلِیٌّ عَمَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ وَلَاعلیؓ فرماتے ہیں کہ غدیر خم پر رسولِ خدا میرے سر پر پگڑی کے پیچ آپ باندھ رہے تھے جب آخری پیچ باندھ رہے تھے تو عرشِ اعظم سے آواز آئی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا کہ میں نے آج دین مکمل کر دیا اور نعمت پوری کر دی لا تو خدا کے بندے! لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دین ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بھی دین ہے مگر کامل تب ہوتا ہے جب عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہ آجائے ورنہ کامل نہیں ہوتا ۔

کہتے ہیں مولا کے معنی وہ نہیں ہیں جو تم کہتے ہو، میں کہتا ہوں جھگڑا کیسا پتہ کرو کہ حضورؐ کس معنی میں مولا ہیں جس معنی میں حضورؐ مولا ہوئے اسی معنی میں علیؓ بھی مولا ہوں گے ۔ بخاری شریف صـ پہلی جلد ـــــ صفحہ نمبر ۳۲۳ ـــــ

حضرت ابوہریرہ راوی ۔ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اِنَّ النَّبِیَّ قَالَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ اِلَّا وَاَنَا اَوْلٰی بِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ وَتَرَکَ مَالًا فَلْیَرِثْہُ عَصَبَتُہٗ مَنْ کَانُوْا وَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضِیَاعًا فَلْیَاْتِنِیْ فَاَنَا مَوْلَاہُ ۔ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا ، لوگ آتے کہ یا رسول اللہ! آپ اس کا جنازہ

Marfat.com

کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار

الاقرار بالتحریف فی الکلمة الطیبة .

AN ACCEPTANCE OF ALTERATION IN THE KALIMAH TAYYABA.

مبلغ اعظم ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی خوشاب

چہارت صدمرحان تھے۔ فرمایا اسے لے جا اور اپنے مال کے ساتھ اسے بھی رکھ دے۔ تیرا مال اس سے زیادہ ہو جائے گا۔ پھر فرمایا کہ فاطمہؑ کے بارے میں مجھے کوئی دخل نہیں ہے وہ خدا کی کنیز خاص ہے اس کا اختیار اسی کے دست قدرت میں ہے جسے چاہے دے۔ بہرکیف یہ عقد جناب فاطمہؑ کا علیؑ بن ابیطالب کے ساتھ ہوا۔ اولاً آسمان پر حکم خدا سے پہلی یا چھٹی ذی الحجہ کو ۲ ہجری میں زمین پر واقع ہوا۔

محمود فرشتہ کا آنا

منقول ہے کہ رسولؐ خدا بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک فرشتہ آیا جس کے چہرے میں نور تھے۔ حضرت نے فرمایا اے اخی جبرئیل میں نے کبھی اس ہیئت سے تم کو نہیں دیکھا تھا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں جبرئیلؑ نہیں ہوں میرا نام محمودؐ ہے۔ مجھے خداوند عالم نے بھیجا ہے کہ آپ کو اس کا پیام پہنچا دوں وہ یہ ہے کہ آپ ایک نور کو دوسرے نور کے ساتھ تزویج کر دیں۔ پوچھا کس کو کس کے ساتھ کہا ارشاد خدا یہ ہے کہ ہم نے آسمان پر علیؑ کا عقد فاطمہؑ کے ساتھ کر دیا ہے اب آپ بھی زمین پر دونوں کا عقد کر دیجئے فرمایا سمعاً و طاعۃً لہ و بہ مجھے منظور ہے۔ جب وہ فرشتہ یہ پیام پہنچا کے چلا تو آپ نے دیکھا کہ اس کے دونوں شانوں کے درمیان لکھا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ اَیَّدْتُّہٗ بِہٖ رسول خدا نے پوچھا کب سے یہ تمہارے شانوں کے درمیان لکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا چوبیس ہزار برس قبل آدمؑ کے۔

عقد جناب سیدہ سلام اللہ علیہا

رسولؐ اللہ نے جناب امیرؑ کو بلا بھیجا۔ جب آئے فرمایا اے علیؑ مجھے خدا کی جانب سے حکم ہوا ہے کہ تمہارا عقد فاطمہؑ کے ساتھ کر دوں۔ اے علیؑ! مہر کے لئے تمہارے پاس کیا ہے؟ عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ایک اسپ ایک شتر آب کش اور ایک خچر اور ایک زرہ ہے۔ فرمایا اسپ و تیغ جہاد کے لئے تمہارے واسطے ضروری ہے اور شتر آبکش کی بھی ہمیشہ حاجت ہے مگر زرہ کی تمہارے ایسے شجاع کے لئے ضرورت نہیں ہے۔ بغیر زرہ کے بھی تم دشمنوں پر غالب رہو گے۔ اسے لے جاؤ بیچ کے قیمت لے آؤ کہ جہیز فاطمہؑ کا سامان کیا جائے۔

جناب امیرؑ کا زرہ بیچنا اور جبرئیلؑ کا خریدنا

جب جناب امیرؑ زرہ لے کر بازار کی طرف چلے راہ میں ایک اعرابی سے ملاقات ہوئی اس

* بحار الانوار ج ۱۰ ص ۳۲۵۔

Marfat.com

Marfat.com

علیؓ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے

الا ستعانة بعلی لیس بشرک بل ھی سنة خاتم الانبیاء

TO ASK FOR HELP FROM ALI (RA) IS NOT A POLYTHEISM BUT A WAY OF THE HOLY PROPHET (SAW).

۴۱

یا درود کا مختصر کرنا تو "ص" ہر جگہ لکھا گیا ہے۔ حضرت کے لفظ کو لکھنا ضروری نہیں ہوتا حضرت جی! اور "صلی اللہ علیہ وسلم" کا جملہ ہمارے نزدیک ادھورا ہے۔ ہم ادھورا درود سپرد قلم کر کے ناراضگی رسولؐ مول لینا پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر دُم کٹا درود نہ بھیجا کرو۔ پھر یہ کہ درود کا حکم اس وقت ہے جب آپؐ کا نام نامی لیا جائے۔ تاہم اگر سرکار کے اسم گرامی کے بعد ہم نے "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" لکھنے میں کسی جگہ سہو کیا ہے تو ہم اس بھول کے لئے توبہ کرتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ سے اس کی معافی مانگتے ہیں۔ برادر عزیز! اگر خدائی عہدیداروں کے اقتدار و اختیار کو مان لینا، اللہ کے اقتدار اعلیٰ سے اس کی عملاً معطلی ہے تو یہ انداز فکر اور روش فہم انتہائی گھٹیا ہیں۔ خدائے قدوس کی بادشاہت، عظمت اور جلالت کا حقیقی اعتراف یہی ہے کہ اس کے مقرر کردہ اہل کاروں کی ہدایات کے مطابق اس کے قوانین کی اطاعت کی جائے۔ نہ کہ اس کے مقرر کردہ عمال سے بغاوت کر کے براہ راست حاکم اعلیٰ کی اطاعت کا زبانی دعویٰ کیا جائے۔

مفوضہ کے بارے میں جو اشارہ فاضل مجیب نے کیا ہے احقر نے اپنی کتاب "شیعہ مذہب حق ہے" میں اس کا جواب دے دیا ہے۔ باقی دشمن جلے یا مرے میں تو یا علی مدد! کہہ کر رزق، اولاد، صحت، نتیج حاجت بر آری مولا مشکل کشاؑ سے چاہوں گا میں اسے شرک نہیں سمجھتا، علیؑ سے مدد مانگنا میرے میرے نزدیک سنت انبیاؑ ماسبق ہی نہیں سنت خاتم الانبیاؐ ہے

marfat.com
Marfat.com

ادیانِ عالم اور فرقہ ہائے اسلام

مُصنّف سید علی حیدر نقوی
بی۔اے

Marfat.com

شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان

اعلان صريح لكلمة الشيعة غيرالكلمة الطيبة .

DECLARATION OF SEPERATE KALIMAH TAYYABA OF SHIA RELIGION.

ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ از سید علی حیدر نقوی

بہرحال کلمہ عقائد کا زبانی اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تحقق عقیدے سے ہے ورنہ کلمہ تو قادیانی بھی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیدیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد صلی اللہ آخری نبی ہیں چنانچہ ایک صحیح اور سچے مسلمان کے لئے تین شرطیں ہیں۔

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔
۲۔ عقیدے کے اصولوں کو دل سے مانا جائے۔
۳۔ عقیدے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے۔

شیعہ اور سنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سنی کلمہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفےٰ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفۂ رسول ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی طرح امامت منصب الٰہی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسول کے بعد حضرت علی کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔ اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (بحوالہ ینابیع المودۃ ص ۱۸)

علی حبہ جنۃ ۔ قسیم النار والجنۃ
وصی مصطفےٰ حقا ۔ امام الانس والجنۃ

Marfat.com

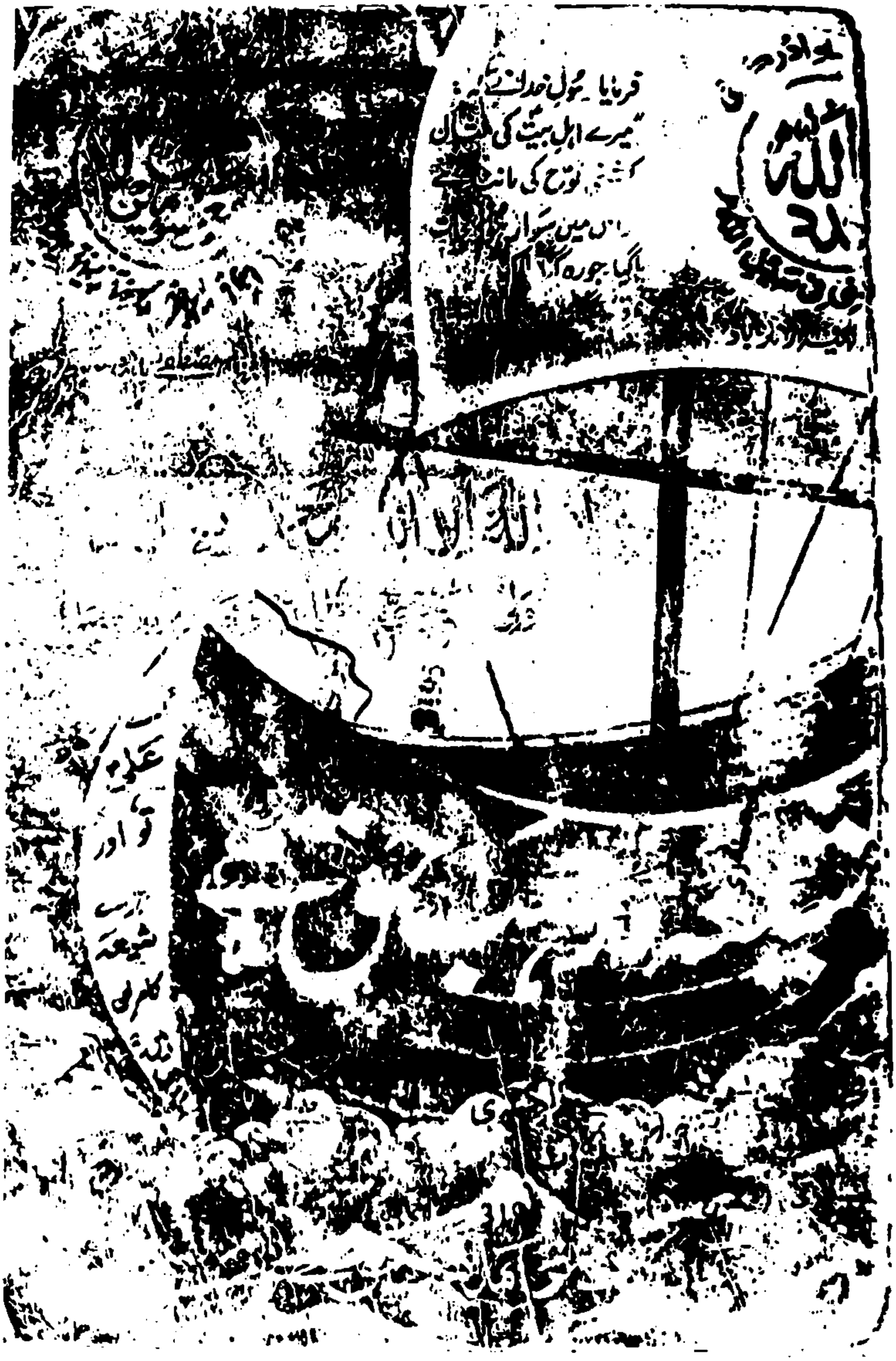
فرمایا رسول خدا نے
"میرے اہل بیت کی مثال
کشتی نوح کی مانند ہے
جو اس میں سوار ہوا نجات
پاگیا جو رہ گیا
عکاظ
تو اور
ترے
شیعہ
کلمہ
بی

Marfat.com

2- علی ولی اللہ کے بغیر کلمہ طیبہ قول مردود ہے

الکلمة الطیبة قول مردود بغیر (الکفر الواضح) علی ولی الله

KALIMAH TAYYABA WITHOUT ALI WALI ULLAH IS FALSE.

رسولؐ کے رو برو کلمہ پڑھنا بھی دلیل ایمان نہیں

لہٰذا ایمان یا اسلام کے لئے محض لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کہہ دینا ہرگز کافی نہیں ہے۔ سورۂ منافقون میں خداوند ذوالجلال والاکرام نے اس کلمے کا اقرار بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مسلمان ہونے کی دلیل نہیں مانا پس شیعہ نے توحید و رسالت کے ساتھ جو ولایت علیؑ کے اقرار کو شرط ایمان قرار دیا ہے تو وہ اس لحاظ سے مفید تر نہیں ہے۔ کہ کلمہ مستند و مقبول ہو جاتا ہے اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ قول مردود ہونے سے قطعی طور پر محفوظ رہتا ہرگز یہ ضمانت نہیں رہتا کہ یہ کلمہ دلیل ایمان نہیں۔ امیرالمومنین کی ولایت و خلافت کا اقرار اس لئے ضروری ہے۔ یہ حکم کتاب و سنت سے براہین واضحہ سے ثابت ہے۔ میں یہ محض اثبات اپنی کتاب "علی ولی اللہ" میں پیش کر چکا ہوں اقرار ولایت علیؑ کو کتب اہلسنت سے مدلل طریقہ پر جزو ایمان ثابت کر چکا ہوں۔

دولوک فیصلہ

اگر کلمہ ایمان لانے کی دلیل ہے تو میں قاضی صاحب کے اعتراف ہی کی اساس پر دولوک فیصلہ پیش خدمت کرتا ہوں۔ قاضی جی نے اپنی زیر بحث کتاب کے صفحہ ۲۹ پر لکھا ہے کہ "ان (علی) کی محبت کو ہم جزو ایمان تسلیم کرتے ہیں" یعنی جب تک "ولایت علیؑ" تسلیم نہ کی جائے ایمان کا جزو اس سے جدا رہتا ہے اور ولایت علیؑ کے بغیر ایمان ناقص رہتا ہے مگر "ولایت علیؑ" فی الواقع اہل سنت کے نزدیک ایمان کا جزو ہے تو پھر جب تک اقرار کلمہ ایمان میں اس جزو کو شامل نہ کیا جائے گا ایمان اپنے جزو سے محروم رہ کر کامل نہیں بلکہ ادھورا رہے گا۔ واضح ہو کہ اکثر اہلسنت "ولایت" و منصب محبت ہی لیتے ہیں۔ پس اگر کلمہ پڑھنے کا مقصد اظہار ایمان ہے تو پھر ضروری ہے گا کہ مکمل ایمان لایا جائے

marfat.com
Marfat.com

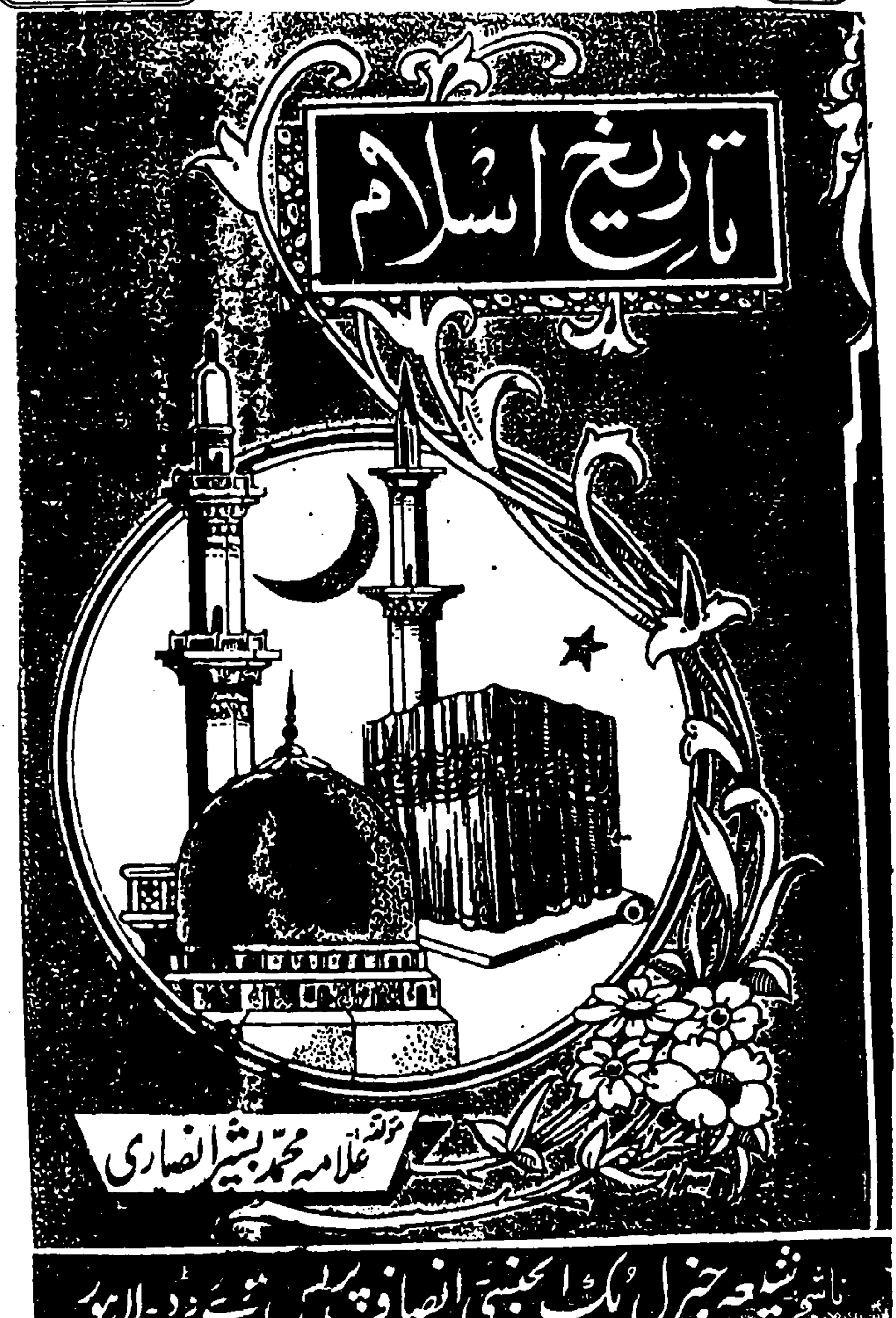
تاریخ اسلام
مولفہ علامہ محمد بشیر انصاری
ناشر نسیم بک ایجنسی انصاف پریس ٹیکسالی گیٹ لاہور

Marfat.com

خداجب راضی ہوتا ہے فارسی میں باتیں کرتا ہے خداجب ناراض ہوتا ہے توعربی میں باتیں کرتا ہے

اذا كان الله راضيا يتكلم باللغة الفارسية

و اذا كان غاضبا يتكلم باللغة العربية.

WHEN GOD BECOMES HAPPY HE TALKS IN PERSIAN
WHEN HE BECOMES ANNOYED TALKS IN ARABIC.

۱۶۲

...ات صفحہ ۲۹۰ و تفسیر درمنثور جلد ۶ صفحہ ۲۱۵ و صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۴۴ و جواہر البیان جلد ۲
...باب التاویل جلد ۶ صفحہ ۵۰۲ و مسند امام حنبل جلد ۲ صفحہ ۴۱۲ میں مرقوم ہے کہ جب سورۂ جمعہ نازل
...آنحضرت اس آیت پر پہنچے وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ یعنی اور دوسرے وہ لوگ جو عرب کے علاوہ ہیں
...کرام نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ وہ قوم جو عرب کے علاوہ اس دین کو قبول کرے گی اور عرب بھی
...ہو جائے گی وہ کونسی قوم ہے تو آپ نے حضرت سلمان فارسی کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ یہ اور
...کی قوم فارسی یعنی ایرانی ہیں۔ اور فرمایا کہ اگر ایمان زمین سے اُٹھ کر ستارۂ ثریا میں چلا جاتا تو بھی یہ قوم
...لے آتی۔

ان آیات اور احادیث متفق علیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلمان فارسی کی قوم کے لئے آنحضرت نے بار بار پیش گوئی فرمائی ہے اور دین و ایمان و علوم کے لئے دور ہو جانے کی صورت میں ایرانی قوم کو ان چیزوں کے واپس لے آنے کی قابلیت و صلاحیت کا حامل قرار دیا ہے۔

فارسی زبان کی شان

بعض احادیث میں وارد ہوا ہے کہ خداجب رحمت اور مہربانی کی باتیں کرتا ہے تو فارسی زبان میں کرتا ہے اور جب ناراضی اور عذاب کی باتیں کرتا ہے تو عربی زبان میں کرتا ہے۔ جیسا کہ تفسیر روح البیان (طبع استنبول جلد دہم صفحہ ۴۸۰ قسطنطنیہ میں مرقوم ہے۔

انصار مدینہ

وہ چار سو علماء جن کو ملک تبع نے مدینہ میں آباد کیا تھا کہ آنحضرتؐ کی تشریف آوری کا انتظار کریں جن کا ذکر مفصل اسی جلد دوم میں آئے گا ان علماء کی اولاد مدینہ میں آباد ہوئی اور یہ آنحضرت کی نصرت و مدد کے انتظار میں ایک ہزار سال سے آنکھیں لگائے رہے۔ ان ہی میں سے ابوایوب انصاری صحابی رسول ہیں اور ان کا ملاعانجار کی بیٹی بی بی سلمیٰ سے جناب رسالت مآبؐ کے دادا ہاشم کا نکاح ہوا جس سے شیبۃ الحمد یعنی عبدالمطلب پیدا ہوئے۔ ابوایوب انصاری آنحضرتؐ کے ننھیالی رشتہ دار ہیں۔ اور اسی رشتہ کی وجہ سے آنحضرتؐ کو مدینہ بہت پسند تھا۔ کیونکہ اس خاندان نے حضورؐ کی نصرت کے انتظار میں ایک ہزار سال گزارے اور پھر اپنے ارادۂ نصرت کو پورا کر دکھایا۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

غریق تقصیر
محمد بشیر

Marfat.com

یا علیؑ مدد

شیعانِ علیؑ زندہ باد

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

رسالہ

علیؑ ولی اللہ کلمہ اور اذان میں

اور

مسئلہ بداء

اس رسالہ میں کلمہ اور آذان اور مسئلہ بداء میں اہلسنت کی طرف سے شیعوں پر کیے گئے اعتراضات کا قرآن و سُنت کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے

ازقلم حقیقت رقم

شیرِ پاکستان خادم مذہب علی شاہ مردان

وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حُسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

خدا کی طرف بدا کی نسبت اور کذب باری تعالیٰ کا اعلان

نسبة البدا الی الله و اعلان کذب الله سبحانه .

GOD TELLS A LIE (ACCORDING TO SHIATE BELIEF OF BIDA.

رسالہ ہل ولی اللہ کلمہ اور اذان میں مسئلہ بدا ۷۹ تالیف شیر پاکستان غلام حسین مجتبی لاہور

تفسیر مظہری کی عبارت | ذهب من قومه مغاضبا لربه اذ كشف عن قومه العذاب بعدما وعدهم وكره ان يكون بين قوم جربوا عليه الخلف فيما وعدهم الخ

جناب یونس رب تبارک سے غضب ناک ہو کر قوم کو چھوڑ کر چلے گئے جب انکو معلوم ہوا کہ قوم سے عذاب ٹل گیا ہے اور میرا وعدہ غلط ہو گیا ہے ، اور اس قوم میں رہنا یونس نبی نے ناپسند کیا کہ جس نے اپنی وعدہ خلافی کا تجربہ کر لیا ۔

منکرین نے بدا و مولانا صاحبان کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرتا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہم نے تین عدد آیات قرآنی صحت بدا کے لئے پیش کی ہیں ، اور تمام اہل سنت علماء کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر دی ہے کہ وہ ان آیات کے بارے تحقیق فرمادیں ، جس مطلب کو یہ آیات قرآنی روشن کرتی ہیں ہم شیعہ مذہب والے اسی مطلب کو بدا کہتے ہیں ، اور کچھ علماء جو اولاد علماء ہیں انہوں نے اپنی طرف سے کچھ جھوٹے الزامات بنا کر ہمارے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے ہم ان نبوامیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ انکی غلط بیانی سے نہ ہی ہمارا کوئی نقصان ہو سکتا ہے ، اور نہ ہی ابوبکر اور عمر کی جھوٹی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو ٹھیر لگ سکتی ہے ۔

ہم قوم معاویہ خیل کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ کراچی سے لے کر درہ خیبر تک اگر کوئی دیوبندی مولانا ہمارے ساتھ اس مسئلہ بدا میں تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہے تو ہم ہر وقت حاضر ہیں

Marfat.com

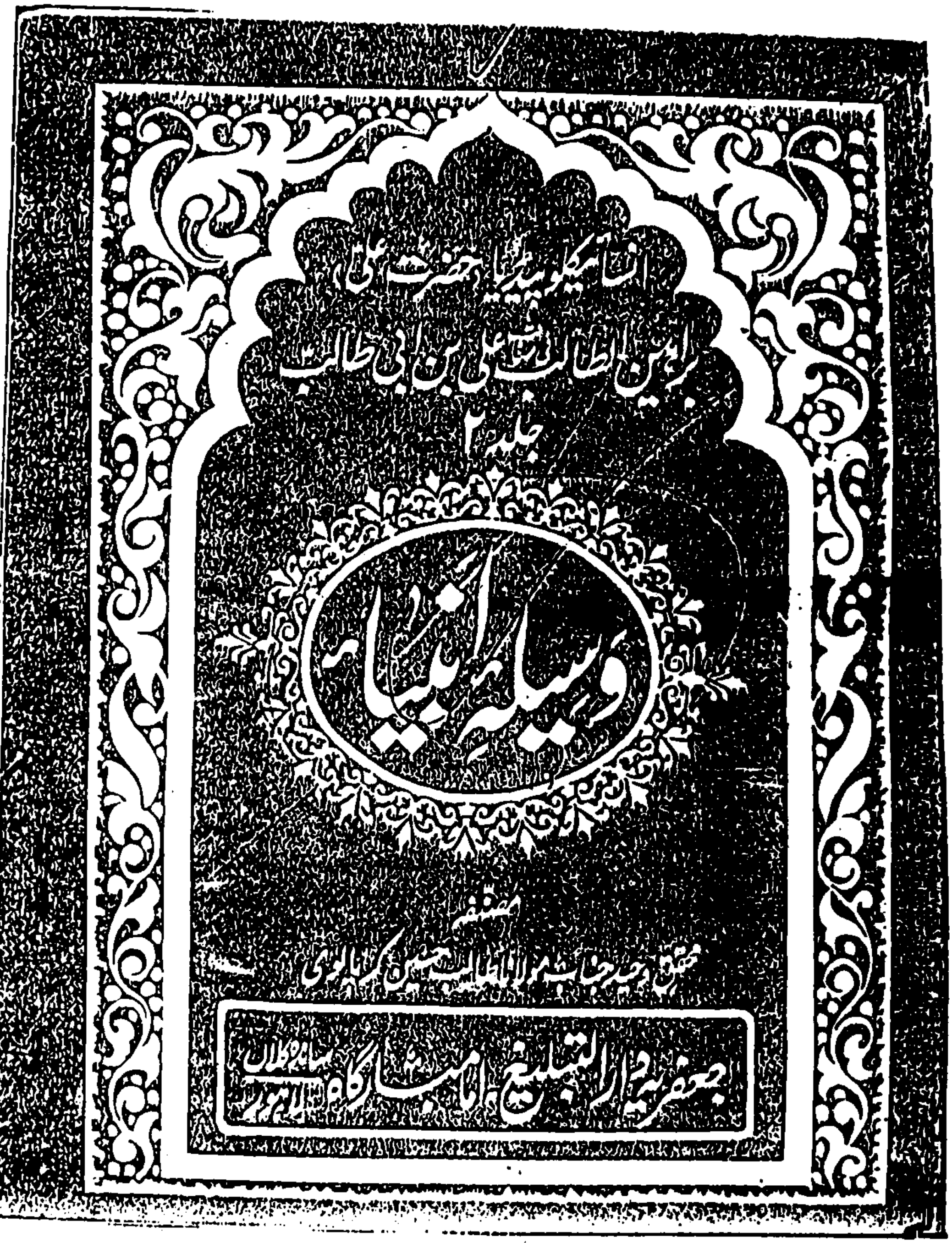
انسائیکلوپیڈیا
امیر المومنین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام
جلد ۲
وسیلۃ الامام
مصنف
محقق وحید عصر علامہ مرزا محمد علی شاکر کالوی
جعفریہ دار التبلیغ امامیہ کالونی سمن آباد لاہور

Marfat.com

ایمان اسی کا مکمل ہے جو تین جز والے کلمے کا اقرار کرتا ہے

لایثبت الایمان الا لمن یقر بالکلمة ذات اجزاء الثلاثة

A FAITH ON THREE PARTS OF THE KALIMAH TAYYABA MEANS COMPLETION OF "EEMAAN"

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کرپالوی جعفریہ وارالتبلیغ سانده لاہور
۱۷۹

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرمؐ سب نبیوں کے سردار اور ان کی کتب کے عالم ہیں۔ اگر نور کے ایک حصے کو یہ کمال حاصل ہے کہ وہ انبیاء سابقہ کی کتب و صحائف کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا دی جائے اور میں اس پر بیٹھ جاؤں تو میں تورات والوں کے لئے ان کی تورات کے مطابق اور انجیل والوں کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۴۔ افاضل ص۳، شرح مقاصد ص۲۲۰، جلد ۲، مطالب السؤل ص۲۶، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۹۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرمؐ کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے نور کے شرکاء آئمہ علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرمؐ کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے بھی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرمؐ کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہوگا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہوگا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علیؑ ان سے

Marfat.com

تاریخی دستاویز

دوسرا باب

شیعہ اور عقیدہ تحریف القرآن الکریم

الباب الثانی

الشّیعةُ و عقیدةُ تحریفِ القرآنِ الکریمِ

Chapter II

The Shias and the belief of the perversion of the Holy Quraan

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی
تیس (30) کتابوں کے انچاس (49) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

کتاب الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اُصولِ کافی جلد دوم

جنت البقیع ماضی

حال

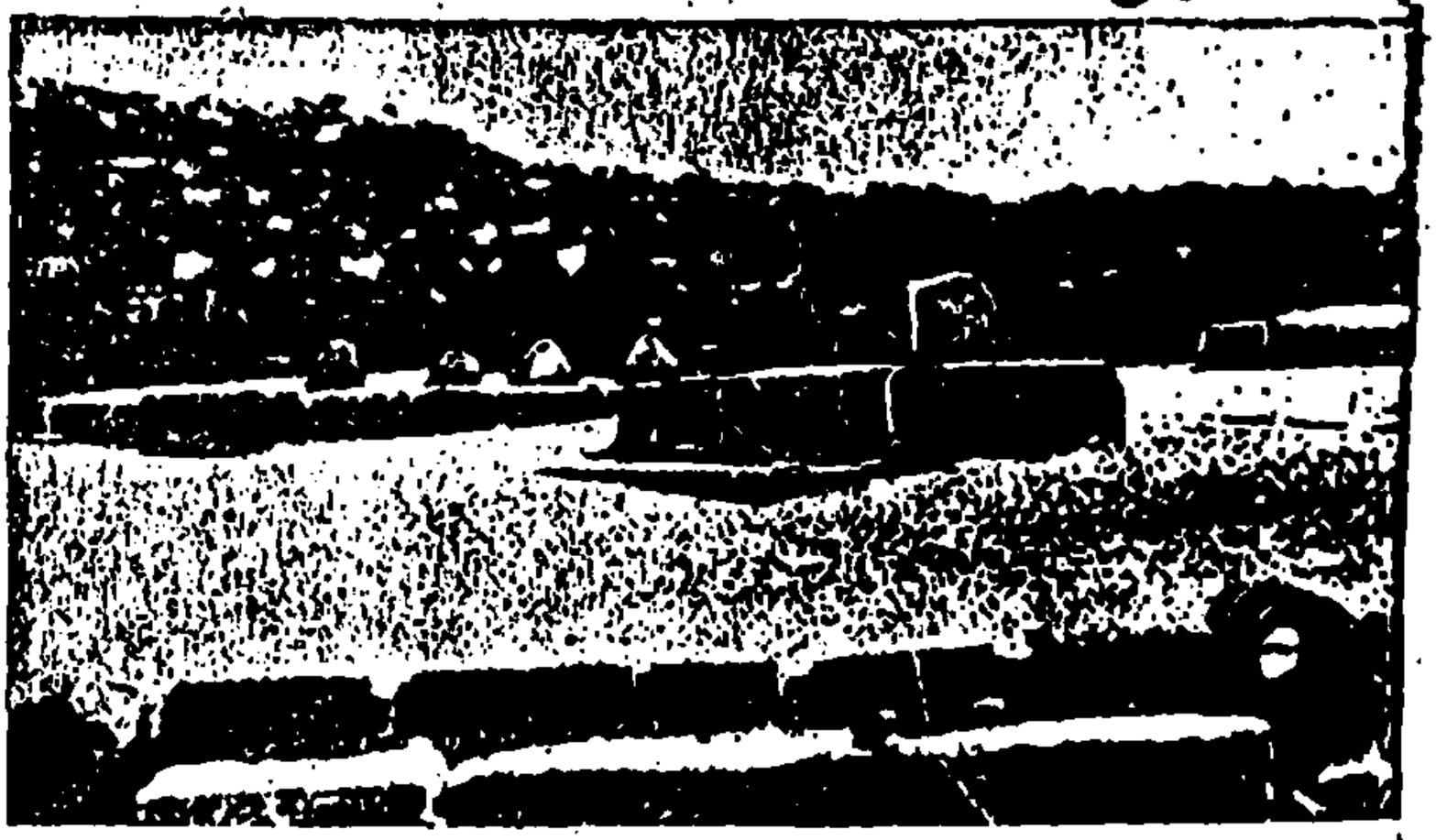

حضرت ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

امروہوی

Marfat.com

اصل قرآن میں ستر ہ ہزار آیات ہیں۔ عقیدہ الاثنا عشریہ

لم یشعر بذلک فقال بعض ... شیطان مابهذا انعتوانما هو الدین والرفق ... عقة والوجل۔

★ عبداللہ بن الحکم نے جابر سے اور انھوں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے یہی حدیث بیان کی ہے۔

ہاتھ پاؤں کاٹ لئے جائیں۔ تو ان کو خبر نہ ہو۔ حضرت نے فرمایا سبحان اللہ یہ عمل شیطان ہے۔ ان کا وصف نرمی طبیعت قلت قلب۔ اشک باری اور خوف خدا سے ہونا چاہیئے۔

باب ۱۱

قرآن کتنی دیر پڑھے اور کتنی مدت میں ختم کرے

۱۔ قلت لابی عبد الله علیه السلام اقرء ... فی لیلة قال لا یعجبنی ان تقرأه فی اقل من شهر۔

راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا میں قرآن ہر ایک رات میں پڑھتا ہوں۔ فرمایا مجھے یہ پسند نہیں۔ کہ تم قرآن کو ایک ماہ سے کم میں پڑھو۔

۲۔ عن علی بن ابی حمزة قال دخلت علی ابی عبد الله فقال له ابو بصیر جعلت فداک اقراء القرآن فی شهر رمضان فی لیلة فقال لا قال ففی لیلتین قال لا قال ففی ثلاث قال هاوا شار بیده ثم قال یا ابا محمد ان لرمضان حقنا وحرمة لا یشبهه شی من الشهور وکان اصحاب محمد یقرأ احدهم القرآن فی شهر او اقل ان القرآن لا یقرأ هذرمة ولکن یرتل ترتیلا واذا مررت بآیة فیها ذکر الجنة فقف عندها وتعوذ بالله من النار۔

راوی کہتا ہے میں حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام کی خدمت میں تھا۔ کہ ابوبصیر نے کہا میں ماہ رمضان میں ایک رات کو ایک قرآن ختم کرتا ہوں۔ فرمایا یہ درست نہیں انہوں نے کہا تو دو رات میں ختم کروں۔ فرمایا نہیں۔ انہوں نے کہا تو تین رات میں فرمایا ہاں اس نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ پڑھو پھر فرمایا اے ابا محمد ماہ رمضان کا ہر حق ہے۔ اور اس کی وہ حرمت ہے جس کے مثل کوئی مہینہ نہیں باقی مہینوں کے لئے حضرت رسول خدا کے اصحاب قرآن کو پڑھتے تھے ایک مہینہ یا کچھ کم میں قرآن کو سرعت سے نہ پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ ترتیل سے پڑھا جائے۔ اور جب ایسی آیت پڑھو جس میں ذکر جنت ہو تو رک جاؤ۔ اور عذاب جہنم سے پناہ مانگو۔

۳۔ عن ابی عبد الله علیه السلام قال قلت له کم اقرء القرآن فقال اقرءا خماسا او اسباعا اما ان عندی مصحفا مجزی اربعة عشر جزءا۔

راوی نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے پوچھا۔ کتنے میں میں قرآن کو ختم کروں۔ فرمایا پانچ دن یا سات دن میں میرے پاس قرآن کا ایک ایسا نسخہ ہے جو چودہ اجزا پر تقسیم کیا گیا ہے تم ہر ماہ میں دو بار ختم ہو۔ (صاحب الصافی نے اس حدیث کے تحت لکھا ہے۔ کہ حضرت کا مقصد یہ ہے۔ کہ موجودہ قرآن میں چھ ہزار آیتیں ہیں۔ اور ہم اہل بیت کے قرآن میں ۱۷ ہزار آیتیں ہیں۔ ہمارا قرآن چودہ اجزا میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ ہم چودہ دن میں سے ہر روز ایک ہزار دو سو چار آیتیں پڑھ کر چودہ دن میں ختم کر دیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن جانشین ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸

Marfat.com

قرآن الٰہی بمقابل قرآن شیعت

قرآن اللّٰہ و فی مقابلۃ قرآن الشیعۃ

**THE COMPARISON BETWEEN THE HOLY QURAN AND SHIA QURAN.
(WHICH WAS COMPILED BY HAZRAT ALI AND WILL BE BROUGHT BY IMAM GHAIB NEAR QIYAMAH)**

ذکر صحیفہ وجفر وجامعہ ومصحف فاطمہ علیہا السلام

لِبَيَانِ ذِكْرِ الصَّحِيفَةِ وَالْجَفْرِ وَالْجَامِعَةِ وَمُصْحَفِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

کتاب الحجت ۱۲۳ الشافی

پاس جامعہ ہے لوگ کیا جانیں جامعہ کیا ہے میں نے کہا حضور بتائیں جامعہ کیا ہے فرمایا وہ ایک صحیفہ ہے ستر ہاتھ لمبا رسول اللہ کے ہاتھ سے اور رسول اللہ نے اس کو اپنے دہن مبارک سے بیان فرمایا اور حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے اس کو لکھا اس میں تمام حلال وحرام کا ذکر ہے اور ہر اس شے کا جس کی امت کے لوگوں کو ضرورت ہے یہاں تک کہ بچے سے خراش کی دیت کا بھی ذکر ہے پھر آپ نے اپنا دست مبارک میرے اوپر رکھا اور فرمایا اے ابو محمد مجھے اجازت ہے میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوں میرا باپ کا ہوں جو چاہے کیجئے حضرت نے اپنی دونوں انگلیوں سے پیشگی لے کر فرمایا اس کی دیت کا بھی ذکر ہے، آپ نے فرمایا تم نے کہا میں نے کہا واللہ علم یہ ہے حضرت نے فرمایا مرف اتنا ہی نہیں ہے پھر تھوڑی دیر خاموش رہ کر فرمایا ہمارے پاس جفر ہے لوگ کیا جانیں جفر کیا ہے میں نے پوچھا حضور جفر کیا ہے فرمایا وہ ایک چمڑہ ہے گائے کے دنبے سے جس میں ہر نبی اور نبی کے علم کا ذکر اور ان تمام علماء کے علم کا جو بنی اسرائیل میں ہو چکے ہیں میں نے کہا بس علم تو یہی ہے فرمایا مرف یہی نہیں ہے پھر تھوڑی دیر خاموش رہ کر فرمایا ہمارے پاس مصحف فاطمہ بھی ہے لوگ کیا جانیں کہ وہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا قرآن سے (بلحاظ تفصیل وتوضیح احکام) وہ مصحف تین گنا زیادہ ہے۔ تمہارے قرآن میں ایک حرف بھی نہیں ہے یعنی ہمارے علم کا واحد علم ہے۔ فرمایا مرف یہی نہیں، پھر خاموش رہ کر فرمایا۔ ہمارے پاس علم ما کان ومایکون ہے قیامت تک کے واقعات کا۔ میں نے کہا واقعی اس کو علم کہتے ہیں فرمایا ہاں اسکے علاوہ بھی ہے میں نے پوچھا وہ کیا ہے فرمایا جو جانے رات اور دن ہوتے ہیں اور جو ایک امر دوسرے کے بعد اور ایک شے دوسری شے کے بعد دنیا میں ہوتی ہے اور قیامت تک ہوتی رہے گی ہمیں اس کا بھی علم ہے

۲۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: تَظْهَرُ الزَّنَادِقَةُ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَ عِشْرِينَ وَ مِائَةٍ وَ ذَلِكَ أَنِّي نَظَرْتُ فِي مُصْحَفِ فَاطِمَةَ (ع)، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا مُصْحَفُ فَاطِمَةَ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا قَبَضَ نَبِيَّهُ صلى الله عليه وآله دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ (ع) مِنْ وَفَاتِهِ مِنَ الْحُزْنِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَرْسَلَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكاً يُسَلِّي غَمَّهَا وَ يُحَدِّثُهَا، فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فَقَالَ: إِذَا أَحَسَّتْ بِذَلِكَ وَ سَمِعَتِ الصَّوْتَ قُولِي لِي، فَأَعْلَمَتْهُ بِذَلِكَ فَجَعَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَكْتُبُ كُلَّمَا سَمِعَ حَتَّى أَثْبَتَ مِنْ ذَلِكَ مُصْحَفاً قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْحَلَالِ وَ الْحَرَامِ وَلَكِنْ فِيهِ عِلْمُ مَا يَكُونُ.

۲۔ حماد کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ ۱۲۸ھ میں فلاسفہ (ابوعبدہ بن عباس) ظاہر ہوں گے جو منکر اسلام وتوحید ہوں گے یہ میں نے مصحف فاطمہ میں دیکھا ہے میں نے پوچھا مصحف فاطمہ کیا ہے۔ فرمایا جب رسول اللہ کا انتقال ہو گیا تو جناب فاطمہ پر ہجوم غم وا ندوہ ہوا ایسا کہ جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ خدا تعالیٰ کو اس

Marfat.com

تورات ' زبور ' انجیل ' صحف ابراہیمی اور مصحف فاطمہؑ کی قران مجید پر فضیلت

تفضيل التوراة و الانجيل و الزبوروصحف ابراهيم و مصحف فاطمه على القرآن عند الشيعة .

SUPERIORITY OF DIVINE BOOKS HOLY TEXTS AND MUSHAF - E FAITMA OVER HOLY QURAN (THE LAST AND COMPLETE DIVINE BOOK WHICH WAS REVEALED ON PROPHET MUHAMMAD (SAW)

الشافی ترجمہ اصول الکافی جلد دوم ترجمہ مفسر قرآن سید ظفر حسن نقوی ناشر شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی ۱۸' طبع ۱۹۸۸ء

اس غم پر تسلی دینے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا جس نے ان سے کلام کیا۔ حضرت فاطمہؑ نے یہ واقعہ امیر المومنین علیہ السلام سے بیان کیا حضرت نے فرمایا جب یہ فرشتہ آئے اور تم اس کی آواز سنو تو مجھے بتانا۔ چنانچہ جب پھر فرشتہ آیا تو حضرت فاطمہؑ نے بتا دیا۔ امیر المومنین علیہ السلام فرشتے کی تمام باتوں کو لکھتے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ باتیں اس مصحف میں لکھی گئیں پھر فرمایا اس میں حلال و حرام کا ذکر نہیں بلکہ آئندہ ہونے والے واقعات کا ذکر ہے۔

۳ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ عِنْدِي الْجَفْرَ الْأَبْيَضَ ، قَالَ : قُلْتُ : فَأَيُّ شَيْءٍ فِيهِ ؟ قَالَ : زَبُورُ دَاوُدَ وَ تَوْرَاةُ مُوسَى وَ إِنْجِيلُ عِيسَى وَ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ وَ الْحَلَالُ وَ الْحَرَامُ ، وَ مُصْحَفُ فَاطِمَةَ ، مَا أَزْعُمُ أَنَّ فِيهِ قُرْآناً وَ فِيهِ مَا يَحْتَاجُ النَّاسُ إِلَيْنَا وَ لَا نَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ حَتَّى فِيهِ الْجَلْدَةُ وَ نِصْفُ الْجَلْدَةِ وَ رُبُعُ الْجَلْدَةِ وَ أَرْشُ الْخَدْشِ ؛ وَ عِنْدِي الْجَفْرُ الْأَحْمَرُ ، قَالَ : قُلْتُ : وَ أَيُّ شَيْءٍ فِي الْجَفْرِ الْأَحْمَرِ ؟ قَالَ : السِّلَاحُ وَ ذَلِكَ إِنَّمَا يُفْتَحُ لِلدَّمِ يَفْتَحُهُ صَاحِبُ السَّيْفِ لِلْقَتْلِ ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ : أَسْلَكَ اللهُ أَتَعْرِفُ هَذَا بَنُو الْحَسَنِ ؟ فَقَالَ : إِي وَاللهِ كَمَا يَعْرِفُونَ اللَّيْلَ أَنَّهُ لَيْلٌ وَالنَّهَارَ أَنَّهُ نَهَارٌ وَلَكِنَّهُمْ يَحْمِلُهُمُ الْحَسَدُ وَطَلَبُ الدُّنْيَا عَلَى الْجُحُودِ وَالْإِنْكَارِ وَلَوْ طَلَبُوا الْحَقَّ بِالْحَقِّ لَكَانَ خَيْراً لَهُمْ .

۳۔ راوی کہتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس صندوق سفید ہے۔ میں نے پوچھا۔ اس میں کیا ہے فرمایا زبور داؤد، توریت موسیٰ، انجیل عیسیٰ، صحف ابراہیم، حلال و حرام اور مصحف فاطمہ ہے۔ نہیں گمان کرتا میں کہ اس میں قرآن ہے اس میں ہر وہ چیز ہے کہ جس سے لوگ ہمارے محتاج ہوں ہم کسی کے محتاج نہیں اس میں (سزا کے لئے) ایک کوڑے، نصف کوڑے اور ربع کوڑے تک کا ذکر ہے اور خراش کی دیت کا بھی اور میرے پاس صندوق سرخ بھی ہے میں نے کہا وہ کیا شئے ہے فرمایا اس میں ہتھیار ہیں وہ خونریزی کیلئے کھولا جائیگا کھولے گا اس کو صاحب ذوالفقار (مراد قائم آل محمد) عبداللہ ابی منصور نے کہا۔ اللہ آپ کی نگہداشت کرے۔ اولاد امام حسن اس کو جانتی ہے فرمایا اسی طرح جیسے رات کو جانتے ہیں کہ رات ہے اور دن کو جانتے ہیں کہ دن ہے لیکن حسد ان پر سوار ہے اور طلب دنیا نے ان کو انکار پر آمادہ کر دیا ہے اگر حق کو سچائی کے ساتھ طلب کرتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔

۴ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام : إِنَّ فِي الْجَفْرِ الَّذِي يَذْكُرُونَهُ لَمَا يَسُوءُهُمْ ، لِأَنَّهُمْ لَا يَقُولُونَ الْحَقَّ وَالْحَقُّ فِيهِ ، فَلْيُخْرِجُوا قَضَايَا عَلِيٍّ وَفَرَائِضَهُ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ وَسَيَلُومُهُمْ مَنِ الْخَلَائِقِ وَالْمَشَاتِ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن جانشین ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو مستند کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

سنہ ۱۹۸۸

Marfat.com

ائمہ (اوصیاء) کے علاوہ کسی کے پاس نہ پورا قرآن ہے نہ قرآن کا پورا علم

انه لم يجمع القران الا الائمة وانهم يعلمون علمه كله

NO ONE POSSESS COMPLETE KNOWLEDGE

OF HOLY QURAN EXCEPT IMMAMS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران
ـ۲۲۸ـ کتاب الحجّة ج۱

فقلت كما كان يقول في سجوده ، ثمّ اندفع فيه بالسريانيّة فلا والله [1] ما رأينا قطّ ولا جاثليقاً أفصح لهجة منه به[2] ثمّ فسّره لنا بالعربيّة ، فقال : كان يقول في سجوده : «أتراك معذّبي وقد أظمأت لك هواجري[3]، أتراك معذّبي وقد عفّرت لك في التراب وجهي ، أتراك معذّبي وقد اجتنبت لك المعاصي، أتراك معذّبي وقد أسهرت لك ليلي»

قال : فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك فانّي غير معذّبك، قال : فقال: إن قلت: لا أعذّبك ثمّ عذّبتني ماذا ؟ ألست عبدك وأنت ربّي؟[قال] : فأوحى الله إليه أن ارفع رأسك ، فانّي غير معذّبك ، إنّي إذا وعدت وعداً وفيت به .

﴿ باب ﴾

۞(انه لم يجمع القرآن كله الا الائمة عليهم السلام وانهم)۞
۞(يعلمون علمه كله)۞

١ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن محبوب ، عن عمرو بن أبي المقدام عن جابر قال : سمعت أباجعفر عليه السلام يقول : ما ادّعى أحدٌ من الناس أنّه جمع القرآن كلّه كما أُنزل إلّا كذّاب ، وما جمعه وحفظه كما نزّله الله تعالى إلّا عليّ بن أبي طالب عليه السلام والأئمّة من بعده عليهم السلام .

٢ ـ محمّد بن الحسين ، عن محمّد بن الحسن ، عن محمّد بن سنان ، عن عمّار بن مروان عن المنخل[4]، عن جابر ، عن أبي جعفر عليه السلام أنّه قال : ما يستطيع أحدٌ أن يدّعي أنّ عنده جميع القرآن كلّه ظاهره وباطنه غير الأوصياء [5] .

---

(١) اندفع فيه اى شرع و «الا والله» فى بعض النسخ [فواده] .
(٢) القس بالفتح وقيس النصارى فى العلم كالقسيس . والجاثليق بكون قوقه و يطلق على فاضيهم . (فى) .
(٣) الهاجرة : نصف النهار حين يسكن الناس فى بيوتهم كأنهم قد تهاجروا شدة الحر . (فى)
(٤) المنخل بضم الميم وفتح النون وتشديد المعجمة المفتوحة وربما يقرء منخل بسكون النون وتخفيف الخاء . (آن)
(٥) قوله عليه السلام« ان عنده القرآن كله الخ» الجملة وإن كانت ظاهرة فى لفظ القرآن و مشعرة بوقوع التحريف فيه لكن تقييدها بقوله : ظاهره و باطنه يفيد أن المراد هو العلم بجميع القرآن من حيث معانيه الظاهرة على الفهم العادى و معانيه المستمدة على الفهم العادى وكذا قوله فى الرواية السابقة : «وماجمعه وحفظه الخ» حيث قيد الجمع بالحفظ مافهم (الطالقانى) .

Marfat.com

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد رضوان الله عليه

تأليف

شيخ الطائفة ابي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قدس سره

المتوفى ٤٦٠ هـ

الجزء السابع

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة
السيد حسن الموسوي الخرسان

نهض بتصحيحه وقابله
الشيخ علي الاخوندي

الناشر
دار الكتب الاسلامية
طهران - بازار سلطاني

الطبعة الثالثة تلفن ٢٠٤١٠
تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح
الشيخ محمد الاخوندي

Marfat.com

وطی فی الدبر کے جواز کے لئے قرآن مقدس کے مفہوم میں ردو بدل

التحریف المعنوی فی القرآن لجواز وطی فی الدبر (نعوذ بالله)

AN ALTERATION IN THE HOLY QURAN FOR THE JUSTIFICATION OF SODOMY

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ في السنة في عقود النكاح وزفاف النساء وآداب الخلوة والجماع . ٤١٥.

علي بن يقطين وموسى بن عبد الملك عن رجل قال: سألت ابا الحسن الرضا عليه السلام من اتيان الرجل المرأة من خلفها فقال: احلتها آية من كتاب الله عز وجل قول لوط: ﴿ هؤلاء بناتي هن اطهر لكم ﴾ (١) وقد علم انهم لا يريدون الفرج..

﴿ ١١٦٦٠ ﴾ ٣٢ — وعنه عن معمر بن خلاد قال: قال ابو الحسن عليه السلام: أي شيء يقولون في اتيان النساء في اعجازهن ؟ قلت : انه بلغني ان اهل المدينة لا يرون به باسا فقال : ان اليهود كانت تقول إذا اتى الرجل المرأة في خلفها خرج الولد احول فأنزل الله عز وجل : ﴿ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم ﴾ من خلف أو قدام خلافا لقول اليهود ولم يعن في ادبارهن .

﴿ ١١٦٦١ ﴾ ٣٣ — وعنه عن ابن فضال عن الحسن بن الجهم عن حماد ابن عثمان قال: سألت ابا عبدالله عليه السلام او اخبرني من سأله عن رجل يأتي المرأة في ذلك الوضع وفي البيت جماعة فقال لي: ورفع صوته قال رسول الله صلى الله عليه وآله: من كلف مملوكه مالا يطيق فليبعه ثم نظر في وجوه اهل البيت ثم اصغى إلي فقال: لا بأس به.

﴿ ١١٦٦٢ ﴾ ٣٤ — وعنه عن معاوية بن حكيم عن أحمد بن محمد عن حماد ابن عثمان عن عبد الله بن ابي يعفور قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الرجل يأتي المرأة في دبرها قال : لا بأس به .

﴿ ١١٦٦٣ ﴾ ٣٥ — وعنه عن علي بن الحكم قال : سمعت صفوان يقول: قلت للرضا عليه السلام : ان رجلا من مواليك أمرني ان اسألك عن مسألة فهابك واستحى منك أن يسألك قال : ما هي قال : قلت الرجل يأتي امرأته في دبرها ؟ قال:

(١) سورة هود الآية : ٨٧
- ١١٦٦٠ - الاستبصار ج ٣ ص ٢٤١
- ١١٦٦١ - ١١٦٦٢ - ١١٦٦٣ - الاستبصار ج ٣ ص ٢٤٣ والفرع الثالث الكليني في الكافي ج ٥ ص ٥٤

Marfat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ با محاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر الثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ

بحسن اہتمام وسعی مالا کلام حاجی آغا نثار احمد صاحب کربلائی ومشہدی دہلوی۔

ناشر
افتخار بک ڈپو دلشاد ریذیڈنسی کرشن نگر لاہور
طابع
محمد حسین
لاہور

Marfat.com

قرآن میں شراب خور خلفاء راشدین کی خاطر تبدیلی (نعوذ باللہ)

فِي سُنْۢبُلِهٖٓ۔ لفظی معنی ہیں کہ اناج کو اسکی بال میں رہنے دینا۔ تفسیر صافی میں ہے کہ یہ ایک نصیحت تھی جسکو تعبیر سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی اس نصیحت سے نہ صرف اہلِ مصر نے فائدہ اُٹھایا بلکہ تمام اہل عالم کو ایسا قاعدہ معلوم ہوا جس سے وہ اب تک فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ جس غلہ کو زیادہ زمانہ تک رکھنا منظور ہو اُسکے محفوظ رکھنے کی اس سے زیادہ اچھی کوئی صورت نہیں کہ اُس کو اسکی بال میں رکھا جائے۔ اس نصیحت کی قدر و قیمت تجربہ کاروں سے پوچھیے ۱۲

یوسف ۱۲ ۴۷۹ بقیہ ۱۲

اَبْقِيْعِ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۹﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَقَالَ

ت دبلی پتلی گائیں کھا گئیں اور سات ہری بھری بالوں کو سات سوکھی بالیں لپٹ

ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۚ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۵﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۶﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۴﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۚ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۚ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۚ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۚ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۶﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۷﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ ۚ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۚ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۚ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۚ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ ارْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا ۚ وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۚ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۵﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۶﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۷﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۹﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۚ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۚ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۚ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۲﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۚ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۳﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ ۚ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۶﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۸﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۹﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۚ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۱﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۚ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۚ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ع ۶ ۱۶

ہو جائیں گے اور جس میں وہ نچوڑیں گے۔ بادشاہ نے

تُوْنِيْ بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ

) حکم دیا کہ تعبیر کرنیوالے کو میرے پاس لاؤ جب شاہی قاصد

منزل ۳

اپنے امام کے حکم سے مجبور ہیں کہ جو تغیر پر لوگ کر دیں تم اُسکو اُسی کے حال پر رہنے دو اور تغیر کرنیوالے کا عذاب کم نہ کرو اں جہاں کو اصل حال سے مطلع کر دو۔ قرآن مجید کو اُسکی اصلی حالت پر لانا جناب صاحب العصر علیہ السلام کا حق ہے اور اُنہی کے وقت میں اٹھائے پڑھا جائیگا ۱۲ ٭ ٭ ٭

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنۃ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب وصحیفہ انتخاب جامع مسائل
حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوای سرکار شریعت مدار سید العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام
مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ
العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان
جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

Marfat.com

توہین قرآن کریم

اهانة القرآن الكريم .
INSULT OF HOLY QURAN.

باب ساتواں بیانمیں تولد فرزند و طلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہ ہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت باندھے حمل رہے گا سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھ کے آلۂ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالےٰ فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار گیارہ مرتبہ المصور پانی پر پڑھ کر پیئے فرزند نیک صورت کے حاملہ ہوگی یہ الدعوات میں وارد ہے ہرگاہ چاہے بیٹی نہ ہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاویں رو بقبلہ ہو کر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس جب بیٹا پیدا ہو نام اس کا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بینہ لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ پیئے تو حمل اس کا سلامت رہے گا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو پس شہادت کی انگلی اس کے پیٹ پر رکھے اور انیس بار اَلْمُبْدِئُ کہے اور جس وقت درد کی ابتدا ہو اگر چہ پہلی بار یہی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیت پوست آہو پر لکھ کر حاملہ باندھے ابتدائے حمل سے چالیس دن پاس اس کے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نویں مہینہ کے شروع سے باندھ لے سب آفات سے وہ فرزند محفوظ رہے گا وایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضر واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت حاملہ ہرگاہ سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھ کر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہ ہوتا ہو بشک و زعفران لکھ کر بازوئے راست پر عورت باندھ لے بحکم خدا حمل رہے گا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ الا الہ الا اللہ الا اللہ الا الل

وَلَقَدْ [illegible]

مِفتَاحُ القُرآن

اَلمَعرُوف بِہَا

دِیبَاچہ مقبول ترجمہ

[illegible]

Marfat.com

شیعہ کے عقیدہ تحریف القرآن کا ثبوت

ثبوت عقیدة الشیعة فی تحریف القرآن .

A PROOF OF SHIA'S BELIEF IN TAMI'REING WITII OR ALTERATION IN THE QURAN

مطلع القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دہلوی از مولوی سید کلب حسین لکھنؤ طبع کرشن نگر لاہور۔

تمہارے بعد ہوں گے میری یہ [illegible] قبول فرمائی۔
اس پر میں نے عرض کی کہ [illegible] میرے شفاعت کرنے والے کون ہوں گے؟ فرمایا وہی جن کو خدا نے تمہارے لئے اپنی [illegible] اور تمہارے (علم) خاص الخاص میں پایا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (پارہ ۵ رکوع ۱۰ آیت ۱۷۲ سطر ۸ متبدل) ترجمہ (اللہ کی اطاعت کرو۔ اور اس رسول اور ان [illegible] کی اطاعت کرو جو تم ہی میں سے ہیں)
اس پر میں نے عرض کی کہ [illegible] کون؟ فرمایا وہ [illegible] وصیاء ہیں جن کا سلسلہ اس وقت تک رہیگا جبتک کہ حوض کوثر پر میرے پاس وارد ہوجائیں۔ وہ سب کے سب ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہوں گے۔ جو شخص ان کو چھوڑے گا ان کا کوئی نقصان نہ کریگا اس لئے کہ وہ قرآن کے ساتھ رہیں گے اور قرآن ان کے ساتھ رہیگا۔ نہ قرآن ان کو چھوڑے گا اور نہ وہ قرآن کو چھوڑیں گے۔ انہی کے ذریعہ سے میری امت کی نصرت کی جائیگی اور انہی کے ذریعہ سے ان کو بارش میسر آیا کریگی۔ اور انہی کی وجہ سے ان سے طرح طرح کی بلائیں دفع ہوتی رہیں گی اور انہی کے سبب سے ان کی دعائیں قبول کی جائیں گی۔ اس پر میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ ان سب کے نام تو بتا دیجئے؟ اس پر فرمایا کہ ان میں سے میرا بیٹا اور یہ فرماتے ہوئے اپنا دست اقدس جناب امام حسن علیہ السلام کے سر مبارک پر رکھا پھر یہ میرا بیٹا اور یہ فرماتے ہوئے اپنا دست مبارک جناب امام حسین علیہ السلام کے سر اقدس پر رکھا پھر اس کا بیٹا ہوگا جس کا نام علی ہوگا اور تعجب ہے کہ وہ تمہارے ہی زمانہ حیات میں پیدا ہو جائے تو اس سے میرا سلام کہہ دینا۔ پھر آنحضرت نے اپنی اولاد کے سلسلے کو بارہ تک شمار کیا۔ سلیم ابن قیس ہلالی کہتے ہیں کہ اس پر میں نے عرض کی کہ مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں بہائیں بتا بھی ان کے نام سنا دیجئے۔ اس وقت جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ایک ایک بزرگ کا نام لیا۔ پھر فرمایا کہ اے خاندان ہلال کے شخص ہماری امت کے ہدایتی میں سے ہیں جو کہ زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح معمور فرمادیں گا جس طرح کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ خدا کی قسم میں ان سب لوگوں کو پہچانتا ہوں اور ان کے نام و مقام کے ماخذ اس سے ثبوت کریں گے اور میں ان کے باپ اور دادا کے نام بھی جانتا ہوں اور ان کے قبیلوں کو بھی پہچانتا ہوں۔

کافی میں باسناد خود جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ عام آدمیوں میں سے جو شخص بھی اس کا مدعی ہو کہ میں نے تمام قرآن مجید کو جس شان سے وہ نازل ہوا تھا اسی طرح جمع کر لیا ہے وہ جھوٹا ہے حالانکہ جس شان سے اللہ تعالیٰ نے اس کو نازل فرمایا اس شان سے صرف علی ابن ابی طالب نے اس کو جمع بھی فرمایا اور حفظ بھی کیا۔
نیز باسناد خود جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ سوائے اوصیائے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی شخص یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ تمام قرآن مجید اس کے پاس ہے یعنی اس کا ظاہر

Marfat.com

تحریف قرآن کا اقرار

الاقرار بالتحریف فی القرآن .

AN ACCEPTANCE OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

مفتاح القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دہلوی از مولوی سید کلب حسین لکھنؤ طبع کرشن گر لاہور۔

دیباچہ مقبول ترجمہ

اُس انداز سے پڑھیں جیسی کہ ہم کو آپ حضرات سے پڑھتے ہیں تو آیا ہم اس میں گنہگار ہوتے ہیں فرمایا نہیں تم لوگ تو اُسی طرح پڑھو جیسے تم کو تعلیم دی جائے ۔ پھر کہا وہ تو آئندہ آئے گا جو تم کو (صحیح) تعلیم دیگا۔

قول صاحب تفسیر صافی اس حدیث میں آئندہ آنیوالے سے مراد جناب صاحب الامر علیہ السلام ہیں۔

صاحب کتاب کافی باسناد خود سالم ابن سلمہ سے روایت کرتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے حضور میں قرآن مجید کے کچھ الفاظ اس انداز سے پڑھے جس انداز سے عام لوگ نہیں پڑھتے تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ اس قرأت سے باز رہو اور اُسی قرأت سے پڑھو جس طرح کہ عام لوگ پڑھتے ہیں۔ جب تک کہ قائم آل محمد کا زمانہ نہ آجائے اس لئے کہ جب اُن حضرت کا زمانہ آجائیگا تو کتاب خدا اپنی حد پر (یعنی جس شان سے نازل ہوئی تھی اسی طرح) پڑھی جائے گی اور وہ اس مصحف کو جاری فرمادیں گے جسے خود جناب علی مرتضیٰ نے اپنے دست مبارک سے لکھا تھا۔ نیز ان حضرت نے یہ بھی فرمایا کہ جناب امیر المومنین اُس کی کتابت سے فارغ ہوتے تھے تو اُسے لوگوں کے سامنے لائے تھے اور اُن سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ یہ کتاب خدا اُسی ترتیب کے مطابق ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ اور اپنے رسول جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی۔ اور میں نے آنحضرت کے ارشاد کے مطابق اُس کو ان دونوں دفتیوں کے مابین جمع کر دیا ہے تو اُن لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس جو مصحف ہے اس میں بھی سارا قرآن موجود ہے ہمیں آپ کے جمع کئے ہوئے قرآن کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت نے فرمایا آگاہ رہو کہ آج کے بعد سے تم اس کو کبھی نہ دیکھو گے۔ میرے ذمہ اتنی ہی بات تھی کہ جب میں اس کو جمع کر چکوں تو تم کو اطلاع دے دوں۔ تاکہ تمہارا جی چاہے تو اُس کو پڑھ کر اس سے نفع حاصل کرو (اور جی چاہے تو نہ بھی) اسی کتاب میں صاحب کتاب نے باسناد خود بزنطی سے روایت کی ہے وہ ذکر کرتے ہیں کہ جناب امام رضا علیہ السلام نے مجھے ایک صحیفہ عنایت فرمایا اور یہ ارشاد کیا کہ اس میں نظر ڈالیو۔ مگر میں نے اُسکو کھولا اور اُس میں سورۂ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کو پڑھا تو اس میں قریش کے ستر آدمیوں کے نام معہ اُن کے باپوں کے نام کے لکھے پائے حضرت نے کسی شخص کو میرے پاس بھیجا اور یہ کہلا بھیجا کہ وہ مصحف ہمارے پاس واپس بھیجدو۔

تفسیر عیاشی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے وہ حضرت فرماتے ہیں کہ اگر کتاب خدا کے معنی و مطالب میں بڑھایا اور گھٹایا نہ گیا ہوتا تو ہمارا حق کسی صاحب عقل پر پوشیدہ نہ رہتا اور جب ہمارا قائم ظاہر ہو کر گفتگو کرے گا تو قرآن مجید اس کی ہر بات کی تصدیق کر دے گا۔ نیز اُسی تفسیر میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر قرآن مجید اُسی ترتیب سے پڑھا جاتا جس ترتیب سے کہ وہ نازل ہوا تھا تو ہم کو ہمارے نام بھی اس میں پاتے۔ نیز اُسی تفسیر میں انہی حضرت سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں جو گذر گیا وہ بھی اور جو اب ہو رہا ہے وہ بھی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے وہ بھی ہے اس میں آدمیوں کے نام بھی موجود تھے جو گرا دیئے گئے اور اُس میں ایک ایک اسم سے اتنی مختلف صورتیں

Marfat.com

تحریف قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت

صراحة بينة عن عقيدة التحريف ..

AN EXPLANATION OF TAMPERING THE HOLY QURAN IN DETAIL.

مفتاح القرآن المعروف بہ دیباچہ ترجمہ مقبول احمد دہلوی از مولوی سید کلب حسین لکھنؤ طبع کرشن نگر لاہور۔

فرق نہ کر سکے۔ مکی کو مدنی سے الگ نہ پہچان سکے۔ شان نزول کے اسباب سے ناواقف ہو قرآن مجید میں جو الفاظ مبہم ہیں وہ خواہ یکجائی ہوں یا علیحدہ علیحدہ اُن کی تفسیر و تاویل نہ کر سکتا ہو۔ کتاب خدا میں علم تقدم و تقدیم و تاخیر مبین و مفسر و ظاہر و باطن ابتداء و انتہا و حلال و حرام و فتح و وصل و محکم و متشابہ جو ہیں ان سے کچھ دگاہ نہ رکھتا ہو۔ آگے پیچھے کی آیتوں کو نہ جانتا ہو اُس صفت سے واقف نہ ہو جو پہلے والی چیز کی بیان ہو چکی ہے اور اس کی دلیل اس کے بعد والی سے معلوم ہوتی ہے۔ مؤکد مؤکد پنہ سے بے خبر ہو۔ متصل منفصل رخصت فرائض و احکام کے وقع حرام و حلال سے وہ معنی جن کی وجہ سے ملحد گمراہ ہو گئے کچھ نہ سمجھتا ہو۔ ناس سے واقف ہو کس مقام کے الفاظ کا کس جگہ کے الفاظ سے تعلق ہے۔ آیا ان کے معنی ماقبل پر محمول ہوتے ہیں یا مابعد پر۔ غرض جو ان چیزوں سے بے خبر ہو وہ نہ قرآن مجید کا عالم ہو سکتا ہے اور نہ اُس کا اہل اور جو شخص بغیر دلیل واضح کے ان قسموں کی معرفت کا مدعی ہو وہ جھوٹا۔ مفتری۔ اللہ اور اللہ کے رسول پر بہتان باندھنے والا قرار پائے گا اُس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہی سب سے بڑی بازگشت ہے۔

چھٹا مقدمہ

قرآن مجید کے جمع ہونے کا بیان اور اُس میں معنوی تحریف ہونے کا ذکر اور یہ کہ اس میں کوئی کمی بیشی ہوئی ہے یا کچھ نہیں۔

علی ابن ابراہیم قمی نے اپنی تفسیر میں باسناد خود جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ حضرت فرماتے ہیں کہ جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب صلوات اللہ وسلامہ علیہ سے فرمایا تھا کہ یا علیؑ قرآن مجید سب کا سب میرے بستر کے پیچھے صحیفوں میں حریر اور کاغذات میں موجود ہے۔ تم اُس سب کو لیکر جمع کر لینا۔ اور اُس کو اس طرح ضائع نہ ہونے دینا جیسے یہودیوں نے توریت کو ضائع کر دیا تھا۔ پس علیؑ مرتضیٰ تعمیل ارشاد پہ کمر بستہ ہو گئے اور اُس کو ایک زرد کپڑے میں جمع کر لیا۔ پھر اُس پر مہر لگا کر اپنے گھر لے گئے اور یہ اظہار کر دیا کہ جب تک میں اُس کو (مطابق منشاء خدا و رسول) جمع نہ کر لوں گا اُس وقت تک ردا نہ اوڑھوں گا۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک جناب امیر علیہ السلام نے پورا قرآن مجید جمع نہ کر لیا۔ اگر کوئی شخص حضرت کی خدمت میں آتا۔ تو آپ بغیر چادر اوڑھے اور جس اُس سے ملنے کے لئے آجاتے کافی میں محمد ابن سلیمان نے یہ روایت کسی صحابی کے جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ صحابی ذکر کرتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پہ قربان ہو جاؤں ہم قرآن مجید کی کچھ آیتیں اس انداز سے سنتے ہیں جیسے ہمارے پاس نہیں ہیں اور ہم اسے اچھا بھی نہیں جانتے کہ ہم اُس کو

Marfat.com

ذکاء الاذھان بجواب جلاء الاذھان

ہزار تمہاری دس ہماری

Marfat.com

موجودہ قرآن رطب ویابس کا مجموعہ ہے
جب کہ اصل قرآن میں تو مملکت خداداد پاکستان تک کا ذکر ہے
القرآن الذی عند الناس مجموعة رطب ویابس ، مع ان
والقرآن الاصلی یحتوی حتی علی المملکة الاسلامیة الباکستانیة ایضا
PAKISTAN IS MENTIONED IN THE ORIGINAL HOLY QURAN.
PRESENT QURAN IS MEANINGLESS.

• مرآۃ تمہاری دس اداری (کلام اللاحان بجواب جلاء الاذہان) ۵۵۴ مصنف عبد الکریم مشتاق رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی

موجودہ ہے وہ اُسی قرآن کی آیات ہیں مگر اِس کی ترتیب نزولی نہیں ہے اور اِس میں حضورؐ کی تعلیم کردہ تفسیر و تشریحات نہیں ہیں۔ جب ہم موجودہ قرآن مجید کو خدا کا کلام تسلیم کرتے ہیں تو پھر ہمارے ایمان کے بارے میں شبہ کیوں؟ ایمان کا نقص تو آپ کے مذہب میں پایا جاتا ہے جو صرف موجودہ کتاب کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ اور اس کے اُس حصّہ پر ایمان نہیں رکھتے ہیں جو ظاہر نہ ہوا۔ حالانکہ اقرار کرتے ہیں کہ اس کا بیشتر حصّہ جاتا رہا ہے مگر اِس جانے والے حصّہ کو خدا کا کلام تسلیم نہیں کرتے بلکہ تکذیب کرکے غیر سالم قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارا ایمان تو ظاہر پر بھی ہے اور غائب پر بھی۔ لہٰذا ہم سالم الایمان ہیں۔ جب آپ ظاہر پر ایمان رکھتے ہیں اور غیب کے منکر ہیں۔ اس لئے آپ ناقص الایمان ہیں۔ جب آپ یہ دعوے کرتے ہیں کہ آپ کا پورے قرآن پر ایمان ہے تو اِس سے مُراد موجودہ قرآن ہوتا ہے۔ جب کہ دعوے قرآن ہے کہ اِس میں ہر مشکوٰۃ کا بیان موجود ہے جب کہ آپ کے اعتقاد کردہ مکمل قرآن میں دور دور پاکستان کا ذکر نہیں مِل پاتا مگر ہم جس پورے قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اس میں جو کچھ گذر چکا اور جو کچھ گذرنے والا ہے ہر امر کا بیان موجود ہے۔ اور وہ مکمل قرآن اِس دنیا میں محافظ کی حفاظت میں موجود ہے جسے کہ غیر طاہر لوگ مَس نہیں کرسکتے یہ قرآنی فیصلہ ہے آپ کے قرآن کی حفاظت کا یہ حال ہے اُسے ہر پاک و ناپاک ہر حالت میں چاہے چھو سکتا ہے اُس کے نسخوں میں اغلاط و سہویات کا امکان ہے۔ اس میں آپ موجودہ مملکت خُداداد پاکستان تک کا ذکر نہیں دِکھلا سکتے ہیں جب کہ ہمارا دعوےٰ ہے جو قرآن مجید کا نسخہ ہمارے امام کی حفاظت میں محفوظ ہے اُس میں ہر وہ بات موجود ہے جو ہو چکی یا ہونے والی ہے۔ پس ہمارا ایمان مکمل ہے اور آپ کا ناقص ہے کیونکہ آپ جزوی کلام کو مانتے ہیں اور بقیہ کلام کا انکار کرتے ہیں جبکہ ہم جزوی و کُلی کلام کے معتقد ہیں۔

اعتراض ۸۷۵:۔ انصافی ص۱۱ میں ہے
انہم اشتروا بے الکتاب — انہوں نے قرآن مجید میں وہ چیز

Marfat.com

تفسیر

فرات الکوفی

تألیف

فرات بن ابراهيم بن فرات الكوفي
احد علماء الحديث
في القرن الثالث

• التفسير القيم الذي طالما تشوقت لرؤيته
نفوس العلماء ضم (على صغر حجمه)
ما لم تضمه التفاسير الكبيرة مطابق تمام
المطابقة لأحاديث واخبار النبي والائمة
عليهم الصلوة والسلام •

طبع في المطبعة الحيدرية بالنجف الاشرف

Marfat.com

عقیدہ تحریف قرآن معنوی اعتبار سے قرآن کریم میں تحریف کا عقیدہ

عقيدة تحريف القران الكريم المعنوى

DOCTRINE OF TAMPERING HOLY QURAN.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المعروف فرات بن فالد (شیخ کبیر)

۴۷

والسلالة من اسماعيل والعترة الهادية من ولده شرف شريفهم وبها استوجب الفضل على قومهم فاهل بيت محمد (ص) فينا كالسماء المرفوعة والارض المبسوطة والجبال المنصوبة والكعبة المستورة والشمس المشرقة والقمر الساري والنجوم الهادية والشجرة الزيتونة احد زيتها وبورك في زيدها « ع » واد منهم وصى آدم في علمه وسدنة العلم بنا ويه وقائد الغر المحجلين محمد « ص » والصديق الاكبر علي بن ابي طالب « ع » الا اينها الامة المتحيرة بعد نبيها « ص » اما والله لو قدمتم من قدم الله ورسوله والحرتم من اخر الله ورسوله ما عال ولي الله ولا طاش سهم من فرايض الله ولا تنازعت هذه الامة في شيء بعد نبيها « ص » الا وعلم ذلك عند اهل بيت نبيكم فذوقوا وبال ما كسبتم (وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون)

« فرات » قال حدثني احمد بن يحيى معنعنا عن الشعبي قال لما نزلت (قل تعالوا ندع ابنائنا وابنائكم ونسائنا ونسائكم وانفسنا وانفسكم) اخذ رسول الله (ص) بيكاه علي علي والحسن والحسين وبعثهم فاطمة قال فقال هؤلاء ابنائنا وهذه نسائنا وهذا انفسنا فقال رجل لشريك يا ابا عبدالله (ان الذين يكتمون ما انزلنا من البينات والهدى) الى آخر الاية قال بلغهم كل شيء حتى الخافس في جحرها ثم غضب شريك واستشاط وقال يا صاحبي فقال الرجل يقال له ابن للقمد يا ابا عبدالله انه لم يعنك فقال انت ابقع انما اراداني تركت ذكر علي

(فرات) قال حدثني الحسين بن محمد بن مصعب معنعنا عن ابن عباس (رض) قال كان علي يقول في خطبة النبي (ص) ان الله يقول في كتابه (افان مات او قتل انقلبتم على اعقابكم) والله لا ننقلب على اعقابنا بعد اذ هدانا الله والله لان مات او قتل لاقاتلن على ما قاتل عليه ومن اولى به مني وانا اخوه ووارثه وابن عمه عليه السلام

(من سورة النساء) بسم الله الرحمن الرحيم

(قال فرات) بن ابراهيم الكوفي معنعنا عن زيد بن الحسن الانماطي قال سمعت محمد بن الحسن وهو يخطبنا بالمدينة يقول « اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم » قال الامر بالمعروف والنهي عن المنكر

« فرات » قال حدثني سعيد بن حسن بن مالك معنعنا عن ابي مريم الانصاري قال كنا عند جعفر بن محمد (ع) فسأله ابان بن تغلب عن قول الله « اعبدوا الله ولا

Marfat.com

آیت قرآنی کا غلط مفہوم

المفاهيم الخاطئة للكيات القرآنية

A WRONG MEANINGS OF QURANIC VERSES.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوئم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المتوفی قرن سالث (طبع نجف)

۳۸

«فرات» قال حدثني الحسين معنعناعن جعفر عن ابيه في قول الله «اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي» قال نزلت في علي «ع» خاصة دون الناس

«فرات» قال حدثني اسماعيل بن ابراهيم معنعنا عن محمد بن كعب القرظي قال كان النبي «ص» يتحارسه اصحابه فانزل الله «يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس» فترك الحرس حين اخبره الله انه يعصمه من الناس

«فرات» قال حدثنا الحسين بن الحكم معنعنا عن عبدالله بن عطا قال كنت جالسا مع ابي جعفر «ع» قال اوحى الله الى رسول الله «ص» قل للناس من كنت مولاه فعلي مولاه. فابلغ بذلك وخاف الناس فاوحى الله اليه يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله يعصمك من الناس» فاخذ بيد علي «ع» يوم غدير خم فقال من كنت مولاه فعلي مولاه

«فرات» قال حدثني الحسين بن الحكم معنعنا عن ابن عباس «يا ايها الناس اذكروا نعمة الله عليكم الى قوله فليتوكل المؤمنون» نزلت في رسول الله وعلي وزيره حين اتاهم يستعينهم في القبلتين

«فرات» قال حدثنا الحسين معنعنا عن ابي جعفر «ع» ان رسول الله «ص» كان ذات يوم في مسجد فمر مسكين فقال له رسول الله «ص» لعلي تصدق عليك بشيء قال نعم مررت برجل راكع فاعطاني خاتمه فاشار بيده فاذا هو علي «ع» فنزلت هذه الاية «انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم راكعون» فقال رسول الله «ص» هو وليكم بعدي

«فرات» قال حدثنا الحسين معنعنا عن ابن عباس في قوله «انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا» نزلت في علي خاصة. وفي قوله يقول الله ورسوله والذين آمنوا علي بن ابي طالب وفي قوله يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك نزل في علي امر رسول الله «ص» ان يبلغ فيه فاخذ رسول الله «ص» بيد علي (ع) فقال من كنت مولاه فعلي مولاه. اللهم وال من والاه وعاد من عاداه. وفي قوله يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم الاية فنزلت في علي واصحابه منهم عثمان بن مظعون وعمار بن ياسر وسلمان حرموا على انفسهم الشهوات وهموا بالاخصاء

Marfat.com

شیعہ

اور

تحریفِ قرآن

تالیف
حجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی میلانی مدظلہ

ترجمہ :۔۔۔۔۔ محمد افضل حیدری

ناشر
مصباح القرآن ٹرسٹ
۱۰۔ گنگارام بلڈنگ، شاہراہِ قائدِ اعظم، لاہور

Marfat.com

تحریف قرآن کی مثالیں

امثلة التحريف فی القرآن الکریم .

EXAMPLES OF TAMPERING HOLY QURAN

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد الفضل حیدر مصباح نشر ۱۴ لاہور

۱۲۔۔۔ امام جعفر الصادقؒ سے منقول ہے:
خداوند قدوس نے قرآن میں سات افراد کے نام نازل کیے تھے قریش کے [redacted] نام حذف کر دیے اور ایک ابولہب کا نام چھوڑا۔ لے

۱۳۔۔۔ ابن قباذ کہتے ہیں کہ میں نے علیؑ سے سنا آپ فرما رہے تھے:
[redacted] کے ساتھ ان کے خیام میں جا کر ملا تھا وہ لوگوں کو قرآن کی تعلیم ایسے دے رہے تھے جیسے وہ نازل کیا گیا تھا۔ تو میں نے عرض کی کہ اے امیر المومنین کیا ایسے نہیں جیسے نازل کیا گیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا نہیں۔ اس نے ستر قریش اور ان کے آباؤ اجداد کے نام مٹا دیے گئے اور ابولہب کا نام اس لیے نہ مٹایا گیا تاکہ اس سے رسول خداؐ کو تکلیف پہنچائی جا سکے کیونکہ وہ آپ کا چچا تھا۔ ۲

۱۴۔۔۔ ابوبصیر امام جعفر الصادقؒ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت یوں نازل ہوئی:
من یطع اللہ ورسولہ ـــ فی ولایۃ علی والائمۃ من بعدہ ـــ فقد فاز فوزاً عظیماً ۳

۱۵۔۔۔ جناب مفضل امام جعفر الصادقؒ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:
جناب جبرائیل پیغمبر اسلامؐ پر یہ آیت یوں لے کر نازل ہوئے:
یاایھا الذین اوتوا الکتاب امنوا بما نزلنا .. فی علی ـ نوراً مبیناً ۴

۱۶۔۔۔ عبداللہ بن سنان امام جعفر الصادقؒ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت ولقد عھدنا الی آدم من قبل کلمات فنسی یوں نازل ہوئی تھی کہ ولقد عھدنا الی آدم من قبل کلمات فی محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین والائمۃ من ذریتھم ـ فنسی۔ ۵

لے رجال کشی ص۲۴۷ بحار الانوار جلد ۹۲ ص۵۴
۲ الغیبۃ للنعمانی ص۱۳۸
۳ اصول کافی جلد ۱ ص۴۱۲
۴ اصول کافی جلد ۱ ص۴۱۵۔ ۵ اصول کافی جلد ۱ ص۴۱۴

Marfat.com

تحریف قرآن کی کھلی دلیل

الدليل الواضح على تحريف القرآن الكريم .

PROOF OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد افضل حیدر مصباح نرسٹ لاہور

۷۴

۸۔۔۔ امام جعفر الصادقؒ سے مروی ہے:
قرآن کو اگر نازل شدہ انداز میں پڑھا جاتا تو اس میں کئی نام بھی لکھے جاتے [1]۔

۹۔۔۔ برزنطی کہتا ہے امام ابوالحسنؑ نے میری طرف ایک مصحف بھیجا اور کہا:
اس کو مت دیکھنا۔ جونہی میں نے اس کو کھولا اور آیت (لم یکن الذین کفروا) پڑھی تو اس کے بعد قریش کے ستر افراد کے نام ان کے آباء و اجداد کے ناموں کے ساتھ مرقوم تھے۔
پھر برزنطی کہتا ہے کہ امام نے میری طرف آدمی بھیجا اور کہا کہ مصحف لے کر میرے پاس آؤ [2]۔

۱۰۔۔۔ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے:
جبرئیلؑ جناب ختمی المرتبت حضرت محمد مصطفیٰؐ پر آیت یوں لے کر نازل ہوئے کہ۔
ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فی علی فأتوا بسورة من مثله.
ترجمہ: جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر علیؑ کے بارے میں نازل کیا ہے اگر اس میں تمہیں شک ہے تو اس کی مثل کوئی سورہ لاؤ [3]۔

۱۱۔۔۔ عبداللہ بن سنان امام جعفر الصادقؑ سے نقل کرتے ہیں:
آپ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا میں سورہ احزاب کو زیادہ تلاوت کرے گا روز قیامت محمد مصطفیٰؐ اور ان کی ازواج کے جوار میں ہوگا۔ اور پھر فرمایا کہ سورہ احزاب میں قریش کے مرد و زن کے نقائص بیان کیے گئے ہیں۔ اے ابن سنان۔ سورہ احزاب نے عربوں میں قریش کی عورتوں کو رسوا کر دیا۔ یہ سورہ احزاب سورۂ بقرہ سے بھی طویل تھی لیکن اس کو کم کر دیا گیا اور اس میں تحریف کر دی گئی [4]۔

---

[1] تفسیر عیاشی جلد ۱ ص ۳
[2] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۳۱ بحار الانوار جلد ۹۲ ص ۵۴
[3] اصول کافی جلد ۱ ص ۴۳۵
[4] ثواب الاعمال ص ۱۰۱ بحار الانوار جلد ۹۲ ص ۵۰

Marfat.com

اہل تشیع کے نزدیک مکمل واصل قرآن کی تفصیل

تفصیل القرآن الا صلی والکامل عند الشیعۃ

A REAL AND COMPLETE TRANSLATION OF THE HOLY QURAAN BY SHIATE.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد افضل حیدر مصباح نرسٹ لاہور

ظاہراً تحریف پر دلالت کرتی ہیں موجود ہیں۔ بلکہ بعض بزرگان نے تحریف والی روایات کو بہت زیادہ قرار دیا لہٰذا تحریف کے قائل علماء اور انہی روایات سے استدلال کرنے والے بزرگان ان کو صحیح سمجھتے ہوئے ان کے ظواہر پر عمل کرتے ہیں۔

(۱) پس ضروری ہے کہ پہلے اُن روایات کو مع النصوص ذکر کیا جائے۔

(۲) پھر دیکھیں کہ وہ تحریف پر کس حد تک دلالت کرتی ہیں نیز کس طرح اُن کا جواب دیا جا سکتا ہے

(۳) اور آخر میں اُن راویانِ احادیث اور علماء کا تذکرہ کیا جائے جنہوں نے وقوعِ تحریف کے بارے میں تصریح فرمائی ہے۔

وہ اہم ترین احادیث جن پر تحریف کے قائل حضرات اعتماد کرتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں

۱۔۔۔ جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السلام سے سُنا وہ فرماتے تھے:

لوگوں میں سے کذّاب شخص کے علاوہ کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ جیسے قرآن نازل ہوا تھا ویسے ہی اس نے اُسے جمع کیا ہے ہاں علی ابن ابی طالبؑ اور ان کی ائمہ طاہرہ کے علاوہ کسی نے اُس کو جیسے نازل ہوا تھا ویسے ہی حفظ و جمع نہیں کیا۔ [1]

۲۔۔۔ جابر کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا:

اوصیاء کے علاوہ کوئی شخص یہ دعویٰ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا کہ پورا قرآن ظاہراً و باطناً اُس کے پاس ہے۔ [2]

۳۔۔۔ سالم بن سلمہ کہتے ہیں:

میں سُن رہا تھا ایک شخص نے امام جعفر الصادقؑ کے پاس قرآن کے چند حرف اُس طریقہ سے

---

[1] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۶۷۹ صفار نے بصائر الدرجات کے ص ۱۳ پر بھی ذکر کیا ہے۔

[2] اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۶۷۸ صفار نے بصائر الدرجات کے ص ۲۱۳ پر بھی ذکر کیا ہے۔

Marfat.com

قرآن کے تین ثلث ہیں - قرآن چار حصوں میں نازل ہوا
القرآن ثلاثة اثلاث ونزل القرآن فی اربعة اجزاء .

QURAN WAS ASCENDED IN FOUR PARTS, WHEREAS PRESENT QURAN IS CONSISTS OF THREE PARTS.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد الفضل حیدر مصباح نرسٹ لاہور

۶۲

ہمٹ کر تلاوت کرنے جس طریقہ پر عام لوگ تلاوت کرتے تھے تو امامؑ نے فرمایا۔

خاموش ہو جاؤ اور اس طرح قرأت نہ کرو بلکہ اُس طرح قرأت کرو جس طرح عام لوگ قرأت کرتے ہیں یہاں تک کہ امام زمانہ (عج) ظہور فرمائیں۔ اور جب قائم آلِ محمدؐ قیام کریں گے تو قرآن کو اپنی حد کے مطابق پڑھیں گے اور وہ مصحف نکالیں گے جسے علی ابن ابی طالبؑ نے لکھا تھا۔ پھر امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا کہ جب حضرت علیؑ اللہ کی کتاب کو جمع کر کے لکھ چکے تو لوگوں سے کہا کہ یہ کتاب اللہ ویسے ہے جیسے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل ہوئی اور اس کو میں نے دو گتوں (مجلد) کی صورت میں جمع کیا ہے۔ اور جب لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس مصحف ہے اور تمام قرآن اُس میں ہے ہمیں آپ کے جمع کردہ قرآن کی ضرورت نہیں تو حضرت علیؑ نے فرمایا کہ خدا کی قسم آج کے بعد اس کو نہ دیکھو گے البتہ یہ یاد رکھنا کہ میں نے جمع کرنے کے بعد تم لوگوں کو مطلع کیا تھا تاکہ اسے پڑھو۔[1]

۴۔ تفسیر امام محمد باقرؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

اگر قرآن میں زیادتی نہ ہوتی تو کسی صاحب عقل پر ہمارا حق مخفی نہ ہوتا۔ اور جب ہمارے قائم (حضرت امام مہدی عج) ظہور کریں گے اور اس کو پڑھیں گے تو قرآن اُن کی تصدیق کرے گا۔[2]

۵۔ اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؑ کو یہ کہتے سنا:

قرآن کے تین ثلث ہیں۔

(۱) ایک ثلث ہمارے دشمنوں کے بارے میں

(۲) دوسرا ثلث سُنن اور مثالیں ہیں۔

(۳) تیسرا ثلث فرائض و احکام میں ہے۔[3]

امام جعفر الصادقؑ فرماتے ہیں کہ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔

(۱) ایک حصے میں حلال کا ذکر ہے۔

---

[1] اصولِ کافی جلد ۲ ص ۶۳۲

[2] تفسیر العیاشی جلد ۱ ص ۱۳

[3] اصولِ کافی جلد ۲ ص ۶۳۲

Marfat.com

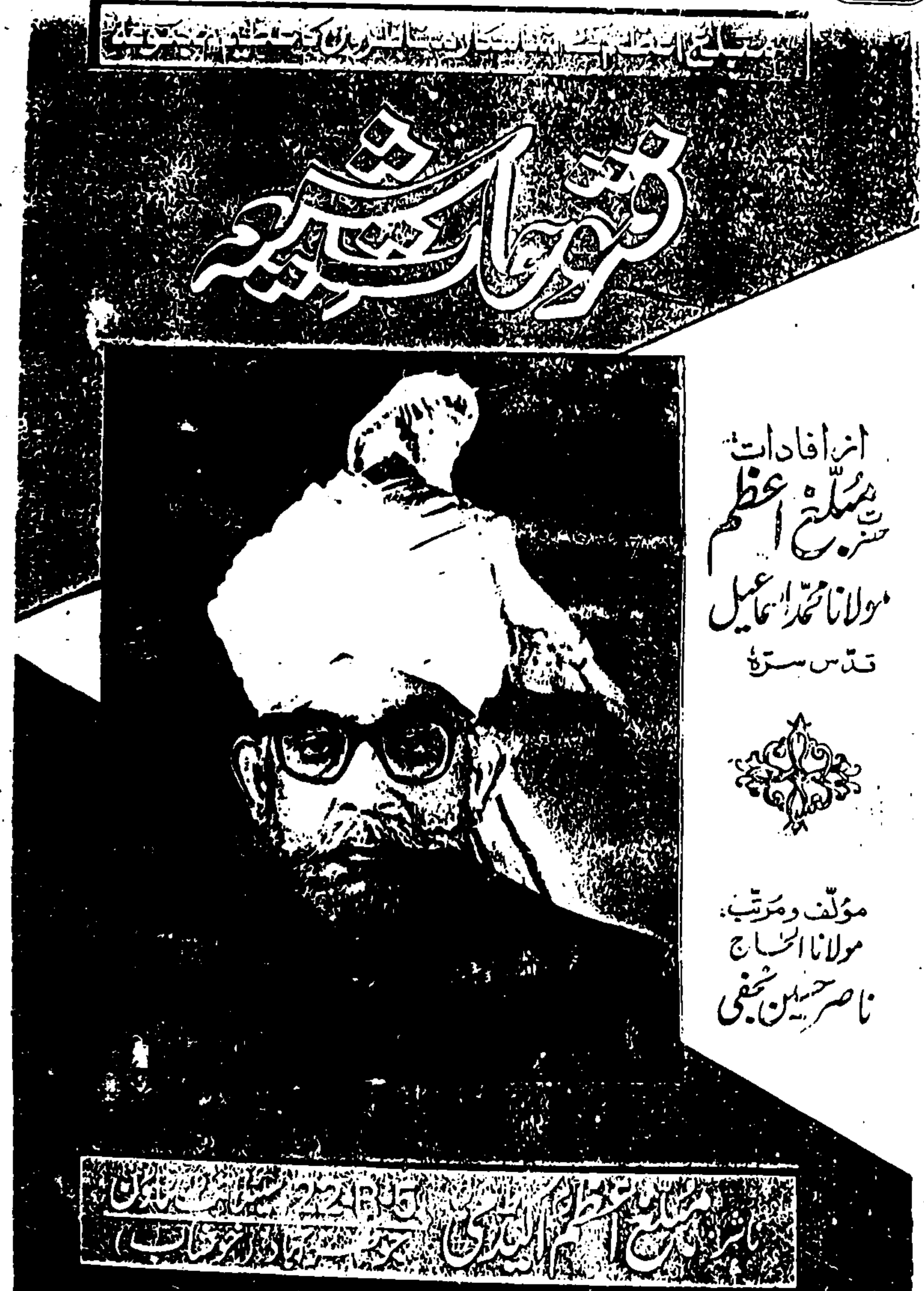

شہادت عظمیٰ

از افادات
حضرت ملت اعظم
مولانا محمد اسماعیل
قدس سرہٗ

مؤلف و مرتب:
مولانا الحاج
ناصر حسین نجفی

ناشر: ملت اعظم البدی [illegible]

Marfat.com

تحریف قران کا اعتراف اور صحابہؓ کرام پر من گھڑت الزام

الاعتراف بتحريف القرآن والاتهامات المخترعة على الصحابة

QURAN IS ALTERED CORRUPTED AND IN PERVERTED FORM. (SHIA BELIEF).

فتوحات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 5-R-22 سیٹلائٹ ٹاؤن خوشاب

۱۲۹

غلط ہیں کہ ان کو صحیح ماننے سے قرآن سے اعتماد اٹھ جاتا ہے اور ھذا القرآن والعمل بہ متواتر اور حالانکہ قرآن کریم اور اس پر ائمہ طاہرین کا عمل کرنا تواتر سے ثابت ہے۔ لہٰذا ان کا تواتر معنوی عند المجلسی بھی غلط ثابت ہوا۔ باقی رہا آپ کا تفسیر فتح اللہ یرے ان علیا مولی المومنین کے نزل کو تفسیری کہنا۔ سو غلط ہے کیونکہ وہاں لفظ تفسیر نہیں۔ بلکہ لفظ قرأت موجود ہے اور تفسیر قرأت میں داخل نہیں۔ بلکہ وہاں تو صاف لکھا ہے کہ کنا نقرأ علی عھد رسول اللہ یعنی ہم حضور رسالت مآبؐ کے زمانہ میں اس طرح اس آیت کو پڑھتے تھے۔ رہا

اصول کرخی کی نسبت آپ کا کہنا کہ عبارت کو کاٹ کر پیش کیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے آپ ہی صحیح عبارت پیش کر دیجئے اور جواب دیجئے تاکہ عوام کو حق و باطل میں تمیز کرنے کی آسانی ہو اور اگر آپ کے پاس اصول کرخی نہیں تو ہم سے سنئے :۔

ان کل آیۃ تخالف قول اصحابنا فانھا تحمل علی النسخ ۔ اب لڑائیے کہ اس میں کونسا لفظ ہے جس کو کاٹا گیا ہے۔ اسکا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہر وہ آیت جو ہمارے صحابہ کے قول کے خلاف ہو منسوخ سمجھی جائیگی جس کی مثال شارح نے صاف لکھی ہے کہ :۔

یقولہ تعالیٰ ولرسولہ ولذی القربیٰ فی الآیۃ ثبوت سھم ذوی القربیٰ فی الغنیمۃ ونحن نقول تنسیخ ذالک باجماع الصحابۃ یعنی ولرسول، ولذی القربیٰ کی آیت میں ذوی القربیٰ کے حصے کا ثبوت فی الغنیمۃ قرآن میں تو موجود ہے مگر ہم (اہل سنت) کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہو گئی ہے صحابہ کے اجماع سے۔

سبحان اللہ ! آپ کے صحابہ میں کتنی طاقت ہے کہ مل کر قرآنی آیات کو بھی منسوخ کر سکتے ہیں۔

نوٹ اَز مؤلف :۔ اجی وہ مل کر کیا نہ کر سکتے تھے۔ سب کچھ کر سکتے تھے مل کر اجماع سے قرآن کی آیات کو منسوخ کر سکتے تھے۔ مل کر اجماع سے [redacted] طاہرہ سلام اللہ علیہا کو حق پدر سے محروم کر سکتے تھے اور مل کر اجماع سے ہی بنت رسول اکرمؐ کے دروازے پر لکڑیاں لا کر دھمکیاں دے سکتے تھے۔ بلکہ سچ پوچھو تو [redacted] کے قتل کے منصوبے بھی تو اجماع ہی کے طفیل ظہور میں آئے۔

Marfat.com

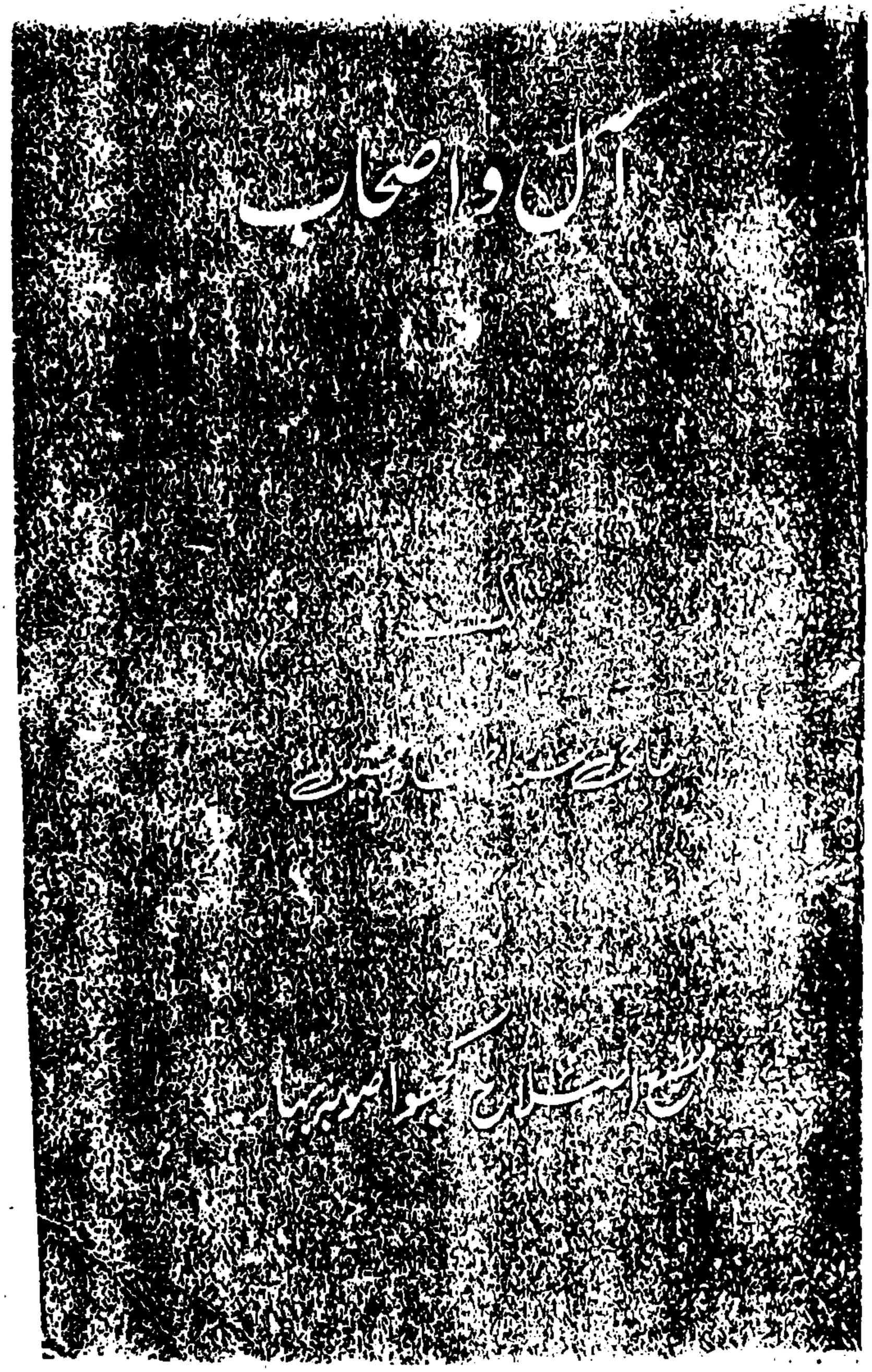

Marfat.com

قرآن پاک سے بے شمار آیات نکال دی گئیں

قد اخرجت آیات کثیرة من القرآن الکریم .

NUMEROUS QURANIC VERSES WERE TAKEN OUT FROM THE HOLY QURA'AN.

آل و اصحاب از علامی سید اظہار حسین صوبہ بہار

آل و اصحاب ۱۳

ذکر خیر کرسکیں . اسی مضمون کی حدیث مسند احمد بن حنبل مطبوعہ مصر جلد ۴ صفحہ ۳۴ وغیرہ میں بھی ہے ۔

پس جب حضرت ابوبکر کی صاحبزادی کی یہ حالت ہو تو اون کے قرآن کے مجموعہ میں حضرت علیؑ اور اونکی اولاد کا نام کیونکر مل سکتا ہے ۔

الحاصل جب اہل غرض نے قرآن میں آیتوں کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا منافقین کے نام جو صاحب اختیار ہو گئے تھے یا اونکے جرگے اور قبیلہ کے تھے اونکو نکال ڈالا اور حضرت علیؑ کا نام جہاں تھا یا آل رسولؐ کا جہاں ذکر تھا اوسکو نکال ڈالا ۔ یا اعراب بدل کر گول مول کر دیا تو اون کے تابعین کا دعوی کہ کسی آیت سے نہ حضرت علیؑ اور نہ اونکی اولاد کا پتہ چلتا ہے نمک برحراحت پاشیدن کا مضمون ہے ۔ اس پر اہل غرض دو اعتراض کرسکتے ہیں کہ اگر یہ سب صحیح ہے اور جامعین قرآن نے منافقین وغیرہ کا نام نکال ڈالا تو پھر ازواج نبیؐ کی مذمت کیونکر قرآن میں باقی رہ گئی خصوصاً حضرت عائشہ اور حفصہ کی مذمت کو سورہ تحریم میں سے کیوں کسی نے نہ نکال ڈالا ۔ اور پھر جب انسان میں یہ سب قدرت تھی اور انھوں نے قرآن کے ساتھ وہ ترکیبیں کیں جو اوپر واضح کی گئی ہیں تو خدا کا وعدہ کہ انا لہ لحافظون کیا ہوا ۔

اعتراض اول کا جواب کہ ازواج نبیؐ کا ذکر خیر قرآن پاک میں کیونکر رہ گیا ہے کہ اول مجموعہ جو قرآن کا خلافت حضرت ابوبکر میں بنایا گیا تھا غالباً اوس میں سے جیسے اور منافقین قریش اور ممدوحین بنی ہاشم کا نام نکالا گیا اوسی طرح ازواج کے متعلق کی آیتیں بھی نکال دی گئیں ۔ اور یہ قرآن اور دوسرے قرآن جو دوسرے اصحاب نے جمع کیا تھا وہ خلافت سیوم تک اپنے اپنے حال پر چلے آئے ۔ لیکن جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو اونکو اور بھی

Marfat.com

ذکار الاذہان بجواب حیلا ر الاذہان

تمہاری دین ہماری

مصنف

عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ:-

رحمت اللہ بک ایجنسی (ناشران و تاجران کتب)

بمبئی بازار، نزد خوجہ مسجد ویڑا امام باڑہ، کراچی ۲

Marfat.com

اصل قرآن مہدی کے پاس ہے ' موجودہ قرآن غیر اصل ہے

القرآن الاصلی عند المهدی ،

والقرآن الذی عند الناس لیس باصلی .

THE PRESENT QURA'AN IS ABRIDGED WHERE AS THE ORIGINAL QURA'AN IS KEPT BY IMAM MEHDI.

ہوا یا جس کا لیخ ہوا اسے بھی اللہ کا کلام مانتے ہیں جب کہ تم صرف موجود کو مانتے حاضر کو تسلیم کرتے ہو۔ اور غیب کے منکر بنتے ہو۔ قرآن تمہارا سالم ہوا یا ہمارا۔؟

○ اعتراض ۸۷۴ء۔ تفسیر صافی میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا کہ کیا اصلی قرآن کے ظہور کا وقت بھی معلوم ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔

ثم اذا اقام القائم من ولدی یظهرہٗ (تفسیر صافی ص۱ سطر ۳۳)

ہاں جب میری اولاد میں سے امام مہدی اٹھیں گے تو اس قرآن کو ظاہر کریں گے۔

معلوم ہوا کہ حضرت مہدی والا قرآن اور ہے اور موجودہ قرآن اور ہے بس جس پر تمہارا ایمان ہے وہ موجود نہیں اور جو موجود ہے اس پر آپ حضرات کا ایمان نہیں تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔

جواب ۸۷۴ء۔ بلاشبہ جو نسخہ قرآن امام مہدی علیہ السلام کے پاس ہے وہ پورا ہے اس میں تمام منسوخ آیات اور موجودہ آیات اسی ترتیب سے موجود ہیں جس طرح درج کی گئیں اور تمام تفسیری نوٹ اور وضاحتیں اس نسخہ میں ہیں اس میں حضورؐ کی بیان کردہ مکمل تشریح موجود ہے اس میں ماضی حال اور مستقبل کی تمام باتیں موجود ہیں۔ اور وہ جامع نسخہ ہے کہ جس میں ہر خشک و تر کا بیان جمع ہو لیا ہے۔ اور آپ حضرات کا اس بمطابق ترتیب نزولی قرآن پر ایمان نہیں ہے بلکہ صرف اس قرآن موجود پر ایمان ہے جس کا آپ ہی کے بقول کثیر حصہ جاتا رہا ہے یعنی آپ کا ایمان غیر سالم قرآن پر ہے اور ہمارا مکمل و سالم قرآن پر ایمان ہے جو اہلبیتؑ سے جدا نہیں ہوا۔ اسی لئے زمانہ عدلیہ میں یہ قرآن ظاہر ہوگا۔ اور باطل کو مٹائے گا۔ اور خدا کی ضمانت کو ثابت کرے گا کہ اس میں ہر خشک و تر کا بیان ہے اور اسے کوئی غیر طاہر مس بھی نہیں کر سکتا ہے مگر صرف مطہرین اسے چھو سکتے ہیں۔ جب امام اس قرآن کو ظاہر کریں گے تو دنیا سے باطل بھاگ اٹھے گا۔ اور حق کا غلبہ آجائے گا۔ قرآن مجید جو اس وقت

Marfat.com

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد دوم

در بیان احوال و فضائل و معجزات و مدت عمر شریف و کیفیت شہادت ائمہ اطہار علیہ السلام

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم

مولوی سید نثار حسین صاحب کاں مرزا پوری

ناشر

اسلامیہ کتاب خانہ

حافظ آباد

Marfat.com

قرآنی آیات میں تبدیلی کا اعلان

الادعاء بالتبدیل فی الایات القرآنیہ

A DECLARATION OF CHANGING QURANIC VERSES.

حیات القلوب جلد سوم از محمد باقر مجلسی ناشر اسلامی کتب خانہ لاہور

زیر حیات القلوب جلد سوم باب ۱۲ فصل بندرس میں ال محمد آل ابراہیم میں برگزیدہ ہیں

علی بن ابراہیمؒ نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے ان اللہ اصطفیٰ ادم و نوحا و ال ابراھیم و ال عمران و ال محمد علی العالمین۔ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سے خارج کر دیا ہے۔

شیخ طوسیؒ نے مجالس میں بسند معتبر ابراہیم بن عبدالصمد سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادقؑ کو اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ان اللہ اصطفیٰ ادم و نوحا و ال ابراھیم و ال عمران و ال محمد علی العالمین یعنی آل محمد کو قرآن سے نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ کتاب تاویل الایات میں امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ وائے ہو ان لوگوں پر کہ جب آل ابراہیم و آل عمران کو یاد کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جب آل محمدؐ کو یاد کرتے ہیں تو ان کے قلوب مکدر ہو جاتے ہیں اسی خدا کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے۔ اگر ان میں سے کسی نے ستر پیغمبروں کے مثل عمل کیا ہوگا تو خدا اس کے عمل کو قبول نہ کرے گا اگر اس کے نامہ عمل میں میری اور علی بن ابیطالب کی محبت ولایت نہ ہو۔

ایضاً۔ ابن عباس سے روایت کی ہے کہ میں حضرت امیرالمومنینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابا الحسن مجھ کو اس وصیت سے آگاہ فرمائیے جو آپ کو حضرت رسولؐ نے فرمائی ہے جناب امیرؑ نے فرمایا کہ بیشک خدا نے تمہارے لئے دین حق کو انتخاب کیا اور تمہارے لئے اس کو پسند فرمایا اور تم پر اپنی نعمت تمام کی کیونکہ تم اس کے سب سے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور بیشک خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو وحی کی کہ وہ مجھ سے وصیت فرمائیں تو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ اے علیؑ میری وصیت یاد رکھو میرے امان کی رعایت کرنا۔ میرے عہد کو وفا کرنا میرے دشمن کو پورا کرنا میری سنت کو زندہ رکھنا اور لوگوں کو میرے دین کی طرف دعوت دینا کیونکہ خداوند تعالیٰ نے مجھ کو برگزیدہ کیا اور پسند کیا تو مجھے اپنے بھائی موسیٰؑ کی دعا یاد آگئی اور میں نے دعا کی کہ خداوندا میرے واسطے میرے اہل سے ایک وزیر قرار دے جس طرح جناب موسیٰؑ کے لئے ہارون کو وزیر قرار دیا تھا تو خدا نے مجھے وحی فرمائی کہ علیؑ کو میں نے تمہارا وزیر اور مددگار اور تمہارے بعد تمہارا خلیفہ

Marfat.com

عقیدہ تحریف القران کا اعتراف اور توہین حضرت ابوبکرؓ

الاعتراف بعقيدة التحريف فى القرآن و اهانة ابى بكر

AN ACCEPTANCE OF THE BELIEF OF TAMPERING THE HOLY QURAN. INSULT OF HAZRAT ABU BAKR (RA)

حیات القلوب جلد دوم از باقر مجلسی مطبع نو لکشور

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم ۸۳۲ اٹھاسواں باب۔ حجۃ الوداع اور اس سفر کے تمام حالات

میں تمہارے درمیان دو عظیم چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک اُس سے متمسک رہو گے اور اُن سے ہاتھ نہ اُٹھاؤ گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے وہ دونوں خدا کی کتاب اور میری عترت ہے جو میرے اہلبیتؑ ہیں اور یہ دونوں تمہارے درمیان میرے خلیفہ ہیں اور یہ ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے جب تک میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچیں پھر وہاں تم سے پُوچھوں گا کہ تم نے ان کی روایت کیسی کی بیشک اُس روز چند اشخاص کو میرے حوض سے دُور کریں گے اور دفع کریں گے جس طرح لوگ اُونٹوں کو پانی پلاتے وقت اجنبی اُونٹوں کو حوض سے بھگا دیتے ہیں۔ اُس وقت اُن میں سے کچھ لوگ کہیں گے کہ میں فلاں اور میں فلاں ہوں۔ تو میں ان کے جواب میں کہوں گا کہ میں تم کو جانتا اور پہچانتا ہوں۔ تمہارے ناموں سے واقف ہوں۔ لیکن میرے بعد تم مُرتد ہو گئے اور دین سے نکل گئے تھے لہٰذا تمہارے لیے خدا کی رحمت سے دُوری اور عذاب الٰہی سے نزدیکی ہو۔ یہ فرما کر حضرتؐ منبر سے نیچے آئے اور اپنے حجرۂ مقدسہ میں واپس تشریف لے گئے اور ابوبکر مدینہ میں پوشیدہ تھے اور باہر نکلتے نہ تھے یہاں تک کہ جناب رسُولِ خدا نے جلت فرمائی اور انصار نے حقوقِ اہلبیتؑ رسالت سے انکار اور اُن کے حق کو جو خدا نے اُن کے لیے مقرر فرمایا تھا غصب کرنے کے ارادہ کے سلسلہ میں کیا جو کچھ کیا اور یہی سبب ہوا کہ دُوسرے منافقین نے خلافت غصب کرلی غرض رسُولِ خدا کے ایک خلیفہ کے ساتھ یہ برتاؤ کیا اور دُوسرے کے ساتھ جو کتاب خدا میں تحریف کی اور تغیر و تبدل کیا اور جس طرح چاہا اُلٹ پلٹ کر دیا۔ اس روایت کے راوی انصاری سے حذیفہ نے کہا اے انصاری اس امرِ عظیم میں جو میں نے تم سے بیان کیا عبرت و نصیحت ہے اُس شخص کے لیے جس کی خدا مدد کرنا چاہے۔ انصاری نے کہا مجھے اُس دُوسری جماعت کے لوگوں کے نام بتایئے جو صحیفہ کی تحریر میں شریک متفق تھے اور اُس پر اپنی گواہیاں ثبت کی تھیں۔ حذیفہ نے کہا وہ ابوسفیان، عکرمہ بن ابی جہل، صفوان بن امیہ بن خلف، سعید بن العاص، خالد بن ولید، عیاش بن ابی ربیعہ، بشر بن سعید، سہل بن عمر، حکیم بن حزام، صہیب بن سنان، ابوالاعور اسلمی، مطیع بن اسود بدری اور کچھ اور لوگ تھے جن کی تعداد اور نام بھول گیا ہوں۔ پھر اُس جوان انصاری نے کہا اے حذیفہؓ اصحاب رسُولؐ میں اس گروہ کی کیسی قدر و منزلت تھی کہ ان کے سبب سے تمام صحابہ دین سے پھر گئے۔ حذیفہؓ نے کہا یہ لوگ قبیلوں کے سردار اور اُن کے بزرگ تھے اور اس جماعت کے ہر فرد کی تابع عظیم مخلوق تھی کہ لوگ اُن کی باتیں سُنتے اور اطاعت کرتے تھے اور اُن کے خبیث دلوں کی گہرائیوں میں ابوبکر کی محبت جاگزیں تھی جس طرح بنی اسرائیل کے دلوں میں بچھڑے اور سامری کی محبت جاگزیں ہوئے تھی جیسا کہ خداوند عالم فرماتا ہے وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ (آیت ۹۳ سورۃ بقرہ پ۱) ان کی بے ایمانی کی وجہ سے بچھڑے کی محبت ان کے دلوں میں گھول کر پلا دی گئی۔ یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے ہارونؑ کو چھوڑ دیا اور ان کو کمزور بنا دیا۔ پھر اُس سعادت مند جوان انصاری نے کہا کہ خداوند عالمین کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ہمیشہ ان کو دشمن رکھوں گا اور ان سے اور ان کے کاموں سے خدا کے نزدیک بیزاری کا اظہار کرتا رہوں گا اور ہمیشہ حضرت امیرالمومنینؑ کی خدمت میں رہوں گا تاکہ جلد مجھ کو شہادت نصیب ہو انشاء اللہ۔ پھر وہ حذیفہ سے رخصت ہوا اور جناب امیرؑ کی خدمت

Marfat.com

مختصر ترجمہ و تعارف

فصل الخطاب

فی اثبات تحریف کتاب ربّ الارباب

للعلامۃ المرزا حسین بن محمد تقی النوری الطبرسی الشیعی الامامی

محمد الفاروقی النعمانی ـــــ رفیق دار المؤلفین کراتشی

ناشر مرکزیہ حزب الاسلام لاہور

Marfat.com

حضرت علی کا قرآن حضرت ابو بکر اور عمرؓ نے رد کر دیا.

جحدا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما من قرآن علی کرم اللہ تعالی وجہہ

SHIEKHEEN (RA) REFUSED TO ACCEPT THAT QURAN WHICH WAS COMPILED BY HAZRAT ALI (RA)

کے سامنے رکھ دی جائیں تو کس میں قدرت ہے کہ انھیں اصل سلسلے کے مطابق مرتب کر دے۔

پھر صحابہ تو ہر وقت رسولؐ کی خدمت میں موجود نہیں رہتے تھے اُن میں سے بہت سے حضرات بعد ہجرت اسلام لائے تھے اور قرآن اس کے پہلے سے نازل ہو رہا تھا۔ اُن میں زیادہ تر تجارت پیشہ اور کاروباری لوگ تھے اُن میں سے اکثر بس نماز میں پڑھنے بھر کے لیے جتنے قرآن کی ضرورت تھی، وہ یاد کر لیتے تھے۔ پورا قرآن ہر ایک آدمی کہاں یاد کر سکتا تھا چہ جائیکہ اُس کے آیات کی پوری ترتیب اور شانِ نزول۔ اس کے لیے ایسی ہستی کی ضرورت تھی جسے خاص طور پر خداؑ رسولؐ کی طرف سے علم قرآن عطا ہوا ہو۔ جو آیات کی ترتیب اور شان و کیفیتِ نزول سے پورے طور پر مطلع ہو۔ یہ ذات حضرت علیؑ بن ابیطالبؑ کی تھی۔ جو خالق کی جانب سے اس فریضہ کو انجام دینے کے ذمہ دار تھے اور رسولؐ نے انہی کو تمام دینی امانتوں کا محافظ بنایا تھا۔ چنانچہ پیغمبرؐ خدا کی وصیتیں سب انھیں کے سپرد تھیں اور وہ قرآن کا مکتوبی ذخیرہ بھی تمام و کمال انہی کے پاس تھا اور رسالت مآبؐ نے آپ کے لیے اعلان فرما دیا تھا کہ عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ۔ علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے۔ اور اس سلسلے کا نام لے کر جس کی پہلی کڑی آپ تھے قرآن کے ساتھ مرکزِ تمسک قرار دیا تھا اس طرح کہ اِنِّیْ تَارِكٌ فِیْكُمُ الثَّقَلَیْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِیْ اَهْلَ بَیْتِیْ۔ مگر رسولؐ کی وفات کے بعد جب اقتدار اپنے مرکز سے ہٹا تو اربابِ اقتدار کے سیاسی مصالح اس کے متقاضی نہ تھے کہ قرآن کے ساتھ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا نام ہر مسلمان کے ذہن پر نقش ہو۔ لہٰذا باوجودیکہ حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ نے سب سے مقدم یہی کام سمجھا اور اسے اس سرگرمی سے انجام دیا کہ قسم کھائی کہ ردا اپنے دوش پر نہ ڈالوں گا اس کا مطلب یہ ہے کہ گھر سے باہر نکل کر کہیں آؤں جاؤں گا نہیں جب تک قرآن کو کتابی صورت سے اس کی تنزیلی ترتیب کے مطابق جمع نہ کر دوں۔ چنانچہ چند ہی روز میں آپ نے اس کام کو انجام دے دیا، مگر جب آپ نے ارباب اقتدار کے سامنے پیش کیا تو وہاں سے اسے رد کر دیا گیا اور کہا، ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ خاموشی کے ساتھ اپنے اس جمع کردہ مصحف کو واپس لائے اور اپنے ذخیرۂ خاص میں محفوظ کر دیا۔

Marfat.com

المجلد الاول

من کتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقف على تصحيحه محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ نجم الله بن كريم الله النفرشي البازرجاني

طهران در مطبعة آفتاب بطبع رسيد

Marfat.com

قرآن بکری کھا گئی

اکلة الشاة قرانا

QURAN WAS EATEN BY GOAT.

-٣٨- فی بیان وقوع بعض التغییرات فی القرآن

سلمة فنعما فضائح القوم فرتب عمر و قال یا علی اردده فلا حاجة لنا فیه فاخذه علی ﷺ فانصرف فلم احضر زید بن ثابت وکان قاریاً للقرآن فقال ان علیاً جاءنا بالقرآن و فیه فضائح المهاجرین و الانصار و قد اردنا ان نؤلف لنا القرآن و نسقط منه ما کان فیه فضیحة و هتك للمهاجرین والانصار فاجابه زید الی ذلك ثم قال قال الفراغ من القرآن علی ما سئلتم واظهر علیّ القرآن الذی الفه الیس قد بطل کل ما عملتم؟ قال عمر فما الحیلة؟ فقال زید انتم اعلم بالحیلة فقال عمر ما الحیلة دون ان نقتله و نستریح منه فدبروا فی قتله علی ید خالد بن الولید ولم یقدروا علی ذلك فلما استخلف عمر سئل علیاً ﷺ ان تدفع الیهم القرآن لیحرفوه فیما بینهم فقال یا ابا الحسن ان کنت جئت به الی ابی بکر فلت به الیناحتی نجتمع علیه فقال ﷺ هیهات لیس الی ذلك سبل انما جئت به الی ابی بکر لتقوم الحجة علیکم ولا تقولوا یوم القیمة انا کنا عن هذا غافلین او تقولوا ما جئتنا به ان القرآن الذی عندی لا یمسه الا المطهرون والاوصیاء من ولدی فقال عمر فهل وقت لاظهاره معلوم؟ قال علی ﷺ نعم اذا قام القائم من ولدی یظهره ویحمل الناس علیه فیجری السنة به صلوات الله علیه .

و فی الکتاب المذکور عن کتاب سلم عن عبدالله بن جعفر بن ابیطالب انه نقل کلاماً طویلا جری بینه و بین معویة فی محضر جماعة منهم الحسن بن علی علیهما السلام الی ان قال فقال الحسن ﷺ ان عمر ارسل الی ابی انی اریدان اجمع القرآن و اکتبه فی مصحف فابعث الی بما کتبت من القرآن فانه و قال تضرب وانك عنقی قبل ان یصل الیك، قال ولم؟ قال لان الله تعالی قال لا یمسه الا المطهرون قال ایای عنی ولیمنك ولا اسعاك فضرب عمر و قال ان ابن ابیطالب یحسب ان احداً لیس عنده علم غیره من کان یقرء شیئاً من القرآن فلیأتنی به فاذا جاء رجل و قرء شیئاً و قرء معه رجل آخر فیه کتبه و الا لم یکتبه ثم قال الحسن وقد قالو اضاع منه قرآن کثیر بل کذبوا والله بل هو مجموع محفوظ عند اهله ثم قال ﷺ لهان عمر امر قضاته وولاته ان اجتهدوا بآرائکم وافتوا بما ترون انه الحق فما یزال هو و ولاته قد وقعوا فی عظیمة فیخرجهم منها ابی لیحتج بما علیهم فیجتمع القضاة عند خلیفتهم و قد حکموا فی شیئ واحد بقضایا مختلفة فاجازها لهم لان الله تعالی لم یؤته الحکمة و فصل الخطاب الخبر .

و فی الکتاب المذکور ایضاً فی جملة احتجاج علی ﷺ علی جماعة من المهاجرین والانصار ان طلحة قال له فی جملة مسائله عنه یا ابا الحسن شیئ اریدان اسئلك عنه رایتك خرجت بثوب مختوم فقلت ایها الناس انی لم ازل مشتغلا برسول الله ﷺ بغسله و تکفینه و دفنه ثم اشتغلت بکتاب الله حتی جمعته فهذا کتاب الله عندی مجموعاً لم یسقط منه حرف واحد فلم ار ذلك الذی کتبت و الفت و قد رایت عمراً بعث الیك ان ابعث به الی فابیت ان تفعل فدعی عمر بالناس فاذا شهد رجلان علی آیة کتبها و ان لم یشهد علیها غیر رجل واحد رجاء لم یکتب عمر، فقال عمر و انا اسمع انه قد قتل یوم الیمامة قوم کانوا یقرؤن قرآناً لا یقراه غیرهم فقد ذهب و قد جائت شاة الی صحیفة و کتاب یکتبون فاکلتها وذهب ما فیها والکاتب یؤمئذ عثمان و سمعت عمر واصحابه الذین الفوا ما کتبوا علی عهد عمر وعلی عهد عثمان یقولون ان الاحزاب کانت تعدل سورة البقرة وان النور ثلث ومائة آیة والحجر تسعون و مائة آیة فما هذا و مابینك برحمك الله ان تخرج کتاب الله الی الناس وقد عهد عثمان حین اخذ ما الف عمر فجمع له الکتاب وحمل الناس علی قراءة واحدة فمزق مصحف ابن بن کعب و ابن مسعود واحرقهما بالنار فقال له علی ﷺ یا طلحة ان کل آیة انزلها الله علی محمد ﷺ عندی باملاء رسول الله ﷺ و خط یدی و تأویل کل آیة انزلها الله علی محمد وکل حلال و حرام اوحدا وحکم او شیئ یحتاج الیه الامة الی یوم القیمة فهو عندی مکتوب باملاء رسول الله ﷺ وخط یدی حتی ارش الخدش، قال طلحة کل شیئ من صغیر وکبیر و خاص او عام کان او یکون الی یوم القیمة فهو عندك مکتوب، قال نعم و سر ذلك ان رسول الله ﷺ اسر الی فسی مرة مفتاح الف باب من العلم یفتح کل باب الف باب ولو ان الامة منذ قبض رسول الله ﷺ اتبعونی واطاعونی لاکلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم و ساق الحدیث الی ان قال ثم قال طلحة لا اریك یا ابا الحسن اجبتنی عما سئلتك عنه من امر القرآن الا تظهره للناس فقال یا طلحة عمداً کففت من جوابك فاخبرنی عما کتب عمر وعثمان

Marfat.com

الأنوار النعمانية

لمؤلفه

العالم العامل والكامل الباذل صدر الحكماء ورئيس العلماء

السيد نعمة الله الجزائري

طاب ثراه وجعل الجنة مثواه

المتوفى سنة ١١١٢

الجزء الثاني

منشورات
مؤسسة الأعلمي للمطبوعات
بيروت - لبنان
ص ب : ٧١٢٠

Marfat.com

اصل قرآن آج کے بعد ظہور مہدی تک نظر نہیں آئے گا۔ (اہل تشیع کا دعویٰ)

لا یری القرآن الا صلی بعد الیوم حتی یظہر (المہدی العاء اہل التشیع)

THE ORIGINAL QURAN IS CONCEALED AND WILL BE REVEALED BY IMAM MAIIDI.

---

٢ ج — نور فی الصلوۃ — ٣٦٠

بہا فی الصلوۃ ، و کیف حکمنا بأنّ الکلّ قد نزل بہ الروح ، فانّ ہذا القول منہم رجوع عن التواتر

الخامس انّہ قد استفاض فی الأخبار انّ القرآن کما أنزل لم یؤلّفہ الاّ امیر المؤمنین علیہ السلام بوصیّۃ من النبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ ، فبقی بعد موتہ ستّۃ أشہر مشتغلا بجمعہ ، فلمّا جمعہ کما أنزل أتی بہ الی المتخلّفین بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ؛ فقال لہم ہذا کتاب اللہ کما أنزل فقال لہ عمر بن الخطّاب لاحاجۃ بنا الیک ولا الی قرآنک؛ عندنا قرآن کتبہ عثمان فقال لہم علیّ علیہ السلام لن تروہ بعد ہذا الیوم ولا یراہ أحد حتّی یظہر ولدی المہدیّ علیہ السلام وفی ذلک القرآن زیادات کثیر وہو خال من التحریف ؛ وذلک أنّ عثمان قد کان من کتّاب الوحی لمصلحۃ رآہا صلی اللہ علیہ وآلہ وہی ان لا یکذبوہ فی أمر القرآن بأن یقولوا انّہ مفتری او انّہ لم ینزل بہ الروح الأمین ، کما قالہ أسلافہم ، بل قالوہم ایضا ہو کذلک جعل

✡ التنزیل علی ان النقص بعد النزول الی الارض فیکون القرآن قسمین قسم قرئہ النبی ص علی الناس وکتبوہ وظہر بینہم وقام بہ الاعجاز وقسم اخفاہ ولم یظہر علیہ احد سوی امیر المؤمنین علیہ السلام ثم منہ الی باقی الائمۃ الطاہرین ع وہو الآن محفوظ عند صاحب الزمان جعلت فداہ اہ

وہذہ کلمات قیمۃ صادرۃ عن شخصیۃ عظیمۃ بارزۃ فی العالم الاسلامی وتنبئ عن علم متدفق وعقل کامل ورأی رزین ولذا کان صاحبہا رئیسا للاسلام ومن اکبر اساطین الدین کما یعبر عنہ الشیخ الاعظم الانصاری قدس سرہ فی تصانیفہ کما فی الرسائل والمکاسب (بعض الاساطین) وہکذا یکون المرجع الدینی الاکبر اذا اجتمع فیہ العقل والعلم والعمل ویظہر من آخر کلامہ ان ما نزل من القرآن بطریق الاعجاز وما ہو المعجز الباقی الی آخر الدہر ہو ما قرأہ النبی ص علی الناس وہو ما بین الدفتین ولم ینقص منہ شئ . ظو اردنا ایراد کلمات علمائنا الامامیۃ ونقل اقوالہم فی ہذا المقام لطال الکلام بل یحتاج ذلک الی تألیف مستقل ولا احتیاج لنا الی نقل الاقوال باکثر من ذلک فانہ غیر خفی علی القاری الخبیر ان علماء الامامیۃ قدیماً وحدیثا ذہبوا الی القول بعدم النقصان فی القرآن الکریم الا شر ذمۃ قلیلۃ من الاخباریین ومن افتر بکلامہم من غیرہم وصرح بما ذکرناہ جمع من مشایخنا واساتذتنا الاکابر کشیخنا الامام کاشف الغطاء (ره) فی کتابہ اصل الشیعۃ ✡

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ

القرآن المبین مع تفسیر المتقین

کا

مقدمہ

الموسوم بہ

روح القرآن

مصنفہ ومؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مورخ یگانہ محقق زمانہ حضرت فخر العلماء جناب مولانا مولوی السید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی!

واعظ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ، ناظم اعلیٰ شیعہ مجلس علماء پاکستان

مطبوعہ انصاف پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

Marfat.com

تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام

اسماء المفسرین الشعۃ القائلین بالتحریف القرآن۔

NAMES OF SHIA SCHOLARS WHO BELIEVES THAT THE HOLY QURAN IS INTERPOLATED AND PERVERTED..

تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام اور قرآنی الفاظ تبدیل کرنے والے

۱۔ میثم بحار
۶۰ ہجری میں بقول شیعہ ابن زیاد کے کہنے پر قتل ہوا۔

۲۔ سعد ابن حبیر ابن ہشام
یہ حجاج کے حکم پر قتل ہوئے۔

۳۔ ابو صالح میزان البصری
کتاب الشیعہ دفنون ان کا انتقال دوسری صدی میں ہوا۔

۴۔ جابر بن یزید جعفی
اس نے تفسیر ۲۸ میں انتقال ہوا۔

۵۔ عطیہ کوفی
پانچ جلدوں میں تفسیر لکھی۔

۶۔ رواسی محمد حسن ابن ابی سادہ
معانی القرآن

۷۔ ابان ابن عطب
غریب القرآن لکھی۔

۸۔ محمد ابن سائب بن بشر کلبی
انہوں نے تفسیر لکھی۔

۹۔ ابو بصیر یحیی بن قاسم اسدی
ان کی کتاب علم تفسیر کے نام سے مشہور ہوئی ہوگا قبر

۱۰۔ محمد بن علی ابی شیعہ علمی
اس نے بھی اپنے علم کے جوہر دکھائے۔

۱۱۔ منخل ابن جمیل اسدی کوفی
تفسیر قران لکھی۔

۱۲۔ علی بن محمد بصری
کتاب الایمان کتاب الدلائل کتاب الکنز کتاب سیرۃ القائم لکھیں۔

Marfat.com

۱۳۔ ہشام بن سالم کوفی
اس نے قرآن کی تاویلات تبدیل کیں۔
۱۴۔ حمزہ بن حبیب زیارت کوفی
قرائت کی کتاب لکھی متشابہ القرآن لکھی
۱۵۔ علی بن ابی حمزہ بطائنی
یہ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔
۱۶۔ عبداللہ ابن عبدالرحمٰن الاصم سمی البصری
انہوں نے ناسخ و منسوخ کتاب لکھی۔
۱۷۔ جابر بن یزید
کتاب تفسیر لکھی۔
۱۸۔ عیسیٰ بن داود النجار کوفی
کتاب تفسیر لکھی۔
۱۹۔ کسائی علی بن حمزہ
معانی القرآن لکھی۔
۲۰۔ یونس بن عبدالرحمٰن
اس نے شیعہ مذہب پہ بے شمار کتابیں لکھی ہیں۔ وفات ۲۰۸
۲۱۔ حسن ابن محبوب ابو علی مراد
کتاب تفسیر لکھی۔
۲۲۔ محمد بن خالد برقی
کتاب تنزیل و تعبیر لکھی۔
۲۳۔ حسن بن علی فضال
کتاب الناسخ والمنسوخ لکھی۔
۲۴۔ وارم ابن قیس۔ تمیمی

۲۵۔ ابو عبداللہ محمد بن عمر واقدی

Marfat.com

اس نے منتخب التواریخ لکھی۔

۲۶۔ صائب کلبی
تفسیر القرآن لکھی ہے۔

۲۷۔ حسن بن سعد حماد کوفی
کتاب تفسیر

۲۸۔ حسین بن سعید بن حماد
کتاب تفسیر قرآن

۲۹۔ علی بن اسباط کوفی
کتاب تفسیر قرآن

۳۰۔ علی بن فہرباد الاھوزی
کتاب تفسیر قرآن چالیس کتابیں لکھی ہیں حرف القرآن

۳۱۔ عبداللہ ابن صلت ابو طالب قمی
تفسیر القرآن

۳۲۔ ابو العباس مبرد محمد بن یزید ازدی
کتاب اعراب القرآن۔ الحروف فی معانی القرآن و المؤلف معانیہ

۳۳۔ احمد بن محمد بن عیسیٰ اشعری قمی
کتاب الناسخ و المنسوخ

۳۴۔ محمد بن اورمہ ابو جعفر قمی
کتاب کا نام نہیں ہے۔

۳۵۔ علی بن حسن بن علی بن فضال
یہ تیس کتابوں کے مصنف ہیں۔

۳۶۔ حسن بن خالد برقی۔
حسن عسکری کے افادات لکھے۔

۳۷۔ محمد بن ابی القاسم ابن عبیداللہ ابن عمران
کتاب تفسیر

Marfat.com

۳۸۔ سعد ابن عبداللہ ابن ابی خلف اشعری قمی
ناسخ القرآن و منسوخ و محکم و متشابہ تحریر کی ہیں۔
۳۹۔ احمد بن صبیح ابو عبداللہ اسدی کوفی
اس نے نجاشی اور مجوسی کی تحریروں کے مطابق نوادر تصنیف کی
۴۰۔ عیاشی محمد بن مسعود بن محمد بن عیاش
سلمی سمرقندی۔ اس کی تفسیر عیاشی مشہور ہے۔
۴۱۔ علی بن ابراہیم قمی
کتاب ناسخ المنسوخ کلینی ابن بابویہ اس کے شاگرد تھے۔
۴۲۔ فرات بن ابراہیم کوفی
تفسیر قرآن
۴۳۔ محمد بن علی شلغمانی
کتاب فہم القرآن
۴۴۔ ابن حجام محمد بن عباس بن علی ابن مروان
ابن ماہیار ابو عبداللہ بزاز۔ کتابیں تاویل ماانزل فی النجا تاویل ما نزل فی شعیم تفسیر
کبیر
۴۵۔ علی ابن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی
شیخ صدوق محمد بن بابویہ کے والد۔ کتاب التفسیر
۴۶۔ ابو بکر صولی محمد بن یحیی
کتاب لشاکل فی علم القرآن
۴۷۔ نعمانی محمد بن ابراہیم بن جعفر
کتاب نجیبت تفسیر نعمانی
۴۸۔ حسن بن وسی نوبختی
متشابہ القرآن
۴۹۔ مفید محمد بن محمد نعمان بغدادی
کتاب البیان فی تالیف القرآن فانسلوا اھل ذکر دلائل القران کتاب البیان عن غلط

Marfat.com

قطرب فی القرآن

۵۰۔ سید رضی محمد بن طاہر موسوی
نہج البلاغہ کی تالیف کی حقائق تسہیل مجازات القرآن

۵۱۔ محمد بن احمد وزیر حمیدی
تشابہ القرآن انتزاعات القرآن

۵۲۔ سید المرتضیٰ علی بن طاہر الموسوی
تفسیر سورۃ الحمد تفسیر سورۃ بقرۃ

۵۳۔ محمد بن حسن الحوی
تفسیرا تبیان فی علوم القرآن

۵۴۔ علامہ کراجکی ابو الفتح محمد بن علی بن عثمان بن علی۔
الراشد المنتخب من غرار الفوائد کنز الفوائد

۵۵۔ اسماعیل ابن علی بن حسین سلمان
دس جلدوں میں تفسیر لکھی البیان فی تفسیر القرآن

۵۶۔ سید ضیاء الدین ابو رضا فضل اللہ
ابن علی حسنی راوندی۔ علم تفسیر میں ایک کتاب الکافی

۵۷۔ شیخ جمال الدین ابو الفتوح رازی
ان کی تفسیر روض الجنان و روح الجنان

۵۸۔ ابو علی فضل ابن حسین بن فضل الجرجی
تفسیر مجمع البیان۔ جوامع الجامع الکاف من تفسیرا لکشاف

۵۹۔ سعد بن ہبۃ اللہ بن حسن
کتاب نفہ القرآن لکھی۔

۶۰۔ محمد بن ادریس حلی حلی
مصنف سرائر

۶۱۔ محمد بن حسین نیشاپوری
کتاب التحریر فی معانی التفسیر

Marfat.com

۶۲۔ شیخ رشید الدین محمد بن علی ابن شہری
کتاب المناقب۔ کتاب الانتساب و النزول علی مذہب آل رسول کتاب تشابہ القرآن

۶۳۔ علامہ حسن بن یوسف ابن مطہر علی
نہج الایمان فی تفسیر القرآن کتاب التجرید

۶۴۔ قطب الدین محمد بن محمد رازی
تفسیر کشاف پر حاشیہ لکھا ہے۔

۶۵۔ مقداد بن عبداللہ سیوری حلی اسدی۔
کنز العرفان فی فقہ القرآن

۶۶۔ جمال الدین احمد ابن عبداللہ ابن سعید المتوج المعروف ابن متوج بحرانی
ایک مستقل التہامہ فی تفسیر الخمس مایہ

۶۷۔ بہاء الدین علی ابن غیاث الدین بن عبدالکریم بن عبدالحمید حسینی
اس نے تفسیر کشاف پر آٹھ سو اعتراض کئے قیسان اعتراف صاحب کشاف لکھی۔

۶۸۔ شاہ دکن طاہر شاہ
حیدر آباد میں شیعہ کو مضبوط کیا پیشاوی شریف پر حاشیہ لکھا۔

۶۹۔ ابوالفتاح عبدالرزاق کاشانی
کتاب التاویلات لکھی

۷۰۔ علی بن حسن زواری
ترجمۃ الخواص اور قرآن کا فارسی میں ترجمہ کیا۔

۷۱۔ ملاں فتح اللہ کاشانی
تفسیر منہج الصادقین اور خلاصۃ المنہج

۷۲۔ ملا احمد بن محمد مقدس اردبیلی
زبدۃ البیان

۷۳۔ ملا خلیل قزوینی

Marfat.com

شرح اصول کافی

۷۴۔ سید حسن خلخالی
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا

۷۵۔ قاضی نور اللہ شوستری
احقاق الحق و مجالس المومنین وغیرہ

۷۶۔ مرزا محمد استرآبادی
مصنف رجال کبیر

۷۷۔ محمد بن زین العابدین حسینی استرآبادی
تربتہ الخواص

۷۸۔ احمد بن زین الدین علوی
لطائف غیبی

۷۹۔ معزالدین اورستانی ابن ظہیرالدین

۸۰۔ میر میراں حسینی
سورۃ حمد اتی کی تفسیر کی

۸۱۔ شیخ بہاؤ الدین عاملی
عروۃ الوثقی۔ عین الحیوۃ تفسیر بیضاوی پر حاشیہ

۸۲۔ تاج الدین حسن بن محمد اصفہانی
بحر مواج

۸۳۔ صدر الدین شیرازی
اصول کافی کی شرح لکھی۔

۸۴۔ ملاں محسن کاشانی
تفسیر صافی تفسیر اصفی تنویر المذاہب

۸۵۔ فخرالدین طریحی
غواض القرآن۔ نزہتہ الناظر و سرور

۸۶۔ حسین ابن شہاب الدین قاندار

Marfat.com

۸۷۔ ابن حسین عاملی کرکی
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا۔
۸۸۔ شرف الدین علی حسین استر آبادی
تاویل الایات لکھی۔
۸۹۔ سید ہاشم بحرینی
مدینہ المعارلکھی۔
۹۰۔ شیخ جوار بغدادی بن سعد اللہ
مسالک الافہام لکھی۔
۹۱۔ شیخ عبد علی بن جمعہ عروسی
نور الثقلین چار جلدوں میں ہے۔
۹۲۔ شیخ عبد علی ابن رحمہ جوتیری
تفسیر بیضاوی پر حاشیہ لکھا ہے۔
۹۳۔ شیخ عبدالقاہر بن عبد بن رجب
مسالک المرام فی مسلک مسالک الافہام منتخب التفاسیر بھی لکھی۔
۹۴۔ فرح اللہ بن محمد بن ذرویش بن محمد بن حسین بن حماد ابن اکبر حویزی
تذکرۃ الحیوان
۹۵۔ محمد حسین بن محمد تقی
اعیان شیعہ
۹۶۔ شیخ علی بن شیخ حسین کربلائی
انوار الہدایہ
۹۷۔ نعمت اللہ الجزائری
انوار نعمانیہ قرآن کے متعلق العقود والمرجان
۹۸۔ امیر ابراہیم بن معصوم قزوینی
تحصیل الاطمینان فی شرح زبدۃ البیان
۹۹۔ شیخ سلیمان ابن عبداللہ ماخوری بحرینی

Marfat.com

تفسیر البرھان پانچ جلدوں میں لکھی۔

۱۰۰۔ بہاؤ الدین محمد بن محمد باقر حسین مختاری نایبنائی
بسیط تفسیر لکھی۔

۱۰۱۔ محمد حیدر موسوی عاملی
تفسیر آیات الاحکام

۱۰۲۔ ملاں ابو الحسن شریف خنونی عاملی
مواۃ الانوار اور کثیر القوائد

۱۰۳۔ ملاں محمد اسماعیل قانوئی
زبدۃ البیان

۱۰۴۔ شیخ محمد رضا ابن محمد امین ہمدانی
کتاب اعیان شیعہ الا النظم فی تفسیر القرآن

۱۰۵۔ دلدار علی لکھنؤ میں شیعہ کا پہلا جعہ
اسی نے پڑھایا اور قرآن پاک کا ترجمہ دو جلدوں میں شائع کیا۔

۱۰۶۔ دلدار علی نصیر آبادی
توضیح مجید

۱۰۷۔ مفتی محمد قلی نیشاپوری کشوری
تقریب الاحکام

۱۰۸۔ عبداللہ شیر کاظمی
جوہر ثمین فی تفسیر القرآن المبین

۱۰۹۔ محمد تقی ابن العلماء
ینابیع الانوار تین جلد

۱۱۰۔ محمد بن سلیمان تنکابنی
قصص العلماء

۱۱۱۔ ملا محمد تقی ہائری
مشکلات القرآن

Marfat.com

۱۵۔ سید مہدی
کفایت الاصول
۱۶۔ علی مرّ
احسن القصص انوار الافکار
۱۷۔ عماد علی
مرۃ البیان
۱۸۔ محمد حسین اصفہانی نجفی
صفاء المسترشدین
۱۹۔ ابو القاسم قمی لاہوری
لوامع التنزیل
۲۰۔ علی مازندی
لوامع التنزیل ۲۷ جلدوں میں
۲۱۔ محمد علی قائم الدین
ازہار التنزیل
۲۲۔ احمد حسین امروہی
برق منثور
۲۳۔ سید محمد ہارون زنگی پوری
توحید القرآن امامۃ القرآن علوم القرآن لکھیں
۲۴۔ محمد حسین بن محمد خلیل شیرازی
تفسیر بیضاوی تفسیر کشاف پر حاشیہ لکھا ہے۔
۲۵۔ شیخ اصغر علی
البرہان کی طرح اس نے بھی تفسیر بالماثور لکھی۔
۲۶۔ مرزا ابراہیم ابن ملا شیرازی
شرح لمعہ اور تفسیر مودۃ القربیٰ
۲۷۔ ابراہیم بن محمد بن سعید حنفی

Marfat.com

۷۱

یہ خطرناک شیعہ ہے اس نے کتاب الغارات کتاب المغازی کتاب السقیفہ مقتل عثمان کتاب الشوری کتاب الجمل کتاب الصفین مقتل علی مقتل حسین۔ اخبار المختار۔ کتاب فدک کتاب الامامۃ کتاب التاریخ جامعہ کبیر فقہ اصفہان میں واصل ہوئے ۲۸۳ھ

۱۲۵۔ ابو الحسن علی بن موسی بن جعفر بن طاؤس حسنی علی

کتاب اقبال لہوف شرح نہج البلاغہ مجمع الدعوات مصباح الزائر ربیع شیعہ طرائف۔ فرج المہموم سعد السعود۔ امان الاخطار۔ فتح الابواب ودفع الواقیہ اسباب انزول عمل الیوم واللیلہ لکھیں۔

۱۲۶۔ ابو حنیفہ مغربی لقمان بن عبداللہ بن محمد بن منصور مالکی لمامی

دعاء الاسلام۔ اختلاف اصول المذاہب کتاب اخبار رد الہ ارجح۔ کتاب المناقب والمثالب کتاب الاقتصار۔ اساس التاویل

۱۲۷۔ ابو عبداللہ احمد بن محمد بن عبیداللہ ابن حسین جوہری بغدادی

الاشتمال علی معرفۃ الرجال اخبار جابر جعفری

۱۲۸۔ علامہ محمد تقی مجلسی ابن مقصود علی

روضۃ المتقین۔ شرح من الا یحضرہ الفقیہ شرح صحیفہ کاملہ۔ صدیقۃ المتقین

۱۲۹۔ ناصر الحق ابو محمد حسن بن علی

کتاب الامامۃ۔ کتاب الترک کتاب مواالید لائمہ کتاب تفسیر کبیر۔

۱۳۰۔ ملاں جعفر استر آبادی طہرانی

انیس الواعظین۔ انیس الزاہدین شفاء الصدور شرح زیارت عاشورہ مدائن العلوم۔ مصباح الہدی۔ فلک المشحون مشاکل القرآن۔ ۱۲۹۳ھ میں واصل ہوا۔

۱۳۱۔ جلال الدین بن طریحی

شرح نونیہ صمدیہ۔ شرح فخریہ۔ شرح مبادالاصول

۱۳۲۔ زیرک حسین ابن مومن حسین امروہی

مظفر نامہ۔ رضیہ رقیہ۔ معین القراء ذخیرۃ الحامدین۔ ثمرۃ الکاشفہ

۱۳۳۔ علی بن خلف بن مطلب بن حیدر

نور العین دیوان اشعار۔ ذخیرۃ المقال۔ نکت البیان تفسیر القرآن

Marfat.com

۷۲

۳۴۔ ابو محمد علی بن محمد بن علی بن یونس عاملی
نجد النجاح۔ زبدۃ البیان۔ مجمع البیان
۳۵۔ محسن بن حسین بن احمد نیشاپوری
اعجاز القرآن
۳۶۔ مفتی محمد عباس شوشتری
تفسیر وداع القرآن۔ منابر الاسلام شمع المجالس
۳۷۔ یعقوب کلینی
کافی شیعہ مشہور کتاب ہے۔
۳۸۔ باقر مجلسی
بحار الانوار۔ مراۃ العقول۔ حیاۃ القلوب حق الیقین۔ جلاء العیون :
المتقین۔ عین الحیات اور زاد المعاد میں واصل جہنم ہوا۔
۳۹۔ مقبول احمد دہلوی
ترجمہ مقبول مشہور ہے۔
۴۰۔ عبدالجلیل مارہروی
ترجمہ فرمان علی مشہور ہے۔
۴۱۔ رضی رنگی پوری
تفسیر رضی
۴۲۔ امداد حسین کاظمی
فتہ تفسیر بالرائے تصنیف کی ہے۔

ان ایک سو بتالیس شیعہ نام نہاد مفسروں نے قرآن کریم کے ترجمہ کو اپنے ذہنوں کے مطابق ڈھال کر اسلام کے نام پر دھوکہ دیا ہے۔ قرآن جیسی سچی جھوٹ اور دجل فریب کی بھینٹ چڑھانے کی پوری کوشش کی ترجمہ بدلا معانی آیات کو ناسخ منسوخ کے جھمیلے میں ڈال دیا سورتوں کے نزول میں تفرقہ ڈالا حدود کو بدل دیا انسانیت کو پریشان کیا گیا قرآنی آیات میں شکوک پیدا کیے گئے اور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفسیر فصل الخطاب

جلد اوّل

مصنف
الحاج سید العلماء مولانا السید علی نقی النقوی مجتہد لکھنوی

Marfat.com

تحریف قرآن قائلین کے نام

اسماء القائلین بتحریف القرآن

قائلین تحریف قرآن کے نام

شیعہ ملا ـــــ حسین نوری ـــــ نے فصل الخطاب میں ان شیعہ علماء اور مجتہدین کی ایک بڑی فہرست پیش کی ہے جو تحریف قرآن کے قائل ہیں مگر اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف چند نام پیش کئے جاتے ہیں۔

۱ الشیخ الجلیل علی بن ابراہیم قمی ۔ المتوفی بعد ۳۰۸ ہجری
۲ ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی المتوفی ۳۲۹ ہجری
۳ الثقۃ الجلیل محمد بن الحسن الصفار المتوفی ۲۹۰ ہجری
۴ الثقہ محمد بن ابراہیم النعمانی شاگرد کلینی
۵ الثقۃ الجلیل سعد بن عبداللہ قمی المتوفی ۳۰۱ ہجری
۶ السید علی بن احمد الکوفی المتوفی ۳۵۲ ہجری
۷ الشیخ الجلیل محمد بن مسرور العباسی قرن ثالث
۸ الشیخ فرات بن ابراہیم الکوفی
۹ الثقۃ الفقہ محمد بن العباس الماہیار (یہ تلعکبری المتوفی ۳۸۵ ہجری کا استاد ہے)
۱۰ شیخ متکلمین ابوسہل اسماعیل نوبخت (بفتح النون وسکون الواو)
۱۱ شیخ الجلیل ابواسحاق ابراہیم بن نوبخت
۱۲ رئیس الطائفہ ابوالقاسم حسین بن روح سفیر ثالث المتوفی ۳۲۶ ہجری
۱۳ العالم الفاضل والمتکلم حاجب بن لیث بن سماج
۱۴ الثقۃ الجلیل الاقدم فضل بن شاذان (توفی فی ایام حسن عسکری)
۱۵ الشیخ الجلیل محمد بن حسن الشیبانی
۱۶ الشیخ الثقہ احمد بن محمد بن خالد برقی المتوفی ۲۷۴ ہجری
۱۷ الشیخ محمد بن خالد برقی (من اصحاب علی رضا)
۱۸ الشیخ الثقہ علی بن حسن بن فضال (من اصحاب حسن عسکری)
۱۹ الشیخ محمد بن حسن صیرفی (من اصحاب جعفر صادق)
۲۰ الشیخ احمد بن محمد بن سیار
۲۱ شیخ حسن بن سلیمان حلی (معاصر ابن فہد حلی المتوفی ۸۴۱ ہجری)

Marfat.com

(حقوق ترجمہ و تالیف محفوظ ہیں)

یا قومنا ھذا بیان للناس وھدی وموعظۃ للمتقین

ناصبہ

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بما محاورہ جس کی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی معہ فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بالاکلام حامی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

طابع کتاب احمد بن محمد
ناشر افخر ایڈورڈ پوھر چند بشیشر کرشن نگر لاہور

تعداد ۱۰۰۰ (استقلال پریس لاہور) بار پنجم

Marfat.com

مرتدین نے قرآن پاک تبدیل کر دیا

تفیر المرتدون في القرآن الكريم .

RENEGADES CHANGED THE ORIGINAL HOLY QURA'AN.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی عبدالمجید وحیدی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

حٰمٓ ۲۶ ۱۰۱۱ محمد ۴۷

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ
جو لوگ کافر ہوگئے اور انکے اعمال باطل کر دیئے۔ یہ اس لئے کہ
بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
اللہ نے جو کچھ اُتارا اُسے انہوں نے ناپسند کیا تو اس نے بھی انکے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا وہ
فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
ملک میں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ انسے پہلے تھے انکا انجام کیا ہوا
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى
اللہ نے انکو برباد کر دیا اور کافروں کا بھی یہی حال ہونا ہے۔ یہ اسلئے کہ اللہ مومنوں کا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ بیشک اللہ ان لوگوں کو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے بہشتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے
الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ
نہریں بہتی ہیں اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ (دنیا میں) اسی طرح فائدہ اٹھا رہے ہیں جیسے چوپائے
وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
کھاتے ہیں اور (آخرت میں) آگ ہی انکا ٹھکانا ہوگا۔ اور کتنی ہی بستیاں تمہاری
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ
اس بستی سے جس نے تمکو نکال باہر کیا قوت میں بہت زیادہ تھیں ہم نے انکو ہلاک کر دیا پھر انکا

مَنزل

آیت خدا بتانے کے اس قول کے خلاف نہیں ہے کہ نَزَّلَ فُلَانًا اِلٰى فُلَانٍ مَوْلَاهُ هُوَ الْحَقُّ (دیکھو صفحہ ۲۶ سطر ۵) اس لئے کہ یہاں مَوْلٰی کے معنی مالک کے ہیں اور یہاں بلا دفع کرنیوالے کے) ۱۲۔

۱ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۔ تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ جبرئیل امین نے جناب رسول خدا کو یہ آیت اس طرح سنائی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْ عَلِيٍّ مگر مرتدین نے نام الٰہی کو نکال دیا پس اُسکا نتیجہ یہ نکلتا ہے جو آگے بیان فرمایا ہے فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۱۲۔ ۲ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ اسکے یہ معنی ہیں کہ آیا انہوں نے گزشتہ اُمتوں کے حالات پر غور نہیں کیا جنکو خدا تعالےٰ نے ہلاک کیا اور عذاب دیا۔ ۱۲

۳ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ کافر ہوگئے اور علی کے بارے میں جو کچھ خدا نے نازل کیا تھا اُس کو تسلیم نہ کر رہے تو اُن کو ہلاکت و عذاب انبیاء دیا جائیگا جیسا کہ پہلی اُمتوں کو دیا جا چکا ہے ۱۲۔ ۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے تو وہ لوگ مراد ہیں۔ جو امامت جناب امیر المومنین پر قائم رہے اور تفسیر صافی میں ہے کہ مَوْلٰى کے معنی ہیں اُنکے دشمنوں کے برخلاف اُن کی نصرت کرنیوالا ۱۲۔ ۵ وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اُنکے عذاب کا دفع کرنیوالا کوئی نہ ہوگا ۱۲

Marfat.com

عقیدہ تحریف قرآن کا اقرار

الاقرار بعقيدة تحريف القرآن الكريم .

BELIEF OF TAMPERING THE HOLY QURAN.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول وحولوی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

قال فما خطبكم ۲۷ ۱۰۷۰ ۵۱

المزنون أم نحن المنزلون ﴿٦٨﴾ لو نشاء لجعلناه أجاجا
کیا اسکو تم اتارتے ہو یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اسکو کڑوا بنا دیتے

فلولا تشكرون ﴿٧٠﴾ أفرءيتم النار التي تورون ﴿٧١﴾
تم شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟ کیا تم نے آگ کو بھی غور کیا ہے جسے تم سلگاتے ہو

ءأنتم أنشأتم شجرتها أم نحن المنشئون ﴿٧٢﴾ نحن جعلناها
کیا اسکے (ایندھن کے) درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسکو آگ بھرنے

تذكرة ومتاعا للمقوين ﴿٧٣﴾ فسبح باسم ربك
کا) یاد دلانے والا اور جنگل کے رہنے والوں کیلئے نفع کی چیز قرار دیا ہے۔ پس اے رسول تم اپنے

العظيم ﴿٧٤﴾ فلا أقسم بمواقع النجوم ﴿٧٥﴾ وإنه لقسم
عظمت والے خدا کے نام کی تسبیح پڑھو۔ پس قسم ہے ستاروں کے گرنے کی جگہ کی اور اگر تم سمجھو تو تم

لو تعلمون عظيم ﴿٧٦﴾ إنه لقرءان كريم ﴿٧٧﴾ في كتب
بہت بڑی قسم ہے۔ بیشک یہ بڑی عزت والا (قرآن مجید) ہے جو پوشیدہ نوشتہ

مكنون ﴿٧٨﴾ لا يمسه إلا المطهرون ﴿٧٩﴾ تنزيل من
میں ہے جسکو سوائے ان لوگوں کے جو پاک کر دیئے گئے ہیں کوئی چھو نہیں سکتا۔ تمام عالموں کے پروردگار

رب العلمين ﴿٨٠﴾ أفبهذا الحديث أنتم مدهنون ﴿٨١﴾
کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔ کیا تم اسی بات کے متعلق کاہلی کرتے ہو؟

وتجعلون رزقكم أنكم تكذبون ﴿٨٢﴾ فلولا إذا بلغت
اور اپنی روزی کا شکر اسی بات کو قرار دیتے ہو کہ جھٹلایا کرو۔ پھر اسوقت تمہارا زور کیوں نہیں

۵۱ آیہ تو سوائے مطہروں کے یعنی آل اوصیاء کے ۵۲ منزل ۶ دوسری اور دوسرے رکوع کے اول رصفحہ ۱۰۷۱

۵۱ انّا لَمُغْرَمُوْنَ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ تمہاری یہ آگ بمنزلہ حرارت جہنم کی آگ کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ اور اسپر ستر مرتبہ پانی سے بجھائی گئی ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کسی آدمی کی یہ قدرت نہ تھی کہ اسے بجھا سکتا۔ اور قیامت کے دن یہ آگ آتش جہنم پر رکھی جائیگی تو ایسی سخت آواز سے چیخے گی کہ کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی مرسل نبی ایسا باقی نہ رہیگا جس کی چیخ سے گھبرا کر منہ پر گر نہ پڑے گھٹنوں کے بل کھڑا نہ ہو جائے ۱۲۔ ۵۲ فَسَبِّحْ باسم ربّك العظيم تفسیر قمی و تفسیر صافی و تفسیر صحیح ابراہیم ثقفی و تفسیر مجمع البیان و تفسیر الفقیہ میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس ذکر کو تم اپنے رکوع کے لئے قرار دو ۱۲۔ ۵۳ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ تفسیر مجمع البیان میں جناب امام محمد باقر اور جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ ستاروں کا گرنا شیاطین کیلئے ایک سزا ہے اور مجرم (اپنی برأت کے لئے) اس کی قسم کھایا کرتے تھے۔ پس خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جس قسم کو تم عظیم الشان سمجھتے ہو میں بھی وہی قسم کھاتا ہوں۔ نیز ایک روایت میں عبداللہ ابن عباس سے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ ایک معنی اسکے یہ ہیں کہ میں نزول قرآن مجید کی قسم کھاتا ہوں کیونکہ قرآن مجید مفرق طور پر لفظاً لفظاً اور نجماً نجماً نازل ہوا ہے۔ کافی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جاہلیت کے زمانے والے ستاروں کے ٹوٹنے کی قسم کھایا کرتے تھے اور جو اُن کی قسم کھاتا تھا اُسکا معاملہ عظیم الشان سمجھا جاتا تھا۔ پس خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بھی اسی کی قسم کھاتا ہوں ۱۲۔ ۵۴ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عظیم من لا یحضرہ الفقیہ میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اس سے مراد وہ قسم ہے جو کوئی شخص گناہ کرنے کے بعد اپنی برأت کے لئے کھاتے۔ بیشک وہ خدا کے نزدیک بہت بڑی ہے ۵ منہ ۱۲۔ قرآن کریم تفسیر صافی میں ہے کہ کتاب مکنون سے مراد لوح محفوظ ہے جس کے صفحے بہت شفاف ہیں ۱۲۔ اور معاد و معاش کی اصلاح کے لئے جن جن علوم کی ضرورت ہے اُن سب کے اصول پر حاوی ہونے ۱۲۔ ۵۶ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ تفسیر الاعلام جناب امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ مصحف کو ناپاک ہونے کی حالت میں نہ چھوا جائے اور جنب ہونے کی حالت میں نہ چھوا جائے اور نہ طہارت کے سوا اسکی ڈوری چھوئی جائے اور نہ اُسکے اور متعلقات کو۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ احتجاج طبرسی میں ہے کہ جب جناب عمر ابوبکر کی طرف سے خلیفہ بنائے گئے تو اُنہ

Marfat.com

شیخ سقیفہ

حضرت ابوبکر کی حیات و کردار

علی اکبر شاہ

(سرفدق! اُس عہد کے عام انسان کی حالتِ زار)

Marfat.com

قرآن حکیم کیلئے کفریہ کلمات سیدنا ابو ابکر صدیق رضی اللہ عنہ کی توہین
اور قرآن کریم میں عقیدہ تحریف کا اقرار

الكلمات الكفرية حول القرآن الكريم ، واهانة سيدنا ابى بكر بصديق .
والاعتراف بعقيدة التحريف فى القرآن الكريم .

UNISLAMIC VIEWS ABOUT HOLY QURAN AND REVILE OF HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ

شیخ سقیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۱۳۸)

کرایسا ہوا اور ہمارے سامنے ایک ایسا قرآن آیا کہ جس سے عام قاری فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اسے قرآن فہمی کے لئے ان مفسرین کی کتابوں کی طرف دیکھنا پڑتا ہے کہ جو نزولِ قرآن کے بہت بعد دنیا میں تشریف لائے، حالانکہ قرآن جیسی کتاب کو تو آسان سے آسان بنا کر پیش کرنا چاہیئے تھا مگر زید سے یہ نہ ہو سکا۔ ان میں تو بس اتنی ہی قابلیت تھی کہ آیاتِ قرآنی کو تلاش کریں اور تصدیق کے بعد انہیں جمع کرتے جائیں اور خود خلیفہ کو بھی اس بات کا شعور نہیں تھا کہ اسلام کی بہتری کے لئے ایسا قرآن مرتب ہونا چاہیئے کہ آنے والی نسلیں قرآن کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور اس کی تفسیر و تاویل میں غلطی نہ کریں۔ یہی بات تو یہ ہے کہ انہیں اسلام سے اتنی دلچسپی ہی نہ تھی کہ وہ اس انداز سے سوچتے اور اگر سوچتے بھی تو یہ کام زید بن ثابت یا اور کسی صحابی کے بس کا نہ تھا اور جس کے بس کا تھا (یعنی علی ابن ابی طالب علیہ السلام) اس سے یہ کام نہیں لیا جا سکتا تھا اس میں بڑی مصلحتیں تھیں مگر جناب علی بن ابی طالب نے یہ کام بذاتِ خود کیا کیونکہ ان کے دل کو لگی تھی۔ انہیں رسول اللہ نے کل ایمان کہا تھا اور کہا تھا کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔ رسول اللہ کے اس دنیا سے رخصت ہوتے ہی علی بن ابی طالب قرآن کی ترتیب اور تفسیر کے کام میں لگ گئے اور جب یہ قرآن مکمل ہو گیا تو اسے خلیفہ اوّل کے پاس لائے مگر خلیفہ نے اسے قبول نہ کیا۔ آپ خاموش گردن جھکائے واپس چلے آئے مگر آتے کہتے آئے کہ اب تم اسے قیامت تک نہ دیکھ سکو گے افسوس کہ جناب ابوبکر کی مصلحتوں کے سبب دنیا اس علمی خزانے سے محروم ہو گئی۔ جناب علی مرتضیٰ کے مرتب کردہ قرآن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا متن موجودہ قرآن کے متن سے مختلف نہیں تھا اور فرق یہ تھا کہ جناب علی مرتضیٰ نے قرآن کو تنزیل کے مطابق مرتب کیا تھا اور تفسیری نوٹس تحریر فرماتے تھے لہٰذا ان کا مرتب کیا ہوا قرآن ان خامیوں سے پاک تھا کہ جن کا تذکرہ ہم موجودہ قرآن کے حوالے سے کر چکے ہیں۔

مصحف علی کے بارے میں مفسرین کی رائے :-

جلال الدین سیوطی الاتقان جلد ۱ صـ۶۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ جناب علی ابن ابی طالب

Marfat.com

الاحتجاج

بهوامش

تأليف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

Marfat.com

جامعین قرآن نے قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیے

اقام جامعین القرآن دعائم الکفر فی کتاب اللہ

THE MAIN COMPILERS OF THE QURA'AN INTERPOLATED, CHANGED, CORRUPTED AND PERVERTED THE HOLY QURAN.

الاحتجاج البلدی جلد اول تالیف ابی منصور احمد بن علی ابی طالب الطبرسی المتوفی قرن سادس (طبع نجف)

احتجاجه (ع) في آي متشابهة ٢٥٧

وعند ذلك يؤيده الله بجنود لم تروها، ويظهر دين نبيه (ص) - على يديه - على الدين كله ولو كره المشركون.

— وأما ما ذكرته من الخطاب الدال على تهجين النبي (ص)، والازراء به، والتانيب له، مع ما اظهره الله تعالى في كتابه من تفضيله إياه على سائر أنبياته فان الله عز وجل جعل لكلّ نبي عدواً من المشركين، كما قال في كتابه وبحسب جلالة منزلة نبينا (ص) عند ربه، كذلك عظم محنته لعدوه الذي عاد منه في شقاقه ونفاقه كل أذى ومشقة لدفع نبوته وتكذيبه إياه وسعيه في مكارهه وقصده لنقض كل ما أبرمه، واجتهاده ومن مالأه على كفره وعناده ونفاقه والحاده في إبطال دعواه وتغيير ملته ومخالفته سنته، ولم ير شيئاً أبلغ في تمام كيده من تنفيرهم عن موالاة وصيه، وإيحاشهم منه وصدهم عنه وإغرائهم بعداوته، والقصد لتغيير الكتاب الذي جاء به، وإسقاط ما فيه من فضل ذوي الفضل وكفر ذوي الكفر منه وممن وافقه على ظلمه، وبغيه وشركه.

ولقد علم الله ذلك منهم فقال: ﴿إنّ الذين يلحدون في آياتنا لا يخفون علينا﴾ وقال: ﴿يريدون أن يبدلوا كلام الله﴾ ولقد أحضروا الكتاب كملاً مشتملاً على التاويل والتنزيل، والمحكم والمتشابه والناسخ والمنسوخ لم يسقط منه: حرف الف ولا لام، فلما وقفوا على ما بينه الله من: أسماء أهل الحق والباطل، وأن ذلك إن ظهر نقص ما عهدوه قالوا: لا حاجة لنا فيه، نحن مستغنون عنه بما عندنا وكذلك قال: ﴿فنبذوه وراء ظهورهم واشتروا به ثمناً قليلاً فبئس ما يشترون﴾.

دفعهم الاضطرار بورود المسائل عليهم عما لا يعلمون تاويله إلى جمعه وتاليفه وتضمنه من تلقائهم ما يقيمون به دعائم كفرهم، فصرخ مناديهم: من كان عنده شيء من القرآن فليأتنا به، ووكلوا تاليفه ونظمه إلى بعض من وافقهم على معاداة أولياء الله، فألفه على اختيارهم، وما يدل للمتامل له على اختلال تمييزهم وافترائهم وتركوا منه ما قدروا أنه لهم وهو عليهم وزادوا فيه ما ظهر تناكره وتنافره، وعلم الله أن ذلك يظهر ويبين، فقال: ﴿ذلك مبلغهم من العلم﴾ وانكشف لأهل الاستبصار عوارهم وافتراؤهم.

والذي بدا في الكتاب من الازراء على النبي (ص) من فرقة الملحدين ولذلك قال: ﴿ويقولون منكراً من القول وزوراً﴾ ويذكر جل ذكره لنبيه (ص) ما يحدثه عدوه في كتابه من بعده بقوله: ﴿وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبي إلا إذا تمنى ألقى الشيطان في أمنيته فينسخ الله ما يلقي الشيطان ثم يحكم الله آياته﴾ يعني: أنه ما من نبي تمنى مفارقة ما يعانيه من نفاق قومه وعقوقهم والانتقال عنهم إلى دار الاقامة، إلا ألقى الشيطان المعرض لعداوته عند فقده في الكتاب الذي أنزل عليه: ذمه والقدح فيه والطعن عليه، فينسخ الله ذلك من قلوب المؤمنين فلا تقبله، ولا تصغي إليه غير قلوب المنافقين والجاهلين، ويحكم الله آياته: بأن يحمي أوليائه من الضلال والعدوان، ومشايعة أهل الكفر والطغيان، الذين لم يرض الله أن يجعلهم كالأنعام حتى قال: ﴿بل هم أضل سبيلا﴾.

فافهم هذا واعلمه، واعمل به، واعلم أنك ما قد تركت مما يجب عليك السؤال عنه أكثر مما

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

Marfat.com

قرآن کریم میں تبدیلی کا اقرار

الاقرار بتحریف القرآن

AN ACCEPTANCE F ALTERING THE HOLY QURAN .

یا بانها بس چون نزدیك بغروب آفتاب شود شیطان ندا کند که پروردگار شما دروادی یابس ظاهر شده است و او عثمان بن عنبسه است ازفرزندان یزیدبن معاویه با او بیعت کنید تا هدایت بیابید و مخالفت نکنید که گمراه می‌شوید پس ملائکه و جن و نقباء همه او را تکذیب کنند و دانند که او شیطان است و گویند که شنیدیم اما باور نمی کنیم پس هرصاحب شکی ومنافق و کافری که باشد بندای آخر از راه برود .

و در تمام آن روز حضرت صاحب پشت بکعبه داده گوید که هر که خواهد نظر کند به آدم و شیث و نوح و سام و ابراهیم و اسمعیل و موسی و یوشع و عیسی و شمعون پس نظر کند بمن که علم و کمال همه با من است و هر که خواهد نظر کند بمحمد وعلی وحسن وحسین (ع) و ائمه از ذریه حسین (ع) پس نظر کند بمن وآنچه خواهد از من سئوال کند که علم همه نزد من است آنچه آنها مصلحت ندانستند و خبر ندادند من خبر می‌دهم و هر که کتب آسمانی وصحف پیغمبر را میخواهد بیاید و از من بشنود پس ابتداء کند و صحف آدم و شیث را بخواند امت آدم و شیث گویند که اینست والله صحف آدم و شیث که هیچ تغییر نیافته است و خواند برما از آن صحف آنچه نمی‌دانستیم پس بخواند صحف نوح و صحف ابراهیم و توریة موسی و انجیل عیسی و زبورداود را پس علمای آن ملت‌ها همه شهادت دهند که این است آنکتابها بنحوی که از آسمان نازلشده بود و تغییر نیافته است و آنچه از ما فوت شده بود و بما نرسیده بود همه را برما خواند پس بخواند قرآن را بنحوی که حقتعالی برحضرت رسول(ص) نازل ساخته و آنکه تغییر و تبدیل یافته باشد چنانچه در قرآنهای دیگرشد پس در این حال شخص بیاید بخدمت آنحضرت که رویش بجانب پشت گفته باشد و بگوید که ای سید من منم بشیر و امر کردمرا ملکی از ملائکه که بخدمت تو بیایم و ترا بشارت دهم بهلاك شدن لشکر سفیانی پس حضرت فرماید که قصه خود را و برادرت را برای مردم نقل کن بشیر گوید من و برادرم در میان لشکر بودیم و خراب کردیم دنیا را از دمشق تا بغداد وکوفه را خراب کردیم و مدینه را خراب کردیم و منبر را درهم شکستیم و استرهای ما در میان مسجد مدینه سرگین انداخته پس بیرون آمدیم و مجموع لشکرهای ما سیصد هزار کس بودند و متوجه شدیم که کعبه را خراب کنیم و اهلش را بقتل رسانیم پس بصحرای بیدا رسیدیم که در حوالی مدینه طیبه است آخر شب فرود آمدیم پس صدائی از آسمان آمد که ای بیدا هلاك گردان این گروه ستمکاران را

Marfat.com

تیسرا نہ سمجھو کل اناپیر دانا ہیں

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم

مولوی سید بشارت حسین صاحب کاشمی مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

لاہور

Marfat.com

تحریف قرآن کا واضح ثبوت

الاعتراف بتحریف القرآن

PROOF OF TAMPERING THE HOLY QURAN

وصیؐ کے حق کو غصب کرینگے اس وقت خدا نے اس آیت کو ان حضرتؐ کی تسلی کے لئے نازل کیا اور اُن کو وحی کی کہ اے محمدؐ میں نے حکم دیا اور انہوں نے میری اطاعت نہ کی لہٰذا تم رنج نہ کرنا جبکہ وہ لوگ تمہارے وصیؐ کے حق میں تمہاری اطاعت نہ کریں۔

چھٹی آیت :- اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ طَرِیْقًا اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝ (پ ۶ س نساء آیت ۱۶۸ تا ۱۷۰) یعنی جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا تو خدا ان کو کبھی معاف نہ کرے گا اور نہ جہنم کی راہ کے سوا کوئی اور راہ دکھائیگا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ امر خدا پر آسان ہے۔ اے انسانو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی جانب سے سچا رسول آیا ہے تو تم اس پر ایمان لاؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم نے کفر اختیار کیا تو دیکھ پرواہ نہیں جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب بیشک خدا ہی کا ہے اور خدا بڑا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ کلینی نے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ آیت اس طرح نازل ہوئی اِنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اٰلَ مُحَمَّدٍ حَقَّھُمْ یعنی جن لوگوں نے آل محمد صلوات اللہ علیہم پر ظلم کیا اور ان کا حق غصب کیا ہے اور دوسری آیت اس طرح ہے یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فِیْ وَلَایَۃِ عَلِیٍّ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَلِلّٰہِ وَلَایَۃُ عَلِیٍّ الخ یعنی تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے رسول حق و راستی کے ساتھ ولایت علیؑ کے بارے میں آیا ہے۔ لہٰذا ولایت علیؑ پر ایمان لاؤ تو تمہارے واسطے بہتر ہے اور اگر ولایت علیؑ سے کفر اختیار کروگے تو خدا بے نیاز ہے تم سے کیونکہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں اسی کی ہیں۔

ساتویں آیت ، وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ آیت ۸۲ سورہ بنی اسرائیل پ ۱۵ ، یعنی ہم قرآن سے وہ نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا و رحمت ہے۔ لیکن ظالموں کے لئے اس سے نقصان ہی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ابن ماہیار نے کئی سندوں کے ساتھ حضرت باقر و صادق علیہما السلام سے روایت

Marfat.com

تحریف قرآن کا مدلل ثبوت

البرھان القاطع علی تحریف القرآن

LOGICAL PROOF OF TAMPERING TIE HOLY QURAN.

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۲ ۳۸۵ فصل ۴۴۔ائمہ کی مظلومیت سے متعلق آیتیں۔

اور آپ کے اصحاب مراد ہیں ولیعلمن الکاذبین سے مراد آپ کے دشمن ہیں جو اپنے دعوئے ایمان میں جھوٹے تھے۔

دوسری آیت: وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا (پ ۱۵ س کہف آیت ۲۹) اے رسول کہدو کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے لہٰذا جو چاہے ایمان لائے اور جو شخص چاہے کفر اختیار کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے جن کے پردے چاروں طرف سے گھیر لیں گے۔ کلینی اور علی ابن ابراہیم اور عیاشی نے بسند ہائے معتبر حضرت باقر و صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ حق سے مراد ولایت علی بن ابی طالبؑ ہے اور ظالمین سے مراد آل محمد علیہم السلام پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اور آیت اس طرح نازل ہوئی ہے انا اعتدنا للظالمین ال محمد حقھم نارا یعنی ہم نے اُن ظلم کرنے والوں کے لئے جنھوں نے آل محمد کا حق غصب کیا ہے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ابن ماہیار نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فِيْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ یہاں تک کہ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اٰلَ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ نَارًا۔ اس کے معنی وہی ہیں جو گذر چکے

تیسری آیت: اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ (پ ۱۷ سورہ حج آیت ۳۹) یعنی ان کو کافروں سے جہاد کی اجازت دی گئی جن سے کفار لڑتے ہیں اس لئے کہ ہم سے کفر کرنے والوں نے اُن پر ظلم کیا ہے بیشک خدا اُن کی مدد کرنے پر قادر ہے جو ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور سوائے اس کے ان کا قصور نہیں تھا کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔ علی بن ابراہیم نے کہا ہے کہ یہ آیتیں امیر المومنینؑ و جعفرؑ طیار و حمزہؓ کی شان میں نازل ہوئی ہیں اس کے بعد امام حسینؑ کے بارے میں جاری ہے وَالَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ امام حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے کہ یزید پلید نے لوگوں کو بھیجا کہ ان حضرت کو پکڑ کر شام لے جائیں تو اُس کے خوف سے حضرت مدینہ سے کوفہ کی

Marfat.com

من گھڑت سورۃ العصر

سورہ العصر المخترعة

FALSE INTERPRETATION OF SURAH AL ASR.

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم ۱ باب ۳۷۸ فصل ۴۲ آیات بر رفیع بیت بنگلے تبرے کے حق میں

بیالیسویں فصل

اس بیان میں کہ آیات صبر و مرابطہ و تیسر و عسر ائمہ علیہم السلام اور ان کے شیعوں کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

پہلی آیت، وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ یعنی عصر کی قسم کہ یقیناً انسان گھاٹے میں ہے کمال الدین میں روایت ہے کہ عصر سے مراد زمانہ خروج صاحب الامر علیہ السلام ہے جیسا کہ اس کے بعد ذکر کیا جائے گا بعضوں نے کہا ہے کہ عصر سے مراد دنیا کا آخری دن ہے اور بعضوں کا قول ہے کہ عصر سے مراد جناب رسول خدا ہیں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (سورہ عصر پ) اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے ہیں۔ علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ حضرت صادقؑ اس سورہ کو اس طرح پڑھتے تھے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِنَّهٗ فِیْدِیْنِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَتَمَرُوْا بِالتَّقْوٰی وَاَتَمَرُوْا بِالصَّبْرِ یعنی عصر کی قسم کہ آدمی بیشک گھاٹے میں ہے اور یقیناً وہ آخر عمر تک نقصان میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اور پرہیزگاری اختیار کی اور صبر و شکیبائی اختیار کتاب احتجاج میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے جناب رسول خداؐ نے خطبۂ غدیر میں ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم سورۂ عصر امیر المومنینؑ کی شان میں ہے اور کمال الدین میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ عصر سے مراد زمانہ خروج حضرت قائم علیہ السلام ہے۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ سے ہمارے دشمن مراد ہیں جو گھاٹے میں ہیں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی وہ لوگ جو آیتوں پر ایمان لائے ہیں وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور برادران مومن کے درمیان اپنے مال میں برابری قائم رکھی ہے وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ یعنی انہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو امامت برحق یعنی ولایت ائمہ طاہرینؑ کی وصیت کی۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ علی بن ابراہیم اور ابن ماہیار اور دوسرے مفسرین نے اسنادہائے معتبر انہی حضرت سے روایت کی ہے کہ خداوند عالم نے اپنی مخلوق میں سے اپنے برگزیدہ بندوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے۔ یعنی تمام انسان گھاٹے میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ولایت امیر المومنینؑ پر ایمان لائے اور خدا کے فرائض کو عمل میں لائے اور اپنے فرزندوں اور باقیماندہ لوگوں کی ولایت ائمہؑ کی وصیت کی اور صبر کیا ان تکلیفوں پر جو دین حق اختیار کرنے

Marfat.com

آیات قرآنی میں تبدیلی

تحریف الایات القرآنیہ

CHANGE IN QURANIC VERSES.

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۲ ۲۷۰ فصل ۱۶- وہ حدیثیں جن میں ہے کہ ائمہ علیہم السلام

روایت کی ہے آپ نے ان آیات کی تفسیر میں فرمایا کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی یعنی جو خمس آل محمد ادا کرے وَاتَّقٰی اور شیاطین یعنی خلفائے جور اور ائمہ باطل کی دوستی و محبت سے پرہیز کرے اور صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی اور ائمہ حق کی ولایت و امامت کی تصدیق کرنے والا ہو فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی تو ایسا شخص جس نیک کام کا ارادہ کرے گا اس کو خدا کے فضل سے میسر ہو جائے گا۔ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی اور جو شخص بخل اختیار کرے گا اور راہ خدا میں مال صرف نہ کرے گا اور اس کے سبب اپنے کو دوستان خدا سے جو ائمہ حق ہیں مستغنی ہو جائے گا اور حصول علم کے لئے ان کی جانب رجوع نہ ہوگا وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی اور ائمہ حق کی امامت کی تکذیب کرے گا فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی تو ایسا شخص جس برائی کا ارادہ کرے گا۔ وہ فوراً اس پر عمل کر ڈالے گا وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی اور وہ شخص جہنم کی آگ سے جلد سے جلد دور کر دیا جائے گا جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ حضرت نے فرمایا پرہیز گار سے مراد جناب رسول خدا ہیں اور جو شخص تمام اقوال و افعال میں آپ کی فرمانبرداری کرے اَلَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی یعنی جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے یا اپنے تزکیہ نفس کے لئے خرچ کرتا ہے لوگوں کو دکھانے سنانے کے لئے نہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ اس سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں جنہوں نے رکوع میں زکوٰۃ دی وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی یعنی کسی شخص کی کوئی نعمت اور چیز خدا کے پاس نہیں جس کا بدلہ اس کو دیا جائے حضرت نے فرمایا کہ اس سے مراد رسول خدا ہیں جن پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا عوض اس کو دیا جائے بلکہ ان کا احسان تمام خلق پر ہمیشہ جاری ہے

فرات بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی کی تفسیر میں روایت کی ہے کہ جو شخص ولایت علیؑ کی تکذیب کرے فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰی یعنی جب وہ مرے گا تو اس کا مال کچھ فائدہ نہ دے گا آخر وہ جہنم میں گرے گا۔ امام نے فرمایا کہ اس کے مرنے کے بعد اس کا عمل اس کو کوئی فائدہ نہ پہونچائے گا وَاِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی حضرت نے فرمایا کہ قرأت اہلبیت میں اس طرح ہے وَاِنَّ عَلِیًّا لَلْهُدٰی یعنی علی اور ان کی ولایت ہدایت ہے۔ فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی یعنی ہم نے آگاہ کر دیا تم کو آتش جہنم کے شعلوں سے

Marfat.com

ولایت علی کے لئے قرآن مقدس میں تبدیلی

تحریف القرآن المقدس لاثبات ولایۃ علی رضی اللہ عنہ

ارادہ کرے کہ ظلم وستم کے ساتھ حق سے روگردانی کرے اس کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت فلاں فلاں اور ابو عبیدہ کے بارے میں نازل ہوئی جو اس عہدنامہ کے کاتب تھے جس وقت کہ کعبہ میں داخل ہو کر اپنے کفر پر اور جو کچھ امیر المومنینؑ کی شان میں نازل ہوا تھا اس کے انکار پر عہد و پیمان کیا تھا۔ کعبہ کے اندر ملحد ہو گئے اس ظلم کے سبب سے جو جناب رسول خدا اور ان کے ولی علی بن ابیطالبؑ پر کیا تھا تو پھر ستمگاروں کا گروہ رحمت خدا سے دور ہو گیا۔

ایضاً۔ حضرت صادقؑ سے قول حق تعالیٰ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ کی تفسیر میں روایت ہے کہ بیشک تم اپنے قول میں مختلف ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ ان کی گفتگو ولایت حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں تھی۔ وہ شخص جنت سے پھیر دیا جاتا ہے جو علیؑ کی ولایت سے پھرتا ہے۔

ایضاً۔ کلینی اور ابن ماہیار نے حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ اِلَّا كُفُوْرًا یعنی انکار کیا اکثر لوگوں نے ولایت علیؑ سے اور فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فِيْ وَلَايَةِ عَلِيٍّ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ اٰلَ مُحَمَّدٍ نَّارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا یعنی (اے رسولؐ) کہہ دو کہ حق اور قول درست ولایت علیؑ کے بارے میں تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے تو جو شخص چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر ہو جائے۔ اور ہم نے آل محمد کے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کے پردوں نے ان کا احاطہ کر لیا ہے۔

کتاب تاویل الاحادیث میں اخطب خوارزمی جو علمائے عامہ سے ہے روایت کی ہے کہ اس نے ابن عباس سے روایت کی ہے ایک جماعت کے لوگوں نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ یہ آیت کس کے حق میں نازل ہوئی ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا یعنی خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ ان لوگوں سے کیا ہے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال بجا لائے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ قیامت کے روز ایک علم نور سفید درست کیا جائے گا اور منادی ندا دے گا کہ مومنوں کا سردار اٹھے اور اس کے ساتھ وہ لوگ بھی اٹھیں جو محمدؐ کے مبعوث

Marfat.com

قرآن مجید سے "ولایۃ علی" کے الفاظ نکال دیئے گئے

قدا خرجت من القرآن الفاظ بولایۃ علی

THE WORDS "IMAMT OF ALI" IIEAVE BEEN SUPPRESSED FROM THE HOLY QURAN.

کے مانند جو آفتاب کے نور کو اپنے منہ سے پھونک کر بجھانا چاہے اور خدا اپنے نور کو پیدا کرنے والا ہے اگرچہ کفار ناپسند کریں۔

کلینی وغیرہ نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ لوگوں نے اس آیت کی تفسیر اُن حضرت سے دریافت کی حضرتؑ نے فرمایا کہ لوگوں نے چاہا کہ ولایت امیرالمومنین کو اپنی باتوں سے مٹادیں اور خدا امامت کو کامل کرتا ہے جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالنُّوْرَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا۔ اس جگہ نور سے مراد امامت۔ لوگوں نے اس کے بعد کی آیت ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ (آیت و سورہ مذکور) کی تفسیر دریافت کی حضرت نے فرمایا کہ وہ خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو اُن کے وصی علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کے لئے حکم دیا کہ ولایت دین حق ہے تاکہ اس کو حضرت قائم آل محمدؐ کے سبب تمام دینوں پر غالب کردے جیسا کہ فرمایا ہے کہ خدا اپنے نور کو ولایت قائم آل محمدؐ کے ساتھ پورا کرے گا۔ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ بِوَلَایَۃِ عَلِیٍّ۔ ہرچند کہ کفار ولایت علی کو پسند نہ کریں۔ لوگوں نے پوچھا کیا آیت اس طرح نازل ہوئی ہے فرمایا ہاں۔ علی بن ابراہیم نے وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ میں روایت کی ہے کہ خدا اپنے نور کو قائم آل محمدؐ کے ذریعہ سے کامل کرے گا جب وہ ظاہر ہوں گے تو خدا اپنے دین کو تمام دینوں پر غالب کرے گا یہاں تک کہ خدا کے سوا کسی مقام پر غیر خدا کی عبادت نہ ہوگی جیسا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ وہ (قائم آل محمدؐ) زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جیسے کہ وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

اکمال الدین میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے زمین کبھی ایسے حجت خدا سے خالی نہیں رہتی جو دانا ہوتا ہے اور وہ زمین پر امور حق سے اس چیز کو زندہ اور قائم کرتا ہے جس کو لوگ ضائع اور برباد کر دیتے ہیں۔ پھر اس آیت یریدون لیطفوا نور اللہ کی آخر تک تلاوت کی۔

محمد بن العیاش نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقرؑ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ خدا کی قسم اگر تم لوگ دین حق اور ولایت اہلبیتؑ سے دست بردار ہو جاؤ تو خدا

Marfat.com

شیعہ عقیدہ ہے کہ اہل تشیع کے نزدیک قرآن پاک سے لفظ آل محمد
اور دیگر الفاظ نکال دے گئے
یعتقدون اھل التشیع انہ قد اخرج من القرآن الکلمات آل محمد وغیر
ذالک
"AA LAY MUHAMMAD" AND MANY OTHER WORDS HAVE BEEN SUPPRESSED FROM THE HOLY QURAN(SHI'ITE BELIEF"

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۲ ۱۲۳ فصل ۲ بعض ما نزل من آل ابراہیم میں یہ بھی لکھا ہے

علی بن ابراہیمؒ نے تفسیر میں بیان کیا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی ہے ان اللہ اصطفیٰ ادم و نوحا و ال ابراھیم و ال عمران و ال محمد علی العالمین۔ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سے خارج کر دیا ہے۔

شیخ طوسیؒ نے مجالس میں بسند معتبر ابراہیم بن عبدالصمد سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادقؑ کو اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ان اللہ اصطفیٰ ادم و نوحا و ال ابراھیم و ال عمران و ال محمد علی العالمین لیکن آل محمد کو قرآن سے نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ یہ آیت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ کتاب تاویل الایات میں امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ دائے ہو ان لوگوں پر کہ جب آل ابراہیم و آل عمران کو یاد کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور جب آل محمدؐ کو یاد کرتے ہیں تو ان کے قلوب مکدر ہو جاتے ہیں اسی خدا کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے۔ اگر ان میں سے کسی نے ستر پیغمبروں کے مثل عمل کیا ہوگا تو خدا اس کے عمل کو قبول نہ کرے گا اگر اس کے نامہ عمل میں میری اور علی بن ابیطالب کی محبت و ولایت نہ ہو۔

ایضاً۔ ابن عباس سے روایت کی ہے کہ میں حضرت امیرالمومنینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابا الحسن مجھ کو اس وصیت سے آگاہ فرمائیے جو آپ کو حضرت رسولؐ نے فرمائی ہے جناب امیرؑ نے فرمایا کہ بیشک خدا نے تمہارے لئے دین حق کو انتخاب کیا اور تمہارے لئے اس کو پسند فرمایا اور تم پر اپنی نعمت تمام کی کیونکہ تم اس کے سب سے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور بیشک خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو وحی کی کہ وہ مجھ سے وصیت فرمائیں تو حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ اے علیؑ میری وصیت یاد رکھو میرے امان کی رعایت کرنا۔ میرے عہد کو وفا کرنا میرے وعدوں کو وفا کرنا میری سنت کو زندہ رکھنا اور لوگوں کو میرے دین کی طرف دعوت دینا کیونکہ خداوند تعالےٰ نے مجھ کو برگزیدہ کیا اور پسند کیا تو مجھے اپنے بھائی موسیٰؑ کی دعا یاد آگئی اور میں نے دعا کی کہ خداوندا میرے واسطے میرے اہل سے ایک وزیر قرار دے جس طرح جناب موسیٰؑ کے لئے ہارون کو وزیر قرار دیا تھا تو خدا نے مجھے وحی فرمائی کہ علیؑ کو میں نے تمہارا وزیر اور مددگار اور تمہارے بعد تمہارا خلیفہ

Marfat.com

تحریف قرآن کریم کا اقرار

الاعتراف بتحریف القرآن

AN ACCEPTANCE OF TEHRIF (ALTERED) QURAN

کو ثر پہ وارد ہوں اور صفار نے بصائر الدرجات میں اور عیاشی نے تفسیر میں حدیث ثقلین کو بسند ہائے بسیار طریق اہل بیت سے روایت کی ہے اور بصائر میں حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ خدا نے زمین میں تین محترم چیزیں قرار دی ہیں۔ قرآن۔ میری عترت اور خانۂ خدا ہے۔ لیکن قرآن میں لوگوں نے تحریف کی اور تغیر کر دیا۔ اسی طرح کعبہ کو بھی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) کے ساتھ ضم کرنا کچھ فائدہ نہیں رکھتا خاص کر عترت کا کچھ دخل نہ ہوگا بلکہ ہر شخص اور ہر چیز اسی طرح ہے کہ جب کتاب کے موافق ہو تو حجت ہوگی لہٰذا عترت کی تخصیص کرنا اور یہ تعصی فرمانا کہ وہ اور کتاب آپس سے تا روز قیامت جدا نہ ہوں گے اس بات کی دلیل ہے کہ انہی کا قول تنہا حجت ہے۔ اور عاقلہ نے اس حدیث میں یہ احتمال کیا ہے کہ اجماع اہلبیت علیہم السلام حجت ہے مگر اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ معلوم ہے کہ ان کا اس پر اجماع ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام بعد جناب رسول خداؐ بلا فاصلہ ان کے خلیفہ ہیں لیکن شاذ و نادر اس اجماع سے کسی کا خارج ہو جانا مضر نہیں رکھتا باوجودیکہ اسی حدیث سے یہ استدلال کرنا ممکن ہے کہ ہر زمانہ میں ایک معصوم امام کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے کہ ہم جانتے ہیں کہ جناب رسول خداؐ نے ہم کو صرف اس لئے اس کلام سے مخاطب فرمایا تاکہ ہمارا عذر قطع کر دیں اور امر دین میں ہم پر حجت تمام کر دیں اور ہماری رہنمائی اس چیز کی طرف فرما دیں جس کے سبب ہم شک و شبہ سے نجات پائیں اور زید بن ثابت کی روایت میں جو کچھ مذکور ہے وَهُمَا الْخَلِيفَتَانِ مِنْ بَعْدِي یعنی کتاب و عترت دونوں میرے بعد میرے خلیفہ و جانشین ہیں کیونکہ معلوم ہے کہ اس سے یہی مراد ہے کہ جس چیز کو میری حالت حیات میں میری طرف رجوع کرتے تھے چاہئے کہ میرے بعد ان کی طرف رجوع کریں ہم کہتے ہیں کہ یہ امر دو حال سے خالی نہیں اول یہ کہ ان کا اجماع حجت ہے جیسا کہ مخالفین نے سمجھا ہے۔ دوسرے یہ کہ ہر زمانہ میں ان کے درمیان ایک معصوم رہتا ہے جس کا قول حجت ہے تو اگر قول اول مراد ہو تو اس صورت میں جناب رسول خدا نے حجت ہم پر تمام نہیں کی اور ہمارا عذر قطع نہیں کیا اس لئے کہ ہمارے درمیان اپنا ایسا کوئی خلیفہ نہیں چھوڑا جو ان کا قائم مقام ہو کیونکہ ہر مسئلہ میں واجب نہیں کہ ان کا اجماع منعقد ہو اور جس پر ان کا اجماع ہو گیا ہے وہ شاید مسائل شریعت ہزار اجزاء میں سے ایک جزو پر ہوا ہو۔ لہٰذا کس طرح شریعت میں ہم پر حجت تمام ہوتی ہے اس شخص کے بارے میں جس سے ہماری کوئی حاجت پوری نہ ہو سکے لیکن بہت میں سے کم اس لئے یہ دلیل اس پر ہے (بقیہ حاشیہ صفحہ ۸۸ پر)

Marfat.com

فصل الخطاب

فی تحریف کتاب رب الارباب

حسین بن محمد تقی النوری
الطبرسی

Marfat.com

مبدل سورہ فاتحہ

سورہ الفاتحۃ المغیرۃ

CHANGED SURAH AL HAMD.

۲۵۳

المطلب یستضعف علی امامتہم الی ان قال ومن ذلک ما استطرفتہ من کتاب السیاری واسمہ ابو عبد اللہ صاحب موسی والصاحب علیہما السلام وذکر فی قولہ صاحب موسی الخ نظر لا یخفی علی الناظر ومما یؤید الاعتماد علی روایاتہ خصوص کتابہ ھذا ان فلانا یغشاہ من ھو کثیر روی عنہ الشیخ الجلیل محمد بن العباس بن ماھیار عن کتابہ ھذا فی تفسیرہ بتوسط احمد بن القاسم عدد وجوہ حدیث فیہ یشیر بالفلوجی علی ما اعتمد علیہ یعتمدون نقلہ فیہم وطابقہ اکثر روایات العیاشی لما فیہ بلا بعد اخذ منہ الا انہ یصل الیہ السند الاحاد المودعۃ فی تفسیرہ لحذف بعض المشائخ بل ما تفرد بہ فی ھذا الکتاب قلیل لا انکار فیہ فلا باس بتخریجہ ھذا علی کل حال فنقول مستمدا من الرحمن وعنہ تعالی سورۃ الفاتحۃ اعلم ان ابراھیم القمی فی تفسیرہ عن ابیہ عن حماد عن حریز عن ابی عبد اللہ علیہ السلام انہ قال اھدنا الصراط المستقیم صراط من انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم وغیر الضالین الحریز فی الطریق فی مجمع البیان قرء صراط من انعمت علیہم عمر بن الخطاب وعبد اللہ بن الزبیر وروی ذلک عن اھل البیت علیہم السلام ج احمد بن محمد السیاری فی کتاب القراءات عن محمد بن خالد عن علی بن النعمان عن داذین فرقد ومعلی بن خنیس انہما سمعا ابا عبد اللہ علیہ السلام یقول صراط من انعمت علیہم د وعن ھیب الخلیلی عن ابن سکان عن عبد الحمید الطائی عن زرارۃ عن ابی جعفر علیہ السلام قال سمعتہ یقرء صراط من انعمت علیہم ھ وعن حماد عن حریز عن فضیل عن ابی جعفر علیہ السلام انہ کان یقرء صراط من انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم وغیر الضالین وعلی بن ابراھیم عن ابیہ عن ابن ابی عمیر عن ابن اذینۃ عن ابی عبد اللہ علیہ السلام لو لم تقرء غیر المغضوب علیہم وغیر الضالین قال المغضوب علیہم النصاب والضالین الشکاک الذین لا یعرفون الامام علیہ السلام وعن العیاشی فی تفسیرہ عن محمد بن مسلم قال سئلنا ابا عبد اللہ علیہ السلام عن قول مختار لنا ثانی سبعا من المثانی والقرآن العظیم فقال فاتحۃ الکتاب فکر الفرض فیہا بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی یقول واذا ذکرت ربک فی القرآن وحدہ ولوا علی ادبارھم نفورا والحمد للہ رب العالمین یقول بجملتہ حین تکرؤنہ حسن الثواب وما لک یوم الدین قال جبرئیل ھکذا قالہا مسلم قط الا استغفر لقائلہ اھدنا الصراط المستقیم قولوا یا محمد ایاک نعبد اخلاص العبادۃ ایاک نستعین افضل ما طلب العباد حوائجہم اھدنا الصراط المستقیم قولوا ارشدنا ثبتنا علی ما جاء بہ النبیون من آبائک صراط الذین انعم اللہ علیہم غیر المغضوب علیہم غیر الضالین النصاب وعن رجل عن ابان عن ابی عبد اللہ علیہ السلام فی قولہ غیر المغضوب علیہم وغیر الضالین ھکذا نزلت قال المغضوب علیہم فلان وفلان وفلان والضالین الشکاک الذین لا یعرفون الامام ط الطبرسی وقرء غیر الضالین عمر بن الخطاب

Marfat.com

سورہ البقرہ میں تبدیلی

التغیر فی سورہ البقرۃ

ALTERATION IN SURAH AL BUKRA

۲۵۴

Marfat.com

سورۃ البقرہ میں من گھڑت الفاظ شامل کر دیئے گئے۔

قد اوخلة الكلمات المخترعة فی سوره البقره

SELF CREATED WORDS ARE ADDED INTO TIIE QURANIC VERSE AL BUKRA.

۲۵۶

باسنادهم وقالوا حطا شمفانا بعوض حظر جزا شفقونها احب الينا من هذا الفعل وهذا القول مار يا
على الذين ظلموا غيروا وبدلوا ما قيل لهم وانما قالوا لولا بنو فلان لهلك سائر الناس وهذا المضمون اخبار كثيرة ط الكليني ره عن علي بن ابراهيم عن احمد بن محمد
البرقي عن ابيه عن محمد بن سنان عن عمار بن مروان عن منخل عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال نزل جبرئيل بهذه
الآية على محمد صلى الله عليه وآله هكذا بئسما اشتروا به انفسهم ان يكفروا بما انزل الله بغيا ان ينزل الله على عبادي
الباغي قال ابو جعفر عليه السلام نزلت هذه الآية على رسول الله صلى الله عليه وآله بئسما اشتروا الخ يا الباغي
عن محمد بن سنان عن ظريف بن ناصح عن عمار بن مروان عن منخل عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال نزل جبرئيل بهذه
الآية على محمد صلى الله عليه وآله هكذا بئسما اشتروا به انفسهم ان يكفروا بما انزل الله بغيا ان ينزل الله على من يشاء
من عباده فباءوا بغضب على غضبهم وللكافرين عذاب مهين وفي رواية اخرى عن محمد بن سنان عن ظريف بن ناصح عن عمار بن مروان عن منخل عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال نزل جبرئيل بهذه
الآية على محمد صلى الله عليه وآله هكذا بئسما اشتروا به انفسهم ان يكفروا بما انزل الله بغيا ان ينزل الله على من يشاء
من عباده فباءوا بغضب على غضبهم وللكافرين عذاب مهين وفي رواية اخرى عن محمد بن سنان

سورہ البقرہ میں مقصد براری کے لیے تبدیلی

التحریف فی سورہ البقرۃ للغایۃ

ALTERATION IN THE SURAH AL BUKRA TO FULFILLED TIIE PURPOSE .

Marfat.com

حِلْیَةُ المُتَّقِین

از تألیفات

عالِم ربّانی

مرحوم ملّا محمّد باقر مجلسی

درمحاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطهر نبوی

بانضمام دو کتاب مجمع المعارف و حسنیه

با تصحیح کامل

چاپ اوّل

حق چاپ ونقل از این نسخه عکسی محفوظ و مخصوص است به

کتابفروشی اسلامیّه

خیابان پانزده خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۹۶۶

چاپ افست اسلامیه

Marfat.com

قرآن پاک کی معنوی تحریف

التحریف المعنوی فی القرآن الکریم

FALSE INTERPRETATION OF THE HOLY QURAN.

علامہ المتکلمین تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع (ایران)

الله (وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل) الى آخر الاية عليا وابادجانه ثم قال رسول الله (ص) ايها الناس انكم رغبتم بانفسكم عني ووازرتي علي ولساني فمن اطاعه فقد اطاعني ومن عصاه فقد عصاني وفارقني في الدنيا والاخرة. قال وقال حذيفة ليس ينبغي لاحد يعقل ويشك فيمن لم يشرك بالله انه افضل ممن اشرك به ومن لم ينهزم عن رسول الله (ص) افضل ممن انهزم وان السابق الى الايمان بالله ورسوله افضل وهو علي بن ابي طالب (ع).

(فرات) قال حدثني الحسين بن سعيد معنعنا عن حذيفة اليمان عن رسول الله (ص) مثله فرات قال حدثني الحسين بن علي بن بزيغ معنعنا عن ابي رجا المطاردي قال لما بايع الناس ابابكر دخل ابوذر المسجد فقال ايها الناس ان الله اصطفى آدم ونوحا وآل ابراهيم وآل عمران على العالمين ذرية بعضها من بعض والله سميع عليم (محمد ص) فاهل بيت نبيكم هم الآل من آل ابراهيم والصفوة والسلالة من اسماعيل والعترة الهادية من محمد فمحمد (ص) شرف شريفهم فاستوجبوا حقهم ونالوا الفضيلة من ربهم فالسماء المبنية والارض المدحية والجبال المنصوبة والكعبة المستورة والشمس الضاحية والنجوم الهادية والشجرة الزيتونة اضاء زيتها وبورك ماحولها محمد (ص) وصي آدم ووارث علمه وامام المتقين وقائد الغر المحجلين وتاويل القرآن العظيم علي بن ابي طالب (ع) الصديق الاكبر والفاروق الاعظم ووصي محمد (ص) ووارث علمه واخوه فايالكم ايتها الامة المتحيرة بعد نبيها لو قدمتم من قدم الله وخلفتم الولاية لمن خلفها الله (ص) لما عال ولي الله ولا اختلف اثنان في حكم ولاسقط سهم من فرائض الله ولا تنازعت هذه الامة في شيء من امر دينها الا وجدتم علم ذلك عند اهل بيت نبيكم فان الله تعالى يقول في كتابه العزيز «الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته فذوقوا وبال ما فرطتم وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون».

(فرات) قال حدثني محمد بن عيسى بن زكريا الدهقان معنعنا عن عبيد بن وابل قال رأيت اباذر بالموسم وقد اقبل بوجهه على الناس وهو يقول يا ايها الناس من عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فانا جندب اليمان ابوذر الغفاري سمعت رسول الله (ص) يقول كما قال الله تعالى ان الله اصطفى آدم ونوحا وآل ابراهيم وآل عمران على العالمين ذرية بعضها من بعض والله سميع عليم (محمد ص) من نوح والآل من ابراهيم والصفوة

Marfat.com

تذکرۃ الائمہ «ع»

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف:

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی «رض»

Marfat.com

خدا نے جبرائیل کو علیؓ کی طرف بھیجا وہ غلطی محمدؐ کی طرف چلے گئے
خدا نبی اور علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں

و ان اللّٰہ قد نزل فی محمد و علی فا طمه والحسن والحسین و ان علیًا اله

HAZRAT GABRAIEL (AS) BY MISTAKEN VISITED
MUHAMMAD(SAW) INSTEAD OF ALI (RA).
A GOD HAS DESCENDED IN PUNJTAN PAK AND ALI IS GOD.

تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین تالیف محمد باقر مجلسی ایران

ترجمہ محمد باقر مجلسی ۵۳

فارسی ابوذر غفاری مقداد بن اسود کندی جابر بن عبداللہ انصاری مالک اشتر نخعی اویس قرنی محمد بن ابی بکر یعنی حجر بن عدی اسدی عزیز بن عدی حاتم الطائی عمرو حزاعی عروہ المرادی عمار بن یاسر سعصعه بن صوحان العبدی عامل بن وائله کنانی احنف بن قیس سعدی حارث بن قدامه سعدی خالدبن معمر السدوسی خلق جہان در وجود شریف آن حضرت چہار طایفه شدند طایفه در محبت افراط کردند واو را خدا دانستند که ایشان را غالی میگویند و اینها پنج فرقه شدند اول رامفوضه گویند وایشان قایلند که واگذاشت حقتعالی اکثر کارها را بعلی مثل قسمت ارزاق عباد و حاضر شدن در احتضار عباد و غیره هر چه می‌خواهد میکند و ایجاد مینماید خدارا در آن دخلی نیست دویم سبابیه اند گویند عبداللہ سبا از نصیریان بآنحضرت گفت:

انت انت یعنی انت اله و از آنحضرت گریخت و بساباط مداین رفت، مر لشکر فرستاد و برخی از اصحاب او را گرفت آوردند و آن حضرت فرمود گوری کندند و در آنجا کردند و ایشان زامیسوزانیدند و ایشان گفتند که یقین زیاد شد که تو خدائی و ما را بآتش میسوزانی و چون آنحضرت را کشتند گفتند مرده است بلکه در زیر ابر است و رعد او از اوست و برق تازیانه او بزیر خواهد مد و دشمنان را خواهد کشت و آنکه ابن‌ملجم کشت علی نبود بلکه شیطان بود بصورت علی شده بود.

طایفه سیم عرابیه گویند وایشان گویند خدا جبرئیل را بعلی فرستاد او بغلط بمحمد رفت از آنکه بمحمد بعلی غراب که بغراب ماند چہار مرد راشریفیه گویند ایشان گویند خدا در نبی وعلی و فاطمه و حسن و حسین فرود آمد و علی الهست و طایفه پنجمین قایلند به پنج نفر که مراد سلمان و مقداد و ابادر وعمار و عمروبن امیه ضمیری باشد گویند این پنج نفر موکلند بر مصالح عالم ازجانب علی که او اله است مجدمه که در بصره واقع شد هفتادنفر از طایفه هنود آمدند بخدمت آنحضرت و گفتند بزبان هندی که تو خدایی حضرت فرمود که من خدا نیستم من بنده خدایم ایشان قبول نکردند حضرت ایشان را در چاهها کرد واز دودکشت وآنچه فلندران میگویند که هفتاد مرتبه نصیر را کشت و زنده کرد و او میگفت اوخدائی بود بعداز آن از جانب خدا ندارسید که کل عالم بنده منند گویا این بنده تو باشد معاذالله که کفر و زندقه است خدا بی نیاز است از آنکه شریک داشته باشد.

Marfat.com

اصلی قرآن حضرۃ علیؓ کے پاس تھا اسے ابوبکر نے قبول نہ کیا

القران الاصلی کان لدی سیدنا علی رضی اللہ عنہ ولم یقبلہ سیدنا ابوبکرؓ

HAZRAT ABU BAKR ؓ REJECTED THE ORIGINAL HOLY QURAN COMPILED BY HAZRAT ALI ؓ

روی آن قرآنها نرسانیدند.

و صاحب جامع اصرا از زید بن ثابت نقل میکند که بعد از آنکه مصاحف را نوشتیم آیهٔ رجال صدقوا ماعاهدالله علیه را آخر نمیته این ثابت یافتیم و ملحق کردیم و منقولست از حضرت صادق علیه السلام که در سورهٔ احزاب فضایح مردم باراز قریش بود بزرگتر بزرگتر از سورهٔ البقره بود ایشان تحریف کردند و کم کردند در احادیث مسطور است که اگر قرآن امیر المومنین که در نزد ائمه علیهم السلام است که خداوند مصحف به عنها می فرماید مفاسد عظیم بر این مترتب میشد اول اینکه کتاب خدا دو نامیشد جمعی قبول میکردند و بعضی قبول نمیکردند. خلایق بکسر بکفر اصلی خود برمیگشتند دوم آنکه مخالفان برقرآن صحیفها نوشتند. سیم آنکه آنحضرت نمیتوانست که قرآن خود را رواج دهد از برای آنکه عالم را ظلمت کفر و غلبه معاندان گرفته بود و چهارم آنکه مومنان قبول میکردند از ترس خلفای ثلثه و اعیان وانصار اظهار نمیتوانستند نمود وهمیشه قرآن مخفی بود و کمتر قبول میکردند این قرآنرا برای آنکه قرآن ایشان شهرت کرده بود. پنجم آنکه امیرالمومنین بعد از وفات حضرت رسول (ص) قرآنرا جمع کرد و در کیسه گذاشت و سر آنرا مهر کرد و آورد بنزد ابوبکر قبول نکردند گفتند ما را بقرآن تو احتیاجی نیست و در صحاح سته ایشان مشهور است

و علی هذا القیاس و از تفسیر گازرو *مولانا فتح الله رحمة الله*

بعضی از آیات دزدیده را و در سوره از سوره قرآنی از صحف عبدالله بن مسعود نوشته بودند و در این رساله بیان مینماید:

السورة النورین بسم الله یا ایها الذین آمنوا آمنوا بالنورین الذی انزلنا هما یتلون علیکم آیاتی و یحذرانکم عذاب یوم عظیم نوران بعضها من بعض وانا السمیع العلیم ان الذین یوفون بعهدالله و رسوله لهم جنات النعیم و الذین یکفرون من بعد ما آمنوا بنقض میثاقهم و ما عاهدهم الرسول علیهم یکذبون بالجحیم اذ ظلموا انفسهم و عصوا الوصی اولئک یسقون من الحمیم ان الله نور السموات والارض بما شاء و اصطفی من الملائکة و الرسل و جعل من المومنین اولیاء من خلقه یفعل ما یشاء لا اله الا هوالرحمن الرحیم قد مکر الذین من قبلهم برسلهم

Marfat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

الحمد للہ کہ دریں ایام بر کت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایمان

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستدالاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بمحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس شیخ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام لالہ شامل داس مدیر ان ہم پریس لاہور بار اول تعداد سو حصص

Marfat.com

قرآن سے عقیدہ رجعت کا بے بنیاد الزام

التحريف فى القرآن لاثبات عقيدة الرجعة .

A FALSE DOCTRINE OF RAJJAT THROUGH WRONG INTERPRETATION OF THE HOLY QURAN.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز مجلسی طبع غلام عباس میمبر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

۴۷۲ باب ۵۔ مقصد ۹ حدیث مفضل در باب رجعت

میں نے عرض کیا کہ اے میرے سرور و مولا آپ کے شیعوں کا ایک گروہ ہے جو اس امر کے قائل نہیں ہیں کہ آپ اور آپ کے دوست اور آپ کے دشمن اوس دن زندہ ہونگے۔ فرمایا کیا اونہوں نے ہمارے جد بزرگوار حضرت رسولؐ کا کلام اور ہم اہلبیتؑ کا کلام نہیں سنا ہے کہ ہم نے مکرر رجعت کی خبر دی ہے۔ کیا اونہوں نے یہ آیت نہیں سنی ہے وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ۔ فرمایا کہ عذاب پست تر عذاب رجعت ہے اور عذاب بزرگتر عذاب قیامت ہے۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں کا ایک گروہ جنہوں نے کہ ہمارے پہچاننے میں تقصیر و کوتاہی کی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ رجعت کے معنی یہ ہیں کہ بادشاہی ہماری طرف رجوع کرے اور ہمارا مہدی بادشاہ ہو۔ اون پر وائے ہو کہ دین و دنیا کی بادشاہی کس نے ہم سے چھین لی ہے جو ہماری طرف پھر آئے۔ نبوت و امامت و ولایت کی بادشاہی ہمارے پاس ہے۔ آے مفضل ہمارے شیعہ اگر قرآن میں غور و فکر کریں ہر آینہ ہماری فضیلت میں تدبر نہ کریں گے۔ کیا اونہوں نے یہ آیت نہیں سنی وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ تا آخر آیہ جس کا ترجمہ پیشتر مذکور ہو چکا۔ واقعہ اس آیت کی تنزیل بنی اسرائیل کی شان میں ہے اور اس کی تاویل ہم اہل بیتؑ کی رجعت میں ہے۔ اور فرعون و ہامان ابوبکر اور عمر ہیں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ بعد اس کے میرے جد بزرگوار حضرت علی ابن الحسینؑ اور میرے پدر بزرگوار حضرت امام محمد باقرؑ اوٹھیں گے اور اپنے جد بزرگوار یعنی حضرت رسولؐ سے اون ظلموں کی شکایت کرینگے جو کہ ظالموں کے ہاتھ سے اون پر واقع ہوئے ہیں۔ بعد اس کے میں اوٹھونگا اور اون چیزوں کی شکایت کرونگا جو کہ منصور دوانقی سے مجھ پر پہونچی ہیں۔ بعد اس کے میرا فرزند امام موسیٰ کاظمؑ اوٹھیگا اور اپنے جد بزرگوار سے ہارون الرشید کی شکایت کریگا۔ بعد اس کے علی بن موسیٰ الرضاؑ اوٹھیں گے اور مامون کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے امام محمد تقیؑ اوٹھیں اور مامون وغیرہ کی شکایت کریں گے۔ بعد اس کے امام علی نقیؑ اوٹھیں گے اور متوکل کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے امام حسن عسکریؑ اوٹھیں گے اور معتضد کی شکایت کرینگے۔ بعد اس کے مہدی آخر الزماںؑ اوٹھیں گے جو کہ اپنے جد بزرگوار حضرت رسولؐ کے ہمنام ہیں اور وہ حضرتؑ کا جامہ خون آلود پہنے ہونگے جو کہ جنگ اُحد میں خون آلود ہوا تھا جبکہ آنحضرتؐ کی پیشانی اور کر

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علی

امیر المومنین ابو طالب علی بن ابی طالب

جلد ۳

وسیلۃ البیاء

مصنف
حضرت علامہ حافظ مولانا ابو طالب حسین کرمانوی

ناشر
مکتبہ دار التبلیغ امامیہ کراچی

Marfat.com

علیؓ قرآن سے افضل ہیں

سیدنا علی افضل من القرآن الکریم ۔

ALI (RA) IS SUPERIOR TO QURAN.

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کرمانوی مطبوعہ دار التبلیغ سانده لاہور

اضطراب اور تمام بے چینی کیسر کافور ہو گئی ہے۔

ان عبارات سے واضح ہوا کہ جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہ لائے حضرت علی علیہ السلام نے آنکھیں نہ کھولیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کی طرف سے پڑھ کر آئے تھے کہ جب تک رسول اکرم تشریف نہ لائیں آنکھیں نہیں کھولنا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ہمارے بچوں میں اور اہل بیت نبوت کے بچوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو لینے نہیں گئے بلکہ آگے آگے رسول ہیں پیچھے پیچھے قرآن ہے لیکن جو نبی قرآن کو لینے نہیں گیا وہ آج علی کو لینے کے لئے آ رہے ہیں اب فیصلہ آپ فرمائیں کہ قرآن افضل ہے یا حضرت علی علیہ السلام

بدرالدجیٰ کی پہلی نظر شمس الضحیٰ پر

● کشفی، سید محمد صالح کوکب دری ص ۲۲۵ سطر ۱۴ امامیہ کتب خانہ لاہور

جب محبوب آفریدگار کے گیسوئے مشکبار کی خوشبو مشام حیدر کرار میں پہنچی آپ کے جمال جہاں آرا کی زیارت کے لئے آنکھیں کھول دیں اور سلام و تحیت کی رسم ادا فرما کر آپ کے مدح و ثنا میں زبان کھولی

● صائم چشتی مشکل کشا جلد ۱ ص ۱۱۶ سطر آخر چشتی کتب خانہ فیصل آباد

بچے نے فوراً اپنی خوبصورت آنکھیں کھول کر اپنے بھائی کے چہرے پر گاڑ دیں اور مسکرانے لگا۔ میں یہ معاملہ دیکھ کر متحیر رہ گئی۔

ص ۱۱۶ سطر ۱۔ اس واقعہ سے صاف طور پر واضح ہے کہ جناب حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ دنیا میں آنے کے بعد اپنی پہلی نگاہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور کے سوا کسی اور چیز پر ڈالنا گوارا ہی نہ کرتے تھے اور یہ بھی جناب علی علیہ السلام کا ایک مخصوص اعزاز ہے، جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہو سکتا۔

اُن کی صائم ہے ولادت کی جگہ حرم کعبہ ؛ آنکھ کھولی ہے تو چہرۂ محمد دیکھا

● جیلانی، سید امیر حادثہ کربلا ص ۵۱ سطر ۲۲ کوٹ کلاں فیصل آباد

ان کی آواز سن کر بچہ ہمک کر ان کی گود میں چلا جاتا ہے اور اس کا اضطراب اور تمام بے چینی یکسر کافور ہو گئی ہے۔ آنکھیں کھول دیں اور مکمل سکون سے چہرہ پُر نور کی طرف دیکھنے لگ گیا۔ گویا زبان حال سے کہہ رہا ہے۔

تو خورشیدی من سیارۂ تو ؛ سراپا نورم از نظارۂ تو
آغوش تو دودم نا تمام ؛ تو قرآنی و من سپارۂ تو

۱۰۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادعوا الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی وسبحان اللہ وما انا من المشرکین

(ترجمہ) میں اور میرے پیرو (دونوں) ہمیشہ دلیل سے خدا کی طرف بلاتے ہیں اور میرے پیرو (دونوں) ہمیشہ دلیل سے خدا کی طرف بلاتے ہیں اور خدا پاک ہے اور میں مشرکین میں نہیں ہوں

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ فی عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ طاب ثراہ

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر

مکتبۃ السبطین، کوٹ فرید سرگودھا

قیمت [illegible] روپے

Marfat.com

شیعہ کی طرف سے راویوں کے بارہ میں جھوٹ بولنے کا اقرار

الاقرار بكذب رواة الشيعة .

AN ACCEPTANCE OF ENTERING FALSE NARRATION INTO SHIA BOOKS BY SHIA NARRATORS

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ از شیخ محمد حسین نجفی صدر سوتر علماء شیعہ پاکستان
۵۲

آئمہ اطہارؑ کو بھی ان کی ان خیانت کاریوں کا علم تھا اس لئے وہ برابر اپنے مخلص نام لیواؤں کو ان لوگوں کی دسیسہ کاریوں و کارگذاریوں سے آگاہ فرماتے رہتے چنانچہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں انا اھل بیت صدیقون لا نخلو من کذاب یکذب علینا فیسقط صدقنا بکذبہ عند الناس الخ ہم سچا خانوادہ ہیں لیکن ہم جھوٹ بولنے والوں سے کبھی خالی نہیں رہتے۔ جو اپنے جھوٹ سے ہمارے سچ کو بھی لوگوں کی نظروں میں گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ رجال کشی صفحہ ۱۹۵، رجال کشی صفحہ ۱۹۵ پر جناب امام رضا علیہ السلام سے ان کذابوں میں سے بعض کا تفصیل تذکرہ بھی موجود ہے۔ کہ بنان امام زین العابدینؑ پر جھوٹ بولتا تھا۔ ابو الخطاب امام جعفر صادق علیہ السلام پر۔ محمد بن بشیر امام موسیٰ کاظمؑ پر۔ اور محمد جانفرات مجھ پر افترا پردازی کرتا ہے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں خدا مغیرہ بن سعید پر لعنت کرے جو میرے والد پر جھوٹ بولتا تھا رجال کشی صفحہ ۱۹۵ نیز انہی بزرگوار سے مروی ہے فرمایا لا تقبلوا علینا حدیثا الا ما وافق القرآن والسنۃ او تجدون معہ شاھدا من احادیثنا المتقدمۃ فان المغیرۃ بن سعید لعنہ اللہ تدرس فی کتب اصحاب ابی احادیث لم یحدث بھا ابی فاتقوا اللہ، ولا تقبلوا علینا ما خالف قول ربنا تعالیٰ وسنۃ نبینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فانا اذا حدثنا قلنا قال اللہ عزوجل وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رجال کشی صفحہ ۱۲۶ منہاج البراعۃ ج ۳ صفحہ ۲۹) وغیرہ آج جو حدیثیں ہماری طرف منسوب ہوں۔ ان میں سے صرف ان کو قبول کرو۔ جو قرآن و سنت کے موافق ہوں۔ یا جن کی تائید میں ہماری سابقہ حدیثوں سے کوئی شاہد پاؤ۔ کیونکہ مغیرہ بن سعید لعنۃ اللہ اس پر لعنت کرے، میرے والد (امام محمد باقرؑ) کے اصحاب کی کتب حدیث میں کئی جعلی حدیثیں داخل کر دی ہیں جو کبھی میرے والد نے بیان نہیں فرمائی تھیں۔ خدا سے ڈرو ہمارے متعلق کوئی ایسی بات قبول نہ کرو جو قول خدا و سنت پیغمبرؐ کے خلاف ہو۔ کیونکہ جب کچھ بیان کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ خدا و رسولؐ نے یوں فرمایا ہے۔ (یعنی اپنی رائے و قیاس سے کچھ نہیں کہتے اور نہ ہی غیر معصوم کا قول نقل کرتے ہیں) ان حقائق کی موجودگی میں ہر وہ روایت جو ان ذوات مقدسہ کی طرف منسوب ہو کیونکر آنکھیں بند کر کے اسے قبول کیا جا سکتا ہے؟

عصر جدید کے جدید مؤلفین کی تکون مزاجیاں

اس دور جدید کے بعض جدت پسند جدید مؤلفین کی حالت بھی عجیب ہے جب ماننے پہ آئیں تو یہ کہہ کر کہ "زبان معصوم کو تسلیم کرنا عیب ہے" "خطبۃ البیان" جیسے بے سروپا اور بے اصل و بے بنیاد خطبات کو بھی تسلیم کر کے ان پر اپنے اعتقاد کی بنیاد قائم کر لیتے ہیں۔ اور جب انکار پر آمادہ ہوں تو منہج التحقیق کے حوالہ سے مفہم مجار میں درج شدہ حدیث امام جس میں خلقت نوری سے خلقت روحی مراد لی گئی ہے کو مجہول الحال مؤلف کی تالیف کہہ کر ٹھکرا دیتے ہیں۔ بلکہ اصول کافی کی یونس بن عبدالرحمٰن والی صحیح السند روایت جس میں عمود نور کی تشریح فرشتہ کے ساتھ

Marfat.com

تاریخی دستاویز

تیسرا باب

شیعہ اور عقیدہ ختم نبوت و توہین انبیاء

الباب الثالث

الشّیعةُ و عقیدةُ ختمِ النبوّةِ واھانةِ الانبیاءِ

Chapter III

The Shias and the beleief of the finality of the Prophethood and insult of the Prophets (Alaihim-us-Salaam).

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی
تیس (30) کتابوں کے چونتیس (34) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الأصول
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

فيض بمشروعه

الشيخ محمد الآخوندي

الناشر

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

تهران - بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الجزء الأول

Marfat.com

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جھوٹ (تقیہ)

الا فتراء علی رسول اللہ ﷺ

HADIATH AND FALSE HOOD (TAQQIYA).

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

١٤ ـ عليٌّ بن محمّد ، عن سهل بن زياد ، عن أحمد بن محمّد ، عن عمر بن عبدالعزيز عن هشام بن سالم وحمّاد بن عثمان وغيره قالوا : سمعنا أبا عبدالله عليه السلام يقول: حديثي حديث أبي ، وحديث أبي حديث جدّي ، وحديث جدّي حديث الحسين ، و حديث الحسين حديث الحسن ، و حديث الحسن حديث أمير المؤمنين عليه السلام و حديث أمير المؤمنين حديث رسول الله صلى الله عليه وآله وحديث رسول الله قول الله عزّ وجلّ .

١٥ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن محمّد بن الحسن بن أبي خالد شينُولة قال : قلت لأبي جعفر الثاني عليه السلام : جعلت فداك إنّ مشايخنا رووا عن أبي جعفر وأبي عبد الله عليهما السلام و كانت التقيّة شديدة فكتموا كتبهم ولم تُرو (١) عنهم فلمّا ماتوا صارت الكتب إلينا فقال : حدّثوا بها فإنّها حقّ .

﴿ باب التقليد ﴾

١ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد بن خالد ، عن عبدالله بن يحيى ، عن ابن مسكان ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : « اتّخذوا أحبارهم ورهبانهم أرباباً من دون الله »(٢) ؟ فقال : أما والله ما دعوهم إلى عبادة أنفسهم ، ولو دعوهم ما أجابوهم ، ولكن أحلّوا لهم حراماً ، وحرّموا عليهم حلالاً فعبدوهم من حيث لا يشعرون .

٢ ـ عليٌّ بن محمّد ، عن سهل بن زياد ، عن إبراهيم بن محمّد الهمداني ، عن محمّد بن عبيدة قال : قال لي أبو الحسن عليه السلام : يا محمّد أنتم أشدّ تقليداً أم المرجئة ؟ قال : قلت قلّدنا وقلّدوا ، فقال : لم أسألك عن هذا ، فلم يكن عندي جواب أكثر من الجواب الأوّل فقال أبو الحسن عليه السلام : إنّ المرجئة نصبت رجلاً لم تُغرّض طاعته وقلّدوه وأنتم نصبتم رجلاً وفرّضتم طاعته ثمّ لم تقلّدوه فهم أشدّ منكم تقليداً .

٣ ـ محمّد بن إسماعيل ، عن الفضل بن شاذان ، عن حمّاد بن عيسى ، عن ربعي ابن عبد الله ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله جلّ وعزّ : « اتّخذوا أحبارهم ورهبانهم أرباباً من دون الله (٢) » فقال : والله ما صاموا لهم ولا صلّوا لهم ولكن أحلّوا لهم حراماً وحرّموا عليهم حلالاً فاتّبعوهم .

(١) في بعض النسخ « لم يرووا » . (٢) التوبة : ٣١ .

Marfat.com

الأصول
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله
المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ
مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح
صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري
لخص وشرحه
الشيخ محمد الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية
مرتضى آخوندي
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الجزء الثاني
الطبعة الثالثة
١٣٨٨ هـ

Marfat.com

سیدنا آدم علیہ السلام پر کفر کا الزام

اتہام سیدنا آدم علیہ السلام بالکفر

SYEDNA ADAM (AS) WAS INFIDEL (SHIA' TE.)

(الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

﴿ باب ﴾

٥(فی اصول الکفر وأرکانه)٥

١ ـ الحسينُ بن محمد ، عن أحمد بن إسحاق ، عن بكربن محمد ، عن أبي بصير قال : قال أبوعبدالله عليه السلام : أُصول الكفر ثلاثة : الحرص، والاستكبار، والحسد ، فأمّا الحرص فانّ آدم عليه السلام حين نُهي عن الشجرة ، حمله الحرص على أن أكل منها وأمّا الاستكبار فابليس حيث أُمر بالسجود لآدم فأبى ، وأمّا الحسد فانهما آدم حيث قتل أحدهما صاحبه (١).

٢ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن النوفليّ ، عن السكونيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال النبيُّ صلى الله عليه وآله : أركان الكفر أربعة : الرُّغبة والرهبة (٢) والسخط والغضب .

٣ ـ عدَّةٌ من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن نوح بن شعيب ، عن عبدالله الدّهقان ، عن عبدالله بن سنان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله إنّ أوّل ماعُصي الله عزّ وجلّ بستّ : حبُّ الدنيا ، وحبُّ الرئاسة وحبُّ الطعام ، وحبُّ النوم ، وحبُّ الرّاحة ، وحبُّ النساء (٣) .

٤ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن محمد بن سنان ، عن طلحة بن زيد ، عن

---

(١) كان المراد باصول الكفر مايصير سببا للكفر احيانا و للكفر ايضا معان كثيرة منها مايتحقق بانكار الربوبية او الالحاد في صفاته ومنها مايكون بمعصية الرسول ومنها مايكون بكفران نعم الله تعالى إلى أن ينتهي إلى ترك الاولى فالحرص يمكن أن يصير داعيا إلى ترك الاولى او ارتكاب صغيرة أو كبيرة حتى ينتهي إلى جحود يوجب الشرك والخلود فمافي آدم عليه السلام كان من الاول ثم تكامل في اولاده حتى انتهى إلى الاخير . فصح أنه اصل الكفر وكذا سائر الصفات (آت ملخصا) .

(٢) الرغبة الحرص في متاع الدنيا . والرهبة ، الخوف من زوال متاع الدنيا .

(٣) أي الافراط في تلكم الصفات بحيث ينتهي إلى ارتكاب الحرام اوترك السنن والاعتناء من ذكر الله . أوحب الحياة الدنيا المذمومة وحب الرئاسة بالجور والظلم وحب الطعام بحيث لا يبالي حصل من حلال أوحصل من حرام وحب النوم بحيث يصير مانعاً من الطاعات الواجبة والمندوبة وكذا حب الراحة وحب النساء .

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی
ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھریلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ
شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

Marfat.com

محمد اور آل محمد ﷺ اولاد آدم سے نہیں ہیں

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ لیسوا من اولاد آدم علیہ السلام

اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ (عمران) بے شک میں تمہارے پاس آیا ہوں سر تمہارے رب کی آیات لے کر بیشک میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لئے پرندے مٹی سے ان میں پھونک مارتا ہوں وہ پرندے جاندار بن جاتے ہیں اللہ کے حکم سے اور میں اکمہ اور برص کے مریض کو شفا دیتا ہوں مردے کو زندگی دیتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو وہ میں بتاتا ہوں جو جو تمہارے گھروں میں پوشیدہ ہے وہ میں جانتا ہوں میں یہ کام کیوں کرتا۔ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ میں اللہ کا عبد ہوں انبیاء کرام کو قرآن نے عباد کہا ہے اور اللہ کے یہ عبد ہوتے فعل عبادت اور اللہ معبود مگر مولوی نے ان افعال کو معجزہ کہہ کے تمام مفہوم عبادت بدل دیا۔ حالانکہ یہ معجزہ نہیں ان کی عبادت ہیں اور جو ان جہلاء کرمن کا سردار یہ امور سکھانے والا وہ الٰہ ویسا ہے مگر ان جیسا نہیں وہ لال پتھر ہے مگر پتھر جیسا نہیں یہ عبد ہیں اور وہ عبدہٗ ہے اسی لئے کہا گیا ہے عبد دیگر عبدہٗ چیزے دیگر۔ انسانی برادری کو بھولا ہوا سبق یاد دلا کر در معبود پر جھکا دیا ایک مسجد کی ڈیوڑھی پر سجدہ ریز کر دیا غفلت کو دور کر دیا۔ نفس کی نجاست کو دور کر کے ان کو ایمان کا لباس پہنا کر ایمان کا نشانہ ان کے چہروں پر لگا کر کے اللہ کا ایسا عبد بنا جیسا اللہ چاہتا تھا اور یہ جماعت کہلاتی عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ اور ان کے سردار میں وہ جو عبد نہیں بلکہ عبدہٗ ہیں۔ ہر مسلمان کیلئے لازم ہے یہ کہنا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ میں گواہی دیتا ہوں بیشک محمد اس کے عبد ہیں اور اس کے رسول ہیں۔ عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ جماعت کے سردار ہیں محمد اور آل محمد علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ نے روز ازل آدم اور اولاد آدم سے وعدہ لیا تھا کہ میری عبادت کرنا۔ شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ جب انسان بھول گئے تو یاد دلایا محمد آل محمد نے جس سے یہ پتہ چلتا ہے جب آدم اور اولاد آدم سے اللہ وعدے لے رہا تھا تو محمد و آل محمد علیہم السلام اس وقت آدم اور اولاد آدم سے علیحدہ تھے یعنی آدم اور اولاد ان کی جنس سے نہیں اور محمد و آل محمد علیہم السلام ان کی جنس سے نہیں اگر یہ بھی اولاد آدم میں آتے بشر ہوتے ایک جنس ہوتے تو روز ازل وعدہ میں بھی آتے مگر یہ آتے نہیں جس سے روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ آدم اور اولاد آدم اور ہے محمد و آل محمد علیہم السلام اور ہے۔

Marfat.com

حضرت علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں

الافضل من الانبیاء العلی

HAZRAT ALI (RA) IS SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

۲۰

خاتم الانبیاء ہیں۔ اسی وجہ سے ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (احزاب) بعد آپ کے آپ کی اہل بیت کو درجہ ولایت حاصل ہے۔ انما ولیکم اللہ ورسولہٗ والذین امنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویوتون الزکوٰۃ وھم راکعون (مائدہ) سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا ولی اللہ ہی ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے..... قائم کرتے ہیں نماز اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ سنیوں اور شیعوں کا اس پر اتفاق ہے یہ آیت جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شان میں ہے ان کے علاوہ کسی نے حالت رکوع میں زکوٰۃ نہیں دی۔ زیر آیت تفسیر کبیر اگرچہ لوگوں نے رکوع کی حالت میں زکوٰۃ دے کر کوشش بھی کی۔ کہ کوئی ایک آیت ان کے متعلق بھی نازل ہو۔ حضرت عمرؓ خطاب فرماتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو مجھے بھی آرزو ہوئی۔ کہ ایسی میرے متعلق نازل ہو۔ اس خیال سے میں نے چالیس انگوٹھیاں حالت رکوع میں سائلین کو دیں۔ مگر کبھی وہ آیت نازل نہ ہوئی۔ پس جناب امیرؑ اور دیگر اہل بیت رسول بھی بعد رسول مثل رسولؐ بقول اس آیت کے ولی ہیں۔ اور تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ اور ان پر اطلاق نبوت ورسالت اس لئے نہیں کہ نبوت جناب محمد مصطفیٰ پر ختم ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی ورسول نہیں لیکن معیار نبوت ورسالت سب اہل بیت میں تھا۔ اگر نبوت ورسالت ختم نہ ہوتی تو یہ بارہ کے بارہ ائمہ اہل بیت بھی ورسول ہوتے۔

معیار ولایت مطلقہ

معلوم ہو کہ لفظ ولی کے معنی بادشاہ۔ متصرف، غالب ہادی نگہبان وارث دوست کے ہیں۔ اور قرآن پاک میں بھی یہی معنی مراد ہیں فاللہ ہو الولی (شوریٰ) پس خدا ہی بالذات اور حقیقی بادشاہ ہے۔ ماالھم من دونہ من ولی ولا یشرک فی حکمہ احدا (اوکہف) نہیں ہے ان کے لئے سوائے اس خدا کے کوئی بادشاہ۔ پس چاہئے کسی کو اس کے حکم میں شریک نکیا جائے قل اغیر اللہ اتخذ ولیا فاطر السمٰوٰت والارض وھو یطعم ولا یطعم (انعام) اے رسول فرما دے سوائے خدا کے میں کسی کو کیوں اپنا بادشاہ بناؤں وہ ہی آسمانوں زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ مالکم من اللہ من ولی ولا واق (رعد) نہیں تیرے لئے کوئی بھی خدا کے سوا بادشاہ اور نگہبان۔ وھو الولی الحمید (شوریٰ) اور وہی متصرف۔ غالب تعریف کیا ہوا ہے ومن یضلل اللہ فما لہٗ من ولی من بعدہ (شوریٰ) اور جس کو

Marfat.com

انبیاء اوصیا کا حمل پیٹ میں نہیں ہوتا۔ (عقیدہ الاثناء عشری

لا یکون حمل الانبیاء والا وصیا فی بطون امہاتھم

۴۰۴

...گی اور اپنی خدمت نہ لوں گی۔ بلکہ میں تمہاری خدمتگزاری کروں گی۔ اور ممنون و متشکر ہوں گی۔ جب حضرت امام حسن عسکری نے میرا یہ کلام سنا۔ کہا۔ اے پھوپھی۔ خداوند عالم آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ پس میں شام تک بخدمت آنحضرت حاضر رہی پھر اپنی کنیز کو آواز دی کہ میرا عمامہ حاضر کر۔ اپنے گھر جاؤں گی۔

ولادت باسعادت حضرت صاحب العصر علیہ السلام

حضرت حکیمہ خاتون فرماتی ہیں جب میں اپنے گھر آنے کیلئے تیار ہوگئی حضرت امام حسن عسکری نے فرمایا اے پھوپھی اس رات میرے گھر میں تشریف رکھیئے کہ اس شب وہ فرزند گرامی متولد ہوگا جس کے سبب سے خداوند عالم زمین کو پھر ایمان و ہدایت سے اسکے بعد کہ وہ کفر و ضلالت سے پر ہو گئی ہوگی زندہ کریگا۔ میں نے کہا۔ وہ فرزند کس سے متولد ہوگا۔ حالانکہ ترجس خاتون میں حمل کا اثر بھی نہیں دیکھتی ہوں۔ حضرت نے فرمایا۔ ترجس خاتون ہی سے وہ فرزند متولد ہوگا۔ یہ سن کے میں اٹھی اور سلم و پشت نرجس خاتون کو دیکھا مطلق اثر حمل کا نہ پایا۔ امام حسن عسکری سے میں نے آکے بیان کیا۔ حضرت نے تبسم فرما کے فرمایا۔ جس کو اثر حمل ان میں ظاہر ہونے۔ مثل نرجس مثل مادر موسیٰ ہے کہ ہنگام ولادت تک والدہ حضرت موسیٰ میں کچھ تغیر نہ ہوا۔ اور کوئی شخص ان کے حمل سے واقف نہ تھا۔ اسلئے کہ فرعون شکم زنانہ حاملہ بلا۔ موئی چاک کرتا تھا۔ اسی فرزند کا حال بھی ان احد میں مثل احوال حضرت موسیٰ کے ہے دوسری روایت میں اسطرح منقول ہے کہ حضرت علی نقی نے فرمایا۔ کہ حمل ہم اوصیائے پیغمبران کا شکم میں ہمیں ہوتا۔ بلکہ پہلو میں ہوتا ہے اور ہم ان اور سے متولد ہوتے ہیں۔ اسلئے کہ ہم نور حق تعالیٰ ہیں۔ اس نے ہم سے چرک و نجاست و کثافت کو دور کیا ہے۔ حکیمہ خاتون نے کہا۔ میں نرجس خاتون پاس گئی۔ اور یہ حال ان سے بیان کیا انہوں نے خاتون مطلق اثر حمل اپنے میں نہیں پاتی ہوں۔ پس میں اس جگہ رہی۔ اور نماز پڑھ کے نزدیک نرجس خاتون آرام کرنے لگیں ہر وقت ان کے حال کی خبر لیتی تھی۔ مگر نرجس خاتون بحال خود آرام کر رہی تھی ہر لحظہ بے حیرت زیادہ ہوتی تھی۔ اس شب اور راتوں سے پہلے نماز تہجد کو اٹھی۔ اور نماز شب ادا کی جب نماز وتر

امام نے قائم آل محمد کا ایک زبردست علامت قرار دے دی۔ اور رسول پاک سے بھی یہ فرمان ملتا ہے کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے اسطرح بھر دے گا۔ جیسا کہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ غلام احمد قادیانی جس نے مہدی موعود کا دعویٰ کر کے امت کو گمراہ کرنا اور طور جہنم کی سند حاصل کر لی۔ اس فرمان رسولؐ اور ائمہ کے مطابق کاذب ہیں۔ بلکہ کذاب و دجال ثابت ہو رہا ہے کیونکہ اس کے ذریعے اور اس کے ٹولے فتنہ و فساد فسق و فجور ظلم و ستم چوری جوا بازی زنا بڑھتا جا رہا ہے اور قائم آل محمد وہ ہوگا جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھرے گا۔ لہذا مسلمانوں کو مرزائیوں سے بچنا چاہیئے ایسے جھوٹے امامت و نبوت کے دعویٰ سے توبہ کریں خداوند کریم سب مومنین کا ایمان سلامت رکھے۔ اور برحق قائم آل محمد کی زیارت نصیب کرے۔

(کوثر بہروی)

Marfat.com

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیه اسلامیه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۳۳۳۰۰

چاپخانه حیدری

Marfat.com

امام مہدی کے ہاتھ پر سب سے پہلے محمد بیعت کریگے

اوّل من یبایع علی یدلا مام المهدی هو محمد ﷺ

PROPHET MUHAMMAD (SAW) WILL BE THE FIRST WHO WILL SWEAR THE OATH OF ALLEGIANCE TO IMAM MEHDI

رفی که گفت بخدمت امام جعفر صادق (ع) عرضکردم کهمن پیر شدهام و استخوانهایم بارینك شده است و میخواهم ختم اعمال من بآن باشد که دوراه شما گفته شوم حضرت فرمود کهچاره از این نیست که اگر در این وقت نشود در رجعت خواهد شد و شیخ حسن بن سلیمان ازکتاب خطب امیرالمؤمنین(ع) خطبهٔ طولانی از آن حضرت روایت کرده است و در عرض آن خطبه فرموده که ضبط نمیکند احادیث ما را مگر قلبهای حصین یا سینههای امین یا عقلهای متین روزبن پس فرمود ایعجب و کل عجب از آنچه واقع خواهد شد در میان ماه جمادی ورجب پس مردی از شرطةالخمیس پرسید که این چه تعجب است که میفرمائید حضرتفرمود تعجب نکنم ازآن کهمردهٔ چندزنده خواهندشد وشمشیر بر سرزندهها خواهند زد و بحق خداوندی که حبه را شکافته و گیاه را بیرون آورده و خلایق را خلق فرموده گویا میبینم ایشان را که در میان بازارهای کوفه راه میروند و شمشیرهای برهنه بردوش گذاشته باشند و بزنند برسردشمنان خدا و رسول و مؤمنان و این است معنی آنچه خدا فرمودهاست: یا ایهاالذین آمنوالاتتولوا قوما غضبالله علیهم قد یئسوا من الاخرة کما یئس الکفار من اصحاب القبور یعنی ایگروه مؤمنان دوستی مکنید با قومی که غضبکرده است خدا بر ایشان بتحقیق که نا امید گردیدهاند از آخرت چنانچه ناامیدگردیدهاند کافران از اصحاب قبرها وابن بابویه در علل‌الشرایع روایت کرده است از حضرت امام محمد باقر(ع) که چون قائم ما ظاهرشود عایشه را زنده کند تا بر او حدبزند و انتقام فاطمه را از او بکشد و شیخ مفید در ارشاد ازحضرت امام جعفر صادق (ع) روایت کرده است که چون وقت قیام قائم آل محمد ﷺ بشود درجمادی الاخر و ده روز از ماه رجب، بارانی ببارد که خلایق مثل آن را ندیده باشند پس برویاند خدا بهآن باران گوشتهای مؤمنان وبدنهای ایشانرا در قبرهای ایشان وگویا نظر می کنم بسوی ایشان که آیند از جانب قبیلهٔ جهنیه و خاك قبررا از سرهای خود افشانند و اینا ازآنحضرت روایتکرده است که بیرون میآید یا قائم ازپشت کوفه یعنی نجف بیستوهفت نفر با پانزده نفر از قوم موسی از آنها که حقتعالی فرموده است که هدایت میکردند بحق وبحق عدالت میکردند و هفت نفر از اصحاب کهف و یوشع بن نون و سلمان و ابوذر و جابر انصاری ومقداد و مالکاشتر پیشدرپیش روی آنحضرت خواهند بود وياوران وحاکمان اوخواهندبود وعیاشی نیز اینحدیثرا ذکرکردهاست و نعمانی روایتکرده است ازحضرت امام محمد باقر(ع) که چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند بملایکه و اولکسیکه با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی و شیخ طوسی و نعمانی ازحضرت امام رضا (ع) روایت کردهاست

Marfat.com

ہمیں آیات بینات سے ولا من شر یتلو علیہم ایاتہ ویزکیہم

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات، خلقت نور، ولادت، معجزات ارضی و سماوی، غزوات و سرایا، معراج، مباہلہ، علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ، بادشاہان وقت کو دعوت اسلام، نیز دیگر واقعات تا وفات آنحضرت و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ نمبر ۷ ——— لاہور ۷

Marfat.com

حضرۃ علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں

سیدنا علی افضل من جمیع الانبیاء .

HAZRAT ALI IS SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

کوئی ذی رُوح ایسا نہ ہوگا جس کا دل خوف سے پھٹ نہ جائے۔ وُہ اپنے گناہوں کو یاد کرے گا اور اپنے معاملات میں مشغول رہے گا۔ وُہ دو مردوں کے حالات سے بے خبر ہوگا سوائے اس کے جس کو خدا چاہے وہ مطمئن اور بے خوف رہے۔ اے عمرو تو اس فزع سے کیا خبر و اطلاع رکھتا ہے اور تُو نے ایسا ہول کہاں دیکھا ہے۔ میں نے کہا یہ خبر عظیم کیسی خبر ہے جو سُن رہا ہوں۔ پھر خدا پر ایمان لایا اور وُہ لوگ بھی ایمان لائے جو اُس کے ساتھ آئے تھے اور اپنی قوم کے پاس واپس ہوئے۔ اتفاقاً عمرو کی ملاقات ابی بن عشث خثعمی سے ہوگئی۔ وُہ اُس کو پکڑ کر حضرت کی خدمت میں لایا اور کہا کہ میرا اور اس فاجر کا فیصلہ کیجئے کیونکہ اس نے میرے باپ کو قتل کیا ہے حضرت نے

(بقیہ از گزشتہ صفحہ ۷۸۶) اور لڑکوں کے علاوہ جس کو انفسنا سے تعبیر کیا جائے علیؑ بن ابی طالب کے سوا کوئی نہ تھا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ خداوند عالم نے انفسنا میں علیؑ کی ذات اور محمدؐ کی ذات مراد لی ہے۔ اور اتحاد حقیقی نفس میں محال ہے لہٰذا چاہیئے کہ مجاز ہو۔ اور یہ اُصول میں طے ہے کہ سب سے زیادہ قریب مجاز پر حقیقت کا اطلاق زیادہ بہتر ہے بہ نسبت سب سے زیادہ دُور مجاز کے۔ اقرب مجازات تمام اُمور میں برابری اور تمام کمالات میں شرکت ظاہر کرتا ہے سوائے اس کے جو دلیل سے خارج ہو۔ اور جو اجماع سے خارج ہے وُہ پیغمبری ہے جس میں علیؑ شریک نہیں ہیں مگر دُوسرے کمالات میں شریک ہیں۔ اور پیغمبرؐ کے تمام کمالات میں سے ایک کمال یہ ہے کہ وُہ تمام پیغمبروں سے اور تمام صحابہ سے افضل ہیں تو چاہیئے کہ جناب امیرؑ بھی تمام صحابہ اور سوائے پیغمبروں سے افضل ہوں اور جبکہ فخرالدین رازی نے یہ دلیل نہایت وضاحت کے ساتھ بعض علمائے شیعہ سے نقل کی ہے اس کے بعد کہا ہے کہ اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح اس پر اجماع ہے کہ محمدؐ علیؑ سے افضل ہیں اُسی طرح یہ بھی اجماع ہو چکا ہے کہ انبیاءؑ غیر انبیاءؑ سے افضل ہیں لیکن صحابہ پر افضلیت کا کوئی جواب نہیں دیا ہے اس لیئے کہ اس کا جواب نہیں رکھتے تھے۔ اور وُہ جواب جو پیغمبروں کے بارے میں دیا ہے اُس کا بھی باطل ہونا ظاہر ہے کیونکہ شیعہ اس اجماع کو قبول نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اگر امام رازی کہتے ہیں کہ اہلسنت نے اجماع کر لیا ہے تو تنہا ان کا اجماع کیا وقعت رکھتا ہے۔ اور اگر وُہ کہتے ہیں کہ تمام اُمت نے اجماع کر لیا ہے تو یہ تسلیم نہیں کیونکہ زیادہ تر علمائے شیعہ کا یہ اعتقاد ہے کہ جناب امیرؑ اور تمام ائمہ علیہم السلام تمام انبیاءؑ سے افضل ہیں اور انہوں نے احادیث مستفیضہ بلکہ متواترہ اس باب میں اپنے ائمہ سے روایت کی ہے انھوں نے کہ روایت خاصہ و عامہ مشتمل ہے اس پر کہ یہ گروہ جس کو میں مباہلہ کے لیئے لایا ہوں خلق میں خدا کے نزدیک میرے بعد سب سے بلند مرتبہ ہیں۔

واضح ہو کہ تمام احادیث مباہلہ اور دلائل مذکورہ کی تفصیل کتاب فضائل امیرالمومنینؑ میں انشاء اللہ تعالیٰ ذکر کی جائیں گی۔ اس مقام پر میں نے اتنے ہی پر اکتفا کی ہے اور طالب حق کے لیئے اسی قدر کافی ہے۔
وَاللّٰہُ یَھْدِیْ اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝

(صفحہ ۷۸۴ کا حاشیہ ختم ہوا)

Marfat.com

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیان امامت

مؤلف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مقابل حویلی سادات بارہ دروازہ

لکھنؤ

Marfat.com

انبیاء سے اماموں کا رتبہ بلند ہے ' ختم نبوت کے انکار کا اقرار

انکار ختم النبوة ، درجة الائمة فوق درجات الأنبياء .

IMAMAT IS SUPERIOR THAN PROPHETHOOD.

حیات القلوب جلد سوئم از محمد باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد سوم باب ۱۰ فصل ۱ ... وجوب امام و ہر زمانہ میں امام کا ہونا۔

اشاعرہ اور اصحاب حدیث اور اہلسنت اور بعض معتزلی قائل ہیں کہ امام کا مقرر کرنا خلق پر سمعی (سنی ہوئی) دلیل سے واجب ہے عقلی سے نہیں۔ اور معتزلہ کے ایک گروہ کا اعتقاد یہ ہے کہ امام کا مقرر کرنا فتنوں سے بچنے کے لئے امن کی حالت میں انسانوں پر واجب ہے۔ اگر مقرر کرنے میں فتنوں کا خوف ہو تو واجب نہیں ہے اور بعضوں نے اس کے برعکس بھی کہا ہے۔

عرب کی لغت میں امام کے معنی پیشوا اور مقتدا کے ہیں اور فرقہ ناجیہ امامیہ کی اصطلاح میں جب نماز کے بارے میں امام کا ذکر آتا ہے تو غالباً پیش نماز کے معنی میں ہے۔ اور علم کلام میں امام سے مراد وہ شخص ہے جو خدا کی جانب سے جناب رسالتمآبؐ کی خلافت و نیابت کے لئے معین ہوا ہو اور کبھی پیغمبر پر امام کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور بعض معتبر حدیثوں ان شاء اللہ معلوم ہوگا جو اس کے بعد بیان ہوں گی کہ مرتبہ امامت مرتبہ پیغمبری سے بالاتر ہے جیسا کہ خدا نے نبوت کے بعد حضرت ابراہیمؑ سے خطاب فرمایا ہے اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (۱) سورہ بقرہ پ ۱ میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ اور بعض محققین نے کہا ہے کہ امام وہ ہے جو خدائی جانب سے خلق پر مثل پیغمبر کے دانستے سے اُن کے امور دین و دنیا میں حاکم ہو لیکن پیغمبر وہ ہے جو بسی آدمی کے واسطہ کے بغیر (براہ راست) خدا سے احکام نقل کرتا ہو اور امام آدمی کے واسطہ سے جو پیغمبر ہوتا ہے [1]

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ یہ تعریف بھی مشکل ہے کیونکہ بہت سے غیر اولوالعزم پیغمبر اولوالعزم پیغمبروں کے تابع ہوئے ہیں اور ان کی شریعت پر عمل کرتے رہے اور لوگوں کو احکام پہونچاتے رہے اور بہت سی حدیثیں بیان کی جائیں گی کہ آئمہ طاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین ملائکہ اور روح القدس کے توسط سے خدائے کار و قیوم سے علوم کا استفادہ کرتے تھے۔ اور حدیثوں میں امام اور نبی کے درمیان چند فرق و امتیاز مذکور ہیں جو اُنکے بعد ان شاء اللہ بیان ہونگے۔ لیکن حق یہ ہے کہ کمالات اور شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان سوائے اس کے جو حدیثوں میں مذکور ہوگا۔ کوئی فرق نہیں ہے جس سے عظمت و بلندی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم ہوتی ہے اور یہ کہ وہ جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس لئے ان حضرتؐ کے بعد کسی پر اسم نبی اور اسکے مترادف الفاظ کے اطلاق کی ممانعت ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کتاب مسائل میں اسکے قائل ہوئے ہیں اور اس کی نسبت فرقہ ناجیہ امامیہ کی طرف دی ہے اور ظاہر ہے کہ سابقہ امتوں میں ایک صاحب شریعت پیغمبر کی وفات کے بعد دوسرے صاحب شریعت پیغمبر کے مبعوث ہونے تک بہت سے پیغمبر ہوتے تھے جو سابق پیغمبر کے اوصیا اور اُسکی ملت اور شریعت کے حافظ تھے لہذا جناب سرور انبیاءؐ سے روایت ہے کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے پیغمبروں کے مانند ہیں اور بعض روایتوں میں علماء کی تفسیر آئمہ علیہم السلام سے کی گئی ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جو فائدہ وجود رسول نبی سے مرتب ذاتی ہے

Marfat.com

جزء دوم تفسیر کبیر

منهج الصادقین

فی الزام المخالفین

تألیف عالم ربانی مولی فتح الله کاشانی قدس سره

با مقدمه و پاورقی دانشمند محترم آقای حاج سید ابوالحسن مرتضوی
و تصحیح جناب آقای علی اکبر غفاری

حق چاپ با این حواشی محفوظ است

از انتشارات :

کتابفروشی علمیه اسلامیه

طهران خیابان ناصرخسرو

تلفن ۵۰۳۰۰

Marfat.com

اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ کرے
وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔

عند الشیعة من تمتع اربعا فد رجته کد رجة النبی ﷺ (والعیاذ باللہ)

HE WHO PERFORM MUTTA (LEGALISED PROSTITUTION) FOUR TIMES WILL REACH TO THE STATUS OF THE HOLY PROPHET.
(SHIA BELIEF)

منہج الصادقین (تفسیر کبیر) جلد دوم تالیف عالم ربانی فتح اللہ کاشانی (شیعہ مفسر)

(ج۲) جزء پنجم (۹۳)

دوزخ آزاد شود وهر که دو بار متعه کند چهار دانك او از آتش دوزخ آزاد شود وهر که سه بار متعه کند همه او از آتش دوزخ آزاد شود . ونیز آورده که « قال النبی ﷺ من تمتع مرة امن من سخط الجبار ومن تمتع مرتین حشر مع الابرار ومن تمتع ثلاث مرات زاحمنی فی الجنان» یعنی هر که یکبار متعه کند ایمن شود از خشم خدای قهار وهر که دوبار متعه کند محشور شود با نیکوکاران وهر که سه بار متعه کند مزاحمت ومقارنت وهمنشینی کند با من در روضهٔ جنان درجه رضوان وایضاً آورده که «من تمتع مرة کان درجته کدرجة الحسین ﷺ ومن تمتع مرتین فدرجته کدرجة الحسن ﷺ ومن تمتع ثلاث مرات کان درجته کدرجة علی بن ابیطالب ﷺ ومن تمتع اربع مرات فدرجته کدرجتی» یعنی هر که یکبار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسن ﷺ باشد وهر که دوبار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسن ﷺ باشد وهر که سه بار متعه کند درجه او چون درجهٔ علی بن ابی طالب ﷺ باشد وهر که چهار بار متعه کند درجهٔ او مانند درجه من(۱) باشد. وایضاً قال من خرج من الدنیا ولم یتمتع جاء یوم القیمة وهو اجدع «یعنی هر که از دنیا بیرون رود ومتعه نکرده باشد روز قیامت گوش وبینی بریده وبدخلقت محشور شود و اینحدیث باحدیث اول اگر چه سابقا مذکور شد اما بجهت تعدد رواة مکرر واقع شد . و از سلمان فارسی ومقداد اسود کندی وعمار یاسر رضی الله عنهم مرویست که گفتند روزی نزد رسول الله ﷺ بودیم که آنحضرت برخاست وخطبهٔ برخواند وآداب حمد وثنای الهی بتقدیم رسانید ونفس نفیس خود را یاد فرموده برخود صلوات داد وبعد از آن بوجه کریم خود بما التفات فرموده گفت بدرستی که برادرم جبرئیل ﷺ نزد من آمد وتحفه از نزد پروردگار بمن آورد وآن تمتع زنان مؤمنه است وپیش ازمن این تحفه را بهیچ پیغمبری ارزانی نداشته ومن شما را بآن امر میکنم پس آن سنت من است در زمان من وبعد از من هر که آنرا قبول کند وبآن عمل کند واحیای آن نماید از من باشد ومن از وی و هر که مخالفت نماید بآنچه بآن امر کرده ام بخدای مخالفت کرده وبدانید ای مردمان که از اهل این مجلس کسی باشد که تکذیب آن نماید بجهت بغض او بمن پس من گواهی میدهم که او از اهل دوزخ است پس لعنت خدای بر کسی باد که مخالفت من کند در این هر که انکار آن کند انکار بیوت من

۱ احادیثی را که شیخ اجل عالم الشان محقق ثانی شیخ علی بن عبدالعالی کرکی اعلی الله مقامه در رسالهٔ متعهٔ خود ذکر فرموده بسیار بسیار جای رمقام بلند محقق در تحقیق وتدقیق که سید مصطفی تبع ش.

Marfat.com

المجلد الاول

من كتاب البرهان
فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقف على تصحيحه محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمعاونة الثقة الصالح الشيخ نبي الله بن كريم الله النفرشي البازرجاني

طهران در چاپخانه آقا سيد علي بطبع رسيد

Marfat.com

حضرت یونسؑ کو ولایت علی کے انکار کی سزا ملی

عوقب یونس علیہ السلام لانکارہ ولایۃ علی علیہ السلام

PROPHET YUNUS (AS) WERE PUNISHED DUE TO THE DENIAL OF ALI'S WILAYAT.

باب الالف بعدہ السین من البطون والشاذ بلات ۷۵۔

والاسة كثيرة و مما يدل على تأويله بالنبية مرجعاً ما سيأتي في الشراب من تفسير العياشي عن الصادق عليه السلام انه قال في حديث له عند تفسير قوله تعالى : فيه شفاء للناس يعني في العلم العلاج من الائمة عليهم السلام للقلوب و هم الناس و غيرهم والله اعلم بهم عامهم العبر. وما يؤيد ما نحن فيه ما سيأتي في العبر والقرية فانهما مما يدل على كون المخالفين بالمخالفين بالمخالفين من تلك الانواع لامن نوع الانسان كما صرح به خبر النساء ايضاً.

ثم مما يدل على الاخبار عن ارادة المخالفين من الناس في بعض الابات ما في كنز الفوائد عن ابي الحسن الاول عليه السلام انه قال في قوله تعالى : ولتكونوا شهداء على الناس اي بما قطعوا بعني الناس من رحمكم وضيعوا من حقكم ومزقوا من كتاب الله و عطلوا حكم غيركم بكم العبر فافهم.

يونس - هو من انبياء بني اسرائيل ذكره الله في القرآن باسمه و بلقبه وهو ذوالنون الذي حبسه الله في بطن الحوت كما سيأتي قصته مفصلة في سورته وفي سورة الصافات و قد مرت في الفصل الرابع من المقالة الثانية من المقدمة الاولى رواية حجة العربي و فيها ان يونس انكر ولاية علي عليه السلام فحبسه الله في بطن الحوت حتى اقر بها في خبر آخر يأتي في سورة الصافات انه قال لما كلف بالولاية ، كيف اتولى من لم اره ولم اعرفه

وفي خبر آخر انه توسل في بطن الحوت بمحمد وعلي و آلهما الائمة عليهم السلام فاتجاه الله تعالى.

الارض - قد ورد تأويلها بالعين و بالائمة عليهم السلام و بالنبية وبالقلوب التي هي محل العلم وقراره و باخبار الامم الماضية والنساء لما قد استعملت في بعض التأويلات بل في مواضع عديدة بمناسبة التعارف ايضاً فكل مقام مايناسبه و ان اردت الادلة.

فدليل الاول ما في تفسير القمي في قوله تعالى : الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها حيث قال اي دين الله و كتاب الله واسع فتنظروا فيه و دلالته ايضاً على تأويل المهاجرة بالتمسك بالقرآن والدين و النظر فيهما ظاهرة . وما رواه الصدوق باسناده عن ابي عبدالله عليه السلام انه سئل عن قوله تعالى : اولم يسيروا في الارض قال منه اولم ينظروا في القرآن العبر. ودلالته على تأويل السير بالنظر ايضاً واضحة كما سيأتي في السير ولاح من العبر الاول فلا تغفل.

و دليل الثاني ما رواه الصدوق ايضاً في كتاب الاختصاص كما مر في الفصل الرابع من المقالة الثانية من المقدمة الاولى عن جابر عن الباقر عليه السلام انه قال في قوله تعالى : فالقوا في الارض يعني بالارض الاوصياء امر الله بطاعتهم و ولايتهم كما امر بطاعة الرسول صلى الله عليه وآله و امير المؤمنين صلوات الله عليه كنى الله في ذلك عن اسمائهم فسماهم بالارض.

القول الظاهر ان مراده عليه السلام تأويل الالقاء ايضاً بالولاية والاطاعة و يحتمل ان يكون المراد الالقاء اليهم واطاعتهم. ومن مؤيدات هذا التأويل ما رواه فرات بن ابراهيم في تفسيره عن ابي عبدالله عليه السلام انه قال في قوله تعالى: اولم يسيروا في الارض فينظروا الاية اي اولم ينظروا في اخبار الامم الماضية.

القول مبني هذا الاستدلال على ما هو المتبادر من ظاهر العبر لغني تأويل السير بالنظر كما هو المصرح به في سند التأويل الاول، واما احتمال ان يكون المراد بيان معنى قوله تعالى فينظروا الى آخر الاية فبعيد غير موافق لسياق ذلك الحديث فتأمل ولا تغفل من احتمال ان يكون المراد في هذا العبر باخبار الامم ماضي القرآن منها وحينئذ يتوافق العبران ويصح التأويلان ولله يعلم. و سيأتي في الجنة والظلمات ما يدل على تأويل الارض بالنساء حيث روى ما يدل على تأويل قوله تعالى ، ولاجنة في ظلمات الارض بالولد في بطن امه و يؤيده قوله تعالى : نساؤكم حرث لكم فافهم . و ما يدل على الاخير من استعمالها في بعض التأويلات بمناسبة التعارف ما رواه جابر عن الباقر عليه السلام انه سئل عليه السلام عن قوله تعالى : اولم يسيروا في الارض فقال هل لك في رجل يسير

Marfat.com

آئمہ خود ذات محمد ہیں (العیاذ باللہ من ذالک)

الائمۃ کمثل محمد ﷺ (العیاذ باللہ)

IMAMS AS PROPHET MUHAMMAD (SAW)

الفصل الرابع فی عرض التوحید والولایۃ علی الخلق جمیعاً -۲۵-

وذلک قبل البیعۃ ثم قال بعد کلام کنت انا ومحمد نوراً واحداً من نور اللہ فامر اللہ ذلک النور ان ینشق، فقال للنصف کن محمداً وقال للنصف کن علیاً فمنها قال رسول اللہ ﷺ علی منی و انا من علی ولا یؤدی عنی الا علی ثم قال بعد کلام طویل یا سلمان و یا جندب انا محمد ومحمد انا وانا من محمد و محمد منی ثم قال ایضاً بعد کلام یا سلمان و یا جندب انا امیر کل مؤمن و مؤمنۃ ممن مضی و ممن بقی و قال ایضاً بعد کلام یا سلمان و یا جندب انا احیی و امیت باذن ربی و انا عالم بضمائر قلوبکم و الائمۃ من اولادی یعلمون و یفعلون هذا اذا احبوا و اوادوا انا کنا واحد اولنا محمد و آخرنا محمد و وسطنا محمد وکلنا محمد فلا تفرقوا بیننا ونحن اذا شئنا شاء اللہ واذا کرهنا کره اللہ ویل کل الویل لمن انکر فضلنا وخصوصیتنا وما اعطانا اللہ ربنا لان من انکر شیئاً مما اعطانا اللہ فقد انکر قدرۃ اللہ ومشیۃ الخبر. والاخبار من هذا القبیل کثیرۃ جداً وقدمر بعض منها وسیأتی بعض آخر ایضاً مع کثیر من الشواهد انشاء اللہ تعالی.

الفصل الرابع

فی بیان بعض الاخبار التی و ردت فی خصوص ان الولایۃ عرضت مع التوحید علی الخلق جمیعاً و اخذ علیها المیثاق و بث بها الانبیاء والزلت فی الکتب و کلف بها جمیع الامم و فیه ما یدل علی انها سبب ایجاد الخلق ایضاً

و فی تفسیر الامام علیہ السلام انه قال ان ولایۃ محمد و آل محمد صلوات اللہ علیهم هی الفرض الاقصی والمراد الافضل ماخلق اللہ احداً من خلقه و لا بعث احداً من رسله الا بایجاد هم الی ولایۃ محمد وعلی و خلفائه ویأخذ علیهم العهد لیقیموا علیه ولیسلموا بمسار عوام الامم الخبر. وسیأتی خبر آخر صریح ایضاً فی ترجمۃ الحجۃ علیہ السلام فلاتغفل.

وفی امالی الشیخ باسناده عن محمد بن عبدالرحمن قال سمعت ابا عبداللہ علیہ السلام یقول: ولایتنا ولایۃ اللہ التی لم یبعث نبی قط الا بها. وقد روی الکلینی مثله فی الکافی والعیاشی فی تفسیره.

وفی الکافی ایضاً باسناده عن عبدالاعلی قال سمعت ابا عبداللہ علیہ السلام یقول: ما من نبی جاء قط الا بمعرفۃ حقنا وتفضیلنا علی من سوانا.

وفیه ایضاً عن ابی الحسن علیہ السلام قال ولایۃ علی مکتوبۃ فی جمیع صحف الانبیاء ولم یبعث اللہ رسولا الا بنبوۃ محمد و وصیه علی. وقد مر فی تالی فصول المقالۃ الاولی عن تفسیر العیاشی عن الحسن بن علی علیہ السلام انه قال من دفع فضل امیر المؤمنین علیہ السلام فقد کذب بالتوریۃ والانجیل والزبور و صحف ابراهیم و موسی وسائر کتب اللہ المنزلۃ فانه ما نزل شیئ منها الا راعم ما فیه بعد الاقرار بتوحید اللہ عز وجل والاقرار بالنبوۃ الاعتراف بولایۃ علی والطیبین من آله علیهم السلام قال قال رسول اللہ ﷺ ما بعث اللہ نبیاً حتی امره ان یوصی الی عشیرته من عصبته وامرنی ان اوصی فقلت الی من یا ربی فقال الی ابن عمك علی بن ابیطالب علیہ السلام فانی قد اثبته فی الکتب السالفۃ وکتبت فیها انه وصیك وعلی ذلک اخذت میثاق الخلائق ومواثیق انبیائی ورسلی اخذت مواثیقهم لی بالربوبیۃ ولك بالمحمد بالنبوۃ ولعلی بالولایۃ. وفی البصائر باسناده عن ابی سعید الخدری قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ما بعث اللہ نبیاً الا وقد دعاه الی ولایتك طائعاً او کارهاً.

وعن حذیفۃ بن اسید قال قال رسول اللہ ﷺ ما تکاملت النبوۃ لنبی فی الاظلۃ حتی عرضت علیه ولایتی وولایۃ اهل بیتی وسئلوا له فاقروا بطاعتهم وولایتهم.

وعن حبۃ العرنی قال قال امیر المؤمنین علیہ السلام ان اللہ عز وجل عرض ولایتی علی اهل السموات وعلی اهل الارض فاثربها من اثربها وانکرها من انکرها یونس فحبسه فی بطن الحوت حتی اثربها.

وفی کتاب سلیم بن قیس الهلالی عن المقداد رضی اللہ عنه قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: والذی نفسی بیده ما استوجب آدم بن عبداللہ وینفخ فیه من روحه وان یتوب علیه ویرده الی جنته الا بنبوتی والولایۃ لعلی بعدی والذی نفسی بیده ما رای ابراهیم ملکوت السموات ولا اتخذه اللہ خلیلا الا بنبوتی ومعرفۃ علی بعدی والذی نفسی بیده

Marfat.com

المجلد الاول

من کتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وقابله على نسخة محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ نجم الله بن كريم الله النفرشي البازرجاني

تهران در دارالطباعه آقا سيد مطبع رسيد

Marfat.com

حضور ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)

اہانۃ رسول اللہ ﷺ (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ)

REVILE OF THE HOLY PROPHET MUHAMMAD (SAW)

رسول اللہ یقول ان اللہ لم یقبض نبیا حتی یخیرہ فلما احتضر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کان آخر کلامہ سمعتہ منہ بل الرفیق الاعلی فقلت اذا واللہ لا یختارنا وعلمت ان ذلک ما کان یقولہ من قبل وروی الارقم بن شرحبیل قال سألت ابن عباس رحمہ اللہ ھل أوصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فقال لا فقلت فکیف کان فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال فی مرضہ ایتونی الی علی فذھبوا الیہ فقالت عائشۃ لو بعثت الی أبی بکر وقالت حفصۃ لو بعثت الی عمر فاجتمعوا عندہ جمیعا کذا لفظ الخبر علی ما ورد بہ الطبری فی التاریخ ولم یقل فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الیہما قال ابن عباس فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ انصرفوا فان تکن لی حاجۃ أبعث الیکم فانصرفوا وقیل لرسول اللہ الصلاۃ فقال مروا أبا بکر أن یصلی بالناس فقالت عائشۃ ان أبا بکر رجل رقیق فر عمر فقال مروا عمر فقال عمر ما کنت لأتقدم وأبو بکر شاھد فتقدم أبو بکر فوجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ خفۃ فخرج فلما سمع أبو بکر حرکتہ تأخر فجذب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ثوبہ فأقامہ مکانہ وقعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فصلی من حیث انتھی أبو بکر قلت عندی فی ھذہ الواقعۃ کلام و یعترضنی فیہا شکوک واشتباہ اذا کان قد أراد أن یبعث الی علی لیوصی الیہ فلم بعثت عائشۃ علیہ فسألت أن یحضر أبوھا وبعثت حفصۃ علیہ فسألت أن یحضر أبوھا ثم حضرا ولم یطلبا فلا شبہۃ ان اجتماعہما طلبا لما ھذا ھو الظاھر وقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وقد اجتمعوا کلام عند ما انصرفوا فان تکن لی حاجۃ بعثت الیکم قول من عنہ مضجر وغضب بالمن لحضورھما وتھمۃ لھما فی استدعائھما فکیف یطابق ھذا الفعل وھذا القول ما روی من أن عائشۃ قالت ما عین علی أبی فی الصلاۃ ان أبی رجل رقیق فر عمر وأین ذلک الحرس من ھذا الاستخفاء والاستخفاء وھذا بر ھم صحۃ ما نقولہ الشیعۃ من ان صلاۃ أبی بکر کانت عن أمر عائشۃ وان کنت لا أقول بذلک ولا أذھب الیہ الا أن تأمل ھذا الخبر ولمح مضمونہ یرھم ذلک فاعلم ھذا الخبر غیر صحیح وأیضا فی الخبر ما لا یجیزہ أھل العدل وھو أن یقول مروا أبا بکر ثم یقول عقیبہ مروا عمر لان ھذا ناسخ الشیٔ قبل انقضی وقت فعلہ فان قلت قد مضی من الزمان مقدار ما یمکن الحاضرین فیہ أن یأمروا أبا بکر ولیس فی الخبر الا انہ أمرھم أن یأمروہ بکا فی صحۃ ذلک مضی زمان یسیر جدا یمکن فیہ أن یقال یا أبا بکر صل بالناس قلت الاشکال ما نشأ من ھذا الامر بل من کون أبی بکر مأمورا بالصلاۃ وان کان براسماء ثم نسخ عنہ الامر بالصلاۃ قبل مضی وقت یمکن فیہ أن یفعل الصلاۃ فان قلت لم قلت فی صدر کلامک ھذا انہ أراد أن یبعث الی علی لیوصی الیہ ولم لا یجوز أن یکون بعث الیہ لحاجۃ لہ قلت لان مخرج کلام ابن عباس ھذا المخرج ألا تری ان الارقم بن شرحبیل الراوی لھذا الخبر قال سألت ابن عباس ھل أوصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فقال لا فقلت فکیف کان فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال فی مرضہ ایتونی الی علی فذھبوا الیہ فسألتہ المرأۃ أن یبعث الی أبیہا وسألتہ الاخری أن یبعث الی أبیہا فلولا أن ابن عباس فھم من قولہ صلی اللہ علیہ وآلہ ایتونی الی علی فذھبوا انہ یرید الوصیۃ الیہ لما کان لاخبار الارقم بذلک متصلا بسؤالہ عن الوصیۃ منی وروی القاسم بن محمد بن أبی بکر عن عائشۃ قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یمرض عندہ فدح فیہ ماء یدخل یدہ فی القدح ثم یمسح وجھہ بالماء و یقول اللھم أعنی علی سکرۃ الموت وروی عروۃ عن عائشۃ قالت اضطجع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ بوادیہ فی حجری فدخل علی رجل من آل أبی بکر فی یدہ سواک أخضر فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ الیہ نظرا عرفت انہ یرید فقلت لہ أتحب أن أعطیک ھذا السواک قال نعم فأخذتہ فضغتہ حتی ألنتہ ثم أعطیتہ اباہ فاستن بہ کاشد ما رأیتہ یستن بسواک فبلہ ثم رفعہ ووجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ثقلا فی حجری فذھبت أنظر فی وجھہ فاذا بصرہ قد شخص وھو یقول بل الرفیق الاعلی من الجنۃ ففلت لقد خیرت فاخترت والذی بعثک بالحق وقبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قال الطبری وقد رفع الانفاق علی انہ کان یوم الاثنین من شھر ربیع الاول واختلف فی أی الاثنین کان فقیل لاثنتین خلتا من الشھر وقیل لاثنتی عشرۃ خلت من الشھر واختلف فی تعیینہ أی یوم کان فقیل یوم الثلاثاء الذی من وفاتہ وقیل الاثنین بعد وفاتہ بثلاثۃ أیام اشتغل القوم عنہ بأمر البیعۃ وقد روی الطبری ما یدل علی ذلک عن زیاد بن کلیب عن ابراھیم النخعی ان أبا بکر أتی بعد ثلاث الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وقد سجی ببرد حبرۃ فکشف عن وجھہ وقبل عینیہ وقال بأبی أنت وأمی طبت حیا وطبت میتا قلت وأما أنا فأعجب من ھذا أعنی ان أبا بکر ومن معہ اشتغلوا بأمر البیعۃ فقیل بن أبی طالب والعباس وأھل البیت بماذا اشتغلوا حتی یبقی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ مسجی بینھم ثلاثۃ أیام بأبی ھو

Marfat.com

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ

بحسن اہتمام وسعی بالکلام حاجی آغا نثار احمد صاحب کربلائی ومشہدی دہلوی۔

زیر نگرانی افیسر انکلوژر دلشن ریڈیٹ کرشن نگر لاہور
اردو ترجمہ

Marfat.com

آنحضرت نے فرمایا حضرت علی اور اولاد علی خانہ کعبہ میں شب باشی کر
سکتے ہیں۔

قال رسول اللہ ﷺ یجوز لعلی واولادہ ان یجامعوا فی الکعبۃ

HAZRAT MUHAMMAD (SAW) ALLOWED HAZRAT ALI AND HIS FAMILY TO PERFORM MARITAL PRACTICE DURING NIGHT AT KA ABATULAH.

۱۱ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ۔ تفسیر قمی میں جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ چونکہ بنی اسرائیل ظالموں سے خائف تھے (اور خدا کی عبادت کے لئے عبادت خانہ قائم نہ کر سکتے تھے) خدا تعالےٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو الہام کیا کہ تم اپنے اپنے گھروں ہی میں عبادت کرو۔ اور وہیں نمازیں پڑھ لو۔ علل الشرائع اور تفسیر عیاشی میں ہے کہ جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا جس میں فرمایا کہ اے لوگو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ مکانات بنائیں اور ان دونوں کو حکم دیا کہ انکی مسجد میں سوائے ہارون اور اولاد ہارون کے نہ کوئی جنب حالت میں شب باش ہو سکے نہ عورتوں کے پاس جا سکے۔ اور بلاشک علی علیہ السلام کی منزلت مجھ سے وہی ہے جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ پس سوائے علی علیہ السلام اور اولاد علی علیہ السلام کے اور کسی کے لئے حلال نہیں ہے کہ میری مسجد میں عورتوں سے مقاربت کرے اور جنب حالت میں شب باش ہو اور جس کو یہ بات بری لگے تو اسکا راستہ یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے شام کی طرف اشارہ کیا۔ (قول مترجم) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اشارہ کا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ جسکو علی اور اولاد علی کی وہ منزلت جو عطیۂ خدا ہے بری لگے وہ یہودی ہو جائے جیسے معاویہ شاہی ہو گئے اور انکو قوت اسی خطہ میں ہوئی جدھر آنحضرت نے اشارہ کیا تھا اسکے متعلق باقی روایتیں ضمیمہ میں ملاحظہ ہوں) ۱۲ ۸۲ اَطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ۔ لغۃً معنی ہیں۔ کہ اُن کے مالوں کو ایسا بدلدے کہ اُن سے نفع اُٹھا نہ سکیں۔ چنانچہ روایت میں وارد ہے کہ اُنکے مال پتھر ہو گئے تھے۔ ۸۳ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا۔ ایک روایت کے بموجب، موسیٰ علیہ السلام دعا کرتے تھے اور ہارون علیہ السلام آمین کہتے تھے۔ مگر خدا نے دونوں کو دعا کرنیوالا قرار دیا۔ کافی میں جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے تو دعا کی تھی اور ہارون علیہ السلام اور فرشتوں نے آمین کہی تھی۔ خدا نے فرمایا قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا اور یہ ہی

یعتذرون ۱۱	۴۳۴	یونس ۱۰

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَاَوْحَيْنَآ
اور ہمکو اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم) سے نجات دے اور ہم نے موسیٰ
اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
اُنکے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونو اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ مکان بناؤ
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ
اور اپنے اُن مکانوں کو نماز کی جگہ قرار دو اور (اُن میں) نماز پڑھا کرو اور مومنین
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ
خوشخبری سُناؤ اور موسیٰ نے عرض کی کہ اے ہمارے پروردگار بالتحقیق تو نے
وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا
فرعون اور اُسکے درباریوں کو زندگانی دنیا میں سامان آرائش اور مال بہت کچھ دیا ہے
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
اے ہمارے پروردگار اسلئے کہ وہ تیری راہ سے بھٹکائیں اے ہمارے پروردگار اُنکے مال غارت
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ
کردے اور اُنکے دل سخت کردے کہ وہ جبتک دردناک عذاب نہ دیکھیں گے ایمان
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ
نہ لائینگے خدا تعالےٰ نے فرمایا کہ تم دونو کی دعا قبول ہو گئی پس تم دونو ثابت قدم رہو
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ہرگز جاہلوں کی راہ نہ چلو اور ہمنے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتار دیا

منزل ۳

مقدمة

تفسیر مرآۃ الانوار

و

مشکوۃ الاسرار

با

ترجمہ وشرح حال مؤلف و فہرست کتاب

Marfat.com

امامت علی کا منکر نبوت محمد کا منکر ہے

منکر و امامة علی رضی اللہ عنہ ینکروا نبوة محمد ﷺ

DENIER OF ALI' IMAMAT IS 'TIIE DENIER OF IIAZRAT MUIIAMMAD (SAW) APOSTLEHOOD.

۱۹۔ الفصل الثالث فی ان الاقرار بالولایة تالی الاقرار بالنبوة

وفی الکافی عن الصادق ؑ من انکر الائمة منا کان کمن انکر سر فذالله و سر فذ رسوله ﷺ

و فی کنز الفوائد من الصدوق باسناده الی محمد بن الفیض بن المختار عن الباقر ؑ عن ابیه عن جده ؑ قال خرج رسول الله ﷺ ذات یوم وهو راکب و خرج علی و هو یمشی فقال له یا ابا الحسن اما ان ترکب اذا رکبت و تمشی اذا مشیت و تجالس اذا جلست الا ان تکون فی حد من حدود الله تعالی لابد لک من القیام والنهوض فیه وما اکرمنی الله بکرامة الا واکرمک بمثلها و خصنی الله بالنبوة والرسالة و جعلک ولیی فی ذالک تقوم فی حدوده و صعب الامور والفئ بمنی بالحق نبیاً ما آمن بی من انکرک ولا اقربی من جحدک ولا آمن بالله من کفر بک و ان فضلک لمن فضلی و ان فضلی لفضل الله وهو قول الله عزوجل قل بفضل الله و برحمته فبذالک فلیفرحوا فضل الله نبوة نبیکم و رحمته ولایة علی بن ابیطالب فبذلک ای بالنبوة والولایة فلیفرحوا بمنی الغیبة هو خیر مما یجمعون بمنی مخالفیهم من الاهل والمال والولد فی دار الدنیا الغرور. الی ان قال ولقد امرنی ربی ان افترض من حبک ما افترض من حبی وان حبک امفروض علی من آمن بی ولولاک لم یعرف عدو الله ومن لم یبغضه بولایتک لم یبغضه بنبوتی وان الذی انزله لمن الله انزله فبذلک الخبر.

وفی معانی الاخبار عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ لما نزلت اوفوا بعهدی اوف بعهدکم لقد خرج آدم من الدنیا وقد عاهد علی الوفاء لولده شیث فما وفی له وساق الحدیث الی ان قال: ایها الناس من اختار منکم علی علیاً اماماً فقد اختار علیاً نبیاً ومن اختار علیاً نبیاً فقد اختار علی الله عزوجل رباً

وفی اکمال الدین باسناده عن الرضا عن آبائه علیهم السلام قال قال رسول الله ﷺ یا علی انت و ذامة من ولدک حجج الله علی خلقه واعلامه فی بریته فمن انکرو احداً منهم فقد انکرنی ومن عصی واحداً منهم فقد عصانی و من اطاعکم فقد اطاعنی الخبر.

وفی عقاید الصدوق قال النبی ﷺ من ظلم علیاً بعدی هذا بعد وفاتی فکانما جحد نبوتی و نبوة الانبیاء من قبلی ومن تولی ظالماً فهو ظالم وقال رسول الله ﷺ من جحد علیاً امامته من بعدی فانما جحد نبوتی ومن جحد نبوتی فقد جحد الله ربوبیته.

وفی امالی الصدوق ایضاً عن ام سلمة قالت قال رسول الله ﷺ لعلی ؑ یا علی ما من عبد قبض الله وهو جاحد ولایتک الا قبض الله بعبادة سنم اوثن.

وفی کنز الفوائد باسناده عن علی بن الحسین عن ابیه عن علی ؑ قال قال رسول الله ﷺ ان الله فرض علیکم طاعتی ونهاکم عن معصیتی کما نهاکم عن معصیة الغیر.

وفی الکافی عن محمد بن الفضیل عن ابی الحسن ؑ قال سئلته عن قوله تعالی: ذالک بانهم آمنوا ثم کفروا قال ان الله تعالی سمی من لم یتبع رسوله فی ولایة علی وسمه منافقین وجعل من جحد وسمه امامته کمن جحد محمداً و انزل بذلک قرآناً فقال اذا جاءک المنافقون السورة. والخبر طویل اخذنا منه موضع الحاجة

وفی تفسیر فرات بن ابراهیم باسناده عن الباقر ؑ انه قال فی حدیث له ان الائمة کانوا نوراً مشرقاً حول العرش فامرهم الشأن بسبحوا فسبح اهل السموات بتسبیحهم فمن اوفی بعهدهم فقد وفی بعهد الله ومن عرف حقهم فقد عرف حق الله ومن جحد حقهم فقد جحد حق الله الخبر.

وفی تفسیر الامام ؑ انه قال: انه لا یکون مسلماً من قال ان محمداً رسول الله فاعترف بما علم ان علیاً وصیه و خلفته وخلیفته بعده و قام الاسلام باعتقاد ولایة علی ؑ ولا ینفع الاقرار بالنبوة مع جحد امامة علی کما لا ینفع الاقرار بالتوحید من جحد النبوة. و فی کتاب فضائل امیر المؤمنین عن محمد بن صدقة ان سلمان الفارسی و ابا ذر الغفاری رضی الله عنهما سئلا عاماً ؑ عن معرفة الامام بالنورانیة قال ؑ وساق الکلام الی ان قال: ومن لم یقر بولایتی لم ینفعه الاقرار بنبوة محمد ﷺ الا انهما مقرونان وذلک ان النبی ﷺ نبی مرسل و هو امام الخلق وعلی من بعده امام الخلق و وصی محمد فمن استکمل معرفتی فهو علی الدین القیم کما قال الله تعالی

۱۔ سورہ یونس آیہ ۵۹۔ ۲۔ سورہ منافقون آیہ ۳

Marfat.com

ھٰذا بیانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًی وَّمَوْعِظَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ با محاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی مالا کلام حاجی آغا شاراحمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

ناشر
مختار اینڈ کمپنی بکڈپو دلشاد ڈیپو کرشن نگر لاہور

Marfat.com

آنحضرتؐ کی توہین (العیاذ باللہ)

اھانۃ رسول اللہ ﷺ (العیاذ باللہ)

REVILE OF PROPHET MUHAMMAD (SAW)

للمتکبرین۔ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جہنم میں تکبر کرنے والوں کیواسطے خاص ایک وادی ہے جسکا نام سقر ہے اُس سقر کے خدا یتعالے سے اپنی حرارت کی شدت کی شکایت کی تھی اور دم کشی کی اجازت مانگی تھی۔ اجازت مل گئی۔ پھر جو اتو اُس نے اُس سے سارے جہنم کو مشتعل کر دیا۔ ۱۲۔ ۵۲ لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ ... تا ... وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ ظاہرا یہ خطاب جناب رسولخدا کو ہے۔ اور مطلب آنحضرتؐ کی اُمت ہے اور ایسے ہی مواقع کے متعلق جناب امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو اس شان کا کلام دیکر بھیجا ہے جسے عرب یوں کہتے ہیں اِیَّاکَ اَعْنِیْ وَاسْمَعِیْ یَا جَارَۃُ (مقصود تو میرے کہنے کا تجھ سے ہے اور پڑوسن سُنتی تم رہنا) اور دلیل اسپر خدا یتعالے کا یہ قول ہے بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ حالانکہ وہ خوب جانتا تھا کہ اُس کا نبیؐ اُسی کی عبادت کرتا ہے اور ہر دم اُس کا شکر ادا کرتا رہتا ہے۔ اس پر بھی جو اُسنے اپنے نبیؐ کو عبادت کا حکم دیا تو یہ محض آنحضرتؐ کی اُمت کی تادیب کیلئے ہے۔ اور جناب امام محمد باقر سے جو اس آیت کا مطلب دریافت کیا گیا تو اُن حضرت نے فرمایا کہ اسکی تفسیر یہ ہے کہ اے رسول اگر تجھے اپنے بعد علیؑ کی ولایت کے ساتھ کسی اور کی ولایت کا حکم دیدیا تو اُسکا نتیجہ یہ ہوگا لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ کافی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے۔ کہ لَئِنْ اَشْرَکْتَ کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمنے ولایت میں علیؑ کا شریک کیا اور کو کیا تو نتیجہ یہ ہوگا لَیَحْبَطَنَّ الخ پھر فرمایا بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ کی عبادت طاعت کے ساتھ بجالاؤ۔ اور اُسکا شکر بجالاؤ۔ ہمنے

الزمر ۳۹ ۹۲۷ لم ۲۴

فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۶۰﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ

اں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور اللہ تعالےٰ اُن

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ

ارتے رہے مراد پاکر نجات دیگا نہ کوئی تکلیف اُن کو پہنچے گی اور نہ وہ رنجیدہ

یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

خدا (ہی) ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز کا کارساز

وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ وَالَّذِیْنَ

آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ ہیں۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ

آیتوں کا انکار کر دیا (کہا مانے والے تو وہی ہیں۔ تم یہ کہدو کہ

اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

بھلا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ حالانکہ خود

اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ

اور جو تجھ سے پہلے تھے اُنکی طرف وحی یقینی کی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو

لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ

ورمٹ جائیگے اور تم ضرور نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ لہذا صرف خدا

فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

کیا کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور اُنہوں نے عظمت خدا کا اندازہ ہی نہیں

منزل ۵ ماہین اور اُسکی معرفت کے ماہین وسیلہ بنجائے

لا پیروی کرو تاکہ وہ تمہارے اور تمہارے ابن عم کو تمہارا قوت بازو مقرر کیا۔ ۱۲۔ ۵۳ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ۔ التوحید میں جناب امیر المومنین کا ایک خطبہ یہ بھی ہے کہ جب عدل کرنیوالوں نے ایسی مخلوق سے خدا یتعالیٰ کو تشبیہ دی جسکے حصے بھی ہو سکتے ہیں اور جو اپنی صفات میں محدود بھی ہو اور جسکی مقدار میں اور مختلف طبقوں میں ہو سکتی ہیں۔ حالانکہ پروردگار کا عزوجل اپنی ذات سے وجود ہے نہ کہ اعضاء و جوارح اور آلات

Marfat.com

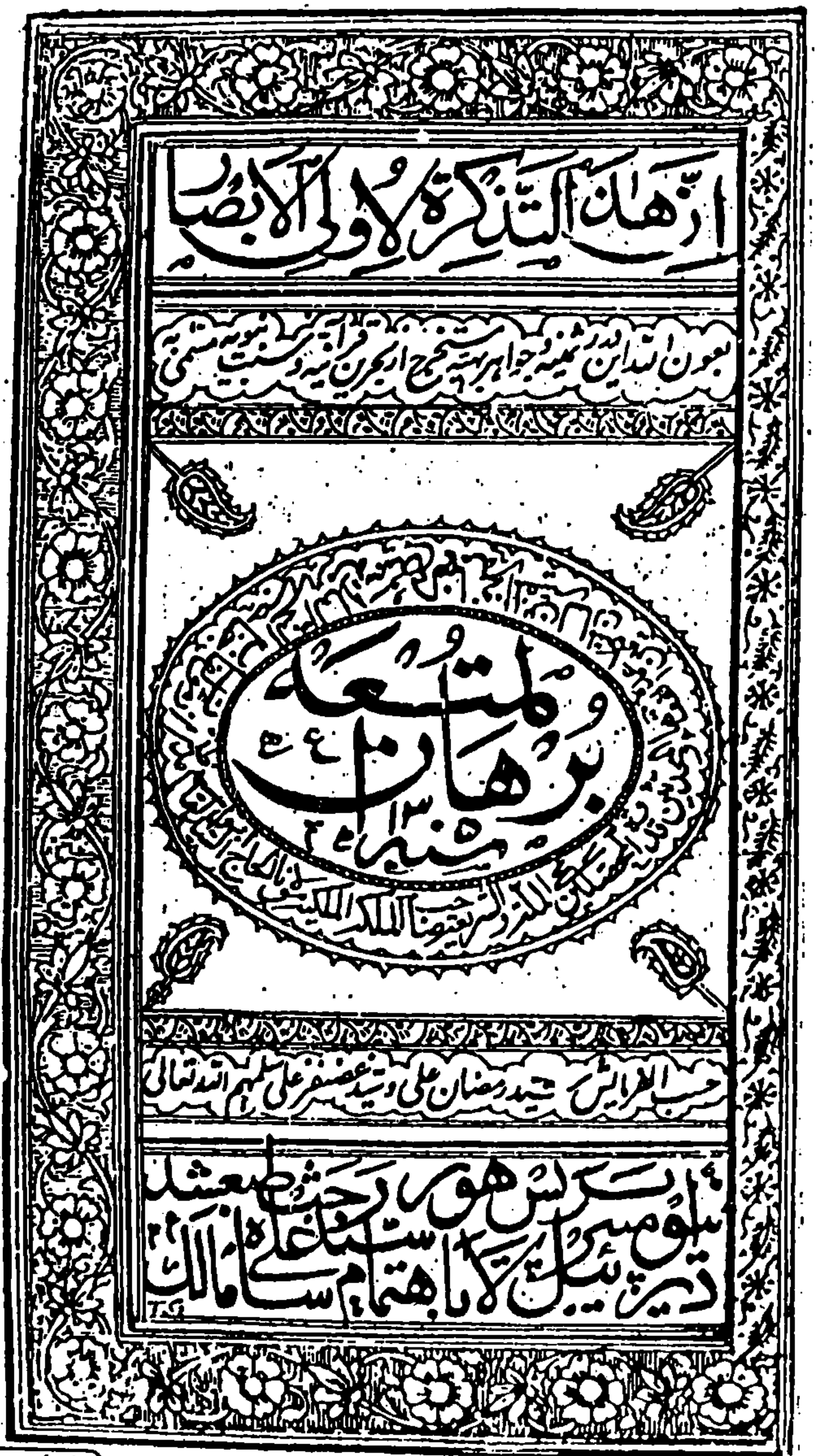
ازھاق التذکرۃ لاولی الابصار
بعون اللہ الدائم ثمینہ جواہر ہیبہ مستخرج از بحر قرآنیہ و سنت نبویہ مسمی بہ
و ملتمعہ
برہان
حسب الفرائض سید رمضان علی و سید عضنفر علی سلمہم اللہ تعالیٰ
تیرہویں
ذیقعدہ
بسرسل ہور
باہتمام سامالک

Marfat.com

جواز متعہ کے لئے نبی کریمؐ پر متعہ کا بہتان عظیم

الافتراء العظيم على رسول الله صلى ﷺ انه تمتع لاثبات المتعة

A FALSE CHARGE OF MUT'A LAUNCHES AGAINST PROPHET MUHAMMAD (SAW) JUST TO DECLARE IT LAWFUL.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

باب انباب متعہ

۴۶ نواب متعہ

متعہ بکند اقول حسر صریحیت برآنکہ کمال ایمان بعمل متعہ است وضعف ایمان
بکردن متعہ اگرچہ معتقد باشد بتحلیل آن سوم در ہدایت الامت است قال
علیہ السلام انی لاحب للمؤمن ان لا یخرج من الدنیا حتی
یتمتع ولو مرۃ یعنی ایشان علیہم السلام فرمودند من دوست ترو ارم کہ مومن
از دنیا برنیاید تا آنکہ متعہ بکند اگرچہ در عمر یک مرتبہ کردہ باشد چہارم در فقیہ
وافی مرویست فقال علیہ السلام انی لاکرہ للرجل المسلم
ان یخرج من الدنیا وقد بقیت علیہ خلۃ من خلال رسول
اللہ لم یقضہا ایشان علیہم السلام فرمودند من نمی کردہ دارم کہ مرد مسلمی از دنیا
برآید و بر او خصلتے از خصایل سید رسل باقی ماندہ او را ببعمل نیاردا قول
متعہ ما از خصایل سید انبیا شمردہ اند پنجم در صافی از فقیہ آوردہ قلت
ھل تمتع رسول اللہ فقال نعم وقراء ھذہ الآیۃ واذ اسر النبی
الی بعض ازواجہ حدیثا الی قولہ تعالی ابکارا یعنی راوی میگوید
لذا ایشان علیہم السلام پرسیدم کہ آیا خود بسید انبیا متعہ کردہ آنحضرت مفرمود
بلی و آیۂ اذ اسر النبی شاہد بر آن آوردہ چنانچہ سابق در حدیث دیگر
گذشت اقول تمتع باحرار آنحضرت را در ظاہر جایز نبودہ باشد مانعی ازان
از کتب اصول و حدیث و اصحاب خود ندیدم ششم در کافی و وافی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

القرآن المبین

معہ ترجمہ اردو

یعنی

تفسیر المتقین

۱۳۸۱ھ

۷

ناشران: شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے رسول اللہؐ پر اتہام کہ سیدنا ابراہیمؑ معاذ اللہ رسول اللہ کے حلالی بیٹے نہ تھے

التحريف المعنوى في القرآن الكريم . واهانة ام المؤمنين عائشة و مارية القبطية ، واتهام الشيعة على النبى صلى الله عليه وسلم بان ابراهيم لم يكن من صلبه .

INTERPOLATION OF THE HOLY QURAN. REVILE OF AIYSHA رضی اللہ عنہا AND MARIA QATBIA. رضی اللہ عنہا HAZRAT IBRAAHEEM WAS ILLEGITIMATE SON OF THE HOLY PROPHET MUHAMMAD ﷺ.

القرآن المبين (غير محرف)

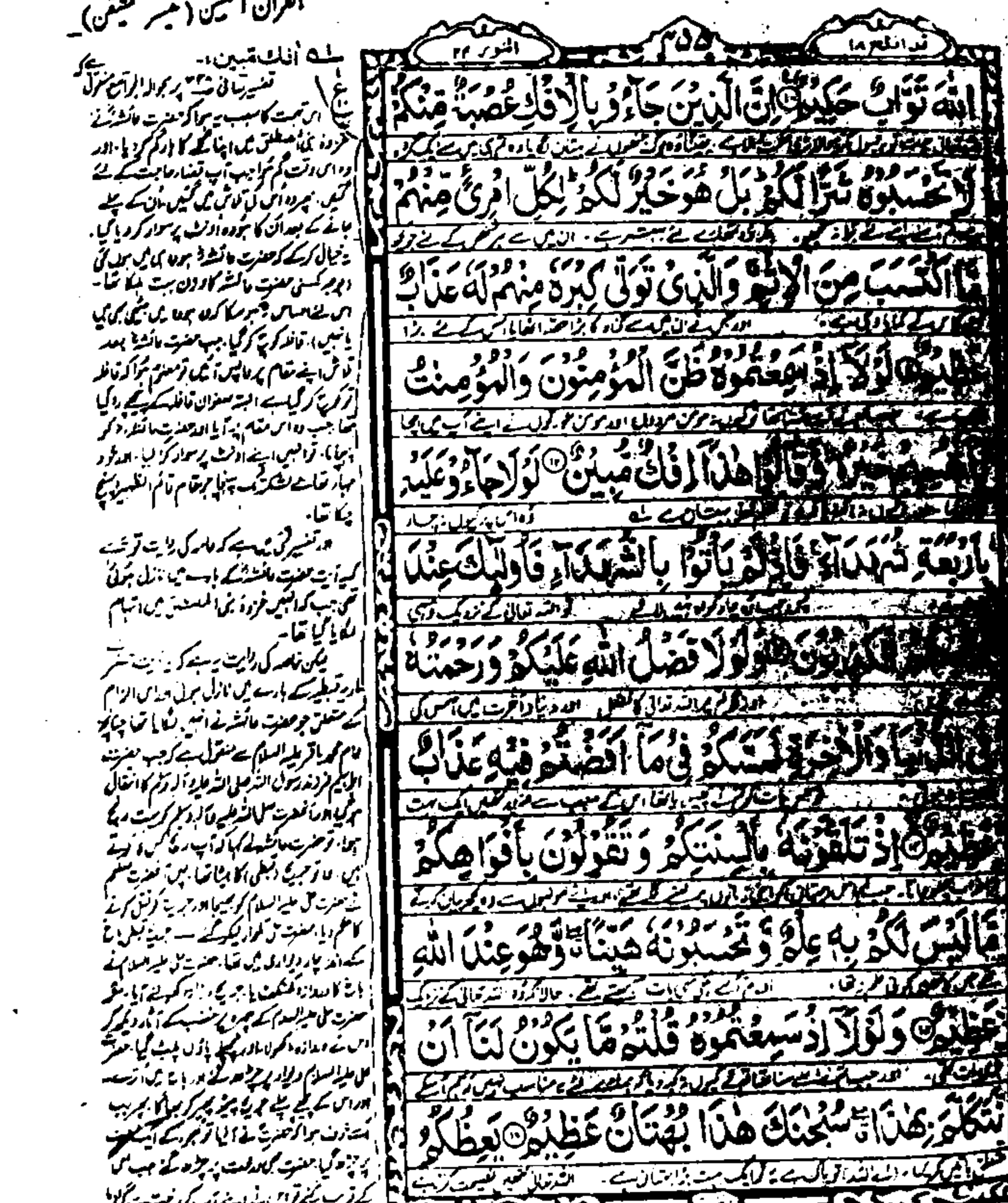

النور ۲۴ — ۴۵۵ — ف ۱ الم ۱۸

اِنَّهٗ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ

عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَّوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ

تَكُوْنُوْنَ هُوْ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ

عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ

مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ

نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ

۵ افك مبين :-

تفسیر ثنائی ص۳۰۲ پر بحوالہ البرہان منقول ہے کہ اس تہمت کا سبب یہ ہوا کہ حضرت عائشہؓ نے غزوہ بنی المصطلق میں اپنا گلے کا ہار گم کر دیا۔ اور وہ اس وقت گم ہوا جب آپ قضاء حاجت کے لئے گئیں۔ پھر وہ اس کی تلاش میں گئیں۔ ان کے چلے جانے کے بعد ان کا ہودہ اونٹ پر سوار کر دیا گیا۔ یہ خیال کر کے کہ حضرت عائشہؓ ہودہ ہی میں ہوں گی (اور ہر کسی حضرت عائشہ کا وزن بہت ہلکا تھا۔ اس لئے احساس نہ ہو سکا کہ ہودہ میں بیٹھی بھی ہیں یا نہیں)، قافلہ کوچ کر گیا۔ جب حضرت عائشہؓ بعد تلاش اپنے مقام پر واپس آئیں تو معلوم ہوا کہ قافلہ روانہ کر گیا ہے البتہ صفوان قافلہ کے پیچھے رہ گیا تھا جب وہ اس مقام پر آیا اور حضرت عائشہؓ کو دیکھا، تو انہیں اپنے اونٹ پر سوار کر لیا۔ اور خود مہار تھامے لشکر تک پہنچا جو مقام قائم النظیرہ پہنچ چکا تھا۔

اور تفسیر قمی میں ہے کہ امام کی روایت ترجمہ کہ یہ آیت حضرت عائشہؓ کے بارے میں نازل ہوئی تھی جب کہ انہیں غزوہ بنی المصطلق میں اتہام لگایا گیا تھا۔

لیکن خاصہ کی روایت یہ ہے کہ یہ آیت سر ماریہ قبطیہ کے بارے میں نازل ہوئی اور اس الزام کے متعلق جو حضرت عائشہ نے انہیں لگایا تھا چنانچہ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حضرت ابراہیم فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رنجیدہ دیکھا ہوا۔ تو حضرت عائشہ نے کہا کہ آپ رنج کس کا کرتے ہیں۔ ماریہ قبطیہ (لونڈی) کا بیٹا تھا۔ پس آنحضرت صلعم نے حضرت علی علیہ السلام کو بھیجا اور جریہ کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی تلوار لیکر گئے۔ جریہ قبطی باغ کے اندر چار دیواری میں تھا۔ حضرت علی علیہ السلام نے باغ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ جریہ دروازہ کھولنے آیا۔ مگر حضرت علی علیہ السلام کے جسم و خصب کے آثار دیکھ کر اس نے اندازہ کر لیا اور پچھلے پاؤں پلٹ گیا۔ حضرت علی علیہ السلام دیوار پر چڑھ گئے اور باغ میں اترے اور اس کے پیچھے پیچھے جریہ پیچھا کر رہا تھا۔ پھر جب حضرت کے قریب پہنچا تو اس نے اپنے آپ کو نخلستان سے گرا دیا جس سے اس کا ستر کھل گیا۔ اس وقت معلوم ہوا کہ

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے رسول اللہ پر اتہام کہ سیدنا ابراہیم معاذ اللہ رسول اللہ کے حلالی بیٹے نہ تھے

التحریف المعنوی فی القرآن الکریم . واهانة ام المؤمنین عائشة و مارية القبطية ، واتهام الشيعة على النبی صلی الله علیه وسلم بان ابراهيم لم يكن من صلبه .

INTERPOLATION OF THE HOLY QUR'AN. REVILE OF AIYSHA AND MARIA QATBIA. HAZRAT IBRAAHEEM WAS ILLEGITIMATE SON OF THE HOLY PROPHET MUHAMMAD

القرآن الیسین (مفسر شیعہ)

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام

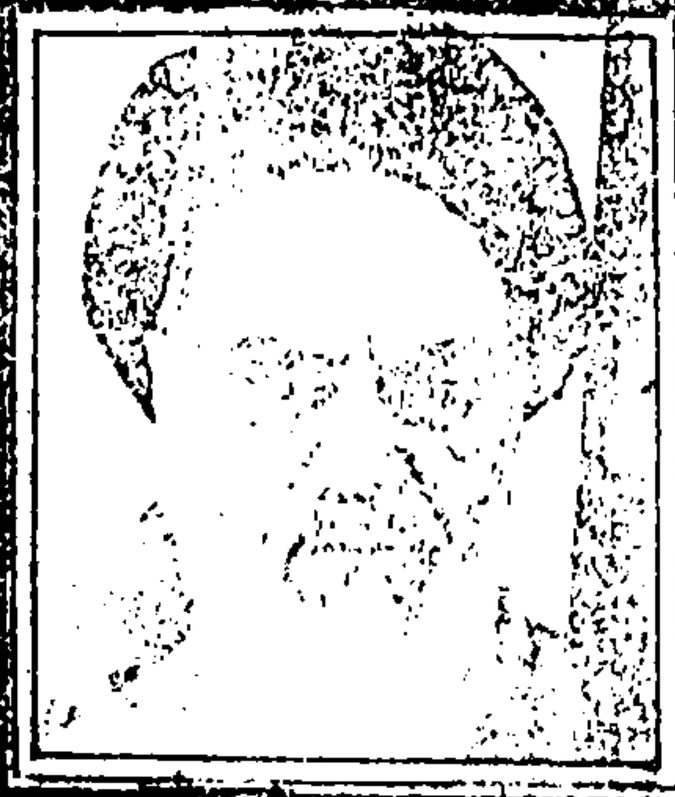

امام خمینی

شائع کردہ : مکتبۃ الرضا کراچی

Marfat.com

کوئی بھی ائمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا
چاہے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو

ان لائمتنا مقاما لایبلغه ملك مقرب ولا نبی مرسل .

NO ONE CAN REACH TO THE STATUS OF IMAM..

حکومت اسلامی از امام خمینی — مشائع کردہ مکتبہ الرضا کراچی

ولایتِ تکوینی

امام کے لئے ولایت وحکومت کے اثبات کا لازمہ نہیں ہے کہ امام مقام معنوی نہ رکھتے ہوں۔ امام کے لئے حکومت سے قطع نظر مقام معنوی بھی ہے جسے کہ زبان ائمہ میں کبھی خلافت کبھی الہٰی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ امام کے لئے خلافت تکوینی ہے۔ جس کی وجہ سے ذرّہ ذرّہ کائنات کا ان کا تابع فرمان ہے۔ ہمارے مسلّمات مذہب میں سے بات داخل ہے کہ کوئی بھی ائمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا۔ چاہے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو۔ وہ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتا۔ اصولاً بنابر ولایت حضور اکرمؐ اور ائمہ معصومینؑ اس عالم سے پہلے ظلّ عرش میں بصورت انوار تھے۔ یہ حضرات الفتاب لفلذ اور طینت میں بھی تمام انسانوں سے امتیاز رکھتے ہیں اور ان کے مقامات تو الّا ماشاء اللہ ہیں چنانچہ حدیث معراج میں جبرئیل کہتے ہیں لودنوت انملۃ لاحترقت ایک انگل بھی اگر بڑھ آؤں تو جل جاؤں۔ اور یہ فرمان تو معلوم ہی ہے کہ معصوم فرماتے ہیں ان لنا مع اللہ حالات لایسعنا ملك مقرب ولا نبی مرسل۔ خدا کے ساتھ ہمارے ایسے حالات ہیں کہ جہاں تک ملک مقرب اور نبی مرسل کی بھی پہنچ نہیں ہو سکتی۔ ہمارے مذہب سے اصول کا جزو ہے کہ ائمہ کے لئے حکومت ولایت سے پہلے وہ مقامات معنوی حاصل ہیں جو کسی اور کو حاصل نہیں ہو سکتے۔ یہ یہ مقامات معنوی حضرت زہراؑ کے لئے بھی ہیں حالانکہ وہ معصومہؑ نہ قاضی ہیں نہ حاکم نہ خلیفہ۔ یہ مقامات حکومت سے علیحدہ چیزیں ہیں۔ اسی لئے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت زہراؑ قاضی و خلیفہ نہیں ہیں تو اس کا مطلب نہیں ہے کہ ہمارے اور آپ کی طرح ہیں یا یہ کہ ہمارا اوپر معنوی برتری نہیں رکھتیں۔ اسی طرح اگر کوئی کہے النبیؐ اولیٰ بالمؤمنین من انفسھمؐ تو اس نے حضرت کیلئے ایک ایسی بات کہی جو مومنین پر حکومت و ولایت سے بالاتر ہے۔ سردست ہم اس موضوع پر بحث نہیں کر رہے ہیں کیونکہ یہ دوسرے علم کا فرلیبہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ رسولؐ اور ائمہ کی جنس و فصل انسان کی جنس و فصل سے الگ ہے۔ (مترجم)

Marfat.com

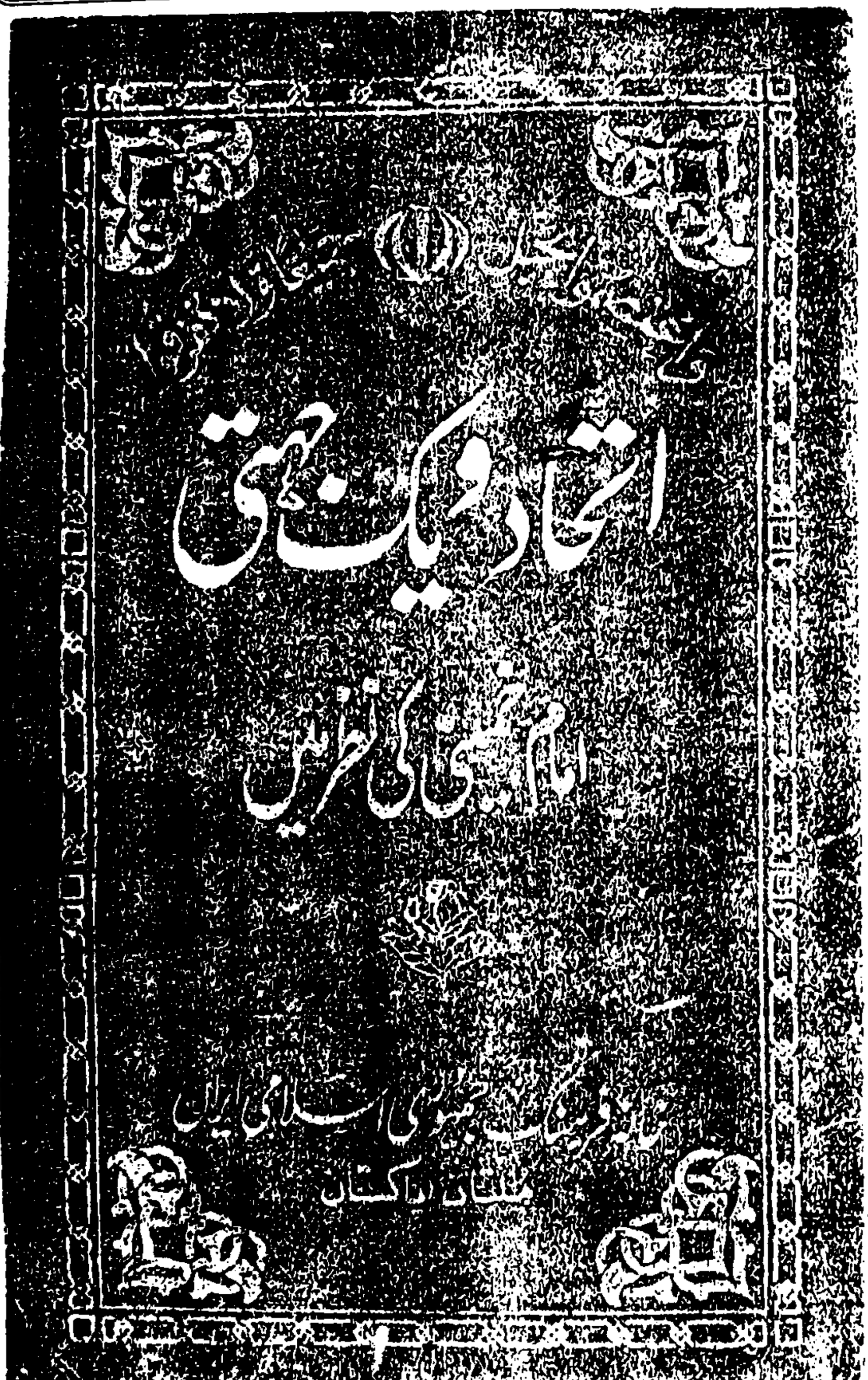
اتحاد بین المسلمین
اور
اس کے علمبردار
رہبر جمہوری اسلامی ایران
ملک پاکستان

Marfat.com

تمام انبیائے کرامؑ حتی کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کیلئے آئے تھے وہ اپنے
زمانہ میں کامیاب نہ ہوئے تھے

لم ینجح الانبیاء و المرسلین کلهم بما فیهم رسول اللهؐ فی الغرض الذی بعثوا من اجله و هو اصلاح البشریة قد فشل الرسولؐ و جمیع الانبیاء و المرسلین فی هدفهم

ALL THE PROPHETS EVEN HAZRAT MUHAMMAD (SAW) REMAINED UNSUCCESSFUL IN THEIR MISSION.

مستحکم بنانے کا باعث تھے -

(انقلابی عدالتوں کے سرکاری وکلاء اور ملٹری پولیس کے افسروں سے
خطاب بتاریخ ۶۰/۹/۲۰)

★ ★ ★

اسلام نے اجتماع اور "وحدت کلمہ" کے لئے بڑی تبلیغ کی ہے اور اس پر عمل بھی کیا ہے - یعنی ایسے دنوں کو پیش کیا ہے کہ یہ دن بذات خود اور عاشورا و اربعین جیسے دن اتحاد و یکانگت کو مستحکم کرنے کا محرک بن جاتے ہیں -

(مذکورہ بالا ماخذ)

★ ★ ★

مہدویت پر اعتقاد

جو لوگ بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لئے آئے - ان کا مقصد بھی یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں - لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ خاتم المرسلین (ص) جو انسان کی اصلاح کے لئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لئے آئے تھے - انسان کی تربیت کے لئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے - وہ آدمی جو اس معنی میں کامیاب ہوگا اور تمام دنیا میں انصاف کو نافذ کرے گا وہ ابھی اس انصاف کو نہیں جسے عام لوگ سمجھتے ہیں کہ زمین میں انصاف کا معاملہ صرف لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہو - بلکہ یہ انصاف انسانیت کے تمام مراتب میں ہو وہ چیز جس میں انبیاء کامیاب نہیں ہوئے باوجود اس کے کہ وہ اس خدمت کے لئے آئے تھے - خدائے تبارک و تعالیٰ نے ان (حضرت ولی عصر ارواحنالہ الفداء) کا ذخیرہ کیا ہے ان ہی معنی میں جسکی تمام لوگوں کو آرزو تھی لیکن رکاوٹوں کی وجہ سے وہ ان کو نافذ نہ کرسکے تمام اولیاء کی یہ آرزو تھی لیکن وہ بھی نافذ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے وہ اس بزرگوار کے ہاتھوں انجام پائے لہذا اس معنی میں (حضرت صاحب ارواحنالہ الفداء)

Marfat.com

تحفۂ اثنا عشریہ

اور جواب

حقیقت تحفۂ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

علامہ آلوسی محمد رحمۃ اللہ ۔ مولانا غلام یحییٰ نجفی فاضل عراق

Marfat.com

آنحضرت ﷺ کی توہین - (والعیاذ باللہ)

اھانۃ رسول اللہ ﷺ (والعیاذ باللہ)

AN INSULT OF THE PROPHET MUHAMMAD (SAW)

نے نبی کے گھر میں گڑیاں کھیل کھیل کر بیت النبوۃ کو بت خانہ میں تبدیل کر دیا۔

۲۵۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ ایک روز رسول اللہ میرے گھر میں آئے اور میرے پاس دو کنیزیں گا رہی تھیں۔ حضور ناراض ہو کر لیٹ گئے۔ اور ایک دن عید کا روز تھا حضور نے مجھے زندہ کا تماشا اور گستاخی دکھائی۔ اس طرح کہ میرا رخسار نبی کے رخسار کے ساتھ ملا ہوا تھا۔

بخاری شریف صفحہ ۳۹ باب فضل العید

نوٹ:۔ فقہ حنفیہ بلے بلے۔ جس میں بیوی سے سردار لے گھر کی شان اس طرح دکھائی ہے جس طرح کسی سرائی کا گھر ہوتا ہے۔ کبھی تو حضور عائشہ کو حبشیوں کا ناچ دکھاتے ہیں اور نواز دہ کی گستاخی دکھلاتے ہیں اور کبھی حضور کے گھر ڈھولک۔ دف۔ گھڑا۔ تھال بج رہا ہے۔ یہ سب خرافات ہیں فضیلت عائشہ نہیں۔

۲۶۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ فیباشرنی وانا حائض کہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی اور حضور میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے۔ بخاری شریف صفحہ کتاب الحیض۔

نوٹ:۔ فقہ امام اعظم تیرے قربان نبی کی نو بیویاں تھیں اور سب کو ایک ہی دفعہ حیض نہیں آتا تھا۔ حضور پاک کو کیا مجبوری تھی کہ عائشہ ہی سے حضور اس کی حائض کی حالت میں مباشرت کرتے تھے۔

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلۂ انبیاء

مصنفہ

محقق وحید جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دارالتبلیغ۔ امامبارگاہ سانگلاں لاہور

Marfat.com

پنجتن پاک ساری مخلوق سے افضل ہیں

الخمسة الأطهار افضل من سائر خلق الله .

SUPERIORITY OF PUNJTAN PAK OVER ALL CREATURES.

اس آیت سے ثابت ہوا کہ ان حضرات کو وسیلہ بنانے کا حکم خدا نے دیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ اگر خدا کی بارگاہ میں اس کے پیاروں کا وسیلہ اختیار کیا جائے تو شرک نہیں ہے بلکہ حکم خدا کی تعمیل ہے۔

اس آیہ کریمہ سے ثابت ہوا کہ جب حضرت آدم نے انوار خمسہ کا واسطہ دیا تو خدا نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمالی۔ اس سے واضح ہوا کہ جو کوئی بھی خدا کی بارگاہ میں انوار خمسہ کا واسطہ دے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

۔۔۔ آدمؑ یہ میری مخلوق کے برگزیدہ ہیں :

حموینی (فرائد السمطین (دیکھئے گزشتہ صفحہ) اور عبید اللہ امرتسری (رشح المطالب ص۱۲) میں لکھتے ہیں کہ خدا نے حضرت آدمؑ سے کہا کہ اے آدمؑ یہ میری مخلوق سے برگزیدہ ہیں۔

شیخ سلیمان قندوزی ینابیع المودت (ص۱۵) میں لکھتے ہیں کہ خدا نے فرمایا اے آدم یہ دو صورتیں ہیں جو میری تمام خلق اور میری تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

شیخ سلیمان قندوزی ینابیع المودۃ (ص۱۵) میں تحریر کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا کہ اے آدم یہ میری مخلوق کے بہترین اور برگزیدہ افراد ہیں۔

ان احادیث سے واضح ہوا کہ انوار خمسہ مطہرین تمام مخلوق سے افضل ہیں۔ یہ دعویٰ ہمارا اور تمہارا نہیں ہے بلکہ اس خالق کا ہے جس نے ساری مخلوق کو خلق فرمایا ہے۔ اور یہ بات مسلم ہے کہ صانع اپنی مصنوعات اور استاد اپنے شاگردوں کی قابلیت و جہالت اور حسن و قبح سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ اپنی مخلوق کے بارے میں بخوبی جانتا ہے کہ کون افضل ہے اور کون مفضول۔ اور یہ بھی مسلم ہے کہ مصنوعات کے بارے میں صانع اور شاگرد کے بارے میں استاد کا تجزیہ سب سے زیادہ قابل قبول ہوتا ہے تو جب خالق نے خود فیصلہ فرما دیا ہے کہ انوار خمسہ ساری مخلوق سے افضل ہیں تو اس میں مخلوق کو کیا حق حاصل ہے کہ یہ فلاں اور فلاں افضل ہیں۔ حضور یہاں بات فلاں اور فلاں کی نہیں ہے۔ یہاں بات کہنے اور ماننے کی نہیں ہے یہاں بات پرستوں سے مقابلہ کرنے کی نہیں ہے بلکہ یہاں بات تو ساری مخلوق کی ہو رہی ہے۔ جس میں انبیاء محترم بھی شامل ہیں، رسل مقدس بھی اور لوری فرشتے بھی۔

خدا نے قبل سلسلہ بشریہ اعلان حضرت آدم کے سامنے فرمایا۔ لہٰذا اگر کسی اور نے افضل ہونا ہوتا تو خدا اس کو مستثنیٰ کر دیتا کہ یہ انوار ان کے سوا سب سے افضل ہیں۔ خدا کا بلا استثناء یہ اعلان کرنا وضاحت کر رہا ہے کہ یہ انوار خمسہ سب سے افضل ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

حضرۃ علیؑ رسول اکرم کے سوا تمام انبیاء مرسلین سے افضل ہیں۔

سیدنا علی افضل من جمیع الانبیاء والمرسلین ما عدا رسول اللہ ﷺ

HAZRAT ALI IS SUPERIOR TO ALL PROPHETS EXCEPT HAZRAT MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

- چودہ مسئلے از عبد الکریم مشتاق کراچی

۱۷۳

سرکار دو عالم نے اس حدیث میں رات میں سورج کی روشنی دکھائی ہے کہ جو علوم، فضائل اور خواص انبیاء میں جزوی طور پر ہیں۔ علی علیہ السلام میں کلی طور پر ملتے ہیں۔ لہٰذا علیؑ سوائے حضور اکرم کے تمام نبیوں سے افضل ہیں۔ جب انبیاء و مرسلین جیسے معصوم ہادیوں پر حضرت علیؑ کو فضیلت حاصل ہے تو پھر غیر معصوم اصحاب اور دیگر لوگوں کا کیا ذکر؟ چونکہ ہم تمام حوالہ جات کتب اہلسنت ہی سے نقل کر رہے ہیں لہٰذا یہ حدیث بھی ہم نے اہلسنت کے دو مقتدر علماء جناب گنجی شافعی اور کمال الدین شافعی کی کتابوں سے نقل کر کے ہدیہ قارئین کرتے ہیں۔

قول رسولؐ ہے۔ "من اراد منکم ان ینظر الی آدم فی علمہ والی نوح فی حکمتہ وعلی ابراھیم فی حلمہ۔ فلینظر الی علی ابن ابی طالب"

ترجمہ:۔ جو آدمؑ کو علم کے ساتھ نوحؑ کو حکمت کے ساتھ اور ابراہیمؑ کو حلم کے ساتھ .... دیکھنا چاہے وہ علیؑ کو دیکھے (کفایت الطالب یوسف گنجی شافعی مطالب السئول شیخ کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی)

نوٹ:۔ حدیث موصوف بہت طویل ہے۔ یہ مختصر سا حصہ ناظرین کے لئے کافی ہوگا۔

ہم نے سوال ۷ کے جواب میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضرت علیؑ کو خیر البریہ بیان کیا ہے۔ اب اسی حدیث پر امام اہلسنت احمد بن حنبل کا بیان مناقب سے لکھتے ہیں کہ امام صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ سے حضرت علیؑ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا "ذالک خیر البشر"۔ اب یہ واضح بات ہے کہ "خیر البشر" کے زمرہ میں انسان آجاتے ہیں لہٰذا جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حضرت امیرؑ کے مربی اور مرشد ہیں کے سوا یہ حدیث حضرت علی علیہ السلام کو ہر بشر سے بہتر ثابت کرتی ہے کہ شان امیر المومنینؑ یہ ہے کہ ــــ "بعد از نبی بزرگ تو ئی قصہ مختصر"

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

از مولانا ملک غلام حیدر صاحب کلو

مکتبۃ الساجد
۵۵ شمس آباد کالونی ملتان

ناشر
مکتبۃ الساجد ملتان
(مغربی پاکستان)

Marfat.com

علی انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں سے افضل ہیں۔

علی افضل من الانبیاء والمرسلین والملائکه

ALI (RA) IS SUPERIOR TO ALL.

افضلیت محمدؐ و آل محمدؐ بربنائے مسابقت ملائکہ مقربین

چھٹی دلیل

قرآن و حدیث کی رو سے یہ ثابت ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ گذشتہ انبیاء و

اثبات امامت از مولانا ملک غلام حیدر کلو ملتان

۳۰

مرسلین اور ملائکہ مقربین سے افضل ہیں۔ غالباً گذشتہ سال کی محمدیہ جنتری دارالعلوم سرگودھا کا ایک مضمون بھی اس عنوان پر شائع ہوا تھا، اور واقعی بہترین دلائل کے ساتھ مضمون کو قلمبند کیا گیا تھا، مجھے یاد آتا ہے کہ بعض علمائے گرامی قدر کے اسماء کی فہرست لگائی تھی کہ جن کا عقیدہ دیں باب یہی ہے کہ یہ خانوادۂ عصمت گذشتہ انبیاء اور ملائکہ سے افضل رہا ہے، وہاں ایک یہ دلیل بھی پیش فرمائی تھی۔ ماخذ دلیل سفینۃ البحار محدث قمیؒ قرار دیا تھا کہ جناب رسول اکرمؐ نے جناب امیر المومنینؑ سے فرمایا تھا کہ خداوند عالم نے انبیاء و مرسلین کو ملائکہ پر فضلیت دی اور مجھ (محمد) کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضلیت دی ہے۔ والفضل ولعبدی لك یا علی وللائمة من ولدك وان الملائکة لخدامنا وخدام محبینا یعنی اے علیؑ میرے بعد تو ان انبیاء و مرسلین سے افضل ہو اور تیری اولاد سے ائمہ بھی افضل ہیں، اور ملائکہ کی حقیقت ہی کیا ہے، وہ تو ہمارے اور ہمارے محبوں کے خادم ہیں۔

زیارت میں بھی کہیں الحجج علی الخلق اجمعین اور کہیں الحجۃ علی من فوق الارض ومن تحت الثریٰ اور کہیں الحجۃ علیٰ اھل السمٰوٰت و الارض آیا ہے، اب جب تمام خلق پر، اہل سمٰوات پر ائمہ علیہم السلام حجت ہوں تو گویا سب کے حاکم ہوئے اور سب انبیاء و ملائکہ محکوم، تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ حضرات ان سے افضل ہیں، میرے عقیدے میں تو تمام انبیاء و ملائکہ آل محمدؐ کے سامنے شاگرد کی حیثیت سے زیادہ نہیں ہیں (بجز سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے) بعض روایات میں انبیاء میں ایک ایک صفت اور حضرت علی میں تمام

Marfat.com

زیر سرپرستی عظام و مقربین سلمہ

نایاب تحفہ

المجالس الفاخرہ
فی
اذکار العترۃ الطاہرہ

علامہ حسین بخش جاڑا

Marfat.com

نبیوں کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی

اعطيت النبوة للانبياء لاقرارهم بالا ... امة .

APOSTLEHOOD WAS GIVEN TO THE PROPHETS AFTER THE ACCEPTANCE OF IMAMAT

المجالس الفاخرہ فی ازکار العترۃ الطاہرہ از علامہ حسین بخش جاڑا

۱۲

غلام کا نہیں۔ پس آپ نے فرمایا۔ بے شک اگر غلام کا گھر ہوتا تو یہ آزادی نہ ہوتی
جب کنیز نے واپس جاکر اپنے مولا کو امام کے یہ کلمات سنائے تو وہ شخص تائب
نیک نصیب ہے وہ انسان جو بروز قیامت یہ کہنے کی جرأت رکھے کہ
اللہ میں نے اپنے اعضاء کو تیری غلامی میں استعمال کیا تھا۔ اور بدنصیب ہوگا
جس کے پاس یہ جواب نہ ہوگا۔

بعض غلام اپنے آقا کے سو فیصدی، بعض اسی فیصدی، بعض اس سے کم
بعض صفر فیصدی ہوا کرتا ہے۔ پس سو فیصدی غلام حلال رزق کھاتے ہیں۔ باقی
یا بہت حرام خور ہی رہتے ہیں۔ ہم اپنے اندر جھانکیں کہ ہم اللہ کے عبد کس نسبت سے
بے شک جو غلام غلاموں میں سے سو فیصدی غلام ہو وہ باقی غلاموں کا سردار
ہے۔ یہی وجہ ہے حضرت محمد و آل محمد چونکہ مقام عبدیت میں سو فیصدی کی حیثیت رکھتے تھے
حتی کہ ان سے ترک اولی بھی نہیں ہوا۔ تو لولاک لما خلقت الافلاک کے مصداق
سے خدا نے ان کو نوازا۔ اور تمام جہان کی سرداری انکو عنایت فرمائی اور حضرت
فرمایا۔ کوئی نبی نبی نہیں بن سکا جب تک اس نے ولایت علی کا اقرار نہیں کیا (برہان)
لم یبعث نبی قط الا بولایۃ علی بن ابی طالب اور شب معراج حضرت رسالتمآب
تمام ارواح انبیاء سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم سے تین اقرار لئے گئے۔ ۱
رسالتمآب محمدؐ۔ ولایت علیؑ (برہان)

کیسا آباد دنیا میں سخن فاطمہ ہوا کس کی نظر لگی کہ یہ گھر ماتمی ہوا۔

اسی تبلیغ عبدیت کے لیے سادلنیاں جنگلوں پہاڑوں میں، ماری ماری پھرتی ہیں
ممالک اسلامیہ میں کوئی پہاڑ۔ جنگل آبادی۔ ویرانہ۔ ایسا نہیں جہاں کسی غریب مسافر
سید یا سیدزادی کی مزار نہ ہو۔ دیکھئے کجا مشہد۔ کجا مدینہ۔ کجا قم کجا مدینہ
وعلیٰ ہذا القیاس۔ امام موسیٰ کاظمؑ کی پینتیس اولادوں میں سے کہیں بھی دو کی مزار اکٹھی
نظر نہیں آتی۔ ہائے غریب بغداد کی شہزادی فاطمہ خدا معلوم تم میں کیسے پہنچی ہوگی
اور بی بی کو دفن کس نے کیا ہوگا؟ جب کہ اپنا محرم قریب موجود نہ تھا۔ شہر سادہ

Marfat.com

وفا کے حضرت عباس شاہد ہیں
حسنِ وفا پہ مشک و علم دو گواہ ہیں

ذکرِ العباس علیہ السلام

از

قبلہ و کعبہ مولینا سید نجم الحسن صاحب

۱۹۵۶ء
شیعہ جنرل بک ایجنسی
نے شائع کیا

Marfat.com

انبیاء سے بلند حضرت عباسؓ کا درجہ ہے

سیدنا العباس افضل من الانبیاء

A RANK OF HAZRAT ABBAS IS SUPERIOR TO ALL PROPHETS

ذکر عباس از سید نجم الحسن ۱۹۵۶ء شیعہ بک ایجنسی لاہور

۹۲

حضرت عباسؓ کا عبد صالح ہونا یہ ظاہر ہے کہ عبدیت کا درجہ بہت بلند ہے۔ کم ایسے انبیاء بھی گذرے ہیں جنہیں خدا نے اپنا عبد قرار دیا ہو۔ کیونکہ عبد اپنے معبود سے ایسا مستحکم رشتہ رکھتا ہے جو بڑے بڑے انبیاء کو بھی نصیب نہ ہو سکا۔ قرآن مجید میں چند انبیاء ایسے نظر آتے ہیں جنہیں اس خاص لقب سے خدا نے نوازا ہے اس میں خاص طور پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب، حضرت ایوب علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس لقب و خطاب سے ممتاز قرار دیئے گئے ہیں۔" حضرت عباسؓ جو اپنے کمالات نفسی و نسبی کی وجہ سے اس خاص خطاب کے قابل تھے۔ انہیں عبد صالح قرار دیا گیا۔ جس کی سند حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اس زیارت مخصوصہ میں دے رہے ہیں، جس کے راوی ابو حمزہ ثمالی ہیں۔ ارشاد فرماتے ہیں:

السلام علیک یا ایھا العبد الصالح

اے عبد صالح آپ پر خدا کی طرف سے سلامتی ہو

علامہ عبدالرزاق موسوی اپنی کتاب قمر بنی ہاشم کے صفحہ ۲۸ و ۵۶ میں لکھتے ہیں:

"حضرت عباسؓ کو یہ وہ بلند درجہ نصیب ہوا ہے۔ جس سے بہت سے انبیاء بھی محروم رہ گئے۔

حضرت عباسؓ آئمہ طاہرین کی نظر میں

اہل عصمت ہی سمجھتے ہیں تری شان وفا

دنیا میں بہت کم ایسے افراد ہوں گے جو کسی بلندی پر فائز ہونے کے بعد دوست اور دشمن طرف دار و ہمدرد اور مخالف نہ رکھتے ہوں۔ لیکن مدح اسی طرح اچھی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ جو خود بلند ترین درجہ کا مالک ہو۔ اگر کوئی ایسی شخصیت موجود ہو۔ جس کی مدح خدا کرے۔ جس کی ستائش محمد کریں اور جس کی تعریف میں آئمہ معصومین رطب اللسان ہوں تو پھر اس کی فضیلت کی کوئی حد نہ ہوگی۔ حضرت عباس علیہ السلام کی ہستی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ خدا وند عالم تذکرۂ الشہداء میں آپ کو سراہ رہا ہے۔ اور لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ کہہ کر مرنے کے بعد بھی آپ کو دیگر شہداء کی طرح زندگی دے رہا ہے اور خدا پہنچانے کا وعدہ فرما رہا ہے اور شہادت کے بعد بقول معصوم دونوں ہاتھوں کے بجائے دو پر پرواز دے کر جنت میں اڑنے کا موقع دے رہا ہے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم پیدائش سے پہلے آپ کی شجاعت کی

Marfat.com

حیات النبی اور شہود

علامہ حسین بخش جاڑا

Marfat.com

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار

انکار حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم .

DENIAL OF HADITH.

احباب رسول بجواب اصحاب رسول از علامہ حسین بخش جاڑا

۲۲

احکام کو نافذ کرنے والی پارٹی اور پیغمبرؐ کی طرف منسوب کر کے روایت کرنے والے مجرم ٹھہرے راوی سب اس زد میں آئیں گے۔

جعلی احادیث کا پس منظر

- خیرالقرون قرنی الخ ۔ میرا زمانہ سب زمانوں سے اچھا ہے (یعنی صحابہ اچھے لوگ ہیں)
- اصحابی کالنجوم الخ۔ میرے اصحاب ستارگان سماوی کی طرح ہیں۔
- لاتسبوا اصحابی۔ میرے اصحاب کو سب نہ کرو۔
- اکرموا اصحابی۔ میرے اصحاب کی تکریم کرو۔
- لاتتخذوھم غرضا ۔ میرے اصحاب کو (سب وشتم کا) نشانہ نہ بناؤ

شرح عقائد نسفی مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی میں تفتازانی نے یہ اور اس قسم کی حدیثیں نقل کی ہیں اور "اصحاب رسول" میں بخاری صاحب نے بھی ان میں سے کچھ نقل کی ہیں۔

میں عرض کرتا ہوں۔ کہ ان احادیث مذکورہ میں حضرت پیغمبرؐ صحابہ کو خطاب فرما رہے تھے یا بعد میں آنے والی نسلوں کو خطاب تھا۔ یقیناً بعد میں آنے والے مسلمان تو مخاطب ہو نہیں سکتے بلکہ براہ راست مخاطب وہی حاضر مسلمان تھے۔ جن کو صحابہ کہا جاتا ہے اور بعد میں آنے والے تبعاً اس خطاب میں شامل ہیں۔ پس احادیث مذکورہ میں جن صحابہ کو خطاب کیا جا رہا تھا کیا انہوں نے خود ان احادیث پر عمل کیا؟

- کیا جنگ جمل میں فریقین سے مارے جانے والے ہزاروں کی تعداد میں صحابی نہیں تھے؟

Marfat.com

اشاعت مکرم مارچ ۱۹۸۴ء

جامعہ علمیہ "باب النجف" جاڑا کی پہلی پیش کش

شیعانِ آلِ محمد خصوصاً واعظین و مبلغین کے لئے نادر و نایاب تحفہ

مقدمہ تفسیر

انوار النجف فی اسرار المصحف

مصنفہ

حجۃ الاسلام علامہ حسین بخش مدظلہ بانی و سرپرست جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا
پرنسپل جامعہ جعفریہ جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ
و درسگاہِ امامیہ دریا خان۔ ضلع بھکر

ناشر مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع میانوالی۔ رجسٹریشن نمبر ۶۴

ہدیہ:۔ -/۳۶

Marfat.com

ائمہ معصومین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قائم مقام ہیں
اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں

الائمة المعصومين قائم مقام سيد المرسلينؐ و هم افضل من الانبياءؑ

IMAMAS ARE SUPERIOR TO ALL THE PROPHETS.

انوار النجف فی اسرار مصحف (مقدمہ تفسیر القرآن) از علامہ حسین بخش جاڑا سرپرست جامعہ علیہ باب النجف

(۱) تفسیر برہان میں امالی صدوقؒ سے منقول ہے کہ حضرت رسالتمآبؐ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی مومن مرجائے اور کوئی ایک ورقہ کاغذ ایسا چھوڑ جائے جس پر علمی مطالب مکتوب ہوں تو وہی کاغذ بروز محشر اس کے اور جہنم کے درمیان حائل ہوگا اور اس کے ہر ہر حرف کے بدلہ میں خدا اسے ایک ملک عطا کرے گا جو پوری دنیا سے سات گنا بڑا ہوگا۔

(۲) کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ وہ عالم جس کے علم سے فائدہ اٹھایا جائے ستر ہزار عابد سے افضل ہے۔

(۳) تفسیر برہان میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ تمام خلق سے آئمہ ہدیٰؑ کے بعد کون افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ علمائے صالحین۔ پھر پوچھا گیا کہ تمام خلق خدا سے ابلیس۔ فرعون اور تمہارے اعداء کے بعد کون بدترین مخلوق ہے تو فرمایا کہ وہ علمائے فاسدین ہیں۔ جو باطل کو ظاہر کرتے ہیں اور حق پر پردہ ڈالتے ہیں۔

توضیح جس طرح مادی دنیا میں خلق خدا کے درمیان ظاہری اصلاحات کے ذمہ دار افراد کو سلاطین یعنی بادشاہ کہا جاتا ہے اسی طرح روحانی دنیا میں خلق خدا کے نفوس کی اصلاح کے ذمہ دار افراد روحانی حکمران و بادشاہ ہوتے ہیں۔ ان کی بادشاہت و سلطنت ظاہری طاقت و اقتدار کے بل بوتے پر نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ دولت علم و معرفت سے سرفراز فرما کر خدا خود انہیں اس عہدہ کے لئے نامزد فرماتا ہے اور حضرت آدم ابوالبشر سے لے کر حضرت خاتم الانبیاء جناب محمد مصطفےٰ تک کل ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و مرسلین اور ان کے بعد ان کے اوصیاء طاہرین علیہم السلام سب کے سب خدا کی جانب سے روحانی حکمران ہیں۔

چونکہ جناب رسالتمآبؐ اس سلسلہ میں سلطان السلاطین کی حیثیت رکھتے ہیں اور سید الانبیاء والمرسلین کے مقدس لقب سے ملقب ہیں۔ لہٰذا ان کے اوصیاء طاہرین ان کے تا قیام ہونے کی حیثیت سے صرف گذشتہ اوصیاء سے افضل نہیں۔ بلکہ تمام انبیائے سابقین سے بدرجہا افضل و اشرف ہیں۔

کیونکہ بادشاہ کے نمائندہ یا قائمقام صرف اپنے بادشاہ ہی کے ماتحت ہوا کرتے ہیں اور باقی تمام رعایا کے حاکم ہوا کرتے ہیں اور رعایا سب اُن کی محکوم ہوتی ہے۔ خواہ عام انسان ہوں یا ان میں افسر وغیرہ ہوں۔ اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ تمام انبیاء سابقین صفحۂ سرور کائنات کے سامنے رعایا کی حیثیت سے ہیں۔ لہٰذا وہ ان کے اوصیاءؑ کی بھی رعایا ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت قائم آل اللہ فرجہ علیہ السلام کے انتظار میں موجود ہیں اور ان کی اقتداء میں نماز ادا کر کے دنیا والوں کو اپنے عمل سے بتائیں گے کہ حاکم کون ہے اور محکوم کون؟ جب حضرت خاتم الانبیاء کے آخری جانشین گذشتہ انبیاء کے سردار اور حاکم ہیں تو ان کے پہلے جانشین کیونکر نہ ہوں گے؟

پس جس طرح مادی حکمرانوں کی دفتری ملازمتیں اور عہدہ جات ظاہری عزت و وقار اور چند روزہ وجاہت کی خاطر

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۵

مسلمات

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپاوی

جعفریہ دار التبلیغ۔ امامبارگاہ ساندہ کلاں لاہور

Marfat.com

حضرۃ علیؓ کی فضیلت انبیاء اور ملائکہ پر

فضيلة سيدنا على ، على الانبياء والملائكة .

SUPERIORITY OF HAZRAT ALI (RA) OVER PROPHETS AND AN ANGELS.

مسلم اول جلد پنجم از مولانا طالب حسین کرپالوی جعفریہ دار التبلیغ سانده لاہور

۵۱

● خدائے ذوالجلال نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اخلاق کا نمونہ بنا کر بھیجا تھا۔ اور خلق عظیم کے اس مسیحا نے واقعی عرب کی کایا پلٹ دی تو جو تیس چالیس سال کی عمر گزارنے کے بعد حضور اکرمؐ سے آن کر ملے حالانکہ اس عمر میں تبدیلی بہت مشکل ہوتی ہے لیکن پھر بھی اتنی تبدیلی آئی کہ حضور اکرمؐ کی محفل میں بیٹھنے والے اللہ کے محبوب انسان بن گئے تو جو بچہ پیدا ہوتے ہی صغیر سنی کے عالم میں حضور کی گود میں آگیا تھا اور حضور اکرمؐ نے اپنے لعاب دہن کے ساتھ اس کی جسمانی و روحانی تربیت کی کس قدر اگر وہ بڑا ہو کر خدا کی مرضیوں کا مالک اور تسلیم جنت دار ہو گیا تو اس میں تعجب کیسا

● گذشتہ عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح پرندہ اپنے پوتے میں جمع شدہ خوراک کی قوت اپنے بچے کے بدن میں منتقل کرتا ہے اسی طرح حضور اکرمؐ نے خدا کے تفویض کردہ علوم جو کہ قوت حضرت علیؑ کے سپرد کر دیئے اور یہ چیز صرف انہی ایام تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے ہر یک دروازے سے مزید نیک نیک ہزار دروازے کھول دیئے۔

● جب بچہ کسی ہستی کے ہاں تربیت پاتا ہے۔ یا کسی استاد کے پاس پڑھتا ہے تو اپنے آقا و استاد کے افعال کی نقل کرتا ہے اور انہیں اپنے دل و دماغ میں جگہ دیتا ہے۔ اسی طرح حضرت علی بھی حضور اکرمؐ کے تمام طور و اطوار اپنے آپ میں جذب کر لیے۔ گویا کہ حضرت علی علیہ السلام سیرت مصطفوی کا عکس ہیں۔ اگر کسی نے سیرت محمدیؐ کو دیکھنا ہے تو وہ حضرت علی علیہ السلام کو دیکھے بلکہ حضور اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہاں تک فرمایا کہ:۔

جس نے حضرت اسرافیل کو اس کی ہیبت میں حضرت میکائیل کو اس کے رتبے میں حضرت جبرائیل کو اس کی جلالت میں، حضرت آدمؑ کو اس کے علم میں، حضرت نوحؑ کو اس کے خدا سے خوف کرنے میں، حضرت ابراہیم کو خلیل خدا ہونے میں، حضرت یعقوبؑ کو حزن و ملال میں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کی مناجات پروردگار میں، حضرت ایوبؑ کو اس کے صبر میں، حضرت یحییٰؑ کو اس کے زہد میں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس کی عبادت میں، حضرت یونس علیہ السلام کو اس کی پرہیزگاری میں، حضرت محمدؐ کو اس کے کمال حسب و خلق میں دیکھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ علی بن ابی طالب کی طرف نظر کرے۔ کیونکہ اس میں پیغمبروں کی قوتے خصلتیں پائی جاتی ہیں۔ جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں جمع کی ہیں اور اس کے سوا اور کسی میں اکٹھی نہیں کیا۔

لہ انشاء اللہ جلد ۳۲ میں اس کا بالتفصیل ذکر کیا جائے گا۔

Marfat.com

یہ کتاب
خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی گئی ہے
حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

رد ہفوات شیعہ و مکابرات شیعہ

کا

حصہ اول، دوم
موسوم بہ،

تنزیہ الانساب

عن
قبائل الاعراب
شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مضمونہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت مجدد ملت نامی بدعت
عالم جلیل فاضل نبیل لاثانی و مقتدا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ دکبہ مصطفوی چشتی
رضی اللہ عنہ

Marfat.com

آنحضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

اھانۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم .

DESECRATION OF PROPHET MUHAMMAD ﷺ

تحفہ الاناسب فی شیوخ الاصحاب جلد دوم از مولوی سرباہ عالم مصطفوی پشتی طبع ۱۹۸۱ء کھتو

روہیلوں شیعہ ۱۰ بکابرات شیعہ

الرياسة وحمل عمود الخلافة
و يجتوالنيوه و خفقان الهوام
ن قعقعة الرايات و اشتباك
ازدحام الخيول في فتح
الامصار و سناهم كأس
الهواء فحيلهم الى الخلافة
فعادوا الى الخلاف الاول فنبذوا
وراء ظهورهم و اشتروا
به ثمنا قليلا فبئس ما
شتروا ـ

نفس الامر میں پیغمبر خدا کا خاتمہ خاندان ابوبکر کے ۱۸ شوال ۱۱ ہجری میں بمقام عقبہ ہوا
چاہا کیونکہ حضرت عائشہ نے آنحضرت سے پوچھا کہ یوم احد سے بڑھکر بھی آپ پر کوئی مصیبت پڑی ہے
قال لقد لقيت من قومك ما لقيت و
كان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة
(بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال
احدکم (حدیث کی آٹھویں حدیث)

آپنے فرمایا میری قوم کی طرف سے جو مصائب
پڑے ہیں ان کو میں اول ہی جانتا ہوں سب سے زیادہ
مصیبت کا دن عقبہ کا تھا۔ انتہی

لیکن عقبہ سے بچکے تو کیا ہوا تین ماہ بعد زہر سے تمام کر دیے گئے (دیکھو مشارق الانوار باب
الثالث اور بخاری جزو ثالث کتاب الطب باب الدود) چونکہ اسوقت عوام کو حکومت کی تبدیلی
کا انتشار تھا کہ دیکھیے اب حکومت کی باگ کس کے ہاتھ رہتی ہے اور اس انقراض سلطنت سے کیا کیا
فساد پیدا ہوتے ہیں اور مہاجرین و انصار کو اپنی اپنی حکومت ہونے کی خواہش تھی اس وجہ
تمام دوکانات بند ہڑتال ہوگئی تھی نہ سقہ میسر تھا نہ کفن نہ گورکن کیونکہ تمام ساکنان مدینہ سقیفہ
میں بنی ساعدہ پہنچکر خلافت کی بحث میں بدل مصروف تھے اور دو رات تین دن سب دفن میں رہے
اور زہر خورانی کے سبب میت پھول گئی اور پیٹ پھول گیا تھا جو تون نہلا کر کفن تو پہنا دیا مگر

Marfat.com

اماموں میں انبیاء والے اوصاف ہوتے ہیں۔

الائمة متصفون بصافات الانبیاء

IMAMS POSSESS THE ATTRIBUTES OF PROPHETS

جلد ۵ صفحہ ۵۶۸

دینے والوں کے پیشوا و رہنما کرنے والا کنیز خدا (نرجس) کا بیٹا ہوگا۔ توریت کے سفر انبیاء میں ہے کہ مہدی
ظہور کریں گے۔ عیسیٰ آسمان سے اتریں گے، دجال کو قتل کریں گے۔ انجیل میں ہے کہ مہدی اور عیسیٰ
دجال اور شیطان کو قتل کریں گے۔ اسی طرح قتل واقعہ جس میں شہادت امام حسینؑ اور ظہور مہدی
علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ انجیل کتاب دانیال باب ۱۲ فصل ۹ آیت ۲۴ رویائے ۱۲ میں موجود ہے
(کتاب الرسائل صفحہ ۱۲۹ طبع بمبئی ۱۳۲۹ ہجری)۔

امام مہدیؑ کی غیبت کی وجہ

مذکورہ بالا تحریروں سے علماء اسلام کا اعتراف ثابت ہو چکا یعنی واضح ہو گیا کہ امام مہدیؑ کے متعلق جو عقائد اہل تشیع کے ہیں وہی منصف مزاج اور غیر متعصب اہل تسنن کے علماء کے بھی ہیں اور مقصد اصل کی تائید قرآن کی آیتوں نے بھی کر دی، اب رہی غیبت امام مہدیؑ کی ضرورت اس کے متعلق یہ ہے کہ (۱) خلاق عالم نے ہدایت خلق کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور کثیر التعداد ان کے اوصیاء بھیجے۔ پیغمبروں میں سے ایک لاکھ تیئیس ہزار ۹ سو ننانوے انبیاء کے بعد چونکہ سب دور رسول کریمؐ تشریف لائے تھے۔ لہٰذا ان کے جملہ صفات و کمالات و معجزات حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلعم میں جمع کر دیئے گئے تھے اور آپ کو خدا نے تمام انبیاء کے صفات کا جلوہ گاہ بنایا تھا اور اپنی ذات کا مظہر قرار دیا تھا اور چونکہ آپ کو بھی اس دنیائے فانی سے ظاہری طور پر جانا تھا۔ اس لیے آپ نے اپنی زندگی ہی میں حضرت علیؑ کو ہر قسم کے کمالات سے بھرپور کر دیا تھا۔ یعنی حضرت علی اپنے ذاتی کمالات کے علاوہ نبوی کمالات سے بھی ممتاز ہو گئے تھے۔
سرور کائنات کے بعد کائنات عالم میں صرف ایک علی کی ہستی تھی جو کمالات انبیاء کی حامل تھی آپ کے بعد سے یہ کمالات اوصیاء میں منتقل ہوتے ہوئے امام مہدیؑ تک پہنچے۔ بادشاہ وقت امام مہدیؑ کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ اگر وہ قتل ہو جاتے تو دنیا سے انبیاء و اوصیاء کا نام و نشان مٹ جاتا اور سب کی یادگار یکبارگی ضرب شمشیر ختم ہو جاتی اور چونکہ انہیں انبیاء کے ذریعے خداوند عالم متعارف ہوا تھا۔ لہٰذا اس کا بھی ذکر ختم ہو جاتا۔ اس لیے ضرورت تھی کہ ایسی ہستی کو محفوظ رکھا جائے جو جملہ انبیاء اور اوصیاء کی یادگار اور تمام کے کمالات کی مظہر ہو (۲) خداوند عالم نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے "وجعلها كلمة باقية في عقبه" ابراہیم کی نسل میں کلمہ باقیہ قرار دے دیا ہے۔ نسل ابراہیم دو فرزندوں سے چلی ہے۔ ایک اسحاق اور دوسرے اسماعیل اسحاق کی نسل سے خداوند عالم جناب عیسیٰ کو زندہ و باقی قرار دے کر آسمان پر صعود کرا چکا تھا۔ اب بمقتضائے انصاف ضرورت تھی کہ نسل اسمٰعیل سے بھی کسی ایک کو باقی رکھے اور وہ بھی یہیں پر کہ آسمان پر ایک باقی موجود تھا۔ لہٰذا امام مہدیؑ کو جو نسل اسمٰعیل سے ہیں زمین پر زندہ اور باقی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمدۃ المطالب جلد اوّل

ترجمہ مناقب آل ابی طالب

از

ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ سولوی ملتان

الناشر

مکتبۃ الشیخ ۱۵ شمس آباد کالونی ملتان شہر

38/- ہدیہ (بار دوم)

Marfat.com

علی تمام کائنات میں افضل ہیں۔ (عقیدہ امامیہ عقیدہ الاثناء عشری مہ

ان علیا یکون افضل من الکائن قائلین مفسرین۔

ALI (RA) IS SUPIRIOR TO TIIE WIIOLE UNIVERSE.

۵۳۴

من یشاء رحمتہ (۴) ایمان کا دارمدار منہ رحمۃ (۵) نبیؐ کا دما ارسلناک الا رحمۃ (۶) علیؓ کا قول بفضل اللہ ورحمتہ اللہ نے حضرت علیؓ کے برکات وسکنات کی مدح کی ہے۔ علی کی نماز الا المصلین۔ قنوت امن ھو قانت روزہ وجنا اھم بما صبروا زکوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ۔ صدقات الذین ینفقون اموالھم بج طوفان من اللہ ورسولہ۔ جہاد لجعلتم سقایۃ الحاج صبر الذین اذا اصابتھم مصیبۃ۔ دعا الذین ینکرون اللہ وما یرفون بالنذر۔ ضیافت انما نطعمکم لوجہ اللہ۔ تواضع۔ انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء صدق وکونوا مع الصادقین آپ کے آباؤ اجداد کی۔ وتقلبک فی الساجدین آپ کی اولاد کی انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت آپ کے ایمان کی مدح کی۔ السابقون السابقون آپ کے علم کی وعندہ علم الکتاب قال النبی صلعم یا علی ما عرف اللہ حق معرفتہ غیری۔ وغیرک وما عرف حق معرفتک غیر اللہ وغیر نبی اکرمؐ نے فرمایا اے علیؓ! اللہ تبارک وتعالیٰ کو کما حقہ میرے اور تیرے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔ اللہ اور میرے سوا تجھے کما حقہ کسی نے نہیں پہچانا۔

— نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ علی آسمان میں ایسے ہیں جیسے سورج زمین پر۔ آسمان دنیا میں اس طرح ہیں جس طرح زمین میں چاند زمین پر۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا علیؓ کی مثال بیت اللہ الحرام کی طرح ہے۔ ہر شخص اس کی زیارت کو جاتا ہے وہ کسی کی زیارت نہیں کرتا۔ جب چاند نکلتا ہے تو تاریکی دور ہو جاتی ہے۔ علیؓ کی مثال سورج کی طرح ہے جب ظاہر ہوتا ہے تو روشن ہو جاتی ہے۔ نبیؐ نے فرمایا اے علیؓ! تم میری طرف سے میرے پیغامات پہنچاؤ گے عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ نے تبلیغ نہیں کی! آپ نے فرمایا میں نے تبلیغ کی ہے۔ لیکن تم میری طرف سے تفسیر قرآن پر تبلیغ کرو گے۔ رسول اکرمؐ نے علیؓ کو غزوہ ہجرت اپنا جانشین بنایا۔ اور جنگ تبوک کے روز حفاظ لیا اور تخویف اعداء کے لئے اپنا خلیفہ بنایا۔ بات علیؓ کی امت کی دلیل ہے۔ کرم کو فیصلہ وہ منزلت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے حاصل تھی۔ علیؓ کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور رات کے وقت اپنے بستر پر سلایا۔ رسولؐ نے علیؓ کو مواخات مباہلہ اور مدینہ کے بعد مقدم کیا۔ آپ نے فرمایا حسنؓ کا میں سردار ہوں اس کے علیؓ سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ واذا اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نبیؐ پیدائش میں تمام انبیاء سے مقدم تھے۔ اور بعثت کے لحاظ سے موخر تھے۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہم لوگ آنے میں موخر ہیں۔ اور قیامت کے روز سابق ہوں گے۔" نیز آپ نے فرمایا۔ میں اور علیؓ ایک نور سے پیدا کئے گئے۔ اس فرمایا ہم ابتداء میں مقدم ہیں۔ اور انتہا میں موخر ہیں۔ محمدؐ نے صبر کر زیادہ کیا اور علیؓ نے بلندی کو زیادہ کیا لوگوں نے علیؓ کا حق غصب کیا۔ اللہ نے اس کے بدلے آپ کو جنت عطا کی۔ وجنا اھم بما صبروا جنۃ۔ انہوں نے صبر کیا۔ جنت ملی خلافت سے آپ کو لوگوں نے علیحدہ کیا۔ اللہ نے آپ کو آخرت کا ملک عطا کیا۔ وافا رایت ثم رایت نعیما وملکا کبیرا اگر تم دیکھو تو بہت بڑا ملک اور نعمتیں ملاحظہ کرو گے! علیؓ نے ایک گروہ کو روٹیاں کھلائیں۔ اللہ نے ان کے بدلے آگارہ آیتیں دیں۔ ان الابرار یشربون من کاس کان مزاجھا کافورا۔ نیک لوگ جنت کا ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ اللہ کی محبت میں یتیموں کو کھانا کھلایا۔ اللہ نے آپ کی محبت لوگوں میں واجب قرار دی اللہ کی رضا جوئی میں اپنے نفس کو صرف کیا۔ اللہ نے اپنی رضا کو علیؓ کی رضا قرار دیا۔ شیخ اوّل نے کہا میں تمہارا خلیفہ تو ہو گیا ہوں لیکن تم سے افضل نہیں ہوں۔ اللہ نے علیؓ کی شان میں فرمایا۔ ان الذین امنوا وعملوا الصلحات اولئک ھم خیر البریۃ۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ علیؓ تمام کائنات سے افضل ہیں پانی کی دو قسمیں ہیں پاک اور نجس۔ علیؓ پاکیزہ پانی ہیں۔ وھو الذی خلق من الماء بشرا۔ پانی سے انسان پیدا کیا۔ علیؓ کے دشمن نجس ہیں۔ انما المشرکون نجس۔ مشرک ناپاک ہیں۔

پاکیزہ چیز خود پاک ہوتی ہے اور دوسری چیزوں کو پاک کرتی ہے۔ نجس میں جب خود نجس ہے۔ تو دوسری چیز کو کس طرح پاک کر سکتا ہے۔ محمدؐ طہور ہیں۔ علیؓ صعید پاک مٹی ہیں۔ فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا۔ پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کرو۔ محمدؐ ابوالطاہرین ہیں۔ اور علیؓ ابوتراب ہیں۔ قرآن مجید میں امن افمن اور امن دس مقامات پر آیا ہے یہ سب کے سب علیؓ کے دشمنوں کے حق میں ہیں۔ مثلاً افمن کان مومنا کمن کان فاسقا کیا مومن اور فاسق برابر ہیں۔ امن ھو قانت انا کن کان علی بینۃ۔ افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام

Marfat.com

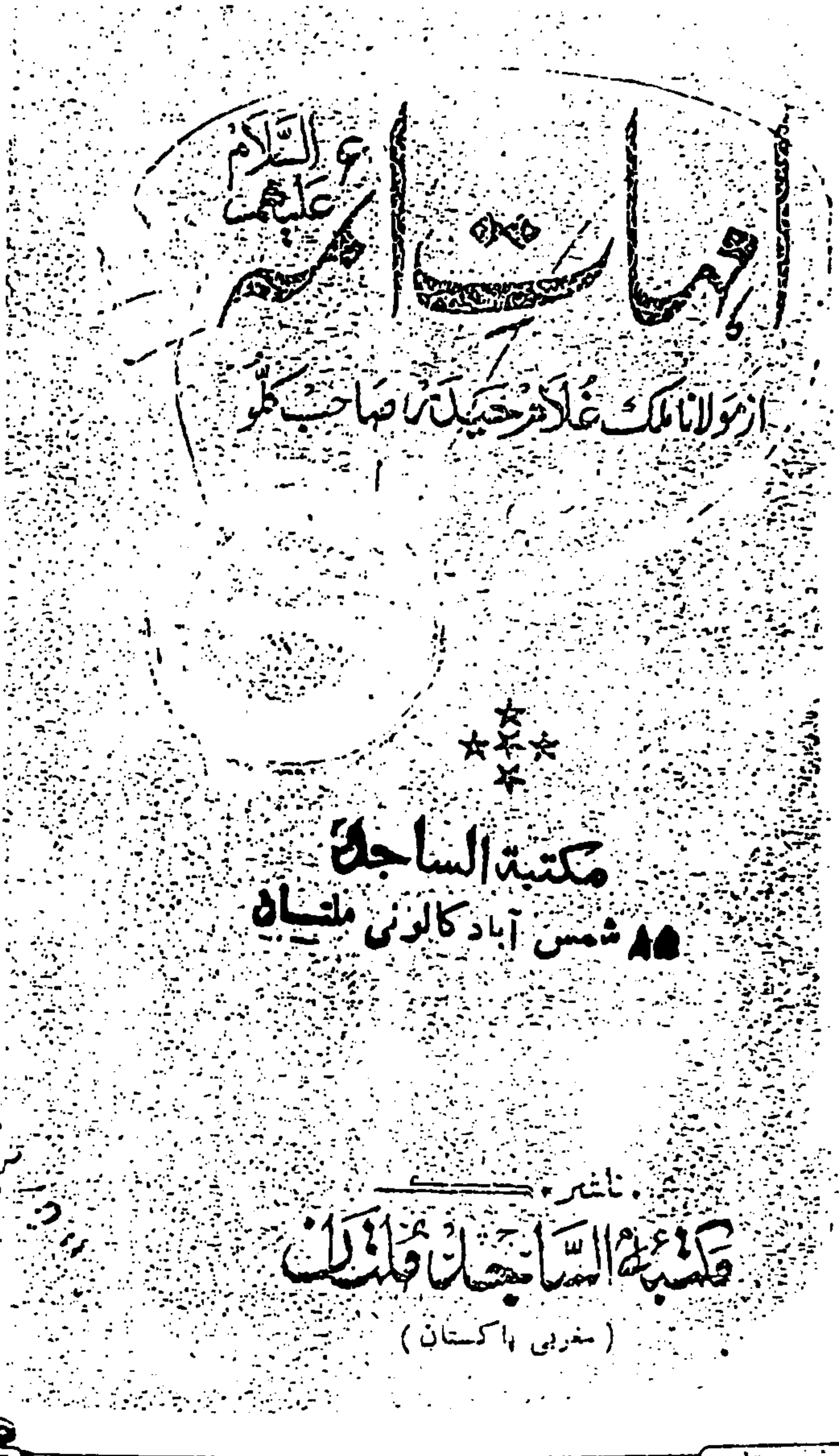
السلام علیہم

از مولانا ملک غلام حسین صاحب کلو

☆☆☆

مکتبۃ الساجد

۵۵ شمس آباد کالونی ملتان

ناشر

مکتبۃ الساجد ملتان

(مغربی پاکستان)

Marfat.com

رسول اللہ پر ولایت علی کے اقرار کا بہتان
ا لافتراء علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بالاقرار بولاية علی کرم اللہ وجهه .

ALLEGATION OF ACCEPTING ALI'S ؓ WILAYAT BY HOLY PROPHET MUHAMMAD ﷺ.

احیات ائمہ از مولانا ملک غلام حیدر کلو ملتان

۵۷

جبائل در قبر خود بنشست و گفت اشهد ان لا الہ الا اللہ و اشهد ان
محمد رسول اللہ حضرت فرمود اکنوں شہادت بدہ کہ علی ولی من است
بہ اللہ شہادت بولایت امیر المومنین داده رسو لخدا ؐ فرمود اکنوں برگرد در
باختان خود کہ بودی پس نبرد قبر او در خود آمنہ خاتون آمد و باز شناں کرد قبر
کافتہ شدہ آمنہ در میان قبر بنشست و ے گفت اشهد ان لا الہ الا اللہ و
اشهد ان محمد ا رسول اللہ ؐ حضرت فرمود ولیٔ تو کی است اے او جواب کرد ولیٔ
من است اے فرزند حضرت فرمود شہادت بدہ کہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام
ولیٔ تو است پس آمنہ شہادت داد حضرت فرمود اکنوں برگرد بہماں باختانے
کہ بودی ۔ خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ جناب رسول خدا نے اپنے والدین کو بعد
موت زندہ فرمایا اور وہ اپنی اپنی قبر میں آتے ہی شہادت توحید و رسالت
ادا کرتے تھے آنحضرت نے فرمایا کہ ان دو شہادتوں کے بعد اب یہ بھی ضروری
ہے کہ علی ابن ابی طالبؓ کی ولایت کا اقرار کرو چنانچہ انہوں نے فوراً فوراً
اقرار ولایت کیا تو فرمایا کہ اب اپنے اپنے باغوں میں جہاں تمہیں رکھا گیا ہے،
جاؤ چنانچہ وہ بصورت اول ہو گئے،

اسی حدیث کو نقل کرنے کے بعد علامہ مجلسی نے نوٹ دیا ہے، ازیں روایت
ظاہر می شود کہ ایشاں ایمان بشہادتیں داشتہ اند و برگردانیدن ایشاں برائے
اقرار بولایت علی ابن ابی طالب بودہ تا ایمان ایشاں کامل بود کامل تر بشود،
یعنی اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اقرار شہادتین توحید حیات میں یہ سب
حضرات رکھتے تھے لیکن زندہ کرنے کا صرف واحد مقصد یہ تھا کہ علیؓ کی ولایت

Marfat.com

اسرار آل محمد ص

ترجمہ

اولین کتاب شیعہ در زمان امیرالمومنین ع

تالیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق ھ

امام صادق ع:

ہر کس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس ہلالی را نداشتہ باشد
چیزی از مسائل امامت ما نزد او نیست و از وسیلہ ای یا ہیچ
آگاہی ندارد آن کتاب الفبای شیعہ و سری از اسرار آل محمد ص است

Marfat.com

توہین رسول اللہ ﷺ و سیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا و سیدنا علی رضی اللہ عنہ

اهانة النبی صلی الله علیه وسلم
و أم المؤمنین عائشة و سیدنا علی

DESECRATION OF THE HOLY PROPHET ﷺ SYEDA AISHA رضی اللہ عنہا
AND SYEDNA ALI رضی اللہ عنہ

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

۳۸

دعای پیامبر ص. در حق امیرالمؤمنین ع.

پیامبر (ص) در سفر یک لحاف داشت

ابان از سلیم چنین نقل می‌کند : از مقداد در باره علی (ع) پرسیدم ، چنین گفت : همراه پیامبر (ص) قبل از آنکه به زنانش دستور حجاب دهد در سفر بودیم ، و خدمتکار پیامبر علی بود و خدمتکار دیگری نداشت . پیامبر هم یکلحاف بیشتر نداشت و عایشه هم همراه وی بود . پیامبر (ص) بین علی (ع) و عایشه می‌خوابید ولحافی جز همان یکی نداشتند . شب هنگام که پیامبر (ص) بر می‌خاست لحاف را از وسط ، میان علی و عایشه باتین می‌آورد تا به فرش می‌چسبید ، بعد بر می‌خاست ونماز میخواند.

بیماری علی (ع) و غمناک شدن پیامبر (ص)

یک شب ، علی (ع) را تب گرفت واو را بیدار نگهداشت . پیامبر هم به بیداری او بیدار ماند و سراسر آن شب ، گاهی نماز می‌خواند و گاهی نزد علی علیه‌السلام می‌امد و به او تسلی می‌داد و به وی می‌نگریست تا صبح شد .

وقتی نماز صبح را با اصحابش خواند چنین فرمود : خداوندا ، علی را شفاوعافیت عنایت فرما ، او از دردش مرا بیدار نگه داشت .

علی (ع) چنان عافیت پیدا کرد مثل اینکه از بند آن مرضش رها شده باشد .

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلیفۂ نورانیہ

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کربلائی

جعفریہ دار التبلیغ امامیہ گاہ لسانہ بلال لاہور

Marfat.com

علیؑ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں

الرسل اولوا لعزم فقراء مسؤلون علی باب علی

ARCH PROPHETS SEEKS HELP FROM HAZRAT ALI علیہ السلام

خلقت نورانیہ جلد اول از مولانا طالب حسین کرپالوی جعفریہ دار التبلیغ اما سہارگاہ لاہور

بنی اور صلب ابوطالب سے نکالتے وقت علی کو امام بنا دیا۔

حدیث کے اس جملے سے واضح ہوگیا کہ خدا نے امامت علی کا اعلان خلقت ابوالبشر جناب حضرت آدم سے تقریباً چودہ ہزار سال پہلے کر دیا تھا۔ اور یہ فیصلہ فرما دیا تھا کہ یاد رکھو حضرت علی کو چھوڑ کر کسی اور کے در پر اپنی جبین نیاز خم نہ کرنا۔ بس محمد کے سوا جو ہے اس کا امام علی ہے لہٰذا لوگوں کو چاہیے کہ وہ علم میں حلم میں فصاحت میں بلاغت میں، شجاعت میں حذاقت میں بلکہ ہر صفات حسنہ میں حضرت علی سے راہنمائی حاصل کریں اور اس میں کوئی عار بھی نہیں ہے کیونکہ خدا نے خود اپنی لاریب کتاب میں ان کے در پر آنے اور اپنے مسائل حل کرانے کا حکم فرمایا ہے۔ لہٰذا آپ کو چاہیے کہ آپ [illegible] حضرت علیؑ [illegible] پر آئیں گے تو وہاں آپ کو انبیاء جھولیاں پھیلائے ملیں گے، جنہوں کی صدائیں ملیں گی اور ملائکہ کی آوازیں سنائی دیں گی۔ کوئی مانگ رہا ہے اور کوئی مراد پوری ہونے پر شکریہ ادا کر رہا ہے غرضیکہ حضرت علی کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں آپ کیوں ترس رہے ہیں۔ آپ کے قدموں میں زنجیریں کیوں پڑ گئی ہیں۔ آپ ان کو توڑ کر آگے بڑھیے شہر علم کا در اور حکمت کا گھر آپ کے لیے کھلا ہے۔ آپ جھولی پھیلائیں اور بھر بھر کر لائیں پھر جائیں اور بھر کر لائیں یقیناً آپ تھک جائیں گے لیکن امام کے خزانے میں کمی نہیں آئے گی۔

اس حدیث سے واضح ہوا کہ اب نبوت ختم ہوگئی ہے اور امامت شروع ہو رہی ہے اور امامت جناب حضور اکرم کے امام حضرت علی اور ان کے بعد ان کی اولاد سے گیارہ امام ہیں جو کہ خلافت نظام مصطفیٰ اور دنیا کی نقابیں۔ حضور اکرم نے متعدد مقامات پر بالوضاحت فرمایا کہ میرے بعد امامت کا وارث علی ہے۔ امامت کا مالک علی ہے، امامت کا داتا علی ہے۔ لہٰذا امام وہ ہوگا جو علی والا ہوگا۔ جو حضرت علی کی مخالفت کرے گا امام بننا تو کجا وہ مومن تک نہیں بن سکتا لہٰذا امام وہی ہوگا جس کا نام معتبین جلی کرے۔ اعلان نبی کرے اور تصدیق علی کرے۔

اس حدیث سے واضح ہوا کہ امامت حضرت علی کا اعلان قبل از خلقت دو عالم نبوت جناب محمد مصطفیٰ کے ساتھ ہوا لہٰذا حضور اکرم کے بعد حضرت علی تمام مخلوق کے امام ہیں۔

حضور اکرمؐ نے حدیث نور میں امامت کا ذکر فرما کر یہ واضح فرمایا کہ امام وہ ہوگا جو نور ہوگا لہٰذا لوگ جسے بھی امام بنانا چاہیں پہلے اس کا نور ہونا ثابت کریں۔

Marfat.com

چوتھا باب

شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین

الباب الرابع

إهانةُ اهلِ البيتِ وآلِ النبوّةِ من قِبلِ الشيعةِ

Chapter IV

Disgrace of the Members of the Family and Progen of the Holy Prophet by Shias.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی
چھبیس (26) کتابوں کے چھتیس (36) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الفروع
من
الکافی
تالیف
ثقۃ الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق
الکلینی الرازی رحمۃ اللہ
المتوفی سنۃ ۳۲۸/۳۲۹ھ
مع تعلیقات نافعۃ ماخوذۃ من عدۃ شروح
صححہ وقابلہ وعلق علیہ
علی اکبر الغفاری
الناشر
دار الکتب الاسلامیۃ
تہران - بازار سلطانی
تلفن ۲۰۴۱۰
الجزء الخامس
تمتاز ھذہ الطبعۃ عما سبقھا بعنایۃ تامۃ
فی التصحیح
۱۳۹۱ ق ھ
۱۳۵۰ ش
الشیخ محمد الآخوندی

حقوق الطبع والتقلید محفوظۃ للناشر

Marfat.com

زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرۃ علی رضی اللہ عنہ پر الزام

الاتهام على سيدنا على بالقول بإباحة الزنا (نعوذ بالله)

A FALSE ALLEGATION ON HAZRAT ALI (RA) TO PROVED RAPE LAWFUL.

الاصول من الکافی جلد پنجم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ (طبع ایران)

ج٥ كتاب النكاح -٤٦٧-

٧ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن معمر بن خلاد قال : سألت أبا الحسن الرضا عليه السلام عن الرجل يتزوج المرأة متعة فيحملها من بلد إلى بلد ، فقال : يجوز النكاح الآخر ولا يجوز هذا (١).

٨ ـ علي بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن نوح بن شعيب ، عن علي بن حسان ، عن عبد الرحمن بن كثير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : جاءت امرأة إلى عمر فقالت : إني زنيت فطهرني ، فأمر بها أن ترجم فأخبر بذلك أمير المؤمنين عليه السلام فقال : كيف زنيت ؟ فقالت : مررت بالبادية فأصابني عطش شديد فاستسقيت أعرابياً فأبى أن يسقيني إلا أن أمكنه من نفسي فلما أجهدني العطش و خفت على نفسي سقاني فأمكنته من نفسي ، فقال أمير المؤمنين عليه السلام : تزويج ورب الكعبة (٢).

٩ ـ علي ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن عمار بن مروان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : رجل جاء إلى امرأة فسألها أن تزوجه نفسها فقالت : أزوجك نفسي على أن تلتمس مني ما شئت من نظر أو التماس و تنال مني ما ينال الرجل من أهله إلا أنك لا تدخل فرجك في فرجي وتتلذذ بما شئت فإني أخاف الفضيحة ؟ قال : ليس له إلا ما اشترط .

١٠ ـ عدة من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن علي بن أسباط ؛ ومحمد بن الحسين جميعاً ، عن الحكم بن مسكين ، عن عمار قال : قال أبو عبدالله عليه السلام لي ولسليمان بن خالد : قد حرمت عليكما المتعة من قبلي مادمتما بالمدينة لأنكما تكثران الدخول علي فأخاف أن تؤخذا ، فيقال : هؤلاء أصحاب جعفر .

(١) ظاهره أنه سأل السائل عن حكم السنة أجاب عليه السلام بعدم جواز أصل السنة تبعاً و حمله الوالد العلامة ـ رحمه الله ـ على أن المعنى أنه يجب على السنة اطاعة زوجها في الخروج من البلد كما كانت تجب في الدائمة . أقول : يحتمل على بعد ان يكون المراد بالنكاح الاخر السنة أي غير الدائم أي يجوز أصل العقد ولا يجوز جبرها على الاخراج من البلد . (آت)

(٢) محمول على وقوع النكاح بينهما بمهر معين وهو سقاية الماء . (كذا في هامش المطبوع) وفي المرآة لعل المعنى والمراد بهذا الخبر أن الاضطرار يجعل هذا الفعل بحكم التزويج ويخرجه عن الزنا و الظاهر ان الكلينى حمله على أنها زوجه نفسها متعة بشربة من ماء تذكره في غير هذا الخبر وهو بعيد لانها كانت مزوجة والعالم يستحق الرجم يلزم على هذا ان يقال ان هذا ... خطائه لكن الامر سهل لانه باب التوادد .

Marfat.com

کتاب شافی

جلد دوم

ترجمہ

اُصولِ کافی جلد دوم

روضۂ مبارک حضرت امام محمد باقر
و
حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام

جنت البقیع ماضی

حال

حضرت ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

امروہوی

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل تشیع کے نزدیک گالی دینا جائز ہے

عند اهل التشيع يجوز سب علی رضی اللہ عنه

ABUSING HAZRAT ALI (RA) IS LAWFUL BY SHI'ITE

الاعیاد ویشدون الزنانیر فاعطاهم الله اجرهم مرتین

۹۔ قال استقبلت ابا عبد الله فی طریق فانصرفت عنه برجلی ومشیت فدخلت علیه بعد ذلك فقلت جعلت فداك انی لما انصرفت عنك رأیت منك کراهة ان اشق علیك فقال لی یرحمك الله ولکن رجلا لقینی امس فی موضع کذا وکذا فقال علیك السلام یا ابا عبد الله ما احسن زیك واجمل

حاضر ہوتے تھے۔ اور اور سے تو یہ زنار باندھتے تھے پس اللہ نے ان کو دوبار اجر عطا فرمایا

راوی کہتا ہے میں راستہ میں حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے ملا پس میں نے حضرت کی طرف سے منہ پھیرا اور آگے بڑھ گیا اس کے بعد میں آپ کی خدمت میں آیا۔ اور کہا میں آپ پر فدا ہوں۔ میں آپ سے جدا تھا۔ اور میں نے کراہت سے معاملہ منہ پھیر لیا تھا۔ تاکہ آپ کو کوئی اذیت نہ پہنچے حضرت نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے لیکن ایک شخص کل فلاں مقام پر مجھے ملا اور جیک مخالفوں کا مجمع تھا۔ اس نے کہا علیک السلام یا ابا عبداللہ اس نے یہ اچھا نہ کیا۔

توضیح: مطلب یہ ہے کہ اس نے السلام علیک کو مقدم کیا۔ اور بجائے میرے نام کے کنیت کا ذکر کیا اور ان دونوں باتوں سے حضرت نے تعلیم کا انہا کیا مخالفوں کی موجودگی میں ایسا نہ کرنا چاہیئے تھا۔ بلکہ تقیہ سے کام لینا چاہیئے تھا۔

۱۰۔ قیل لابی عبد الله علیه السلام ان الناس یروون ان علیا قال علی منبر الکوفة یا ایها الناس انکم ستدعون الی سبی فسبونی ثم تدعون الی البراءة منی فلا تبرؤا منی فقال ما اکثر ما یکذب الناس علی علی علیه السلام ثم قال انما قال انکم ستدعون الی سبی نبرئی ثم تدعون الی البراءة منی وانی علی دین محمد ولم یقل ولا تبرؤا منی فقال له السائل ارأیت ان اختار القتل دون البراءة فقال والله ما ذلك علیه وما علی الا ما مضی علیه عمار بن یاسر حیث اکرهه اهل مکة وقلبه مطمئن بالایمان فانزل الله عز وجل فیه الا من اکره وقلبه مطمئن بالایمان فقال له النبی صلی الله علیه وآله ان عادوا فعد فانزل الله عز وجل عذرك وامرك ان تعد ان عادوا۔

ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہا گیا۔ کہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ علی علیہ السلام نے منبر کوفہ پر کہا۔ لوگو! عنقریب تم سے کہا جائے گا۔ کہ مجھے گالی دو۔ تو تم مجھے گالی دے دینا۔ اور اگر مجھ سے براءت ظاہر کرنے کو کہیں۔ تو نہ کرنا حضرت نے فرمایا۔ لوگوں نے حضرت علی پر کیسا جھوٹ باندھا ہے پھر فرمایا حضرت نے یہ فرمایا تھا کہ تم سے مجھے گالی دینے کو کہا جائے گا۔ تو تم مجھے گالی دے دینا۔ اور اگر مجھ سے براءت کو کہا جائے۔ تو میرے دین محمد پر ہوں۔ یہ نہیں فرمایا کہ تم مجھ سے اظہار براءت نہ کرنا۔ سائل دین محمد پر ہونے سے سمجھا کہ براءت نہ کرنی چاہیئے لہذا اس نے یہ کہا۔ پوچھا کیا براءت کے مقابلہ میں قتل ہونے کو ترجیح دی جائے حضرت نے فرمایا۔ نہیں کہ اس پر نہیں اور نہ اس کے لئے جائز ہے۔ بلکہ اس کو وہی کرنا چاہیئے جو عمار بن یاسر نے کیا جب کہ اہل مکہ نے انہیں مجبور کیا وہ کلمہ کفر کہنے پر حالانکہ ان کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن تھا۔ اللہ نے یہ آیت نازل کی۔ [illegible] کرایا جائے اور اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو۔ اس موقع پر رسول اللہ نے فرمایا۔ اگر وہ لوگ پھر ایسا کریں تو

Marfat.com

شرح

نہج البلاغۃ

الجامع لخطب ورسائل وحکم
أمیر المؤمنین أبي الحسن علي بن أبي طالب
علیہ وعلی آلہ السلام.

لابن أبي الحدید

الجزء الاول

Marfat.com

حضرت علی اور حضرت عباس منافق تھے۔ (اہل تشیع کا دعوی)

كان علي وعباس رضي الله عنهما منافقين (الاثنا عشرية)

HAZRAT ALI (RA) AND HAZRAT ABBAS WERE HYPOCRITE (SHI'IATE CLAIM)

الله بن الزبير يبغض عليا عليه السلام و ينقصه و ينال من عرضه و روى عمر بن شبة و ابن الكلبي و الواقدي و غيرهم
من رواة السير انه مكث أيام ادعاء الخلافة أربعين صباحا يصلي وجهه إلى النبي صلى الله عليه وآله وقال لا يعنى من ذكر إلا
أن نسخ رجال بأعيانها في رواية محمد بن حبيب وأبي عبيدة معمر بن المثنى ان له أهيل سوء ينتقصون رؤسهم عند ذكره
وروى سعيد بن جبير أن عبد الله بن الزبير قال لعبد الله بن عباس ما حديث أسمعه عنك قال وما هو قال نابي وذي فقال
أي سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول بئس المرء المسلم يشبع و يجوع جاره فقال ابن الزبير فإنا كتم بضعة
أهل هذا البيت منذ أربعين سنة وذكر تمام الحديث وروى عمر بن شبة أيضا عن سعيد بن جبير قال خطب عبد الله
ابن الزبير فقال من علي عليه السلام فبلغ ذلك محمد بن الحنفية فجاء إليه وهو يخطب فوضع له كرسي فقطع عليه خطبته
وقال يا معشر العرب شاهت الوجوه أينتقص علي وأنتم حضور ان عليا كان يبادر الله على أعداء الله وصاعقة من أمره
أرسله على الكافرين والملحدين لحفه فقتلهم بكفرهم فتنوه وأبغضوه وأضمروا له الحسد وابن عم رسول الله
صلى الله عليه وآله حي بعد فلم يثبت فلما نبه الله إلى جواره وأحب له ما عنده أظهرت له رجال أحقادها وشفت أنفسها فمنهم من
ابتزه حقه ومنهم من اغتر به ليقتله ومنهم من شتمه وقذفه بالأباطيل فإن يكن لذريته وناصري دعوته دولة تنشر عظامهم
وتغفر أجسادهم والأبدان منهم بوشك نبالية بعد ان تنقل الأحياء منهم وتذل رقابهم فيكون الله عز اسمه قد عظمهم
بأيدينا بأخزاهم ونصرنا عليهم وشفا صدورنا منهم إنه والله ما بشتم عليا الا كافر بسر شتم رسول الله صلى الله عليه وآله
ويخاف ان يبوح به فيكفى بشتم على عليه السلام عنه أما انه قد تخطت المنية منكم من امتد عمره وسمع قول رسول الله
صلى الله عليه وآله فيه لا يحبك الا مؤمن ولا يبغضك الا منافق وسيعلم الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون فعاد ابن الزبير إلى
خطبته وقال عذرت بني الدواطية كامون فما بال ابن أم حنيفة فقال محمد يا ابن أم رومان ومالي لا أتكلم وعلي فاتني من
الفواطم الا واحدة ولم يفتني نظرها لا مها أم أخوي أنا ابن فاطمة بنت عمران بن عائذ بن مخزوم بعشر رسول الله صلى الله
عليه وآله وأنا ابن فاطمة بنت أسد بن هاشم كافل رسول الله صلى الله عليه وآله والقائمة مقام أمه أما والله لولا خديجة بيت
خوبادما تركت في بني أسد بن عبد العزى عظما الا هشمته ثم قام فانصرف وذكر شيخنا أبو جعفر الاسكافي رحمه الله تعالى
وكان من المتحققين بموالاة علي عليه السلام والمبالغين في تفضيله وان كان القول بالتفضيل عاما شائعا في البغداديين
من أصحابنا كافة الا ان أباه مقر أشدهم في ذلك قولا وأخلصهم فيه اعتقادا ان معاوية وضع قوما من الصحابة وقوما من
التابعين على رواية أخبار قدح في علي عليه السلام تقتضي الطعن فيه والبراءة منه وجعل لهم على ذلك جعلا يرغب
في مثله فاختلقوا ما أرضاه منهم أبو هريرة وعمرو بن العاص والمغيرة بن شعبة ومن التابعين عروة بن الزبير وروى
الزهري أن عروة بن الزبير حدثه قال حدثتني عائشة قالت كنت عند رسول الله إذ أقبل العباس وعلي فقال يا عائشة ان
هذين يموتان على غير ملتي أو قال ديني وروى عبد الرزاق عن معمر قال كان عند الزهري حديثان عن عروة عن عائشة
في علي عليه السلام فسألته عنهما يوما فقال ما صنع بهما أو محدثهما الله أعلم بهما في لاتهامهما في بني هاشم قال فأما
أحدهما الأول فقد ذكرناه وأما الحديث الثاني فهو ان عروة زعم أن عائشة حدثته قالت كنت عند النبي صلى الله عليه
وآله إذ أقبل العباس وعلي فقال يا عائشة ان سرك ان تنظري الى رجلين من أهل النار فانظري الى هذين فطلعا
فنظرت فإذا العباس وعلي بن أبي طالب وأما عمرو بن العاص فروى فيه الحديث الذي أخرجه البخاري ومسلم في
صحيحيهما مسندا متصلا به عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول ان آل أبي طالب ليسوا لي
بأولياء انما ولي الله وصالح المؤمنين وأما أبو هريرة فروى عنه الحديث الذي رواه ان عليا عليه السلام خطب ابنة
أبي جهل في حياة رسول الله صلى الله عليه وآله فاستشاط غضبا وخطب على المنبر وقال لا هاها الله لا تجتمع ابنة عدو
الله أبي جهل ان قالت ضعة في بؤذني ما يؤذيها فان كان علي يريد ابنة أبي جهل فليفارق ابنتي وليفعل ما بدا له
أو كلاما هذا معناه والحديث مشهور من رواية الكرابيسي قلت هذا الحديث أيضا مخرج في صحيحي مسلم والبخاري
عن المسور بن مخرمة الزهري وقد ذكر القاضي في كتابه المسمى تنزيه الأنبياء والأئمة وذكر انه رواية حسين

Marfat.com

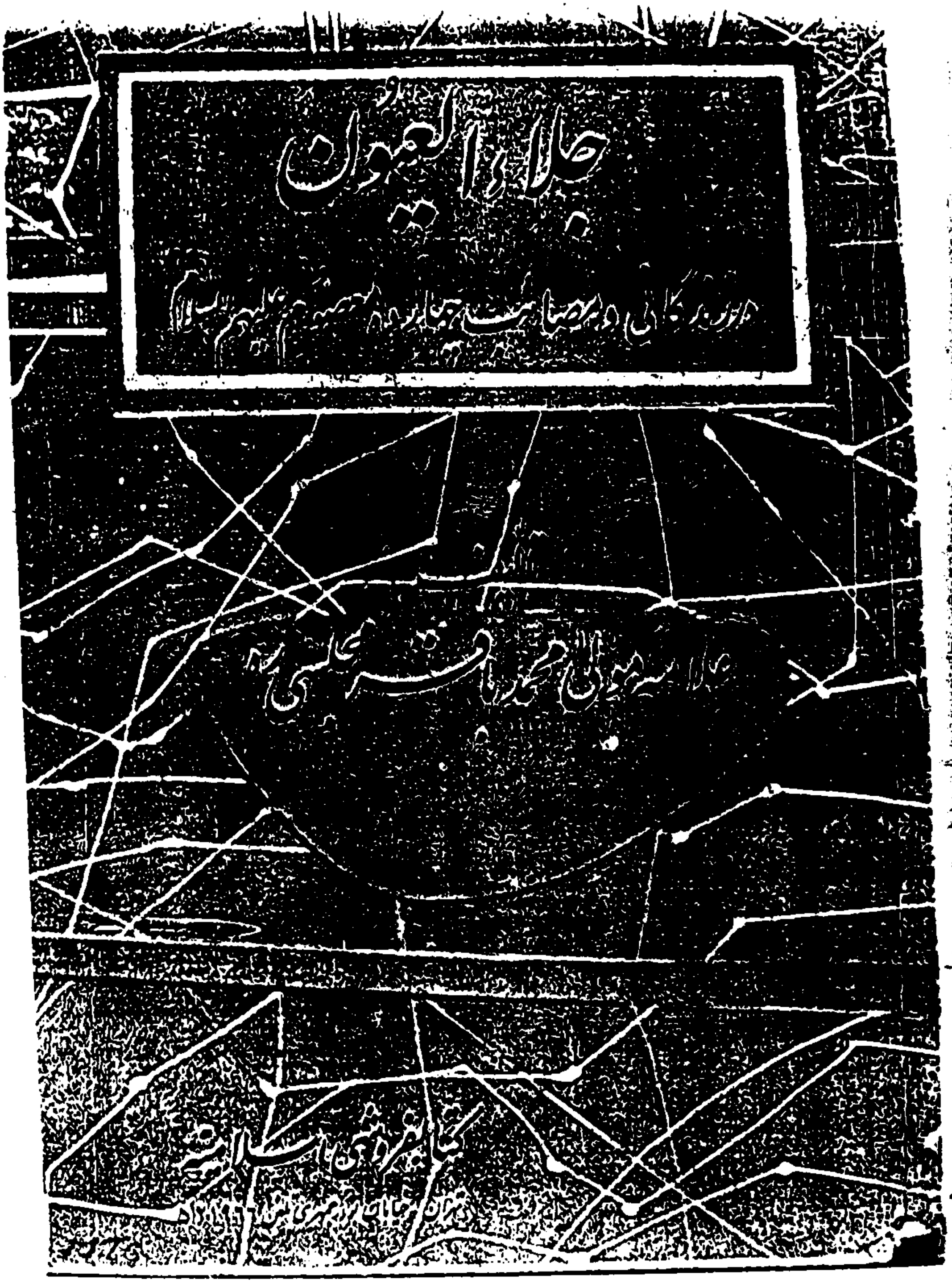

Marfat.com

حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دینے کا الزام

اتہام اطعام السم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عائشۃ و حفصۃ

AN ACCUSATION OF POISENING TO HAZRAT MUHAMMAD (PEACE BE UPON IIIM) BY HAZRAT AYESHA (RA) & HAZRAT HAFSA (RA)

جلاء العیون (فارسی) مولی محمد باقر مجلسی کتاب فروشی اسلامیہ۔ ایران

-۱۱۸- زندگانی رسولخدا ﷺ ج

دادند آنحضرت را در دست بزغالۂ چون حضرت لقمۂ تناول فرمود آن گوشت بسخن آمد وگفت یارسول الله مرا بزهر آلوده‌اند پس حضرت درمرض موت خود می‌فرمود که امروز پشت مرا درهم شکست آن لقمه که درخیبر تناول کرد هیچ پیغمبری و وصی پیغمبر نیست مگر آنکه بشهادت ازدنیا میرود. و در روایت معتبر دیگر فرمود که زن یهودیه آنحضرت را زهرداد درذراع گوسفندی چون حضرت قدری از آن تناول فرمود آن ذراع خبرداد که من زهر آلودم پس حضرت آنرا انداخت وپیوسته آن زهر در بدن آنحضرت اثر می کرد تا آنکه بهمان علت از دنیا رحلت نمود.

وعیاشی رحمه الله بسند معتبر از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که عایشه وحفصه علیهما اللعنه آنحضرت را بزهر شهید کردند ومحتملست که هر دو زهر درشهادت آنحضرت دخیل بوده باشد.

وشیخ مفید وشیخ طوسی وشیخ طبرسی وسایر محدثان خاصه و عامه روایت کرده‌اند که چون حضرت رسالت ﷺ از دنیا رحلت نمود منافقان مهاجران وانصار مانند ابوبکر و عمر و عبدالرحمن بن عوف وامثال ایشان اهلبیت آن حضرت را برآنحال گذاشتند وبتعزیت ایشان نپرداختند ومتوجه تجهیز آنحضرت نگردیدند ورفتند بسقیفۂ بنی ساعده ومتوجه غصب خلافت شدند وباین سبب اکثر ایشان نماز برآنحضرت رادرنیافتند وامیرالمومنین ؑ بریره‌را بنزد ایشان فرستاد که بنماز آنحضرت حاضر شوند و ایشان نرفتند تاآنکه بیعت خود را وقتی تمام کردند که حضرت را دفن کرده بودند چون صبح شد فاطمه ؑ فریاد برآورد که واسوء صباحاه یعنی روز بدبیا که روز تست چون ابوبکر لعین این سخن را شنید از روی شماتت گفت که روز تو بدترین روزهاست، پس آن ملاعین فرصت را غنیمت شمردند که امیرالمومنین ؑ متوجه تغسیل وتجهیزودفن آنحضرت شدوبنی هاشم بمصیبت آن حضرت درمانده‌اند، پس رفتند بایکدیگر اتفاق کردند که ابوبکر را خلیفه گردانندچنانچه درحیات حضرت رسول ﷺ چنین توطئه کرده

Marfat.com

جلاء العیون
ناشرین
مکتبہ تعمیر ادب
نامی پریس بلڈنگ پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور
مجلسی کتب خانہ
محلہ اکال گڑھ شیخوپورہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ حضرۃ فاطمہؓ کی توہین

اهانة الرسول صلى الله عليه وسلم وعلى و فاطمة رضى الله عنهما

AN INSULT OF PROPHET MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM), HAZRAT ALI رضی اللہ عنہ AND HAZRAT FATIMA رضی اللہ عنہا.

جلاء العیون ناشرین مکتبہ تعمیر ادب نامی پریس پیسہ اخبار سڑیٹ لاہور مجلسی کتب خانہ محلہ اکال گڑھ شیخوپورہ

نے فرمایا میں غضب خدا و رسولؐ سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں۔

کلینیؒ نے بسند ہائے معتبر امام محمد باقرؒ اور جعفر صادقؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امیرؑ نے ایک چادر کہنہ اور ایک زرہ جس کی قیمت تیس درہم تھی اور ایک بچھونا پوست گوسفند کا جب اس پر آرام کرنا چاہتے تو اُلٹا لیتے اور اس کے بالوں پر سو رہتے تھے جناب فاطمہؑ کو مہر میں دیا۔ ایضاً بسند معتبر روایت کی ہے کہ ایک دن جناب رسول خداؐ جناب فاطمہؑ کے پاس آئے اور انہیں روتے ہوئے دیکھا۔ حضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہ کیوں رو رہی ہو۔ قسم بخدا اگر میرے اہلبیتؑ میں جناب امیرؑ سے کوئی بہتر ہوتا تو تجھے اس سے تزویج کرتا اور میں نے تجھے اس سے تزویج نہیں کیا۔ بلکہ خدا نے تزویج کیا۔ اور جب تک آسمان و زمین باقی ہے پانچواں حصہ دنیا کا تیرے مہر میں دیا۔ ایضاً بسند حسن جناب جعفر صادقؑ سے روایت ہے حلال چیز کے بیان کرنے میں شرم جائز نہیں ہے کیونکہ رسولؐ خدا نے شب زفاف جناب امیرؑ اور جناب فاطمہؑ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں کوئی کام نہ کرنا۔ جب حضرت تشریف لائے اپنے دونوں پاؤں بستر میں ان کے درمیان دراز فرمائے۔ ایضاً روایت کی ہے کہ لوگ زفاف فاطمہؑ میں مبارکباد یا لوفاد والبنین جس طرح اوس میں مشہور تھا کہتے تھے۔ یعنی یہ مزاوجت اتفاق اور اولاد والی ہو۔ حضرتؐ نے فرمایا الیما مت کہو بلکہ یوں کہو علی الخیر والبرکت۔ یعنی یہ مزاوجت باخیر و برکت ہو۔ ابن شہر آشوب نے حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ نے جناب امیرؑ پر جناب فاطمہؑ کی زندگی میں اور عورتیں حرام کی تھیں۔ کیونکہ وہ طاہرہ تھیں اور کبھی حائض نہ ہوتی تھیں۔ اور بعض محققین نے کہا ہے کہ حق تعالیٰ نے سورہ ھل اتیٰ میں بہشت کی نعمتوں کی اقسام بیان فرمائی ہیں اور حوروں کا ذکر نہیں کیا ہے۔ شاید اس وجہ سے کہ یہ سورہ اہلبیت کی شان میں نازل ہوا ہے۔ اس لیے حق تعالیٰ نے حضرتؑ فاطمہؑ کی رعایت کے سبب حوروں کا ذکر نہ کیا ہو۔

Marfat.com

حق الیقین

از الطاف
علامہ رضا علی مرحوم بلا محمد ناظر حسین کاظمی

Marfat.com

حضرۃ فاطمہؓ پر حضرۃ علیؓ کی توہین کا الزام

افتراء اهانة علی رضی اللہ عنہ علی فاطمة الزہراء

AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI رضی اللہ عنہ BY HAZRAT FATIMA رضی اللہ عنہا.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

(۲۰۳) در بیان مطاعن ابوبکر ( )

چون ترا ندیدند زمین را برما تنك کردند وبودی ماه تابان وآفتاب درخشان که باوروشنی یافتیم برتو ونازل میشد از جانب پروردگارعزت کتابها وجبرئیل به آیات قرآن مونس ما بودپس تو ناپیدا شدی وجمیع خیرات پنهان شد کاش پیش از تومارا مرك رو میداد چونکه فنی وجمال خودرا ازما پوشیدی ما مبتلا شدیم ببلائی چند که هیچ اندوهناکی ازخلایق بمثل آن مبتلانشده بود نه از عجم ونه ازعرب پس حضرت فاطمه بجانب خانه بر گردیدوحضرت امیرا انتظار معاودت او میکشید چون بمنزل شریف قرار گرفت ازروی مصلحت خطابهای شجاعانه درشت باسید اوصیاء نمود که مانند جنین در رحم پرده نشین شده و مثل خائنان درخانه گریخته ای وبعداز آنکه شجاعان دهررا بخاك هلاك افکندی ۰۰اوب این نامردان گردیده ای اینك پسر ابوقحافه بظلم وجبر بخشیده پدر مراومعیشت فرزندانم را ازمن میگیرد وبآواز بلند با من لجاج ومخاصمه میکند و انصار مرا یاری نمیکنند ومهاجران خود را بکنار کشیده اند وسایرمردم دیده ها پوشیده اند ندافعی دارم و نه مانعی و نه یاوری و نه شافعی خشمناك بیرون رفتم وغمناك برگشتم خودراذلیل کردی درروزی که دست ازسطوات خود برداشتی گرگان میدرند ومی برند و تو از جای خود حرکت نمیکنی کاشکه پیش از این مذلت وخواری مرده بودم وای برمن در هرصبحی وشامی محل اعتماد من مردویاور من سست شد شکایت من بسوی پدرمنست و مخاصمهٔ من بسوی پروردگار منست خداوندا قوت تو از همه بیشتراست وعذاب ونکال تواز همه شدیدتراست پس حضرت امیر ؑ فرمود ویل وعذاب برتو نیست بردشمن تواست صبر کن وآتش حزن خود رافرونشان ای دختر برگزیدهٔ عالمیان و ای باقیماندهٔ ذریهٔ پیغمبری من سستی درامردین خود نکردم وآنچه ازجانب خدا مأمور بودم بعمل آوردم وآنچه مقدور بود از طلب حق خود درآن تقصیر نکردم روزی تو و اولاد تورا خدا ضامنست و آنکه کفیل امر تو است مأمونست وآنچه حقتعالی مهیا کرده است در آخرت بهتر است از آنچه این اشقیاء از تو قطع کرده اند پس اجراز خدا طلب نما وصبر کن حضرت فاطمه گفت خدابس است مراونیکو وکیلیست ازبرای من وساکت شد .

مؤلف گوید که در این مقام تحقیق بعضی از امور لازمست (اول) دفع شبههٔ چند که ممکن است درخاطرها خطور کند اگر کسی گوید که اعتراض حضرت فاطمه(س)با حضرت امیر ؑ چه صورت دارد باوجواب گوئیم که این معارضه محمول برمصلحت است از برای آنکه مردم بدانند که حضرت امیر ؑ ترك خلاف برضای خود نکرده وبغضب فدك راضی

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مولف : محمد حسن علمی

Marfat.com

حضرت عائشہ کو زندہ کر کے عذاب دیا جائے گا (العیاذ باللہ)

تعذیب عائشة رضی اللہ عنہا بعد احیائہا

WHEN MAHDI WILL APPEAR, HE WILL BRING TO LIFE HAZRAT AYESHA (RA) AND AWARD LEGAL PUNISHMENT TO HER.

۹۴- نور فی کیفیۃ رجوعہ ج ۲

الی المنزل نصبہ وانفجرت منہ اثنتا عشر عینا فیروی ویشبع من شرب منہا فاذا بلغ النجف وسکن فیہا انفجر من تلک الصخرۃ ماء ولبن فیکون ہو الغذا عوض الطعام والشراب ،

وفی روایات اخری انہ یخرج من تلک الصخرۃ ماء وطعام وعلف لہم ولدوابہم ویخرج علیہ السلام ومعہ عصا موسی علیہ السلام اذا القاہا من یدہ صارت ثعبانا ویکون مابین فکیہا مقدار اربعین ذراعاً وتلتقف فی حلقہا کلّ مایأمرہا بابتلاعہ ویلبس ثوب ابراہیم الذی أتی بہ جبرئیل علیہ السلام لما رماہ نمرود فی النار فصارت علیہ بردا وسلاما وہو قمیص یوسف علیہ السلام الذی ألقوہ علی وجہ یعقوب فارتد بصیراً ویخرج وہو لابس خاتم سلیمان ومعہ تابوت بنی اسرائیل الذی فیہ جمیع موارث الأنبیاء وآثارہم ولم یبق کافر علی وجہ الارض ولو ان کافرا لاذ بأصل صخرۃ اوشجرۃ لنادت الصخرۃ ہذا الکافر عندی فاقتلوہ ،ویمسح یدہ علی رؤوس المؤمنین فتتضاعف عقولہم واحلامہم وتصیر کاملۃ ویکون المؤمن من القوۃ مالو اراد قلع جبل الحدید لقلعہ ویطیعہم کلّ شئی حتی سباع الہوی وتفتخر بقاع الأرض بمشیہا علی بہا ان واحداً من اصحاب القائم علیہ السلام مشی علیہا وینزع اللہ الخوف والحزن من قلوب المؤمنین ویلبسہا قلوب اعدائہم وینوّر اللہ سبحانہ اسماعہم وابصارہم حتی انہم اذا کانوا فی بلاد والمہدی علیہ السلام فی بلاد اخری یکون لہم من السمع والبصر مایرونہ ویشاہدون أنوارہ ویسمعون کلامہ ومخاطباتہ معہم ویتکلمون معہ ویدفع اللہ عنہم الضعف والکسل والبلاو الأمراض وتنزل امطار (فطارخ) السماء بالبرکات التی منعت منذ غصبوا خلافۃ أمیر المؤمنین علیہ السلام ویرتفع الحقد والبغضاء من بین المخلوقات حتی یرعی الذئب والشاۃ والسبع والبقر ، وحتی أنّ المرأۃ تخرج وحدہا من العراق الی الشام ولاتضع رجلہا الا فوق الورود والأزہار ، مع أنہا لابسۃ حلیہا ولایضرہا سارق وولاسبع ،وأوّل ما یظہر یقطع أیدی بنی شیبۃ الذین معہم مفاتیح الکعبۃ فی ہذہ الأعصار ویعقلہا (یعلقہا) علی الکعبۃ ؛ وینادی علیہم ہولاء بنوشیبۃ سرّاق الکعبۃ ؛ ویخرج أولاد قاتلی الحسین علیہ السلام فیقتلہم لأنہم رضوا بصنع آبائہم ومن رضی بفعل قبیح کان کمن أتاہ ،ویحیی عایشۃ

Marfat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب واقع بزنج وارتیاب روح بخش مردہ دلان و نور افزای قلوب اہل ایمان و یقین حالات فخر کائنات

خلاصہ موجودات صفا المقام المحمود سیدنا و نبینا خاتم المرسلین و رحمۃ للعالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ علی الائمۃ الطاہرین

جلد دوم

از تصنیفات

قدوۃ المحدثین زین المتاخرین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر

المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامنشی نولکشور واقع لکھنؤ حسن وتوی طبع یافت

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ کافرہ تھیں

كانت السيدة عائشة رضى الله عنها كافرة

HAZRAT AIYSHA (RA) WAS AN INFIDEL WOMAN.

حیات القلوب جلد دوم ۷۲۶ باب چہارم در ذکر ازواج

تو با یا رسول اللہ چرا ایں کار می کنی ترسیدم مانند سنج سرخ کردہ کہ در میان بینم شتر زرد بیرد یا آنکہ تامل و تثبت کنم تا حقیقت آن امر بر من ظاہر شود حضرت فرمود کہ تثبت و تامل بکن و مبادرت آن منما پس حضرت امیر بسوی جریح رفت و بیک روایت جریح در باغی بود حضرت چون در باغ فرود جریح آمد کہ در بکشاید از روزنہ و آثار غضب از جبین مبارک حضرت مشاہدہ کرد و کمشیر و ہندو دست آنجناب دید ترسید و در را نگشود حضرت از دیوار باغ بالا رفت و جریح گریخت و آنجناب از عقب او شتافت چون نزدیک شد کہ حضرت باو برسد بر درخت خرما بالا رفت چون حضرت بنزدیک او رسید خود را از درخت انداخت چون بر زمین افتاد عورتش کشودہ شد و نظر آنجناب بی اختیار بر عورت او افتاد و دید کہ آلت مردان و زنان ہیچیک ندارد و بروایت دیگر حضرت بسوی غرفہ ام ابراہیم رفت و از دیوار غرفہ بالا رفت چون نظر جریح بر آنجناب افتاد گریخت و خود را بزیر افگند و بر درخت خرما بالا رفت و چون حضرت بپای درخت رسید فرمود کہ فرود بیا ای جریح گفت یا علی از خدا بترس و گمان مکن کہ بجز من شناخت یا رسول اللہ قاعدۂ قبطیان آنست کہ از خدمتگاران ایشان ہر کہ داخل خانہ ایشان میشود او را خوابہ سر میکنند و چون قبطیان نیز بدین امر مطلع میگردند مرا بر ماریہ مرا او بخدمت شما فرستاد کہ بنزد او روم و خدمت او کنم و مونس او باشم پس حضرت رسول فرمود کہ انکار میکنم خداوندی را کہ ہمیشہ بدیہا از اہل بیت دور میگرداند و کذب و دروغ گویان را اظہار میکند پس حق تعالی این آیہ را فرستاد یا ایہا الذین جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا ان تصیبوا قوما بجہالۃ فتصبحوا علی ما فعلتم نادمین کہ ترجمہ اش سابقاً مذکور شد پس حق تعالی آیات قذف را کہ سنیان میگویند کہ برای عائشہ نازل شد در براءت و بیان کفر عائشہ و نفاق او فرستاد و علی بن ابراہیم بسند معتبر دیگر روایت کردہ است کہ عبد اللہ بن کیسان از حضرت امام جعفر صادق پرسید کہ فدای تو شوم آیا حضرت رسول در وقتی کہ امر فرمود کہ جریح قبطی را بکشد آیا میدانست کہ این کشتن بر او افترا است یا آنکہ نمیدانست و حق تعالی بسبب مخفی کردن امر امیر المومنین از کشتن را از ان قبطی دفع کرد حضرت فرمود کہ نہ حضرت رسول میدانست کہ آن افترا و از برای مصلحت آن امر را فرمود اگر حضرت رسول حکم جزم بکشتن او می فرمود حضرت امیر تا او را نمی کشت برنمیگشت و لیکن حضرت برای آن این حکم را فرمود کہ شاید عائشہ منافقہ چون بداند کہ کسے بجہت او کشتہ میشود از گناہ خود برگردد پس آن منافقہ برنگشت و برادر شوہر خود کہ مرد صالحے

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ پر امام مہدی حد جاری کریں گے

يقيم المهدى الحد على ام المؤمنين عائشة .

IMAM MEHDI WILL PUNISH HAZRAT AIYSHA (RA) WITH STRIPS

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

شیخ طوسی و سید ابن طاؤس نے بسند معتبر حضرت امیر المومنین سے روایت کی ہے۔ وہ حضرتؑ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا ابو بکرؓ و عمرؓ وہاں موجود تھے۔ میں بھی آنحضرتؐ کے اور عائشہ کے درمیان بیٹھ گیا۔ عائشہ نے کہا میری اور آنحضرتؐ کی گود کے سوا کہیں اور جگہ نہ تھی۔ حضرتؐ نے فرمایا خاموش اے عائشہ علیؑ کے بارے میں مجھے اذیت مت دو۔ بے شبہ وہ آخرت میں میرا بھائی ہے اور مومنوں کا امیر ہے۔ حق تعالیٰ اس کو روز قیامت صراط پر بٹھائے گا اور وہ اپنے دوستوں کو بہشت میں اور دشمنوں کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ تین اشخاص ہیں جنہوں نے جناب رسول خدا پر جھوٹ بہت باندھا ہے۔ ابو ہریرہ، انس بن مالک اور عائشہ۔ اور ابن بابویہ اور برقی نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جب حضرت قائم آل محمدؐ ظاہر ہوں گے تو عائشہ کو زندہ کریں گے اور ان پر حد جاری کریں گے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام لیں گے۔ راوی نے پوچھا میں آپ پر فدا ہوں ان پر کس سبب سے حد جاری کریں گے امامؑ نے فرمایا کہ مادر ابراہیمؑ پر تہمت افترا کی تھی۔ راوی نے پوچھا کہ خود آنحضرتؐ نے ان پر کیوں حد جاری فرمائی اور خدا نے قائم آل محمدؐ تک ملتوی کیا۔ حضرتؑ نے فرمایا اس لیے کہ حق تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے اور حضرت قائم المنتظر کو انتقام لینے کے لیے بھیجے گا۔

(بقیہ از صفحہ ۹) اگرچہ وہ نسبت اشرف خلق کے ساتھ ہو جو انبیاء و مرسلینؑ ہیں اور ایمان ہونے کے سبب سے کافروں کے ساتھ نسبت ہونا کوئی نقصان نہیں پہنچاتا اگرچہ وہ کافر فرعون کے مانند ہو۔

واضح ہو کہ ابتدائے سورۃ میں جو خداوند عالم نے جناب رسول خدا پر عتاب فرمایا وہ ظاہر ہے کہ ابتدائے لطف و مرحمت ہے یعنی اے حبیبؐ کیوں اپنی عورتوں کی خاطر سے ان لذتوں کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جو خدا نے تمہارے لیے حلال کی ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان لذتوں کو خود ترک کرنا خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ مصلحت ہو حرام نہیں تھا اور نہ وہ فعل حضرتؐ کا معصیت ہو سکتا ہے اور عتاب جو آنحضرتؐ پر آیت سے ظاہر ہوتا ہے حقیقت میں وہ بھی انہی دونوں بیویوں پر تعریض ہے کہ ان کی خاطر داری کے لیے کیوں اپنے کو چند لذتوں سے محروم کرتے ہو۔ اور ان دونوں کا ابو بکر و عمر کی خلافت کے بارے میں کہنا اگر واقعی حدیث ہو تو بہت سی مصلحتیں ہیں جس میں ان کا استحان اور ان کے کفر و نفاق کا اظہار ہے اور بہت سی مصلحتیں ہیں جن کے ادراک سے اکثر انسانوں کی عقلیں قاصر ہیں مثل شیطان کو خلق کرنے کی مصلحت اور نفس انسانی میں خواہشیں اور ان کا فساد پر قادر بنانا وغیرہ۔ اور مومن کو چاہیے کہ ہر معاملہ میں ایمان پر ثابت قائم رہے اور شبہ و اعتراض کا دروازہ اپنے اوپر نہ کھولے اور شیطان کے وسوسوں میں نہ پھنسے اور ائمہ دین سے جو کچھ اس کو حاصل ہو اس سے انکار نہ کرے اور ان معاملات کا علم انہی پر چھوڑ دے۔ ۱۲

Marfat.com

ام المومنین حضرۃ عائشہؓ کیلئے کفریہ کلمات

الكلمات الكفرية على ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

UNISLAMIC REMARKS ABOUT HAZRAT AYESHA (لعنۃ اللہ علیہا)

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

حضرتؐ درخت کے نیچے پہنچے فرمایا کہ نیچے آ۔ جریج نے کہا یا علیؑ خدا سے ڈریئے اور مجھ پر گمان بد مت کیجئے کیونکہ میرے آلۂ مردمی قطعی کاٹ ڈالے گئے ہیں۔ پھر اپنی شرمگاہ کھول دی اور حضرت کی نگاہ اُس پر پڑی۔ غرض حضرتؑ اُس کو پکڑ کر جناب رسولؐ خدا کے پاس لائے حضرتؐ نے اُس سے فرمایا کہ اپنا حال بیان کر کہ کیوں تو ایسا ہو گیا ہے اُس نے کہا یا رسولؐ اللہ قبطیوں کا یہ قاعدہ ہے کہ خدمت گاروں میں سے جو شخص بھی اُن کے گھروں میں جاتا آتا ہے اُس کو خواجہ سرا بنا دیتے ہیں۔ اور چونکہ قبطی غیر قبطی کو پسند نہیں کرتے ماریہ کے باپ نے مجھ کو اُس کی خدمت کے لیے آپ کے پاس بھیجا تھا تاکہ اُس کی خدمت کروں اور اُس کا مونس دہمدم رہوں۔ یہ سُنکر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میں شکر کرتا ہوں اُس خدا کا جو ہم اہلبیتؑ سے ہمیشہ بُرائیوں کو دُور رکھتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے والوں پر اُن کا جھوٹ واضح ظاہر کر دیتا ہے۔ اُس وقت خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ (آیت سورۃ الحجرات پ ۲۶) جس کا ترجمہ سابقاً مذکور ہو چکا۔ تو خداوند عالم نے آیات قذف نازل کیں جن کو اہل سنت کہتے ہیں کہ عائشہ کے حق میں نازل ہوئی وہ عائشہ کے کفر و نفاق کے اظہار کے لیے خدا نے بھیجی ہے۔

علی بن ابراہیم نے بسند معتبر دیگر روایت کی ہے کہ عبداللہ بن بکیر نے جناب امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ آپ پر فدا ہوں کیا جناب رسولؐ خدا نے کسی وقت فرمایا تھا کہ جریج کو قتل کریں کیا حضرتؐ جانتے تھے کہ یہ اُس کی نسبت افترا ہے یا نہیں جانتے تھے۔ اور خداوند عالم نے محض ثابت کرنے کے لیے جناب امیرؑ کے ہاتھ سے اُس قبطی کے قتل کو دفع فرما دیا۔ حضرتؑ نے فرمایا رسولؐ اللہ جانتے تھے کہ یہ بات افترا ہے لیکن مصلحتاً وہ حکم دیا اگر آنحضرتؐ نے تاکیداً وہ حکم دیا ہوتا تو جناب امیرؑ بغیر اُس کو قتل کئے واپس نہ آتے۔ لیکن حضرتؐ نے صرف اس لیے یہ حکم دیا تھا کہ شاید عائشہ جب یہ سُنیں گی کہ اُن کے کہنے سے ایک شخص ناحق قتل کیا جا رہا ہے تو اپنے گناہ سے توبہ کریں گی۔ لیکن وہ اپنے قول سے نہ پھریں اور اُن کو ایک مسلمان کا ناحق قتل ہونا ناگوار نہ ہوا۔

بادنواں باب

آنحضرتؐ کی ازواج کی تعداد اور اُن کے مختصر حالات

ابن بابویہ کے بسند معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جناب رسولؐ خدا نے پندرہ عورتوں سے تزویج فرمایا اور تیرہ عورتوں سے مناکحت کی۔ جب داعیٔ آخرت کی جانب رحلت فرمائی تو نو عورتیں آپ کی

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ اور حضرۃ حفصہؓ کافرہ اور منافقہ عورتیں تھیں

كانت عائشة و حفصة كافرتين و منافقتين .

HAZRAT AISHA رضی اللہ عنہا AND HAZRAT HAFZA WERE HYPOCRITE AND INFIDEL WOMEN.

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

فرمایا کہ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سَآئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (التحریم ۴) یعنی اے عائشہ و حفصہ اگر خدا کی بارگاہ میں توبہ کرو اس گناہ سے جو تم نے کیا (تو تمہارے واسطے بہتر ہے) کیونکہ بلاشبہ تمہارے قلوب کفر و خلاف کی طرف مائل ہوئے۔ اور اگر آنحضرتؐ کی اذیت پر تم ایک دوسرے کی آپس میں مددگار ہو جاؤ تو (کچھ پرواہ نہیں) پیغمبرؐ کا مددگار خدا ہے اور جبرئیل اور صالح المومنین ہیں جس سے مراد باتفاق خاصہ و عامہ امیر المومنینؑ ہیں اور ان کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو خدا تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیویاں عطا کرے گا جو مسلمان ہوں گی، ایمان والی ہوں گی، نماز پڑھنے والی، فرمانبردار، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوں گی۔ ان میں سے بعض شوہر کر چکی ہوں گی اور بعض کنواری ہوں گی اس کے بعد خدا نے اس اشکال کو دور کرنے کے لیے کہ جاہل لوگ یہ نہ کہیں کہ کیسے ممکن ہے کہ پیغمبرؐ کی بیویاں کافرہ و منافقہ ہوں خدا نے ایک مثال ان کے لیے بیان فرمائی جس میں ان کا کفر ہر عاقل پر ظاہر کر دیا جیسا کہ ان آیتوں کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (سورۂ تحریم پ ۲۸) یعنی خدا نے ان کے لیے ہو کافر ہو گئیں ایک مثال بیان کی ہے اور وہ نوح و لوط کی بیویوں کی مثال ہے وہ دونوں عورتیں ہمارے دو شائستہ بندوں کی زوجہ تھیں پھر وہ دونوں نے میرے ان دونوں بندوں سے کفر و نفاق کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں پیغمبروں نے ان عورتوں سے خدا کا عذاب کچھ دفع نہیں کیا اور ان عورتوں سے قیامت کے روز کہا جائے گا یا عالم برزخ میں کہ کاذبوں کے ساتھ آتش جہنم میں داخل ہو جاؤ۔" علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ ان کی ایک خیانت عائشہؓ کا طلحہ و زبیر کے ساتھ امیر المومنینؑ سے جنگ کے لیے بصرہ جانا تھا اور حضرت صاحب الامر عائشہ کو بجرم خداوندہ کریں گے اور اس خیانت کے سبب حد جاری کریں گے۔[1]

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ جناب اقدس الٰہی نے ان آیتوں میں عائشہ و حفصہ کا کفر و نفاق اور ان کا آنحضرتؐ کی ایذا پر متفق ہونا اس طرح ظاہر و واضح فرمایا ہے جو کسی صاحب عقل سے پوشیدہ نہیں ہے اور ان آیتوں کی صراحت و وضاحت کی وجہ سے جو ان کے کفر کے بارے میں نمایاں ہے زمخشری اور فخر رازی نے انتہائی تعصب کے باوجود کہا ہے کہ ان دونوں مثالوں میں خداوند عالم نے جو اس آیت میں اور اس کے بعد کی آیت میں جو دو فرعون کے بارے میں بیان کی ہے عظیم اشارہ ان دونوں مومنین کی ماؤں کے بارے میں فرمایا ہے جو آنحضرتؐ کے آزار پر اتفاق اور حضرتؐ کے راز افشا کرنے میں ان سے صادر ہوا۔ اور حق تعالیٰ نے ان مثالوں میں ان کو بیان کیا ہے کہ بوجہ کفر و نفاق نسبی اور سببی رشتہ فائدہ نہیں دیتا (باقی برص ۹۰۱)

Marfat.com

امہات المومنین حضرۃ عائشہؓ حضرت حفصہؓ کافرہ تھیں

كانت ام المؤمنين عائشة و حفصة كافرتين !!

MOTHERS OF MUSLIMS, HAZRAT AYESHA (RA) AND HAZRAT HAFSA (RA) WERE INFIDELS.

حیات القلوب جلد اول از ملا محمد باقر مجلسی ناشر امامیہ کتب خانہ لاہور

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ جب نوحؑ کشتی سے اترے ابلیس نے ان کے پاس آکر کہا کہ زمین میں کسی شخص کا احسان مجھ پر آپ کے احسان سے زیادہ نہیں ہے آپ نے اُن فاسقوں پر لعنت کی اور سب کو جہنم میں پہنچا دیا اور مجھ کو اُن کے گمراہ کرنے (کی محنت) سے راحت بخشی. لہٰذا دو خصلتیں آپ کو تعلیم کرتا ہوں. اوّل یہ کہ ہرگز کسی پر حسد نہ کیجئے کیونکہ حسد نے میرے ساتھ کیا جو کچھ کیا. دوسرے حرص ہرگز نہ کیجئے کیونکہ حرص نے آدمؑ کے ساتھ کیا جو کچھ کیا۔

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ جب نوحؑ نے اپنی قوم پر بددعا کی اور وہ ہلاک ہوگئی تو شیطان نے آپ کے پاس آکر کہا کہ آپ کا مجھ پر ایک احسان ہے چاہتا ہوں کہ اس کا عوض دوں. نوحؑ نے کہا کہ میں اس بات سے نفرت رکھتا ہوں کہ تجھ پر احسان کروں. بتا وہ احسان کیا ہے. اس نے کہا یہ کہ آپ نے اپنی قوم پر نفرین کی اور غرق کر دیا. اب کوئی باقی نہیں ہے جسے میں گمراہ کروں. اور اب مجھ کو راحت ہے جب تک کہ دوسرا قرن آئے پھر گمراہ کروں گا. نوحؑ نے فرمایا اس کا عوض کیا ہے؟ کہا بندوں پر میرے قیامت کے دن تین حالتوں میں سے کوئی ایک حالت ہو تو میں اُن سے بہت قریب رہتا ہوں: جبکہ وہ غصہ میں ہوں. جبکہ دو آدمیوں کے درمیان حکم کرتا ہو. اور جس وقت بندہ کسی عورت کے ساتھ تنہا ہوتا ہے۔

بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب نوح علیہ السلام حیوانات کو کشتی میں داخل کر رہے تھے بکری نے نافرمانی کی آپ نے اُس کو کشتی میں پٹک دیا جس کی دُم ٹوٹ گئی. اسی وجہ سے اُس کی شرمگاہ کھلی رہ گئی. اور گوسفند نے کشتی میں داخل ہونے میں سبقت کی تو نوحؑ نے اُس کی دُم اور پشت پر ہاتھ پھیرا اس سبب سے اس کی بڑی دُم پیدا ہوگئی جس سے اُس کی شرمگاہ پوشیدہ رہی۔

بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ تمام دنیا میں سب سے بلند ایک پہاڑ تھا اور

(بقیہ ص ۱۷۲) ان کی زوجیت کا ظاہر. اسی طرح اس آیت میں حق تعالیٰ نے جس میں کہ حفصہؓ و عائشہ کی مثال بیان کی ہے فرمایا ہے کہ ان عورتوں کی مثال زن نوحؑ و لوطؑ کی سی ہے. وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تصرف میں تھیں پھر ان دونوں نے ان سے خیانت کی تو ان بندوں نے عذاب خدا سے بچانے میں ان کو کوئی فائدہ نہ پہنچایا. اور ان عورتوں سے کہا گیا کہ دوزخ کی آگ میں جہنم والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ. اور آیۃ و خانقہ کے طریق پر حدیثیں وارد ہوئی ہیں کہ ان (نوحؑ و لوطؑ کی) عورتوں کی خیانت یہ تھی کہ وہ کافر تھیں اور کافروں سے مومنوں کی جاسوسی کرتی تھیں اور اپنے شوہروں کو آزار پہنچاتی تھیں کوئی اور خیانت نہ تھی۔ ۱۲ (منہ)

Marfat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب واقع بین دار سیاب روح بخش مردہ دلان و نور افزای قلوب اہل ایمان و مبین حالات فخر کائنات
خلاصہ موجودات مقام المحمود سیدنا و نبینا خاتم المرسلین و رحمۃ للعالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علی الائمۃ الطاہرین

جلد دوم

حیات القلوب

در

احوال

از تصنیفات

قدوۃ المحدثین زین المتالہین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر
المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ بحسن و خوبی طباعت

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ منافقہ تھیں

كانت السيدة عائشة رضى الله عنها منافقة

HAZRAT AYESHA WAS HYPOCRITE.

افگندند در میان خانہ گذاشت و ہر گروہی کہ داخل خانہ میشدند بر دور آنجناب می ایستادند و صلوات بر آنجناب میفرستادند و برای او دعا میکردند و بیرون میرفتند پس گروہی دیگر داخل میشدند چون بہ از صلوات بر آنجناب فارغ شدند حضرت امیرالمومنین داخل قبر آنجناب شد و فضل بن عباس را نیز با خود بقبر برد و چون آنجناب را بر روی دست خود گرفت کہ داخل قبر کند در این حال مردی از انصار از بنی النجار کہ او را اوس ابن خولی میگفتند از بیرون خانہ نگاہ کرد و گفت سوگند میدہم شما را کہ حق ما را قطع نکنید و خدمتہای ما را فراموش نکنید و ما را نیز از این شرف بہرہ بدہید پس حضرت امیرالمومنین او را نیز طلبید و داخل قبر کرد و او در جنگ بدر حاضر شدہ بود راوی پرسید کہ جنازہ آنجناب را در کجای قبر گذاشتند حضرت فرمود کہ نزد پای قبر گذاشتند و از آنجا داخل قبر کردند و در کتاب احتجاج و کتاب سلیم بن قیس ہلالی از سلمان روایت کردہ اند کہ چون حضرت امیرالمومنین از غسل و کفن حضرت رسول فارغ شد داخل خانہ کرد مرا و ابوذر و مقداد و فاطمہ و حسن و حسین را و خود پیش ایستاد و ما در عقب آنجناب صف بستیم و بر آنجناب نماز کردیم و عایشہ منافقہ ہم در آن حجرہ بود و مطلع نہ شد بر نماز کردن ما بسبب آنکہ جبرئیل چشمہای او را گرفتہ بود پس دہ نفر دہ نفر مہاجران و انصار را داخل حجرہ میگردانیدند و ایشان بر آنجناب صلوات میفرستادند و بیرون میرفتند تا آنکہ ہمہ مہاجران و انصار چنین کردند بر آنجناب ہمان بود کہ در اول واقع شد و در کتاب کفایۃ الاثر بسند معتبر از عمار روایت کردہ است کہ چون ہنگام وفات حضرت رسول شد علی بن ابیطالب را طلبید و راز بسیاری با او گفت پس فرمود کہ یا علی تو وصی منی و وارث ملی و حق تعالی ہر تو عطا کردہ است علم و فہم مرا و چون من از دنیا بروم تا ہر خواہد شد برای تو کینہای دیرینہ کہ در سینہای جماعتے پنہان ست و غصب حق تو خواہند نمود پس حضرت فاطمہ و حسن و حسین گریستند حضرت با فاطمہ فرمود کہ ای بہترین زنان چرا میگریی گفت ای پدر میترسم کہ حق ما را بعد از تو ضائع کنند و حرمت ما را رعایت ننمایند حضرت فرمود کہ بشارت باد ترا ای فاطمہ کہ تو اول کسے خواہی بود کہ از اہلبیت من بمن ملحق میگردد و گریہ کمن و اندوہناک مباش بدرستیکہ تو بہترین زنان اہل بہشتی و پدر تو بہترین پیغمبران ست و پسر عم تو بہترین اوصیای پیغمبران ست و دو پسر تو بہترین جوانان اہل بہشت اند و حق تعالی از صلب حسین نہ امام بیرون خواہد آورد کہ ہمہ مطہر و معصوم باشند و از ما خواہد بود مہدی این امت پس با علی بن ابیطالب خطاب کرد کہ یا علی متوجہ بغسل و کفن من نشود کسی بغیر از تو حضرت امیر گفت یا رسول اللہ کی معاونت من خواہد نمود بر غسل فرمود کہ جبرئیل معاونت تو خواہد کرد و فضل بن عباس آب بدست تو بدہد و در نقل الرضا مذکور ست

Marfat.com

(حقوق ترجمہ و تالیف محفوظ ہیں)

باقیہ

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

ترجمہ قرآن مجید

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

الحمد للہ کہ ترجمہ ہا محاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر الاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بالاکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

زیر نگرانی افتخار انکل پوھر چند سیٹھی دلکش ریذیڈنسی کرشن نگر لاہور

بار پنجم (استقلال پریس لاہور) تعداد ۱۰۰۰

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ کو فاحشہ مبینہ کی مرتکب تحریر کیا ہے (العیاذ باللہ)

التحريف المعنوى للقرآن .

واتهام عائشة باقتراف الفاحشة المبينة .

A GREAT iNSULT OF HAZRAT AIYSHA (RA) SHE WAS CHARGED OF COMMOITING OPEN VULGARITY.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول دھولوی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

الاحزاب ۳۳ ۸۴۰ اقل ماادحی ۲۱

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

اے نبیؐ تم اپنی ازواج سے یہ کہدو کہ اگر تم زندگانی دنیا

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

اور اُس کی زینت کی خواستگار ہو تو آؤ میں تم کو

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

نفع پہنچا دوں اور پھر تمہیں نہایت خوبی سے رخصت کر دوں

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسُول کی اور آخرت کے گھر کی خواستگار ہو تو

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

اللہ نے تم میں سے جو نیک ہوں گی اُن کے لئے بہت بڑا

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

اجر مہیا فرمایا ہے اے نبیؐ کی بیبیو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

تم میں سے کوئی کھلی بری کریگی تو اُس کو

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ

عذاب بھی دُہرا دیا جائے گا۔ اور اللہ پر یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

بات آسان ہے۔

منزل ۵

۱ اس آیت کے شان نزول میں مفسرین لکھتے ہیں کہ جب جناب رسولخدا غزوۂ خیبر سے واپس آئے اور یہودیوں کے بڑے بڑے خزانے حضرتؐ کے ہاتھ آئے تو ازواج نے عرض کی کہ جو کچھ آپکو ملا ہے۔ اُس میں سے ہمیں بھی دیجئے۔ حضرتؐ نے اُنسے فرمایا کہ مجھے جو کچھ ملا وہ تو میں نے بحکم خدا کے بموجب مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ یہ سُنکر وہ غصہ ہوئیں اور کہنے لگیں کہ آپکا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ اگر آپ ہمیں طلاق دیدیں تو ہماری قوم میں ہمکو ہمارے ہمسر جیسی نہ آئینگے جو ہم سے شادی کریں۔ اُن کی یہ بات خدا تعالےٰ کو اپنے رسُول کی خاطر سے بُری معلوم ہوئی۔ اپنے رسُول کو حکم دیا کہ تم سب سے الگ رہو۔ چنانچہ حضرتؐ اُنتیس دن تک اُن سب سے الگ رہے۔ مشربۂ ام ابراہیم میں سکونت گزیں تھے۔ اس عرصہ میں اُن سب کو ایام بھی آئے اور پاک بھی ہو گئیں۔ اسکے بعد خدائے تعالےٰ نے یہ آیت نازل کی۔ اور اختیار دینے والی آیت ہے کہ خواہ رسُول کے ہاں رہو یا چلتی پھرتی نظر آؤ۔ پس حضرت ام سلمہؓ پہلی تھیں جنہوں نے کھڑے ہو کر عرض کی کہ میں تو اللہ اور اللہ کے رسُول کو اختیار کرتی ہوں۔ پھر اور بھی کھڑی ہوئیں اور یہ کہتی گئیں اسپر خدا تعالےٰ نے یہ آیت تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ (یعنی اب وہی اختیار جناب رسولخدا کو دیا گیا کہ تم ان میں سے جسکو چاہو طلاق دے دو اور جسکو چاہو رکھ لو) چنانچہ جناب امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جس کو آنحضرتؐ نے اُسوقت رکھ لیا وہ تو نکاح میں رہی اور جسکو رخصت کر دیا وہ مطلقہ ہو گئی اور یہ آیت تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ الخ۔ آیت يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ الخ کے ساتھ تھی مگر قرآن مجید جمع کرنے کے وقت پیچھے ڈالدی گئی ۱۲۔ ۲ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ فَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ سے مراد سر تلوار لیکے لڑائی کے لئے نکلنا۔ قول مترجم۔ جنگ جمل میں ازواج نبیہ کی جنرل کمانڈنگ حضرت عائشہ اس آیت کی رو سے فَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ کی مرتکب ہیں جو جناب امیر المومنین وصی رسُول رب العالمین کے خلاف فوج کشی کرنیکے صلے میں اپنے سپوت بیٹوں کی قربانی

Marfat.com

حِلیَةُ المُتّقِین

از تالیفات

عالِم ربّانی

مرحوم ملا محمّد باقر مجلسی

در محاسن آداب و محامد اخلاق و دستورات شرع مطهر نبوی

بانضمام دو کتاب مجمع المعارف و حسنیه

با تصحیح کامل

چاپ اُلست

حق چاپ ونقل از این نسخه عکسی محفوظ و مخصوص است به

کتابفروشی اسلامیّه

خیابان پانزده خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۶۶

چاپ انست اسلامیه

Marfat.com

امام غسل کی حالت میں ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے

يسلم الا ئمة بعضهم على بعض فى حالة الغسل

IMAMS EXCHANGED (GOOD WISHES (SALAAM) TO EACH OTHER DURING BATH.

که غسل کند از آنیکه ازغسل مردم جمع شده باشد درحمام وخورده باو برسد ملامت نکند مگر خودرا ودرحدیث موثق از حضرت صادق علیہ السلام منقولستکه زینهار که در حمام بر پهلو مخواب که پیه گردها را آب میکند و بر پشت مخواب که درد اندرون بهم میرسد وشانه مکن که مورا میریزاند ومسواك مکن که دندانهارا میریزاند و سررا بگل مشو که روررا سمج و بدنما میکند ولنگ را برسرورو ممال که آبرورا میبرد و کف پارا بسغال مسای که باعث پیسی میشود و از آنیکه درحوض های کوچك در حمامهای سنیان جمع میشود از غسل مردم غسل مکن که درآن غساله یهودی و نصرانی و گبر ودشمن ما اهلبیت که ازهمه بدتراست جمع میشود وخدا خلقی ازسگ نجستر خلق نکرده است و کسیکه عداوت ما اهلبیت دارد ازسگ نجستر است وازحضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام منقولستکه بول کردن در حمام مورث فقر وپریشانی است و درحدیث دیگر فرمود که مرد با کنیزانش بحمام بروند اما باید که لنگ بسته باشند مانند خران برهنه نباشند که نظر بعورت یکدیگر کنند ودر روایتی وازدشده است که در حمام سلام نکنند وآن درصورتی است که لنگ نبسته باشند زیرا که در احادیث بسیار واردشده است که ائمه درحمام سلام کرده اند برمردم .

فصل چهارم در فضیلت شستن سر و بدن و دفع بو های بد از خود کردن از حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقولستکه کافی است آب از برای خوشبو کردن بدن فرمودهر که جامه بپوشد باید که پاکیزه باشد وازحضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام منقولستکه شستن سر چرك را میبرد وآزارچشم را دفع میکند وشستن جامه غم واندوه را میبرد وپاکیزگی است برای نماز وفرمود که خود را پاکیزه کنید بآب از بوی بدی که مردم از آن متأذی میشوند ودرپی اصلاح بدن خود باشید بدرستیکه خدا دشمن میدارد از بندگانش آن کثیف گندیده را که پهلوی هر که بنشیند ازاو متأذی شود فرمود که آبدا بوی خوش خود گردانید وازحضرت امام رضا علیہ السلام منقولستکه حق تعالی غضب نکرد بر بنی اسرائیل مگر وقتیکه ایشانرا داخل مصر کرد و راضی نشد از ایشان مگر وقتیکه ایشانرا ازمصر بیرون کرد وحضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمود که سرخودرا بگل مصر مشوئید واز کوزه ای که در مصر میسازند آب مخورید که خواری ومذلت بیاورد وغیرت را میبرد وازحضرت امام محمد باقر علیہ السلام منقولست که دوست نمیدارم که سرخود از گل مصر بشویم از ترس آنکه مرا ذلیل گرداند وغیرت مرا ببرد وازجابر جعفی منقولستکه شکایت کرد بحضرت امام محمد باقر علیہ السلام ازآنکه گری درسرم هست وبسیار میریزد و جامه مرا چرکین میکند فرمود که

Marfat.com

تفسیر
فرات الکوفی

تألیف

فرات بن ابراهيم بن فرات الكوفي
احد علماء الحديث
في القرن الثالث

• التفسير القيم الذي طالما تشوقت لرؤيته
نفوس العلماء ضم (على صغر حجمه)
ما لم تضمه التفاسير الكبيرة مطابق تمام
المطابقة لأحاديث واخبار النبي والأئمة
عليهم الصلوة والسلام •

طبع في المطبعة الحيدرية بالنجف الاشرف

Marfat.com

قرآنی آیات سے غلط استدلال

استدلال باطل من الايات القرانية

WRONG LOGIC THROUGH QURANIC VERSES.

تفسیر فرات الکوفی جلد سوئم تالیف فرات بن ابراہیم الکوفی المتوفی قرن ثالث (طبع نجف)
۳۹

(فرات) قال حدثنا جعفر بن احمد معنعنا عن علي (ع) قال نزلت هذه الآية على نبي الله وهو في بيته (انما وليكم الله ورسوله الى قوله وهم راكعون) خرج رسول الله (ص) فدخل المسجد ثم نادى سائل فسأل فقال له اعطاك احد شيئا قال لا الا ذاك الراكع اعطاني خاتمه يعني عليا

(فرات) قال حدثني عبيد بن كثير معنعنا عن ابن عباس في قوله (انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا الى قوله راكعون) فقال اتى عبد الله بن سلام ورهط معه من اهل الكتاب الى نبي الله (ص) عند الظهر فقال يا رسول الله بيوتنا قاصية ولا متحدث لنا دون هذا المسجد وان قومنا لما رأونا قد صدقنا الله ورسوله وتركنا دينهم اظهروا لنا العداوة واقسموا ان لا يخالطونا ولا يجالسونا ولا يكلمونا فشق علينا فبينهم يشكون الى النبي (ص) اذ نزلت هذه الاية (انما وليكم الله ورسوله والذين آمنوا فتلا عليهم فقالوا رضينا بالله وبرسوله وبالمؤمنين . واذن بلال بالصلوة وخرج رسول الله (ص) الى المسجد والناس يصلون بين راكع وساجد وقاعد واذا مسكين يسأل فدعاه النبي (ص) فقال هل اعطاك احد شيئا قال نعم قال ماذا قال خاتم فضة قال من اعطاك قال ذاك الرجل القائم فاذا هو علي بن ابي طالب (ع) قال اتى اعطاك قال اعطانيه وهو راكع فزعموا ان رسول الله (ص) كبر عند ذلك يقول ومن يتول الله ورسوله والذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون) الاية

(فرات) قال حدثني ابو علي احمد بن الحسين الحضرمي معنعنا عن ابن عباس قال نزلت (انما وليكم الله ورسوله) الى آخر الاية جاء بالنبي (ص) الى المسجد فاذا سائل فدعاه قال من اعطاك من هذا المسجد قال ما اعطاني الا هذا الراكع والساجد يعني عليا فقال النبي (ص) الحمد لله الذي جعلها في سر اهل بيتي قال وكان في خاتم علي (ع) الذي اعطاه السائل سبحان من يقدر بما له عبد

(فرات) قال حدثني جعفر بن محمد بن سعيد معنعنا عن ابي هاشم عبد الله بن محمد بن الحنفية قال اقبل سائل فسأل رسول (ص) فقال هل سألت احدا من اصحابي قال لا قال فأت المسجد فاسألهم ثم عد الي فاخبرني فاتى المسجد فلم يعطه احد شيئا قال فمر بعلي وهو راكع فناوله يده فاخذ خاتمه ثم رجع الى رسول الله (ص) فقال هل تعرف هذا الرجل قال لا قال فارسل معه فاذا هو علي بن ابي طالب (ع) قال

Marfat.com

المجلد الاول

من كتاب البرهان

فی تفسیر القرآن

لمؤلفه

العلامة الثقة الثبت المحدث الخبير والناقد البصير

السيد هاشم بن السيد سليمان بن سيد اسماعيل بن سيد عبد الجواد الحسيني

البحراني التوبلي الكتكاني المتوفى في سنة ١١٠٧ او ١١٠٩ رضوان الله عليه

الطبعة الثانية

طبع على نفقة الصالح الوفي المخلص الصفي

خادم احاديث الائمة المعصومين

الحاج ابو القاسم بن محمد تقي

المشتهر بالسالك وفقه الله لمرضاته آمين

وتولى تصحيحه محمود بن جعفر الموسوي الزرندي

بمساعدة الثقة الصالح الشيخ نجي الله بن كريم الله النمرشي البازدرجاني

تهران در دار الخلافه ناصريه بطبع رسيد

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مچھر کہا گیا۔ (العیاذ باللہ)

العلی رضی اللہ عنہ شبہ ببیعوضۃ۔ (استغفر اللہ)

HAZRAT ALI (RA) WAS CALLED "A MOSQUITO"

الجزء الاول — سورۃ البقرۃ (۲) آیۃ ان اللہ لا یستحیی ان یضرب — ۷۱

و یهدی به کثیراً ۔ ای یقول الذین کفروا ان اللہ یضل بهذا المثل کثیراً و یهدی به کثیراً ای فلا معنی للمثل لانه و ان ضل به من یوجبه فهو یهدی به ربه من یشاء ممن یعلم ان ذلک تعالی علیهم فیهم فقال "و ما یضل به" یعنی ما یضل اللہ بمثل "الا الفاسقین" الجائرین علی انفسهم بترک انقیاد و یوسفه علی خلاف ما امر اللہ یوسفه علیه ثم یصفهم "الذین الفاسقین الخارجین عن دین اللہ و طاعته ثم قال عزوجل "الذین ینقضون عهد اللہ" المأخوذ علیهم بالربوبیة و لمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ بالنبوة و لعلی علیہ السلام بالامامة و لک بعضهم بالجنة والکرامة "من بعد میثاقه" و تحکیمه و تفضیله "و یقطعون ما امر اللہ به ان یوصل" من الارحام و القرابات ان یتعاهدوهم و یحفظوا حقوقهم و افضل رحم و اوجبه حقا رحم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فان علیهم بمحمد کما ان حق قرابات الانسان بابیه و امه و محمد اعظم حقاً من ابویه و کذلک حق رحمه اعظم و تعاهده اوجب و افضح "و یفسدون فی الارض" بالبراءة ممن فرض اللہ امامته و اعتقاد امامة من قد فرض اللہ مخالفته "اولئک" اهل هذه الصفة "هم الخاسرون" قد خسروا انفسهم و اهلیهم لما صاروا الی النیران و حرموا الجنان فیالها من خسارة الزمتهم عذاب الابد و حرمتهم نعیم الابد. و قال الباقر علیہ السلام الا و من سلم لنا علا یقینه نفذ یا فاز المحقون علا و من لا یعمل به الاعلی اوضح المحجة فسلم اللہ تعالی الیه من قصور الجنة ابداً ملا یقادر قدرها و دیثار قدرها الا خالدا او اهبها الا و من ترک المراء و الجدال و اقتصر علی التسلیم فاز و نزل الذی حبته اللہ علی الصراط فاذا حبه اللہ علی الصراط فاذا ملائکة تجادله علی اعماله و توافقه علی ذنوبه فاذا النداء من قبل اللہ عزوجل یا ملائکتی عبدی هذا یجادل و سلم الامر لامته فلا تجادلوه و سلموه فی جنانی الی امته یکون متبحبحا فیها بقربهم کما کان مسلما فی الدنیا لهم و اما من عارض بلم و کیف و نقض الجملة بالتفصیل قالت له الملائکة علی الصراط واقفا یا عبد اشقی جادلنا علی اعمالک کما جادلت انت فی الدنیا المحاکین انک عن امتک فیاتیهم النداء صدقتم بما عامل فعاملوه الا فوافقوه فیواقف و یطول بحسابه و یشدد فی ذلک الحساب عذابه فما اعظم هناک عقابه و اشد خسرانه لا یجیره هناک الا رحمة اللہ ان لم یکن فارق فی الدنیا جملة دینه والا فهو فی النار ابد الابدین. قال الباقر علیہ السلام و یقال الموقف بموقف فی الدنیا فی نذوره و ایمانه و مواعیده: یا ایها الملائکة و لی هذا العبد فی المقیمة بموقفه فوالله هیهنا بما وعدناه و سامحوه و لا تناقشوه فحینئذ تسیره الملائکة الی الجنان و اما من قطع رحمه فان کان وصل رحم محمد و قد تمام رحمه شفع ارحام محمد الی رحمه و قالوا لک من حسناتنا و طاعتنا ما شئت فاعف عنه فیعفو له منها ما یشاء فیعفی عنه و یعطی اللہ المحسنین ما یتمنون و ان کان وصل ارحام نفسه و قطع ارحام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ بان جحد حقوقهم و دفعهم عن واجبهم و سمی غیرهم باسمائهم و لقبهم بالقابهم و نبز بالقاب قبیحة مخالفیه من اول و لا یتهم قیل له یا عبد اللہ اکسبت عداوة آل محمد الطاهرین امتک لعداوة هؤلاء الذین بهم الآن یعیرک فلا تجد معیناً و لا مغیثاً و یصیر الی العذاب الالیم المهین.

قال الباقر علیہ السلام و من سمانا باسمائنا و لقبنا بالقابنا و لم یسم اضدادنا باسمائنا و لم یلقبهم بالقابنا الا عند الضرورة التی عند منها فسمی نحن و ناقب اعدائنا باسمائنا و القابنا فان اللہ تعالی یقول لنا یوم القیمة اقترحوا الی ابائکم هؤلاء ما تعیرونهم به فنقترح لهم علی اللہ عزوجل فما یکون قدر الدنیا کلها فیها کقدر خردلة فی السموات و الارض فیعطیهم اللہ تعالی اباه و یضاعفه لهم اضعافاً مضاعفة فقیل للباقر علیہ السلام فان بعض من یتحل موالاتکم یزعم ان الله سبحانه علی عرشه فقال الباقر علیہ السلام سبحان هؤلاء شبهوا ربهم بخلقه و جهلوا ما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ قاعداً ذات یوم هو و علی اذ سمع فاتل یقول ما شاء اللہ و شاء علی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ لا تقرنوا محمداً و علیاً باللہ عزوجل و لکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء محمد ثم شاء علی ان مشیة اللہ هی الظاهرة التی لا تدارئ و لا تکافی و لا تدانی و ما محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فی اللہ

Marfat.com

ترجمه جلد سیزدهم

از کتاب

((بحـــــار الانوار))

از تالیفات

علامه مجلسی

ترجمه مرحوم محمدحسن بن محمد ولی ارومیه

رحمة الله علیه

بسرمایه آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخوان

فرزندان مرحوم حاج سیداحمد کتابچی مؤسس

کتابفروشی اسلامیه

تهران ـ خیابان ۱۵ خرداد (بوذرجمهری) تلفن ۵۲۱۹۶۶ ـ ۵۲۵۴۴۸

حق چاپ و عکسبرداری از این نسخه محفوظ است

۱۳۶۰ هجری شمسی

چاپ انتشار اسلامیه

Marfat.com

امام قائم سیدہ عائشہؓ کو زندہ کرکے (کوڑے ماریں گے) حد جاری کریں گے (معاذ اللہ)

الامام الغائب یحیی ام المؤمنین عائشة ویجلدها ویقیم علیها الحد !!

IMAM MEHDI WILL MAKE HAZRAT AIYSHA (RA) ALIVE AND SCOURGE HER WITH STRIPES.

بحار الانوار میزجلد دہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران

-۵۷۶- کیفیت اخلاق آنحضرت

هراهلبیت را جواب دهند: هست که بکرده های اهل خود شاهد است برای امثال ایشان شفاعت کنند ـ مولف گوید مراد از نجیب همه ائمه(ع)ا ست یا قائم ﷺ است تنها و اول اظهر است و نظر شیخ صدوق در کتاب علل الشرایع از پدرش و ابن ولید دریکجا ایشان از برقی او از ابی زهیر شبیب بن انس او از بعضی اصحاب صادق ﷺ روایت نموده او گفته که ابوحنیفه بخدمت آنحضرت داخل شد باو فرمود خبرده بمن از قول خدای تعالی « سیروا فیها لیالی وایاماً آمنین » یعنی در روی زمین شبها وروزها راه بروید در حالتی که در امن هستید آنحضرت از او پرسید این امنیت در کدام سرزمین است از بقعه های روی زمین ابوحنیفه درجواب گفت چنان گمان دارم که آن سرزمین مابین مکه ومدینه باشد پس آنحضرت باصحاب خود متوجه شده فرمود آیا میدانید درمیان مکه ومدینه سرراه خلایق بریده میشود واموالشان از ایشان گرفته میشود و از خودشان خاطرجمع نمیشوند تا اینکه کشته میگردند ایشان عرضکردند آری چنین است که میفرمائی ـ راوی گوید پس ابوحنیفه ساکت گردید بعد از آن آنحضرت نیز فرمود که یا اباحنیفه خبرده بمن از قول خدایتعالی «ومن دخله کان آمنا» یعنی هر که بآنجا داخل شد در امن میباشد آنحضرت از او پرسید آن سرزمینی که هر که بآنجا داخل شود در امن است کدامست ابوحنیفه گفت کعبه آنحضرت فرمود آیا از این قضیه خبرداری که حجاج بن یوسف پسر زبیر را در کعبه بیالای منجنیق گذاشت واورا کشت آیا بنابراین پسر زبیر در امن بود ـ راوی گوید پس ابوحنیفه نیز ساکت شد وقتیکه ابوحنیفه از مجلس آنحضرت بیرون رفت ابوبکر حضرمی بخدمت آنحضرت عرض کرد فدای تو شوم جواب این مسئله چیست فرمود یا ابابکر آیهٔ « سیروا فیها لیالی وایاماً آمنین » عبارتست از سیر کردن وراه رفتن باقائم ﷺ ما اهلبیت یعنی کسانیکه درایام ظهورش درخدمتش راه میروند درامن میباشند ومعنی آیهٔ «ومن دخله کان آمنا» اینست که هر که به بیعت قائم ﷺ داخل گردد وبدست مبارکش دست زند وداخل اصحاب آنحضرت شود هر آینه درامن میباشد تا آخر حدیث

در کتاب علل الشرایع از ماجیلویه او ازعم خویش او از برقی او از پدرش او از محمد بن سلیمان او از داود بن نعمان او از عبدالرحیم قصیر روایت کرده او گفته ابوجعفر بمن فرمود آگاه باش هر گاه قائم ﷺ ما قیام نماید هر آینه حمیرا یعنی عایشه زنده گردانیده شده بخدمت آن حضرت آورده میشود تا اینکه باو تازیانه حد بزند و تا اینکه انتقام فاطمه (ع) دختر محمد ﷺ را ازاو بستاند عرض کردم فدای تو شوم برای کدام معصیت باو حد میزند فرمود برای افترا گفتنش بمادر ابراهیم ﷺ رسول خدا ﷺ عرضکردم چگونه شد که خدایتعالی آن حد را تاقیام قائم ﷺ تأخیر نمود فرمود که تأخیر آن ازاین راهست که خدا محمد ﷺ را برای خلق رحمت فرستاده و

Marfat.com

بحار الانوار

حصہ سوم

در حالات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تالیف

علامہ

مجلسی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

حجۃ الاسلام علامہ مفتی سید طیب آغا جزائری مجتہد العصر

مقیم نجف اشرف عراق

زاہد بیگ مشین مین
عنایت خاں پلیٹ میکر

Marfat.com

قریش کی عورتوں پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام

الافتراء على نساء قريش باهانة على كرم الله وجهه .

AN ALLEGATION OF INSULTING HAZRAT ALI (RA) BY QURESHI (A TRIBE) WOMEN.

بحار انوار حصہ سوئم از باز مجلسی ترجمہ مفتی سید طیب آغا جزائری

بحارالانوار — حصہ سوم

اس نے اس خوشی میں جنت کے درختوں کو حکم دیا کہ وہ زیورات اور حلے یاقوت زبرجد و مرجان جنت پر لٹکا دیں چنانچہ انھوں نے اس پھل دار کو بے اندازہ کھنا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے درخت طوبیٰ کو فاطمہ زہراؑ کے مہر میں قرار دیا ہے اور اس کو ان کے گھر میں لا دیا ہے۔

شب معراج علیؑ کے فضائل

تفسیر قمی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو بھی فاطمہ زہراؑ کے خواستگاری کرتا تھا تو آپ اس سے اعراض فرما لیتے تھے یہاں تک کہ لوگ اس سے مایوس ہو گئے۔ پھر اس کے بعد جب آپ نے چاہا کہ فاطمہؑ کی شادی علیؑ سے کریں تو خاموش رہے اس امر کے متعلق فاطمہؑ سے اجازت نہ لی۔ حضرت زہراؑ نے جواب دیا یا رسول اللہ حیا کی وجہ سے چپ ہے وہی سب سے اولیٰ ہے کہ قریش کی عورتیں علیؑ کے متعلق بے ہودہ باتیں کرتی ہیں کہ پیٹ بڑا ہے ہاتھ لمبے ہیں ان کے بازوؤں کی ہڈیاں بہت چوڑی ہیں سر پہ بال بھی نہیں ہیں آنکھیں بھی بڑی بڑی ہیں، ہر وقت ہنستے رہتے ہیں ان کے پاس مال بالکل نہیں۔ یہ سن کر جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا۔ اے فاطمہؑ! کیا تم کو نہیں معلوم کہ اللہ نے ہبکہ مرتبہ زمین پر نگاہ کی تو تم کو عالمین کے مردوں میں سے چنا پھر دوسری مرتبہ نگاہ کی تو علیؑ کو چنا اس کے بعد تیسری مرتبہ نگاہ کی تو تمہارے لئے عورتوں میں سے انتخاب کیا اے فاطمہ! جس رات مجھ کو معراج کیلئے لیا گیا اس رات میں بیت المقدس کے پتھر پر لکھا دیکھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایدتہ بوزیرہ و نصرتہ بوزیرہ میرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اس کے رسول ہیں میں نے وزیر کے ذریعہ ان کی تائید و نصرت کی۔ اسی وقت میں نے جبرئیل سے پوچھا وزیر کون ہے؟ انھوں نے جواب دیا علی ابن ابیطالبؑ۔

پھر جب میں سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہونچا تو میں نے اس پر لکھا ہوا پایا۔ انا اللہ لا الہ الا انا وحدی لا شریک لی صفوتی من خلقی ایدتہ بوزیرہ و نصرتہ بوزیرہ میں وہ خدا ہوں جس کے سوا کوئی معبود خدا نہیں اور میں ہی مخلوق میں سب سے برگزیدہ ہوں میں نے انکو ان کے وزیر کے ذریعہ مؤید و منصور گردانا۔

پھر جب میں سدرۃ المنتہیٰ سے گزر کے عرش الٰہی کے پاس پہونچا تو میں نے قائمہ ارشد

Marfat.com

انتباہ:۔ یہ کتاب خاص مذہب شیعہ کی ہے۔
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًی وَّمَوْعِظَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ

آثارِ حیدری

اُردو ترجمہ عربی تفسیر پُرتنویر منسوب بہ

حضرت حُجّۃ اللہ فی الانام الامام الحسن العسکری علیہ السّلام

مترجمہ

جناب مولوی سیّد شریف حُسین صاحب بھریلوی

ناشران

امامیہ کُتب خانہ لاہور ۵

مُغل حویلی۔ حلقہ ۲۷ ۔ اندرون موچی دروازہ

Marfat.com

ولایت علی ابن طالب کا اقرار شرمگاہوں سے

اعلان ولاية على من قبل الفروج .

EVEN REPRODUCTIVE ORGANS OF THE BODY ACCEPTED THE WILAYAT OF HAZRAT ALI ( )

آثار حیدری (اردو ترجمہ تفسیر حسن عسکری) موچی دروازہ لاہور

اُس کے سامنے سے شق ہوگئیں اور رستہ بن گیا پھر از سرِ نو آکر باہم مل گئیں۔ کیا تم کو غدیر خم کا واقعہ کافی نہیں ہے جبکہ میں نے علیؑ کو اپنا جانشین کیا تم نے دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھل گئے تھے اور فرشتے ان میں سے سر نکالے جھانک رہے تھے اور تم کو پکار رہے تھے یہ ولیِ خدا ہے اسکی متابعت کرو۔ ورنہ تم پر عذابِ خدا نازل ہوگا۔ اس سے ڈرو کیا تم کو یہ بات کافی نہیں ہے کہ تم نے دیکھا کہ علیؑ چلتا تھا اور پہاڑ سامنے سے ہٹتے جاتے تھے تاکہ ٹھوکر کھانے کی ضرورت نہ پڑے جب وُہ گزر گیا تو پہاڑ پھر اپنی جگہ پر آگئے۔ بعدازاں علیؑ نے دُعا کی کہ اے خدا ان لوگوں کو بھی اپنی نشانیاں دکھا کہ یہ امر تیرے نزدیک سہل ہے تاکہ تیری حُجت ان پر اور زیادہ تاکید کر دے الغرض جب وُہ لوگ اپنے گھروں کی طرف واپس گئے تو اندر داخل ہونا چاہا زمین نے انکے پاؤں پکڑ لیے اور ان کو اندر جانے سے روک دیا اور آواز دی کہ ہمارے اندر قدم رکھنا تم پر حرام ہے جبتک کہ ولایت علیؑ ابن ابی طالب پر ایمان نہ لاؤ تب انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہہ کر گھروں میں داخل ہوئے پھر اندر جاکر دوسرے کپڑے بدلنے کے لیے لینے لباس اُتارنے کا ارادہ کیا تب وُہ لباس اُن پر بھاری ہوگئے اور وُہ ان کو نہ اُتار سکے اور کپڑوں نے انکو آواز دی کہ تم پر ہمارا اُتارنا آسان نہ ہوگا جب تک کہ ولایت علیؑ ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو۔ تب انھوں نے اس کی ولایت کا اقرار کیا اور کپڑوں کو اُتار دیا۔ پھر رات کا لباس پہننے کا ارادہ کیا تب وہ بھاری ہوگئے اور ان کو آواز دی کہ تم پر ہمارا پہننا حرام ہے جبتک کہ ولایت علیؑ ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو اس وقت انھوں نے اقرار کیا پھر کھانا کھانے لگے اُس وقت لقمہ ان کے لیے بھاری ہوگیا اور جو لقمے بھاری نہ ہوئے تھے وُہ ان کے مُنہ میں جاکر پتھر بن گئے اور ان کو آواز دی کہ تم پر ہمارا کھانا حرام ہے کہ جبتک کہ ولایت علیؑ ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو۔ تب انھوں نے ولایت علیؑ کا اقرار کیا بعدازاں وُہ پیشاب و پاخانہ کی ضروریات کو رفع کرنے گئے۔ تب وُہ عذاب میں مُبتلا ہوئے اور ان کا دفعیہ ان کو معذور ہوا اور ان کے پیٹوں اور آلاتِ تناسل نے آواز دی کہ ہمارے ہاتھ سے خلاصی پانا تم کو حرام ہے۔ جبتک کہ ولایت علیؑ ابن ابی طالب کا اقرار نہ کرلو اس وقت انھوں نے اس ولیِ خدا کی ولایت کا اقرار کیا پھر اُن میں سے بعض نے دِلتنگ ہوکر اس طرح پر دُعا کی اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

پارہ ۹ سورہ انفال ع ۴

پارہ ۹ سورہ انفال ع ۴

Marfat.com

شیعانِ علیؑ زندہ باد
دشمنانِ علیؑ مردہ باد

یا علیؑ مدد

حنفیہ

جعفریہ

در جواب

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:- اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

ازقلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

حضرت عائشہؓ پر من گھڑت الزام۔ (استغفر اللہ)

افتراء المخترعة علیٰ عائشة رضی اللہ عنہا (استغفر اللہ)

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پروگرام

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۴۲ ج ۱ کتاب الحیض
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۴۲۰ ج ۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص ۶۵ ج ۱ م عبدالوہاب شعرانی

پہلا پروگرام بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں فیباشرنی رسول اللہ وانا حائض کہ میں جب حالت حیض میں ہوتی تھی تو رسول پاکؐ میرے ساتھ مباشرت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ نے رسول پاکؐ پر مخالفت قرآن کی تہمت لگائی ہے

بیان قرآن پاک پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۲۲ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے فاعتزلوا النساء فی المحیض "کہ جب عورتیں حالت حیض میں ہوں تو تم اُنسے دوری اختیار کرو اور انکے قریب نہ جاؤ انکے پاک ہونے تک" مطلب یہ ہے کہ ان سے ملاپ اور جماع نہ کرو۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہے کہ میری حالت حیض میں میرے ساتھ نبی کریم مباشرت کرتے تھے اور مباشرت کا معنی بھی جماع ہے۔ کما فی قولہ تعالیٰ فالئٰن باشروھنّ آغاز اسلام میں مسلمانوں پر ماہ رمضان میں رات کے وقت جماع کرنا منع تھا حضرت ابن عمر رات کے وقت جماع کر لیتے تھے اُسکے بعد پھر حکم ہوا کہ اللہ پاک تمہاری خیانت کو جانتا ہے۔ اور اب تمہیں اجازت دیتا ہے کہ تم رات کے وقت عورتوں سے جماع اور مباشرت کرو، بحکم قرآن مباشرت کا معنی ملاپ اور جماع ہے۔ پس عائشہ کا یہ کہنا کہ نبی پاک حیض میں میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے گویا بی بی نے مخالفت قرآن کی نبی پاکؐ

Marfat.com

حضرت عائشہ کی لرزہ خیز توہین۔ (معاذ اللہ)

اھانۃ عائشۃ المتنزلزلہ الاعصاب۔ (معاذاللہ)

REVILE OF IIAZRAT AYESIIA (RA)

۲۷۱

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ انما ستر بینا وبینہا۔ کہ وقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے نچلے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لعنت خدا کی بخاری لکھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کیسی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہئے تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں کو نیم برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی نبیر تو نہیں تھی کہ وہ نیم برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

وہ ٹولہ جو سگہائے بنو امیہ ہیں اور شیعان حیدر کرار کے مذہب کے بانے یوں دعوی کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدیؑ آئے گا تو برہنہ آئے گا، اسکا پہلا جواب امام مہدیؑ جب آئے گا تو علانیہ آئے گا دوسرا جواب کھلا کھلا آئے گا نہ کہ ننگا ہو کر آئے گا اور کپڑے اتار کر آئے گا امام مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھ لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل کر کے دیکھا چکی ہے ہمیں اہل سنت بھائی جواب دیں کہ اس نیم برہنہ غسل کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیکے گھرانے کی عزت، بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت اتار کر انکے ہاتھ پکڑائی ہے۔

Marfat.com

حضرت عائشہؓ پر بے بنیاد الزام - (نعوذ باللہ)

افتراء المخترعة على سيده عائشة (نعوذ بالله)

A BASELESS ALLEGATION ON HAZRAT AYESHA (RA)

غسل کی مزید تفصیلات کے لئے ہمارا رسالہ فقہ حنفیہ در جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل ننگے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل جنابت حضرت عائشہ نبی کریم کے ساتھ ایک برتن میں کرتی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۵ کتاب الغسل عن عائشة.

قالت كنت اغتسل انا والنبي من اناء واحد۔

ترجمہ :۔ حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

(نوٹ) حضرت عائشہ نے یہ رپورٹ عروہ صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو کیا ضرورت اور مجبوری تھی کہ وہ اپنی خلوت کی باتیں مردوں کو بتاتی تھی شرفاء گھرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتی ۔ جیسی روح ویسے فرشتے

فقہ دیوبند میں بغیر غسل کے کئی عورتوں سے جماع جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۸ کتاب الغسل ۔

ترجمہ :۔ انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک گھنٹہ میں اپنی گیارہ بیویوں سے ہمبستری فرما لیتے تھے کسی نے پوچھا کہ کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انس نے کہا نہیں جناب میں تیس مردوں

Marfat.com

حضرت عائشہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہا کی توہین

اهانة عائشة رضی اللہ عنہا ومعاویة رضی اللہ عنہ - (العیاذ باللہ)

AN INSULT OF HAZRAT AYESHA (RA) AND HAZRAT MUAVIYA (RA)

جناب معاویہ بی بی عائشہ کے قاتل ہیں

۲۹- اہلسنت کی معتبر کتاب تاریخ حبیب السیر جزو حکیم جلد اول ص۵۸۰ در تاریخ حافظ ابرو از ربیع الابرار و کامل السفینہ منقول است کہ در شہور سنۃ ستہ وخمسین کہ معاویہ بن ابی سفیان بہت بیعت یزید بمدینہ رفتہ حسین ابن علی عبداللہ بن عمر - عبدالرحمٰن بن ابی بکر - عبداللہ بن زبیر را برنجانید صدیقہ رضی اللہ عنہا زبان ملامت واعتراض برروے بکشاد ومعاویہ در خانہ خویش چاہ کندہ سرآنرا بخاشاک پوشید وکرسی آنہوس بر زبر آں نہاد - آنکہ صدیقہ را جہت ضیافت طلب داشت وبرآں کرسی نشاند تا در چاہ افتاد ومعاویہ سر چاہ را باہک مضبوط کردہ از مدینہ بمکہ رفت۔

ترجمہ

۵۷ھ میں معاویہ مدینے آیا بیعت یزید لینے کی خاطر امام حسین علیہ السلام - عبداللہ بن عمر - عبدالرحمٰن بن ابی بکر اور عبداللہ بن زبیر کو بیعت یزید کے بارے میں دکھ پہنچایا۔ بی بی عائشہ صدیقہ نے یزید کی بیعت لینے کے بارے میں معاویہ کو ملامت اور توہ پھٹ کی - معاویہ نے کسی عزیز کے گھر میں ایک کنواں کھدوایا اور گھاس سے اس کا منہ چھپا

Marfat.com

بی بی عائشہؓ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی

اکانت عائشة رضی اللہ عنہا آنسة امریکیة ام سید آروبیه؟

HAZRAT AYESHA (RA) WAS NOT AN AMERCIAN OR EUROPEAN LADY.

۲۷۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ عائشہ تو مجھے شادی سے پہلے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی۔ فرشتہ تجھے ریشمی چادر میں لایا۔ جب میں نے چادر کھولی فاذا ھی انت پس تو اس میں تھی۔

بخاری شریف جلد ۲ کتاب الرؤیا باب الحریری للنام

نوٹ۔ بی بی عائشہ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی کہ بیت در در رہتی تھی اور اس کے رشتہ کی خاطر اس کا لوڑ دکھانا پڑا۔ حضورؐ پاک اور عائشہ دونوں مکہ میں رہتے تھے اور بقول اہلسنت وہ چھ سال کی بچی تھی۔ پس حضور پاک تو خود عائشہ کو دیکھ سکتے تھے۔ اس لئے یہ تصویر والا ڈھکوسلا من گھڑت ہے۔

۲۸۔ سنی فقہ میں ہے کہ بی بی عائشہ کہتی ہے کہ تزوجنا دھی بنت صدیق سنین کہ حضور نے مجھ سے نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور میری رخصتی ہوئی تو میں نو سال کی تھی۔

بخاری شریف جلد ۱۷ کتاب النکاح

نوٹ۔ مکہ کی زلیخا بی بی عائشہ میں کیا رکھا تھا کہ حضور پاک نے اپنی ہم عمر بیویوں کے ہوتے ہوئے یا دوسری جوان عورتوں کے ملنے کے باوجود چھ سالہ ننھی اماں جی سے اپنے پچاس برس کے سن میں شادی رچائی۔

Marfat.com

شیعانِ علیؑ زندہ باد — دشمنانِ علیؑ مردہ باد

یا علیؑ مدد

تحفہ حنفیہ بجواب تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

ازقلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

ام المومنین حضرت حفصہؓ بد خلق تھیں جس بد خلق عورت کو لینے کیلئے کوئی تیار نہیں تھا
اس کیلئے فقہ میں اہل سنت نے ایک باب بنا دیا

كانت ام المؤمنين حفصة رضى الله عنها سيئة الأخلاق

ولم يكد احد يقبلها وقد بوّب اهل السنة حول الموضوع فى الفقه

HAZRAT HAFZA (RA) WAS INDECENT WOMAN.

تحفہ حنیفہ در جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۲۳

بخاری شریف کتاب النکاح ص۱۲۴

نوٹ ۔ بی بی حفصہ بد خلق تھی جیسا کہ معارج النبوۃ میں ہے کہ اسی بد خلقی کے باعث حضور نے اسے طلاق دی تھی اور طلاق کے بعد حضرت عمر نے سر میں خاک ڈالی تھی ۔ سنی بھائیوں نے کیا مکاری کی ہے کہ جس بد خلق عورت کو لینے کے لیے کوئی تیار نہ تھا اس کے لئے فقہ میں ایک باب بنا دیا کہ اپنی بہن اور بیٹی اہل خیر کو پیش کرنا چاہیئے ۔

۱۲۳ سنی فقہ میں ہے کہ شادی کے موقعہ پر گھر میں ڈھولک بجنی چاہیئے کیونکہ ربیع بنت معوذ سے جب حضور پاک نے نکاح کیا تھا تو اس موقعہ پر طبلہ نوازی ہوئی تھی ۔

بخاری شریف کتاب النکاح باب ضرب الدف فی النکاح ص۱۱۱

نوٹ ۔ بلے بلے بخاری شریف ۔ صرف طبلے اور ڈھولک سے کیا بنے گا ۔ کچھ کنجریاں بھی اگر منگوا لی جائیں اور تھوڑا سا مزرہ بھی کروا لیا جائے تو محفل کی رونق دوبالا ہو جائے گی اور پھر اس نیک عمل کا ثواب امام بخاری کی روح کو ہدیہ کر دیا جائے تو کیا ہرج ہے ۔

۱۲۴ شادی سے پہلے دلہن کا فوٹو دولہا میاں کو دکھایا جائے کیونکہ رسول پاک کے پاس ریشمی رومال میں نکاح سے پہلے فرشتے بی بی عائشہ کی تصویر لائے تھے ۔ بخاری شریف کتاب النظر قبل التزویج ص۱۲۴

نوٹ ۔ اسی بخاری شریف کتاب النکاح صفحہ ۲۵ پر لکھا ہے کہ فرشتوں کو تصویر سے اتنی نفرت ہے کہ جس گھر میں تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں

Marfat.com

حضرۃ عائشہؓ کے بارہ میں فحش کفریہ کلمات

كلمات الكفر حول ام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

INDECENT AND VULGAR LANGUAGE USED AGAINST HAZRAT AIYSHA (RA).

تحفہ حنیفہ درجواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے نیم برہنہ ہو کر مسدودں کو غسل جنابت سکھایا۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتب فتح الباری ص ۲۶۵ باب الغسل بالصاع

بخاری شریف کی عبارت

دخلت انا واخو عائشة على عائشة فسألها عن غسل النبي فدعت بانا نحو من صاع فاغتسلت و افاضت على راسها وبيننا وبينها حجاب .

ترجمہ :۔ عمر بن سعد قاتل امام حسینؓ کا پوتا ابوبکر بن حفص بیان کرتا ہے کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ میں اور کوئی بھائی عائشہ کا عائشہ کے پاس آئے پس عائشہ کے بھائی نے ان سے نبی کریمؐ کے غسل کے بارے سوال کیا عائشہ نے ایک برتن جس میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی آسکتا تھا منگوایا پھر اس پانی سے غسل کر کے ہمیں دکھایا اور پانی سر پر ڈالا اور ہمارے اور اسکے درمیان پردہ تھا۔ (نوٹ) ارباب انصاف اس روایت میں علماء اہل سنت نے شرم بالائے طاق کی تمام حدیں توڑ دیں ۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ صحابہ کرام میں ایسے بے حیا لوگ تھے کہ وہ نبیؐ کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر آن جناب کی محبوبہ اور جوان بیوی سے غسل جنابت کا طریقہ سیکھتے تھے اور اگر اس شریعت کی ٹھیکہ دار بیوی سے نبی کریمؐ کے جماع کرنے کا طریقہ پوچھ لیتا تو پھر کیا وہ لیٹ جاتی اور نقشہ دکھا کر علمی دنیا میں اپنا نام روشن کرتی لاحول ولا قوۃ الا باللہ احمد بن علی بن حجر عسقلانی نے بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح میں کہ ۔

Marfat.com

اهانة غليظة لام المؤمنين عائشة رضى الله عنها .

HUMILIATION AND INSULT OF HAZRAT AYESHA رضی اللہ عنہا

تحفہ حنیفہ درجواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ پاک بلال ٹاؤن لاہور

مگر دونوں صورتوں میں مرد و عورت پر نہ کسی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی اُن کی اس حرکت کی مذمت ہے اس سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں فقہ دیوبند میں عورت سے جماع کرنا جائز ہے صرف بے چاری عورت پر یہ ظلم گزرا ہے کہ عورت کی نماز باطل ہے وہ دوبارہ پڑھے یہ فتویٰ دہلوی دجال کے منہ پر ایک اور جوتا ہے کہ مسائل ضرورت کے تحت ہوتے ہیں اہل سنت اپنی نمازی بیویوں سے اُنکی حالت نماز میں جماع کرتے تھے اسی لئے علماء اہل سنت کو ایسے مسائل بیان کرنے کی ضرورت پڑی ہے۔

فقہ دیوبند بلے بلے نبیؐ پاک کا نماز میں عائشہ کو پیار کرنا

دیوبندی احباب اب تو روشن ہو گیا کہ تمہاری فقہ میں عورت کو بحالت نماز چومنا اور اسکی شرمگاہ کی زیارت کرنا اور اس کو چومنا یہ سب جائز ہے ، اور تمہاری بخاری شریف ص۵۲ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی الفراش میں یہ صاف لکھا ہے نبی کریمؐ جب نماز پڑھتے تھے تو میں اُن کے قبلہ کی طرف سو جاتی تھی آنجناب جب سجدہ میں جاتے تھے تو حضورؐ عمزنی کر میرے ساتھ عمزہ کرتے تھے یعنی مجھے ہاتھ کے ساتھ ہلاتے تھے۔ معلوم ہوا کہ بحالت نماز اپنی بیوی کو فقہ دیوبند میں چھونا بھرنا جائز ہے۔ کیا ابوبکر و عمر و عثمان بھی اور دیگر صحابہ کرام بھی اور مشائخ دیوبند بھی اور شرفاء دیوبند بھی بحالت نماز بیویاں کو چھوتے تھے اُنکی شرمگاہ کی زیارت کرتے تھے اُن کے ساتھ جماع کرتے تھے اور اُن کو مٹھیاں بھرتے تھے۔

Marfat.com

شیعہ

اور

تحریفِ قرآن

تالیف

محجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی میلانی مدظلہ

ترجمہ ــــــ محمد افضل حیدری

ناشر

مصباح القرآن ٹرسٹ

۱۰۔ گنگارام بلڈنگ، شاہراہِ قائدِ اعظم، لاہور

Marfat.com

قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو ہوچکا ہے ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا

فی القرآن کل ما کان وما یکون وما ھو کائن .

QURAN IS THE MENIFESTAION OF PAST, PRESENT AND FUTURE.

شیعہ اور تحریف قرآن از آقای علی میلانی ترجمہ محمد افضل حیدر مصباح نشر لاہور

(۲) دوسرے حصے میں حرام کا تذکرہ۔

(۳) تیسرے حصے میں سنن واحکام ہیں۔

(۴) چوتھے حصے میں تم سے جو گزر گئے یا تمہارے آنے والوں کی خبریں ہیں۔

نیز ایسی چیز ہے جو تمہارے درمیان موجود اختلاف کو رفع (دور) کرنے کی موجب بنے گی[1]

امام محمد باقرؒ سے مروی ہے کہ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا ایک حصہ ہمارے بارے میں ہے دوسرا ہمارے دشمنوں کے بارے میں ہے تیسرے حصے میں سنن وامثال ہیں اور چوتھا حصہ فرائض و احکام پر مشتمل ہے[2]

۶۔۔۔ محمد بن سلیمان (بعض اصحاب سے اور وہ امام ابوالحسنؒ سے نقل کرتے ہیں:

ہم نے امام کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم آپ پر فدا ہوں۔

ہم قرآن میں ایسی آیات سنتے ہیں کہ ہم نے ابھی تک جو قرآن سنا اس میں وہ آیات نہیں ہیں۔

نیز جس طرح آپ ان کی عمدہ انداز میں قرائت کرتے ہیں ہم اس طرح قرائت بھی نہیں کر سکتے کیا ہم گناہگار ہیں؟

تو امامؑ نے فرمایا کہ نہیں تم گناہگار نہیں ہو البتہ قرآن کو ایسے پڑھو جیسے تمہیں تعلیم دی گئی ہے اور پھر عنقریب تمہارے پاس ایک شخص تمہیں تعلیم دینے اور سکھانے کے لیے آئے گا[3]

۷۔۔۔ امام جعفر الصادقؒ سے منقول ہے۔ انہوں نے فرمایا:

قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو کچھ ہو چکا۔ ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا اس میں لوگوں کے نام ہیں اور وہ مجھے بتائے گئے ہیں نیز اس میں ایک ہی نام اتنے طریقوں سے آیا ہے کہ قابل شمار نہیں اور اس کو فقط وصی ہی جانتے ہیں[4]

---

[1] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۲۹

[2] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۲۹

[3] اصول کافی جلد ۲ ص ۶۳۳

[4] تفسیر عیاشی جلد ۱ ص ۱۲

Marfat.com

الشہید المسموم

فی تاریخ

حسن المعصوم

از

مولانا سید مظہر حسن سہارنپوری اعلی اللہ مقامہ

ومصنف

تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنینؑ
و دیگر سوانح عمری ائمہ معصومین علیہم السلام

ناشر
ولی العصر ٹرسٹ، رتہ متہ، ضلع جھنگ

Marfat.com

حضرۃ حسن رضی اللہ تعالیٰ کی توہین

اِهانة الامام حسن رضی الله عنه .

AN INSULT OF HAZRAT HASSAN (RA)

الشیہ المسموم فی تاریخ حسن المعصوم از سید مظہر حسن سہارنپوری ولی العصر زست لاہور

۲۳۲

شادی کی۔ منذر بن زبیر بھی اس کے ساتھ نکاح کی خواہش رکھتا تھا حضرت کو یہ حال معلوم ہوا تو طلاق دیا پس منذر نے خطبہ کیا حضرت نے درخواست منذر کی منظور کی اور کہا میں اسکے نکاح میں آؤنگی کیونکہ اس نے مجھے مشہور کیا ہے۔

بذل بخشش اموال بہ ازدواج

حسن مجتبیٰ صلوات اللہ علیہ نے بعض اوقات گران گران رقوم بہر ازدواج میں بذل کی ہیں۔ روایت ہے کہ ایکبار ایک عورت کے ساتھ شادی کی اس کے گھر کی سو کنیزیں اسکی پیشوائی کو بھیجیں ہر ایک کے ساتھ ایک تھیلی ہزار درہم کی تھی۔

دیگر حسن بن سعید نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ امام حسنؑ نے دو عورتوں سے متعہ کیا جن کو ہزار درہم اور کچھ شکریں پر از شہد کی ان کے لئے بھیجیں انھوں نے کہا ایک جیب قبیلے سے جدائی ہوتی ہے اس کے مقابلہ میں یہ متاع کیا چیز ہے۔ ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورات آپکے مقابلہ میں مال کی ذرا حقیقت نہ جانتی تھیں۔

صورت طلاق آں امام آفاق

ابن ابی الحدید معتزلی نے ابو جعفر محمد بن حبیب سے روایت کی ہے کہ امام حسنؑ کی بی بی کے طلاق کا قصد کرتے تو اسکے پاس بھیج کر فرماتے ایشان ان اهب کذا وکذا چاہتی ہو کہ تم کو اتنا مقدار مال بخشوں وہ کہتے جو کہ مرضی مبارک ہو یا کہتی ہاں فرماتے یہ تجھکو دیگا اگر تو مقدار مال اور پیام طلاق اس کے پاس بھجوا دیتے۔

ابو عبداللہ جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے چچا حسن بیبیوں کو طلاق دی۔ اور ابو الحسن مدائنی مورخ کا قول ہے کہ امام حسن کثیر التزوج تھے۔ خولہ بنت منظور بن زبان سے شادی کی اسکے شکم سے حسن بن حسن پیدا ہوئے اور ام اسحاق بنت طلحہ بن عبید اللہ سے عقد کیا اس سے ایک پسر ہوا جسکا نام طلحہ تھا۔ ایک زوجہ آپکی ام بشر بنت مسعود انصاری تھی جس کے بطن سے زید بن حسن وجود میں آئے۔ حفصہ بنت اشعث بن قیس وہ زوجہ تھی جسنے زہر ہلاہل پلا کر آپ کو شہید کیا اور ہند

Marfat.com

حضرۃ حسن رضی اللہ تعالیٰ کے بارہ میں کفریہ کلمات

كلمات كفرية حول سيدنا حسن ابن على رضى الله تعالىٰ عنهما

A REMARKS OF INFIDELITY ABOUT HAZRAT HASSAN (RA)

الشیدا المسموم فی تاریخ حسن المعصوم از سید مظہر حسن سہارنپوری ولی العصر زست لاہور

اندھی شہر سے فرار ہو کر امام حسنؓ بیت فتن کی فکر میں ہیں۔ وہ خود پہلے خائف و ترساں تھی دسیسہ کاری کا ارادہ کیا۔ معاویہ نے دو غلام تیار کیئے انکو ہمراہ لیکر اندھی عورت کے پاس بھیجا کہ اس عورت کو پوشیدہ رکھو کسی سے بات نہ کرنے دو اگر قصۂ زہر خورانی امام حسنؓ سے دنیا میں اسکے لب آشنا ہوئے تو آتش فتنہ و فساد مشتعل ہو جائے گی۔ خدا اور ہمارا شام میں پہنچے تو معاویہ نے حکم دیا کہ موت حسنؓ میں آثار سوگ پر شہر کے دروازے سیاہ کریں دوکانیں نہ کھلیں اور تین شب و روز تمام شہر کے لوگ رسوم تعزیت ادا کریں پھر اسکو خلوت میں بلا کر مال و دولت کپڑے اور بیش بہا لباس پانی میں ڈالنے اور آپ کی شہادت پانے کی مفصل کیفیت بیان کی اور کہا یہ سب کام محبت یزید اور تبرا کی مرزا بھداری میں کئے امیر شام نے کہا تو بہت نیک کیا فلاح دیگی جبکہ تجھکو خدا اور رسول سے شرم نہ آئی اور ہمارا گلعذار گیسوئے تابدار اس پیش سے اغیار کا ذرا خیال نہ کیا۔ جعدہ نے فرط مکر و ظالمت و محالمت امام حسنؓ کو یاد کر کے رو پڑی۔ زادی کہتا ہے کہ تین شبانہ روز شغل گریہ و بکا میں رہی جسکے بعد معاویہ نے حکم دیا کہ ہر دم اسپ سے باندھ کر چار شخص ایکا سا کر دوڑائیں اور جب یہ مر جائے کہ ہر ایک مرزا کا سر کاٹ لیں اور دست و پا باندھ کر دریا میں ڈالدیں ایک فرسخ اس جزیرہ میں گئے تھے کہ طوفان عظیم پیدا ہوئی اور ایک بگولہ اسکو اٹھا کر لیگیا اور اس جزیرہ میں لا کر ڈالدیا۔ پھر اس کا کہیں پتہ و نشان نہ ہوا آنرا کہ چناں کند چنیں نہ پیش ۔

ازواج

بیبیاں جو آنحضرتؐ کے عقد میں آئیں کثرت سے ہیں حتیٰ کہ بعض روایات میں تعداد ازواج بنسبت ایک دو دو بچوں کے نکاح ہونا ستر تک بیان ہوئی ہے کنیزیں ان کے سوا تھیں ظاہر ازیادہ تر باعث اسکا یہ ہے کہ جو اخلاق آنحضرت صلعم علیہ کا دیکھکر عورات فریفتہ ہوتیں اور اکثر ابتدا خواہش انکی طرف سے کیجاتی۔ نیز فرزند رسولؐ جان کر تبصد تبرک عورات آپس کی ہم بستری کی خواہشمند ہوتیں۔ اور گو ان کو یہ علوم تھا کہ حرم دوسرے تک ہی شرف نہ ہیں تاہم تھوڑی مدت بھی اس سے مفتخر ہونا اپنے لئے کافی جانتی تھیں یہی باعث تھا کہ امیر المومنین نے جو ایکبار تبہ بطور عذر خواہی سربسر اسکا ذکر کیا اور حریا ہے اہل کوفہ من مطلاق ہیں یعنی ازواج کو کثرت سے طلاق دیتے ہیں تم اپنی لڑکیاں ان سے بیاہ کرو۔ تو بعض اکابر قوم نے برداشتے ایکبارگی نے قبیلہ ہمدان سے لمرث ہو کر کہا قسم بخدا

Marfat.com

سبائی سازش

ماخوذ از
الدلائل المبین

ایک تاریخی تجزیہ

علی اکبر شاہ
محمد اکبر سید طیبی

Marfat.com

ازواج مطہرات ؓ کی توہین

اھانۃ الا زوج المطھرات رضی اللہ تعالی عنھن

DISOWNING THE WIVES OF RASUL ALLAH ﷺ

سیاست راشدہ از علی اکبر شاہ ساجدہ اکیڈمی

چند کے نام پیش کرتے ہیں۔

صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل اہلبیت مسند احمد ابن حنبل جزو اول جزو ثالث مستدرک حاکم جزو ثالث صحیح ترمذی ک ۴۴ سورۃ ح۔ اشعۃ اللمعات شیخ عبدالحق محدث دہلوی جلد چہارم۔

آنحضرت نے چاہا کہ لوگوں کے دلوں میں یہ بات راسخ ہو جائے کہ اہلبیت میں ازواج شامل نہیں ہیں لہذا مسلسل نو مہینہ تک روزانہ بعد نماز پنجگانہ خانہ فاطمہ پر جاتے رہے آپ کا معمول تھا کہ دروازے ہی سے اہلبیت رسالت کہہ کر مخاطب ہوتے تفسیر درمنثور میں حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ :۔

"ابن عباس کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ جناب رسول خدا روزانہ نو مہینہ تک بعد نزول آیہ تطہیر حضرت علی کے دروازے پر ہر ایک نماز کے بعد تشریف لاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اے اہلبیت رسالت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر آیہ تطہیر تلاوت فرماتے پھر الصلوٰۃ رحمکم اللہ۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پانچ وقت آنحضرت ایسا کرتے"

آیہ تطہیر پنجتن پاک کے لئے نازل ہوئی اسکے راوی بڑے پائے کے صحابہ ہیں جنمیں ازواج رسول بھی شامل ہیں۔ چند کے نام یہ ہیں۔ انس بن مالک، سعد بن ابی وقاص عائشہ۔ ام سلمہ۔ ابوسعید خدری۔ عبداللہ ابن عباس۔ جابر ابن عبداللہ۔ زید بن ارقم اور حضرت علی۔

تقریباً سب ہی علماء اہل سنت اس بات کو تسلیم کرتے ہیں سوائے چند کے۔ ان سے نہ رہا گیا تو انھوں نے ازواج کو بھی اہل بیت میں شامل کر کے پاک و طاہر کر دیا۔ اگر ہم اس کا جائزہ لیں تو بات صاف ہو جائے گی۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ آیت ازواج پر چسپاں بھی ہوتی ہے یا نہیں۔ ازواج رسول کیلئے کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ وہ معصوم تھیں پھر یہ بات کتنی عجیب ہے کہ معصوم بھی نہ تھیں اور ناپاک بھی تھیں۔

Marfat.com

کتاب مستطاب

خورشید خاور ترجمہ صحیفہ ہائے پیشاور حصہ دوم

مصنفہ

حضرت حجۃ الاسلام سید محمد سلطان الواعظین شیرازی دام ظلہ

مترجم

جناب الحاج مولانا سید محمد باقر صاحب باقری رئیس جوارس ضلع بارہ بنکی

ناشر

کتب خانہ شاہی شیعہ مقابل حویلی لاہور

ملنے کا پتہ

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ بیس بازار اسلام پورہ۔ لاہور۔

Marfat.com

ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہؓ نبی کریمؐ کی رسالت و نبوت کے بارہ میں مشکوک تھیں

كانت ام المؤمنين عائشة فى ريب من نبوة الرسول

HAZRAT AYESHA (RA) WAS DOUBTFUL ABOUT THE APOSTLEHOOD OF PROPHET MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

ورسید سایہ خورشید خاور ترجمہ تبسائے پشاور حصہ دوم ۱۴۰ از سید محمد سلطان شیرازی افتخار بک ڈپو لاہور حصہ دوم

ابوبکر اپنی بیٹی کے گھر پہنچے تو ان کو معلوم ہوا کہ رسول اللہ عائشہ سے ناراض ہیں، انہوں نے کہا کہ تمہارے درمیان جو قضیہ ہو اس کو بیان کرو تاکہ میں فیصلہ کر دوں، پیغمبرؐ نے عائشہ سے فرمایا تکلمین، ارادا کہ تم کہو گی یا میں بیان کروں؟ انہوں نے جواب دیا بل تکلم ولا تقل الا حقا تم ہی بتاؤ لیکن بات سچی کہنا، جھوٹ نہ بولنا، ابوبکر اپنے دوسرے ہمدم میں آں حضرتؐ سے کہا ۔

انت الذی تزعم انك نبی اللہ ۔

تم زندہ ہو کر اپنے کو واقعی خدا کا نبی سمجھ بیٹھے ہو۔

آیا ان جملوں سے مقام نبوت پر حملہ نہیں ہوا؟ معلوم تو یہ ہوتا ہے کہ شاید عائشہ رسول خدا کو پیغمبر ہی نہیں سمجھتی تھیں اور جب تو آں حضرتؐ کی شان میں ایسے فقرے استعمال کرتی تھیں ۔

اس قسم کی اہانتیں آپ کی کتابوں میں کثرت سے منقول ہیں جو سب آں حضرتؐ کے آزار اذیت اور دل رنجش کا باعث تھیں ۔

آخر فریقین کے علماء و مورخین بلکہ غیروں نے بھی تاریخ اسلام میں دوسرے ازواج رسولؐ کے لئے ایسی باتیں کیوں نہیں لکھی؟ اور کوئی تنقید کیوں نہیں کی؟ حتیٰ کہ حفصہ دختر عمر کے لئے بھی اس قسم کے ایرادات نہیں کئے، فقط عائشہ ہی کے بارے میں ان کی بدنامی کا سبب بنے اور ہم بھی عائشہ کے بارے میں وہی کہتے ہیں جو خود آپ کے اکابر علماء نے کہا ہے آیا آپ نے امام غزالی کی کتابیں، تاریخ طبری، مسعودی اور ابن اعثم کوفی وغیرہ کا مطالعہ نہیں کیا ہے کہ آپ کے بڑے بڑے علماء نے ان کو احکام خدا و رسولؐ کے مقابلہ میں سرکش اور نافرمان قرار دیا ہے؟ آیا اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے انحراف نیک بختی اور سعادت کی دلیل ہے؟ اس کے بعد بھی آپ اس کی شکایت کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین کی تاریخ زندگی کو داغدار کیوں کیا؟ خدا و رسولؐ کے احکام سے سرکشی، خلیفۂ رسولؐ کے مقابلہ میں بغاوت اور آں حضرتؐ کے علم النبوت وصی سے جنگ کرنے سے بڑھ کے اور کونسا تاریخی داغ ہو سکتا ہے؟ ۔

حالانکہ آیت ۳۳ سورہ ۳۳ (احزاب) میں خود آں حضرتؐ کی تمام بیویوں سے خطاب فرماتا ہے ۔

وقرن فى بيوتكن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى ۔

یعنی اپنے اپنے گھروں میں سکون سے بیٹھو اور پہلے زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار نہ دکھاؤ ۔

چنانچہ آں حضرتؐ کی دوسری بیویوں نے اس حکم کی پابندی بھی کی اور بغیر کسی ضروری کام کے گھر سے باہر قدم نہیں رکھتی تھیں یہاں تک کہ اعمش نے بھی اس کی روایت کی ہے ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ علیؓ

۴

مکتبہ اہلسنت قسمت نگر
زنجانی منزل زنجانی سٹریٹ۔
۵۴۸۴۰
مغلپورہ روڈ گڑھی شاہو لاہور۔

Marfat.com

حضرت علیؓ کے بارہ میں غلو

الغلو فی علی رضی اللہ عنہ

OVER PRAISING THE STATUS OF HAZRAT ALI (RA)

ہی ہیں۔ سب سے پہلے یہ اسم مبارک خدا کی طرف سے انہی کو عطا ہوا۔

یہی وجود اقدس تمام انبیاء کے علاوہ بیت اللہ میں پیدا ہوا۔ پس ثابت ہوا کہ خدا کا بمنام فرشتہ اور ملک صدق اور ایلیا اسی وجود اقدس کے اسماء مقدسہ ہیں علی آپ کو خدا کا دیا ہوا نام ہے کہ خدا نے رکھا تھا اور ملک صدق وصفی نام تھا جو آپ کی سلامت روی سے مشہور ہوا یا انبیاء ماسلف کر ہر ہلاکت سے بچا کر سلامت رکھنے سے مشہود ہوا۔ فرشتہ آپ کو اس لئے کہا گیا کہ عالم دنیا میں اس وقت تک نہ آئے تھے اس واسطے وہ فرشتہ سیرت تھے۔

اس امر کو حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے بیان کیا تھا۔

پیدائش باب ۴۹۔ آیت ۱۰۔۱۱

"یہود سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اس کے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہے گا جب تک سیلا نہ آئے"

یہ ترجمہ ۱۸۹۵ء کا ہے اس سے قبل اس لفظ سیلا کو شیلا اور شلو اور شیلو لکھا جاتا رہا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہودا کے قبیلہ کی حکومت شیلا یا کہ سیلا و شلو و شیلو کے آنے تک قائم رہے گی پھر ختم ہوگی۔

اس امر کو حضرت یسعیا اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

یسعیا باب ۹۔ آیت ۶

"کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا (ہوگا) اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا (جائیگا) اور سلطنت اس کے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب، مشیر خدائے قادر۔ ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کا کچھ انتہا نہ ہوگی۔

پس اس فرمان سے سیلا یا کہ سیلا کی آمد کا ثبوت ملتا ہے جو ملک صدق ہے جس کو سلامتی کا بادشاہ کہا گیا ہے۔ اسی آیت میں اس کو سلامتی کا شہزادہ کہا ہے اور وہی بمنام خدا ہونے کی وجہ سے عجیب ہوا یعنی مظہر العجائب جس کو مشیر خدائے قادر کہا گیا ہے سیلا یا کہ شیلا عبرانی لفظ ہے جس کا عربی ترجمہ اسد اللہ۔ شیر خدا ہوتا ہے اور دوسری طرف شیلو یا شلو کا ترجمہ قاتل اثر در ہوتا ہے۔ جس کو وحی در یعنی کر

Marfat.com

حضرت علی کی توہین

اھانۃ علی رضی اللہ

AN INSULT OF HAZRAT ALI (RA)

حیدر کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے تسمیہ کے باعث مرحب یہودی کے جواب میں حضرت علی نے فرمایا:

"انا الذی سمتنی امی حیدرہ"

"میں وہ ہوں جس کا نام ماں نے حیدر رکھا ہے"۔

حضرت عیسیٰؑ نے دنیا سے جانے کے قریب بنی اسرائیل کو فرمایا تھا۔

متی باب ۲۱ ۔ آیت ۴۳

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور ایک اور قوم کو جو اس کے میوے لائے، دی جائے گی اور جو اس پتھر پر گرے گا چُور ہوگا اور جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا"۔

حضرت عیسیٰ کے بعد خدائی حکومت یا نبوت قوم عرب کو ملی۔ جن میں سے حضرت رسولِ خدا محمدؐ ہوئے جن کے ساتھ ان کے پیش کار و پیشرو خدا کے ہمنام حضرت علیؑ پیدا ہوئے جنہوں نے یہودی حکومت اور طاقت کا مرحب، عنتر اور حارث خیبریوں کو قتل کر کے ختم کر دیا۔ جو ماں جو نبی، رسول نہ ہونے کے ابدی یعنی امام خلق ہونے اور ہمہ اور ہمیشہ کے عالم پیدا کئے گئے جو سردار جہاں بنی موعود کے پیشکار و پیشرو تھے جن کے طریق پر حضرت عیسیٰ بھی اُسی بنی موعود کے پیشرو تھے۔ یہی ملک صدق جو خدا کے ہمنام اور ہمکار کبریا کے ابدی کاہن تھے ان کے سوا اور کوئی وجود دنیا میں ان اوصاف کا نہیں پیدا ہوا۔ لہٰذا ورڈ آف گاڈ اینڈ ورک آف گاڈ کے مطابق خدا کے اس قول کا فعل ملک صدق ہمنام خدا کی اس درگاہ کا ابدی کاہن یہی وجود اقدس حضرت علیؑ ہی تھے اور یہی جن کو ملائی ہی اور حضرت عیسیٰ نے ایلیا کے مقدس نام سے یاد کیا۔ جن کی معرفت یرمیاہ نبی نے اپنے صحیفہ میں اس طرح کرائی ہے:

"جاگ جاگ دبورا جاگ جاگ کے بانو جاگ۔ جیسا اگلے زمانے میں اور سابق کی پشتوں میں کیا گیا تو وہی نہیں جس نے راہب کو مارا اور اژدھے کو گھائل کیا۔ کیا تو وہی نہیں جس نے سمندر اور بڑے گہرائیوں کا پانی سکھا ڈالا۔ جس نے دریا کی تہ کو ۔۔۔ بنا ڈالا تاکہ وہ جس کا فدیہ دیا گیا پار ہوں"۔ الیہ ۔۔۔ ۱۰

Marfat.com

عمدۃ المطالب
جلد اوّل

ترجمہ: مناقب آلِ ابی طالب

از

ملک العلماء مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ سولوی ملتان

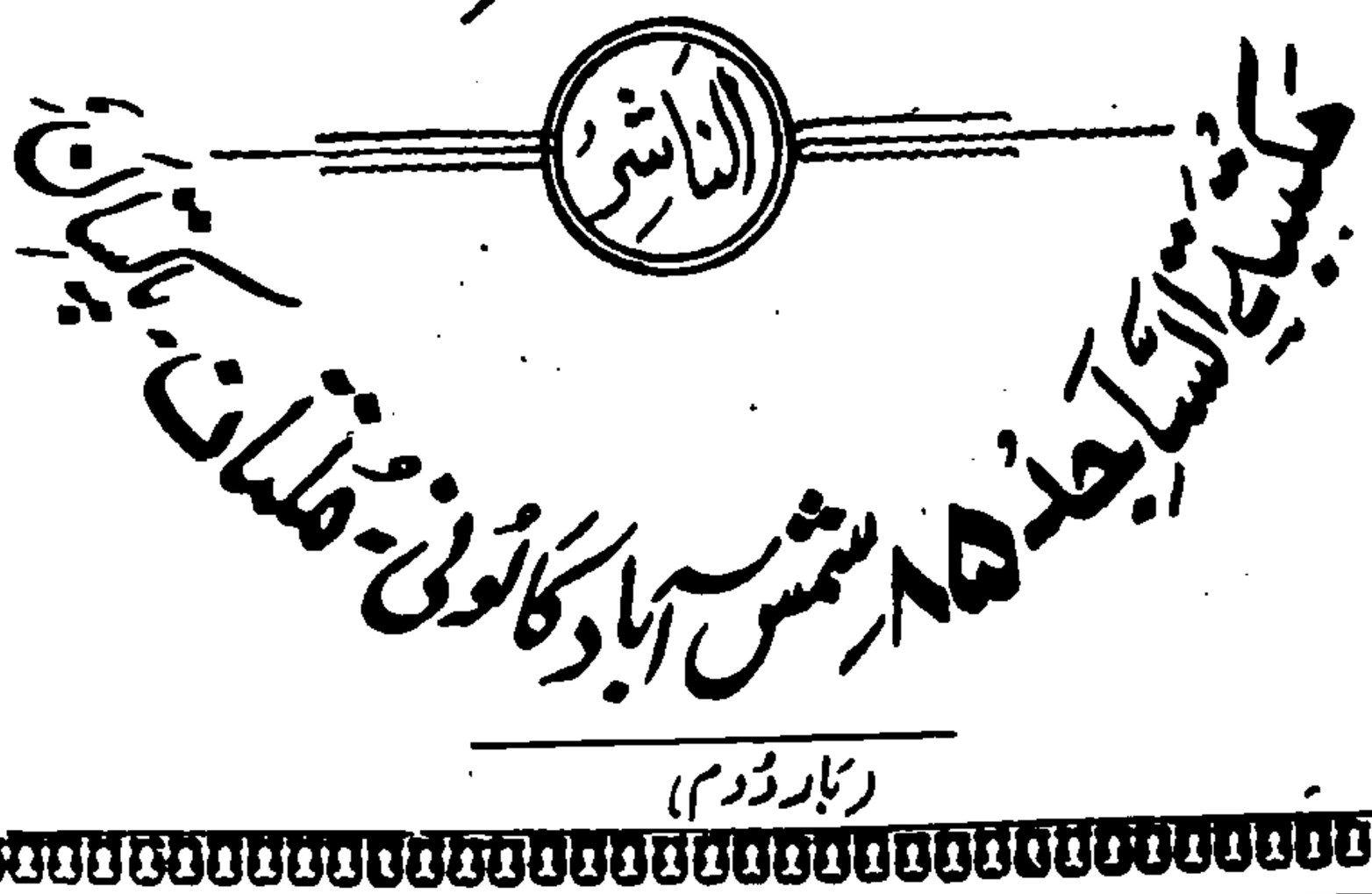

(بار دوم)

Marfat.com

توہین حضرت علیؓ (العیاذ باللہ)

اھانۃ علی رضی اللہ (معاذ اللہ)

AN INSULT OF HAZRAT ALI

لعون (ابلیس) .... خدا کی قسم اے ابو طالبؑ کے فرزند! تو جس بھی آپ کے ساتھ بغض رکھتا ہے وہ نطفہ کے قرار کے وقت میں اس کے باپ کے ساتھ اس کی ماں کے رحم میں شریک ہوا۔ اور اس کے مال میں بھی شریک ہوتا ہے کیا آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کی یہ آیت نہیں پڑھی۔ وشارکھم فی الاموال [illegible]۔ الخ ان کے مال اور اولاد میں شامل ہو جاؤ۔

ابن عباس کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلعم اور حضرت علیؓ کے ساتھ غزوہ کے سفر میں جا رہا تھا۔ اسی اثناء میں ایک شخص آیا جو بہت بڑا تھا۔ اسی کی مانند تھا۔ وہ کسی کے ذریعہ سے رسول اللہ کے پاس آیا اس کی طرف تھوک کر فرمایا تم پر لعنت ہو۔ علیؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ یہ کیا؟ فرمایا کیا نہیں جانتے یہ ابلیس لعین ہے۔ علیؓ نے بڑھ کر اس کی پیشانی اور سر کے بال پکڑ کر زمین پر گرا کر کہا یا رسول اللہ میں اس کو ضرور قتل کروں گا۔ فرمایا آپ نہیں معلوم نہیں اس کو وقت معلوم تک مہلت دی گئی ہے۔ یہ سن کر حضرتؓ نے اسکو چھوڑ دیا۔

ابلیس نے کہا اے علیؓ! مجھے چھوڑ دیجئے۔ میں آپ کو ایک خوشخبری سناتا ہوں۔ مجھے آپ پر اور آپ کے شیعوں پر کوئی قدرت حاصل نہیں ہے۔ خدا کی قسم جو شخص بھی آپ سے بغض رکھتا ہے وہ اس کے والد کے ساتھ اس کی ماں کے رحم میں شریک ہوتا ہے۔ یہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ وشارکھم فی الاموال والاولاد الخ۔ رسول اللہ نے یہ سن کر اس کو چھوڑ دیجئے۔ آپ نے چھوڑ دیا۔

شعبہ ابراہیم بن ابی سلیمان و شامی سے روایت ہے کتاب ابن فیاض میں اسماعیل ابن ابان سے روایت ہے۔ دونوں حضرات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ اور بلالؓ رسول اللہ کے نشانات قدم کو دیکھتے ہوئے آپ کی تلاش میں نکلے جب یہ لوگ پہاڑ کے پاس پہنچے تو رسول اللہ کے قدم مبارک گم ہو گئے۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو بکریاں چرا رہا تھا اور اپنے کندھے پر ایک بڑا ڈنڈا رکھے ہوئے بیٹھا ہے علیؓ نے فرمایا اے بلال تم یہاں بیٹھ جاؤ میں ایک جزلاتا ہوں۔ آپ روانہ ہو گئے قریب پہنچ کر فرمایا السلام کے بعد آپ نے دریافت کیا کہ کیا آپ نے کوئی شخص دیکھا ہے؟ کہ اللہ کا رسولؐ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ سن کر حضرت علیؓ ناراض ہو گئے کہ چرواہے کو رسول اللہ سے کیا مطلب۔ اس کی آنکھوں کے درمیان مکا مارا جس سے ایک سخت چیخ بلند کی۔ فوراً ہی ہر طرف سے بکریاں اور درندے جمع ہو گئے۔ انہوں نے اس کے ارد گرد طواف کرنا شروع کر دیا۔ حضرت علیؓ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ انجیل پڑھ رہے تھے کہ اسی اثناء میں پہاڑ کی طرف سے دو پرندے آئے ایک پرندے نے ان کا بایاں حصہ اور دوسرے نے بایاں حصہ پکڑ لیا اور لگا تھا اس شخص کو اپنے پروں سے اڑتے ہوئے تمام کر دیئے اور آدمی چلے گئے۔ درندے واپس لوٹے جبکہ پہاڑ پر پہنچ گئے حضرتؓ نے بلالؓ سے فرمایا اوپر چلیں اور ان پرندوں کا پتہ کریں۔ حضرت علیؓ اور بلالؓ پہاڑ پر چڑھ گئے۔ وہاں جا کر دیکھتے ہیں کہ پہاڑ کے عقب سے رسول اللہ تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت علیؓ کو دیکھ کر رسول اللہ نے فرمایا اے علیؓ کیسے ہو؟ آپ نے تمام واقعات سے آگاہ کیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اے علیؓ! تمہیں نہیں معلوم وہ پرندے کون تھے۔ عرض کیا نہیں؟ فرمایا وہ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ تھے۔ وہ دونوں میرے ساتھ باتوں میں مشغول تھے۔ اچانک نماز کا وقت ہو گیا معلوم کیا کہ وہ ابلیس ہے۔ اور یہ دونوں میری امداد کو پہنچے۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام، علیؓ، جعفرؓ اور فاطمہؓ کے گھر میں بیمار ہوئے۔ آپ نماز میں مشغول تھے۔ جب سلام پھیرا تو اپنی دائیں جانب نگاہ کی تو طبق سے بھرا ہوا طبق موجود پایا۔ اور آپ کے دائیں جانب سات روٹیاں اور سات بھنے ہوئے پرندے۔ اور ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شراب کا اور ایک کوزہ کوزہ کا۔ ان چیزوں کو دیکھ کر آپ سجدہ شکر میں گر پڑے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ اور اپنے باپ آدم جیسا آپ نے ان چیزوں کے سامنے کھانے کا ادب بڑھایا۔ جب یہ لوگ اس کے کھانے سے فارغ ہوئے۔ تو آپ نے اس طرح ان کے سامنے رکھا۔ دروازے کے پیچھے سے ایک سائل نے آواز دی کہ اہل بیت کرام کو سلام

Marfat.com

حضرت علیؓ پر من گھڑت الزام

افتراء المخترعة على علی رضی اللہ عنہ (العیاذ باللہ)

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT ALI (RA)

اپنے جیسے دشمن کی حالت میں کی کہ آپ ہر مومن اور ہر مومنہ کے سردار ہو گئے! ابوبکر باقلانی نے تمہید میں سمعانی نے فضائل الصحابہ میں باسناد خود سالم بن ابی حفصہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ کسی نے حضرت عمر بن خطاب سے پوچھا آپ تو علی علیہ السلام کے بارے میں ایسی بات کہتے ہیں۔ جو اور اصحاب النبی صلعم کے بارے میں نہیں کہتے کہا کیونکہ وہ ایسے ہوا ہیں؟

صاحب ابن عمار امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ نے فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ تو ایک مرد شخص کہنے لگا خدا کی قسم یہ حکم خداوندی نہیں بلکہ یہ اپنی طرف سے خلط کر رہے ہیں اس بات پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل الی کافرین تک حسان جمال ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے دیکھا۔ کہ رسول اللہ صلعم حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہیں۔ کہ ایک شخص کہنے لگا کہ اس کی آنکھوں کو دیکھو۔ کہ اس طرح گھوم رہی ہیں جس طرح مجنوں کی آنکھیں گھومتی ہیں۔ اس وقت جبرائیلؑ یہ آیت لے کر حاضر ہوئے۔ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون۔ کافر جب قرآن کو سنتے تو اپنی نظروں سے تمہیں پھسلا دیتے ہیں کہتے ہیں یہ دیوانہ ہے۔

عمر بن یزید نے ابو عبداللہ علیہ السلام سے اس آیت قل انما اعظکم بواحدۃ تک میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں۔ کے بارے میں پوچھا فرمایا وہ ولایت ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے کہ فرمایا۔ جب رسول اللہ نے علیؓ کو لوگوں کا امام مقرر کیا اور فرمایا۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ جس کا میں سردار ہوں اس کے علیؓ سردار ہیں تو لوگ شک کرنے لگے اور کہنے لگے کہ محمد صلعم ہر وقت ہمیں ایک نئی بات کی طرف بلاتے ہیں۔ اپنے اہل بیت کو ہماری گردنوں پر مسلط کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور یہ آیت پڑھی۔ قل اعظکم بواحدۃ۔ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ میں نے وہ چیز ادا کر دی ہے۔ جو تمہارے رب نے تم پر فرض کی ہے۔ ان تقوموا للہ مثنیٰ وفرادیٰ۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر دو۔ دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ مثنیٰ سے مراد وہ امام ہیں۔ جو آنحضرتؐ کے بعد ان دونوں رسول اللہؐ کا وارث ہو گا۔ وہ پھر کہنے لگے (کہ دوسرے علیؓ رسول اللہ نے تیرے سوا کسی کو مراد نہیں لیا۔

علامہ سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے کتاب تنزیہ الانبیاء میں تحریر فرمایا ہے۔ ابتداء امر میں جب رسول اللہ صلعم نے امیر المومنینؑ کی امامت پر نص فرمائی۔ تو قریش نے کہا۔ یا رسول اللہ اسلام کا ابتدائی زمانہ ہے۔ یہ لوگ اس بات پر راضی نہیں ہوں گے کہ بنو تم میں سے امامت بنو سلمان تم میں ہو۔ اگر آپ امامت کسی اور میں مقرر کر دیں۔ تو بہتر ہو گا۔ فرمایا میں نے یہ بات اپنی رائے اور اختیار سے نہیں کی۔ بلکہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے اور یہ بات مجھ پر فرض کی ہے۔ کہنے لگے اگر آپ اللہ کے حکم کے بارے یہ کام نہیں کر سکتے۔ تو خلافت کے بارے میں علیؓ کے ساتھ قریش کا ایک اور شریک کر دیجئے۔ تاکہ لوگوں کا اضطراب بھی ختم ہو۔ اور آپ کا کام بھی پورا ہو جائے۔ اگر آپ نے ایسا کر دیا۔ تو لوگ آپ کے مخالف نہیں ہوں گے۔ یہ آیت نازل ہوئی۔ ان تشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین۔ اگر تم نے کسی کو شریک (خلافت علیؓ کے بارے میں) کیا تو تیرے عمل ضبط ہو جائیں گے۔ اور تو گھاٹا اٹھانے والے میں ہو جائے گا: عبدالعظیم حسنی (صاحب مزار بمقام رائے نزد طہران) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حرملہ کے ایک آدمی نے کہا۔ فرزند میرے پاس آئے ہوئے۔ پھر ہم بھی صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہؐ ہم نے جن کی عبادت چھوڑ دی اور آپ کی پیروی کی۔ ہمیں علی علیہ السلام کی ولایت میں شریک کر دیں۔ تاکہ ہم شریک ہو جائیں۔ جبرائیلؑ نبیؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور کہنے لگے۔ اے محمدؐ! اگر آپ نے کسی کو شریک کیا تو آپ کے اعمال ضبط ہو جائیں گے۔ اس آدمی نے کہا۔ جب مجھے یہ سن کر تکلیف لاحق ہوئی تو میں بے اختیار ہو کر بھاگا۔ مجھے اسفر گھوڑے پر سوار ایک آدمی ملا۔ جس کے سر پر زرد عمامہ تھا۔ اس کے جسم سے مشک کی خوشبو آ رہی

Marfat.com

تہذیب و ترجمہ اردو

کتاب سُلیم بن قیس کوفی

متوفی حدود ۹۰ھ

انر

مولانا ملک محمد شریف صاحب قبلہ شاہ رسولی ملتان

ناشر

مکتبہ الساجد ۸۵ شمس آباد کالونی ملتان (مغربی پاکستان)

عزیز پریس بہاولپور ٹاؤن ملتان

بار اوّل تعداد ایک ہزار

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ کی توہین

اهانة الرسول صلى الله عليه وسلم و عائشة و على بن ابى طالب :

DESECREATION OF THE HOLY PROPHET (SAW), HAZRAT ALI (RA) AND HAZRAT AIYSHA (RA).

کتاب سلیم بن قیس کوفی متوفی ۷۰ھ از ملک شریف شاہ رسولی ملتان

۱۹۰

[illegible] کو انکے سینوں کے سامنے تان لیا تو حضرت [illegible] کو حکم دیا کہ وہ مذبذبین حنفیہ کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کریں۔ یہ لوگ [illegible] پر ٹوٹ پڑے محمدؐ اور محمدؐ کے ساتھیوں نے سامنے سے حملہ کر دیا۔ ان کو ان کے مقام سے ہٹا دیا۔ اور ان میں کافی مارے گئے۔

جو اپنے لئے مانگا۔ وہ تمہارے لئے مانگا

ابان بن سلیمؓ جن قیس سے روایت کرتے ہیں۔ سلیم نے کہا میں نے مقدادؓ سے حضرت علی علیہ السلام کے متعلق دریافت کیا۔ مقدادؓ نے کہا میں رسول اللہ کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ رسول اللہ نے اپنی عورتوں کو پردہ کا حکم نہیں دیا تھا۔ مؤذن رسول اللہ کی خدمت کرتے تھے۔ رسول اللہ کے پاس اور کوئی خادم نہ تھا۔ رسول اللہ کے پاس صرف ایک ہی لحاف تھا۔ رسول اللہ کے ساتھ بی بی عائشہ تھیں۔ رسول اللہ علی اور بی بی عائشہ کے درمیان سوتے تھے۔ ان حضرات پر صرف یہی ایک لحاف ہوتا تھا جب رسول اللہ رات کو نماز شب کی خاطر قیام فرماتے تھے۔ تو رسول اللہ لحاف کو درمیان سے ہٹا دیتے تھے۔ رسول اللہ لحاف کے نیچے سے نکلتے تھے تو دھیمے کپڑے کے ساتھ لگ جاتا تھا۔ تھا اسی لحاف کے نیچے بی بی عائشہ حضرت علی اور بی بی عائشہ کے درمیان داخل ہو جاتی تھی۔ رسول اللہ نماز شب پڑھتے تھے۔ حضرت علیؓ کو ایک نیند آنا شروع ہو جاتی۔ جو رسول اللہ کی نیند کو بیدار رکھتا۔ حضرت کی بیداری کی وجہ سے رسول اللہ بھی بیدار رہتے۔ رسول اللہ نے اس صورت میں رات بسر کی کہ کبھی نماز پڑھنے لگ جاتے تھے۔ اور کبھی حضرت علیؓ کی تسلی کے لئے ذکر و اذکار میں مصروف ہو جاتے تھے۔ رسول اللہ صبح تک ایسا ہی کرتے رہے۔ رسول اللہ نے

Marfat.com

تاریخی دستاویز

پانچواں باب

شیعہ اور عقیدہ امامت

الباب الخامس

الشّیعةُ و عقیدةُ الامامةِ

Chapter V

The Shias and the doctrine of Imaa-mat (The religions Guidance and Leadership).

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی
انتیس (29) کتابوں کے انچاس (49) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الاصول
من
الكافي

تألیف

ثقة الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق

الکلینی الرازی رحمۃ

المتوفی سنۃ ۳۲۸/۳۲۹ھ

مع تعلیقات نافعۃ ماخوذۃ من عدۃ شروح

صححہ وعلق علیہ علی اکبر الغفاری

بقلم مصححہ وباعتنائہ

الشیخ محمد الآخوندی

الناشر
دار الکتب الاسلامیۃ
مرتضی آخوندی
تہران - بازار سلطانی
تلفن ۲۰۴۱۰

الجزء الثانی
الطبعۃ الثالثۃ
۱۳۸۸ھ

Marfat.com

امام رسول اللہؐ کے برابر ہیں

الامام بمنزلة رسول الله صلى الله عليه وسلم

ALL IMAMS ARE EQUAL IN RANK AND STATUS TO PROPHET MUHAMMAD ﷺ

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

تبارك وتعالى يطاعنا وينهى عن معصيتنا ، نحن الحجّة البالغة على من دون السماء و فوق الأرض .

٧ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن الحسين بن سعيد ، عن عبدالله بن بحر ، عن ابن مسكان ، عن عبدالرّحمن بن أبي عبدالله ، عن محمّد بن مسلم قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : الأئمّة بمنزلة رسول الله ﷺ إلاّ أنّهم ليسوا بأنبياء. ولا يحلّ لهم من النساء ما يحلّ للنبيّ ﷺ فأمّا ما خلا ذلك فهم فيه بمنزلة رسول الله ﷺ .

﴿ باب ﴾

٥(أن الائمة عليهم السلام محدثون مفهمون)٥

١ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن الحجّال ، عن القاسم بن محمّد ، عن عبيد بن زرارة قال : أرسل أبوجعفر عليه السلام إلى زرارة أن يعلم الحكم بن عتيبة أنّ أوصياء محمّد عليه وعليهم السلام محدّثون .

٢ ـ محمّدٌ ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن محبوب ، عن جميل بن صالح ، عن زياد بن سوقة ، عن الحكم بن عتيبة قال: دخلت على علي بن الحسين عليهما السلام يوماً فقال: ياحكم هل تدري الآية الّتي كان عليّ بن أبي طالب عليه السلام يعرف قاتله بها ويعرف بها الأمور العظام الّتي كان يحدّث بها الناس ؟ قال الحكم : فقلت في نفسي : قد وقعت على علم من علم عليّ بن الحسين ، أعلم بذلك تلك الأمور العظام ، قال : فقلت : لا والله لا أعلم ، قال : ثمّ قلت : الآية تخبرني بها يا ابن رسول الله ؟ قال : هو و الله قول الله عزّ ذكره : « وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبيّ (ولا محدّث)» وكان عليّ بن أبي طالب عليه السلام محدّثاً فقال له رجلٌ يقال له : عبدالله بن زيد ، كان أخا عليّ لأمّه ، سبحان الله محدّثاً ؟ كأنّه ينكر ذلك ، فأقبل علينا أبوجعفر عليه السلام فقال : أما والله إنّ ابن أمّك بعد قد كان يعرف ذلك ، قال : فلمّا قال ذلك سكت الرجل ، فقال : هي الّتي هلك فيها أبوالخطّاب[1] فلم يدر ما تأويل المحدّث والنبيّ .

(١) هو محمد بن مقلاص الاسدی الکوفی کان غالیا ملعونا ، کان یقول : ان الائمة انبیاء لما سمع أنهم محدثون ولم یفرق بین المحدث والنبی ثم مضی وکان یقول : انهم آلهة (ذکره الشهرستانی فی الملل والنحل) .

Marfat.com

الاُصول
من
اَلْکَافِی

تألیف

ثقۃ الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق

اَلْکُلَیْنِی الرَّازِی رحمۃ اللہ

اَلمتوفی سنۃ ۳۲۸/۳۲۹ھ

مع تعلیقات نافعۃ مأخوذۃ من عدۃ شروح

صححہ وعلق علیہ علی اکبر الغفاری

فیض بمشرفہ

الشیخ محمد الآخوندی

الناشر
دار الکتب الاسلامیۃ

الطبعۃ الثالثۃ
۱۳۸۸

الجزء الاول

مرتضی آخوندی
تہران۔ بازار سلطانی
تلفن ۲۰۴۱۰

Marfat.com

بحالت تقیہ (جھوٹ) جو امام کہے اس پر عمل کریں

ویسعھم أن یاخذوا بما یقول وان کان تقیة

FOLLOW THE IMAM WHEN HE IS UNDER THE STATE OF TAQIYAH.

الاصول من الکافی جلد اول. تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ص-٤٠٠- کتاب فضل العلم ج١

﴿باب سؤال العالم وتذاکره﴾

١ ـ عليٌ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سألته عن مجدور أصابته جنابة فغسّلوه فمات قال : قتلوه ألا سألوا فإنّ دواء العيّ السؤال (١).

٢ ـ محمدبن يحيى ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن حمّاد بن عيسى ، عن حريز عن زرارة ومحمدبن مسلم و بريد(٢) العجليّ قالوا : قال أبوعبدالله عليه السلام لحمران بن أعين (٣) في شيء سأله : إنّما يهلك النّاس لأنّهم لايسألون .

٣ ـ عليٌ بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن جعفر بن محمد الأشعريّ ، عن عبدالله بن ميمون القدّاح ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال: إنّ هذا العلم عليه قفل ومفتاحه المسئلة.

عليٌ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن النوفليّ ، عن السكونيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام مثله .

٤ ـ عليٌ بن إبراهيم ، عن محمدبن عيسى بن عبيد ، عن يونس بن عبدالرحمن عن أبي جعفر الأحول ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال: لايسع الناس حتّى يسألوا ويتفقّهوا ويعرفوا إمامهم . ويسعهم أن يأخذوا بما يقول وإن كان تقيّة .

٥ ـ عليٌ ، عن محمدبن عيسى ، عن يونس ، ممّن ذكره ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله : أفّ لرجل لايفرّغ نفسه في كلّ جمعة لأمر دينه فيتعاهده ويسأل عن دينه ، و في رواية أخرى لكلّ مسلم .

٦ ـ عليٌ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن عبدالله بن سنان ، عن

(١) المجدور : الصاب بالجدري ـ بضم الجيم وفتح الدال وكسر الراء ـ وهو داء معروف ، و قوله : « قتلوه » اى كان فرضه التيمم فمن أفتى بغسله أو تولى ذلك منه فلقد أعان على قتله . وقوله : « ألا » في الاسألوا » ـ بتشديد اللام ـ حرف تحضيض واذا استعمل في الماضي فهو للتوبيخ واللوم ويمكن أن يكون بالتخفيف استفهاماً توبيخياً . والعي ـ بفتح المهملة وتشديد الياء ـ الجهل وعدم الاهتداء لوجه المراد والعجز عنه . آت .

(٢) بالباء المضمومة والراء المفتوحة والياء الساكنة والدال مصغراً .

(٣) بفتح الهمزة وسكون العين المهملة وفتح الياء بعدها النون .

Marfat.com

الأصول
من
الكافي

تألیف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

هذه نسخة مصورة

الشيخ محمد الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية

الطبعة الثالثة
١٣٨٨

الجزء الأول

مرتضى آخوندي
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

Marfat.com

امام پر وحی نازل ہوتی ہے

الوحی ینزل علی الامام

SCRIPTURES OF GOD REVEAL TO IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

﴿ باب ﴾

✿(الفرق بين الرسول و النبي والمحدث)✿

١ ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن أحمد بن محمّد بن أبي نصر ، عن ثعلبة بن ميمون ، عن زرارة قال : سألت أبا جعفر عليه السلام عن قول الله عزّ وجلّ : «وكان رسولاً نبيّاً» ، ما الرسول وما النبيّ ؟ قال : النبيّ الّذي يرى في منامه ويسمع الصوت ولا يعاين الملك ، والرّسول الّذي يسمع الصوت ويرى في المنام ويعاين الملك ، قلت : الإمام ما منزلته ؟ قال : يسمع الصوت ولا يرى ولا يعاين الملك ، ثمّ تلا هذه الآية : وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبيّ ولا محدّث (١) .

٢ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن إسماعيل بن مرّار قال : كتب الحسن بن العبّاس المعروفيّ إلى الرّضا عليه السلام : جعلت فداك أخبرني ما الفرق بين الرسول والنبيّ والإمام ؟ قال : فكتب أو قال : الفرق بين الرسول والنبيّ والإمام أنّ الرّسول ينزل عليه جبرئيل فيراه ويسمع كلامه وينزل عليه الوحي وربّما رأى في منامه نحو رؤيا إبراهيم عليه السلام ، والنبيّ ربّما سمع الكلام وربّما رأى الشخص ولم يسمع والإمام هو الّذي يسمع الكلام ولا يرى الشخص .

٣ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن الحسن بن محبوب ، عن الأحول قال سألت أبا جعفر عليه السلام عن الرّسول والنبيّ والمحدّث ، قال : الرّسول الّذي يأتيه جبرئيل قبلاً (٢) فيراه ويكلّمه فهذا الرّسول ، وأمّا النبيّ فهو الّذي يرى في منامه نحو رؤيا إبراهيم ونحو ما كان رأى رسول الله صلى الله عليه وآله من أسباب النبوّة قبل الوحي حتّى أتاه جبرئيل عليه السلام من عند الله بالرسالة و كان محمّد صلى الله عليه وآله حين جمع له النبوّة وجاءته الرسالة من عند الله يجيئه بها جبرئيل ويكلّمه بها قبلاً ، ومن الأنبياء من جمع له النبوّة ويرى في منامه ويأتيه الروح ويكلّمه ويحدّثه ، من غير أن يكون يرى في اليقظة ، وأمّا المحدّث فهو الّذي يحدّث فيسمع ، ولا يعاين ولا يرى في منامه .

(١) قوله ، «ولا محدث» انما هو في قراءة اهل البيت عليهم السلام وهو بفتح الدال المشددة (في)
(٢) قبلا بضمتين و لتحتين وكسرد وضب أى عيانا و مقابلة. (في)

Marfat.com

ہم اس کی مخلوق میں اللہ کی آنکھ ہیں اور اس کے بندوں میں اول الامر ہیں

و نحن عين الله في خلقه ولا ة امر الله في عباده

WE ARE THE EYES OF GOD IN HIS CREATURES
AND THE FINAL AUTHORITY IN ALL HUMAN BEINGS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

الأشياء ممّا يشاكل ذلك ، ولو كان يصل إلى الله الأسف والضجر ، وهو الذي خلقهما وأنشأهما لجاز لقائل هذا أن يقول: إنّ الخالق يبيد يوماً ما ، لأنّه إذا دخله الغضب والضجر دخله التغيير، وإذا دخله التغيير لم يؤمن عليه الإبادة ، ثمّ لم يعرف المكوّن من المكوَّن ولا القادر من المقدور عليه ، ولا الخالق من المخلوق ، تعالى الله عن هذا القول علوّاً كبيراً ، بل هو الخالق للأشياء لا لحاجة ، فإذا كان لا لحاجة استحال الحدّ والكيف فيه ؛ فافهم إن شاء الله تعالى .

٧ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن أبي نصر ، عن محمّد بن حمران عن أسود بن سعيد قال : كنت عند أبي جعفر عليه السلام فأنشأ يقول ابتداء منه من غير أن أسأله : نحن حجّة الله ، و نحن باب الله ، و نحن لسان الله ، ونحن وجه الله ، ونحن عين الله في خلقه ، و نحن ولاة أمر الله في عباده .

٨ـ محمّد بن يحيى ، عن محمّد بن الحسين ، عن أحمد بن محمّد بن أبي نصر ، عن حسان الجمّال قال: حدّثني هاشم بن أبي عمارة الجنبيّ قال : سمعت أمير المؤمنين عليه السلام يقول: أنا عين الله ، وأنا يد الله ، وأنا جنب الله ، وأنا باب الله .

٩ـ محمّد بن يحيى ، عن محمّد بن الحسين ، عن محمّد بن إسماعيل بن بزيع ، عن عمّ حمزة بن بزيع ، عن عليّ بن سويد ، عن أبي الحسن موسى بن جعفر عليهما السلام في قول الله عزّ وجلّ: «ياحسرتى على مافرّطت في جنب الله[1]» قال : جنب الله : أمير المؤمنين عليه السلام وكذلك ماكان بعده من الأوصياء بالمكان الرفيع إلى أن ينتهي الأمر إلى آخرهم[2]

١٠ـ الحسين بن محمّد ، عن معلّى بن محمّد ، عن محمّد بن جمهور، عن عليّ بن الصلت عن الحكم وإسماعيل ابني حبيب، عن بُريد العجليّ قال : سمعت أباجعفر عليه السلام يقول: بنا عُبد الله ، وبنا عرف الله ، وبنا وحّد الله تبارك وتعالى ، ومحمّد حجاب الله تبارك وتعالى[3].

(١) الزمر : ٥٦ .
(٢) الجنب القرب وقوله : يا حسرتى على ما فرطت في جنب الله » أى في قرب الله و جواره ومنه قوله تعالى : «والصاحب بالجنب» وهو الرفيق في السفر الذي يصحب الانسان ، وكنى عنه بالجنب لكونه قريباً منه ملاصقاً له واول الجنب يلي عليه السلام لشدة قربه من الله تعالى وكذا الائمة الهادون من ولده عليهم السلام فانهم من أكمل أفراد المقربين .
(٣) يعني بسبب تعليمنا و إرشادنا للناس و كوننا بينهم و بين الله يعبدونه ويعرفونه ا ومحمد حجاب الله يعني أنه متوسط بينه و بين عباده به يصل الرحمة والهداية من الله الى عباده. (في) .

Marfat.com

امام کی معرفت کے بغیر خدا کی حجت پوری نہیں ہو سکتی

لا تقوم حجة الله بغير معرفة الا مام

THE HUJJAT (ULTIMATE PROOF) OF GOD CANNOT BE ESTABLISED WITHOUT IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ج۱ — کتاب الحجّة — ۱۷۷

٤ ـ أحمد بن محمّد [1] ومحمّدبن يحيى ، عن محمّد بن الحسين ، عن عليّ بن حسّان عن ابن فضّال ، عن عليّ بن يعقوب الهاشميّ ، عن مروان بن مسلم ، عن بريد، عن أبي جعفر وأبي عبد الله عليهما السلام في قوله عزّ وجلّ : «وما أرسلنا من قبلك من رسول ولا نبيّ (ولا محدّث)» قلت : جعلت فداك ليست هذه قراءتنا فما الرسول والنبيّ والمحدّث؟ قال : الرّسول الّذي يظهر له الملك فيكلّمه و النبيّ هو الّذي يرى في منامه و ربما اجتمعت النبوّة والرسالة لواحد و المحدّث الّذي يسمع الصوت ولا يرى الصورة، قال: قلت : أصلحك الله كيف يعلم أنّ الّذي رأى في النوم حقّ ، وأنّه من الملك ؟ قال : يوفّق لذلك حتّى يعرفه ، لقد ختم الله بكتابكم الكتب وختم بنبيّكم الأنبياء .

﴿ باب ﴾

٥(أن الحجة لاتقوم لله على خلقه الا بامام)٥

١ ـ محمّد بن يحيى العطّار ، عن أحمد بن محمّد بن عيسى ، عن ابن أبي عمير ، عن الحسن بن محبوب ، عن داود الرقّيّ ، عن العبد الصالح عليه السلام قال : إنّ الحجّة لا تقوم لله على خلقه إلّا بامام حتّى يُعرف [2]

٢ ـ الحسين بن محمّد ، عن معلّى بن محمّد ، عن الحسن بن عليّ الوشّاء قال: سمعت الرضا عليه السلام يقول : إنّ أبا عبدالله عليه السلام قال : إنّ الحجّة لاتقوم لله عزّ و جلّ على خلقه إلّا بامام حتّى يُعرف .

٣ ـ أحمد بن محمّد ، عن محمّد بن الحسن ، عن عباد بن سليمان ، عن سعدبن سعد عن محمّد بن عمارة ، عن أبي الحسن الرضا عليه السلام قال : إنّ الحجّة لاتقوم لله على خلقه إلّا بامام حتّى يُعرف .

٤ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن البرقيّ ، عن خلف بن حمّاد ، عن أبان بن تغلب قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : الحجّة قبل الخلق ومع الخلق وبعدالخلق.

(١) كذا في الناصري . (آت)

(٢) في بعض النسخ [حتى يعرف] وكذا في الثاني والثالث .

Marfat.com

امام کے بغیر دنیا قائم نہیں رہ سکتی

لا تبقی الدنیا الا باالامام

THE WORLD CANNOT ENDURE WITHOUT AN IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

-۱۷۸- کتاب الحجّة ج۱

﴿ باب ﴾

✿(أن الأرض لاتخلو من حجة)✿

١ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن محمد بن أبي عمير ، عن الحسين بن أبي العلاء قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام : تكون الأرض ليس فيها إمام؟ قال : لا، قلت : يكون إمامان ؟ قال : لا إلاّ وأحدهما صامت .

٢ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه، عن محمد بن أبي عمير ، عن منصور بن يونس وسعدان ابن مسلم ، عن إسحاق بن عمّار، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سمعته يقول: إنّ الأرض لاتخلو إلّا وفيها إمام ، كيما إن زاد المؤمنون شيئاً ردّهم ، وإن نقصوا شيئاً أتمّه لهم .

٣ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن عليّ بن الحكم ، عن ربيع بن محمد المسلي، عن عبدالله بن سليمان العامريّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : مازالت الأرض إلاّ ولله فيها الحجّة ، يعرّف الحلال والحرام و يدعو الناس إلى سبيل الله .

٤ ـ أحمد بن مهران ، عن محمد بن عليّ ، عن الحسين بن أبي العلاء ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قلت له : تبقى الأرض بغير إمام ؟ قال : لا .

٥ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، عن ابن مسكان ، عن أبي بصير ، عن أحدهما عليهما السلام قال : قال : إنّ الله لم يدع الأرض بغير عالم ولو لا ذلك لم يعرف الحقّ من الباطل .

٦ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن القاسم بن محمد عن عليّ بن أبي حمزة ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله أجلّ و أعظم من أن يترك الأرض بغير إمام عادل .

٧ ـ عليّ بن محمد ، عن سهل بن زياد ، عن الحسن بن محبوب ، عن أبي أسامة : وعليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الحسن بن محبوب، عن أبي أسامة وهشام بن سالم ، عن أبي حمزة ، عن أبي إسحاق ، ممّن يثق به من أصحاب أمير المؤمنين عليه السلام أنّ أمير المؤمنين عليه السلام قال : اللّهمّ إنّك لاتخلي أرضك من حجّة لك على خلقك .

٨ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن محمد بن الفضيل ، عن أبي حمزة ،

Marfat.com

حضرۃ علی کی نبوت کا اعلان

اعلان نبوۃ علی علیہ السلام

THE DECLARATION OF ALI'S APOSTLE HOOD.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

فأكسى ويستنطق وأستنطق فأنطق على حدّ منطقه، ولقد أُعطيت خصالاً ما سبقني إليها أحدقبلي علمت المنايا والبلايا، والأنساب وفصل الخطاب[1]. فلم يفتني ما سبقني، ولم يعزب عنّي ما غاب عنّي، أبشّر بإذن الله وأؤدّي عنه، كلّ ذلك من الله مكّنني فيه بعلمه.

الحسين بن محمد الأشعريّ، عن معلّى بن محمد، عن محمد بن جمهور العمّي، عن محمد بن سنان قال: حدّثنا المفضّل قال: سمعت أبا عبدالله عليه السلام يقول، ثمّ ذكر الحديث الأوّل.

٢- عليّ بن محمد، ومحمد بن الحسن، عن سهل بن زياد، عن محمد بن الوليد شباب الصيرفي قال: حدّثنا سعيد الأعرج قال: دخلت أنا وسليمان بن خالد على أبي عبدالله عليه السلام فابتدأنا فقال: ياسليمان ماجاء عن أمير المؤمنين عليه السلام يؤخذ به ومانهى عنه ينتهى عنه جرى لمن الفضل ماجرى لرسول الله صلى الله عليه وآله ولرسول الله صلى الله عليه وآله الفضل على جميع من خلق الله، المعيّب[2] على أمير المؤمنين عليه السلام في شيء من أحكامه كالمعيّب على الله عزّ وجلّ وعلى رسوله صلى الله عليه وآله والرادّ عليه في صغيرة أو كبيرة على حدّ الشرك بالله، كان أمير المؤمنين صلوات الله عليه باب الله الّذي لا يؤتى إلاّ منه، وسبيله الّذي من سلك بغيره هلك، وبذلك جرت الأئمّة عليهم السلام واحد بعد واحد، جعلهم الله أركان الأرض أن تميد بهم، والحجّة البالغة على من فوق الأرض ومن تحت الثرى.

وقال: قال أمير المؤمنين عليه السلام: أنا قسيم الله بين الجنّة والنار، وأنا الفاروق الأكبر وأنا صاحب العصا والميسم، ولقد أقرّت لي جميع الملائكة والرّوح بمثل ما أقرّت لمحمّد صلى الله عليه وآله ولقد حملت على مثل حولة محمد صلى الله عليه وآله وهي حولة الربّ وإنّ محمداً صلى الله عليه وآله يدعى فيكسى و يستنطق وأدعى فأكسى وأستنطق فأنطق على حدّ منطقه، ولقد أُعطيت خصالاً لم يعطهنّ أحدٌ قبلي، علمت علم المنايا والبلايا، والأنساب و فصل الخطاب، فلم يفتني ما سبقني، ولم يعزب عنّي ما غاب عنّي، أبشّر بإذن الله وأؤدّي عن الله عزّ وجلّ، كلّ ذلك مكّنني الله فيه بإذنه.

٣- محمد بن يحيى وأحمد بن محمد جميعاً، عن محمد بن الحسن، عن عليّ بن حسّان

(١) المنايا والبلايا: آجال الناس ومصائبهم وفصل الخطاب الفصول التي البشر فلم يفتني ما سبقني أي علم ماضي، ماغاب عني اي علم ما يأتي. (ف)
(٢) في بعض النسخ [المنقب] في الموضعين.

Marfat.com

شب قدر میں امام پر سالانہ احکام نازل ہوتے ہیں

فی لیلۃ القدر تنزل الامور السنویۃ علی الامام

IN THE NIGHT OF POWER GOD SEND YEARLY COMMANDMENTS TO AN IMAM.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

۲۴۸ـ کتاب الحجّة ج۱

الّذي جدّتك به عليّ. ولم ترَ عيناه ولكن وعا قلبه ووقر في سمعه[1] ـ ثمّ صفّقك بجناحه فعميت قال فقال ابن عبّاس : ما اختلفنا في شيء فحكمه إلى الله [2] ، فقلت له : فهل حكمَ الله في حُكم من حُكمه بأمرين ؟ قال : لا ، فقلت : هنا هلكت وأهلكت[3]

٣ـ وبهذا الإسناد ، عن أبي جعفر عليه السلام قال : قال الله عزّ وجلّ في ليلة القدر « فيها يفرق كلّ أمر حكيم » يقول : ينزل فيها كلّ أمر حكيم ، والمحكم ليس بشيئين ، إنّما هو شيء واحد ، فمن حكم بما ليس فيه اختلاف ، فحكمه من حكم الله عزّ وجلّ ، ومن حكم بأمر فيه اختلاف فرأى أنّه مصيب فقد حكم بحكم الطاغوت إنّه لينزل في ليلة القدر إلى وليّ الأمر تفسير الأمور سنة سنة ، يؤمر فيها في أمر نفسه بكذا وكذا ، وفي أمر الناس بكذا وكذا ، وإنّه ليحدث لوليّ الأمر سوى ذلك كلّ يوم علم الله عزّ وجلّ الخاصّ والمكنون العجيب المخزون ، مثل ما ينزل في تلك اللّيلة من الأمر ، ثمّ قرأ : « ولو أنّ ما في الأرض من شجرة أقلام والبحر يمدّه من بعده سبعة أبحر ما نفدت كلمات الله إنّ الله عزيز حكيم [4]

٤ـ وبهذا الإسناد ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : كان عليّ بن الحسين صلوات الله عليه يقول : « إنّا أنزلناه في ليلة القدر » صدق الله عزّ وجلّ أنزل الله القرآن في ليلة القدر « وما أدراك ما ليلة القدر » قال رسول الله صلى الله عليه وآله : لا أدري ، قال الله عزّ وجلّ « ليلة القدر خير من ألف شهر » ليس فيها ليلة القدر ، قال لرسول الله صلى الله عليه وآله : وهل تدري لم هي خير من ألف شهر ؟ قال : لا ، قال : لأنّها تنزّل فيها الملائكة والروح بإذن ربّهم من كلّ أمر ، وإذا أذن الله عزّ وجلّ بشيء فقد رضيه « سلام هي حتّى مطلع الفجر » يقول : تسلّم عليك يا حجّة ملائكتي وروحي بسلامي من أوّل ما يهبطون إلى مطلع الفجر.

ثمّ قال : في بعض كتابه : « واتّقوا فتنة لا تصيبنّ الّذين ظلموا منكم خاصّة[5] » في « إنّا أنزلناه في ليلة القدر » وقال في بعض كتابه : « وما محمّد إلّا رسول قد خلت

(١) جملة معترضة من كلام أبي عبدالله عليه السلام استشهد بها لقول أبيه « فتبدّد الملك الملك » حيث أوهم في قلوب السامعين لهذا الحديث أن الملك ظهر على ابن عباس عيانا .
(٢) لقوله تعالى : « وما اختلفتم في شيء فحكمه إلى الله » (٣) قد فرض المناظرة بين أبي جعفر (ع) وابن عباس في صغره (ع) و حياة أبيه السجاد فقد ولد أبو جعفر سنة ٥٧ ومات ابن عباس سنة ٦٨ ، وتوفي علي بن الحسين السجاد سنة ٩٥ . (٤) لقمان ، ٢٧ . (٥) الانفال ، ٢٥ .

Marfat.com

امام اپنی موت کا وقت جانتا ہے - اور باختیار خود مرتا ہے -

ان الائمة يعلمون متى يموتون وانهم لايموتون الا باختيار منهم

IMAM KNOWS HIS HOUR OF DEATH AND HIS DEATH IS IN HIS CONTROL.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

﴿ باب ﴾

۵(أن الائمة عليهم السلام اذا شاؤوا أن يعلموا علموا)۵

۱ـ عليّ بن محمّد و غيره ، عن سهل بن زياد ، عن أيّوب بن نوح ، عن صفوان ابن يحيى ، عن ابن مسكان ، عن بدر بن الوليد ، عن أبي الرّبيع الشاميّ ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : إنّ الإمام إذا شاء أن يعلم علم .

۲ـ أبو عليّ الأشعريّ ، عن محمّد بن عبد الجبّار ، عن صفوان ، عن ابن مسكن عن بدر بن الوليد ، عن أبي الرّبيع ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : إنّ الإمام إذا شاء أن يعلم أُعلم(۱).

۳ـ محمّد بن يحيى ، عن عمران بن موسى ، عن موسى بن جعفر ، عن عمرو بن سعيد المدائنيّ ، عن أبي عبيدة المدائنيّ ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : إذا أراد الإمام أن يعلم شيئاً أعلمه الله ذلك .

﴿ باب ﴾

۵(أن الائمة عليهم السلام يعلمون متى يموتون ، وانهم لايموتون)۵

۵(الا باختيار منهم)۵

۱ـ محمّد بن يحيى ، عن سلمة بن الخطّاب ، عن سليمان بن سماعة وعبدالله بن محمّد ، عن عبد الله بن القاسم البطل ، عن أبي بصير قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : أيّ إمام لايعلم مايصيبه و إلى مايصير ، فليس ذلك بحجّة لله على خلقه .

۲ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمّد بن عيسى ، عن الحسن بن محمّد بن بشّار قال : حدّثني شيخ من أهل قطيعة الرّبيع من العامّة ببغداد ممّن كان ينقل عنه ، قال : قال لي : قد رأيت بعض من يقولون بنسله من أهل هذا البيت ، فما رأيت مثله قطّ في فضله ونسكه فقلت له : من ؟ وكيف رأيته ؟ قال : جمنا أيّام السندي بن شاهك (۱)

(۱) كذا في جميع النسخ التي رأيناها .
(۲) أي أيام درك وزارته لهارون الرشيد . (آن)

Marfat.com

آئمہ گذشتہ اور آئندہ تمام امور جانتے ہیں اور ان پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں

الائمہ یعلمون علم ما مکان وما یکون ولا یخفی علیھم شی ء

ACCORDING TO SHIAS, NOTHING CAN REMAIN HIDDEN FROM THE IMAMS. THEY HAVE A COMPLETE KNOWLEDGE OF PAST, PRESENT AND FUTURE.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیعقبی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

٥ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن موسى عليه السلام قال : إنّ الله عزّ وجلّ غضب على الشيعة [١] فحيّرني نفسي أوهم ؛ فوقيتهم والله بنفسي .

٦ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الوشّاء ، عن مسافر أنّ أبا الحسن الرضا عليه السلام قال له : يامسافر هذا القناة فيها حيتان ؟ قال : نعم جعلت فداك ، فقال: إنّي رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله البارحة وهو يقول : يا عليّ ما عندنا خير لك [٢].

٧ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد ، عن الوشّاء ، عن أحمد بن عائذ ، عن أبي خديجة ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال ، كنت عند أبي في اليوم الّذي قبض فيه فأوصاني بأشياء في غسله وفي كفنه وفي دخوله قبره ، فقلت : ياأباه والله مارأيتك منذ اشتكيت [٣] أحسن منك اليوم، مارأيت عليك أثر الموت ، فقال : يا بنيّ أما سمعت عليّ بن الحسين عليهما السلام ينادي من وراء الجدار يا محمد تعال ، عجّل ؟ .

٨ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد ، عن عليّ بن الحكم ، عن سيف بن عميرة ، عن عبدالملك بن أعين ، عن أبي جعفر عليه السلام قال : أنزل الله تعالى النصر على الحسين عليه السلام حتّى كان[ما] بين السماء والأرض [٤] ثمّ خُيّر: النصر، أولقاء الله، فاختار لقاء الله تعالى

﴿ باب ﴾

٥(أن الأئمة عليهم السلام يعلمون علم ما كان وما يكون وانه (٥))٥
٥(لا يخفى عليهم الشيء صلوات الله عليهم)٥

١ ـ أحمد بن محمد ومحمد بن يحيى ، عن محمد بن الحسين ، عن إبراهيم بن إسحاق الأحمر ، عن عبدالله بن حمّاد ، عن سيف التمّار قال : كنّا مع أبي عبدالله عليه السلام جماعة من

(١) لتركهم التقية أو عدم انقيادهم لامامهم وخلوصهم في مشايعته . (آت)
(٢) أي علمي بحقيقة ما أنزل كعلمي بكون الحيتان في هذا الماء . (آت)
(٣) أي مرضت .
(٤) أي أنزل الله تعالى ملائكة ينصرونه على الاعداء حتى إذا صاروا بين السماء والارض خير بين الامرين . (في) .
(٥) في بعض النسخ [أنهم] .

Marfat.com

امام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر صفات موجود ہیں

فی الامام صفات اکثر من النبی الکریم ﷺ

IMAM POSSESS MORE ATTRIBUTES THAN A PROPHET POSSESS.

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

-۲۸۸- کتاب الحجّة ج۱

یومها ذلك إن كان نهاراً، أوليلتها إن كان ليلاً ، ثمّ ترى في منامها رجلاً يبشّرها بغلام، عليم، حليم ، فتفرح لذلك ، ثمّ تنتبه من نومها ، فتسمع من جانبها الأيمن في جانب البيت صوتاً يقول: حلت بخير وتصيرين إلى خير وجئت بخير ، أبشري بغلام ، حليم عليم ، وتجد خفّة في بدنها ثمّ لم تجد بعد ذلك امتناعاً[1] من جنبيها و بطنها فإذا كان لتسع من شهرها سمعت في البيت حسّاً شديداً ، فإذا كانت اللّيلة الّتي تلد فيها ظهر لها في البيت نور تراه لا يراه غيرها إلاّ أبوه ، فإذا ولدته ولدته قاعداً و تفتّحت له حتّى يخرج متربّباً يستدير بعد وقوعه إلى الأرض ، فلا يخطي القبلة حيث كانت بوجهه ، ثمّ يعطس ثلاثاً يشير بأصبعه بالتحميد ويقع مسروراً[2] مختوناً ورباعيّتاه من فوق وأسفل وناباه وضاحكاه ومن بين يديه مثل سبيكة الذهب نور و يقيم يومه وليلته تسيل يداه ذهباً وكذلك الأنبياء إذا ولدوا و إنّما الأوصياء أعلاق من الأنبياء .

٦ـ عدّة من أصحابنا عن أحمد بن محمّد ، عن عليّ بن حديد ، عن جميل بن درّاج قال روى غير واحد من أصحابنا أنّه قال: لاتتكلّموا في الإمام فإنّ الامام يسمع الكلام وهو في بطن امّه فإذا وضعته كتب الملك بين عينيه، وتمّت كلمة ربّك صدقاً وعدلاً لامبدّل لكلماته وهو السّميع العليم، فإذا قام بالأمر رفع له في كلّ بلدة منار ينظر منه إلى أعمال العباد .

٧ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمّد بن عيسى بن عبيد قال : كنت أنا وابن فضّال جلوساً إذ أقبل يونس فقال : دخلت على أبي الحسن الرّضا عليه السلام فقلت له : جعلت فداك قد أكثر النّاس في العمود ، قال : فقال لي : يايونس ماتراه ، أتراه عموداً من حديد يرفع لصاحبك ؟ قال : قلت : ما أدري ، قال : لكنّه ملك موكّل بكلّ بلدة يرفع الله به أعمال تلك البلدة ، قال : فقام ابن فضّال فقبّل رأسه وقال : رحمك الله يا أبا محمّد لاتزال تجيء بالحديث الحقّ الّذي يفرّج الله به عنّا .

٨ـ عليّ بن محمّد ، عن بعض أصحابنا ، عن ابن أبي عمير ، عن حريز ، عن زرارة ، عن أبي جعفر عليه السلام قال: للامام عشر علامات : يولد مطهّراً مختوناً ، وإذا وقع على الأرض وقع على راحته رافعاً صوته بالشهادتين، ولايجنب ، وتنام عيناه ولاينام قلبه، ولايتثاءب ولايتمطّى ، ويرى من خلفه كما يرى من أمامه ، ونجوه كرائحة المسك والأرض موكّلة

(۱) فی بعض النسخ [انساماً] . (۲) ای مقطوع السرة .

Marfat.com

اماموں کی مظلومیت پر آنسو بہانا تسبیح اور راز کو چھپانا جہاد فی سبیل اللہ ہے

إسباغ الدموع على مظلومية الأئمة تسبيح ، وكتمان السرجهاد في سبيل الله .

TO HIDE SECRECT AND TO WEEP ON THE OPPRESSION OF IMMAMS IS JEHAD.

الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

-۲۲۶- کتاب الایمان والکفر ج۲

فتناكروا الاذاعة ، فقال : احفظ لسانك تُمنّ ، ولا تمكّن النّاس من قياد رقبتك فتذلّ .

۱۵ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد بن عيسى ، عن عليّ بن الحكم ، عن خالد بن نُجيح ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال ، إنّ أمرنا مستور مقنّع بالميثاق [۱] فمن هتك علينا أذلّه الله

۱۶ ـ الحسين بن محمد ؛ ومحمد بن يحيى ، جميعاً ، عن عليّ بن محمد بن سعد ، عن محمد بن مسلم ، عن محمد بن سعيد بن غزوان ، عن عليّ بن الحكم ، عن عمر بن أبان ، عن عيسى بن أبي منصور قال : سمعت أبا عبدالله عليه السلام يقول : نفس المهموم لنا المغتمّ لظلمنا تسبيح وهمّه لأمرنا عبادة وكتمانه لسرّنا جهاد في سبيل الله ، قال لي محمد بن سعيد : اكتب هذا بالذهب ، فما كتبت شيئاً أحسن منه .

﴿ باب ﴾

✡(المؤمن و علاماته و صفاته)✡

(✡) ۱ ـ محمد بن جعفر ، عن محمد بن إسماعيل ، عن عبدالله بن داهر ، عن الحسن ابن يحيى ، عن قثم أبي قتادة الحرّاني ، عن عبدالله بن يونس ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : قام رجل يقال له : همّام ـ وكان عابداً ، ناسكاً ، مجتهداً ـ إلى أمير المؤمنين عليه السلام وهو يخطب ، فقال : يا أمير المؤمنين صف لنا صفة المؤمن كأنّنا ننظر إليه ؟ فقال :

يا همّام المؤمن هو الكيّس الفطن ، بشره في وجهه ، و حزنه في قلبه ، أوسع شيء صدراً [۲] وأذلّ شيء نفساً ، زاجر عن كلّ فان [۳] ، حاضّ على كلّ حسن [٤] ،

---

(۱) المقنع اسم مفعول على بناء التفعيل أى مستور أصله من القناع . « بالميثاق » اى بالعهد الذى أخذ الله ورسوله والائمة عليهم السلام أن يكتموه عن غير أهله (آت) .

(✡) منقول فى النهج باختلاف كثير . (۲) فى بعض النسخ [قدراً] .

(۳) « زاجر » أى نفسه أوغيره .

(۴) « حاض » أى حريص .

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سیدالواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان

مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیتؑ وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

Marfat.com

چہار دہ معصومین ہر چیز پر قادر ہیں تمام انبیائے کرام اور ملائکہ کی توہین

المعصومون الاربعة عشر قادرون على كل شيئ ،

اهانة جميع الانبياء والملائكة .

FOURTEEN IMAMS OF SHIA (INFALLIABLE) ARE THE MASTERS OF THIS UNIVERSE. A DESECRATION OF ALL PROPHETS AND AN ANGELS.

جلاء العیون جلد دوم از ملا باقر مجلسی شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور۔

للظالمین بدلا (کہنا کیوں میرے حکم کے سوا شیطان اور اس کی اولاد کو ولی پکڑتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں اور ظالموں کے لئے بہت برا بدلہ ہے۔ اس آیت سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ علاوہ ابلیس اور اس کی ذریت کے انسانوں میں سے بھی اکثر لوگوں نے اپنا ولی و مرشد مقرر کیا ہے۔ جن کا ولی ہونے کا شرعی کوئی حق نہ تھا۔ اور وہ خدا کے نزدیک بمنزلہ ابلیس اور ذریت ابلیس ہی ہیں۔ بیشک وہ انسان صورت ابلیس سیرت ظالم ہیں جن کے لیئے برا بدلہ ہے۔ دن رات کا مشاہدہ ہے۔ کہ ابلیس اور ذریت ابلیس کو کسی نے ولی نہیں بنایا۔ بلکہ انسان انسانوں کو ولی مقرر کرتے ہیں اور یہاں وہی اولاد آدم مراد ہے۔ جو لوگوں کو اپنے آپ کو ولی و مرشد ظاہر کر کے گمراہ کر رہی ہے۔

اہل بیت کے سوا کوئی ولی نہیں

خداوند عالم نے اپنے بعد ولایت مطلقہ کلیہ کا حصہ اپنے رسول مقبول اور انکی اہل بیت ہی پر کیا ہے انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین امنوا۔ اور تمام کے تمام قرآن میں دوسری آیت نہ ملے گی جس سے ثابت ہو کہ باقی انبیاء اور ملائکہ بھی ولی ہیں اور ان کا تصرف بھی ماسوا للہ تمام پر ہے اور یہ پہلے ثابت ہو چکا۔ کہ فوق درجہ ولایت مطلقہ اور کوئی درجہ نہیں اور ولایت بمعنی تصرف غلبہ حکومت بادشاہی ہدایت و حفاظت ہے۔ پس خدا کے بعد رسول اور اس کے بعد اہل بیت ہی جملہ ماسوا للہ پر متصرف و غالب حاکم و بادشاہ اور ہادی و حافظ ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ معیار ولایت ان کو حاصل ہے۔ باقی انبیاء اور ملائکہ یہ منصب نہیں رکھتے۔ پس جبکہ انبیاء و ملائکہ اس عہدہ پر فائز نہیں۔ تو غیر معصوم جماعت کیونکر اس عہدے کو لے سکتی ہے۔ نیز یہ بھی ثابت ہو گیا۔ اور عقل سلیم نے تسلیم کیا۔ کہ تمام مخلوقات انس و جن ملائکہ و انبیاء سب کے درمیان واسطہ فیض اور وسیلہ کاملہ جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے اہل بیت ہیں۔ جب تک لوگ ان کی معرفت حاصل نہیں کرتے معرفت خدا حاصل نہیں ہو سکتی۔ عام امت کے لوگ نہ ہادی ہیں نہ امام اور نہ لوگوں پر ان کی اطاعت ضروری بلکہ جو اہل بیت رسول کے سوا ہادی اور امامت کا دعویٰ کرے وہ اولاد شیطان سے ہوگا۔ رسول اور اہل بیت رسول ان کی اطاعت خدا کی اطاعت اور ان کی نافرمانی خدا کی نافرمانی اور جیسا کہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے شرک ایسے ہی ان کی جگہ کسی کو جعلی بنانے لانے اور شریک کرنے سے شرک۔ چنانچہ حدیث معتبر متفق علیہ

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابوالبیان
مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ کوثر بھرلوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیتؑ وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

Marfat.com

امام مہدی نے ماں کے پیٹ میں سورۃ قدر تلاوت کی (عقیدہ الاثناء عشریہ)

تلا الامام المہدی فی بطن امہ سورہ القدر (عقیدہ الاثناء عشریۃ

IMAM MAHDI RECITED THE SURAH QADR BEFORE BIRTH (SHI'ITE BELIEF)

۴۷۵

پڑھنے میں مشغول ہوئی نرجس خاتون جاگیں۔ اور وضو کر کے نماز شب پڑھی۔ اسوقت صبح کاذب قریب تھا کہ میرے دل میں وسوسہ حسن عسکریؑ سے شک کیے۔ ناگاہ امام حسن عسکریؑ نے اپنے حجرہ سے آواز دی۔ کہ سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر نرجس پڑھیے۔ میں نے نرجس خاتون سے پوچھا۔ کیا حال ہے۔ انہوں نے کہا۔ جو کچھ میرے مولا نے فرمایا تھا۔ ظاہر ہوا جب میں نے سورۂ انزلنا پڑھنا شروع کیا۔ اس طفل نے شکم نرجس میں بتلاوت انا انزلناہ میرا ساتھ دیا۔ اور مجھے سلام کیا۔ میں ڈر گئی۔ حضرت امام حسن عسکریؑ نے آواز دی کہ قدرت خدا سے تعجب نہ کیجیے۔ حق تعالیٰ ہمارے اطفال کو حکمت گویا فرماتا ہے۔ اور ان کو حالت بزرگی زمین پر اپنا حجت کرتا ہے۔ جب امام حسن عسکریؑ یہ فرما چکے نرجس خاتون میری آنکھوں سے غائب ہو گئیں۔ گویا میرے اور ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میں بہ فریاد و فغان امام حسن عسکریؑ کی طرف دوڑی۔ حضرتؑ نے فرمایا اے پھوپھی لوٹ جائیے۔ نرجس کو اپنی جگہ دیکھیے گا جب میں واپس آئی پردہ اٹھ گیا اور نرجس خاتون کو ایسا توانا پایا۔ کہ میری آنکھیں چکا چوند ہو گئیں۔ حضرت صاحب العصر کو دیکھا۔ کہ تبلۂ رو سجدہ میں انگشتان سبابہ کو آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے ہیں۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ وان ابی امیر المومنین علیہ السلام پھر ہر ایک امام کا نام لیا جب اپنے نام تک پہنچے فرمایا۔ اللھم انجز لی وعدی واتمم لی امری وثبت وطاتی واملاء الارض بی عدلا تم قسطا۔ یعنی خدایا مغفرت تو نے مجھ سے فرمایا ہے اسے وفا کر اور میرے امر خلافت و امامت کو تمام کر میرے انتقام کو دشمنوں سے لے اور قسط کو ظاہر اور زمین کو میرے سبب سے

ا اس کی وضاحت اوپر کی جا چکی ہے کہ ہر امت بتدریج ترقی کرتی ہے پہلے بچہ پھر طفل پھر جوان پھر بوڑھا پھر مرنے کے بعد انسان۔ ناک۔ پاؤں۔ زبان تمام اعضاء ہوتے ہیں مگر کام نہیں کر سکتے۔ ہاتھ پکڑ نہیں سکتے۔ زبان بول نہیں سکتی۔ پاؤں چل نہیں سکتے۔ ہر مکلف مسلم کے لیے نمونہ رسول اس کے اعضاء حواس ہیں جیسے ہمارے اعضاء ویسے ہی کام کرتے ہیں۔ ابراہیم کا پیدا ہو کر دودھ پینا۔ حضرت عیسیٰؑ کا زمین کی لکڑی پکڑنا۔ حضرت عیسیٰ کا پیدا ہو کر حضرت مادر کی گواہی اور اپنی نبوت کا اعلان کرنا ہمیں دلیل ہے۔ ایسے نائب رسول و امام وہ بھی پیدا ہوتے ہی کلام کرتا ہے اگر اس کے اعضاء مثل پیغمبر کام نہ کریں تو جانشین کا اہل نہیں ہو سکتا ہے حضرت علی کا پیدا ہو کر دست رسول پر صف احسان کی تلاوت کرنا۔ اندھے کے دو ٹکڑے کرنا امام حسنؑ کا ولادت کے بیان کرنا۔ ان سے امام حسینؑ کا دودھ نہ پینے کرمضان کے چاند کی تصدیق کرنا۔ اور امام عصر کا پیدا ہو کر انگشت سبابہ فرما کر کلمہ شہادت پڑھنا اس امر کی بین دلیل ہے۔ ان کی اور رسول کی جنس ایک ہے ان کے اعضاء اور رسول کے اعضاء کا مقام و کام ایک ہے اور یہ برحق وارثان رسول ہیں۔

ب جب ہمکلامیت خداوندی ساتھ دے تو کوئی نبی و رسول کہہ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا یہاں عصمت کا مقصد یہ ہے کہ نہ ارادۃً نہ قصداً امت خلافت کے لیے لازم ہیں۔ بلکہ حالت حمایت خدا کا ہونا لازمی ہے جیسا کہ نبوت کے لئے حکومت بنی عباس اس تلاش میں تھی کہ امام حسن عسکریؑ کے بیٹے کا پتہ چلے تو اس کو قتل کر دیا جائے۔ جاسوسی عورتیں چھوڑی گئیں۔ ہر ماہ حمل معلوم کرنے کے لئے۔ لیکن۔

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

الاحتجاج

بعض نسخوں میں

تألیف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

Marfat.com

حضرت حسنؓ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے ان شیعوں سے معاویہؓ اچھا ہے شیعوں نے
میرے قتل کی کوشش کی

قال الحسن : والله ان معاوية خيرلى من هؤلاء الشيعة وانهم حاولوا قتلى

HAZRAT HASSAN SAID "BY GOD MAVIA IS BETTER THAN SHIAS.
THEY HAVE TRIED TO KILLED ME.

---

٢٩٠ ..... إحتجاج الطبرسي ج٢

الاحتجاج البدري جلد اول تالیف ابی منصور احمد بن علی ابی طالب الحسنی النوفی قرن سادس (طبع نجف)

من رسول الله صلىّ ؟

قالوا : بلى .

قال : أما علمتم أنّ الخضر لما خرق السفينة ، وأقام الجدار ، وقتل الغلام كان ذلك سخطاً لموسى بن عمران « ع » إذ خفي عليه وجه الحكمة في ذلك ، وكان ذلك عند الله تعالى ذكره حكمة وصواباً ؟ أما علمتم أنه ما منا أحد إلا يقع في عنقه بيعة لطاغية زمانه الا القائم « عج » ؟ الذي يصلّي خلفه روح الله عيسى بن مريم « ع » ، فإنّ الله عز وجل يخفي ولادته ويغيّب شخصه لئلا يكون لأحد في عنقه بيعة اذا خرج ، ذاك التاسع من ولد أخي الحسين ، ابن سيدة الاماء ، يطيل الله عمره في غيبته ثم يظهره بقدرته في صورة شاب دون أربعين سنة ، ذلك ليعلم أنّ الله على كلّ شيء قدير .

— عن زيد بن وهب الجهني[1] قال : لما طعن الحسن بن علي « ع » بالمدائن أتيته وهو متوجع ، فقلت : ما ترى يا ابن رسول الله فإنّ الناس متحيرون ؟

فقال : أرى والله أنّ معاوية خير لي من هؤلاء يزعمون أنهم لي شيعة ابتغوا قتلي وانتهبوا ثقلي واخذوا مالي ، والله لئن أخذ من معاوية عهداً أحقن به دمي وامن به في أهلي ، خير من أن يقتلوني فتضيع أهل بيتي وأهلي ، والله لو قاتلت معاوية لأخذوا بعنقي حتى يدفعوني إليه سلماً ، والله لئن أسالمه وأنا عزيز خير من أن يقتلني وأنا أسير ، او يمنّ عليّ فيكون سنة على بني هاشم آخر الدهر ولمعاوية لا يزال يمنّ بها وعقبه على الحي منا والميت .

قال : قلت : تترك يا ابن رسول الله شيعتك كالغنم ليس لها راع ؟

قال : وما أصنع يا أخا جهينة إنّي والله أعلم بأمر قد أدى به إليّ نقاته : إنّ امير المؤمنين « ع » قال لي - ذات يوم وقد رآني فرحاً - : يا حسن أتفرح كيف بك إذا رأيت أباك قتيلاً ؟! كيف بك إذا رأيت هذا الأمر بنوا أمية ، وأميرها الرحب البلعوم ، الواسع الاعفجاج[2] ، يأكل ولا يشبع ، يموت وليس له في السماء ناصر ولا في الأرض عاذر ، ثم يستولي على شرقها وغربها ، يدين له العباد ويطول ملكه ، يستن بسنن أهل البدع والضلال ، ويميت الحق وسنة رسول الله « ص » يقسم المال في أهل ولايته ، ويمنعه من هو أحق به ، ويدل في ملكه المؤمن ، ويقوى في سلطانه الفاسق ، ويجعل المال بين أنصاره دولا ، ويتخذ عباد الله خولا .

---

(١) ذكره العلامة « ره » في أولياء علي عليه السلام في القسم الأول من خلاصته ص ١٩٤ والشيخ في رجاله ص ٤٢ في أصحاب علي « ع » وفي الفهرست ص ٩٧ فقال : « زيد بن وهب له كتاب : خطب أمير المؤمنين عليه السلام على المنابر في المجمع والأعياد وغيرها » وفي أسد الغابة ص ٢١٣/٢ أنه كان في جيش علي « ع » حين مسيره إلى البصرة ، وقال ابن عبد البر في هامش الإصابة ص ٢٤ ج١ : إنه ثقة ، توفي سنة (٩٦) .

(٢) أي : واسع الكرش والامعاء .

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

Marfat.com

امام مہدی برہنہ حالت میں ظاہر ہوگا

یظہر الامام المہدی عریانًا

IMAM MEHDI WILL APPEAR NUDE

محمد باشد و بعد از آن علی و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا (ع) روایت کرده است که از علامات ظهور حضرت قائم آنست که بدن برهنه در پیش فرص آفتاب ظاهر خواهد شد و منادی ندا خواهد کرد که این امیرالمؤمنین است برگشته است که ظالمان را هلاك کند و ایضا شیخ روایت کرده است از حضرت ابی عبدالله که چون قائم ما خروج کند نزد قبر هر مؤمنی ملکی بیاید و او را ندا کند که ای فلان صاحب تو و امام تو ظاهر شده است اگر میخواهی ملحق شوی باو ملحق شو و اگر میخواهی در نعمت وکرامت خدا باشی هم آنجا باش پس بعضی بیرون آیند و بعضی در نعیم الهی بمانند و در زیارت جامعه مشهوره و اکثر زیارات منقوله خصوصا زیارت حضرت امام حسین (ع) ذکر رجعت و اظهار اعتقاد به آن مذکور است و در متهجد و مصباح الزائر وسایر کتب از حضرت امام جعفر صادق (ع) منقولست که هر که دعای عهد نامه را چهل صباح بخواند از انصار حضرت قائم باشد و اگر پیش از ظهور آن حضرت بمیرد حق تعالی او را از قبر بیرون آورد در وقت خروج آنحضرت و در عهد نامه مزبور مذکور است که خداوندا اگر حایل شود میان من و آنحضرت مرگی که بر بندگان خود حتم و لازم گردانیده پس بیرون آور مرا از قبر من در حالتی که کفن خود را بر کمر بسته باشم و شمشیر و نیزه خود را برهنه کرده باشم و لبیک گویم دعوت کسی را که جمیع خلق را بسوی یاری او دعوت می نماید و شیخ در مصباح از حضرت امام جعفر صادق (ع) زیارت بعید حضرت رسول ﷺ وائمه (ع) را روایت کرده است و در آن روایت مذکور است که من قائلم بفضل شما و اقرار دارم برجعت شما و انکار نمی کنم قدرت خدا را بر هیچ چیز و قائل نمی شوم مگر به آنچه خدا خواسته است و صاحب کامل الزیارة از حضرت امام جعفر صادق (ع) زیارتی از برای حضرت امام حسین (ع) روایت کرده است و در آن زیارت مذکور است که یاری من از برای شما مهیا است تا حکم کند خدا و مبعوث گرداند شما را پس با شما خواهم بود نه با دشمنان شما پس من از آنهایم که ایمان دارم برجعت شما و انکار نمیکنم هیچ قدرت خدا را و تکذیب نمیکنم هیچ مشیت او را نمی گویم هیچ چیزی را که خدا خواهد نمی تواند بود و بسند صحیح در زیارت دیگر همین مضمون را روایت کرده اند و ایضا بسند معتبر زیارت دیگر از برای حضرت امام حسین (ع) وجمیع ائمه روایت کرده است و در آن زیارت مذکور است که خداوندا مبعوث گردان اورا در زمان پسندیده ای که انتقام بکشی بواو از برای دین خود و بکشی بواو دشمن خود را بدرستی که تو اورا وعده کرده و نوئی پروردگاری

Marfat.com

وَحَقَّ اللّٰهِ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

الحمد للہ کہ دریں اواں بہ برکت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستدلاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبےٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بمحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس صاحب امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمامہ لالہ [illegible] پریس لاہور میں شہا [illegible]

Marfat.com

عقیدہ رجعت کا اظہار

اظہار عقیدة الرجعة .

DOCTRINE OF RAJÀT (LIFE AFTER DEATH)

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز محمد علی نظام عباس میسٹر اسلامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باب ۵۰ : قصہ ۹ ۔۔۔ فصل ۔۔۔ باب رجعت ۴۶۶

حضرت رسول اور حضرت علی اکبر یعنی حضرت امیر المومنین ۔۔۔ فاطمہ زہرا ۔۔۔ حسین جو کربلا میں شہید ہوئے ہیں اور تمام ائمہ طاہرین ۔۔۔ جو کوئی کہ ایمان ۔۔۔ خالص رکھتا ہے اور جو کوئی کہ کافر محض ۔۔۔ ہے سب کو زندہ ۔۔۔ پس تمام ۔۔۔ طاہرہ ۔۔۔ مومنین کے لئے ان پر عذاب کریگا ۔۔۔ ایک ۔۔۔ ایک ہزار مرتبہ قتل کریگا اور ہر ۔۔۔ زندہ کریگا پھر جس جگہ کہ چاہیگا اور کافروں کو عذاب کریگا اور معذب کریگا ۔۔۔ کے ۔۔۔ کو کہ ان ۔۔۔ توجہ ہونگے اور کو فوج کفر ۔۔۔ ان پر ایسے ہزار فرشتوں ۔۔۔ ان ۔۔۔ تیز چھریوں کے ساتھ فرو کش ہونگے ۔۔۔ قتل کرینگے پھر زندہ ۔۔۔ فرمایا کہ وہ دن کی امت غضب کا مقام ہوگا ۔۔۔ اس پر ۔۔۔ موجود ہونگے ۔۔۔ نشانیوں کے اور بسبب ان نشانوں کے ہر کوئی ۔۔۔ طرف متوجہ ہونگے ۔۔۔ قسم کے عذاب نازل ہونگے کہ آنحضرت سے گذشتہ ۔۔۔ نازل ہونگے جنکو نہ آنکھوں نے کبھی دیکھا ہوگا ۔۔۔ کانوں نے کبھی سنا ہوگا ۔۔۔ اور ہر ۔۔۔ کافر کے ۔۔۔ پر نازل ہوگا وہ قتل اسکا کم ۔۔۔ ہوگا ۔۔۔ واللہ اب ایک وقت ایسا آیا ہوگا کہ لوگ کہینگے کہ دنیا ایسی ہے اور کہینگے کہ اس کے قصر اور مکانات بہشت ہیں اور اس میں کی لڑکیاں حور العین اور اس میں کے لڑکے ولدان بہشت ہیں ۔۔۔ اور گمان کرینگے کہ حق تعالیٰ بندوں کو روزی تقسیم نہیں کی ہے مگر اسی شہر میں ۔۔۔ اور اس شہر میں خدا و رسول پر افترا کرنا اور ناحق حکم دینا اور ناحق گواہی دینا ۔ شراب پینا اور زنا کرنا ۔ مال حرام کھانا اور خون ناحق بہانا مقصد علما ہوگا کہ تمام دنیا میں اوسقدر نہ ہو ۔ پس حق تعالیٰ فرشتوں اور لشکروں کے بسبب اس ۔۔۔ اوسکو عذاب ۔۔۔ کریگا کہ اگر کوئی شخص وہاں گذر کرے اور نشان بنائے کہ یہاں اوس شہر کو ۔۔۔ قبول کریگا ۔ تب اس کے ایک جبار خوش رو جو کہ ۔۔۔ علم و قوت ۔۔۔ ہے ۔۔۔ اور سمع نہ دیگا کہ اسے آواز ۔۔۔ اوس فریاد کو پہنچے ۔۔۔ تا ابد ۔۔۔ ان ۔۔۔ کہ خدا اوسکی اجابت کریگا ۔۔۔ کے ۔۔۔ قبول کے ۔۔۔ ہونگے کہ شجاعت ۔۔۔ زیادہ ۔۔۔ لشکروں ۔۔۔ سوار اور مسلح و مکمل ہونگے ۔۔۔ جو ۔۔۔ جبکہ

Marfat.com

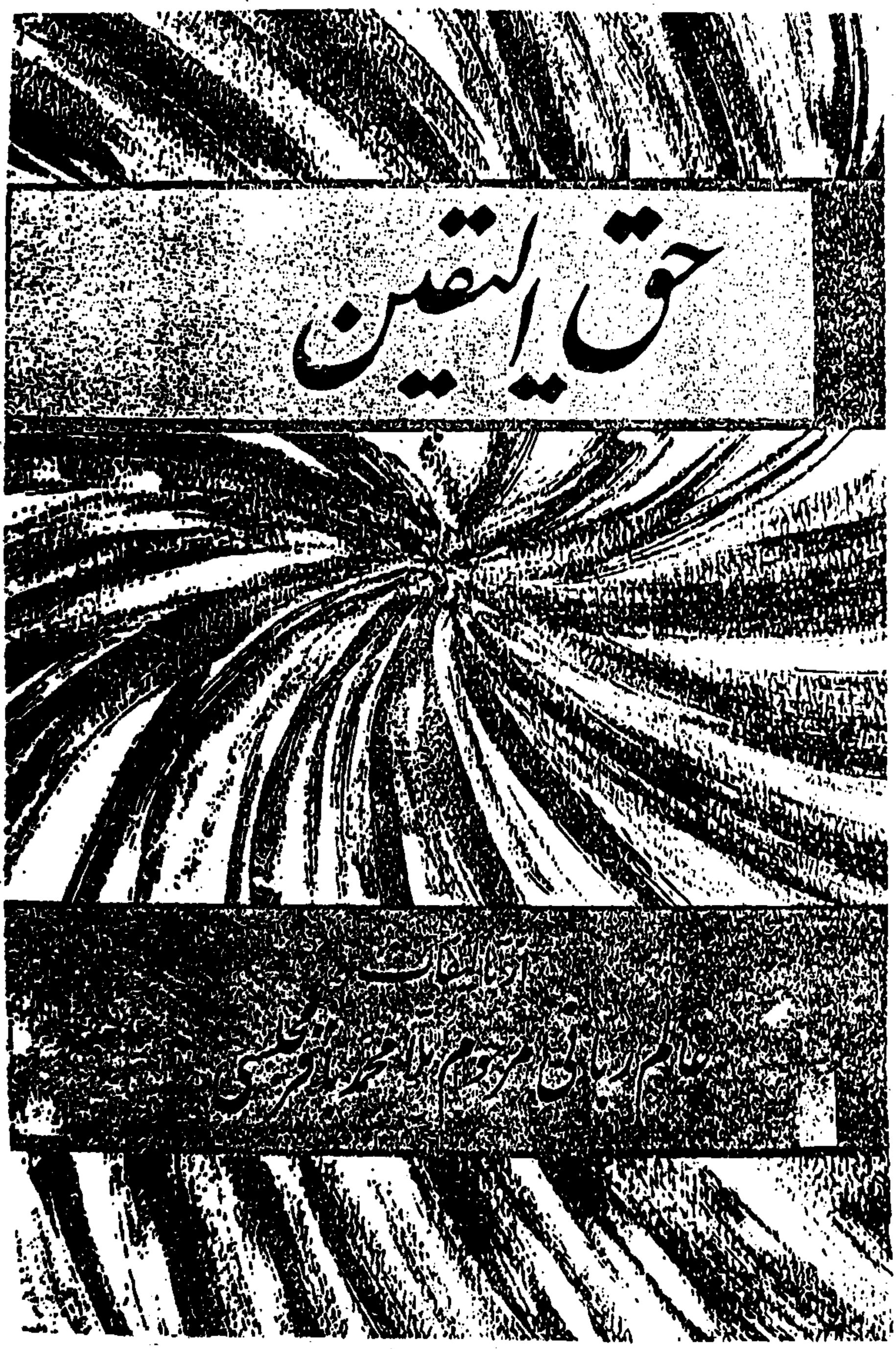

Marfat.com

امام مہدی ظہور کے بعد سب سے پہلے سنی علماء کو قتل کریں گے

یبداء الامام المهدی بقتل علماء اهل السنة بعد ظهوره قبل الاخرین

IMAM MEHDI WILL KILL ALL THE SUNNI SCHOLARS.

متن الیقین جلد اول' قدم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۲۷) ﴿ حساض که داخل جهنم میشوند ﴾ ( )

نخواهند بود و بخدا سوگند که میان بهشت ودوزخ نیز منزلی میباشد و من نمیتوانم از ترس مخالفان سخن بگویم تا نیکه قائم ؑ ظاهر میشود پیش از کفار ابتدا به سنیان خواهد کرد با علمای ایشان وایشانرا خواهد کشت ودر مجمع البیان نیز مضمون این حدیثرا از آنحضرت روایتکرده است و ایضاً در کتاب زهد بسند صحیح ازابن ابان روایتکرده است که امام ؑ در باب جهنمیان گفت که داخل جهنمی شوند بگناهان خود بیرون می آیند بعفو خداوند صحیح ازحضرت باقر ؑ منقول است که آخر کسیکه ازجهنم بیرون می آید مردی است که اورا حمام میگویند ودرجهنم صدای ندا خواهد کرد خدارا که یاحنان یامنان

مؤلف گوید که این جماعت که در این احادیث معتبر وارد شده است که از جهنم بیرون میآیند و داخل بهشت میشوند محتمل است که فساق شیعه دراین ها داخل بوده باشند ومحتمل است که مخصوص مستضعفین بوده باشد واین با بویه روایتکرده است که درآنچه حضرت امام رضا ؑ از برای مأمون نوشته است از محض اسلام مذکور است که خدا داخل جهنم نمیکند مؤمنی را وحال آنکه اورا وعده بهشت کرده است و بیرون نمیکند از جهنم کافری را وحال آنکه اورا وعید آتش فرموده است و مخلد بودن در آن و گناهکاران اهل توحید داخل آتش میشوند و بیرون می آیند از آن وشفاعت ازبرای ایشان جایز است ودر خصال در حدیث اعمش ازحضرت صادق ؑ نیز اینرا روایتکرده است وایضاً در کتاب فضایل الشیعه ازحضرت صادق ؑ روایتکرده است که باشیعیان خود فرمود که خانه های شما از برای شما بهشت است و قبر های شما ازبرای شما بهشت است وازبرای بهشت خلق شده اید و باز گشت شما بسوی بهشت خواهد بود و بسند معتبر دیگر از آنحضرت منقول است که فرمود که مردی شمارا دوست میدارد و نمیداند که چه میگوئید و اعتقاد شمارا نمیداند خدا اورا داخل بهشت میکند و مردی شمارا دشمن میداند و نمیداند که چه میگوئید و اعتقاد شمارا نمیداند خدا اورا داخل جهنم می کند و کلینی وعیاشی از ابن ابی یعقوب روایتکرده اند که گفت بحضرت صادق ؑ عرض کردم که من اختلاط میکنم با مردم و بیمار می شود تعجب من از گروهی چند که ولایت شما دارند ولایت ابوبکر و عمر دارند وایشانرا امانتور استگوئی و وفا هست و از گروهی چند که ولایت شما دارند و امانت وراستگوئی و وفا ندارند پس درست نشست و روبمن آورد غضبناک و فرمود که دینی نیست برای کسیکه عبادت کند خدارا باولایت امام جائری که از جانب خدا نباشد امامت او وعتابی وغضبی نیست برای کسیکه عبادت کند خدارا باولایت امام عادلیکه از جانب خدا منصوب باشد امامت او گفتم آنهارا دینی نیست وبراین ها عتابی نیست فرمود بلی مگر

Marfat.com

(حقوق ترجمہ و تالیف محفوظ ہیں)

باقر ہے
یہ بیان للناس و ھدی و موعظۃ للمتقین
انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مؤید بہ فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی بالاکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

زیر نگرانی افتخار انکڈ پوھر چند سنز پبلشرز دلکشا کرشن نگر لاہور
(استقلال پریس لاہور)
بار پنجم
تعداد ۱۰۰۰

Marfat.com

عقیدہ رجعت کا اقرار

الاقرار بعقيدة الرجعة .

AN ACCEPTANCE ON BELIEF OF RAJAT.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی انتظار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۲ یہ آیت نازل کی وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ (اس قوم کی جستجو میں سستی نہ کرو اگر تم تکلیف پا رہے ہو تو جیسی تکلیف تم پا رہے ہو ویسی ہی تکلیف وہ بھی پا رہے ہیں حالانکہ تم امیدیں رکھتے ہو خدا سے جو وہ انکو نہیں ہیں) قول مترجم۔ یہ آیت سورۂ نساء میں ہے حالانکہ لازم تھا کہ اسی سورہ میں ہوتی اسکے بعد خدا نے فرمایا اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا

کہ ایمان لانے والے کون ہیں اور تم ہی میں سے بعض کو گواہ بنائے اور اللہ

يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ

ظالموں کو دوست نہیں رکھتا اور اسلئے (بھی) کہ خدا ایمان لانیوالوں کو خالص کرلے اور

الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

کافروں کو بتدریج مٹا دے یہ گمان کیا تھا کہ تم بہشت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی

يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

خدا نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں کو نہیں جانا (یعنی ان لوگوں کو جانا تھا جنہوں نے تم میں جہاد کیا اور ان لوگوں کو جو ثابت قدم رہے

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ

اور جہاد کرنے سے پہلے تو تم موت کی تمنا کیا کرتے تھے پھر تو

رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ

تم نے اسے کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا محمد ایک رسول ہی ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ

جن سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے کیا اگر وہ مر جائیں گے یا

قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ

قتل کر دیئے جائیں گے تو تم اپنے پچھلے پاؤں پلٹ جاؤ گے اور جو اپنے پچھلے پاؤں

عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ

پلٹ جائے گا وہ خدا کا کچھ نہ بگاڑے گا اور عنقریب خدا شکر کرنیوالوں

الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

منزل

ہر کسی نے جناب امام محمد باقرؑ سے عرض کیا کہ جو شخص قتل کیا گیا وہ مرا نہیں؟ فرمایا نہیں موت اور چیز ہے اور قتل اور چیز ہے پھر آپ سے عرض کیا کہ جو شخص قتل ہوا وہ مرد مرا امامؑ نے فرمایا کہ اللہ کا قول تیرے قول سے زیادہ سچا ہے اس نے قرآن مجید میں ان دونوں باتوں میں فرق رکھا ہے جیسا کہ فرماتا ہے اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ (اگر وہ مر جائیگا یا قتل ہو جائیگا) اور دوسری جگہ فرماتا ہے لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ

۱۳۲ صفحہ ۱۳۳ حاشیہ:-
لہ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا تفسیر عیاشی میں اس آیت کے بارے میں وارد ہے کہ جناب امام جعفر صادق نے فرمایا کہ ابھی کل چیزیں عالم ذر ہی میں تھیں کہ خدائے تعالیٰ نے ان کے بنانے سے پہلے ان سب کے حال سے واقف تھا اسی طرح وہ خوب جانتا تھا کہ کون کون جہاد کرینگے اور کون کون نہ کرینگے جیسا کہ اپنی مخلوقات کو موت دینے سے پہلے یہ جانتا ہے کہ میں انکو موت دونگا حالانکہ زندگی کی حالت میں موت انہیں نہیں دکھلاتا ۱۲۔ لہ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ تفسیر قمی میں اس آیہ کے بارے میں جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مومنین کو شہادت کی منزلتوں سے آگاہ کیا۔ تو بہت سوں کو لالچ آیا اور انہوں نے عرض کیا کہ پروردگارا کوئی لڑائی ہمیں بھی پیش آجائے کہ ہم انمیں شہید ہو جائیں خدا نے انکی دعا قبول کی اور معرکۂ احد پیش آگیا جسمیں معدودے چند ثابت قدم رہے اسی لئے خدا فرماتا ہے وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ ۱۲۔ لہ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ تفسیر عیاشی میں منقول

Marfat.com

ترجمہ جلد سیزدہم
از کتاب
(((بحـــــار الانوار)))

از تالیفات
علامہ مجلسی
ترجمہ مرحوم محمد حسن بن محمد ولی ارومیہ
رحمۃ اللہ علیہ

بسرمایہ آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخوان
فرزندان مرحوم حاج سید احمد کتابچی مؤسس
کتابفروشی اسلامیہ
تہران ـ خیابان ۱۵ خرداد (بوذرجمہری) تلفن ۵۲۱۹۶۶ ـ ۵۲۵۴۲۸

حق چاپ و عکسبرداری از این نسخہ محفوظ است

۱۳۶۰ ہجری شمسی
چاپ افست اسلامیہ

Marfat.com

امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے

الا مام الغائب یا تی بشریعة جدیدة و یجری احکا ما جدیدة

IMAM MEHDI WILL BRING NEW SHARIAH AND COMMANDMENTS.

بحار الانوار جزء دہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران

-۵۸۷- علامات ظهور

درحالتیکه اسباب جنك در بر کرده اند و بآنحضرت میگویند که ازهرجاکه آمدهٔ بآنجابر گرد مارا بارلار فاطمه احتیاج نیست پس آنحضرت شمشیر کشیده وهمهٔ ایشان را بقتل میرساند بعداز آن داخل کوفه میشود جمیع منافقان را که شکا کند عرصهٔ تیغ بیدریغ میگرداند و قصرها و عمارتهایشانرا خراب میکند و آنانراکه باری میجنگند بقتل میرساند تا بحدیکه خدای عزوجل راضی شود - درکتاب مذکور ذکرنموده که ابوخدیجه از صادق علیه السلام روایتکرده که آنحضرت فرمود که چون قائم علیه السلام قیام میکند امرتازه و احکام میآوردتازه چنانچه رسول خدادراول اسلام خلایقرا بامر جدید دعوت نمود درکتاب مذکور آورده که علی بن عقبه از پدرش روایتکرده گفت وقتیکه قائم علیه السلام قیام میکند با عدالت حکم مینماید ودرعصر اوظلم وستم ازمیان خلایق برداشته میشود و راهها امن میباشد و زمین برکتهای خویشرا بیرون میآورد وهرحق از باطل خود برگردانده میشود راهل هیچ دین باقی نمیماند مگر اینکه اظهار اسلام میکنند و بایمان مشهود و معروف میباشند آیا نشنیدهٔ قول خداوند سبحانه را • وله اسلم من فی السموات والارض طوعاً و الیه ترجعون • یعنی کسانیکه درآسمانها وزمین هستند از صمیم قلب بخداوند کردگار مطیع ومنقاد میشوند وبرگشت شما بسوی اوخواهد شد ودرمیان خلایق بطریق داود و علیه السلام حکم میکند پس دراینوقت زمین خزینه های خود را ظاهر وبرکات خویشرا آشکار میگرداند و دراینوقت مردی ازشماها کسی پیدا نمیتواند بکندکه صدقهٔ بار بدهد یاالحسان در حق وی نماید زیراکه همهٔ مؤمنان غنی و مالدارمیباشند بعدازآن فرمودکه دولتما آخردولتها است وهیچ طایفه که برای ایشان سلطنت مقررشده باقی نمیماند مگراینکه پیشتر ازما سلطنت میکنند برای اینکه نگویند در وقتیکه حسن سلوك ورفتارمارا می بینندکه اگر ما هم بسلطنت برسیم هرآینه بطریقه وسیرت ایشان رفتار میکنیم و اینست معنی قول خدای تعالی • والعاقبة للمتقین • یعنی عاقبت کار برای متقیانست پس آخر دولتها دولت ائمه (ع) میباشد

درکتاب مذکور ذکرنموده که ابی بصیر از باقر علیه السلام درحدیث طولانی روایتکرده که آنحضرت فرمود که چون قائم علیه السلام قیام میفرماید بکوفه میآید و چهار مسجد درآنجا خراب میکند و مسجد کنکره دار ود ذی زمین باقی نمیماند مگر اینکه کنکره های آنرا خراب میکند و آنهارا بی کنکره میگذارد دراههای بزرك را یعنی شاهراهها را وسیع میگرداند وهر پنجره که مشرف براهست آنرا میشکند و میزابها را و ناودانها را که مشرف براهها اند برهم میزند و بعضی باقی نمیگذارد مگراینکه آنرا زایل میگرداند وبرمیدارد و سنتی باقی نمیگذارد مگر اینکه آنرا برپا میدارد وشهر قسطنطنیه و چین وکوههای دیلمرا مسخر میگرداند پس هفتسال

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!
امام غائب دعویٰ نبوت کریں گے کہ اللہ کے حکم سے نبی مرسل بنا کر بھیجا گیا ہوں
الامام الغائب سوف یدعی النبوۃ !!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHET HOOD.

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۷۰ھ

۵۵۱۔ خروج آنحضرت

وعلامت همه اینها درعسق است درکتاب قرب الاسناد از ابن سعد اوازی ازدی روایتکرده اوگفته که من رابو بصیر بخدمت صادق علیہ السلام داخل شدیم وعلی بن عبدالعزیز هم با مابود پس بخدمت آنحضرت عرضکردم که آیا تولی صاحب ما فرمود که آیا صاحب شما هستم یعنی صاحب شما نیستم زیراکه صاحب شما قائم علیہ السلام است یا اینکه صاحب شماجوانیست تازه احمدطبرسی در کتاب احتجاج از یزیدبن وهب جهنی ازابوحسن بن علی بن ابیطالب ازابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایتنموده که آنحضرتفرمود که خدایتعالی در آخرزمان ودر روزگاریکه مانندسنگ خارات و درایام نادانی خلایق مردیرا مبعوث میگرداند واورا با ملائکهٔ خود موید میکند وباران وی را از چیزهای بد نگهمیدارد ودرمقابل رنج وتعبش باو یاری میکند ونصرت میدهد و اورا بر همه اهل زمین غالب میگرداند تا اینکه از راه میل و رغبت یا ازراه اجبار و اکراه دین اسلام را قبول نمایند زمینرا برازعدل وقسط ونور وبرهان میگرداند همه اهالی شهرها باطاعت بمن وی میآیند کافری نمیماند مگر اینکه ایمان میآورد و بدکرداری نمیباشد مگر صالح و نیکو کارمیشود ودرملك خود با درندگان مسالمه میکند و زمین نباتات خود را میرویاند وآسمان برکتش را نازل میگرداند وخزاین زمین برای وی ظاهر و آشکارمیشوند چهلسال بماین منوال ومغرب مالك میشود پس طوبی باد برای کسیکه ایام آنحضرترا بیابد وکلام اورابشنود وعزاف گوید که اخبار مختلفه که درخصوص بیان مقدار ایام سلطنت آنحضرت وارد شده بعضی ازآنها محمولست بهمه مدت سلطنتش یعنی همه مدت سلطنتش فلان مقدارمیشود وبعضی ازآنهابرزمان استقرار دولت محمولست وبعضی دیگر محمولست برحساب سال وماه که درنزد بنا است وبعضی برسال وماه آنحضرت که طولانی اند محمولست واللہ یعلم - شیخ صدوقدرکتاب کمال الدین از محمد بن ابراهیم بن اسحن اوازحسین بن منصور ازمحمدبن هرون هاشمی اوازاحمدبن عیسی اوازاحمدبن سلیمان بن هادی اوازمعویةبن هشام اوازابراهیم بن محمدبن حنفیه اوازپدرش محمداوازپدرش امیرالمؤمنین علیہ السلام روایت نموده که آنحضرتفرمودکه رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمودکه مهدی ازما اهل بیت است خداکار اورا دریکشب درست میکند و در روایت دیگر بدین نوع واردشده که خدا کار اورا دریك شب اصلاح میکند درکتاب مذکور ازطالقانی اوازجعفربن مالك اوازاحمدبن محمد سماعه از از احمد بن حرث اوازمفضل بن عمر او از صادق علیہ السلام او از پدرش علیہ السلام روایت نموده که آنحضرت فرمود که در وقتیکه قائم علیہ السلام قیام میکند این آیه را تلاوت میفرماید مقررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکماً وجعلنی من المرسلین یعنی از شما گریختم در وقتیکه ازشما ترسیدم پس پروردگارمن شریعتی ونبوتی بمن عطا فرمود ومرا ازجملهفرستادگان

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!

امام قائم دعویٰ کریں گے کہ رب نے مجھے نبوت و پیغمبری عطا فرمائی ہے

ادعاء النبوة من قبل الشيعة .

سيدعى الإمام الغائب أن الله بعثنى نبيا و رسولا!!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHETHOOD.

بحار الانوار نیز جلد دہم — علامات ظہور قائم (ع) — تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران — ۳۴۴

کردم اینها را دروقتی خواهم کرد که درعلم خود پنهان و مستور کرده‌ام و از واقع شدن اینها چاره نیست در آنزمان ترا وهمه سوارگان و پیادگان لشکرت را هلاك خواهم نمود پس بروهرچه میخواهی بکن پس بدرستیکه تو تا روز وقت معلوم از جملهٔ مهلت دادم شدگانی مولف گوید ظاهر اینست که این علامات مذکوره با هلاك نمودن شیطان و تابعان او در همهٔ ایام پیغمبر وامت او واقع نمیشود بلکه کفایت میکند اینکه دربعضی ازقاتی که بعد از بعثت پیغمبر است واقع شود واینوقت نیست مگر خلافت قائم ﷺ چنانچه در اخبار سابق گذشت و بعد از این هم مذکور خواهد شد ـ وسیدعلی بن عبدالحمید در کتاب الغیبه باسناد خود از باقر ﷺ روایت نموده که آن حضرت فرمود چون قائم ما اهلبیت ظهور میکند این آیه را تلاوت میفرماید " ففررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکماً " یعنی درونقتی که از شماها فرار نمودم پس پروردگارمن نبوت وپیغمبری عطا فرمود پس ازهلاکت نفس خود ترسیدم فرار کردم وقتی که خدای تعالی بمن اذن داد وکار مرا اصلاح نمود ظهور کردم وبنزد شما آمدم ـ وباسناد خود از احمد بن محمد آبادی او رفع حدیث بابی بصیر نموده او از صادق ﷺ روایت کرده که آن حضرت فرمود که اگر قائم ﷺ خروج نماید بعد از آنکه بسیاری از خلایق او را انکار کرده‌اند هر آینه درصورت جوان بنزد ایشان بر میگردد و در اعتقاد امامتش ثابت قدم نمیشود مگر هر آن مؤمنی که خدای تعالی در عالم ذر اول عهد و پیمان گرفته باشد ـ وباسناد خود تا سماعه او از صادق ﷺ روایتکرده که آن حضرت فرمود که گویا قائم را می‌بینم که در کوه ذی‌طوی با برهنه ایستاده مانند موسی بن عمران انتظار میکشد تا اینکه بمقام ابراهیم ﷺ میاید و در آنجا دعا میکند و باسناد خود از حضرمی او از باقر ﷺ روایت کرده که آنحضرت فرمود جبرئیل در سمت دست راست ومیکائیل ازجانب دست چپش راه میروند ونیز ازآن حضرت روایت نموده که آنحضرت فرمود که چون قائم ﷺ قیام میکند وداخل کوفه میشود هرآینه در آنوقت هیچ مؤمن نمیماند مگراینکه درآنجا میباشد ـ وازکتاب فضل بن شاذان از رفع حدیث نموده ازسعد او از امام حسن عسکری ﷺ روایت نموده که آن حضرت فرمود که محل و جای یکقدم از زمین کوفه دوسعتر است در نظرمن از یکباب خانه که درمدینه باشد ـ و از فضل بن شاذان او از سعدبن اصبغ روایت کرده او گفته که از صادق ﷺ شنیدم میفرماید که هرکس در کوفه خانه دارد آنرا نگه بدارد و از دست ندهد ـ و باسناد خود ازباقر ﷺ روایتکرده که آن حضرت فرمود که مهدی ﷺ درشهر حیره منهزم میگرداند سفیانی را در زیر درختی که شاخهایش کشیده و دراز است ـ و باسناد خود تا به بشیر نبال او از صادق ﷺ روایت کرده که آنحضرت فرمود آیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کے لیے
کھلی دلیلیں ہیں ان لوگوں کے لیے
جو یقین رکھتے ہیں ہدایت اور رحمت پر

منتخب

صراط الحق

ترجمہ و تالیف

الفاضل الجلیل محمد بشیر بن شیر محمد السیالوی الباکستانی

الناشر

مکتبۃ الشیخ بشیر الباکستانی لاہور

Marfat.com

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ
زنا ' خیانت ' خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لیں گے"

"یقتص المهدی ابتداء من آدمؑ حتی زمانه لکل جریمة من الزنا والخیانة والظلم والجور الخ .

SHIA IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الباکستانی

۸۳

وبنی اعمامه وانصاره وبنی فلانی	اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہوگا رسول
رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله	اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قصاص
فراقة دماء آل محمد (ص) وکل دم	ہوگا آل محمد کا خون بہایا اور ہر خون کا بہایا
سفك وکل فرج نکح حراماً وکل	ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خیانت
زنی وخبث وفاحشه واثم وظلم	فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام
وجور وغشم منذ مند آدم علیه	سے لیکر قائم آل محمد تک سب کا ان
السلام الی وقت قیام قائمنا (ع) کل	سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی
ذلك یعدد علیهما ویلزمهما ایاه	میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے
فیعترفان به فیقتص منهما فی ذلك	پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل
الوقت بظالم من حضر ثم یصلیه	ان کو اور درخت کو جلائے گی پھر ہوا
علی الشجر ویأمرنار فتخرج من	کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا
الارض فتحرقهما والشجرة ثم یأمر بما	کر سمندر میں پھینک دے گی
تسفهما فی الیم نسفا	
قال المفضل یا سیدی ذلك	مفضلؓ - مولا! یہ ان کے لئے
آخر عذابهما	آخری عذاب ہوگا؟
قال صبات یا مفضل ولله یردن	امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول
ملیحضون السید الاکبر محمد رسول	اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین امہ
اللہ صلی اللہ علیه وآله والصدیق	علیہم السلام کچھ مومن، پرلے درجے کا کافر
الاکبر امیر المومنین وفاطمه	دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان
والحسن والحسین والائمة علیهم	کے ہر برے کام کا بدلہ لیا جائے گا۔ سب
السلام وکل من محض الایمان محضاً	رات اور سب دن میں ہزار دفعہ قتل ہوں
او محض الکفر فیعادون فیقتص منهما بجمیع فعلهما	گے، جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا ان
ویقتلان فی کل یوم ولیلة الف قتلة یردان	سے بدلہ لیا جائے گا
الی ما شاء.	

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱۴)

چودہ ستارے

(معہ اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی

مؤلفہ

تاج المتکلمین نجم الواعظین مؤرخ یگانہ فخر العلماء حضرت حجۃ الاسلام الحاج مولانا مولوی السید نجم الحسن کراروی دامت برکاتہ

ناظم اعلیٰ، پاکستان مجلس علماء، ممبر جج کمیٹی مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

لاہور

Marfat.com

ملائکہ شب قدر اماموں پر نازل ہوتے ہیں۔

تنزل الملائکة علی الائمة فی لیلة نصف من شعبان

AN ANGEL REVEALS ON IMAMS IN THE NIGHT OF POWER SHAB -I- QADR"

رکھا اور انہیں بھی اسی طرح دشمنوں کے شر سے محفوظ کر دیا جس طرح حضرت عیسیٰؑ کو محفوظ کیا تھا (۳) یہ مسلمات اسلامی سے ہے کہ زمین حجتِ خدا اور امامِ زمانہ سے خالی نہیں رہ سکتی (اصول کافی، ۱۰۳ طبع لکھنؤ) چونکہ حجتِ خدا اُس وقت امام مہدیؑ کے سوا کوئی نہ تھا، اور انہیں دشمن قتل کرنے پر تلے ہوئے تھے اس لیے انہیں خفا و مستور کر دیا گیا۔ حدیث میں ہے کہ حجتِ خدا کی وجہ سے بارش ہوتی ہے اور انہیں کے ذریعہ سے روزی تقسیم کی جاتی ہے (بحار) (۴) یہ مسلّم ہے کہ حضرت امام مہدیؑ جملہ انبیاء کے مظہر تھے۔ اس لیے ضرورت تھی کہ انہیں کی طرح اُن کی غیبت بھی ہوتی یعنی جس طرح بادشاہِ وقت کے مظالم کی وجہ سے حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے عہدِ حیات میں مناسب مدت تک غائب رہ چکے تھے۔ اسی طرح یہ بھی غائب رہتے۔ (۵) قیامت کا آنا مسلّم ہے اور واقعہ قیامت میں امام مہدیؑ کا ذکر بتاتا ہے کہ آپ کی غیبت مصلحتِ خداوندی کی بنا پر ہوتی ہے (۶) سورۂ انا انزلناہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نزول ملائکہ شبِ قدر میں ہوتا رہتا ہے یہ ظاہر ہے کہ نزولِ ملائکہ انبیاء و اوصیاء ہی پر ہوا کرتا ہے۔ امام مہدیؑ کو اس لیے موجود اور باقی رکھا گیا ہے تاکہ نزولِ ملائکہ کی مرکزی غرض پوری ہو سکے، اور شبِ قدر میں انہیں پر نزولِ ملائکہ ہو سکے۔ حدیث میں ہے کہ شبِ قدر میں سال بھر کی روزی وغیرہ امام مہدیؑ تک پہنچا دی جاتی ہے اور وہی اسے تقسیم کرتے رہتے ہیں (۷) حکیم کا فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ یہ دوسری بات ہے کہ عام لوگ اکثر حکمت و مصلحت سے واقف نہ ہوں۔ غیبت امام مہدیؑ اسی طرح مصلحت و حکمت خداوندی کی بنا پر عمل میں آئی ہے۔ جس طرح طوافِ کعبہ، رمیِ جمرہ وغیرہ ہے جس کی اصل مصلحت خداوندِ عالم ہی کو معلوم ہے (۸) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمانا ہے کہ امام مہدیؑ کو اس لیے نائب کیا جائے گا تاکہ خداوندِ عالم اپنی ساری مخلوقات کا امتحان کر کے یہ جانچے کہ نیک بندے کون ہیں اور باطل پرست کون لوگ ہیں (اکمال الدین) (۹) چونکہ آپ کو اپنی جان کا خوف تھا اور یہ طے شدہ ہے کہ "من خاف علی نفسہ احتاج الی الاختفاء" کہ جسے اپنے نفس اور اپنی جان کا خوف ہو وہ پوشیدہ ہونے کو لازمی جانتا ہے۔ (المرتضیٰ) (۱۰) آپ کی غیبت اس لئے واقع ہوئی ہے کہ خداوندِ عالم ایک وقتِ معین میں آلِ محمدؐ پر جو مظالم کئے گئے ہیں۔ ان کا بدلہ امام مہدیؑ کے ذریعہ سے لے گا یعنی آپ عہدِ اوّل سے لے کر بنی امیہ اور بنی عباس کے ظالموں سے مکمل بدلہ لیں گے۔ (اکمال الدین)۔

غیبتِ امام مہدیؑ جفر جامعہ کی روشنی میں

علامہ شیخ قندوزی حنفی رقمطراز ہیں کہ صدرِ صیرفی کا بیان ہے کہ

Marfat.com

امام مہدی جب ظاہر ہوگا سورج مغرب سے نکلے گا

تطلع الشمس من المغرب عند ظہور الامام المہدی

TIIE SUN WILL RISE FROM TIIE WEST AT THE TIME OF IMAM MAIIDI'S APPEREANCE.

۵۸۵

کا زور ہوگا (۸) زنا عام ہوگا (۹) اچھی اچھی عمارتیں بہت بنیں گی (۱۰) جھوٹ بولنا حلال سمجھا جائے گا۔ (۱۱) رشوت عام ہوگی (۱۲) شہوتِ نفسانی کی پیروی کی جائے گی (۱۳) دین کو دنیا کے بدلے بیچا جائے گا (۱۴) عزیزداری کی پرواہ نہ ہوگی (۱۵) اجنبیوں کو عامل بنایا جائے گا (۱۶) بردباری کو کمزوری و نزدلی پر محمول کیا جائے گا (۱۷) ظلم فخر کے طور پر کیا جائے گا (۱۸) بادشاہ و امرا فاسق و فاجر ہوں گے۔ (۱۹) وزیر جھوٹے ہوں گے (۲۰) امانت دار خائن ہوں گے (۲۱) ہر ایک کے مددگار ظلم پرور ہوں گے (۲۲) قاریان قرآن فاسق ہوں گے (۲۳) ظلم و جور عام ہوگا (۲۴) طلاق بہت زیادہ ہوگی۔ (۲۵) فسق و فجور نمایاں ہوں گے (۲۶) فریبی کی گواہی قبول کی جائے گی (۲۷) شراب نوشی عام ہوگی (۲۸) اغلام بازی کا زور ہوگا (۲۹) سحق یعنی عورتیں عورتوں کے ذریعہ شہوت کی آگ بجھائیں گی (۳۰) مالِ خدا و رسول کو مالِ غنیمت سمجھا جائے گا (۳۱) صدقہ و خیرات ناجائز فائدہ اٹھایا جائے گا (۳۲) شریروں کی زبان کے خوف سے نیک بندے خاموش رہیں گے (۳۳) شام سے سفیانی کا خروج ہوگا (۳۴) یمن سے یمانی برآمد ہوگا (۳۵) مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام 'بیدا' زمین دھنس جائے گی۔ (۳۶) رکن اور مقام کے درمیان آلِ محمدؐ کی ایک معزز فرد قتل ہوگی (نورالابصار ص۱۵۵ طبع مصر) (۳۷) بنی عباس میں شدید اختلاف ہوگا۔ (۳۸) ماہ رمضان کو سورج گرہن اور اسی ماہ کے آخر میں چاند گرہن ہوگا۔ (۳۹) زوال کے وقت آفتاب تا وقت عصر قائم رہے گا۔ (۴۰) مغرب سے آفتاب نکلے گا (۴۱) نفس زکیہ اور ستر صالحین کا قتل (۴۲) مسجد کوفہ کی دیوار خراب و برباد کر دی جائے گی (۴۳) خراسان کی جانب سے سیاہ جھنڈے برآمد ہوں گے (۴۴) مصر میں ایک مغربی کا ظہور ہوگا (۴۵) ترک جزیرہ میں ہوں گے (۴۶) روم رملہ میں پہنچ جائیں گے (۴۷) مشرق میں ایک ستارہ نکلے گا جس کی روشنی مغرب تک پھیلے گی (۴۸) ایک سرخی ظاہر ہوگی جو آسمان اور سورج پر غالب آجائے گی (۴۹) مشرق سے ایک زبردست آگ بھڑکے گی جو ۳ یا ۷ روز باقی رہے گی اور بروایت شبلنجی ص۲۱ وہ آگ مغرب تک پھیل کر عالم کو تہس نہس کر دے گی (۵۰) عرب مختلف بلاد پر قابو پالیں گے اور عجم کے بادشاہ کو مغلوب کر دیں گے (۵۱) مصری اپنے بادشاہ و حاکم کو قتل کر دیں گے۔ (۵۲) شام تباہ و برباد ہو جائے گا (۵۳) قیس و عرب کے جھنڈے مصر پر لہرائیں گے (۵۴) خراسان پر بنی کندہ کا پرچم لہرائے گا (۵۵) فرات کا پانی اس درجہ چڑھ جائے گا کہ کوفہ کی گلی کوچوں میں پانی ہوگا (۵۶) ۶۰ عدد درمیان نبوت ظاہر ہوں گے (۵۷) ۱۲ نفر اولاد ابوطالب سے دعویٰ امامت کریں گے (۵۸) بنی عباس کا ایک عظیم شخص بمقام حلوان و خانقین، نذر آتش کیا جائے گا (۵۹) بغداد میں کرخ جیسا پل بنایا جائے گا (۶۰) سیاہ آندھی کا آنا (۶۱) زلزلوں کا آنا (۶۲) اکثر مقام پر زمین کا دھنس جانا (۶۳) موت فجاۃ یعنی ناگہانی موت

Marfat.com

صرف چالیس کامل مومن کے وقت امام مہدی کا ظہور ہوگا۔

یظہر الا المہدی وعدذالمومنین الکاملین اربعون

IMAM MAIIDI WILL APPEAR WIIEN ONLY 40 TRUE MOMINS (SIII'A) WILL BE LEFT.

ظہور کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ لوگ فرامین پیغمبر اور آئمہ علیہم السلام کی تکذیب کر رہے اور عوام مسلم بلاوجہ اعتراضات کر کے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں اور شاید اسی وجہ سے مشہور ہے کہ جب دنیا میں چالیس مومن کامل رہ جائیں گے۔ تب آپ کا ظہور ہوگا۔ (۴) حضرت خضر جو زندہ اور باقی ہیں اور قیامت تک زندہ اور موجود رہیں گے۔ انھیں کی طرح حضرت امام مہدی بھی زندہ اور باقی ہیں اور قیامت تک موجود رہیں گے اور جب کہ حضرت خضر کے زندہ اور باقی رہنے میں مسلمانوں کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ حضرت امام مہدی کے زندہ اور باقی رہنے میں بھی کوئی اختلاف کی وجہ نہیں ہے۔

غیبت صغریٰ وکبریٰ اور آپ کے سفراء

آپ کی غیبت کی دو حیثیت تھی، ایک صغریٰ اور دوسری کبریٰ، غیبت صغریٰ کی مدت ۷۰ یا ۷۴ سال تھی۔ اس کے بعد غیبت کبریٰ شروع ہو گئی۔ غیبت صغریٰ کے زمانہ میں آپ کا ایک نائب خاص ہوتا تھا جس کے زیر اہتمام ہر قسم کا انتظام چلتا تھا۔ سوال و جواب، خمس و زکوٰۃ اور دیگر مراحل اسی کے واسطے طے ہوتے تھے خصوصی مقامات محروسہ میں اسی کے ذریعہ اور سفارش سے سفراء مقرر کئے جاتے تھے۔

سب سے پہلے جنہیں نائب خاص ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کا نام نامی واسم گرامی حضرت عثمان بن سعید عمری تھا۔ آپ حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے معتمد خاص اور اصحاب خلص میں سے تھے۔ آپ قبیلہ بنی اسد سے تھے آپ کی کنیت ابو عمر تھی، آپ سامرہ کے قریہ عسکر کے رہنے والے تھے۔ وفات کے بعد آپ بغداد میں دروازہ جبلہ کے قریب مسجد میں دفن کئے گئے ہیں۔ آپ کی وفات کے بعد بحکم امام علیہ السلام آپ کے فرزند، حضرت محمد بن عثمان بن سعید اس عظیم منزلت پر فائز ہوئے، آپ کی کنیت ابو جعفر تھی۔ آپ نے اپنی وفات سے ۱۲ ماہ قبل اپنی قبر کھدوا دی تھی، آپ کا کہنا تھا کہ میں یہ اس لیے کر رہا ہوں کہ مجھے امام علیہ السلام نے بتا دیا ہے اور میں اپنی تاریخ وفات سے واقف ہوں۔ آپ کی وفات جمادی الاول ۳۰۵ھ میں واقع ہوئی اور آپ ماں کے قریب بمقام دروازہ کوفہ سر راہ دفن ہوئے۔ پھر آپ کی وفات کے بعد بواسطہ مرحوم حضرت امام علیہ السلام کے حکم سے حضرت حسین بن روحؒ اس منصب عظیم پر فائز ہوئے جعفر بن محمد بن عثمان سعید کا کہنا ہے کہ میرے والد حضرت محمد بن عثمان نے میرے سامنے حضرت حسین بن روح کو اپنے بعد اس منصب کی ذمہ داری کے متعلق امام علیہ السلام کا پیغام پہنچایا تھا حضرت حسین بن روح کی کنیت ابو القاسم تھی آپ محلہ نوبخت کے رہنے والے تھے۔ آپ خفیہ طور پر جملہ ممالک اسلامیہ کا دورہ کیا کرتے تھے۔ آپ دونوں فرقوں کے نزدیک معتمد، ثقہ، صالح

Marfat.com

امام مہدی کی حکمرانی اور عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ

حکم الامام المہدی وعقیدہ الاثنا عشریۃ

RULE OF IMAM MEHDI AND SHI'ITE DOCTRINE

علی مسجد میں سو رہے تھے، اتنے میں حضرت رسولِ کریمؐ تشریف لائے، اور آپ نے فرمایا "قم یا دابۃ اللہ"۔ اس کے بعد ایک دن فرمایا: "یا علی اذا کان اخر جک اللہ الخ" اے علی! جب دنیا کا آخری زمانہ آئے گا، تو خداوندِ عالم تمہیں برآمد کرے گا۔ اس وقت تم اپنے دشمنوں کی پیشانیوں پر نشان لگاؤ گے۔ (مجمع البحرین ص۱۲۷) آپ نے یہ بھی فرمایا: کہ علی "دابۃ الجنۃ" ہیں۔ لغت میں ہے کہ دابہ کے معنی پیروں سے چلنے پھرنے والے کے ہیں۔ (مجمع البحرین ص۱۲۷)۔

کثیر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آلِ محمدؐ کی حکمرانی جسے صاحب ارجح المطالب نے بادشاہی لکھا ہے اُس وقت تک قائم رہے گی جب تک دنیا کے ختم ہونے میں چالیس یوم باقی رہیں گے۔ (ارشاد مفید ص۱۳۷ و اعلام الوریٰ ص۲۶۵) اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چالیس دن کی مدت قبروں سے مُردوں کے نکلنے اور قیامتِ کبریٰ کے لیے ہوگی حشر و نشر، حساب و کتاب، صور پھونکنا اور دیگر لوازم قیامتِ کبریٰ اسی میں ادا ہوں گے۔ (اعلام الوریٰ ص۲۶۵) اس کے بعد حضرت علی علیہ السلام لوگوں کو جنت کا پروانہ دیں گے۔ لوگ اُسے لے کر پل صراط پر سے گزریں گے۔ (صواعق محرقہ علامہ ابنِ حجر مکی ص۷۵ و اسعاف الراغبین ص۷۵ برحاشیہ نورالابصار) پھر آپ حوضِ کوثر کی نگرانی کریں گے۔ جو دشمنِ آلِ محمدؐ حوضِ کوثر پر ہوگا، اُسے آپ اُٹھا دیں گے۔ (ارجح المطالب ص۶۷۲) پھر آپ لواء الحمد یعنی محمدی جھنڈا لے کر جنت کی طرف چلیں گے، پیغمبر اسلامؐ آگے آگے ہوں گے۔ انبیاء اور شہداء و صالحین اور دیگر آلِ محمدؐ کے ماننے والے پیچھے ہوں گے۔ (مناقب اخطب خطباء زمی قلمی و ارجح المطالب ص۶۷۲) پھر آپ جنت کے دروازے پر جائیں گے اور اپنے دوستوں کو بغیر حساب داخلِ جنت کریں گے اور دشمنوں کو جہنم میں جھونک دیں گے۔ (کتاب شفا قاضی عیاض و صواعق محرقہ) اسی لیے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور بہت سے اصحاب کو جمع کر کے فرما دیا تھا کہ علی زمین اور آسمان دونوں میں میرے وزیر ہیں اگر تم لوگ خدا کو راضی کرنا چاہتے ہو تو علی کو راضی کرو، اس لیے کہ علی کی رضا خدا کی رضا اور علی کا غضب خدا کا غضب ہے۔ (مودۃ القربیٰ ص۵۵-۶۲) علی کی محبت کے بارے میں تم سب کو خدا کے سامنے جواب دینا پڑے گا اور تم علی کی مرضی کے بغیر جنت میں نہ جا سکو گے اور علی سے کہہ دیا کہ تم اور تمہارے شیعہ "خیر البریہ" یعنی خدا کی نظر میں اچھے لوگ ہیں۔ یہ قیامت میں خوش ہوں گے اور تمہارے دشمن ناشاد و نامراد رہیں گے، ملاحظہ ہو (کنز العمال جلد ۶ ص۲۱۸ و تحفہ اثنا عشریہ ص۲۰۴ تفسیر فتح البیان جلد ۱ ص۳۲۳)۔ والسلام

سید نجم الحسن کراروی
کوچہ مولانا صاحب، پشاور سٹی

Marfat.com

اصل تشیع کا من گھڑت عقیدہ

عقیدہ اھل التشیع المخترعة

SELF CREATED DOCTRINE OF SHI'ITE

ہیں اچھے بُرے زندہ کیے جائیں گے اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کے عہد میں جو لوگ زندہ ہوں گے اُن کی تعداد چار ہزار ہوگی (غایۃ المقصود جلد ا صـ۱۷۵) شہداء کو بھی رجعت میں ظاہری زندگی دی جائے گی تاکہ اس کے بعد جو موت آئے اُس سے آیت کے حکم "کل نفس ذائقۃ الموت" کی تکمیل ہو سکے اور انھیں موت کا مزہ نصیب ہو جائے (غایت المقصود جلد ا صـ۱۷۳) اسی رجعت میں بوصۂ قرآنی آلِ محمدؐ کو حکومتِ عامہ عالم دی جائے گی، اور زمین کا کوئی گوشہ ایسا نہ ہوگا جس پر آلِ محمدؐ کی حکومت نہ ہو، اس کے متعلق قرآن مجید میں: "ان الارض یرثھا عبادی الصالحون"۔ و "نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم الوارثین" موجود ہے (حق الیقین صـ۱۴۹)۔

اب رہ گیا یہ کہ کائنات کی ظاہری حکومت و وراثت آلِ محمدؐ کے پاس کب تک رہے گی اس کے متعلق ایک روایت آٹھ ہزار سال کا حوالہ دے رہی ہے اور پتہ یہ چلتا ہے کہ امیر المومنینؑ، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیرِ نگرانی حکومت کریں گے اور دیگر آئمہ طاہرین اُن کے وزراء اور سفراء کی حیثیت سے ممالکِ عالم میں انتظام و انصرام فرمائیں گے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر امام علی الترتیب حکومت کریں گے۔ حق الیقین و غایۃ المقصود۔ حضرت علیؑ کے ظہور اور نظامِ عالم پر حکمرانی کے متعلق قرآن مجید میں بصراحت موجود ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

"اخرجنا لھم دابۃ۔ من الارض"۔ (پ ۲۰ رکوع ۱)

علمائے فریقین یعنی شیعہ و سُنی کا اتفاق ہے کہ اس آیت سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ میزان الاعتدال علامہ ذہبی و معالم التنزیل علامہ بغوی و حق الیقین علامہ مجلسی و تفسیر صافی مؤلفہ محسن فیض اُس کی طرف توریت میں بھی اشارہ موجود ہے۔ (تذکرۃ المعصومین صـ۲۴۶)۔ آپ کا کام یہ ہوگا کہ آپ ایسے لوگوں کی تصدیق نہ کریں گے جو خدا کے مخالف اور اس کی آیتوں پر یقین نہ رکھنے والے ہوں گے۔ . . . وہ صفا اور مروہ کے درمیان سے برآمد ہوں گے اُن کے ہاتھ میں حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی اور حضرت موسیٰؑ کا عصا ہوگا۔ جب قیامت قریب ہوگی تو آپ عصا۔ اور انگشتری سے ہر مومن و کافر کی پیشانی پر نشان لگائیں گے۔ مومن کی پیشانی پر "ھذا مومن حقا" اور کافر کی پیشانی پر "ھذا کافر حقا" تحریر ہو جائے گا۔ ملاحظہ ہو: (کتاب ارشاد الطالبین اخوند درویزہ صـ۴۰۰ و قیامت نامہ قدوۃ المحدثین علامہ رفیع الدین صـ۱۰۔ علامہ بغوی کتاب مشکوٰۃ المصابیح کے صـ۴۶۴ میں تحریر فرماتے ہیں کہ دابۃ الارض دوپہر کے وقت نکلے گا، اور جب اس دابۃ الارض کا عمل درآمد شروع ہو جائے گا تو باب توبہ بند ہو جائے گا اور اس وقت کسی کا ایمان لانا کارگر نہ ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت

Marfat.com

امام مہدی کی بیعت تمام ملائکہ جبرائیل اور میکائیل کریں گے۔

یبا یعون جبرائیل و میکائیل وکلهم الملائکة الا مام المهدی۔ (عقیدہ الاثناء عشریة)

ALL TIIE ANGELS WILL SWEAR TIIE ALLEGIANCE OF IMAM MEHDI (SHI'ITE FAITH)

ظہور کے بعد

[illegible] بعد حضرت امام مہدی علیہ السلام کعبہ کی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوں گے۔ ابر کا سایہ آپ کے سر مبارک پر ہوگا، آسمان سے آواز آئی ہوگی کہ "یہی امام مہدی ہیں" اس کے بعد آپ ایک منبر پر جلوہ افروز ہوں گے لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دیں گے اور دین حق کی طرف آنے کی سب کو ہدایت فرمائیں گے۔ آپ کی تمام سیرت پیغمبر اسلام کی سیرت ہوگی اور انھیں کے طریقہ پر عمل پیرا ہوں گے۔ اسی آپ کا خطبہ جاری ہوگا کہ آسمان سے جو [illegible] کابل آکر بیعت کریں گے، پھر ملائکہ آسمانی کی عام بیعت ہوگی۔ ہزارہ [illegible] کی بیعت کے بعد وہ ۳۱۳ مومنین بیعت کریں گے جو آپ کی خدمت میں حاضر ہو چکے ہوں گے۔ پھر عام بیعت کا سلسلہ شروع ہوگا۔ دس ہزار افراد کی بیعت کے بعد آپ سب سے پہلے کوفہ تشریف لے جائیں گے، اور دشمنانِ آلِ محمدؐ کا قلع قمع کریں گے۔ آپ کے ہاتھ میں عصائے موسیٰ ہوگا جو اژدھے کا کام کرے گا اور تلوار حمائل ہوگی۔ (حیات الحیات مجلسی ص ۹۲) تواریخ میں ہے کہ جب آپ کوفہ پہنچیں گے تو کئی ہزار کا ایک گروہ آپ کی مخالفت کے لیے نکل پڑے گا، اور کہے گا کہ ہمیں بنی فاطمہ کی ضرورت نہیں آپ واپس جائیے یہ سن کر آپ تلوار سے اُن سب کا قصہ پاک کر دیں گے اور کسی کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔ جب کوئی بھی دشمن آلِ محمدؐ اور منافق وہاں باقی نہ رہے گا تو آپ ایک منبر پر تشریف لے جائیں گے اور واقعہ کربلا کا ذکر کریں گے یعنی مجلس حسینؑ پڑھیں گے۔ اُس وقت لوگ محو گریہ ہو جائیں گے اور کئی گھنٹے تک رونے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پھر آپ حکم دیں گے کہ مشہد حسینؑ تک نہر فرات کاٹ کر لائی جائے اور ایک مسجد کی تعمیر کی جائے۔ جس کے ایک ہزار در ہوں، چنانچہ ایسا ہی کیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ زیارت سرور کائنات کے لیے مدینہ منورہ تشریف لے جائیں گے۔ (اعلام الوریٰ ص ۲۶۳، ارشاد مفید ص ۵۳۲ نور الابصار ص ۱۵۵)۔

قدوۃ المحدثین شاہ رفیع الدین رقمطراز ہیں کہ حضرت امام مہدیؑ جو علم لدنی سے بھرپور ہوں گے جب کوفے آپ کا ظہور ہوگا اور اس ظہور کی شہرت اطراف واکناف عالم میں پھیلے گی تو افواج مدینہ و مکہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گی اور شام و عراق و یمن کے ابدال اور اولیاء خدمت شریف میں حاضر ہوں گے اور عرب کی فوجیں جمع ہو جائیں گی، آپ اُن تمام لوگوں کو اُس خزانہ سے مال دیں گے جو کعبہ سے برآمد ہوگا۔ اور مقام خزانہ کو "تاج الکعبہ" کہتے ہوں گے، اسی اثنا میں ایک شخص خراسانی عظیم فوج لے کر حضرت کی مدد کے لیے مکہ معظمہ کو روانہ ہوگا، راستے میں اس لشکر خراسانی کے مقدمۃ الجیش کے کمانڈر منصور سے نصرانی فوج کی ٹکر ہوگی، اور خراسانی لشکر نصرانی فوج کو پسپا کر کے

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
ناشر: جامعۃ المنتظر کی نہایت اہم پیش کش

احسن المقال جلد دوم

ترجمہ

منتہی الآمال

تالیف

ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمی علیہ الرحمۃ

مترجم

مولانا سید صفدر حسین قبلہ نجفی

امامیہ پبلیکیشنز ۱۷۔ نور چیمبرز گنپت روڈ لاہور ۲ پاکستان

Marfat.com

امام مادر شکم میں باتیں کرتے ہیں۔

الائمة يتكلمون فی بطون امهاتهم

IMAM TALKS BEFORE BIRTH (SHI'ITE FAITH)

۴۳۷

پرواز کی۔

پس حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھے اس کے سپرد کرتا ہوں کہ موسیٰ کی والدہ نے حضرت موسیٰ کو جس کے سپرد کیا تھا۔ پس نرجس خاتون رونے لگیں تو آپؑ نے فرمایا خاموش رہو اور گریہ نہ کرو، کیونکہ یہ تمہارے علاوہ کسی کے پستان سے دودھ نہیں پیئے گا اور بہت جلدی اسے تیرے پاس لوٹا دیں گے کہ جس طرح کہ موسیٰ کو مادر موسیٰ کی طرف پلٹا دیا تھا جس طرح کہ خدا فرماتا ہے کہ پس میں نے موسیٰ کو اس کی ماں کی طرف پلٹا دیا تاکہ اس کی ماں کی آنکھیں روشن ہوں

پس حکیمہ نے پوچھا کہ یہ پرندہ کون تھا کہ صاحب الامرؑ کو آپؑ نے جس کے سپرد کیا ہے۔ فرمایا کہ وہ روح القدس ہے جو کہ آئمہ علیہم السلام کے ساتھ مؤکل ہے جو انہیں خدا کی طرف سے موفق کرتا ہے اور خطاء سے ان کی نگاہداری کرتا ہے اور انہیں علم کے ساتھ زینت دیتا ہے۔

حکیمہ کہتی ہیں کہ جب چالیس دن گزر گئے تو میں حضرتؑ کی خدمت میں گئی۔ جب وہاں پہنچی تو دیکھا کہ ایک بچہ گھر کے اندر چل پھر رہا ہے، تو میں نے عرض کیا [illegible] یہ سردار یہ دو سال کا بچہ کس کا ہے۔ حضرتؑ نے تبسم کیا اور فرمایا کہ اولاد انبیاء جب امام [illegible] بچوں سے مختلف نشوونما پاتے ہیں اور وہ ایک ماہ کا بچہ دوسرے ایک سال کے بچے کی طرح ہوتا ہے اور [illegible] میں بات کرتے ہیں۔ اور قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی شیر خوارگی [illegible] ملائکہ ان کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور ہر صبح و شام ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

[illegible] کہ امام حسن عسکری علیہ السلام نے [illegible] میں چالیس دن میں ایک مرتبہ ان کی خدمت میں حاضر ہوتی تھی [illegible] میں نے حضرتؑ کی ولادت [illegible] سے ملاقات [illegible] کی، تو انہوں نے مجھے [illegible] کامل و صورت میں دیکھ کر بہت خوشی کی اور اپنے بھتیجے سے [illegible] مجھے فرمایا [illegible] پاس بیٹھو۔ فرمایا یہ نرجس کا بیٹا ہے اور میرے بعد میرا خلیفہ [illegible] تمہارے درمیان [illegible] تم اس کی بات کو قبول کرنا اور اس کے حکم کی اطاعت کرنا۔

پس چند دنوں کے بعد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے عالم قدس کی طرف کوچ کیا۔ اور اب میں ہر صبح و شام حضرت صاحب الامرؑ سے ملاقات کرتی ہوں اور جس چیز کا میں ان سے سوال کرتی ہوں وہ مجھے اس کی خبر دیتے ہیں اور کبھی میں سوال کرنے کا ارادہ کرتی ہوں اور وہ مجھے سوال کرنے سے پہلے جواب دے دیتے ہیں۔

اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے۔ حکیمہ خاتون کہتی ہیں کہ میں حضرت صاحب الامرؑ کی ولادت کے تین دن بعد ان کی ملاقات کی مشتاق ہوئی تو میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرے مولا کہاں ہے۔ فرمایا میں نے اسے اس کے سپرد کیا ہے جو ہماری اور تمہاری نسبت اس کا حق دار اولیٰ ہے۔ یعنی اس کا

Marfat.com

حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر کی نہایت اہم پیشکش

احسن المقال

جلد دوم

ترجمہ

منتہی الآمال

تالیف

ثقۃ المحدثین آقائی شیخ عباس قمی علیہ الرحمۃ

کو آن

مترجم

مولانا سید صفدر حسین نجفی

امامیہ پبلیکیشنز ۱۷۔ نور چیمبرز گنپت روڈ لاہور پاکستان

Marfat.com

عقیدہ امامت اور حضرت علیؓ کی توہین

عقیدہ الاثناء عشریہ واہانۃ علی رضی اللہ عنہ

DOCTRINE OF IMAMAT AND REVILE OF HAZRAT ALI (RA)

۳۲۷

پرواز کی۔

پس حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تجھے اس کے سپرد کرتا ہوں کہ موسیٰ کی والدہ نے حضرت موسیٰؑ کو جس کے سپرد کیا تھا۔ پس نرجس خاتون رونے لگیں تو آپؑ نے فرمایا خاموش رہو اور گریہ نہ کرو۔ کیونکہ یہ تمہارے علاوہ کسی کے پستان سے دودھ نہیں پیئے گا اور بہت جلدی اسے تیرے پاس لوٹا دیں گے کہ جس طرح کہ موسیٰؑ کو مادر موسیٰؑ کی طرف پلٹا دیا تھا جس طرح کہ خدا فرماتا ہے کہ پس میں نے موسیٰؑ کو اس کی ماں کی طرف پلٹا دیا تاکہ اس کی ماں کی آنکھیں روشن ہوں

پس حکیمہ نے پوچھا کہ یہ پرندہ کون تھا کہ صاحب الامرؑ کو آپؑ نے جس کے سپرد کیا ہے۔ فرمایا کہ وہ روح القدس ہے جو کہ آئمہ علیہم السلام کے ساتھ موکل ہے جو انہیں خدا کی طرف سے موفق کرتا ہے اور خطاء سے ان کی نگہداری کرتا ہے اور انہیں علم کے ساتھ زینت دیتا ہے۔

حکیمہ کہتی ہیں کہ جب چالیس دن گزر گئے تو میں حضرتؑ کی خدمت میں گئی۔ جب وہاں پہنچی تو دیکھا کہ ایک بچہ گھر کے اندر چل پھر رہا ہے تو میں نے عرض کیا اے میرے سید و سردار یہ دو سال کا بچہ کس کا ہے۔ حضرتؑ نے تبسم کیا اور فرمایا کہ اولاد انبیاء و اوصیاء جب امام ہوں تو وہ دوسرے بچوں سے مختلف نشوونما پاتے ہیں اور وہ ایک ماہ کا بچہ دوسرے ایک سال کے بچے کی طرح ہوتا ہے اور وہ شکم مادر میں بات کرتے ہیں۔ اور قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی شیر خوارگی کے زمانہ میں ملائکہ ان کی فرمانبردا[illegible] ہیں اور ہر صبح و شام ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

پس حکیمہ فرماتی ہیں کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کے زمانہ میں میں چالیس [illegible] ایک مرتبہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئی، یہاں تک کہ میں نے حضرتؑ کی وفات سے چند دن پہلے ان سے ملاقا[illegible] تو انہیں مکمل مرد کی شکل و صورت میں دیکھ کر نہ پہچان سکی اور اپنے بھتیجے سے عرض کیا کہ یہ شخص کون ہے کہ آپؑ مجھے فرماتے ہیں کہ میں اس کے پاس بیٹھوں۔ فرمایا یہ نرجس کا بیٹا ہے اور میرے بعد میرا خلیفہ ہے اور میں عنقریب تمہارے درمیان سے جانے والا ہوں۔ تم اس کی بات کو قبول کرنا اور اس کے حکم کی اطاعت کرنا۔

پس چند دنوں کے بعد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے عالم قدس کی طرف کوچ کیا۔ اور اب میں ہر صبح و شام حضرت صاحب الامرؑ سے ملاقات کرتی ہوں اور جس چیز کا میں ان سے سوال کرتی ہوں وہ مجھے اس کی خبر دیتے ہیں اور کبھی میں سوال کرنے کا ارادہ کرتی ہوں اور وہ مجھے سوال کرنے سے پہلے جواب دے دیتے ہیں۔

اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے۔ حکیمہ خاتون کہتی ہیں کہ میں حضرت صاحب الامرؑ کی ولادت کے تین دن بعد ان کی ملاقات کی مشتاق ہوئی تو میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرے مولا کہاں ہیں۔ فرمایا میں نے اسے اس کے سپرد کیا ہے جو ہماری اور تمہاری نسبت اس کا حق دار اولیٰ ہے۔ یعنی اس کا

Marfat.com

امام ماں کی ران سے پیدا ہوتا ہے

یخلق الامام من فخذامه۔ (معاذاللہ)

AN IMAM BORNS FROM MOTHER'S THIGH

۳۲۵

ہے کہ ولادت کے وقت تک کوئی تغیر اس میں ظاہر نہ ہوا۔ اور کوئی شخص اس کے حالات سے مطلع نہ ہوا، کیونکہ فرعون حاملہ عورتوں کے شکم حضرت موسیٰ کی تلاش میں چاک کر دیتا تھا۔ اور اس فرزند کی حالت بھی اس امر میں حضرت موسیٰ سے مشابہ ہے۔

دوسری روایت میں یہ ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا کہ ہم اوصیاء انبیاء کا حمل شکم میں نہیں بلکہ پہلوؤں میں ہوتا ہے۔ اور رحم سے نہیں بلکہ اپنی ماؤں کی ران سے پیدا ہوتے ہیں، کیونکہ ہم نورانی ہیں۔ اس نے گندگی اور نجاست کو ہم سے دور کر رکھا ہے۔

نسیم کہتی ہے کہ میں نرجس کے پاس گئی اور یہ حالت اس کو بتائی۔ وہ کہنے لگی اے خاتون معظم میں اپنے میں کوئی اثر محسوس نہیں کرتی۔ پس میں رات وہیں رہی اور انتظار کرکے نرجس کے قریب لیٹ گئی اور ہر گھڑی اس کی خبر گیری کرتی رہی اور وہ اپنی جگہ سوئی رہی۔ اور ہر لحظہ میری حالت بڑھتی جاتی تھی۔ اور اس رات باقی راتوں کی نسبت زیادہ میں نماز اور تہجد کے لئے اٹھی اور نماز تہجد ادا کی۔ جب میں نماز وتر میں پہنچی تو نرجس بیدار ہوئی اور وضو کرکے نماز تہجد بجا لائی۔ جب میں نے نگاہ کی تو صبح کاذب طلوع کر چکی تھی پس قریب تھا کہ میرے دل میں اس وعدہ کے متعلق شک پیدا ہو جو حضرتؑ نے فرمایا کہ اچانک امام حسن عسکری علیہ السلام نے اپنے کمرے سے آواز دی کہ شک نہ کر اب اس کا وقت قریب آ گیا ہے۔

پس اس وقت میں نے نرجس میں کچھ اضطراب کا مشاہدہ کیا۔ پس میں نے اسے سینے سے لگایا اور اس پر اسم خدا پڑھے۔ دوبارہ آپؑ نے آواز دی کہ اس پر سورہ اِنّا انزلنا کی تلاوت کرو۔ پھر میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ مجھ میں اس کا اثر ظاہر ہو چکا ہے جو میرے مولا نے فرمایا ہے۔

پس جب میں نے سورہ اِنّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھنا شروع کی تو میں نے سنا کہ وہ بچہ بھی شکم مادر میں میرے ساتھ پڑھتا ہے۔ پھر اس نے مجھ کو سلام کیا تو میں ڈر گئی۔ حضرتؑ نے آواز دی کہ قدرت خدا پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ ہمارے بچوں کو صغر سنی سے گویا کرتا ہے اور ہمیں بڑے ہوتے ہی زمین میں اپنی حجت قرار دیتا ہے۔

پس جب حضرت امام حسنؑ کی گفتگو ختم ہوئی تو نرجس میری آنکھوں سے غائب ہو گئی گویا میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل ہو گیا، پس میں فریاد کرتی ہوئی دوڑ کر امام حسنؑ کے پاس گئی۔ حضرتؑ نے فرمایا اے پھوپھی واپس جاؤ میرے بیٹے اپنی جگہ پر پاؤ گی۔

جب میں واپس آئی تو پردہ ہٹ چکا تھا اور نرجس میں میں نے ایسا نور دیکھا کہ جس نے میری نگاہوں کو خیرہ کر دیا۔ حضرت صاحب الامرؑ کو دیکھا کہ وہ قبلہ رو سجدہ میں زانو کے بل پڑے ہیں۔ اور اپنی شہادت کی انگلیاں آسمان کی طرف بلند کی ہوئی ہیں اور کہہ رہے ہیں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ جَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ اَبِیْ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَصِیُّ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝

اور ہم نے اس کا فدیہ ایک بڑی قربانی مقرر کی

ذبحِ عظیم

مصنف

سید اولاد حیدر فوق بلگرامی، المعروف بہ علی اللہ مقامہ

ناشر:- مکتبۂ رضویہ 16/B شاہ عالم مارکیٹ لاہور

ملنے کا پتہ:- حق برادرز - انارکلی، لاہور

قیمت مجلد تیس ۳۰/- روپے

Marfat.com

یزید علی اکبر بن حسین کا ماموں تھا

كان يزيد بن معاوية خال على الاكبر بن الحسين بن على

YAZID BIN MUAVIYA WAS THE REAL UNCLE OF HAZRAT ALI AKBAR BIN HUSSAIN (RA).

فتح عظیم از سید اولاد حیدر فوق بکرای ناشر مکتبہ رضویہ 16,17 شاہ عالم مارکیٹ لاہور

گریہ وزاری کی یہ نوبت یہاں تک پہنچی تھی کہ مروان ابن الحکم جو بنی ہاشم کی عداوت کے لئے مخصوص شہرت رکھتا ہے ایک رجعت الجیش کی طرف گزرا۔ اہل خیام کے نالہ شیون کی جگر خراش آواز سنکر بیساختہ رو گیا اور دھاڑیں مار کر رونے لگا۔

حضرت علی اکبر علیہ السلام کی شہادت

حضرت عباس علیہ السلام کے قتل ہو جانے کے بعد جناب امام حسین علیہ السلام کے پہلو میں سوائے ایک لڑکھڑاتے بوڑھے اور علی اکبر کے نام سے مشہور اس اور کوئی متنفس باقی نہیں رہا تھا۔ اب معاملہ جنگاہ ہو کر قریب تھا کہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائے۔ حضرت علی اکبر علیہ السلام کے احوال میں علامہ کنتوری مدظلہ تحریر فرماتے ہیں۔

المشهور من القابه على الاكبر وهو الاوسط من اولاد الحسين عليه السلام ويكنى بابى الحسين وامه تسمى بام ليلا بنت ميمونة بنت ابو سفيان عمر في الملك اربعا وعشرين سنة ثم ابن طالب ثمانية عشر سنين ومات شهيدا في خلافة ابيه وكيف ما كان فامه ليست بشهر بل ربما يظهر من الاتفاق ما يقتضى اعلى امه عليها السلام كان شبه الناس خلقا وخلقا منطقا برسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كما يأتى في سكك الحسين عليه السلام حين اذن للنبى صلى الله عليه وآله وسلم كانت تقدمته زينب بنت على عليها السلام كما هو المشهور لعل السبب في تربيته لزينب عليها السلام اعظم الشاكلة كانت تحبها۔

مشہور لقب حضرت علی اکبر علیہ السلام تھا اور وہ منجھلے بیٹے تھے۔ جناب امام حسین کے کنیت ابی الحسن تھی۔ والدہ گرامی آپکی ام لیلیٰ تھیں اور وہ میمونہ بنت ابو سفیان کی بیٹی تھیں اس رشتہ سے آپ یزید کے بھانجے تھے یعنی سوتیلی بہن کے بیٹے تھے اور سن شریف آپ کا اس روز تک بروایت محمد ابن ابیطالب کے اٹھارہ برس کا تھا۔ اور والدہ گرامی آپکی آپ قبیلے تھیں اور یہی مشہور بھی ہے۔ ملا ابو سخن نے کتاب ناسخ التواریخ میں آپ کی والدہ گرامی کا نام سہیرانہ اور لیلا نہ بھی لکھا ہے۔ شاید یہ نام اصلی ہوں۔ اور ام لیلیٰ کنیت ہو۔ بہرکیف آپ کی والدہ گرامی کا کوئی نام کیوں نہ ہو مگر حضرت شہر بانو علیہا السلام انکی والدہ نہیں تھیں۔ چنانچہ اسی پر علمائے انساب کا اتفاق ہے۔

اور اس پر بھی مورخین کا اتفاق ہے کہ حضرت علی اکبر علیہ السلام خلقت۔ اخلاق اور گویائی میں جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہایت مشابہ تھے۔ چنانچہ وہ وداع جناب امام حسین علیہ السلام نے بروقت روانگی حضرت علی اکبر علیہ السلام کے واسطے بلارض جہاد کہ گاہ خدا میں کی ہے اس میں یہی الفاظ ارشاد فرماتے ہیں اور جناب زینب بنت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہا السلام نے ان کی پرورش فرمائی تھی جیسا کہ مشہور ہے اور شاید ان کی تحویل میں پرورش فرمانے کا سبب یہ ہو کہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا اپنے نانا کی شبیہ کی تعظیم کی رعایت سے آپکی کفیل ہوئی ہوں۔ علامہ ابن شہر آشوب بذیل ذکر جناب علی اکبر علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

وكان مطيعا لابيه متدينا عارفا بالاحكام والسنة بطلا ضرغاما واثقا على الله سبحانه كثير التوجه اليه لا يظهر له في الحسن والبهاء

حضرت علی اکبر علیہ السلام اپنے پدر بزرگوار کے بہت بڑے فرمانبردار تھے بڑے دیندار تھے۔ احکام قرآن و حدیث کو خوب جانتے تھے بہادر تھے اپنے کام امور میں خدائے سبحانہ و تعالیٰ پر توکل کرتے تھے بڑے عقیل بڑے خوبصورت بڑے دانا تھے حسن و خوبی میں انکا نظیر کوئی نہ تھا۔ علامہ کنتوری مدظلہ جناب میر من صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ کی اسناد سے تحریر فرماتے ہیں۔ قال في مختصر الانساب على ما نقله الاستاذ في المجالس الفخمية ان الامام اعطى اماما من القتل لانه كان ابن بنت البنت لابي سفيان فلم يقتله وقال دخلت جدتي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لعظم من حجاجة الى مروان۔ مختصر الانساب کی اسناد سے میرے استاد علیین مکان جناب میر صاحب قبلہ مرحوم اعلی اللہ مقامہ نے مجالس مجنہ میں نقل کیا ہے کہ وہ کہ ابی شام حضرت علی اکبر علیہ السلام کے واسطے امان لائے تھے واسطے کہ وہ ابو سفیان کی نواسی کے بیٹے تھے لیکن آپنے اسکو مسترد کیا اور فرمایا کہ میرے جد بزرگوار احمد مختار صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلت آل مروان کی وجاہت سے کہیں زیادہ ہے۔

حقیقت میں یہ امان ویسی ہی تھی جیسی حضرت عباس علیہ السلام اعدائے بھائیوں کو شمر ملعون اپنی قرابت کی وجہ سے دینا چاہتا تھا۔

Marfat.com

میدان کربلا میں ذوالجناح نامی کوئی گھوڑا نہ تھا

لم یکن فی کربلاء فرس باسم «ذوالجناح»

THERE WAS NO HORSE NAMED ZUL JANAH IN KARBALA

وجدتی رسالۃ اکرم من تمشے	ومن سلاح اللہ فی اکارہ نصرہ	مقام پر تحریر کریں گے۔ مؤرخ صاحب تاریخ التواریخ نے اپنی خاص تحقیق کی بنا پر
فاسلہ انی من سلالۃ احمد	ویلبسہ الحدی عدالرتی بالغدیر یزکرہ	ذوالجوشن نامی گھوڑا جناب امام حسین علیہ السلام کی سواری میں دیا۔
ومن لسان اللہ فی الناس کلہم	نشر بحذا فی الانام و مجتمعہ	وقت تحقیق یہ خلاف مشہور ہے۔ واللہ اعلم۔
ومن رسالۃ الحرمل منتہی عتبتہ	بباس رسول اللہ من امین بنکرہ	اسی مصائب الشہداء میں ان اختلافی روایت کی طرف اشارہ کیا ہے۔
اذا ما اتی یوم القیمۃ خاسئا	الی الحوض یبقیہ بکفیہ حیدرہ	امام حسین علیہ السلام نے عدم تحریف دین فرمائی بلکہ بوقت آغاز جہاد
امام مطاع وجب اللہ حقہ	علی الناس حبا والذی کان ینطرہ	کے وقت ان کے ارشاد و ہدایت اور تبلیغ کے متعلق ایک فصیح و بلیغ
وشیعتنا فی الناس اکرم شیعۃ	وبغضنا یوم القیمۃ یخسرہ	اور معنی خیز خطبہ ارشاد فرمایا تھا اسی طرح اختتام جنگ کے موقعہ
نطرنی لسبد اونا عبد من تنا	بجنۃ عدن صفہا لا یکدرہ	پر بھی دیا ہے، مؤثر خطبہ ارشاد فرمایا گیا جو گمراہان ضلالت کے
		ضمیر ہدایت کا کام دیتا۔

یہ ابن علی مطہر ہوں جو آل ہاشم ہیں اور جب میں فخر کرنے لگوں تو ہمکو یہی فخر کافی ہے اور ہمارے جد بزرگوار جناب رسول اکرم ہیں اور ہم خدا کے چراغ روئے زمین ہیں دنیا میں اور حضرت فاطمہ بنت اسدؑ ہماری مادر گرامی ہیں اور جناب جعفرؑ کا لقب ذوالجناحین ہے ہمارے چچا ہیں اور کتاب خدا ہمارے ہی گھر میں نازل ہوئی ہے جسمیں احکام الٰہی اور فرمان ارشاد و ہدایت کے تمام ذکر ہیں اور ہم ظاہری اور باطنی طور پر جمیع خلائق کیلئے امان الٰہی ہیں اور ہم ہی مالکان حوض و کوثر ہیں اور ہماری ہی محبت کی وجہ سے لوگوں کو ساقر کوثر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے نصیب ہوگا جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کوئی ایسا پیاسا نہیں آئیگا جو جناب حیدر کرار علیہ السلام کے ہاتھ سے کوثر کا سرشار ساغر نہ پائے۔ وہ ایسے مفترض الطاعت امام ہیں جنکی محبت کو خدائے سبحانہ و تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر واجب گردانا ہے اور ہمارے اس شخص پر ہی جو دیکھ رہا تھا بلوغ کے اور ہمارے دوست تمام لوگوں سے افضل ہیں اور ہمارے دشمن قیامت کے دن سب سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔ پس قیامت میں ہمارا طریقہ صرف ان لوگوں کے واسطے مخصوص ہے جو ہمارے مرنے کے بعد ہمارے مزار کی زیارت کرینگے اور وہ جنات عدن میں ایسی راحت میں ہونگے جو کبھی سہل پر نہ ہوگی جناب امام حسین علیہ السلام اس وقت اپنے اس گھوڑے پر سوار تھے جس کا نام مرتجز تھا۔ محدثین و مورخین نے اس گھوڑے کے نام میں بھی اختلاف کیا ہے۔ اکثر نے ذوالجناح بتلایا ہے اور بعض نے ذوالذل۔ امام اسفرائنی اس گھوڑے کا نام میمون لکھتے ہیں اور حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے اشعار بھی اس نام کے شاہد ہیں جنکو ہم انکے

		ہمارا ناشتہ اقوام کو سعادت و رشادت کا کچھ بھی حصہ نہ ملا تو وہ ضرور اس کے مضامین سے مستفید ہوتے۔ ہم اس خطبہ کو تاریخ طبری جلد ۴ مطبوعہ لکھنؤ، روضۃ الصفا اور تاریخ اعثم کوفی کے ترجمہ سے ذیل میں لکھتے ہیں:۔
		ایہا الناس تم میں سے جو جانتا ہے وہ تو جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ جان لے اور جو جانتا ہو وہ پہچان لے کہ میں فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسہ ہوں۔ وصی و مثل زوج بتول امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا فرزند اور جناب سیدہ نساء العالمین بضعۃ حضرت سید المرسلین سلام اللہ علیہم اجمعین کا پارۂ جگر ہوں سب سے پہلے پہل جو داخل اسلام ہوا وہ میرے والد ماجد علی مرتضیٰ ہیں اور میرے چچا جعفر طیار ہیں۔ اتنے لوگوں میں کسی کو اپنے باپ پر اتنا فخر نہیں ہے جتنا کہ مجھکو اور تم لوگوں کو یہ بھی اچھی طرح معلوم ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم ہی دونوں بھائیوں کے حق میں ارشاد فرمایا ہے الحسن والحسین (علیہما السلام) سیدا شباب اہل الجنۃ۔ حضرات حسن و حسین علیہما السلام سردار جوانان اہل بہشت ہیں۔ اور اگر تم اس وقت میرے اس کہنے کو سچ سمجھو تو جان لو کہ میں اس پر یقین کامل رکھتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے نزدیک جھوٹ بولنا حرام ہے۔ میں نے آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا اور نہ کسی سے دغا، و فریب کی۔ کسی مرد کو آج تک ناحق نہیں کوئی نماز قضا کی۔ اگر تم میرے کہنے پر اعتبار نہ کرو تو بہت سے صحابی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمہاری جماعت میں موجود ہیں۔ ان سے پوچھ لو کہ انہوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

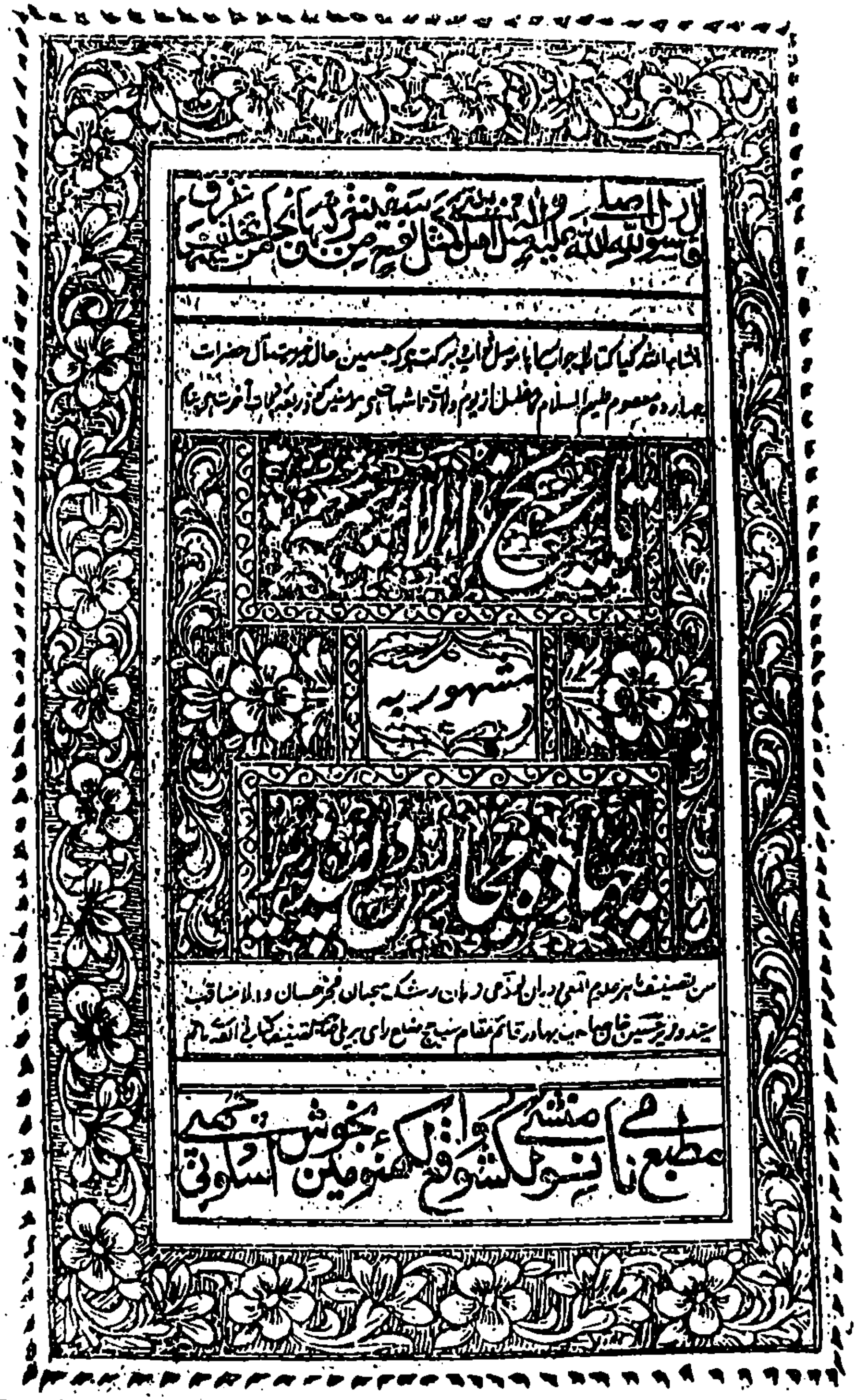
قال الصلے اللہ علیہ وسلم امتی کمثل الغیث لا یدری اولہ خیر ام آخرہ
سیفیض منہا کل نوع من انواع المخلوقات ومن اصناف
انشاء اللہ کیا کتاب لاجواب ہا موصوف نواب برکت مآب کہ جسمین حال ظہور مہدی آل حضرات
علیہم السلام مفصل از یوم ولادت تا شہادت ہی مرقوم ہیں کہ ذریعہ نجات آخرت ہو بنام
شہوریہ
من تصنیف ہر علوم انتمی دریان لغزی زمان رشک سحبان فخر خان و الا مناقب
سید وزیر حسین خان صاحب بہادر قائم مقام سبیج منصب رای بریلی جنکہ تصنیف کتاب فی الحقیقت ہم
مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین بخوبی اسلوبی چھپے

Marfat.com

حضرت حسینؓ کے لڑکے کا نام یزید ہے

كان اسم ابن سيدنا حسين رضى الله عنه يزيد

YAZID WAS THE NAME OF HAZRAT HUSSAIN'S SON.

تاریخ ائمہ مشہور بہ چہاردہ مجالس دہندہ مطبع کشور

مجلس پنجم ۸۳ تاریخ الائمہ

جدول حالات جناب امام حسین علیہ السلام متعلقہ مجالس پنجم

اسم مبارک	حسین	تعداد اولاد	۴ لڑکے ۳ لڑکیاں علی اکبر علی اصغر فاطمہ کبریٰ عبداللہ ابراہیم محمد زینب سکینہ فاطمہ صغریٰ جعفر عبداللہ
کنیت	ابو عبداللہ	نقش نگین	ان اللہ بالغ امرہ
لقب	سید الشہدا	یوم و تاریخ و سال شہادت	دوشنبہ و نیم محرم ۶۱ھ
جائے تولد	مدینہ منورہ	جائے شہادت	کربلائے معلےٰ
یوم و تاریخ و سال تولد	یوم پنجشنبہ ۳ شعبان ۴ھ مدت حمل آپکی چھ ماہ دیکھی گئی	سبب شہادت	عداوت یزید لعین سے سبب شمر لعین نے خنجر سے مارا
نام والد ماجد	علی علیہ السلام	سن شریف	۵۷ برس ۹ مہینہ ۱۰ یوم
نام والدہ بزرگوار	فاطمہ بنت رسول	بادشاہ وقت	یزید لعین
حاکم وقت پیدائش	یزدجرد	مدت امامت	۱ سال ۱۰ یوم
تعداد ازواج	۵ نفر علاوہ کنیزان شہربانو ام لیلیٰ رباب مادر علی بن الحسین مادر علی اکبر مادر عبداللہ اصغر و سکینہ ام اسحاق قضاعیہ مادر فاطمہ صغریٰ مادر جعفر	جائے دفن	کربلائے معلےٰ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرتا رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد فی شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد و مسلمات کو قرآن کریم، احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر فرقہائے اسلام کے مقابلہ میں دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول عقائد کی پرزور ترجمانی کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر علیحدہ علیحدہ شکوک و شبہات کو عقل و نقل کی رو سے علوم قدیم اور جدیدہ کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

مؤلف

سرکار صدر العلماء العاملین نبیس الفقہاء المحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بابویہ القمی علیہ الرحمۃ

سرکار صدر المتعبدین سلطان الحاج [illegible] حسین صاحب مدظلہ العالی علی [illegible]

ناشر: الغدیر پرنٹنگ پریس بلاک نمبر [illegible]

Marfat.com

رجعت برحق ہے اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں
اس کا منکر زمرہ ایمان سے خارج ہے

الرجعة حق لاريب فيها ومن انكرها خرج عن زمرة الايمان .

A BASELESS PROOF OF RAJAT FROM HOLY QURAN.

احسن الفوائد فی شرح العقائد از علامہ محمد حسین (سرگودھا)

۳۲۲

يعنى ذلك فى الرّجعة وذلك	یہاں اٹھائے جانے سے رجعت میں اٹھانا مراد ہے کیونکہ اس کے
انّه يقول بعد ذلك ليبيّنن	بعد وہ فرماتا ہے۔ اس لئے ان کو اٹھائیگا تاکہ ان پر یہ بات
لهم الذى اختلفوا فيه	واضح کردے جس کی بابت یہ لوگ باہم اختلاف کرتے ہیں

وليست الاخبار فى الصراط والميزان ونحوها مما يجب الاذعان بها كثرة عدد واوضح سندا واصرح دلالة وافعم مة الدّ من اخبار الرجعة والاختلاف فى خصوصياتها لا يقدح فى حقيقتها كوقوع الاختلاف فى خصوصيات الصراط والميزان ونحوها فيجب الايمان باصل الرجعة اجمالا وان بعض المؤمنين وبعض الكفار يرجعون الى الدنيا وايكال تفاصيلها الى الله والاحاديث فى رجعة امير المؤمنينؑ والحسينؑ متواترة معنىً وفى باقى الائمة قريبة من التواتر وكيفية رجوعهم هل على الترتيب اوغيره فكل علمها الى الله سبحانه والى اوليائه (ع) یعنی آیات متکاثرہ، اخبار متواترہ اور بہت سے شیعہ علماء متقدمین و متاخرین کے کلام سے تمہیں معلوم ہو چکا ہے کہ اصل رجعت برحق ہے۔ اس میں ہرگز کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ اور اس کا منکر زمرۂ ایمان سے خارج ہے۔ کیونکہ یہ عقیدہ ضروریات مذہب امامیہ میں سے ہے۔ صراط و میزان وغیرہ وہ امور اخرویہ جن پر ایمان رکھنا واجب ہے کے متعلق جو روایات وارد ہیں وہ ان روایات سے جو عقیدۂ رجعت کے بارے میں وارد ہوئی ہیں۔ سند کے لحاظ سے زیادہ معتبر ہیں اور تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہیں۔ اور دلالت کے لحاظ سے زیادہ واضح ہیں رجعت کے بعض خصوصیات میں اختلاف کا ہونا اصل رجعت کی حقانیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ جس طرح کہ صراط و میزان وغیرہ امور کی خصوصیات میں اختلاف موجود ہے (جس کی تفصیل بعد میں بیان ہوگی) لہٰذا اصل رجعت پر ایمان رکھنا ضروری ہے کہ اس میں بعض مخلص مومن اور بعض خالص کافر دوبارہ زندہ ہوں گے اور اس کے باقی تفصیلات کو آئمہ اطہارؑ کے سپرد کرو۔ حضرت امیر المومنینؑ اور جناب سید الشہداءؑ کی رجعت کے بارے میں تو احادیث تواتر معنوی تک پہنچ چکے ہیں اور باقی آئمہ طاہرینؑ کی رجعت کے متعلق قریب بہ تواتر ہیں۔ باقی رہا یہ امر کہ جب وہ تشریف لائیں گے تو کیا ان کی تشریف آوری ایک کے بعد دیگرے ہوگی اور پھر سابقہ ترتیب کے مطابق یا اس کے خلاف۔ ان حقائق کو خدا ہی بہتر جانتا ہے اور اس کے اولیاء علیہم السلام کے سپرد کرو۔

رجعت کے بارے میں بعض شبہات کے جوابات

آخر کلام میں رجعت کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

پہلا شبہ اور اس کا جواب :- آخر عقیدۂ رجعت میں کیا فائدہ ہے کہ ہم اس کے قائل ہوں؟ اس شبہ کا جواب یہ

Marfat.com

تقیہ (جھوٹ) واجب ہے اس کا ترک کرنے والا مذہب امامیہ سے خارج ہے
اور مخالفت کی اس نے اللہ رسول اور ائمہ کی

التقية واجبة فمن تركها فقد خرج عن دين الله وعن دين الامامية
وخالف الله و رسوله والائمه

TAQEEAH IS NECESSARY AND ONE WHO ABANDONS IS EXCLUDED FROM THE RELIGION OF IMAMAS.

احسن الفوائد فی شرح العقائد از علامہ محمد سبحان (سرگودھا)

۲۲۹

هذه الاية. فلا تسبوهم فلا نهم يسبوا
عليكم وقال الصادقؑ من سب ولی الله
فقد سب الله و من سب الله اكبه الله
علىٰ منخريه فی نار جهنم وقال النبیؐ لعلیؑ
من سبك يا علیؑ فقد سبنی و من سبنی فقد
سب اللهؐ والتقية واجبة لا يجوز رفعها
الىٰ ان يخرج القائمؑ فمن تركها قبل
خروجه فقد خرج عن دين الله تعالىٰ عن
دين الامامية وخالف الله ورسوله والائمةؑ

ان لوگوں پر سب وشتم نہ کرو ورنہ یہ لوگ تمہارے
علیؑ پر سب وشتم کریں گے۔ پھر فرمایا جو شخص ولی اللہ
کو برا کہے۔ اس نے گویا خداوند عالم کو برا کہا۔ اور
جس نے خدا کو برا کہا خدا تعالیٰ اسے ناک کے بل
آتش جہنم میں اوندھا ڈالدے گا۔ جناب رسول خداؐ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام
سے فرمایا یا علیؑ! جو شخص تم پر سب کرتا ہے وہ
مجھ پر سب کرتا ہے اور جو مجھ پر سب کرتا ہے وہ
خدا پر سب کرتا ہے۔ تقیہ واجب ہے اور حضرت
قائم آل محمدؐ کے ظہور تک اس کا ترک کرنا جائز نہیں جو شخص اپنے ظہور سے پہلے تقیہ ترک کریگا وہ دین خدا
یعنی مذہب امامیہ سے خارج ہو جائے گا۔ اور خدا و رسولؐ و آئمہ ہدیٰؑ کا مخالف متصور ہوگا۔

کرتے رہتے ہیں حالانکہ یہ ایک فطری امر ہے جسے بلا امتیاز مذہب و ملت ہر ضعیف و کمزور انسان اپنی
بچاؤ اور مال و جان کی حفاظت کے لئے ضرور عمل میں لاتا رہتا ہے **ومن ینکرها باللسان**
وقلبه مطمئن بالایمان اگر کمزور و ناتوان انسان بوقت ضرورت تقیہ سے کام نہ لیں تو وہ ختم ہو جائیں
اسلام جو کہ دین فطرت ہے۔ اس کے متعلق یہ کس طرح متصور ہو سکتا ہے کہ وہ انسان کے اس فطری حق کو
اس سے سلب کرلے اور اس فطری تقاضے کو حرام قرار دے دے! یہی وجہ ہے کہ بانیٔ اسلام اور ان کے
اوصیاء علیہم السلام نے تقیہ کو فقط جائز ہی نہیں بتایا۔ بلکہ اس کی اہمیت پر بہت کچھ زور بھی دیا ہے چنانچہ
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ **واللہ ما علی وجه الارض من شیٔ احب الی من التقیه**
بخدا روئے زمین پر مجھے تقیہ سے زیادہ کوئی چیز بھی محبوب نہیں ہے۔ (اصول کافی) بلکہ یہاں تک فرمادیا کہ
لا دین لمن لا تقیه له (اصول کافی) جس میں تقیہ نہیں اس میں کوئی دین نہیں ہے۔

تقیہ کے جواز پر آیات متکاثرہ اور اخبار متظافرہ بلکہ متواترہ کتب میں فریقین میں موجود ہیں بنابر
اختصار ہم ذیل میں چند آیات و اخبار پیش کرتے ہیں۔

جواز تقیہ کی پہلی آیت ارشاد قدرت ہے۔ **من کفر باللہ من بعد ایمانه الا من اکره**
وقلبه مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیهم

Marfat.com

عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

وہ غیب دان ہے اور اپنی غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا مگر جس پیغمبر کو پسند فرماتے۔ الجن ۲۷

مِصْبَاحُ الْهُدٰی فِیْ عَظَمَةِ الْمُصْطَفٰی

عَالِمُ الْغَیْبِ

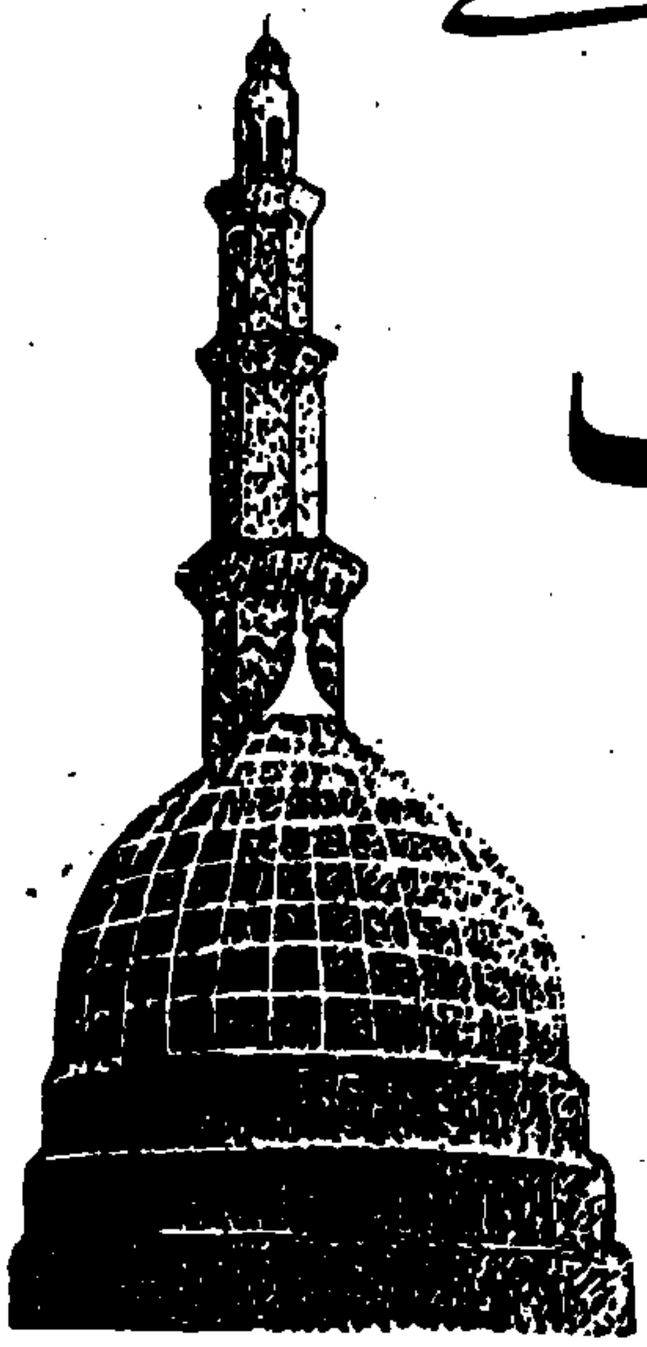

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

الناشر: جعفریہ دارالتبلیغ ○ افضال روڈ ○ سانده کلاں ◎ لاہور

Marfat.com

حضرت علیؓ واقعی رسول کا حصہ ہیں اور انہیں علم غیب عطا کیا گیا

علی جزء من الرسول حقا ، ویعلم الغیب واطلعه الله علی الغیب

HAZRAT ALI (RA) IS A SUCCESSOR OF THE HOLY PROPHET (SAW) AND POSSESSED THE DIVINE KNOWLEDGE.

عالم الغیب از مولانا طالب حسین کمالوی سائد، لاہور

امر ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس سے متفرد ہے بندوں کو اس کے حصول کا کوئی طریقہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ بطریق وحی یا الہام کے بتائے یا بطریق معجزہ یا کرامات کے استدلال کرنا علامت ہے جس میں ممکن ہوا اس لئے فتاویٰ میں ذکر کیا ہے کہ چاند کے ہالہ کو دیکھ کر کوئی غیب کا مدعی بن کر کہے کہ پانی برسے گا یہ کفر کی علامت ہے۔

تعالیٰ لا سبیل الیه لعباد الا علام او الهام بطریق المعجزة او الکرامة او ارشاد الی الاستدلال بالا حالات فیما یمکن فیه ذلك ولهذا ذکر الفتوی ان قول القائل عند رؤیة هالة القمر یکون مطرا من ادعیا علم الغیب بعلامة الکفر

عقائد حنفیہ کے ترجمان کی اس عبارت سے واضح ہوا کہ خدا اپنے بندوں کو معجزے اور کرامات کے طور پر وحی اور الہام کے ذریعے غیب کی تعلیم دے دیتا ہے۔

کتب شیعہ میں اس آیت کے ذیل میں یہ روایات تحریر ہیں کہ،

(۶) امام محمد باقر فرماتے ہیں کہ اس آیت میں "و ممن ارتضاہ" سے مراد نبی کریم ہیں۔ کتاب خرائج میں ہے کہ امام علی رضا نے فرمایا۔ کہ حضور صلعم خدا کے مرتضیٰ ہیں اور ہم اس رسول کے وارث ہیں۔ جسے خدا نے جو چاہا اپنے علم غیب سے آگاہ کیا۔ پس ہم پہلے اور قیامت تک آنے والے واقعات کو جانتے ہیں۔ اصول کافی جلد ۱ ص ۲۵۶ تفسیر صافی ص ۴۶۵

عن الباقر هذه الایة قال وکان محمد ممن ارتضاه وفی الخرائج عن الرضا فیما قر رسول الله عند اذ ء مرتضی و نحن ورثة ذلك الرسول الذی اطلعه الله علی ما یشاء من غیبه فعلمنا ما کان و ما یکون الی یوم القیامة

قرآن مجید کی اس آیت میں "من رسول" سے مراد حضرت علی ہیں کیونکہ حضرت علی واقعی رسول کا حصہ ہیں (تفسیر برہان جلد ۱ ص ۳۹۴)

"عالم الغیب فلا یظهر علی غیبه احداً الا من ارتضی من رسول یعنی علیا المرتضی من رسول وهو منه

اس آیت کی تفسیر میں حضرت علی علیہ السلام نے حضرت سلمان فارسی سے فرمایا: انا ذلك المرتضی من الرسول الذی اظهره علی غیبه کہ اس آیت میں اس رسول سے مرتضیٰ میں ہوں جس پر غائب کو ظاہر کیا گیا ہے۔ مراۃ الانوار ص ۲۴۸

(۷) مجلسی، محمد باقر مراۃ العقول ص ۱۸۶ نولکشور لکھنؤ

علامہ طبرسی فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے قال طبرسی من الرسول فانه یستدل

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

کتاب مستطاب

تجلیاتِ صداقت

(جلد دوم) (بجواب)

آفتابِ ہدایت

تصنیف لطیف

صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشیخ محمد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر دام ظلہ

ناشر
مکتبہ اصغریہ: امام بارگاہ بلاک نمبر ۷ سرگودھا
ہفت روزہ "صادق": ۱۸، نور چیمبرز غمپٹ روڈ۔ لاہور

Marfat.com

ظہور مہدی کے وقت 313 شیعے مومن ہوں گے۔ (عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ)

یکون عدد ثلاثہ مائۃ وثلاثۃ عشر المومنین من اھل التشیع (313) عند ظہور امام المھدی

ON APPEARENCE OF IMAM MEHDI, ONLY 313 MONIN (SHIA) WILL BE LEFT

کا وقت ظہور معین کرنے والے جھوٹے ہیں (اصول کافی) خواہ اس کی وجہ وہ ہو جو مؤلف نے آفتاب کے صفحہ ۴۲ پر اصول کافی سے نقل کی ہے یا وہ وجوہ ہوں جو موصوف نے صفحہ ۴۳ پر علامہ طبرسیؒ کی غایۃ المقصود سے پیش کی ہیں یا وہ اسباب ہوں جو ثالث عشر بحار، العبقری الحسان، نجم ثاقب اور اکمال الدین و اتمام النعمۃ وغیرہ کتب میں مذکور ہیں ہم اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتے۔ ہمارا کام تو بموجب ارشاد امام زمانہ "اکثروا الدعا بتعجیل الفرج فان فیہ فرجکم" (جسکو رد ہو سکتا ہے۔ میرے ظہور کی تعجیل کی دعائیں کرو کیونکہ اسی میں تمہاری گشائش ہے) (احتجاج طبرسی) انکے تعجیل ظہور کی دعا کرنا ہے (بس۔ ظ

در بندایں مباش کسی شنید یا نشنید

بہر کیف ؎

اسرار خدا سانہ تو دانی و نہ من
ایں حرف معمانہ تو خوانی و نہ من

ایک غلط فہمی کا ازالہ مگر مؤلف کا صفحہ ۲۰۲ پر بیان کردہ وجہ سے یہ استنباط کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کہ خدا شیعہ پر انعام ہے کیونکہ امام کے ظہور کا فائدہ صرف شیعوں کو نہیں بلکہ تمام اہل اسلام بلکہ تمام اہل عالم امکان کو پہنچتا ہے۔ اسلئے انکے عدم ظہور میں بھی سب کو دخل ہے حقیقت یہ ہے کہ بعد حضور الامام لطف وآثارہ فی الطف آخر وعدمہ منا (شرح تجرید آقا۔ شامت اعمال و صعوبت زمانہ۔ بہرحال اس تاخیر و تعویق کا سبب ہم کیا ہیں اس میں خدا اور امام کا ہرگز کوئی قصور نہیں ہے ازماست کہ بر ماست ظ اے باد صبا ایں ہمہ آوردۂ تست۔

ایک ضروری وضاحت مؤلف نے مخالفین امامؑ کی تعداد تین سو سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہنوز تمام دنیا میں اتنے شیعہ موجود نہیں ہیں اسکے متعلق پہلی گذارش تو یہ ہے کہ روایت میں یہ مذکور نہیں ہے کہ جب اسقدر شیعہ ہو جائیں گے تو اسوقت فوراً امام ظہور فرمائیں گے بلکہ حدیث میں صرف اتنا وارد ہے کہ امام کے ظہور کے وقت انکے مخلص اصحاب کی تعداد اصحاب بدر کی تعداد کے مطابق ۳۱۳ ہوگی دوم اور اس سے یہ نتیجہ ہرگز برآمد نہیں ہوتا جو مؤلف برآمد کرنا چاہتے ہیں۔ دوم یہ کہ ہم اس سے پہلے مبحث میں ثابت کر چکے ہیں کہ ہرگز وہ جماعت جس نام نہاد آدمی زیادہ اور حقیقی باعمل بہت قلیل ہوا کرتے ہیں انمیں کسی نبی کی کوئی تخصیص نہیں ہے قرآن شاہد ہے کہ حضرت موسیٰ نے میقات پروردگار کیلئے ستر ہزار کا مجمع میں سے انتخاب کیا تھا ستر آدمی چنے تھے جو عند الامتحان سب ناکام ہوئے۔ پس ہے۔ عند امتحان یکرم الرجل او یہان ——— وامتحانا موثق وعلیہ الشاہد۔

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علی

وسیلۂ انبیاء

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالب

جلد ۲

مصنفہ
محقق وحید جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دار التبلیغ امامیہ مبارکہ ساندہ کلاں لاہور

Marfat.com

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے علیؑ

الذی اهلك عاداً و ثمود و انجی کلیم الله موسی هو علی بن ابی طالب

ALI WAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHAROH WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کرپالوی ۱۱۰ جعفریہ دار التبلیغ ساندہ لاہور

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرانے لگے خدا نے فرمایا مت گھبراؤ میری توحید، محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی نسخے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بجاھم جوزنا علی متن ھذا الماء حضرت موسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم کلیمیت دریا سے یوں گزر رہے تھے جیسے دریا نہ تھا صحرا تھا۔

(۱۸) کاشانی فتح اللہ تفسیر منہج الصادقین جلد ۷ ص۱۵

عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت سلیمان کے دربار میں تخت بلقیس کو ملک سبا سے کس نے حاضر کیا تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم کے ذریعے حضرت علی نے حاضر کیا۔

عن عبد الله بن سلام انه سئل النبی من الذی اتی بعرش بلقیس من السباء واحضره عند سلیمان فقال له النبی احضره علی بن ابی طالب باسم من اسماء الله العظام

(۱۹) البحرانی سید ہاشم ۱۱۰۷ھ البرہان ص۴۴۲ جلد دوم

میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد، ثمود، اصحاب الرس اور ان کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کیا اور میں ہی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا میں ہی صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے والا ہوں اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

طبع قدیم

قال علی انا الذی اهلکت عاداً و ثموداً و اصحاب الرس وقرونا بین ذلك کثیرا وانا الذی ذللت الجبابرة وانا صاحب مدین و مهلك فرعون ومنجی موسیٰ۔

(۲۰) یہ عبارت مختصر البصائر ص۳۳ اور طوالع الانوار کے ص۹۹ پر بھی ہے۔

(۲۱) دہلوی عبدالعزیز تفسیر العبادات ص۴۳۶

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں میں حضرت ابراہیم کے ساتھ تھا۔ میں حضرت موسیٰ کے ساتھ تھا تو ان کو تورات کی تعلیم میں نے دی، میں حضرت عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی تعلیم

قال علیؑ کنت مع ابراهیم فی نار نمرود وجعلته علیه برداً وسلاماً وکنت مع موسیٰ وعلمته التوراة ومع عیسیٰ وعلمته الانجیل

Marfat.com

برصغیر کے عظام و مقررین کیلئے
نایاب تحفہ
المجالس الفاخرہ
فی
اذکار العترۃ الطاہرہ
علامہ حسین بخش جاڑا

Marfat.com

حضرت علیؓ جبرائیل کے استاد ہیں

علیؓ استاذ و تلمیذہ جبریلؑ .

HAZRAT ALI(RA) WAS THE TEACHER OF HAZRAT GABRAEIL (AS).

الیاس الناظرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ از علامہ حسین بخش جاڑا

۱۲۶

ہوئے ہو؟ تو جبرئیل نے عرض کی اس کا میرے اوپر اُستادی کا حق ہے آپ نے پوچھا۔ وہ کیسے؟ تو جبرئیل نے عرض کی۔ روزِ ازل جب ذات پروردگار نے مجھے خلعتِ وجود سے نوازا اور زیورِ تخلیق سے آراستہ فرمایا تو پہلا سوال اس کی جانب سے تھا مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ بتاؤ تم کون ہو؟ اور میں کون ہوں؟ تو میں نے جواب میں عرض کیا۔ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا۔ تو تو ہے اور میں میں ہوں۔ پھر سختی کے لہجہ میں خطاب ہوا۔ صحیح بتاؤ۔ مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ پھر بھی میں نے اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا تو تو اور میں میں کا جواب دیا۔ تو تیسری دفعہ پھر خطاب ہوا۔ میں حیران تھا کہ کیا جواب دوں اچانک عالم انوار سے ایک نور برآمد ہوا۔ اور کہا جبرئیل وہ جواب نہ دہراؤ بلکہ کہو، اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ وَاَنْتَ رَبٌّ جَلِیْلٌ اَسْمُکَ الْجَلِیْلُ وَاسْمِیْ جَبْرَئِیْلُ میں عبد ذلیل ہوں اور تو رب جلیل ہے۔ تیرا نام جلیل اور میرا نام جبرئیل ہے۔ چنانچہ میں نے یہ جواب دیا تو تاج مکرمت میرے سر کی زینت بنا۔

اب جو یہ جوان درِ مسجد سے داخل ہوا ہے تو میں نے فوراً پہچان لیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے مجھے عالم انوار میں درس دیا تھا اسلئے میرے اوپر فرض ہے کہ اپنے استاد کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوں۔

آپ نے دریافت کیا یہ کس زمانہ کی بات ہے۔ جب علی نے تجھے تجرید کا درس دیا تھا؟

جبرئیل نے عرض کی۔ میں اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ جانب عرش سے ستر ہزار سال کے بعد ایک ستارہ طلوع کرتا ہے اور میں اپنی زندگی میں ہی ستر ہزار بار یکھ چکا ہوں۔

اب انصاف فرمایئے علی اپنے آپکو محمد کا غلام ظاہر کرتے ہیں تو جبرئیل محمد کے غلام کا عالم ازل میں شاگرد رہا ہے وہ اس سلطان کا استاد کیسے ہو سکتا ہے جو علی کا بھی استاد و آقا تھا۔؟

Marfat.com

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی

الحمد للہ الذی کہ درین زمان کتاب مستطاب از تصانیف عالم جلیل مصنف حجۃ بالغہ و
شوا السبیل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول فرد المجد المناعہ امام الجمعۃ و الجماعہ
فخر الحجج و المعتمرین زبدۃ حضرات چہاردہ معصومین جناب مولانا مولوی السید محمد مہدی صاحب

غفر اللہ الواہب

لوامع الاحزان

جلد دوم

نظر ثانی و حاشیہ

ازواج المتکلمین نجم الواعظین نادرۃ الزمن فخر العلماء حضرت مولانا مولوی السید نجم الحسن صاحب کراروی

حسب فرمائش

حمایت اہل بیت (وقف) شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معراج علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ .

MAIRAJ (AN ASCENTION) OF HAZRAT ALI .

لوائح الاحزان جلد دوم از مولوی سید محمد الحسن کراروی شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور

مجلس ۱۴ — کیفیتِ معراج

غسل کیا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کی سیر فرمائی۔ حضرت فرماتے ہیں میں نے بہشت میں ایک درخت دیکھا اتنا بڑا تھا کہ اگر ایک مرغ کو اس کی جڑ کے پاس چھوڑ دیں تو سات سو برس میں بھی اس کے گرد نہیں گھوم سکتا کوئی گھر بہشت میں ایسا نہیں ہے جس میں اس کی شاخ نہ پہنچی ہو۔ جب میں نے پوچھا تو جبرئیل نے کہا یہی درخت طوبیٰ ہے جس کو خدا فرماتا ہے طُوبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ پھر وہاں سے پیغمبر خدا سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے بڑھے جبرئیل ٹھہر گئے اور کہا اب یہاں سے آپ تنہا جائیے فتبائے آمد و رفت ہماری یہیں تک ہے اب ہماری مجال نہیں کہ آگے بڑھ سکیں ؎

اگر یک سرِ موئے برتر پرم — فروغِ تجلّی بسوزد پرم

صورت امیر المومنینؑ آسمان پنجم پر

الغرض وہ جناب وہاں سے روانہ ہوئے اور قرب معنوی خدا تک پہنچے اور مرتبۂ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی سے سرفراز ہوئے اور اپنے پروردگار سے مناجات کی اور حبیب و محبوب میں راز و نیاز کی باتیں ہوئیں۔ ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جب میں آسمان پنجم پر تھا تو وہاں سے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ منبرِ نور پر بیٹھا ہے اور بہت سے فرشتے اس کے گرد جمع ہیں میں نے پوچھا، کون فرشتہ ہے جبرئیل نے کہا نزدیک جا کر ملاحظہ کیجئے میں جو قریب گیا تو دیکھا کہ یہ تو میرے بھائی علیؑ بن ابی طالب ہیں۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا کیا علیؑ میرے پہلے یہاں پہنچ گئے؟ جبرئیل نے کہا نہیں بلکہ فرشتوں نے خواہش کی تھی اور خدا سے عرض کیا تھا کہ خداوندا روئے زمین پر تو انسان صبح و شام مشاہدۂ جمالِ علیؑ بن ابیطالب سے جو تیرا دوست، تیرا ولی، تیرے حبیب کا وصی ہے بہرہ مند ہوتے ہیں مگر ہم سب محروم ہیں حق تعالیٰ نے التجا ان کی قبول کی اور اپنے نورِ اقدس سے صورتِ امیر المومنینؑ کو آسمان پر پیدا کیا کہ ہمیشہ فرشتے زیارت کیا کرتے ہیں اور تسبیح و تقدیس خدا بجا لاتے ہیں اور ثواب اس کا دوستانِ علیؑ کو ہدیہ کرتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور ملا صالح ترمذی متخلص بہ کشفی کتاب مناقب مرتضوی میں لکھتے ہیں کہ جب پیغمبر خدا معراج کو آسمان پر تشریف لے گئے تو وہاں ایک شیر کو دیکھا جو نور کے حلقہ میں تھا جب پیغمبر نے آگے جانے کا قصد کیا تو وہ شیر حملہ کرنے لگا اور مانع ہوا۔ جبرئیل سے پوچھا یہ شیر کیا چاہتا ہے؟ کیا برا کہا کچھ اپ سے چاہتا ہے اگر کوئی چیز آپ کے پاس ہو تو اسے دیدیجئے انگوٹھی دستِ مبارک میں تھی حضرت نے اس کی جانب پھینکی اور روانہ ہو گئے۔ جب حضرت معراج سے واپس ہوئے تو جناب امیرؑ

Marfat.com

ذکار الاذہان بجواب جلاء الاذہان

تمہاری دین ہماری

مصنف
عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ:-
رحمت اللہ بک ایجنسی (ناشران و تاجران کتب)
بمبئی بازار، نزد خوجہ مسجد و بڑا امام باڑہ، کراچی ۲

Marfat.com

ولایت علیؓ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے

رتبة ولاية على فوق رتبة النبوة .

A RANK OF ALI'S WILAYAT IS HIGHER THAN PROPHETHOOD.

سردار تمہاری دس ہماری (زکاء الاذھان بجواب جلاء ازھان) مصنف عبد الکریم مشتاق رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی

زمین پر ط۔ ناقہم ۔ ہم قریشی صاحب سے عرض کرتے ہیں کہ پہلے اپنے گھر کی خبر اچھی طرح لے لیا کریں پھر اعتراض کرنے کے لئے قلم کو تکلیف دیں۔

اعتراض ۸۳ :۔ خلافت و امامت کے سلسلے میں من کنت مولاہ فعلی مولاہ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے ۔ بتایئے مولا کا معنی کہیں خلیفہ بلا فصل مذکور ہے۔

جواب ۸۳ :۔ جی ہاں مولا کے معنی آقا و سید المطاع ہر جگہ ملاحظہ فرمائے جاسکتے ہیں۔ خلیفہ چونکہ بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا سید المطاع ٹھہرا۔ خلیفہ بلا فصل کے معنی حدیث منقولہ ہی میں مذکور ہیں کہ حضورؐ نے براہ راست حکم دیا کہ جس جس کا میں (محمدؐ) مولا ہوں اس اس کا علیؓ مولا ہے۔ چونکہ اپنے اور علیؓ کے درمیان آپ نے کسی غیر کو شامل نہ کیا اور اپنے فوراً بعد علیؓ کو مولا بنایا لہٰذا بلا فصل قرار پائے ورنہ حدیث میں ثابت کر دیجئے کہ حضورؐ نے فرمایا ہوں جس کا میں مولا اس کا فلاں فلاں فلاں اور علیؓ مولا ہے۔

اعتراض ۸۴ :۔ اگر مولا کے معنی سردار لیا جائے تو کیا اس لحاظ سے حضرت علیؓ مرتضیٰ جملہ انبیاء علیہم السلام سے افضل نہ ٹھہریں گے جبکہ سیدنا علی وصفِ نبوت سے موصوف نہیں اگر (چہ) درجہ نبوت یقیناً درجہ ولایت سے زیادہ ہے۔

○ جواب ۸۴ :۔ ہمارے اعتقاد کے مطابق بلاشبہ حضرت علی علیہ السلام حضورؐ کے علاوہ جملہ انبیاءؑ سے افضل ہیں اور ولایت کا درجہ بے شک نبوت سے زیادہ ہے

ط استقبال قبلہ نیت لوگ صف بستہ قرأت فرمائی رکوع کیا منبر پر رکوع سے سر اٹھا کر پچھلے پیروں پیٹھ زمین پر آئے اور زمین پر سجدے کئے دونوں سجدوں سے فارغ ہوئے سر مبارک اٹھایا کھڑے ہوئے منبر پر چڑھ گئے پھر رکوع منبر پر اور سجدے نیچے اتر کر زمین پر۔ یوں ہی نماز پوری کی۔ (صحیح بخاری جزو اول ص۵۱ مطبوعہ مصر باب الصلوٰۃ علی السطوح والمنبر)۔ قریشی صاحب آپ نے بخاری شریف دیکھی یا نہیں؟ ہماری خاطر آپ ضرور دیکھیں اور پھر فیصلہ کریں کہ یہ فعل کثیر ہوا یا نہیں حضورؐ کی نماز اور امامت کا کیا انجام ہوا۔ نیز اہل جماعت کا کیا حشر ہوگا۔

Marfat.com

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

الحمد للہ والمنہ کہ بعد کشاکش یک عالم رنج و غم و تراکم مصائب پیہم کہ بوجہ انتقال دو فرزندان نوجوانان کہ یکی بسن بیست و دوم بسن بست و یکسالگی داغ مفارقت خویش بر قلب مجروح

مترجم گزاشتند

ضمیمہ حیات و مقبول ترجمہ و حواشی

مرتبہ و مولفہ و مترجمہ

علی جناب فضائل مآب مبدء فیوض ربانی دقیقہ شناس رموز قرآنی مکتبع حقائق فرقانی مناظر لاثانی حضرت مولانا مولوی حکیم سید نبی مقبول احمد صاحب حنفی دہلوی ظلہم العالی و ادامہ فیضہم

بار دوم
از سلطان مرتضیٰ پرنٹنگ پریس پبلشر

Marfat.com

حضرت علیؓ کی معراج کا اعلان

ادعاء معراج علی رضی اللہ عنہ

A DECLARATION OF HAZRAT ALI'S ASCENTION (MAIRAGE)

ضمیمہ جات مقبل ترجمہ وحواشی مرتبہ مولف و ترجمہ لواض رہانی رسود قرانی مقبل احمد دحلوی بار دوئم
ضمیمہ جات نمبر ۵۳۸ صفحہ نمبر ۴۷۷

کسی نے جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے سوال کیا یا ابن رسولؐ اللہ! کیا خداوند عالم کے لئے کوئی خاص مکان قرار دینا جائز ہے؟ فرمایا نہیں۔ خدا مکان (اور مکانیات) سے مبرا ہے اس نے عرض کی پھر حق سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو آسمان پر کیوں بلایا؟ فرمایا اس لئے کہ آنحضرتؐ کو آسمانوں کی سلطنت اور وہاں کے عجائبات اور نادر صنعتیں اور آسمانی مخلوقات دکھائے۔ اس نے عرض کی پھر قول باری تعالیٰ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى کا کیا مطلب ہوگا؟ فرمایا مقصود یہ ہے کہ جس وقت جناب رسولؐ خدا حجاب نور کے پاس پہنچے تو وہاں آسمانوں کی سلطنت اور اس کا حسن انتظام اور خوبی ملاحظہ فرمائی فَتَدَلّٰی پھر نیچے کو گردن جھکا کے زمین کی شاہی دیکھی۔ یہاں تک کہ آنحضرتؐ کو یہ گمان ہوا کہ میں زمین سے اتنا قریب ہوں کہ جتنا چلہ کمان ترشہ سے قریب ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی کم۔

منتہی حضرتؐ سے یہ بھی مروی ہے کہ جب جناب رسولؐ خدا شب معراج بالائے آسمان تشریف لے گئے تو اس مقام پر پہنچے جہاں سے (عظمت) پروردگار میں اور آنحضرتؐ میں گوشہ کمان کا بلکہ اس سے کم فاصلہ تھا تو آنحضرتؐ کے سامنے سے حجاب (نور) اٹھا دیا گیا تھا۔

امالی میں ہے کہ جناب رسولؐ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مجھے بالائے آسمان معراج ہوئی اور میں اپنے پروردگار کے حلال سے اتنا قریب ہوا کہ جیسے چلہ کمان گوشہ کمان سے قریب ہوتا ہے یا اس سے بھی کم تو آواز آئی کہ اے محمدؐ! تم ساری مخلوق میں کس سے زیادہ محبت رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی علی ابن ابیطالب سے۔ ارشاد ہوا۔ اے محمدؐ! ذرا سر اٹھا کے تو دیکھو۔ پس جونہی میں نے اپنی بائیں جانب نظر ڈالی تو علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنے پہلو میں پایا۔

احتجاج طبرسی میں ہے کہ ایک مرتبہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا میں اس بزرگوار کا فرزند ہوں جو شب معراج اتنے بلند ہوئے کہ سدرۃ المنتہیٰ سے بھی گزر گئے۔ اور ان جناب کو (عظمت) پروردگار سے اتنا فاصلہ رہ گیا کہ جتنا چلہ کمان اور گوشہ کمان میں ہوتا ہے یا اس سے بھی کم۔

جناب امام ہونے کاظم علیہ السلام سے کی فَتَدَلّٰی کے معنی دریافت کئے گئے تو حضرتؑ نے فرمایا یہ (تدلی) قریش کا محاورہ ہے۔ ان میں سے جو کوئی اس امر کا ارادہ کرتا ہے کہ وہ یہ ظاہر کرے کہ میں نے بھی سنا ہے تو کہتا ہے تَدَلَّيْتُ۔ تَدَلِّي بمعنی فہم ہے یعنی سمجھنا۔ (بنابریں) فَتَدَلّٰی کے یہ معنی ہوں گے کہ جناب رسولؐ خدا اتنا قریب ہوئے کہ حقیقت حال ان کی سمجھ میں آگئی۔

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلقِ نورانیہ

مولف: جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دارالتبلیغ۔ امامیہ بارگاہ ساندہ کلاں لاہور

Marfat.com

ائمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں

ان الائمة یحلون ما یشاؤن و یحرمون ما یشاؤن

IMAM POSSESS AUTHORITY TO DECLARE ANYTHING LAWFUL OR UNLAWFUL.

حقیقت نورانی جلد اول از مولانا طالب حسین کرمانوی جعفری دار التبلیغ آل عبا لاہور

۱۵۵

اور ان حضرات کو ان کی خلقت پر گواہ بنایا اور ان کی اطاعت کو لوگوں پر واجب کیا اور ان کے صلاحیت کو ان کے سپرد کیا۔ پس وہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں چاہتے مگر وہی جس کو اللہ چاہتا ہے پھر فرمایا اے محمد یہ وہ دیانت الٰہیہ ہے کہ جو اس سے آگے بڑھا وہ اسلام سے خارج ہوا اور جو پیچھے رہا وہ معطل رہا اور جو باطل پرست نہ بنا اور جو حق سے چپٹا رہا وہ ملحق رہا پس اے محمد تم یہی طریقہ اختیار کرو۔

وغیرھن ما یشاؤن وھن بشاؤن اذ ان یشاء اللہ تبارک وتعالیٰ ثم قال یا محمد ھذہ الدیانة التی من تقدم عنھا مرق ومن تخلف عنھا محق ومن لزمھا لحق خذھا الیک یا محمد۔

(۲) کاشانی، ملا محسن ۱۰۹۱ھ وافی صفحہ ۱۵۵ سطر ۱۲ کافی کی مذکورہ روایت

(۳) مجلسی، محمد باقر بحار الانوار جلد ۲۵ صفحہ ۱۵ سطر ۲ کافی کی مذکورہ روایت

" " " " " ۱۵۰ " ۱۹۰ " " "

(۴) " " " حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۵ سطر ۱۲ " "

(۵) " " " جلاء العیون جلد ۱ صفحہ آخر سطر آخر " "

(۶) کاشانی، ملا محسن ۱۰۹۱ھ تفسیر صافی جلد ۱ صفحہ

(۷) حاضرین میں سے شاہ عبد العزیز دہلوی نے تحفہ اثنا عشریہ کے صفحہ ۱۵۱ سطر ۲۰ پر یہ روایت تحریر کی ہے

محمد بن سنان نے کہا کہ میں امام محمد باقر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اختلاف شیعہ کا ذکر چھیڑا تو آپ نے فرمایا کہ اے محمد اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے وحدانیت کے ساتھ تنہا ہے۔ پھر اس نے محمد، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو پیدا کیا اور یہ ہزار زمانے تک ٹھہرے رہے۔ پھر تمام اشیاء کو پیدا کیا اور ان کو ان چیزوں کی پیدائش دکھائی اور ان کی اطاعت ان سب پر واجب قرار دی اور ان کے کام انہیں کے سپرد کیے

بودم من نزد ابو جعفر پس سخن راندم از اختلاف شیعہ پس گفت اے محمد ابن سنان بدرستی خدا یتعالی ہمیشہ بود تنہا بوحدانیت باز آفرید محمد را و علی و فاطمہ و حسن و حسین را پس درنگ کردند ہزار دہر پس آفرید چیزہائے دیگر و ظہور ایشان را پیدائش آموخت و جاری کرد طاعت ایں جماعت بر خلائق و سپرد کارہائے خلق بسوئے ایشاں حلال کنند ہر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا علی انت وشیعتک ھم خیر البریۃ

خیر البریہ

فی

تاریخ الشیعہ

۱۲۷
۱ حمیم یار ۵۶

تصنیف

ممتاز العلماء مولانا محمد حسین جعفری مولوی فاضل (پنجاب) ممتاز الافاضل

ساہیوال ضلع سرگودھا

ناشر

تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد (جنرل) بلاک ۷ سرگودھا

اہتمام باکا قیمت 30 روپے فون نمبر ۴۳۱۱

Marfat.com

نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علی ایک شرط ہے
من شروط اعطاء النبوة ، الاقرار بولاية علی رضی الله عنه

AN ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT IS OBLIGATORY FUR PROPHETHOOD

برائے چند روز ایک دن فدک کی جاگیر سے محروم کر دیں گے اور حسد کے شعلے ان کے اتحاد و یگانگت کو افتراق کی راکھ میں تبدیل کر دیں گے۔ زمانۂ رسالت میں شیعوں کے وجود کی خبر بایں طور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے صادر ہوئی۔ اس فرقہ کے صرف ظہور کی نہیں بلکہ جنت کامیاب اور فائز برنے کی نوید مسرت بھی زبان رسالت سے ظاہر ہوئی۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ حضرت علیؓ کے مقابل جب سے پیدا ہوئے اور جب سے لوگوں نے حضرت علیؓ سے اختلاف کیا اور مقابلہ پر آئے خواہ صرف باتوں میں یا نظریات و عملیات میں اس وقت سے حضرت علیؓ کے ساتھیوں کو شیعہ علیؓ کا خطاب ملا۔ کیونکہ شیعہ پیروکار مددگار اور محب کو کہتے ہیں۔ جب کسی نے حضرت علیؓ سے مقابلہ کیا اختلاف کیا تو کچھ لوگ حضرت علیؓ کے مخالف ہو گئے اور کچھ موافق جو موافق تھے وہ شیعہ علیؓ کہلائے اب یہ اختلاف و تقابل کبھی بھی ہو خواہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہو۔ یا مسجد نبوی میں میدان جمل میں ہو یا صفین و نہروان میں ہر جگہ جناب علی کے موافق اور ساتھی موجود تھے اور وہ شیعہ علی کہلاتے تھے۔ لہٰذا شیعہ فرقہ کا وجود حضرت علی علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ اور یہ فرقہ اس وقت ظاہر ہوا جب جناب علیؓ سے لوگوں نے اختلاف و مقابلہ کیا۔

بقیہ حاشیہ ۱۰ کی بحث کہ حضرت علی ابن ابی طالبؓ کی ولایت کا اقرار کیا بلکہ نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؓ ایک شرط ہے۔ اور جب شرط نہ ہو تو مشروط منتفی ہو جاتا ہے۔ انبیاء کو نبوت ملی نہیں اگر اقرار نہ کریں اور ختم المرسلینؐ سے سنے بتی نہیں جب تک اس فرمان خدا پر ولایت علیؓ کا اعلان نہ کریں تو کوئی مومن بغیر اقرار ولایت کے مومن کب بن سکتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ انبیاء کرام اگر شیعہ کہلاتے ہیں تو شیعہ کا وجود تو آدم کے وقت سے ہے جس وقت سے انبیاء کا ظہور ہوا ہے وجود ہوا اس وقت سے کائنات جب معرض وجود میں آئی شیعہ بھی اسی وقت خلعت وجود پہنا۔ اسلام کی صحیح تصویر شیعہ ہیں اور زندہ گروہ ہے۔

Marfat.com

نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی

اعطی اللہ الانبیاء النبوۃ لاقرار ھم بولایۃ علی رضی اللہ عنہ

ALL PROPHETS WERE AWARDED PROPHETHOOD AFTER THE ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT

تاریخ الشیعہ از مولانا محمد حسین جعفری ۱۸ — تحریک تحفظ حقوق آل محمد سرگودھا

فرقہ کہلاتے ہیں۔ بانی فرقہ اسی وقت امتیاز حاصل کرتا ہے۔ جب اس کے مقابلہ میں کوئی نمایاں مقابل موجود ہو۔ جب مقابلہ ہی نہ ہو۔ اختلاف باہمی بھی نہ ہو متضاد افراد بھی نہ ہوں تو افتراق کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اور فرقوں کا وجود کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔

مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں شخص کی پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں تو ماننا پڑے گا کہ اس فلاں شخص کے مقابلے میں کوئی اور پارٹی موجود ہے۔ اور اس کا پارٹی لیڈر بھی موجود ہے۔ اگر اس کے مقابلہ میں کوئی لیڈر اور پارٹی موجود نہیں ہے۔ تو پھر تو ایک جماعت ہوئی ایک گروہ ہوا ایک ہی پارٹی اور ایک ہی پارٹی لیڈر۔ پھر اس قول کا کوئی مطلب ہی نہیں کہ میں فلاں فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں اور فلاں رہنما کے پیروکاروں میں سے ہوں۔

اگرچہ زمانۂ رسالت میں شیعہ فرقہ نمایاں نہ تھا۔ مگر خود رسول اکرم نے اس کی نشاندہی کر دی تھی۔ حضور رسالتؐ پناہ جناب علی علیہ السلام کے متعلق فرمایا کرتے تھے یا علی انت و شیعتک ھم الفائزون اے علیؑ آپ اور آپ کے شیعہ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ جناب رسالت مآبؐ کو علم تھا کہ علی کا مقابلہ ہر گز کوئی آج نہیں ہے مگر عقیدہ دیرینہ دل

بقیہ حاشیہ: اور میں نے ان کو نماز پڑھائی جب میں نے سلام پڑھ کر نماز ختم کی تو میرے پاس حذوند جبیں کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اے محمدؐ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اپنے مقتدی تمام پیغمبروں سے دریافت کرو کہ تم کس بنیاد پر رسول بنائے گئے؟ پس میں نے کہا اے گروہ پیغمبران میں کس چیز پر مبعوث رب نے مبعوث فرمایا جو مجھ سے پہلے تو ان نبیوں نے کہا کہ آپ کی نبوت کا اور علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کا اقرار لیا۔

صاحب کتاب آگے تحریر فرماتے ہیں یہ تشریح اور تفسیر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی اور پوچھ ان پیغمبروں سے جو تجھ سے پہلے بھیجے گئے۔ ینابیع المودۃ ذکر بعثت انبیاء صفحہ مطبع اختر اسلامبول۔

مذکورہ بالا بیان سے واضح ہوا کہ تمام پیغمبروں نے توحید اور ختم المرسلینؐ (باقی ملحقہ ۱۹ پر)

Marfat.com

تحفہ نماز جعفریہ

جدید

(مع اضافہ)

مطابق فتاوٰی

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید ابوالقاسم الموسوی الخوئی مدظلہ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سید روح اللہ الخمینی الموسوی مدظلہ

مرتبہ

مولانا سید زوار الحسین ہمدانی (فاضل عراق)

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور

Marfat.com

امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے۔ امام کا معصوم ہونا ضروری ہے امام کا خطاء اور نسیان سے محفوظ ہونا واجب ہے امام کیلئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا ضروری ہے

ان الامامة منصب إلهی مثل النبوة .لابدو أن يكون الامام

معصوما يجب حفظ الامام عن الخطأ والنسيان يجب تفوقه على كل زمانه!!

IMAMAT IS A DIVINE RANK LIKE PROPHETHOOD. HE SHOULD BE INFALLIABLE. EVERY PARTICLE IN THE UNIVERSE IS SUBJECT TO HIS COMMAND AND OBEDIENCE.

تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاوی آیۃ اللہ العظمی آقائے الحاج ابوالقاسم الموسوی الخوئی اور سید مدوح اللہ شیعی الموسوی

من النجا إلى الله كفاه فيه تاته ، حسب بيت ترجمہ ۔ات ماللہ

۴۔ امامت

● معنی نذر ہے کہ جو دلیل نبوت کے لئے تحریر ہوئی ہے کہ خلق انبیاء کی محتاج ہے وہی امامت میں بھی جاری وساری ہے کیونکہ ولایت مطلقہ اور نصب امام اللہ کی جانب سے دین خاتم النبیین کے باقی رہنے کے لئے اور اللہ کی حجت کے بندوں پر تمام ہونے کے لئے اور احکام الٰہی کے بیان کے لئے ضروری ہے اور چونکہ امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے چاہے نبوت اور رسالت کے جلیل القدر عہدہ کے لئے منتخب کرے۔ اسی طرح امامت کے معاملہ میں بھی کسی کو کوئی اختیار حاصل نہیں بلکہ خود پروردگار عالم جسے چاہتا ہے اسے اپنے نبی کے ذریعہ حافظ دین معین کر لیتا ہے

● نیز معلوم ہونا چاہیئے کہ جس طرح نبی کے لئے اس کا معصوم ہونا ضروری ہے اسی طرح امام کا معصوم ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر نبی کے لئے احکام الٰہیہ کو ہم تک پہنچانے میں امین اور خطاء ونسیان سے محفوظ ہونا ضروری ہے تو امام کو بھی حفظ احکام کے لئے امین اور خطاء ونسیان سے محفوظ ہونا بھی واجب ہے تاکہ اس دین کے احکام میں ردوبدل نہ کرے اور چونکہ مقصد امامت یہ ہے کہ انسانی دنیا کو منزل کمال تک پہنچایا جائے اور نفوس بشریہ کو علم وعمل صالح سے سنوارا جائے لہٰذا امام کے لئے بھی علوم، صفات، مکارم اخلاق اور تمام احکام الٰہیہ کی واقفیت کے لحاظ سے سارے زمانہ پر فوقیت رکھنا ضروری ہے اسی

Marfat.com

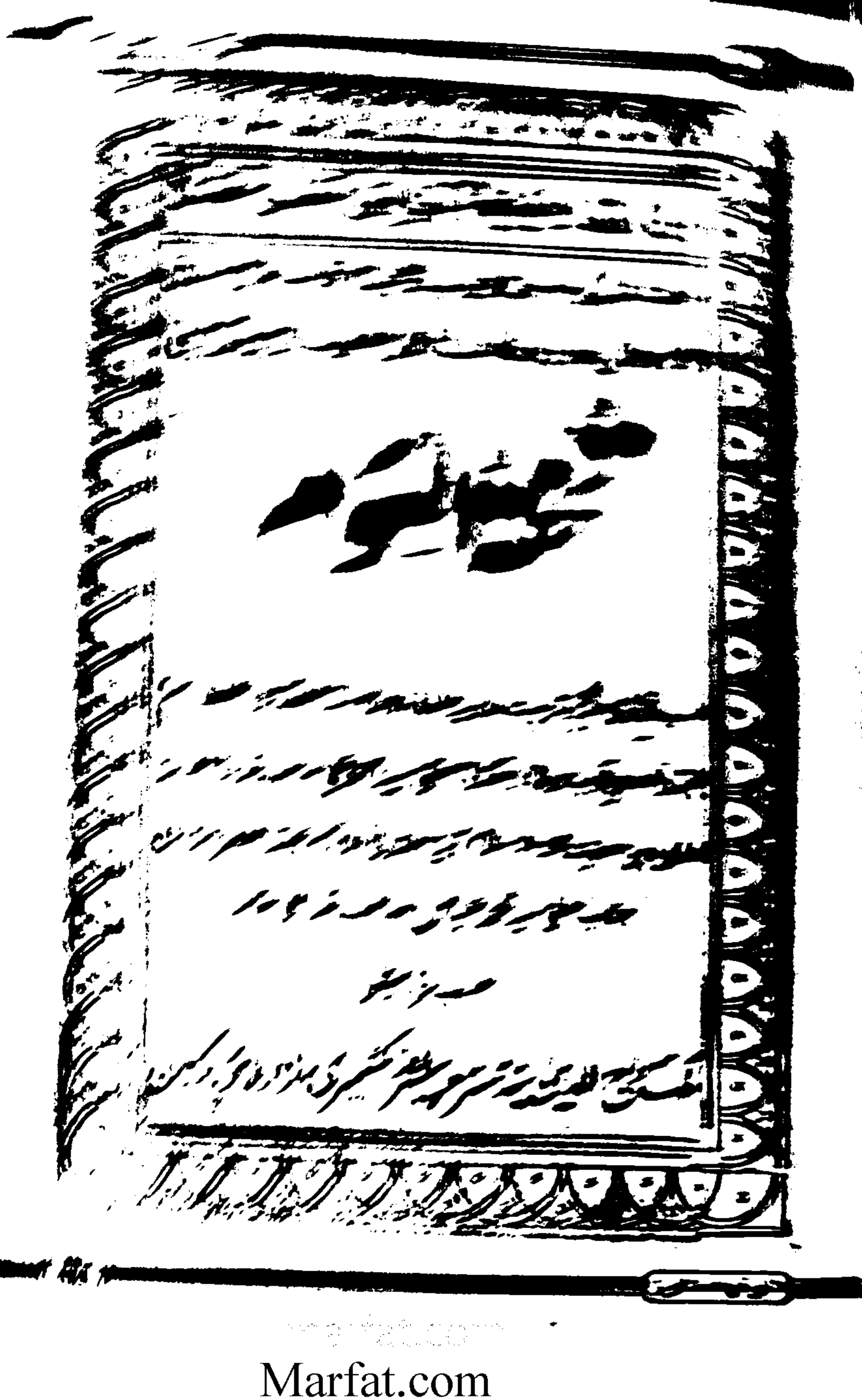

Marfat.com

امامت نبوت کے مساوی ہے

الامامة تساوی النبوة .

IMAMAT IS EQUAL TO PROPHETHOOD

السلام امام ہیں پس یہ بارہ امام معصوم ہیں اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا بھی معصوم ہیں انہیں کو چاردہ معصوم کہتے ہیں اماموں سے گیارہ معصوم شہید ہوئے اور جناب امام مہدی علیہ السلام بارھویں امام بسبب ظلم ظالموں کے بامر خدا غائب ہوئے اور زندہ ہیں۔ جب مصلحت ہوگی خدا کی حجت ظاہر ہوں گے تمام عالم کو عدل سے تمور کریں گے بعد اس کے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیاء کے پاک و معصوم اور منزہ ہیں عمداً اور سہواً کوئی خطا اُن سے صادر نہیں ہوئی اول عمر سے آخر عمر تک اور تمام انبیا اور رسولوں اور اوصیا کے ماں باپ مومن اور مومنہ ہیں پس جس نبی اور وصی کے ماں باپ مومن نہ ہوں گے۔ وہ نبی اور وصی نہ ہوگا۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آذر بت تراش نہ تھا بلکہ یہ آپ کا چچا تھا چونکہ آذر نے حضرت ابراہیمؑ کو پالا تھا اور عرب لوگ چچا کو بھی باپ کہتے ہیں اس سبب سے کلام اللہ میں لفظ اب آیا ہے اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی اور خالی ہوگا وہ نبی اور وصی نہ ہوگا اور اسی طرح وصی بھی پاک و معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے۔ وہ ظالم اور فاجر ہوگا اور ایمان لانا اُس پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائیں گے اس وقت مومن خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہوں گے عالم کو پُر از عدل و داد کریں گے ہر ایک اپنی داد و انصاف کو پہونچے گا اور ظالم سزا پائیں گے فصل پانچویں بیان میں قیامت کے مراد قیامت سے یہ ہے کہ خدائے تعالےٰ خاک سے جسموں کو پیدا کرے گا اور روحوں کو اُن میں داخل کر کے زندہ کرے گا مومن دیندار داخل بہشت ہوں گے اور جو کافر بدکار ہے اُسے دوزخ میں جگہ ملے گی اور پہلی صور کی آواز سے مُردے قبر سے زندہ ہو کر نکلیں گے دوسری آواز میں سب جاندار مر جائیں گے سوائے ذات خدا کے کوئی باقی نہ رہے گا اور تیسری آواز میں صور کی پھر سب زندہ ہوں گے حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اس کے کبھی نہ مریں گے۔ جو قابل بہشت ہے جنت میں رہے گا اور جو قابل دوزخ ہے جہنم میں جلا کرے گا اور جناب رسولِ خدا و ائمہ ہدیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم وقت موت اور بنا بر مشہور قبر میں ہر شخص کی تشریف لاتے ہیں۔ مومن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہیں۔ اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر

Marfat.com

تاریخی دستاویز

چھٹا باب

شیعہ اور صحابہ کرامؓ و خلفاء راشدین

الباب السادس

الشّیعةُ و الصّحابةُ و خلفاءُ الرّاشدینَ

Chapter VI

The Shias and Companions of the Prophet and the Righteous Caliphs.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی بہتر (72) کتابوں کے ایک سو تین (103) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الأصول
من
الكافي
تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

قفص بمشروعه

الشيخ محمد الآخوندي

الطبعة الثالثة
١٣٨٨
الناشر
دار الكتب الإسلامية
مرتضى آخوندي
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الجزء الأول

Marfat.com

حضرۃ طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کے بارہ میں بدترین کلمات

کلمات قذرة حول سیدنا طلحة رضی اللہ عنہ والزبیر رضی اللہ عنہ

AN INSULTING REMARKS AGAINST HAZRAT TALHA رضی اللہ عنہ AND HAZRAT ZUBAIR رضی اللہ عنہ

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیکلنی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

ج۱ كتاب الحجة -٣٤٥-

إلّا لطمع الدنيا ، زعمتما وذلك قولكما : «فقطعت رجاءنا» لا تعيبان بحمدالله من ديني شيئاً وأمّا الّذي صرفني عن سلتكما ، فالّذي صرفكما عن الحقّ و حلكما على خلعه من رقابكما كما يخلع الحرون لجامه وهوالله ربّي لا أشرك به شيئاً فلا تقولا: «أقلّ نفراً وأضعف دفعاً» فتستحقّا اسم الشرك مع النفاق ، وأمّا قولكما : إنّي أشجع فرسان العرب ، و هربكما من لعني ودعائي ، فإنّ لكلّ موقف عملاً إذا اختلفت الأسنّة و ماجت لبود الخيل وملأ سحرا كما أجوافكما ، فثمّ يكفيني الله بكمال القلب ، وأمّا إذا أبيتما بأنّي أدعو الله فلا تجزعا من أن يدعو عليكما رجل ماحرّ من قوم سحرة زعمتما : اللّهمّ أقعص الزبير بشرّ قتلة واسفك دمه على ضلالة وعرّ ط طلحة المذلّة وادّخر لهما في الآخرة شرّاً من ذلك ، إن كانا ظلماني وافتريا عليّ وكتما شهادتهما وعصياك وعصيا رسولك فيّ ، قل : آمين ، قال خداش : آمين .

ثمّ قال خداش لنفسه : والله ما رأيت لحية قطّ أبين خطأ منك ، حامل حجّة ينقض بعضها بعضاً لم يجعل الله لها مساكاً ، أنا أبرأ إلى الله منهما ، قال علي عليه السلام : ارجع إليهما وأعلمهما ما قلت ، قال : لا والله حتّى تسأل الله أن يردّني إليك عاجلاً ، أن يوفّقني لرضاه فيك ، ففعل فلم يلبث أن انصرف وقتل معه يوم الجمل رحمه الله .

٢ ـ علي بن محمد وعدّة من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، و أبو علي الأشعري ، عن محمد ابن حسان جميعاً ، عن محمد بن علي ، عن نصر بن مزاحم ، عن عمرو بن سعيد ، عن جراح بن عبدالله ، عن رافع بن سلمة قال: كنت مع علي بن أبي طالب صلوات الله عليه يوم النهروان فبينا علي عليه السلام جالس إذ جاء فارس فقال : السّلام عليك ياعليّ فقال له علي عليه السلام : وعليك السّلام مالك ثكلتك أمّك ـ لم تسلّم على أمير المؤمنين؟ قال: بلى سأخبرك عن ذلك كنت إذ كنت على الحقّ بصفّين فلمّا حكّمت الحكمين برئت منك و من كلّ مشركاً ، فأصبحت لا أدري إلى أين أصرف دلايتي ، والله لأن أعرفك من ضلالتك أحبّ إليّ من الدّنيا ومافيها فقال له : علي عليه السلام : ثكلتك أمّك قف مني قريباً أريك علامات الهدى من علامات الضلالة ، فوقف الرّجل قريباً منه فبينما هو كذلك إذ أقبل فارس يركض حتّى أتى علياً عليه السلام فقال : ياأمير المؤمنين أبشر بالفتح أقرّ الله عينك ، قد دالله

Marfat.com

الأصول
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله
المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ
مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري
فحص تصحيحه وقابله
الشيخ محمد الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية
مرتضى آخوندي
تهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الطبعة الثالثة
١٣٨٨
الجزء الأول

Marfat.com

خلفائے ثلاثہ اور صحابۂ کرام حضرت علیؓ کی ولایت کے انکار کی وجہ سے کافر ہوگئے

كفر ارتد الخلفاء الثلاثة و بقية الصحابة لانكار هم ولاية على .

SAHABAS BECAME INFIDEL BY DENYING THE DIVINE RIGHT (WILAYAT) OF HAZRAT ALI .

.. الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

كتاب الحجّة — ٤٢٠ — ج١

٤٠ ـ الحسين بن محمد ، عن معلّى بن محمد ، عن محمد بن جمهور ، عن فضالة بن أيّوب ، عن الحسين بن عثمان ، عن أبي أيّوب ، عن محمد بن مسلم قال : سألت أباعبد الله عليه السلام عن قول الله عزّ وجلّ : « الّذين قالوا ربّنا الله ثمّ استقاموا » ، فقال أبوعبدالله عليه السلام استقاموا على الأئمّة واحداً بعد واحد « تتنزّل عليهم الملائكة ألاّ تخافوا ولا تحزنوا وأبشروا بالجنّة الّتي كنتم توعدون[1] » .

٤١ ـ الحسين بن محمد ، عن معلّى بن محمد ، عن الوشّاء ، عن محمد بن الفضيل ، عن أبي حمزة قال : سألت أباجعفر عليه السلام عن قول الله تعالى : « قل إنّما أعظكم بواحدة[2] » فقال : إنّما أعظكم بولاية عليّ عليه السلام هي الواحدة الّتي قال الله تبارك وتعالى : « إنّما أعظكم بواحدة » .

٤٢ ـ الحسين بن محمد ، عن معلّى بن محمد ، عن محمد بن أورمة وعليّ بن عبدالله ، عن عليّ بن حسان ، عن عبدالرّحمن بن كثير ، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ : « إنّ الّذين آمنوا ثمّ كفروا ثمّ آمنوا ثمّ كفروا ثمّ ازدادوا كفراً[3] » ، « لن تقبل توبتهم[4] » ، قال : نزلت في فلان و فلان و فلان ، آمنوا بالنبيّ صلى الله عليه وآله في أوّل الأمر وكفروا حيث عرضت عليهم الولاية ، حين قال النبيّ صلى الله عليه وآله : من كنت مولاه فهذا عليّ مولاه ، ثمّ آمنو بالبيعة لأمير المؤمنين عليه السلام ثمّ كفروا حيث مضى رسول الله صلى الله عليه وآله ، فلم يقرّوا بالبيعة ، ثمّ ازدادوا كفراً بأخذهم من بايعه بالبيعة لهم فهؤلاء لم يبق فيهم من الإيمان شيء .

٤٣ ـ وبهذا الإسناد ، عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله تعالى : « إنّ الّذين ارتدّوا على أدبارهم من بعد ماتبيّن لهم الهدى[5] » ، فلانٌ وفلانٌ وفلانٌ ، ارتدّوا عن الإيمان بترك ولاية أمير المؤمنين عليه السلام قلت : قوله تعالى : ذلك بأنّهم قالوا للّذين كرهوا ما نزّل الله سنطيعكم في بعض الأمر[6] ، قال : نزلت والله فيهما وفي أتباعهما وهو قول الله

(١) فصلت : ٣٠ . (٢) السبأ : ٤٥ . (٣) النساء : ١٣٧ .
(٤) آل عمران : ٩٠ ، و هذا تنبيه على أن مورد اللام في الايتين واحد ، وأن كل واحد منهما مفسر للاخرى لان قوله : « لن تقبل توبتهم » وقع في موقع « لم يكن الله ليغفر لهم » لافادته معناه .
(٥) محمد (ص) : ٢٥ . (٦) محمد (ص) : ٢٨ .

Marfat.com

اسرار آل محمدؐ

ترجمہ

اولین کتاب شیعہ در زمان امیرالمؤمنینؑ

تالیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق ھ

امام صادقؑ:

ہر کس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس ہلالی را نداشتہ باشد چیزی از مسائل امامت نزد او نیست و از وسیلہ ای باو هیچ آگاہی ندارد آن کتاب الفبای شیعہ و سرّی از اسرار آل محمدؐ است

Marfat.com

رسول اللہؐ کے بعد چار کے علاوہ سب مرتد ہوگئے ابوبکرؓ گوسالہ کی مثل عمرؓ سامری کے مشابہ ہے

ارتد الناس کلهم بعد النبی الا اربعة

ابوبکر مثل العجل و عمر مثل السامری .

AFTER THE SAD DEMISE OF THE PROPHET ALL SAHABAS TURNED APOSTATES EXCEPT FOUR.

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

حدیث ارتداد اصحاب ——————————— ؟؟

درباره؛ عثمان

عثمان گفت : یاابالحسن ، آیا نزد تواین اصحاب راجع بمن حدیثی هست ؟.
علی (ع) فرمود : اری ،از رسولخدا (ص) شنیدم ترا لعن کرد وطلب آمرزش نکرد پس از لعن کردن عثمان خشمگین شد وگفت : من باتو کاری ندارم ، ولکن تو مرا درزمان پیامبر (ص) ومعذالک رها نمی‌کنی ! .
علی (ع) فرمود : آری خداوند بینی ترا بزمین بمالد .

زبیر بی‌ایمان !!؟

عثمان گفت : قسم بخدا ، از رسولخدا (ص) شنیدم که‌فرمود : زبیر از اسلام بر میگردد وکشته میشود .
سلمان میگوید : علی (ع) آهسته بمن فرمود : عثمان راست میگوید . وقضیه اش این است که بعد از قتل عثمان زبیر با من بیعت میکند ، وبعد بیعت مرا میشکند و مرتد کشته میشود ! .

حدیث ارتداد اصحاب جز چهار نفر

سلمان می‌گوید : علی (ع) فرمود : همه مردم بعد از پیامبر (ص) از دین برگشتند بجز چهار نفر .
مردم بعد ازپیامبر (ص) دو دسته‌میشوند : یکدسته بمنزله؛ هارون و پیروانش ،و دیگری بمنزله؛ گوساله وپیروانش . علی (ع) شبه هارون است ، عتیق (ابوبکر) شبه گوساله وعمر شبه سامری‌اند .
. . . وشنیدم ازرسول‌الله (ص)که‌میفرمود : گروهی ازاصحابم که از اشراف‌واصحاب منزلت ومقام از ناحیه؛ من هستند روز قیامت می‌آیند تا از صراط بگذرند . در این هنگام من آنهارا می‌بینم ومیشناسم ، آنها نیز مرا می‌بینند ومی‌شناسند ، وبردم اضطراب پیدا میکنند .
دراین هنگام می‌گویم : پروردگارا ! اینها اصحاب من‌اند ! جواب میآید : نمیدانی اینها بعد از توچه کردند . همه؛ اینها وقتی ازتو دورشدند به عقب برگشتند واز اسلام‌رو گردان شدند . می دم میگویم : از رحمت خدا دور باشید .

Marfat.com

سیدنا ابوبکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ)

لم یتمکن سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ عند الموت با لنطق با الشھادتین

(نعوذ باللہ من ذالک)

SYEDNA ABU BAKR (RA) COULD NOT RECITE QALIMAH AT THE TIME OF HIS DEATH.

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

ابوبکر مرا مرد لعنت کرد! ۲۱۱

آتش اسفل السافلین مزدمات باد ! وقتی عمر ، این کلمات را از ابوبکر شنید از نزد وی خارج شد در حالیکه می‌گفت : این مرد (ابوبکر) دیوانه شده !

ابوبکر ، پیامبر را ساحر می‌پنداشت

عمر گفت : تو ، دومی آن دو نفر (پیامبر و ابوبکر) هستی هنگامی که در غار بودند !

ابو بکر گفت : ایا برای تو نقل نکردم ، وقتی که با محمد در غار بودیم بمن گفت : کشتی جعفر و یارانش راه (که از راه دریا به حبشه می‌رفتند) می‌بینم که در میان دریا سیر می‌کند . به محمد گفتم : آنرا نشانم بده . آنحضرت دست بصورتم مالید و نگاه کردم و کشتی را دیدم ! با این عمل پیامبر یقین کردم که او ساحر است ! !

عمر ، با شنیدن این سخنان از ابوبکر ، رو به حاضران کرد و گفت : پدرتان هذیان می‌گوید ، آنچه از وی شنیدید پنهان کنید تا اهل بیت پیامبر (ص) شما را سرزنش نکند !

ابوبکر ، هنگام مرگ قدرت گفتن لا اله الا الله را نداشت .

محمد بن ابوبکر می‌گوید : سپس عمر با برادرم از اطاق خارج شدند تا برای نماز وضو بگیرند . پس از رفتن آنان سخنانی از پدرم شنیدم که اینان نشنیده بودند . وقتی اطاق خلوت شد به او گفتم : ای پدر ! بگو : لا اله الا الله . گفت : ابدا آنرا نخواهم گفت ، بلکه قدرت ندارم آنرا بگویم تا داخل تابوت شوم ! وقتی اسم تابوت بمیان آمد گمان کردم هذیان می‌گوید ، گفتم : کدام تابوت را می‌گوئی ؟ گفت : تابوتی از آتش با قفل آتشین قفل شده است . دوازده نفر در آنجا هستند که من و این رفیقم از جمله آنها هستیم . گفتم : عمر را میگوئی ؟ گفت : اری ، و ده نفر دیگر در چاهی از جهنم هستیم . بر در آن چاه سنگ بزرگی است که هنگامی که خداوند اراده کند جهنم شعله‌ور شود آن سنگ را بر می‌دارد .

ابو بکر هنگام مرگ بر عمر لعنت کرد

محمد بن ابوبکر گفت : بپدرم گفتم : هذیان می‌گوئی ؟ گفت : نه بخدا ، هذیان نمیگویم . خداوند ابن صهاک (عمر) را لعنت کند ! او مرا از ذکر خدا باز داشت بعد انکه من رسیده بود . بد رفیقی بود عمر ، خداوند او را لعنت کند . صورت مرا بزمین

Marfat.com

سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا

كان الشيطان اول من بايع ابابكر فى المسجد !!

SATAN WAS THE FIRST TO SWORM THE OATH OF ALLEGIANCE FROM ABU BAKR IN THE MOSQUE

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

۳۰ ـــ

نمی‌ساعده با ابوبکر بیعت خواهند کرد بعد از آنکه پسر حق با اختلاف پیدا می‌کنند و با دلیل با استدلال می‌کنند . بعد به مسجد می‌آیند واول کسی که با او بیعت می‌کنند شیطان است که بصورت پیر سالخوردهای جدی خواهد بود که این حرفها را خواهدگفت. بعد خارج شده شیاطین خودرا جمع می‌کند ، آنها هم در مقابلش سجده‌کرده‌میگویند : ای رئیس بزرگ، ما توهمان کسی هستی که آدم را از بهشت راندی . اوهم می‌گوید: "کدام امت بعد از پیامبرش گمراه نشد ؟! خیال کرده اید من دیگر راهی برآنان ندارم . نقشه مرا چگونه دیدید آنگاه که امر خدا را مبنی بر اطاعت از علی ، وامر پیامبر را راجع به همین مطلب ترک کردند .

واین همان گفته خداوند است که فرمود : « *ولقد صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه الا فريقا من المؤمنين* » یعنی : همانا شیطان حدسی که درباره آنان زده بود بمرحله عمل رسانید سپس اورا پیروی کردند جز گروهی از مؤمنان .

وفاداران علیؓ (ع)

سلمان میگوید : چون شب شد علی (ع) فاطمه (ع) را بر الاغی سوار کرد و دست دو فرزندش حسن وحسین را گرفت وبر در خانه همه اهل جنگ بدر از مهاجرین وانصار برد وحق خویش را به آنان یاد آوری کرد واز آنها خواست که او را یاری کنند .

هیچکس جواب مثبت نداد مگر چهل وچهار نفر . امام (ع) هم به آنان دستورداد تا هنگام صبح با سرهای تراشیده واسلحه دردست برای هم پیمانی با مرگ آماده شوند ! هنگام صبح جز چهار نفر به پیمان خود وفا نکردند . راوی گوید : به سلمان گفتم آن چهار نفر چه کسانی بودند ؟ پاسخ داد : من ، ابوذر ، مقداد ، وزبیر .

شب بعد ، باز علی (ع) به سراغ آنان رفت وآنها را از پیمانشان آگاه ساخت ،آنها هم وعده فردا صبح را دادند . باز فردا صبح غیرازماچهار نفر کسی حاضر نبود .

شب سوم نیز نزد آنها رفت ، باز کسی جز ما حاضر نبود .

جمع آوری قرآن بدست امیر المؤمنین علی (ع)

امیر المؤمنین (ع) چون حیله گری وبی وفائی آنان را دید ، "خانه نشینی" را برگزید و مشغول جمع آوری وترتیب قرآن شد واز خانه خارج نشد تا آنرا جمع آوری نمود ، قرآنی که در اوراق ، وپراکنده وپاره پاره بود .

Marfat.com

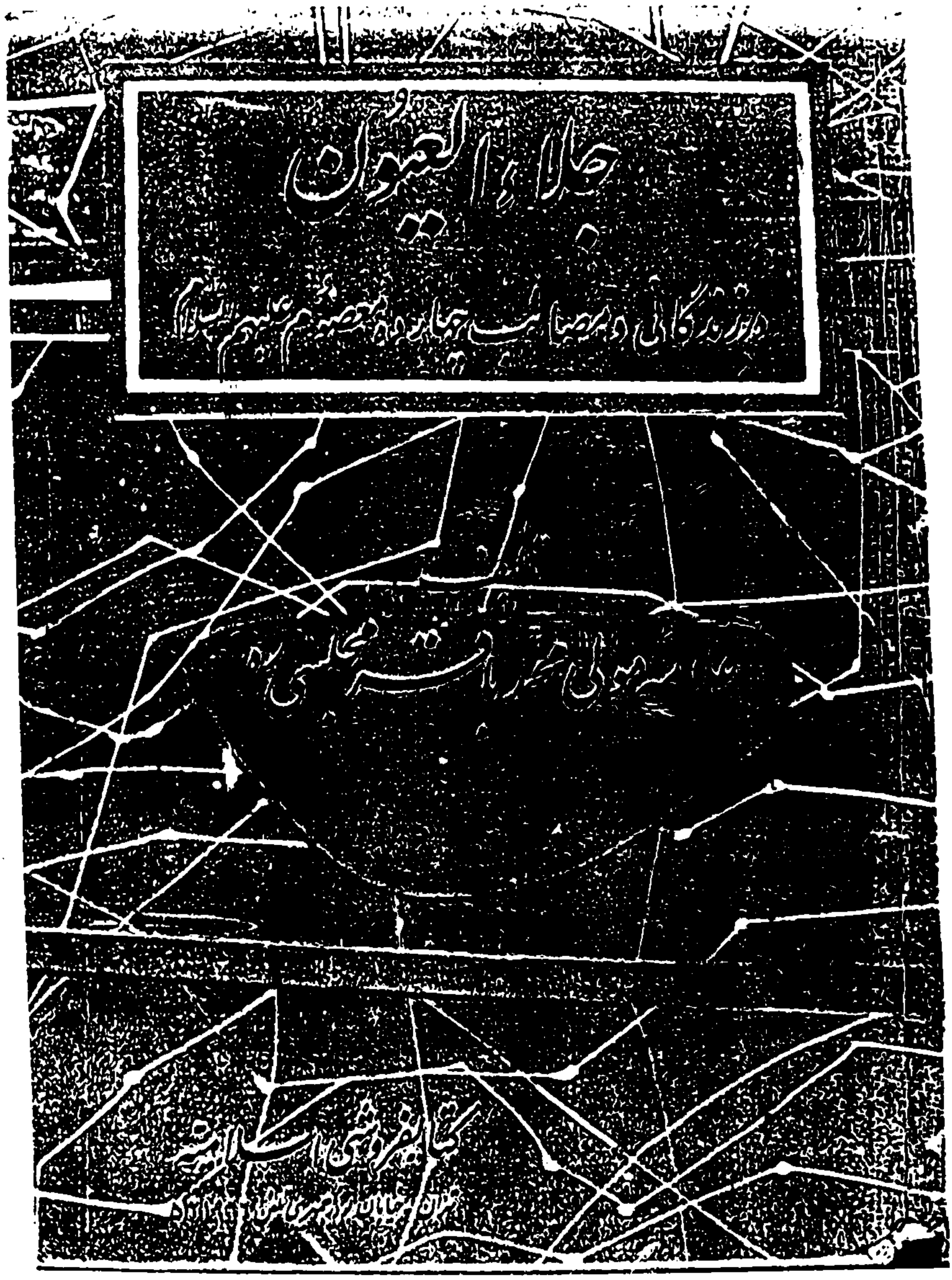
حلاء العیون
مؤلفہ
ملا محمد باقر مجلسی
ترجمہ
مولانا سید امیر حسین صاحب
ناشر
کتاب فروشی اسلامیہ
تہران خیابان ناصر خسرو

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔

الشك فی کفر عمر ، کفر (نعوذ باللہ من ذالك)

IT IS INFIDILITY TO DOUBT ABOUT THE INFEDILITY OF HAZRAT UMER (RA)

جلاء العیون (فارسی) مولی محمد باقر مجلسی کتاب فروشی اسلامیہ۔ ایران

ج ۱ ، جریان حدیث دوات و قلم ۔۶۳۔

پس است ، پس اختلاف کردند آنہا کہ در آن خانہ بودند بعضی گفتند کہ قول قول عمر است و بعضی گفتند کہ قول قول رسول خدا ﷺ است و گفتند در چنین حالی چگونہ مخالفت رسول خدا ﷺ رواباشد، پس بار دیگر پرسیدند کہ آیا بیاوریم آنچہ طلب کردی یا رسول اللہ فرمود کہ بعد ازاین سخنان کہ من ازشما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شمارا کہ بااھل بیت من سلوك کنید وزواز ایشان نگردانید ایشان برخواستند .

مؤلف گوید ؛ کہ این حدیث دوات وقلم درصحیح بخاری ومسلم و سایر کتب معتبرہ اھل سنت مذکور است بطرق متعددہ چنین روایت کردماند ایضاً از ابن عباس کہ او گریست آن قدر کہ آب دیدہاش سنگریزہ مسجد را تر کردومی گفت کہ روزپنجشنبہ وچہ روز پنجشنبہ روزی کہ درد رسول خدا ﷺ شدید شد و گفت بیاورید دواتی و کتفی تابنویسم از برای شما کتابی کہ گمراہ نشوید بعداز آنہر گز، پس نزاع کردند دراین و سزاوار نبود کہ نزاع کنند در حضور پیغمبر خود، پس عمر گفت کہ رسول خداھذیان می گوید بروایتی دیگر گفت کہ درد براوغالب شدہ است نزد شما قرآنہست پس استمارا کتاب خدا .

پس اختلاف کردند اھل آن خانہ وبایکدیگر مخاصمہ کردند بعضی گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا ﷺ برای شما کتابی کہ بعد از آن گمراہ نشوید بعضی گفتند کہ قول قول عمر است چون آوازھا بلند شد واختلاف بسیار شدنزد آن حضرت، دلتنگ شد وفرمود کہ برخیزیدازپیش من، پس ابن عباس می گفت کہ بدستیکہ مصیبت وبدترین مصیبتہا آن بود کہ مانع شدند میان رسول خدا ﷺ ومیان آنکہ آن کتاب را ازبرای ایشان بنویسد بسبب اختلافی کہ نمودند وآوازھا کہ بلند کردند .

ای عزیز آیا بعداز این حدیث کہ ھمہ عامہ روایت کردہاند ھیچ عاقل را مجال آن ھست کہ شك کند در کفر عمرو کفر کسی کہ عمر را مسلمان داند اگر بقتالی یا اعلانی خواھد کہ وصیت کند کسی مانع وصیت اوشود مردم براو طعنہامی۔

Marfat.com

اَلْأَنْوَارُ النُّعْمَانِيَّةُ

تالیف

الجزء الأول

العالم الجليل المحدث المبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كتابچي حقيقت
شارع تربيت

الحاج سيد هادي نجل ماشم
سوق المسجد الجامع

تبريز
ايران

مطبعة «شركت چاپ»

Marfat.com

خلفائے ثلاثہؓ کی تکفیر

تكفير الخلفاء الثلاثة رضى الله عنهم

VERDICT OF INFIDELITY ON FIRST THREE CALIPHS

الانوار النعمانیہ جلد اول تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

-۸۱- نور مرتضوی ج ۱- ص ۱۴

هالة ، ثمّ تزوّجها رسول الله ﷺ وهذا لا اختلاف لأثر له لأنّ عثمان في زمن النبيّ ﷺ فكان متن اظهر الاسلام وأبطن النّفاق وهو ﷺ فكان مكلّفا بظواهر الأوامر كحالنا نحن ايضاً وكان يميل الى مواسلة المنافقين رجاء الأيمان الباطني منهم مع انّه ﷺ لو اراد الا يمان الواقعي لكان أقلّ قليل ، فانّ أغلب الصّحابة كانوا على النّفاق لكن كانت نار نفاقهم كامنة في زمنه ، فلمّا إنتقل الى جوار ربّه ﷺ وزنت نار نفاقهم لوصيّه ورحموا الفهقرى ، ولذا قال ﷺ إرتدّ النّاس كلّهم بعد النّبيّ ﷺ إلاّ أربعة سلمان وأبوذر والمقداد وعمّار وهذا ممّا لاشكال فيه .

وانّما الاشكال في تزويج على ﷺ أمّ كلثوم لعمر بن الخطّاب وقت تطلّقه (۱) لأنّه قد ظهرت منه المناكير وإرتدّ عن الدّين إرتدادا أعظم من كلّ من ارتدّ ، حتّى انّه قد وردت في روايات الخاصّة أنّ الشيطان يغل بسبعين غلاً من حديد جهنّم ويساق إلى المحشر فينظر ويرى رجلاً أمامه تقوده ملائكة العذاب وفي عنقه مائة وعشرون غلاً من أغلال جهنّم فيدنو الشيطان اليه و يقول ما فعل الشقي حتّى زاد على في العذاب

* فانت بها وتزوج عثمان بعدها أختها أم كلثوم وتوفيت عنده وقيل تزوج عثمان اولا أم كلثوم ولم يدخل بها حتى توفيت ثم تزوج رقيه مكانها وتزوج أبوالعاص بن ربيعة زينب وتزوج أمير المؤمنين عليه السلام فاطمة سيدة نساء العالمين عليها السلام

وجمع من أهل البحث والتنقيب من علماء الاسلام قالوا ان خديجة ع- كانت عذراء ولم يتزوجها أحد قبل رسول الله ص ورقية وزينب كانتا ابنتي هالة أخت خديجة من أمها وكان عمرها عند ما تزوجها رسول الله ص ثمان وعشرين سنة ورسول الله ص في الخامسة والعشرين قال المؤرخ الفقيه ابن العماد الحنبلي في شذرات الذهب (ورجح كثيرون أنها ابنة ثمان وعشرين) أنظر ج ۱ ص ۱۴ ط مصر وهذا القول أقرب الى التحقيق والله العالم

(۱) ومما هو جدير بالذكر هنا ان الشيخ الاعظم وليس المذهب الشيخ المفيد قدس سره انكر تزويج عمر أم كلثوم في (المسائل السروية) وقال : ان الخبر الوارد بتزويج أمير المؤمنين ع- ابنة من عمر لم يثبت وطريقه من الزبير بن بكار ولم يكن موثوقاً به في النقل وكان متهماً فيما يذكره من بغضه لامير المؤمنين ع- وغير مأمون والحديث فيه مختلف فتارة يروى أن أمير المؤمنين ع- تولى العقد له على ابنته وتارة يروى عن العباس انه تولى ذلك منه وتارة يروى انه كان من اختيار وابتدار وتارة يروى : انه لم يجر العقد الا بعد وعيد من عمر وتهديد لبني هاشم *

Marfat.com

الأنوار النعمانية

لمؤلفه
العالم العامل والكامل الباذل صدر الحكماء ورئيس العلماء
السيد نعمة الله الجزائري
طاب ثراه وجعل الجنة مثواه

المتوفى سنة ١١١٢

الجزء الثاني

منشورات
مؤسسة الأعلمي للمطبوعات
بيروت - لبنان
ص.ب: ٧١٤٠

Marfat.com

حضرت علیؓ کی خلافت اول کے منکرین کافر ہیں

منکروا الخلافة الاولی لسیدنا علی رضی اللہ عنہ کفار

THOSE WHO DENY THE FIRST RIGHT OF HAZRAT ALI'S رضی اللہ عنہ ARE INFIDELS.

الانوار النعمانیہ جلد سوئم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی سنہ (طبع ایران)

٢٦٤ نور فی بعض احوال واقعة الطفوف ج ٣

اليه الحكم الشرعي لامكان الجهل بالضروريات لكثير من الناس ؛ خصوصا اهل القرى والصحارى ، ويؤيده قوله ﷺ الناس في سعة منا لم يعلموا فاذا عرفت هذا فنقول

انّ الحرّ لمّا خرج من الكوفة ما كان قصده القتال مع الحسين عليه السلام وانّما أمره عبيدالله بن زياد لعنه الله بأن يأتي به الى الكوفة ؛ و امّا منعه له عن الرجوع الى المدينة بعد ان طلب الحسين عليه السلام ان يأذن له فيه فقد كان جاهلا بأنّ مثل هذا يخرج من الدّين ويكون الرجل مرتدا به ، ومن ثمّ لمّا رجع الى الحسين عليه السلام وتاب حلف بأنّي ما كنت أعلم انّ القوم يفعلون بك هذا ، وقد كان صادقا في يمينه ، وحينئذ فالذي صدر منه نوع من أنواع الكبائر فلمّا تاب منها قبل الحسين عليه السلام توبته منها ويؤيده انّ كثيرا من الشيعة ومن أقارب الأئمة عليهم السلام كانوا يؤذون أئمتهم عليهم السلام بأنواع الاذى مثل العباس أخو الرضا عليه السلام ومثل أقارب مولانا الصادق عليه السلام ؛ وقد كان بعضهم يسعون بقتلهم و إهانتهم عند خلفاء الجور ، مع هذا كلّه اذا أراد أحد من الشيعة ان يذكرهم بسوء في مجالس الائمة عليهم السلام يغضبون عليهم السلام ، ويبالغون في نهيه ؛ ويقولون انّ هؤلاء أقاربنا وعوامهم لا تتعرضوا لهم بسوء من كلام خبيث وغيره ؛ فالذي صدر من الحرّ على تقدير العلم منه مثل الذي صدر من هؤلاء مع انّ الائمة عليهم السلام قبلوا حالهم قبل التوبة فكيف لو تابوا

الثاني ان المراد من الدين المأخوذ في التعريف انّما هو دين الاسلام على ما صرّحوا به لا دين الشيعة فقط ؛ وذلك انّه لو كان المراد بالمرتدّ من انكر ما علم ثبوته من دين الشيعة ضرورة لكان مخالفو كلّهم مرتدّين في هذه الدنيا ؛ لانّ كون علي بن ابي طالب عليه السلام هو الخليفة الاوّل بالنص والاستحقاق ممّا ثبت من دين الشيعة ضرورة ، فكان يجب ان يحكم على عامّة أهل الخلاف بالارتداد والمصرح به من علمائنا بخلافه في هذه الدنيا ، وامّا في الاخرة فعذابهم أشدّ من المرتدّ و غيره ، وحينئذ منع الحسين عليه السلام من الرجوع الى المدينة وان كان حراما الاّ انّه ليس ضروريّا من دين الاسلام ولا يقول مخالفونا بكفر مثل هذا ، نعم قالوا بكفر كلّ من خرج على إمام عادل وحاربه والحرّ في وقت الحرب كان للإمام عليه السلام لا عليه ، فلم يصدق عليه من هذه الجهة ايضا

Marfat.com

الجزء الثالث الأنوار النعمانية

تأليف

العالم الجليل المحدث المتبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كتابچي حقيقت
سوق شيشه گرخانه
تبريز

الحاج سيد هادي سبط هاشم
سوق المسجد الجامع
ايران

مطبعة «شركت چاپ»

Marfat.com

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی توہین

اهانة سيدنا عمر رضى الله تعالى عنه

AN INSULTING REMARKS AGAINST HAZRAT UMAR رضی اللہ عنہ

الانوار النعمانیہ جلد اول تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

وانا اغويت الخلق وأوردتهم موارد الهلاك ، فيقول عمر للشيطان مافعلت شيئاً سوى انى غصبت خلافة علي بن ابيطالب ؑ والظاهر انه قداستقل سبب شقاوته ومزيد عذابه، ولم يعلم أنّ كلّ ماوقع فى الدّنيا الى يوم القيامة من الكفر و النّفاق و إستيلاء أهل الجور والظلم إنّما هو من فعلته هذه ، وسيأتى لهذا مزيد تحقيق انشاءالله تعالى .

فاذا إرتد على هذا النحو من الارتداد فكيف ساغ فى الشريعة مناكحته وتحرم الله تعالى نكاح أهل الكفر والأرتداد وأتّفق عليه علماء الخاصّة

فنقول قدتصدّى الأصحاب عن هذا بوجهين عامّى وخاصّى

امّا الأوّل فقد إستفاض فى أخبارهم عن الصادق ؑ لمّا سئل عن حضالمناكحة فقال انّه اوّل فرج غصبناه وتفصيل هذا أنّ الخلافة قدكانت أعزّ على امير المؤمنين ؑ من الأولاد والبنات والأزواج والأموال ، وذلك لأنّ بها إنتظام الدين وإتمام السنّة ورفع الجور وإحياء الحقّ وموت الباطل ، وجميع فوائد الدّنيا والاخرة ، فاذا لم يقدر على الدفع عن مثل هذا الأمر الجليل الّذى ماتمكّن من الدفع عنه زمان معاوية وقد بذل عليه الأرواح وسفك فيه المهج ، حتّى أنّه قتل لأجله ستّين ألفاً فى معركة صفّين وقتل من عسكره عشرون ألفا ،وواقعة الطفوف أشهر من أن تذكر ، فانا قبلنا عذره فى ترك هذا الأمر الجليل وقدكان معذورا كماسيأتى الكلام فيه عند ذكر أسباب تقاعده ؑ عن الحرب فى زمان الثلاثة انشاءالله تعالى ، والتقيّة باب فتحه الله سبحانه للعباد وأمرهم بارتكابه وألزمهم به ، كما اوجب عليهم الصلوة والصيام حتّى أنّه وردعن الأئمّة الطاهرين عليهم

* ثم بعض الرواة يذكر ان عمر اولدها ولداً سماه زيداً وبعضهم يقول ان لزيد بن عمر عقباً ومنهم من يقول انه قتل ولاعقب له ومنهم من يقول انه رآه قتلا ومنهم من يقول ان أمه بقيت بعده ومنهم من يقول ان عمر امهر أم كلثوم اربعين الف درهم ومنهم من يقول أمهرها اربعة آلاف درهم ومنهم من يقول كان مهرها خمسمائة درهم وهذا الاختلاف مما يبطل الحديث ثم انه لو صح لكان له وجهان لاينافيان مذهب الشيعة فى ضلال المتقدمين على أمير المؤمنين ع- انظر الى آخر ماذكره قدس سره فى المجلد التاسع من البحار ص ٦٢٥ ط أمين الضرب وللسيد المرتضى علم الهدى قدس سره ايضاً تحقيقات يناسب المقام فى كتابه النفيس القيم (الشافى) فراجع.

Marfat.com

کتاب

حق الیقین

از تالیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیه اسلامیه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۲۳۳۰۰

چاپخانه حیدری

Marfat.com

شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابوبکرؓ عمرؓ (نعوذ باللہ)

ابوبکر و عمر اشقی من ابلیس (والعیاذ باللہ)

ABU BAKR رضی اللہ عنہ AND UMAR رضی اللہ عنہ WERE MORE TYRANT THAN SATAN.

حق الیقین جلد اول' دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

( ) در بیان جہنم و عذابات آن (۵۰۹)

النفوس زوجت حضرت باقر ؑ فرمودہ است واما اهل بهشت پس اینانرا جفت میکند باخبرات حسان واما اهل جهنم را هریك ازایشان راجفت میکنند باشیطانی که اورا گمراه کرده است وحقتعالی فرموده است فانذرتکم نارا تلظی لا یصلیها الا الاشقی الذی کذب و تولی یعنی پس ترسانیدم شما را از آتشی که پیوسته افروخته است و زبانه میکند ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پیغمبر انرا و پشت گردانید بر حق۔ واز علی بن ابراهیم از حضرت صادق ؑ مروی است در تفسیر این آیات که در جهنم وادئی هست ودر آن وادی آتشی هست که نمیسوزد بآن آتش و ملازم آن نمیباشد مگر شقی ترین مردم که عصر است که تکذیب کرد رسولخدا را در ولایت علی ؑ و پشت گردانید از ولایت او وقبول نکرد بعد از آن فرمود که آتشها بعضی از بعضی پست تر است و آتش این وادی مخصوص ناصبان دشمنان اهلبیت است ومؤید این است آنکه شیخ مفید در کتاب اختصاص از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که حضرت امیر المؤمنین ؑ فرمود که روزی بیرون رفتم بپشت کوفه وقنبر در پیش روی من راه میرفت ناگاه ابلیس پیدا شد گفتم من باو که عجب پیر گمراه شقی هستی تو گفت چرا این را میگوئی یا امیر المؤمنین ؑ بخدا سوگند تر احدیث نقل کنم از خود م واز خداوند عزوجل ودر مابین ما ثالثی نبود بدرستیکه چون مرا بزمین فرستاد خدا بسبب آن خطائی که کردم چون بآسمان چهارم رسیدم ندا کردم که الهی وسیدی گمان ندارم که از من شقی تر خلقی آفریده باشی حقتعالی وحی فرمود بسوی من که بلکه آفریده ام خلقی را که از تو شقی تر است پس رو بسوی خازن جهنم تا صورت اورا و جای اورا بتو بنمایند رفتم بسوی مالك و گفتم خداوند تو را سلام میرساند و میفرماید که بمن بنمای کسی را که از من شقی تر است مالك مرا برد بسوی جهنم و سرپوش بالای جهنم را برداشت آتشی سیاه بیرون آمد که گمان کردم که مرا و مالك را خواهد خورد مالك بآن گفت که ساکن شو ساکن شد پس مرا برد بطبقهٔ دویم آتشی بیرون آمد از آن سیاه تر و گرم تر پس گفت ساکن شو ساکن شد وهمچنین بهر مرتبه ای که میرد از مرتبهٔ سابق تیره تر و گرم تر بود تا بطبقهٔ هفتم پس دود آتشی از آن بیرون آمد که گمان کردم که مرا و مالك را و جمیع آنچه خدا آفریده است خواهد سوخت پس دست بر دیده های خود گذاشتم و گفتم ای مالك امر کن اورا که سر دو ساکن شود والا میبرم مالك گفت تو نه خواهی مرد تا وقت معلوم پس صورت دو مرد را دیدم که در گردنهایشان زنجیرهای آتش بود و ایشانرا بجانب بالا آویخته بودند و بر آنها گرزهای آهنین ایستاده بودند و گرزهای آتش در دست داشتند و بر سر ایشان میزدند گفتم مالك اینها کیستند گفت مگر نه

Marfat.com

جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

سبعة ابواب جهنم منهم باب واحد ابوبكر عمر رضى الله عنهما

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) AMONG SEVEN DOORS OF THE HELL

حق الیقین تالیف ملا باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

(۵۰۰) حق الیقین ( )

زقوم جہنم بعوض طعام خورند وبقلابهای آتش بدنهای ایشانرا درندو گرزهای آهن برسر ایشان کوبند و ملائکه بسیار غلیظ بسیار شدید ایشانرا در شکنجه دارند و برایشان رحم نمیکنند و بروی ایشانرا در آتش میکشند وباشیاطین ایشانرا در زنجیر میکشند ودرغلها وبندها ایشانرا مقیدمیسازند اگردعا کنند دعای ایشان مستجاب نمیشود واگر حاجتی طلبند برآورده نمیشود و این است حال جمعی که بجهنم میروند وازحضرت امام جعفر صادق علیه السلام منقولست که جهنم راهفت درست ازیك درفرعون وهامان وقارون که کنایه از ابوبکر وعمر وعثمان است داخل میشوند وازیك در دیگر بنی امیه داخل میشوند که مخصوص ایشانست وکسی با ایشان دراین باب شریك نیست ویکدر دیگر باب لظی است ویکدر دیگر باب سقر و یکدر دیگر باب هاویه است کهر که ازآنها در داخل شود هفتاد سال درجهنم فرو میرود پس جهنم جوشی میزند ایشانرا بطبقهٔ بالای جهنم میافکند پس هفتاد سال دیگر فرومیروند وابدالاباد حال ایشان چنین است درجهنم و یك دردی است که ازآن دشمنان ما وهر که با ما جنگ کرده وهر که یاری ما نکرده داخل جهنم میشوند و این در بزرگترین درهااست و گرمی وشدتش ازهمه بیشتر است

وبسندمعتبر منقولستکه ازحضرت صادق علیه السلام پرسیدند ازطبق فرمود که دره ایست درجهنم که در آن هفتادهزار خانه است ودر هرخانه هفتادهزار حجره است ودرهر حجره هفتادهزار مارسیاه است ودرشکم هرماری هفتادهزار سبوی زهر است وجمیع اهل جهنم را بر این دره کنار میافکند ودرحدیث دیگر فرمود که این آتش شما کهدر دنیاست یکجزو است ازهفتاد جزو از آتش جهنم که هفتادمرتبه آنرا بآب خاموش کرده اند وباز افروخته است واگرچنین نمیکردند هیچکس طاقت نزدیکی آن نداشت بدرستی که جهنم را درروز قیامت بصحرای محشر خواهند آورد کهسرباطرا برروی آن بگذارند پس جهنم فریادی درمحشر برآورد که جمیع ملائکهٔ مقربین وانبیاء مرسلین ازبیم آن بزانوی استغاثه آیند ودرحدیث دیگر منقولست که غساق وادیست در جهنم که درآن سیصدوسی قصراست ودرهرقصری سیصد خانه است ودرهرخانه چهل ذاویه است ودر هرزاویه ماری است ودرشکم هرماری سیصدوسی عقربست و درنیش هرعقربی سیصدوسی سبوی زهراست واگریکی ازآن عقربها زهرخودرا برجمیع اهل جهنم بریزد ازبرای هلاك همه کافی است ودرحدیث دیگر منقولست که درکات جهنم هفت مرتبه است (اول) جحیم استکه اهل آن مرتبه را برسنگهای تافته میدارند که دماغ ایشان مانند دیك میجوشد (ومرتبه دوم) لظی استکه خدتعالی دروصف آن میفرماید که بسیار کشنده

Marfat.com

امام زین العابدین علی بن حسین پر ابوبکرؓ و عمرؓ کی تکفیر کرنے کا الزام

إفتراء الكذب على على بن الحسين رضی اللہ عنہ لإفتاءه على ابى بكر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ بكفرهما

AN ALLEGATION OF DISOWNING ABU BAKR AND UMER BY IMAM ZAIN UL ABEDIN.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

بکش میان خود و میان اهل عالم هر که مخالف تو باشد در ولایت و امامت اهلبیت زندیق است هرچند از نسل محمد ﷺ وعلی و فاطمه رضی اللہ عنہا باشد وبسند حسن کالصحیح دیگر فرمود که هر که مخالفت شما کند وازریسمان ولایت بدرود ازاوبیزاری بجوئید هرچند از نسل علی وفاطمه رضی اللہ عنہما باشد ودرعقاب الاعمال ازآنحضرت روایتکرده است که حقتعالی علی رضی اللہ عنہ را نشانهٔ میان خود وخلقش قرار داده است وبغیراونشانی نیست هر که منابعت او کند مؤمنست وهر که انکاراو کندکافراست وهر که شك دراو کند مشرکست وایضاًازآن حضرت منقولست اگر انکار حضرت امیر رضی اللہ عنہ کنند جمیع هر که در زمین است خدا همه راعذاب کند وداخل جهنم کند وایضاً درا کمال الدین از حضرت کاظم رضی اللہ عنہ مروی استکه هر که شك کند درمعرفت امام هرزمان بشخص او و نعت اوکافرشده است بجمیع آنچه خدا فرستاده است ودر کتاب اختصاص ازحضرت صادق رضی اللہ عنہ منقولستکه ائمه بعدازپیغمبرما دوازده نجیبند که ملك باایشان سخن میگوید هر کهیکی ازایشانرا کم کند یازیاد کند از دین خدا بیرون میرود وبهره‌ای ازولایت ماندارد و درتقریب المعارف روایتکرده که آزاد کردهٔ حضرت علی بن الحسین رضی اللہ عنہ از آنحضرت پرسید که مرا برتوحق خدمتی هست مرا خبرده ازحال ابوبکر وعمر حضرت فرمود هردوکافر بودند و هر که ایشانرا دوست دارد کافراست.

وایضاً روایتکرده استکه ابوحمزه ثمالی ازآنحضرت از حال ابوبکر و عمر سؤال کرد فرمود که کافرند وهر که ولایت ایشانرا داشته باشد کافراست ودراین باب احادیث بسیار است ودر کتب متفرق است واکثر در بحار الانوار مذکوراست واما اصحاب کبائر از شیعه امامیه که گناهان کبیره کرده باشند وبی توبه مرده باشد خلافی نیست میان علمای امامیه که ایشان مخلد درجهنم نخواهند بود و شفاعت رسول خدا ﷺ وائمه البته باکثر ایشان ملحق خواهد شد چنانکه گذشت واما آنکه آیا بعضی از ایشان ممکن است داخل جهنم شوند و شفاعت بایشان ملحق نگردد یا آنکه بفضل خدا هیچیك داخل جهنم نمیشوند و عقاب ایشان یا در دنیااست یادروقت مردن یادرقبریادرمحشر واحادیث دراینباب اختلاف وابهام بسیاردارد وگویا سبب اختلاف وابهام آنستکه شیعه جرأت برارتکاب کبایر و معاصی ننمایند و معتزله اهل سنت را اعتقاد آنستکه اصحاب کبایر درجهنم خواهند بود واحادیث و اخبار در نفی این قول بسیار است چنانکه ابن بابویه بسند حسن کالصحیح ازحضرت کاظم رضی اللہ عنہ روایتکرده است که مخلد درجهنم نخواهد بود احدی مگر اهل کفر وانکار وامثال ذلك از ضلال واضلال وشرك وکسی که اجتناب از گناهان کبیره کرده باشد ازمؤمنان اورا از گناهان صغیره سؤال نمیکنند حق

Marfat.com

فرعون و ہامان سے مراد ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

المراد من فرعون وهامان هما ابوبكر وعمر رضى الله عنهم

ABU BAKR AND UMAR ARE THE HAAMAN AND PHAROS OF TIIIS UMMAH.

حق الیقین جلد اول' دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۲۶۴) حق الیقین ( )

او را رد گفتهٔ او مینمودند میگفتند کاهن است وساحر است و دیوانه است و بخواهش خود سخن میگوید و هر که با او جنگ کرده باشد همه را بجزای خود میرساند وهمچنین برمیگرداند یکیك ازائمه را تا صاحب الامر ع، وهر که یاری ایشان کرده تا خوشحال شوند وهر که از ایشان دوری کرده تا آنکه پیش از آخرت بعذاب وخواری دنیا مبتلا گردند ودر آنوقت ظاهر میشود تأویل آیهٔ کریمه که ترجمهاش گذشت و نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض تا آخر آیه.

مفضل پرسید که مراد ازفرعون وهامان دراین آیه چیست حضرت فرمود که مراد ابوبکر وعمر است مفضل پرسید که حضرت رسول خدا ﷺ وامیر المؤمنین با حضرت صاحب الامر ع، خواهند بود فرمود که بلی ناچار است که ایشان جمیع زمین را بگردند حتی پشت کوه قاف وآنچه در ظلمات است وجمیع دریاها را تا آنکه هیچ موضعی از زمین نماند مگر آنکه ایشان طی نمایند ودین خدا را در آنجا برپا دارند پس فرمود که گویا میبینم ای مفضل آن روز را که ما گروه امامان نزد جد خود رسول خدا ﷺ ایستاده باشیم وبآنحضرت شکایت کنیم از آنچه برما واقع شد از امت جفاکار بعد از وفات آنحضرت و آنچه بما رسانیدند از تکذیب ورد گفتههای ما ودشنام دادن ولعن کردن ما وترسانیدن ما بکشتن وبدر بردن خلفای جور ما را از حرم خدا ورسول به شهرهای ملك خود وشهید کردن ما بزهر ومحبوس گردانیدن ما پس حضرت رسالت پناه گریان شود وبفرماید که اینفرزندان من نازل نشده است بشما مگر آنچه بجد شما پیش ازشما واقع شده بود پس ابتداء کند حضرت فاطمه ع بشکایت کند ازابوبکر وعمر که فدك را از من گرفتند وچندانکه حجتها برایشان اقامه کردم سودنداد ونامهای که تو برای من نوشته بودی برای فدك عمر گرفت درحضور مهاجر وانصار وآب دهن نجس خود را برآن انداخت وپاره کرد ومن بسوی قبر تو آمدم ای پدر وشکایت کردم و ابوبکر وعمر بسوی سقیفه بنی ساعده رفتند و بامنافقان اتفاق کردند وخلافترا ازشوهر من امیر المؤمنین ؑ غصب کردند پس چون که آمدند اورا بهبیعت ببرند واورا با کرد هیزم بر در خانه ما جمع کردند که اهلبیت ورسالترا بسوزانند پس من صدا دردادم که ای عمر این چه جرأت است که برخدا ورسول مینمائی که نسل پیغمبر را از زمین براندازی عمر گفت بس کن ای فاطمه که محمد حاضر نیست که ملائکه بیایند ولامر ونهی از آسمان بیاورند علی را بگوبیاید وبیعت کند واگر نه آتش میاندازم در خانه و همه را میسوزانم پس من گفتم خداوندا من بتو شکایت میکنم اینکه پیغمبر تو ازمیان رفته وامتش همه کافر شدهاند وحقها

Marfat.com

امام مہدی ابوبکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے

سیخرج الامام المهدی ابا بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ من قبورهما ثم یعذبهما

IMAM MAHDI WILL ORDER, THE DIGGING OUT FROM GRAVE, THE DEAD BODIES OF SHAIKHEEN, MAKE THEM ALIVE AND WILL BE PUNISHED.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

کرده‌اند گویند دومصاحب وهم خوابهٔ اوابوبکروعمرپس حضرت صاحب در حضور خلق ازروی‌مصلحت پرسد که کیستابوبکرو کیستعمروچه سبب‌ایشان را ازمیان‌جمیع‌خلایق باجدمدفن کرده‌اند وگاه باشد که دیگری‌باشد که‌دراینجا مدفون‌شده‌باشدپس‌مردم گویند ای‌مهدی‌آل‌محمد غیرایشان کسی دراینجا مدفون نیست ایشانرا برای همین دراینجا دفن کرده‌اند که خلیفهٔ رسولخدا وپدرزنان‌آنحضرت بودند پس‌فرماید‌آیا کسی هست که‌اگر ببند ایشانرا بشناسد گویند بلی‌مابصفت‌میشناسیم بازفرماید که‌آیا کسی‌هست که شك داشته باشد دراینکه ایشان اینجامدفونند گویندنه پس‌بعد ازسه روزامر فرماید که دیواررا بشکافند وهردورا ازقبربیرون‌آورند پس هردورا بابدن تازه بدر آورد بهمان صورت که داشته‌اند پس‌بفرماید که کفنهارا ازایشان‌بدرآورند وبگشایند وایشانرا بحلق کشند بردرخت‌خشکی پس برای امتحان خلق درحال‌آنددرخت سبزشود وبرگ برآورد وشاخه هایش بلند شود پس‌جمعی که ولایت ایشان داشته‌اند گویند که اینستواقعه شرف وبزرگی ومارسنگارشدیم بمحبت ایشان وچون این خبرمنتشرشود هر که‌دردل‌بقدر حبه‌ای‌ازمحبت‌ایشان داشته‌باشد حاضرشود پس منادی ازجانب‌قائم علیہ السلام ندا کند که هر که این دو مصاحب و دو ممخوابه رسولخدارا دوست میدارد ازمیان مردم‌جداشود وبیکطرف‌بایستد پس خلق دوطایفه‌شوند یکی دوستدار ایشان ویکی لعنت کننده برایشان پس‌حضرت فرماید بردوستان ایشان که بیزاری جوئید ازایشان واگرنه‌بعذاب‌الهی گرفتاره‌یشویدایشان جواب گویندای‌مهدی‌آل رسول‌صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مابیش ازآنکه بدانیم که ایشانرانزدخدا قرب ومنزلتی‌هست زایشان‌بیزاری نکردیم چگونه امروزبیزارشویم ازایشان وحال‌آنکه کرامت‌بسیارازایشان‌برماظاهر شد ودانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه ازتوبیزاریم وازهر که بتوایمان آوردملت و از هر که‌بایمان بایشان نیاورده است وازهر که ایشانرابهن خواری‌بدرآورده وبردار کشیده است پس حضرت مهدی امر فرماید باد سیاهیرا که بایشان وزد وایشانرا بهلاکت رساند پس‌فرماید که‌آندوملعون‌رابزیر آورندوایشان‌رابقدرت‌الهی‌زنده گردانندوامر فرمایدخلایق راکه‌جمع‌شوندپس‌هرظلمی وکفری که ازاول‌عالم‌تاآخرشده گناهش رابرایشان‌لازم‌آورد وردن‌سلمان‌فارسی را وآتش افروختن بدرخانه امیرالمؤمنین علیہ السلام وفاطمه‌وحسن‌وحسین(ع) برای سوختن ایشان وزهردادن امام حسن وکشتن امام حسین واطفال‌ایشان و پسرعمان ایشان ویاران اورواسیر کردن ذریهٔ رسول وریختن خون‌آلمحمد درهرزمانی وهرخونی که بناحق ریخته شده وهرفرجی که بحرام جماع شده وهرسودی و حرامی که خورده شده و

Marfat.com

وَبِحَقِّ اللّٰہِ الْحَقِّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

الحمد للہ کہ دریں ایام بر کت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس شیعہ امامیہ جنرل اسمبلی لاہور

باہتمام لالہ شالگرام بھنڈاری مینیجر پریس لاہور شائع کردہ

Marfat.com

خلفائے ثلثہؓ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام

كان الخلفاء الثلاثة خلفاء ظالمين :

FIRST THREE CALIPHS WERE TYRANT (AN ALLEGATION)

محقق الحسین اردو ترجمہ حق الیقین از باز محمد سلیم ضیاء لاہور ناشر اسلامی بک ایجنسی لاہور
باب ۵۔ مقصد ۹۔ حدیث مفضل در باب رجعت
۴۶۸

ابن بابویہ طالب باہر آئیگے اور ان کے لئے نجف اشرف میں ایک گنبد نصب کیا جائیگا جس کا ایک رکن نجف اشرف میں اور دوسرا کوفہ میں اور تیسرا اللہ عالم میں اور چوتھا موصل میں ہوگا۔ گویا میں اسکی قندیلیں اور چراغوں کو دیکھ رہا ہوں کہ آفتاب عالمتاب سے زیادہ زمین و آسمان کو روشن کر رہے ہیں۔ بعد اس کے سید کبریٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئیں گے اور آنحضرتؐ کے ہمراہ وہ تمام لوگ ہونگے جو کہ مہاجر و انصار و غیرہ آنحضرتؐ پر ایمان لائے ہیں اور منجملہ وہ لوگ جو کہ لڑائیوں میں حضرتؐ کے ہمراہ رکاب شہید ہوئے ہیں پھر اس گروہ کو زندہ کریں گے جو کہ حضرتؐ کی تکذیب کرتے یا حضرتؐ کی حقیت میں شک رکھتے یا اوصیاؑ کا قتل عمد کرتے اور کہتے تھے کہ یہ کاہن و ساحر دیوانہ ہیں اور اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں اور منجملہ ان لوگوں کو جنہوں نے حضرتؐ سے جنگ و نزاع کی تھی۔ پھر ان کو ان کے اعمال کی جزا دینگے اور اسی طرح ائمہ طاہرینؑ سے ایک ایک امام کو حضرت صاحب الامرؑ تک دنیا میں پھیر لائینگے۔ اور اس کو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں کی مدد کی ہے تاکہ خوشحال ہوں۔ اور اس کو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں سے دوری اختیار کی تھی تاکہ آخرت سے پہلے دنیا کے عذاب و خواری میں مبتلا ہوں۔ اس وقت اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی جس کا ترجمہ ذکر ہو چکا یعنی وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ تا آخر آیت۔ مفضل نے پوچھا کہ اس آیت میں فرعون و ہامان سے کون لوگ مراد ہیں۔ فرمایا ابوبکر و عمر۔ مفضل نے پوچھا کہ حضرت رسالتؐ اور حضرت امیر المومنینؑ حضرت صاحب الامرؑ کے ساتھ رہیں گے۔ فرمایا کہ ہاں اور بیشک وہ ہر کہ یہ بزرگوار تمام زمین کی سیر کریں تا اینکہ کوہ قاف تک پہنچے اور جو کچھ کہ ان امامتوں میں ہے اللہ تمام دریاؤں کی بھی سیر کریں یہاں تک کہ زمین کا کوئی مقام باقی نہ رہے مگر یہ کہ اس کو روند ڈالیں اور دین خدا کو وہاں قایم و برپا نہ فرمائیں۔ بعد اس کے فرمایا اے مفضل گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ ہم اماموں کا گروہ اپنے بزرگوار حضرت رسالتؐ مفہم کے ساتھ اتنا ہم سب آنحضرتؐ سے ان ظالموں کی شکایت کرینگے جو کہ حضرتؐ کی ذات سے ہماری عداوت کے باعث ہم پر واقع ہوئے اور جو جو سلوک کہ اس گروہ نے ہمارے ساتھ کیا ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہمارا قتل کرنا۔ ہمکو دشنام دینا۔ ہم پر لعن کرنا۔ ہم کو قتل کرنا۔ [illegible]

Marfat.com

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامہ مجلسی قدّہ

برمایہ

آقای حاج سید حسین کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیہ اسلامیہ طہران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۳۳۳۰۰

چاپخانہ حیدری

Marfat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں

ابوبکر و عمر وعثمان ومعاویه رضی الله عنهم اصنام
ونعتقد ایضا بأن هؤلاء کلهم اسوا الخلق

ABU BAKR ؓ, UMER ؓ, ÜSMAN ؓ AND MUAVIA ؓ ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

حق الیقین جلد اول، دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۱۹) ﴿جماعتی که داخل جهنم میشوند﴾ ( )

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی‌انکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری‌محمدرا وحضرت‌صادق ؑ فرمود که منکرآخرمامثل‌منکراولهاست وحضرت رسول ﷺ فرمود که امامان بعدازمن دوازده نفرند اول‌ایشان حضرت‌امیراست وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده‌است وحضرت صادق ؑ فرمود که هر که شك کند در کفردشمنان‌ما وستم کنندگان برماکافراست واعتقاد ما درآنها که باعلی‌جنگ کرده‌اندمثل‌فرمودهٔ‌پیغمبر است هر که‌باعلی قتال کند بامن‌قتال کرده‌است وهر که باعلی‌جنگ کندبامن‌جنگ کرده است وهر که‌با من جنگ کندبا خدا جنگ کرده‌است وسخن‌آنحضرت درحق‌علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان صلح کندو اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند ازبتهای‌چهارگانه یعنی‌ابوبکر وعمروعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی‌عایشه وحفصه وهند وام‌الحکم وازجمیع اشیاع واتباع‌ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق‌خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول‌ائمه مگر به‌بیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب‌المسائل گفته‌است که‌اتفاق کرده‌اند امامیه برآنکه هر که‌انکار کندامامت احدی‌ازائمه را وانکار کند چیزیرا که خدا براوواجب گردانیده‌است‌ازفرض اطاعت ایشان پس‌او کافرو گمراهست ومستحق‌خلود درجهنم است ودرموضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده‌اند امامیه برآنکه اصحاب بدعتها همه کافرند وبرامام لازم‌است که ایشانرا توبه بفرماید دروقتی که متمکن باشند بعد ازآنکه ایشانرا بدین حق بخوانند و حجتها رابرایشان تمام کندآگر توبه کنند ازبدعتهای‌خود وبراه راست‌بیایند قبول کندوالا ایشانرا بکشد ازبرای‌آنکه‌مرتدندازایمان وهر که‌ازایشان‌بمیرد برآن‌مذهب‌اوازاهل‌جهنم است وسیدمرتضی‌درشافی‌وشیخ‌طوسی‌درتلخیص گفته‌اند که‌نزدماامامیه ثابت‌است که هر که جنگ کند باحضرت‌امیراو کافراست ودلیل براین‌اجماع‌فرقه‌محقه‌امامیه‌است‌براین‌واجماع ایشان‌حجت‌است وایضاً میدانیم هر که‌باآنحضرت‌جنگ کندمنکر امامت‌اوخواهدبودوانکار امامت‌او کفراست‌همچنانکه‌انکار نبوت کفراست‌زیرا که‌مدخلیت‌هردودراین‌باب‌یك‌نحواست پس‌استدلال کرده‌اندباحدیث بسیاردراین‌باب وشیخ زین‌الدین دررساله حقایق‌الایمان نیز سخن بسیار دراین باب گفته‌است ومعلوم میشود که کفرواقعی ایشان را اجماعی میداند و آنچه ازاخبار در این باب ظاهرمیشود آنستکه غیرمنضمنین از مخالفان دراحکام آخرت

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

Marfat.com

خلفائے راشدین رضی اللہ عنہما پر منافقت کا الزام

افتراء النفاق علی الخلفاء الراشدینؓ رضی اللہ عنہم

AN ALLEGATION OF HYPOCRISY ON CALIPHS

می‌کنند و حوریان و غلامان و کنیزان و پسران و دختران در خدمت ایشان ایستاده‌اند و بر دور ایشان میگردند و بانواع خدمات ایشان قیام می‌نمایند و ملائکه خداوند جلیل می‌آید بسوی ایشان از جانب پروردگار ایشان بانواع عطاها وکرامتها و تحف و هدایا و میگویند سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار پس میگویند آنمومنان که مشرف گردیده‌اند بر کافران و منافقان که ای ابوبکر وای عمر و ای عثمان تا آنکه همه را بنامهای ایشان ندا میکنند چرا در مواقف خزی و خواری خود مانده‌اید بیائید بسوی ماتادرهای بهشت را برای شما بگشائیم تا خلاص شوید از عذاب خود و ملحق شوید بمادر نعیم بهشت. منافقان گویند وای بر ما کی ما را این امت میسر می‌شود مومنان گویند نظر کنید بسوی این درها چون نظر کنند و درهای بهشت راگشاده بینند گمان کنند که آندرها بسوی جهنم گشوده است ومی توانند به‌آندرها رسید پس شروع کنند به شنا کردن در دریای حمیم جهنم و از پیش روی زبانیه روند و گریزند وآنها از پی ایشان روند و بایشان رسند و عمودها و گرزها و تازیانه‌ها بر ایشان زنند و پیوسته باین نحو روند و انواع این عقوبات را کشند تا وقتی که گمان کنند که به آن درهارسیده‌اند به‌بینند که درها بر روی ایشان بسته است وزبانیه عمودهائی برایشان زنند وآنها راسرنگون میان جهنم افکنند و مومنان بر فرشها و مجالس خود بر ایشان خندند و استهزاء و سخریه بایشان کنند و اشاره بایشان است **اللہ یستہزئ بہم** و ایضاً فرموده است **فالیوم الذین امنو امن الکفار یضحکون علی الارائك ینظرون** یعنی پس در آن روز آنها که ایمان آورده‌اند از احوال کافران می‌خندند و بر کرسی‌ها نشسته بسوی ایشان نظر می کنند و حقتعالی فرموده است **واذا النفوس** زوجت حضرت باقر (ع) فرموده است: و اما اهل بهشت پس ایشان را جفت میکنند با خیرات حسان و اما اهل جهنم را هر یك ازایشان راجفت میکنند با شیطانی که او را گمراه کرده است و حقتعالی فرموده است **فانذرتکم ناراً تلظی لایصلیها الا الاشقی الذی کذب وتولی** یعنی پس ترسانیدم شما را ازآتشی که پیوسته افروخته است و زبانه میکشد ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پیغمبرانرا و پشت گردانید بر حق و از علی بن ابراهیم از حضرت صادق (ع) مروی است در تفسیر این آیات که درجهنم وادئی هست و در آن وادی آتشی هست که نمیسوزد به آن آتش و ملازم آن نمیباشد مگر شقی ترین مردم که عمر است که تکذیب کرد رسولخدارا در ولایت علی(ع) و پشت گردانید از ولایت او و قبول نکرد، بعد ازآنفرمودکه آتشها بعضی از بعضی پست تر است وآتش این وادی مخصوص

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان
مؤسس : محمد حسن علمی

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کے ساتھیوں پر قیامت تک لعنت

اللعنة الى يوم القيامة على الشيخين و اصحابهما . رضى الله عنهم

A CURSE TO SHAIKHEEN (RA) AND THEIR COMPANIONS TILL QIYAMAH.

دست طلحهٔ وزبیربدر رفت آن رخنهٔ عظیم درخلافت آنحضرت کردند وعایشه را بعراق بردند وفتنهٔ جنگ جمل برپا شد وجنگ جمل مقدمه . تمهیدی بود از برای جنگ صفین زیرا که اگر جنگ جمره نبودمعویه جرات بر مخالفت نمیکرد و بوهم اهل شام انداخت که علی ناحق شد بمحاربهٔ عایشه ومسلمانان وآنکه طلحه وزبیر را کشت وایشان از اهل بهشت بودند وهرکه مؤمنی از اهل بهشت را بکشد او ازاهل جهنم است پس معلوم شد که فساد صفین از فساد جمل متولد شد وفرع آن بود واز فساد صفین و گمراه شدن معویه ناشی شد هر فسادی وتباهی که جاری شد درایام بنی امیه و فتنهٔ عبدالله بن زبیر نیز فرعی از فروع قتل عثمان لعین بود زیرا که عبدالله دعوی کرد که چون عثمان بقتل خود بهرسانید نبی خلافت از برای من کرد ومروان ابن الحکم وجمع دیگر بر این گواهند پس نمی بینی که سلسلهٔ این امورچگونه بیکدیگر پیوسته است و هر فرعی متفرع بر اصلی است وهرشاخی بدرختی پیوسته است واز هرآتشی شعلهٔ افروخته است وهمچنین میرود به شجرهٔ خبیثهٔ شوری که عمر در زمین فتنه وضلالت غرس نمود وگفت عجیب تر از این آن بود که میگفتند که سعدبن عاص ومعویه واکثر منافقین که داخل مؤلفة قلوبهم بودند واسیرشده های جنگ و فرزندان ایشان که بجبر ایمان را اظهار میکردند حاکم ووالی کردی وعلی و عباس و زبیر وطلحه را مطلقا ولایتی وحکومتی ندادی درجواب گفت که اما علی تکبرش زیاده از آنست که از جانب من قبول حکومت بکند و اما این جماعت دیگر از فریش میترسم که منتشر شوند در شهرها وفساد بسیار بکنند پس کسی که از حکومت ایشان خائف باشد که فساد کنند وهریک دعوای خلافتی از برای خود کنند چگونه ترسید از وقتیکه شش نفر را در مرتبهٔ خلافت مساوی قرار داد از آنکه فساد بکنند پس معلوم شد که جمیع فتنهای اسلام متفرع بر شوری و سقیفه و سایر بدعتهای ابوبکر و عمر شد طیبها و علی امواتها لعنة الله ولعنة اللاعنین الی یوم الدین ششم آنکه مثل سلمان و ابوذر ومقداد و عمار را که باعتبار و اتفاق ثابتهٔ محققة علیهما از جملهٔ اهل بیت وراست گو ترین اهل زمین و ملازم حق وبارسا الهی محبوب حضرت رسالت و شیعان حضرت امیر ؑ بودند و عباس عم حضرت را در شوری داخل نکرد وجمیع را کباشراز خودش میدانست بهمهٔ عیوب بودند ومعذلک ثقاق وشقاق بودند صاحب اختیار مرجع این کارگرد هفتم آنکه دو قضیهٔ متفقه که امر جزئی بود متعلق بدعوی وشهادت چهار معصوم را که جناب احدیت و حضرت رسالت شهادت بعصمت وطهارت وصدق و حقیت ایشان داده اند بتهمت جر نفع رد کرد و در باب امامت که ریاست تامهٔ امامت درجمیع امور و احکام دین ودنیا وآخرتست رجوع بجمعی نمود که همرا شریک درآن امر کرده بود و تهمت جر نفعی اصلا مانع نشد هشتم آنکه اگرچه بحسب ظاهر حضرت امیر ؑ را داخل شوری کرد اما تسلیم آنرا بوجهی نمود و حیله کرد که البته خلافت از جانب آنحضرت بگردد وبنحوی اوظاهر نمود که دلیل واضح است بر کفر او چه در نهایت ظهور بود که طلحه با وجود آن بدی نسبت بحضرت رسالت باعتراف عمر وعداوت حضرت امیر ؑ باعتبار ربط او با ابابکر ومصاهرهٔ حضرت بااو درخلافت نزدعبدالرحمن باخویشی عثمان وسایر نسبتها میان ایشان جانب عثمان را نگذاشت وهم چنین سعد گفاز جملهٔ بنی زهره وبنی امیه بود جانب عبدالرحمن وعثمان را نگذاشت وایشان با وجوداو بخلافت حضرت نرسیدند وزبیر که باقرار عمر گاهی انسان وگاهی شیطان بود اگر با ایشان میبود آن حضرت تنها میماند و اگردرخدمت آنحضرت اقامت مینمود دو کس میبودند وبر تقدیری که سهم باایشان موافقت میکرد وسه نفر گشتند عبدالرحمن و طلحه البته موافقت نمیکردند پس در هیچ یک ازاین سه صورت خلافت بآنحضرت نمیرسید ابن ابی الحدید گفته است که شعبی در کتاب شوری وجوهری در کتاب سقیفه روایت کرده اند که سهل بن سعد انصاری گفت چون حضرت امیر ؑ وعباس ازمجلس عمر برخاستند در روزی که بنای شوری گذاشت من

Marfat.com

وَحَقَّ اللّٰهِ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ

الحمد للہ کہ دریں اوان برکت اقتران کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایمان

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق المتین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبےٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس شیعہ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام لالہ شرمن مدن دل ہم پریس لاہور بار اول مطابق ۱۳۳۲ھ

Marfat.com

حضرۃ ابوبکرؓ و حضرۃ عمرؓ کو روضہ رسولؐ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں گے

یخرج ابوبکر و عمر من قبورهما ثم یجلدان .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE SCOURGE WITH STRIPES.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز مجلسی طبع غلام عباس مینجر الامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

۴۶۴

مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ ولادت کے وقت غسل دیا تھا۔ حضرت [illegible]
۵ تمام مقاموں سے بہتر ہے کہ حضرت رسولؐ نے وہیں [illegible] کے لئے عرض فرمایا [illegible]
قائمؑ کے ظاہر ہونے تک ہمارے شیعوں کے لئے قبل خیر و برکت ہے بار بار یہ ارشاد [illegible]
مفضل نے پوچھا کہ اے میرے سرور و مولا حضرت صاحب الامر علیہ السلام اور کہ [illegible]
لیجائینگے فرمایا میرے جد بزرگوار یعنی حضرت رسول خدا کے مدینہ کی طرف۔ اور جب [illegible]
ایک امر عجیب و غریب اون سے ظاہر ہوگا جو منافقوں کے سرور و شادی اور کافروں کی [illegible]
خواری کا باعث ہوگا مفضل نے پوچھا وہ امر کیا ہے۔ فرمایا کہ جب آنحضرتؐ اپنے جد بزرگوار کی
قبر کے پاس پہونچیں گے پوچھیں گے کہ اے گروہ خلایق میرے جد بزرگوار کی قبر ہے۔ جواب دینگے
کہ ہاں اے مہدیؑ آل محمدؐ پھر آنحضرتؐ پوچھیں گے کہ یہ لوگ کون ہیں جن کو حضرت رسولؐ کے ساتھ
دفن کیا ہے۔ جواب دیں گے کہ آنحضرتؐ کے [illegible] صاحب اور [illegible]
صاحب الامر خلایق کے سامنے از روئے مصلحت پوچھیں گے کہ ابوبکر کون ہے اور [illegible]
تمام خلایق کے درمیان سے ان دونوں کو میرے جد بزرگوار کے ساتھ دفن کیا ہے اور [illegible]
کوئی دوسرا شخص ہو جو کہ یہاں دفن ہوا ہو۔ تمام لوگ کہینگے کہ اے مہدیؑ آل محمدؐ [illegible]
سوائے کوئی دفن نہیں ہوا اور اس لئے اکثر اوقات [illegible]
کے خلیفہ اور آنحضرتؐ کے زوج کے باپ تھے [illegible] فرمایا تاکہ [illegible]
دیکھے پہچانے۔ جواب دینگے کہ ہاں ہم لوگ انکو بصفت پہچانتے ہیں [illegible]
ایسا شخص نہیں ہے جو کہ ان دونوں کے یہاں دفن [illegible]
نہیں۔ پھر تین دن کے بعد آنحضرتؐ [illegible]
نکالیں۔ پس ان دونوں کو باہر نکالیں گے اور [illegible]
وہی ہوگی جو کہ رکھتے تھے اس وقت [illegible]
اونکو ایک درخت خشک سے لٹکا دیں۔ پس خلایق کے امتحان کے لئے وہ درخت اسی وقت
سبز و شاداب ہو جاوے اور اسکی شاخیں بلند ہو جائینگی اور [illegible]
ایسا شخص نہیں ہے جو کہ ان دونوں کی ولایت
اور محبت رکھتے ہیں کہینگے کہ واللہ یہ شرف و بزرگواری ہے اور یہ انکی محبت کے سبب [illegible]

Marfat.com

حق الیقین

از تالیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

Marfat.com

امام مہدی ابو بکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔

یعاقب الامام المہدی ابا بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما بعد احیائہا من القبر (عقیدہ الاثنا عشریۃ)

IMAM MAHDI WILL DIG OUT SHEKHEN FROM THEIR GRAVES AND WILL PUNISH THEM.

کرده‌اند گویند دو مصاحب و هم‌خوابه او ابوبکر و عمر پس حضرت صاحب درحضور خلق از روی مصلحت پرسد که کیست ابوبکر و کیست عمر وبچه سبب ایشان را از میان جمیع خلایق اجدم دفن کرده‌اند و گاه باشد که دیگری باشد که در اینجا مدفون شده باشد پس مردم گویند ای مهدی ال محمد غیر ایشان کسی در اینجا مدفون نیست ایشان را برای همین در اینجا دفن کرده‌اند که خلیفه رسولخدا و پدرزنان آنحضرت بودند پس فرماید آیا کسی هست که اگر ببیند ایشانرا بشناسد گویند بلی ما بصفت می‌شناسیم باز فرماید که آیا کسی هست که نشانی دانسته باشد در اینکه ایشان اینجا مدفونند گویند نه پس بعد از سه روز امر فرماید که دیوارها بشکافند و هردورا ازقبر بیرون آورند پس هردورا با بدن تازه بدرآورد بهمان صورت که داشته‌اند پس بفرماید که کفن‌ها را از ایشان بدر آورند و بگشایند و ایشان را بحلق کشند بر درخت خشکی پس برای امتحان خلق در حال آن درخت سبز شود و برگ برآورد و شاخه‌هایش بلند شود پس جمعی که ولایت ایشان داشته‌اند گویندکه اینست والله شرف وبزرگی و مارستگار شدیم بمحبت ایشان وچون این خبر منتشر شود هرکه در دل بقدر حبهٔ از محبت ایشان داشته باشد حاضر شود پس منادی از جانب قائم علیہ السلام ندا کند که هرکه این دو مصاحب و دو همخوابه رسولخدا را دوست می‌دارد از میان مردم جدا شود و بیکطرف بایستد پس خلق دو طایفه شوند یکی بدار ایشان و یکی لعنت کنند بر ایشان پس حضرت فرماید بر دوستان ایشان که بیزاری جویید از ایشان و اگرنه بعذاب الهی گرفتار می‌شوید ایشان جواب دهند ای مهدی آل رسول (ص) ما پیش از آنکه بدانیم که ایشان را نزد خدا قرب ومنزلتی هست از ایشان بیزاری نکردیم چگونه امروز بیزار شویم از ایشان و حال آنکه کرامت بسیار از ایشان برما ظاهر شد و دانستیم که مقربان درگاه حقند بلکه از تو بیزاریم و از هرکه بتو ایمان آورده است و از هرکه ایمان بایشان نیاورده است و از هرکه ایشانرا باین [illegible] برآورده و بر دار کشیده است پس حضرت مهدی امر فرماید باد سیاهی را که بایشان وزد و ایشان را به هلاکت رساند پس فرمایدکه اینها مامون را بزیر آورند و ایشان را بقدرت الهی زنده گرداند و امر فرماید خلایق را که جمع شوند پس هرظلمی وکفری که از اول عالم تا آخر شده گناهش را بر ایشان لازم آورد وزدن سلمان فارسی را و آتش افروختن بدرخانه امیرالمؤمنین (ع) و فاطمه وحسن وحسین (ع) برای سوختن ایشان و زهردادن امام حسن و کشتن امام حسین و اطفال ایشان و پسر عمان ایشان و یاران او و اسیرکردن ذریه رسول و ریختن خون آل محمد درهرزمانی و هرخونی ک

Marfat.com

حضرت ابو بکر کو فرعون سے اور عمر کو ہامان سے تشبیہ دی ہے

شبہ ابو بکر بفرعون عمر بہامان (العیاذ باللہ)

TO ASSIMILATE HAZRAT ALI BAHR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA) BY PHAROAH AND HAMMAN.

ورجمة بيضاء ؛ ثم يخرج الصديق الأكبر أمير المؤمنين وتنصب له القبّة البيضاء على النجف وتقام أركانها ؛ ركن بالنجف وركن في حجر وركن بصنعاء اليمن وركن بأرض طيبة وركن بأرض البحرين ، كأنّي أنظر الى مصابيحها تشرق في السماء والأرض كأنّه من الشمس والقمر . فعندها تبلى السرائر ويمتحل كلّ مرضعة عمّا أرضعت وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكنّ عذاب الله شديد، ثمّ يظهر السيّد الأجلّ محمد رسول الله ﷺ في أنصاره والمهاجرين اليه ويحضر مكذّبوه ويحضر الشاكون فيه ؛ ويحضر الكافرون القائلون انّه ساحر وكاهن ومجنون ومعلّم وشاعر وناطق عن الهوى ومن حاربه وقاتله حتّى يقتصّ منهم ، ويجازون بأفعالهم منذ وقت ظهور الى ظهور المهدي أيّاما أيّاما وأوقتا وقتا ريحق تأويل هذه الآية ونريد ان نمنّ على الذين استضعفوا في الأرض ونجعلهم ائمة ونجعلهم الوارثين الاية

فقال المفضّل ما المراد بفرعون وهامان في الآية ؟ فقال أبو بكر وعمر قال المفضّل قلت يا سيّدي ورسول الله وامير المؤمنين يكونان مع المهدي ؟ فقال لابدّ أن يطأ الأرض أي والله حتّى ملوراه جبل قاف ومافي الظلمات وجميع البحور ، ويقيم دين الله في جميع الأماكن وكأنّي ارى يامفضّل انّنا (معاشر ظ) أيّها (اى خ ل) الأئمة واقفون عند جدّنا رسول الله ﷺ نشكو اليه ماصنع بنا هذه الأمّة من بعده ، من تكذيبنا وسبّنا وإخافتنا بالقتل والإخراج من حرم الله ورسوله وقتلنا وحبسنا ، فيبكي النبيّ ﷺ ويقول قد فعلوا بكم ما فعلوا بجدّكم فاوّل من يشكو اليه فاطمة من ابي بكر وعمر فتقول له انّهما اخذا فدك مني بعد ما أفتت البراهين عليهما فلم ينفع والكتاب الّذي كتبته لي على فدك أخذه منّي عمر بحضور المهاجرين والأنصار وتفل فيه ومزّقه فأتيت الى قبرك شاكية وابو بكر وعمر بسقيفة بني ساعدة مضوا الى المنافقين وتواطئوا معهم وغصبوا خلافة زوجي فأتوا اليه لمبايعتهم فأبى فجمعوا حطبا ورضموه على باب البيت ليحرقوا اهل البيت فصحت وقلت ما هذه الجرأة على الله وعلى رسوله ياعمر تريدان تقطع نسل الأنبياء فقال عمر أسكتي ليس محمد موجودا حتّى ينزل عليه الملئكة بالأمر والنهي قولي لعلي يبايع

Marfat.com

نمرود' فرعون' ھامان کے ساتھ ابو بکر' عمر' عثمانؓ جہنم میں ہوں گے

یحشرون ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنھم فی جھنم مع نمرود' و ھامان' (العیاذ باللہ)

SHIEKHEEN WILL BE THE COMPANIONS OF NIMRAH PHAROAH, AND HAMAN IN THE HELL.

ایشانرا در گردن غل کرده‌اند و بر بدن‌های ایشان پیراهن‌ها از مس گداخته پوشانیده‌اند و چهره‌ها از آتش برای ایشان بریده‌اند و برایشان بسته‌اند و در میان عذابی گرفتارند که گرمیش بنهایت رسیده و درهای جهنم را بر روی ایشان بسته‌اند پس هرگز آن درها را نمی‌گشایند و هرگز نسیمی برایشان داخل نمی‌شود وهرگز غمی‌از ایشان بر طرف نمی‌شود و عذاب ایشان پیوسته شدید است و عقاب ایشان همیشه تازه است نه خانه ایشان فانی میشود نه عمر ایشان بسر می‌آید بمالک استغاثه کنند که از پروردگار بطلب تا ما را بمیراند جواب گوید که همیشه در این عذاب خواهید بود و بسند معتبر از حضرت صادق (ع) منقولست که در جهنم چاهی است که اهل جهنم از آن استعاذه مینمایند و آن جای هر متکبر جبار معاند است و هر شیطان متمرد وهرمتکبری که ایمان بروز قیامت نداشته باشد و هر که عداوت محمد و آل محمد (ع) را داشته باشد و فرمود که در جهنم کسی که عذابش از دیگران سبکتر باشد کمتر کسی است که در دریای از آتش باشد و دو نعل از آتش در پای او باشد و بند نعلینش از آتش باشد که از شدت حرارت مغز دماغش مانند دیگ درجوش باشد و گمان کند که ازجمیع اهل جهنم عذابش سخت تر است و حال آنکه عذاب او از همه سهلتر باشد و در حدیث دیگر وارد شده که فلق چاهی است در جهنم که اهل جهنم از شدت حرارت ان استعاذه مینمایند از خدا طلب نمود که نفس بکشد چون نفس کشید جهنم را سوزانید و در آنچاه صندوقی است از آتش که اهل آنچاه از گرمی و حرارت آنصندوق استعاذه مینمایند و آن تابوتی است که در آن شش کس از پیشینیان جا دارند و شش کس از این امت اما شش نفر (اول) پسر آدم است که برادر خود را کشت و(نمرود) که ابراهیم را در آتش انداخت و (فرعون) و (سامری) که گوساله پرستی را دین خود کرد و (آنکسی که یهود را بعد از پیغمبرشان گمراه کرد) واما شش کس آخر (ابوبکر) و (عمر) و (عثمان) و(معویه) و(سر کرده خوارج نهروان) و(ابن‌ملجم) است و از حضرت رسول ﷺ منقول است که فرمود اگر در این مسجد صد هزار نفر یا زیاده باشند و یکی از اهل جهنم نفس بکشد و اثر آن بایشان برسد هر آینه مسجد و هر که در در آنست بسوزاند و فرمودکه در جهنم ماری هست بکندگی گردن شتران که یکی از آنها که میگزد کسی را چهل فرسخ یا چهل سال در آن میماند و عقربها هست بدرشتی استر که از گزیدن آنهانیز اینقدراز مدت میماند و از عبداللہ بن عباس منقول است که جهنم را هفت دراست و بر هر دری هفتاد هزار کوه است و در هر کوهی هفتاد هزار دره است و در هر دره هفتاد هزار

Marfat.com

حق الیقین

اردو ترجمہ

علامہ زمانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

Marfat.com

ناصبی وہ ہے جو ابوبکرؓ و عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے

الناصبی ھو الذی یجعل ابا بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ مقدمًا علی علی رضی اللہ عنہ

HE WHO PREFER ABU BAKR رضی اللہ عنہ AND UMER رضی اللہ عنہ THAN ALI رضی اللہ عنہ IS NASABI (SUNNI).

حق الیقین جلد اول' دوم تالیف عالم ربانی ملا محمد باقر مجلسی طبع ایران

(۵۲۱) جماعتی که داخل جهنم میشوند ( )

بخدمت امام علی النقی ؑ سئوال کردند که آیا محتاج هستیم دردانستن ناصبی بر زیاده از این که ابوبکر وعمررا تقدیم کند برامیر المؤمنین ؑ و اعتقاد براماست آنها داشته باشد حضرت درجواب نوشت هر گ این اعتقاد داشته باشد اوناصبی است وابن بابویه از حضرت صادق ؑ روایتکرده است که رسولخدا فرمود که درشب معراج چون مرا بآسمان بردند حقتعالی بمن وحی کرد درباب محمد ﷺ وعلی وفاطمه وحسنین ؑ و گفت ای محمد اگر بندهٔ مرا عبادت کند بقدر آنکه مانند مشک پوسیده بشود و بیاید پنزد من وانکار وجوب ولایت وامامت ایشان بکند ایشانرا دربهشت خود ساکن نگردانم ودرزیر عرش خود جای ندهم ودرتفسیر امام حسن عسکری فرموده است درتفسیر این آیه بلی من کسب سیئة واحاطت به خطیئته فاولئك اصحاب النار هم فیها خالدون یعنی بلی هر که کسب کند گناهی را واحاطه کند باوخطای اوپس ایشان اصحاب جهنم اند و همیشه درآن خواهند بود حضرت فرمود که گناهی که احاطه باو کند آنستکه اورا بیرون کند ازدین خدا ونزع کند اورا از ولایت و دوستی ما وایمن گرداند اورا ازغضب خدا وآن شرك بخداست و کفر بنبوت و کفر بولایت علی و خلفای او وهریك از اینها سیئه ایست که باو احاطه کرده است یعنی احاطه باعمال او کرده است وهمهرا باطل ومحو کرده است وعمل کنندگان باین سیئه احاطه کننده اصحاب نارند ومیشه درجهنم خواهندبود

وکلینی بسند معتبر ازحضرت باقر ؑ روایتکرده است درتفسیر این آیه کریمه هر که انکار کند امامت امیر المؤمنین را ازاصحاب آتش است ومیشه درجهنم خواهد بود عیاشی ازحضرت صادق ؑ روایتکرده است که دشمنان علی درجهنم خواهند بود ابدالآباد و هرگز بیرون نخواهد آمد ودر تفسیر فرات بن ابراهیم از حضرت باقر ؑ روایتکرده است که حضرت امیر فرمود که چون روز قیامت شود منادی ندا کند از آسمان که کجا است علی برخیزد بمن گویند توئی علی گویم منم پسرعم پیغمبر و وصی او و وارث او پس بمن گویند راست گفتی داخل بهشت شو آمرزید خدا تورا و شیعه تورا و ایمان بخشید تورا و ایشانرا از فزع اکبر قیامت داخل بهشت شوید ایمنان ترسی برشما نیست امروز اندوهناك نخواهیدشد هرگز ودر علل از حضرت امام موسی ؑ روایتکرده است که در وقت هر نماز که این خلق میکنند خدا ایشانرا لعنتی میکند گفتند چرا فرمود برای آنکه انکار حق ما و تکذیب ما میکنند در امامت و در معانی الاخبار بسند معتبر منقولست که حضرت صادق ؑ بحمران گفت که ریسمان دین حق و ولایت اهلبیت را

Marfat.com

تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد اول

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم
سید نثار حسین صاحب کامل

ناشر
کتب خانہ نعمل حویلی اندرون لوہاری دروازہ
لاہور

Marfat.com

جملہ صحابہؓ کرام پر کفر و ارتداد کا فتویٰ

تکفیر جمیع الصحابة (رضوان الله علیه اجمعین)

VERDICT (FATWA) ABOUT KUFR (INFIDELITY) AND IRTIDAD (APOSTACY) ON SAHABAS.

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر اسلامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم ۹۱۶ ستاونواں باب۔ مہاجرین و انصار و غیرہ کی فضیلت

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ (آیت سورۃ توبہ پ۱۰) یعنی جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں اور مالوں سے جہاد کیا خدا کے نزدیک اُن کے درجے بہت بلند ہیں۔" پھر فرمایا ہے کہ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً (آیت ۹۵،۹۶ سورۃ النساء پ۵) یعنی خدا نے جہاد کرنے والوں کو اُن لوگوں پر جو گھروں میں بیٹھ رہے اجر عظیم کے ساتھ فضیلت دی ہے اور اُن کے لیئے خدا کی طرف سے درجے اور بڑی بخششیں اور عظیم رحمتیں ہیں۔" پھر فرمایا ہے کہ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا (آیت سورۃ حدید پ۲۷) یعنی وہ تم میں سے جس نے راہ خدا میں فتح مکہ سے قبل اپنے مال صرف کیئے اور جہاد کیا اور وہ جس نے بعد میں کیا درجہ میں برابر نہیں ہیں۔ وہ لوگ درجہ میں اُن لوگوں سے بلند ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد راہِ خدا میں مال صرف کیا اور جہاد کیا۔"

شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک انصار دشمنوں کے دفع کرنے میں میری سپر ہیں۔ لہٰذا اُن سے غلطیاں ہو جائیں تو اُن کو معاف کر دو اور درگزر کرو اور اُن کے نیک لوگوں کی مدد کرو۔

ابن بابویہ نے بسندِ معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جب لوگ جوق در جوق رسولِ خدا کے دین میں داخل ہو رہے تھے کہ ازد کے قبیلہ والے آئے جن کے دل نازک اور زبان شیریں تھی۔ صحابہ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ ہم نے دلوں کی نزاکت کو تو سمجھ لیا، لیکن انکی زبان کیوں شیریں ہے؟ فرمایا اس لیئے کہ زمانۂ جاہلیت میں مسواک کرتے تھے۔

اور شیخ طوسی نے بسند معتبر امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ مسلمانوں کی تلواریں نیاموں سے باہر نہیں نکلیں اور ان کی صفیں نماز اور جہاد میں نہیں قائم ہوئیں اور اذان بلند آواز سے نہیں کہی گئی، اور قرآن میں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ نازل نہیں ہوئی قبل اس کے کہ قبیلۂ اوس و خزرج کے لوگ مسلمان ہوں جو کہ انصار ہیں۔[1]

ابن بابویہ نے بسندِ معتبر روایت کی ہے کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے ایک قریشی کو ایک مرد شیعہ

[1] مؤلف فرماتے ہیں کہ صحابہ و مہاجرین اور انصار کے لیئے ان آیتوں اور حدیثوں میں جو مدح اور فضیلتیں وارد ہوئی ہیں وہ ان کے لیئے ہیں جو دین سے خارج نہیں ہوتے اور نہ منافق ہوتے اور نہ امیرالمومنین کے سوا کسی غیر حق خلیفہ کی متابعت کی ہے اور جو صحابہ کافر اور مرتد ہو گئے اور انہوں نے امیرالمومنین کی مخالفت کی اور ان کے دشمنوں کی مدد کی ہے وہ کافروں سے بھی بدتر ہیں۔ چنانچہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے بہت سے اصحاب روزِ قیامت حوضِ کوثر سے دور کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ تو میرے اصحاب ہیں تو خداوندِ عالم فرمائے گا کہ اے محمدؐ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان لوگوں نے کیا کیا۔ یہ تمہارے بعد دین سے ایڑیوں کے بل پھر گئے اور مرتد ہو گئے تھے۔ اس کے بعد خاصہ و عامہ کے طریقہ سے بہت سی حدیثیں اس بارے میں انشاء اللہ لکھی جائیں گی۔ ۱۲

Marfat.com

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ فِي الْاُمَمِ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمُ اٰيٰتِنَا وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے.. م و کمال حالات؛ خلقتِ نور؛ ولادت؛ بجرات ارضی و سماوی؛ غزوات و سرایا؛ معراج؛ مباہلہ؛ علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ؛ بادشاہانِ وقت کو دعوتِ اسلام؛ نیز دیگر واقعات تا وفاتِ آنحضرتؐ و فضائل و مناقبِ اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۴۷ ——— لاہور ۳

Marfat.com

تین صحابہ کرامؓ کے سوا سب کافر تھے

کان الصحابہ کفرۃ ما عدا ثلاثۃ (نعوذ باللہ من ذالک)

ALL THE SAHABAS WERE INFIDEL EXCEPT THREE

حیات القلوب اردو ترجمہ جلد دوم مؤلف علامہ باقر مجلسی ناشر اسلامیہ کتب خانہ موچی دروازہ لاہور

چار اشخاص کی مشتاق ہے۔ میں آپ سے التماس کرتا ہوں کہ حضرتؐ سے دریافت فرمایئے کہ وہ کون لوگ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ان سے پوچھوں گا۔ میں اگر ان چار شخصوں میں ہوا تو خدا کا شکر کروں گا اور اگر ان میں میرا شمار نہ ہوا تو خدا سے سوال کروں گا کہ مجھے ان میں سے قرار دے اور میں ان کو دوست رکھوں گا۔ غرض حضرتؐ روانہ ہوئے اور میں بھی آپؐ کے ساتھ چلا۔ جب ہم آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچے تو دیکھا کہ حضورؐ کا سر اقدس دحیہؓ کلبی کی گود میں ہے۔ جب دحیہ کلبیؓ نے امیرالمومنین کو دیکھا تعظیم کے لیئے اٹھے اور ان کو سلام کیا اور کہا لو اپنے پسر عم کے سر کو اے امیرالمومنین کہ تم مجھ سے زیادہ سزاوار ہو۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنا سر علیؑ کی گود میں دیکھا تو فرمایا کہ اے علیؑ شاید تم کسی حاجت کے لیئے آئے ہو۔ انہوں نے عرض کی میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسولؐ اللہ جب میں یہاں آیا تو دیکھا کہ آپ کا سر مبارک دحیہ کلبیؓ کی گود میں تھا۔ تو وہ اٹھے اور مجھے سلام کر کے بولے کہ اپنے پسر عم کے سر کو گود میں لو۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ تم نے پہچانا کہ وہ کون تھے عرض کی دحیہ کلبیؓ تھے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ جبرئیلؑ تھے جنہوں نے تم کو امیرالمومنین کہا۔ جناب امیرؑ نے کہا میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسولؐ اللہ انس نے مجھے بتایا کہ آپ نے فرمایا کہ بہشت میری امت میں سے چار شخصوں کی مشتاق ہے لہٰذا فرمایئے کہ وہ کون کون ہیں۔ حضرتؐ نے جناب امیرؑ کی طرف اشارہ کیا اور تین مرتبہ فرمایا کہ خدا کی قسم تم ان میں سے پہلے ہو۔ پھر جناب امیرؑ نے عرض کی میرے باپ ماں آپ پر فدا ہوں یا رسولؐ اللہ اور وہ تین اشخاص کون ہیں؟ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ مقدادؓ، سلمانؓ اور ابوذرؓ ہیں۔

ابن ادریس نے بسند معتبر مفضل سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صادقؑ سے ایک جماعت کے بارے میں دریافت کیا جو آنحضرتؐ کے بعد مرتد ہو گئی تھی۔ میں ہر ایک کا نام لے رہا تھا حضرتؑ فرماتے جاتے تھے کہ دور ہو میرے پاس سے یہاں تک کہ میں نے حذیفہؓ بن مسعود کا نام لیا۔ حضرتؑ نے ہر ایک کے بارے میں یوں ہی فرمایا۔ پھر فرمایا کہ اگر ان لوگوں کو معلوم کرنا چاہتے ہو جن کے دلوں میں مطلق شک داخل نہیں ہوا تو وہ ابوذر، مقداد اور سلمان تھے۔

عیاشی نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا سے رحلت فرمائی چار اشخاص علی بن ابی طالبؑ، مقدادؓ، سلمانؓ اور ابوذرؓ کے سوا سب مرتد ہو گئے۔ راوی نے پوچھا عمارؓ کے بارے میں کیا ارشاد ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا اگر ان کو پوچھتے ہو جن کے دلوں میں مطلق شک داخل نہ ہوا ہو تو وہ یہی تین اشخاص تھے۔

امام حسنؑ عسکری کی تفسیر میں مذکور ہے کہ ایک روز صبح کو آنحضرتؐ مسجد میں تشریف فرما تھے اور مسجد صحابہ سے بھری ہوئی تھی۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کس شخص نے آج اپنے برادر مومن کی اپنی شان کے شایان مدد کی؟ امیرالمومنین نے فرمایا کہ میں نے۔ حضرتؐ نے پوچھا کیا مدد کی؟ جناب امیرؑ نے عرض کی کہ میرا گذر عمارؓ یاسر کی طرف ہوا ایک یہودی ان سے لپٹا ہوا تھا جس کا تیس درم عمارؓ کے ذمہ قرض تھا جب عمار نے مجھ کو دیکھا تو کہا اے برادر رسولؐ اللہ یہ یہودی مجھ سے لڑ رہا ہے اور مجھے اذیت پہنچاتا ہے اور

Marfat.com

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب واقع بزینع وارتیاب مزوج بمجمش مروه دلان و نورافزای قلوب اہل ایمان مبین حالات مخبر کائنات

خلاصه موجودات صفا المقام المحمود سیدنا و نبینا خاتم الرسالین و رحمة للعالمین صلوات الله علیه و علی الائمة الطاهرین

جلد دوم

از تصنیفات

قدوة المحدثین زین المتالهین عمدة المجتهدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر المجلسی الاصفهانی طاب ثراه و جعل الجنة مثواه به تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

در مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ بحسن وجوہ طبع رونق یافت

Marfat.com

حضرۃ عثمان رضی اللہ عنہ پر زنا کا الزام

اتهام الزنا على عثمان رضی الله تعالى عنه

BLAME OF ADULTRY ON HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ

رفت کفنش پارہ شد و خون از پالیش روان شد پس بسیار دست و پا زد رفت تا آنکہ زالو از پیش مجروح خود وا ماند شد و ناچار در زیر درخت خاری قرار گرفت پس وحی بر رسول خدا نازل شد کہ آن منافق در فلان موضع است و حضرت رسول حضرت امیر المومنینؑ را طلبید و فرمود تو و عمار دیگر دیگر برادید مغیرہ را در زیر فلان درخت بکشید و بروایت دیگر حضرت زید و زبیر را فرستاد پس چون بآن موضع رسیدند بروایت اول حضرت امیر المومنینؑ اورا بقتل رسانید و بروایت ثانی زید بن حارثہ بازبیر گفت بگذار کہ من اورا بکشم کہ او دعوی میکرد کہ برادر مرا کشتہ است و مراد ش از برادر مغاب حمزہ بود زیرا کہ حضرت رسول زید و حمزہ را باکید دیگر برادر کردہ بود چون منافق خبر قتل اورا شنید بنزد دختر حضرت رسول خدا آمد و گفت تو پدر خود را خبر کردی کہ مغیرہ در خانہ من است تا او کشتہ شود مظلومہ فہمید و سوگند یاد کرد بخدا کہ من خبر برای حضرت نفرستادم و آن منافق تصدیق او نکرد و چوب جہاز شتر را گرفت و بسیار بر او زد و او را خستہ و مجروح گردانید چون آن مظلومہ بخدمت پدر خود فرستاد و از عثمان شکایت کرد و حال خود را با آنحضرت عرض کرد حضرت در جواب او فرستاد کہ جای خود را نگاہ دار کہ بسیار قبیح است کہ زنی کہ صاحب نسب و دین باشد ہر روز شکایت از شوہر خود نماید پس آنحضرت دیگر فرستاد و بخدمت آنحضرت شکایت کرد و در ہر مرتبہ حضرت چنین جواب فرمود تا آنکہ در مرتبہ چہارم فرستاد کہ این منافق مرا کشت در این مرتبہ آنحضرت علی بن ابی طالبؑ را طلبیدہ فرمود کہ شمشیر خود را بردار و برو بخانہ دختر عم خود او را بنزد من بیاور و اگر آن منافق مانع شود و نگذارد او را بشمشیر خود بکش و حضرت بیتابانہ از عقب او روانہ شد و از شدت اندوہ گویا حیران گردیدہ بود چون حضرت رسول بر خانہ عثمان رسید حضرت امیر المومنینؑ آن شہیدہ مظلومہ را بیرون آوردہ بود چون نظرش بآنحضرت افتاد صدا بگریہ بلند کرد و حضرت نیز از مشاہدہ حال او بسیار گریست و او را با خود بخانہ آورد و چون کاظم داخل شد پشت خود را کشود و پسر بزرگوار خود نمود حضرت دید کہ پشتش تمام سیاہ و مجروح گردیدہ است پس حضرت سہ مرتبہ فرمود کہ چرا تو را کشت خدا او را بکشد و این در روز یکشنبہ بود و چون شب دوشنبہ آن منافق در پہلوی جاریہ دختر رسولؐ خوابیدہ با او زنا کرد پس روز دوشنبہ و سہ شنبہ آن مظلومہ بر بستر درد و الم خوابیدہ در روز چہارشنبہ باعلای درجات شہیدان ملحق گردید پس مردم برای نماز آن شہیدہ حاضر شدند و حضرت رسول با جنازہ او بیرون آمد و حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام و سایر زنان را امر نمود کہ با زنان مؤمنان ہمراہ جنازہ او بیایند و آن بیحیای منافق نیز ہمراہ جنازہ بیرون آمدہ بود چون نظر مبارک حضرت بر او افتاد فرمود کہ ہر کہ دیشب در پہلوی جاریہ خوابیدہ است

Marfat.com

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

کتاب مستطاب طبع بدیع وارتیاب روح بخش و دیدہ و دلان نور افزای قلوب اہل ایمان و مبین حالات فخر کائنات
خلاصہ موجودات صلا التمام المعبود بحقنا نبینا خاتم المرسلین و رحمۃ للعالمین صلوات اللہ و سلامہ علیہ علی ائمتہ الطاہرین

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

قدوۃ المحدثین زین المتالہین عمدۃ المجتہدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر
المجلسی الاصفہانی طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ بہ تصحیح علمائے شیعہ کارکنان مطبع

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ حسن و ثوق یافت

Marfat.com

حضرۃ عمرؓ کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے

من یشك فی کفر سیدنا عمر رضی الله تعالی عنه فهو کافر

HE WHO MAKE DOUBT IN THE INFIDELITY OF HAZRAT UMER (رضی اللہ عنہ) IS INFIDEL

بر سم پس حضرت رسول فرمود کہ روانہ کنید لشکر اسامہ را بیرون روید! لشکر اسامہ خدا لعنت کند کسی را کہ تخلف نماید از لشکر اسامہ سہ مرتبہ این سخن را اعادہ فرمود و مہوش شد از تعب رفتن بمسجد و برگشتن واز حزن واندوہی کہ عارض شد آنحضرت را بسبب آنچہ مشاہدہ نمود از ایذا رنا پسند بہ منافقان در حق ازینتہای فاسد ایشان پس مسلمانان بسیار گریستند و صدای گریہ و نوحہ از زنان و فرزندان آنحضرت بلند شد و شیون از زنان و مردان مسلمانان برخاست پس حضرت چشم مبارک گشود و بسوی ایشان نظر کرد و فرمود کہ بیاورید برای من دواتی و کتف تا بنویسم از برای شما نامہ کہ گمراہ نشوید بعد از آن ہرگز پس یکی از صحابہ برخاست کہ دوات و کتف را بیاورد عمر گفت کہ برگرد کہ این مرد ہذیان میگوید و بیماری بر او غالب شدہ است و ما را کتاب خدا بس ست پس اختلاف کردند آنہا کہ در خانہ بودند بعضے گفتند کہ قول قول عمر ست و بعضے گفتند کہ قول رسول خدا ست و گفتند در چنین حالی چگونہ مخالفت حضرت رسول روا باشد پس بار دیگر پرسیدند کہ آیا بیاوریم آنچہ طلب کردی یا رسول اللہ فرمود کہ بعد ازین سخنان کہ از شما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست و لیکن وصیت میکنم شما را کہ با اہلبیت من نیکو سلوک کنید و دروازہ ایشان گردانید و ایشان برخاستند مؤلف گوید کہ این حدیث دوات و قلم در صحیح بخاری و مسلم و سائر کتب معتبرہ اہل سنت مذکور ست بطرق متعددہ و چنین روایت کردہ اند ایشان از ابن عباس کہ او گریست آنقدر کہ آب دیدہ اش سنگریزہا مسجد را تر کرد و میگفت کہ روز پنجشنبہ و چہ روز پنجشنبہ روزی کہ درد رسول خدا شدید شد و گفت بیاورید دواتی و کتفی تا بنویسم از برای شما کتابی کہ گمراہ نشوید بعد از ان ہرگز پس نزاع کردند در این و حال آنکہ نزاع کنند در حضور پیغمبر پس عمر گفت کہ رسول خدا ہذیان میگوید و بروایت دیگر گفت کہ در و بیماری غالب شدہ است و نزد شما قرآن ہست بس ست ما را کتاب خدا پس اختلاف کردند اہل آن خانہ و با کیہ بگیر مخاصمہ کردند بعضے گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا برای شما کتابی کہ بعد از ان گمراہ نشوید و بعضے گفتند کہ قول قول عمر است چون آوازہا بلند شد و اختلاف بسیار شد نزد آن حضرت آنحضرت دلتنگ شد و فرمود کہ برخیزید از پیش من پس ابن عباس میگفت کہ بدرستیکہ مصیبت و بدترین مصیبتہا آن بود کہ مانع شدند میان رسول خدا او میان آنکہ آن کتاب را از برای ایشان بنویسد بسبب اختلافی کہ نمودند و آوازہا کہ بلند کردند ای عزیز! یا بعد از این حدیث کہ ہمہ عامہ روایت کردہ اند ہیچ عاقل را مجال آن ہست کہ شک کند در کفر عمر و کفر کسے کہ عمر را مسلمان داند اگر بقاے ایمان خواہد کہ وصیت کند و کیے باید کہ وصیت او را شنود مردم بر او طعنہا کنند ہرگاہ رسول خدا خواہد کہ وصیتی کند کہ صلاح امت در آن باشد

Marfat.com

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات؛ خلقت نور؛ ولادت؛ معجزات ارضی و سماوی؛ غزوات و سرایا؛ معراج؛ مباہلہ؛ علمائے نجران کا آپس میں مناظرہ؛ بادشاہان وقت کو دعوت اسلام؛ نیز دیگر واقعات تا وفات آنحضرتؐ و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام نہایت تفصیل سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

حلقہ نمبر ۷۲ ——— لاہور

Marfat.com

حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کرنے والے منافق تھے

الذین بایعون علی ید ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کانوا منافقین

THOSE WHO SWORE ALLEGIANCE TO HAZRAT ABU BAKR (RA) WERE HYPOCRITES

لے لی اور اُس وقت فارغ ہوئے جب آنحضرتؐ دفن کر دیئے گئے۔ جب صبح ہوئی جناب فاطمہؑ نے فریاد کی کہ میں بدصبح ہوئی ہے کہ تیرا دن بہت ہی منحوس ہوگا۔ ابوبکر نے جب یہ سنا تو کہا تمہارا دن بدترین ایام ہے۔ پھر وہ فرصت کو غنیمت سمجھ کر کہ امیرالمومنین آنحضرتؐ کے دفن و کفن میں مشغول ہیں اور بنی ہاشم حضرتؐ کے غم میں گرفتار ہیں سقیفہ میں چلے گئے اور آپس میں اتفاق کیا کہ ابوبکر کو خلیفہ قرار دیں جیسا کہ آنحضرتؐ کی زندگی میں یہی سازش کی گئی تھی اور انصار میں سے لوگوں نے چاہا کہ سعد بن عبادہ کو خلافت کے لیے منتخب کریں۔ لیکن وہ مہاجرین کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے اس سبب سے مغلوب ہو گئے۔ جب ابوبکرؓ کی بیعت تمام ہو چکی تو ایک عمر امیرالمومنین کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ وہ حضرتؑ بیلچہ ہاتھ میں لیے ہوئے حضرتؐ کی قبر مطہر درست کر رہے تھے اور کہا منافقوں نے ابوبکر سے بیعت کر لی اس خوف سے کہ ایسا نہ ہو کہ آپ فارغ ہو جائیں گے تو آپ کا حق غصب نہ کر سکیں گے۔ جناب امیرؑ نے یہ سنکر بیلچہ ہاتھ سے رکھ دیا اور یہ آیتیں پڑھیں:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ (آیات ۱ سورۂ عنکبوت پ) الٓمٓ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ صرف اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جائے گا حالانکہ اُن سے قبل جو لوگ تھے سب امتحان میں مبتلا کیے جا چکے ہیں تو خدا تو یقیناً سچے اور جھوٹے لوگوں کو جانتا ہے۔ یا ان لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے جو بُرے اعمال بجا لاتے ہیں کہ ہماری گرفت سے نکل جائیں گے (اگر ایسا ہے تو) یہ لوگ کیا غلط خیال کیے ہوئے ہیں؟ اس کا قصہ مفصل طور پر اس کے بعد دوسری جلد میں انشاء اللہ بیان کیا جائے گا۔

شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ لوگوں نے امام محمد تقی علیہ السلام کے پاس لکھ کر دریافت کیا کہ کیا امیرالمومنین نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل میت دینے کے بعد خود بھی غسل (مس میت) کیا تھا یا نہیں۔ حضرتؑ نے جواب میں لکھا کہ جناب رسولؐ خدا طاہر و مطہر تھے لیکن امیرالمومنین نے غسل کیا تھا۔ اور یہ سنت جاری ہوئی کہ ہر میت کو (قبل غسل میت) اگر مس کریں تو غسل کریں۔

شیخ طوسی، شیخ طبرسی اور تمام محدثین خاصہ و عامہ نے روایت کی ہے کہ روز شوریٰ جبکہ امیرالمومنین نے اہل شوریٰ پر حجتیں تمام کیں تو فرمایا کہ کیا تم میں کوئی میرے علاوہ ہے جس نے رسولؐ خدا کو غسل دیا ہو اور فرشتوں کے ساتھ جو بہشت کی خوشبوئیں اور پھول لے کر نازل ہوئے تھے۔ وہ آنحضرتؐ کے جسم اقدس کو پھیرتے جاتے تھے اور میں اُن کی آوازیں سنتا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ آنحضرتؐ کی شرمگاہ کو پوشیدہ رکھو تاکہ تم کو خدا پوشیدہ رکھے۔ سب نے کہا کوئی نہیں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کیا میرے سوا تمہارے درمیان کوئی ہے جس نے آنحضرتؐ کو اپنے ہاتھوں سے کفن پہنایا ہو اور دفن کیا ہو۔ سب نے کہا نہیں۔ پھر فرمایا کیا تم میں کوئی میرے سوا ہے جس کی طرف خدا نے تعزیت بھیجی ہو۔ جبکہ جناب رسولؐ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحلت فرمائی تھی اور فاطمہ زہراؑ آنحضرتؐ پر گریہ کر رہی تھیں ناگاہ میں نے گھر کے ایک گوشہ سے کسی کو جس کو میں نہیں دیکھ رہا تھا یہ کہتے ہوئے سنا

Marfat.com

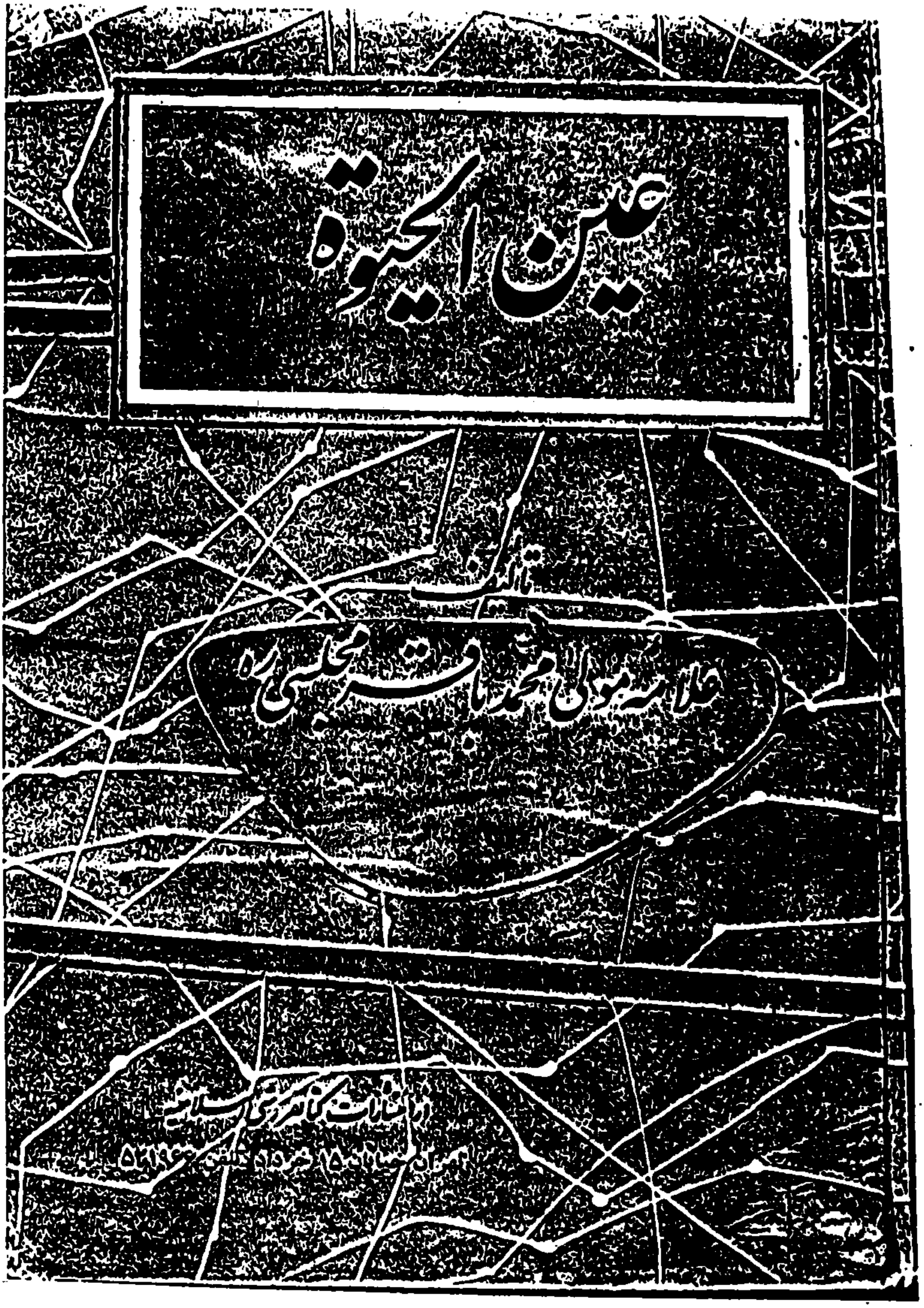
عین الحیوۃ
تالیف
علامہ مولیٰ محمد باقر مجلسیؒ
از انتشارات کتابفروشی اسلامیہ
تہران خیابان ۵۰ خرداد تلفن ۵۶۱۹۶

Marfat.com

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ' ھندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضروری ہے

یجب اللعنة علی ابی بکر ، و عمر ، و عثمان ، و معاویة ،
و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحکم ، فی الصلوة .

TO ACCURSE SHAIKHEEN ؓ AIYSHA ؓ HINDA ؓ AND UMMUL HAKM ؓ DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم اللهم حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) وبسند معتبر منقول است که حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهنداً وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سوروایات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکورشد و دراین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین ؑ منقول است که حضرت رسول ﷺ بعد از ظهر این دعا میخواندند لااله الا الله الحلیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمد لله رب العالمین اللهم انی اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الا غفرته ولاهما الا فرجته و لاسقماً الا شفیته ولاعیبا الا سترته و لارزقا الا بسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءاً الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیها صلاح الا قضیتها یا ارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفر صادق ؑ منقول است هر که بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حق تعالی هفتصد گناه او را بیامرزد و اگر او هفتصد گناه نداشته باشد باقی را از گناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگر نه از گناهان برادرش و اگر نه از گناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هر که باو نزدیکتر باشد . ودر حدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعد از نماز خواندن گذشت . وبسند معتبر از حضرت رسول ﷺ منقول است هر که هر روز بعد از نماز عصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الا هو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر هالس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتاً ولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امر فرماید که صحیفهٔ گناهان اورا بدرند هرچند گناه او بسیار باشد .

Marfat.com

تذکرۃ الائمہؑ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم نزرگوار محمد باقر مجلسی «رض»

Marfat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ سمیت چودہ آدمی منافقین میں سے تھے

كان اربعة عشر (١٤) رجلا من المنافقين من ضمنهم سيدنا ابوبكر وعمر وعثمان رضوان تعالى عليه اجمعين

ABU BAKR, UMAR, USMAN & MANY SAHABA'S WERE HYPOCRITES.

ملا محمد باقر مجلسی تذکرۃ الائمہ باردہم تالیف عالم ربانی ملا باقر مجلسی طبع ایران ۲۱

برادری که فوت شد زن اوبدون نکاح مال برادر دیگر بود و چند کس را در عوض یک کس میکشتند و بعضی از ایشان عبادت ملنکه و بعضی عبادت ستارهٔ زهرا میکردند و دختر خواهر و جمع بین الاختین و شراب و زنا را حلال میدانستندو زنان بظهار حرام میدانستند و نکاح ثقا در مذهب ایشان جایز بود و اعتقادبه معاد وقیامت وحشر و نشر و بهشت و دوزخ نداشتند و آنحضرت چندین دین را بر طرف کرد.

دشمنان آنحضرت درایام نبوت که امر او بر عناد و تکذیب میداشتند عتبه بود و شیبه و ابوسفیان بن صخر بن حرب و ابوالحکم و ابوجهل و ولید بن مغیره بن ابی العاص بن و ابل سهمی و ولیدبن عتبه بن ربیعه خال معاویه و هندبنت عتبه زوجه ابی سفیان و ابی لهب عم آنحضرت و حمالة الحطب زوجه او وعاص بن سعید بن العاص بن امیه و طعمه بن عدی بن نوفل اینجماعت از روسای اهل ضلالت بودند و از شیاطین قریش نوفل بن خویلد بود و زمعه بن اسود وحرث بن زمعه و نضربن حارث بن کلده بن عبدالدار و این ملعون این بود که میگفت داو بولایت عجم وحکایت ملوک کیان و پهلوانان گیران را مینوشتند و برای او میگذاشتند و آن میگفت محمد قصه و حکایات پارسان گذشته را نقل میکند و انا احدث بحدیث رستم و اسفندیار و اینرا بر اعراب می خواند و مردم را منصرف میکرد و اینقسم جماعت بسیارند که ذکر ایشان باعث طول کلام میشود.

دیگر از جمله معاندین و دشمنان اصحاب دین اصحاب عقبه اند که در قصدکشتن آن حضرت و خرابی دین او میکوشیدند و ایشان چهارده نفر بودند از مشاهیر مکه و مدینه ابوبکر و عمر و عثمان و طلحه بن عبدالله و عبدالرحمن بن عوف و سعید بن ابی وقاص و ابوعبیده بن جراح و معویة بن ابی سفیان و عمربن عاص و غیر قریش پنجنفر بودند. ابو موسی اشعری و مغیره بن شعبه و اوس بن الحدثان و ابوطلحه انصاری لعنة الله علیهم من الاولین و الاخرین دیگر از جمله دشمنان آنحضرت جماعتی بودند که در ایام حیات آنحضرت و بعد از دعوت نبوت کردند از آنجمله مسلمه کذاب است که عرب او را رحمن الیمامه ناحیه ایست میان حجاز و یمن و بهترین ولایات عرب است از جمله محصولات و مسلمه در زمان رسول خدا مدعی نبوت بود و خلق بسیار برو گرویدند و از و معجزه طلبیدند و قاروره سرتنگ

Marfat.com

تذکرۃ الائمہ "ع"

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی "رض"

Marfat.com

حضرۃ عمرؓ فاروق کی توہین

اهانة سيدنا عمر رضى الله تعالى عنه

INSULT OF HAZRAT UMER FAROOQ رضی اللہ عنہ

تذکرہ الائمہ جلدسوم تالیف عالم ربانی محمد باقر مجلسی طبع ایران

۳۶

کوساله سامری را پرستیدند الا دوازده هزار نفر از سبط لاوی و سامری از اهل کرمان بود واز جمله خوبان بود به اعتبار حسبجاه و فرمان روائی باغوای شیطان کوساله را ساخت و خلایق را بضلالت افکند و عزازیل که مراد ابلیس باشد نیز از خوبان وصالحان بندگان خدا بود از راه حسد برخاه و منزلت آدم بسلطنت درامید واستکبار کرد و بخداوند عالمیان وکافر شد بخداو سجده بر آدم نکردو بلعم باعورا را او نیز از خوبان بودو از طمع بجهنم رفت و جمع کثیر متابعت او نمودند و برصحرای عاند از دین برگشت و موسی بن ظفر که فارون باشد او نیز بسبب دادن رکوب کافرشد غرض آنسکه طمع وحسد وحب جاه و ریاست و استکبار وغافل شدن ازخدا و رسول شرب بخدا کافر شدندو امت حضرت رسالت هفتاد و سه گروه شدند همچنانکه قوم موسی هفتاد ویک است و امت عیسی هفتاد و دو فرقه شدند و هر فرقه از مذاهب مبتدعه این امت چند شعبه شدند و علت خرابی این دین آن بود که عمر بن الخطاب مصدر خلاف شدو غصب خلافت امیرالمؤمنین نمود و خلایق باغوای او بکوساله سامری این امت بیعت نمودند و فرقه ناجیه از این امت طایفه جلیله اثنی عشریه‌اند وایشان را شیعه و امامی میگویند و مخالف و رافضی و باقی شیعیان که هالکاند یازده فرقه‌اند زیدیه و کیسانیه و حارودیه و بادوسیه واسماعیلیه و دیصانیه و بطروسیه و واقفی و غلات و سبانیه و دیگر اهل سنت دراصول دومذهب شدند معتزله و اشاعره و معتزله نیز دوازده فرقه‌شدند و اصلیه و مدلسیه و جاحظیه و حناطیه و بشریه و معمریه و مردافیه و ثمامیه و هسانیه و حابطیه وحمانیه که بهشمیه نیز میگویند و از مشهور فضلای ایشان جاحظ است و ابوالهزیل علاف و ابراهیم النظام و واصل بن عطا و احمد بن جاحظ و بشر بن المعتمر و معمر بن عباد السلمی و ابو موسی بن عیسی ملقب بمردار که آنرا راهب معتزله میدانند و ثمامه بن اشرس و هشام بن عمر الفوطی وابوالحسن الکعبی و الحیاط استاد ابوالحسن الاشعری پسر خود ابوهاشم و ابوالحسین بصری قاضی الجبار و رمانی نحوی وابوعلی فارسی وقاضی القضاة ماوردی شافعی و مذهب معتزله در بعض مسائل با فرقه امامیه موافقت دارند و اشاعره معتزله راملعون می‌دانند و غالبه معتزله‌ملعونند و حنفی اند در فروع و شافعیه اشعری‌اند و بیشتر مالکیه قدریه‌اند و بیشتر حنابله مشبهه‌اند وار شیاطین معتزله و فروع این مذهب

Marfat.com

تذکرۃ الائمہ "ع"

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی "رض"

Marfat.com

حضرۃ ابوبکرؓ کی سامری سے تشبیہ

تشبیه ابی بکر رضی الله عنه بالسامری

RESEMBLENCE OF ABU BAKR WITH SAMRY (MAGICIAN)

تذکرۃ الائمہ جلد سوم تالیف عالم ربانی محمد باقر مجلسی طبع ایران

خالد بن ولید درحلاف گوساله سامری یعنی اسیلمه کذاب را بیاوبه نزد او فرستاد.

دیگراز مدعی نبوت سجاح نام زنی بود اسود و کذاب و از سخنان اوست:

باضفدع یاضفدع بقی بقی بکم بیقین لا الشارب یمنعین و لا الملائکة دین اعلاک فی الماء و اسفک فی الطین

وچون بنی اسد بر اهل عامه غلبه کردند گفت حقتعالی این سوره رافرستاد و از عذاب بنی اسد درگذشت

والذنب الاطحم و اللیل الاظلم و اجرع الاظلم فاهکفت اسد و در عوض والسماء ذات البروج گفت والارض ذات المروج و الخیل ذات السروج و النساء ذات الفروج نحن علیها یموج بین اللوی و الفلوج.

معجزات آنحضرت بسیار است ازآنجمله قرآن است و دیگر بی سواد ودیگری بیسواد بودن و در نزدیک کسی چیزی نخوانده بود و خط نداشت اما خطوط و کتب انبیای سلف ولغات ایشان را میدانست بنحویکه از آسمان نزول نموده بود و دیگر برگردانیدن آفتاب است و شق نمودن ماه است و سخن گفتن بزغاله بریان و بگفتار نمودن آیات نوح و آیات ابراهیم و آیات موسی و آیات عیسی را ازطوفان وعصا ومرده زنده کردن و دیگر آب در رحم و در میان دو انگشت او جوشیدن است و سخن گفتن سنگ ریزه است در دست آنحضرت رحم شدن به سوی آنحضرت بهر طرف که حرکت مینمود و سایه‌اش نداشتن و ازغیب دیدن است گفتن احوالات آینده است و آنچه بر اهل بیت نازل شد وارتداد بعضی از صحابه و خروج بنی‌امیه لعنهم الله وخلافت بنی عباس وخروج نمودن ساکنین و قاسطین و مارقین بود و آنچه از اوبشیعیان رسیده ومیرسد تا روز قیامت علمای زمان آنحضرت جمع کثیراز امت طلب معرفت ومسایل وحل معانی قرآن و مشکلات و غوامض آن مینمودند چون عبدالله عباس و حذیفه بن الیمان و ابوسعید خدری و سهل ساعدی و عبدالله بن مسعود وابن زبیر وجابر انصاری و ابی کعب بن قرظی وزید بن ارقم وجابربن ثمره وبراء عابرب اسدی و تبعی و مجاهد وانس بن مالک و سعید بن جبیره وعمار یاسر و خزیمه بن ثابت و ام سلمه و عایشه و جماعت بسیار بودند بعضی از ایشان مؤمنند و بعضی منافق بدین چند نفر اکتفا نموده.

Marfat.com

حضرات ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تکفیر اور لعنت

اللعنة على سيدنا ابى بكر ، و عمر

TO ACCURSE AND DISOWNING OF HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA)

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید ابشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

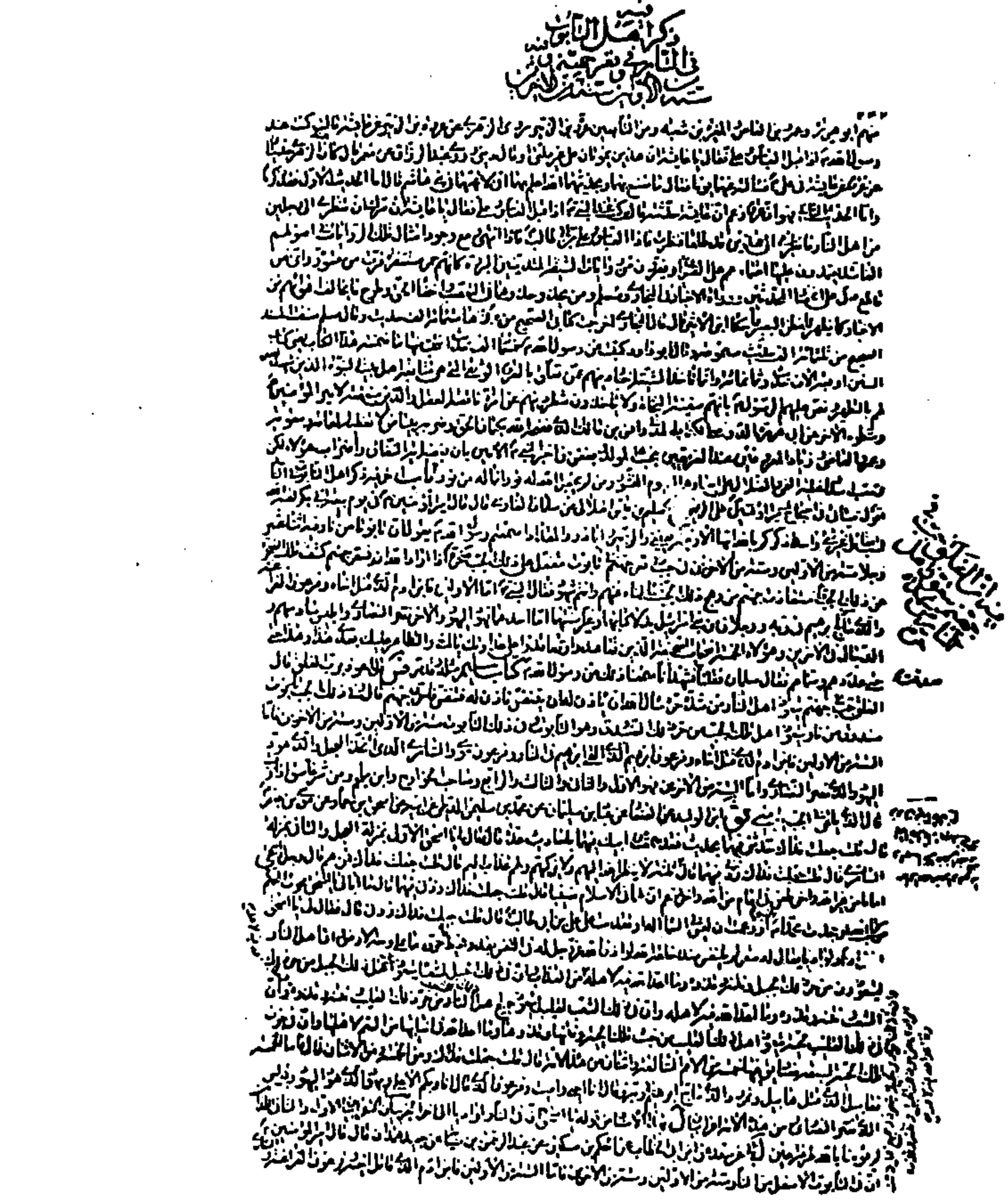

Marfat.com

خلفائے راشدینؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الراشدین .
AN INSULT OF FIRST THREE CALIPHS.

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید البشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

Marfat.com

ترجمہ جلد سیزدہم

از کتاب

((بحـــــار الانوار))

از تالیفات
علامہ مجلسی

ترجمہ مرحوم محمدحسن بن محمد ولی ارومیہ
رحمۃ اللہ علیہ

بسرمایہ آقای حاج سید اسمعیل کتابچی و اخوان
فرزندان مرحوم حاج سید احمد کتابچی مؤسس

کتابفروشی اسلامیہ

تہران ـ خیابان ۱۵ خرداد (بوذرجمہری) تلفن ۵۲۱۹۶۶ ـ ۵۲۵۴۴۸

حق چاپ و عکسبرداری از این نسخہ محفوظ است

۱۳۶۰ ھجری شمسی

چاپ الست اصلاب

Marfat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکالا جائے گا

سوف یخرج ابوبکر و عمر من قبورهما .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE DRAWN OUT OF THE GRAVES.

بحار الانوار یز جلد دہم — علامات ظہور — تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران ۱۳۰۵ھ

میدانی اول کاریکه قائم بآن ابتدا میکند چیست عرض کردم نمیدانم فرمود ایندو نفر را یعنی ابوبکر وعمر را در حالتیکه تر و تازه اند ازقبر بیرون میآورد و میسوزاند و خاکسترشانرا بباد میدهد ومسجد رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم را برهم میزند بعد ازآن فرمودکه رسولخدا فرموده که این مسجد عریشی است مانند عریش موسی علیہ السلام و آنجا دریست ازچوب علف ساخته میشود وازآن بالاچیق تعبیر میکنند سید علی بن عبدالحمید ذکر نموده که دیوار مسجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از سمت بشرو از گل بوده و ازسایر اطراف ازشاخهای درخت خرما وباستاد خود از اسحق بن عماد از صادق علیہ السلام روایتکرده که آنحضرت فرمود چون قائم علیہ السلام قیام میکند بر میخیزد برای اینکه خراب کند دیواری را که در بالای قبر رسول خدا است ناگاه خدای تعالی باد تندی وصاعقهها ورعدها برمیانگیزاند حتی خلایق گویند که اینحادثه برای خراب نمودن ایندیواراست پس ازمعجزه آنحضرت از سرش متفرق وپراکنده میشوند حتی احدی از ایشان در خدمتش نمیماند پس آن حضرت خود کلنك بدست گیرد واول کسی میباشدکه کلنك باندیوار میزند بعد از آن اصحابش چون می بینند که آنحضرت خود کلنك بدست گرفته میزند بخدمتش برمیگردند پس در آنروز فضیلت وزیادتی بعضی ازایشان بربعضی دیگربقدر سبقت وپیشی نمودن ایشان میشود دربرگشتن بخدمت او یعنی هرکه پیشتر بخدمتش مراجعت کند افضل است از آنکه بعد از او مراجعت مینماید پس آندیوار را خراب میکنند بعد از آن آنحضرت ایشان را یعنی ابوبکر وعمررا با بدنهای تروتازه از قبر بیرون میاورد وبایشان لعنت میکند و ازایشان تبری مینماید و ایشان را بدار میکشد بعد از آن از دار پائین میآورد ومیسوزاند خاکسترشانرا بادمیدهد و باستاد خود ازصادق علیہ السلام روایت نموده که آنحضرت فرمود قایم علیہ السلام هفت سال خلافت میکندآن هفت سال هفتاد سال است از این سالهای شما و ازآنحضرت روایت نموده که آنحضرت فرمودگویا قائم علیہ السلام واصحاب اورا درنجف کوفه می بینم گویا درسرهایشان مرغ ایستاده یعنی بآرام ووقار هستند توشه و ذخیره شان تمام شده ولباسهایشان کهنه گردیده وکثرت سجود درپیشانیهایشان جاکرده ایشان در شبها مانند راهبانان گویا دلهایشان پارهای آهنست بهر مرد از ایشان قوت چهل مرد داده میشود وهیچ بکرا ازایشان بقتل نمیرساند مگر کافر یا منافق وایشان را خدای تعالی در کتاب عزیز خود با توسم یعنی بافهم وادراك و ذکاوت متصف گردانیده چنانچه فرمود « ان فی ذلك لایات للمتوسمین » وباستاد خود تابکتاب فضل بن شاذان اورفع حدیثتابعبدالله این سنان کرده اوازصادق علیہ السلام روایتکرده که آنحضرت فرمود قائم علیہ السلام ازخلایق بارهٔ را بقتل میرساند تا اینکه بیازار میرسد و درآنحال مردی از اولاد پدرش بخدمتش عرض میکند که تو

Marfat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ گوسالہ اور سامری سے بدتر ہیں (نعوذ باللہ)

ابوبکر و عمر اسوآه من العجل والسامری !!

ABU BAKR رضی اللہ عنہ WAS THE CALF OF BANI ASRAEL AND UMAR "SAMIRIRY"

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۷۰ھ

علامات ظهور قائم (ع) -۶۲۹-

محمد بن سنان از صادق علیہ السلام او از پدرش باقر علیہ السلام حدیث لوح روایتکرده که ع ح م د در آخر زمان خروج میکند درحالتیکه درسرش عمامهٔ سفیدی میباشد که آفتاب براد سایه میاندازد و با زبان فصیح ندائی میرسد بنوعیکه همه جن وانس واهل مشرق ومغرب آنرا میشنوند که اینمرد مهدی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم است زمین را پراز عدل میگرداند چنانچه پر از جور گردیده شیخ صدوق در کتاب کمال الدین وعیون اخبار رضا علیہ السلام و امالی از عطار او از پدرش او ازابن عبدالجبار او از محمد بن زیاد ازدی او از ابان بن عثمان او از ثمالی او ازعلی بن حسین او از پدرش او از جدش (ع) روایتکرده که رسولخدا فرمود که ائمه که بعد از منند دوازده نفرند اول ایشان یا علی توئی و آخر ایشان قائمی است که خدایتعالی بلاد مشرق و مغرب زمین را با او فتح خواهد کرد شیخ صدوق درکتاب کمال الدین و عیون اخبار رضا علیہ السلام از طالقانی او از محمد بن همام او ازاحمد بن مابند او از احمد بن هلال او ازابن ابی عمیر او از مفضل او ازصادق علیہ السلام او از پدرش علیہ السلام ایشان ازرسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایتکرده اند که آنحضرت فرمود که دروقتیکه خدایتعالی مرا بآسمان برد بمن وحی فرمود حدیثرا ذکر نمود تا اینجاکه آنحضرت فرمود که سراز سجده برداشتم ناگاه انوار مقدسه علی وفاطمه وحسن وحسین وعلی بن الحسین و محمد بن علی وجعفر بن محمد و موسی بن جعفر و علی بن موسی و محمد بن علی و علی بن محمد و حسن بن علی وحجة بن حسن قائم (ع) را دیدم ونور حجة بن حسن را درمیان ایشان دیدم گویاکه اورا ستاره دری بود عرضکردم که ای پروردگار من ایشان کیانند فرمود امامانند بعد از تو واین قائم علیہ السلام کسی استکه حلال مرا حلال وحرام مرا حرام میگرداند و با او از دشمنان خود انتقام میکشم و این باعث وسبب استراحت دوستان من میباشد و اوست کسیکه بدلهای شیعیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شفا میبخشد و لات و عزی را یعنی ابوبکر وعمر را با بدن تروتازه ازقبر بیرون میآورد و میسوزاند پس در آنوقت خلایق بسبب ایشان فتنه برپا میکنند که ازفتنه گوساله وسامری شدیدتر میباشد ـ محمد بن ابراهیم در کتاب الغیبه با اسناد گذشته درباب نص بردوازده امام از امیرالمؤمنین از از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایتکرده که آنحضرت فرمود که نام آخرین ائمه نامهنست خروج میکندو زمین رابراز عدل میگرداند چنانچه پراز ظلم وجور گردیده ومال بدو زر داده مانند خرمن بسیار میباشدهر مردی که بخدمتش میآید ومیگوید بامدی بمن عطا بفرما میفرماید که بگیر بمن هرچه که میخواهد آنحضرت میدهد شیخ محمد بن علی خزاز در کتاب کفایه باسناد سابق درباب مذکور ازابن عباس او از رسولخدا روایت نموده که آنحضرت فرمود پسر نهمین از اولاد حسین علیہ السلام که قائم اهل بیت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

Marfat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کو لات وعزیٰ سے تشبیہ

تشبية ابی بکر و عمر رضی الله عنهما باللات والعزی .

TO ASSIMILATE HAZRAT UMAR (RA) AND HAZRAT ABU BAKR (RA) WITH LAT AND IZZA.

بحار الانوار میز جلد دہم — علامات ظہور قائم (ع) تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع ایران ۔۶۴۹۔

محمد بن سنان او از صادق علیہ السلام او ازپدرش باقر علیہ السلام حدیث لوح روایتکرده که مهدی در آخر زمان خروج میکند درحالتیکه درسرش عمامهٔ سفیدی میباشد که آفتاب براو سایه میاندازد و با زبان فصیح ندائی میرسدبنوعیکه همه جن وانس واهل مشرق ومغرب آنرا میشنوند که اینمرد مهدی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم است زمین را پراز عدل میگرداند چنانچه پر ازجور گردیده شیخ صدوق در کتاب کمال الدین وعیون اخبار رضا علیہ السلام و امالی از عطار او ازپدرش اوازابن عبدالجبار اواز محمدبن زیاد ازدی او از ابان بن عثمان اواز تمالی او ازعلی بن حسین اوازپدرش او از جدش (ع) روایتکرده که رسولخدا فرمود که ائمه که بعد از منند دوازده نفرند اول ایشان یا علی توئی و آخرایشان قائمی استکه خدایتعالی بلاد مشرق و مغرب زمین را با او فتح خواهد کرد شیخ صدوق درکتاب کمال الدین و عیون اخبار رضا علیہ السلام از طالقانی اواز محمد بن همام اوازاحمدبن مابند او از احمد بن هلال اوازابن ابی عمیراواز مفضل او ازصادق علیہ السلام اواز پدرش علیہ السلام ایشان ازرسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایتکرده اندکه آنحضرت فرمودکه دروقتیکه خدایتعالی مرابآسمان بردبمن وحی فرمود حدیثرا ذکر نمود تا اینجاکه آنحضرت فرمودکه سراز سجده برداشتم ناگاه انوار مقدسه علی وفاطمه وحسن وحسین وعلی بن الحسین و محمد بن علی وجعفر بن محمد و موسی بن جعفر و علی بن موسی و محمد بن علی و علی بن محمد و حسن بن علی وحجة بن حسن قائم (ع) را دیدم ونور حجة بن حسن را درمیان ایشان دیدم گویاکه اومانند ستاره دُري بود عرضکردم که ای پروردگار من ایشان کیانند فرمود امامانند بعد از تو واین قائم علیہ السلام کسی استکه حلال مرا حلال وحرام مرا حرام میگرداند و با او از دشمنان خود انتقام میکشم و این باعث وسبب استراحت دوستان من میباشد و اوست کسیکه بدلهای شیعیان که از ظلم ظالمان و منکران و کافران مجروح شده شفا میبخشد و لات و عزیٰ را یعنی ابوبکر وعمر را با بدن تروتازه ازقبر بیرون میآورد و میسوزاند پس در آنوقت خلایق بسبب ایشان فتنه برپا میکنند که ازفتنه گوساله وسامری شدیدتر میباشد ۔ محمد بن ابراهیم در کتاب الغیبه با اسناد گذشته درباب نص بردوازده امام از امیرالمؤمنین او از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایتکرده که آنحضرت فرمودکه نام آخرین ائمه نام منست خروج میکندو زمین را پراز عدل میگرداند چنانچه پراز ظلم وجور گردیده ومال بدنزد او مانند خرمن بسیار میباشدهر مردی که بخدمتش میآید ومیگوید یامهدی بمن عطابفرما میفرماید که بگیر بس هرچه که میخواهد آنحضرت میدهد شیخ محمد بن علی خزاز در کتاب کفایه باسناد سابق درباب مذکور ازابن عباس اواز رسولخدا روایت نموده که آنحضرت فرمود پسر نهمین ازاولاد حسین علیہ السلام که قائم اهل بیت من و مهدی امت منست در شمایل و افعالش شبیه ترین خلایق است بمن هر آینه بعد از

Marfat.com

(((بحـــــار الانوار)))

باب ۱

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد تین آدمیوں کے سوا سب صحابہؓ مرتد ہوگئے تھے

ارتد الناس کلهم بعد النبی الا ثلاثة

AFTER THE SAD DEMISE OF THE HOLY PROPHET, ALL SAHABAS TURNED APOSTATE EXCEPT THREE.

بحار الانوار جلد ہشتم از علامہ سید البشر الافضل محمد باقر مجلسی (گیارھویں صدی)

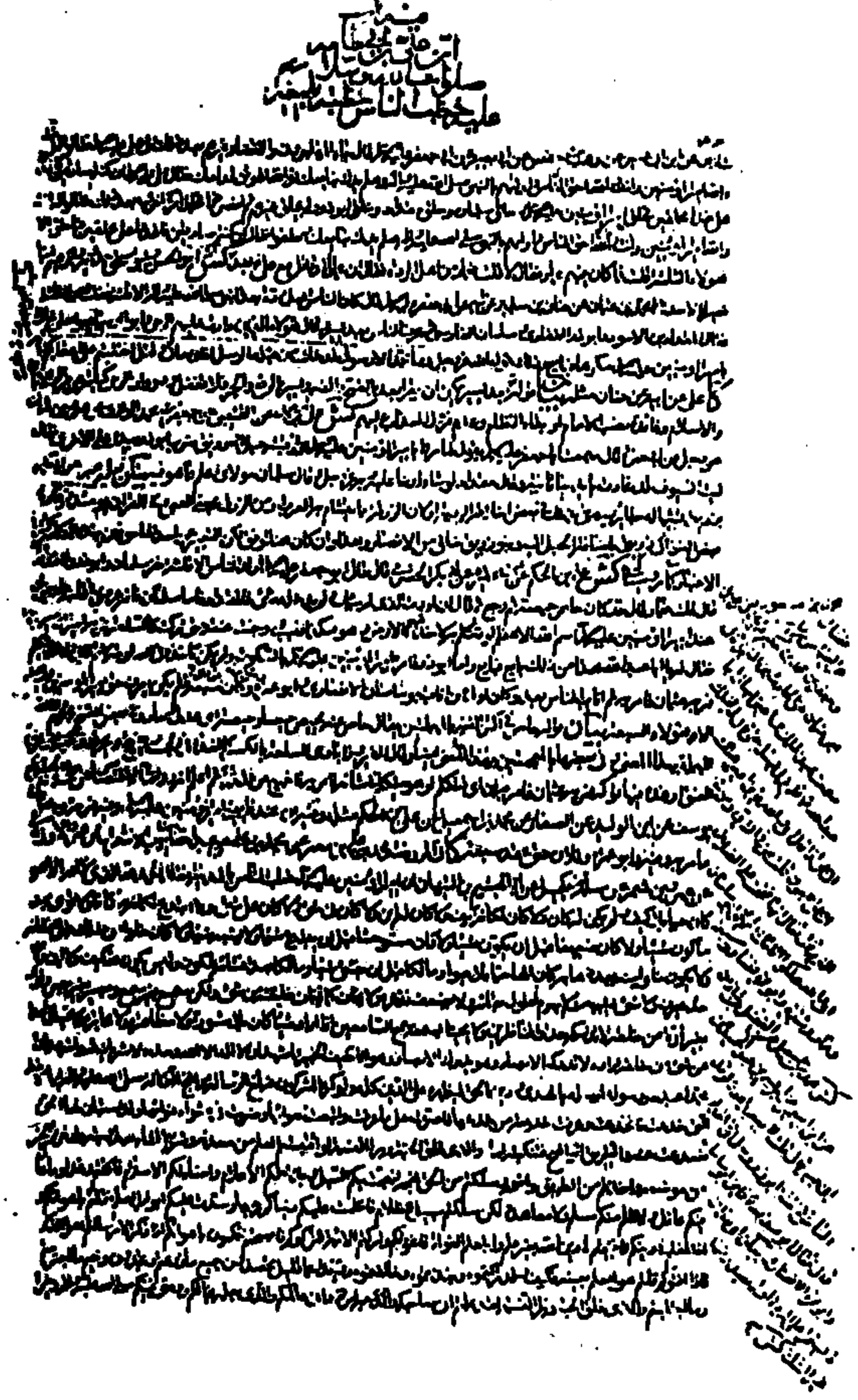

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

ہمارے صحابہ اور ان کے بعد والے ہم سے بہتر ہیں

کل آدمیوں کے لئے یہ کافی دلیل ہے اور ان لوگوں کے لئے
جو یقین رکھتے ہیں ہدایت اور رحمت سے

منتخب
بصائر الدرجات

مرجمہ و تالیف

الفاضل الجلیل محمد بشیر بن شیر محمد السناسولوی البنانی

الناشر

مکتبۃ السنا محمد شیر آباد کالونی بنان

Marfat.com

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر لٹکانے کا حکم دیں گے

یامر المهدی بتصلیب جثث الشیخین علی شجرة قدیمة .

SHIA IMAM MEHDI WILL ORDER TO HANG THE DEAD BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA).

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الباکستانی

۱۸۱

بِالنَّقْبَاءِ ابْحَثُوا عَنْهُمَا وَانْبُشُوهُمَا فَيَبْحَثُونَ
بِالْأَيْدِي حَتَّى يَصِلُوا إِلَيْهِمَا فَيُخْرِجَانِ
مِنْ قَبْرَيْهِمَا كَهَيْئَتِهِمَا فَيَكْشِفُ
عَنْهُمَا أَكْفَانَهُمَا وَيَأْمُرُ بِرَفْعِهِمَا عَلَى
دَوْحَةٍ يَابِسَةٍ مُخْضَرَّةٍ فَيُصَلِّبُهُمَا
عَلَيْهَا فَتَهْتَزُّ الشَّجَرَةُ وَتُورِقُ وَتُوَنِّعُ
وَيَطُولُ فَرْعُهَا فَيَقُولُ الْمُرْتَابُونَ
بِمَنْ أَهْلَ وَلَا يَتِهِمَا هَذَا وَاللَّهِ الشَّرُّ
حَقًّا وَلَقَدْ فَرَّقَنَا بَيْنَهُمَا وَوَلَايَتِهِمَا
وَبَخَّرَ مَنْ أَخْفَى مَا فِي نَفْسِهِ وَلَوْ مَقَتَ
مُحِبَّةَ مَنْ مَحَبَّتِهِمَا وَوَلَايَتِهِمَا فَيَعْثُرُ
وَيَتَنَدَّمُ وَيَتَأَوَّهُ وَيَتَمَنَّوْنَ
بِهِمَا وَيُنَادِي مُنَادِي الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كُلُّ مَنْ حَبَّ صَاحِبَ رَسُولِ
اللَّهِ فَضَحِيَتْهُ فَلْيَتَبَرَّ وَحِينَئِذٍ يَتَبَيَّنُ
لِلَّذِينَ خَبَّتْ أَحْدَثَا مَا زَالَ وَالْآخَرُ
مُتَبَرِّئٌ مِنْهُمَا فَيَعْرِضُ الْمَهْدِيُّ عَلَيْهِ
السَّدَمَ عَلَى أَوْلِيَائِهِمَا الْبَرَاءَةَ مِنْهُمَا
فَيَقُولُونَ يَا مَهْدِيَّ آلِ رَسُولِ اللَّهِ
إِنَّ مَا تَبَرَّأَ مِنْهُمَا وَمَا كُنَّا نَقُولُ
لَهُ شَيْءٌ وَاللَّهِ وَعِنْدَكَ فِيهِمَا لَيْلَةٌ
وَمِنَ الَّذِي بَدَا لَنَا مِنْ قَضَايَاهُمَا
أَشَرُّ السَّاعَةِ مِنْهَا فَتَبَرَّأَ

کوئی اور ہے، کہیں گے ایسا نہیں قبروں کی طرف دیواریں کھولی جائیں گی۔ نقباء سے فرمائیں گے کھدوا دو ان کو نکالو اپنے ہاتھوں سے کھودیں گے مسجد تک پہنچ جائیں گے تر و تازہ نکالے جائیں گے اصلی حالت میں ہوں گے۔ کفن اتار دیئے جائیں گے، بہت بڑے بوسیدہ درخت پر لٹکا دینے کا حکم دیں گے۔ لٹکانے کے بعد درخت ہرا ہو جائے گا۔ اور پھل دے گا شاخیں بلند ہو جائیں گی۔ ان کے ماننے والے کہیں گے خدا کی قسم یہ شرف حق ہے ہم ان محبت اور ولایت کے بارے میں جس کے کمایب ہو گئے۔ دل میں ان کی محبت ہو گی وہ کہ انکی زیارت کریں گے۔ مہدی علیہ السلام کی طرف سے اعلان ہو گا جو شخص رسول اللہ صلعم کے ساتھیوں کو دوست رکھتا ہے وہ ایک طرف ہو جائے مخلوق دو حصوں میں بٹ جائے گی۔ ایک ماننے والے دوسرے نہ ماننے والے، مہدی علیہ السلام ان کے دوستوں سے کہے گا ان سے بیزاری کرو وہ کہیں گے ہم بیزاری نہیں کرتے ہم نے ان کے متعلق کچھ نہیں کہنے، وہ اللہ کے پیارے ہیں آپ کے نزدیک ان کی یہ قدر ہے ہم پر ان کی فضیلت ظاہر ہو چکی ہے

Marfat.com

خلفائے ثلثہ کی توہین
اهانة الخلفاء الثلاثة

INSULT OF FIRST THREE CALIPHS.

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الباکستانی

۴۷

أَلَسْتَ كَانَ يَتِيماً مَا فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُونَهُ
أَبِي فَقَالَ كُنَّا نَعْرِفُهُ فَرَفَعَ لَهُمْ سِتْراً
كَانَ عَلَى بَابِ بَيْتٍ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا فِي
الْبَيْتِ فَنَظَرْنَا فَإِذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
(ع) فَقُلْنَا هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ (ع)
وَنَشْهَدُ أَنَّكَ خَلِيفَةُ اللَّهِ حَقّاً وَإِنَّكَ
وَلَدُهُ

(۱۰) رَوَى أَبُو الصَّخْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بِمِنًى وَمَرَّ بِي الْحِمَارُ فَوَنَى وَبَقِيَ
فِي يَدِهِ خَمْسُ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِاثْنَتَيْنِ
فِي نَاحِيَةِ بَنِ الْجَمْرَةِ وَثَلَاثٍ فِي
نَاحِيَةٍ مِنْهَا فَقُلْتُ لَهُ جُعِلْتُ فِدَاكَ
اللَّهُ بِذَاكَ نَعْذِرُكَ بِحَصَيَاتِكَ
فِي الْعَقَبَاتِ ثُمَّ رَمَيْتَ بِخَمْسٍ نَبْذَ
ذَلِكَ يَمْنَةً وَيَسْرَةً فَقَالَ نَعَمْ يَا بُنَيَّ
أَنْتُمْ إِذَا كَانَ فِي كُلِّ مَوْسِمٍ يَحُجُّ اللَّهُ
أَلْفَا سِنِينَ أَنَا كُنْتُ بَيْنَ غَضَبَيْنِ طَرِيَّيْنِ
لَيْسَ بَيْنَهُمَا مَا لَا يَرَاهُمَا أَحَدٌ إِلَّا
الْإِمَامُ فَرَمَيْتُ الْأَوَّلَ بِثِنْتَيْنِ وَالثَّانِي
بِثَلَاثٍ لِأَنَّهُ أَكْفَرُ وَأَظْهَرُ بِمِدَادِ
مَنَا مِلَاوَّلَ لَاضِيَ وَابْنَ

عَنْ مُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

باپ کر جانتے ہو عرض کیا ہم سب جانتے ہیں۔
حضرت نے پردہ اٹھایا گھر کے دروازہ پر حضرت
علیؑ تشریف فرما تھے۔ فرمایا گھر میں دیکھو ہم نے
امیرالمومنین علیہ السلام کو بیٹھا ہوا دیکھا عرض
کیا واقعی یہ امیرالمومنینؑ ہیں۔ ہم گواہی دیتے
ہیں کہ آپ اللہ تعالےٰ کے سچے خلیفہ ہیں اور
آپ امیرالمومنین کے فرزند ہیں۔

(۱۰) ابوالصخر اپنے باپ سے وہ آپ کے دادا سے
روایت کرتے ہیں کہ میں منیٰ میں امام محمد باقر
علیہ السلام کے ساتھ تھا آپ کنکر مار رہے تھے
آپ کے ہاتھ میں پانچ سنگریزے بچ گئے، دو
جمرہ کے ایک کونے میں پھینکے تین دوسرے
کونے میں مارے میرے والد نے عرض کیا، میں
قربان جاؤں آپ نے وہ کام کیا جو کسی نے نہیں
کیا، آپ نے عقبات میں پتھر مارے پھر آپ نے
وہاں بھی پانچ پتھر مارے فرمایا اے ابن عم
ایسا کیا ہے، حج کے زمانے میں دو فاسق بیت
توڑنے والے.... نکالے جاتے ہیں، انہیں
جہاں نکالا جاتا ہے امام کے سوا اور کوئی نہیں دیکھ
سکتا۔ میں نے اول کو دو اور ثانی کو تین پتھر مارے کیونکہ
یہ کفر اور ہمارے دشمنی میں بڑھا ہوا تھا۔ اول
چالاک اور چالباز تھا۔

عبید بن عبدالرحمٰن حنفی امام

Marfat.com

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا

المهدی المنتظر عند الشیعة یخرج جثث ابی بکرؓ و عمرؓ من قبور هما

IMAM MAHDI WILL EXHUME THE BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) & HAZRAT UMAR(RA).

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الباکستانی ۸۰

مَقَامٌ عَجِيبٌ يَظْهَرُ فِيهِ سُرُورُ الْمُؤْمِنِينَ وَخِزْيُ الْكَافِرِينَ

قَالَ الْمُفَضَّلُ يَا سَيِّدِي مَا هُوَ ذَاكَ قَالَ يَرِدُ مَعْشَرُ الْخَلَائِقِ هَذَا الْقَبْرَ حَيْثُ رَسُولُ اللّٰهِ (ص) فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا مَهْدِيَ آلِ مُحَمَّدٍ فَيَقُولُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْقَبْرِ يَقُولُونَ صَاحِبَاهُ وَضَجِيعَاهُ وَسَوْفَ تَعْلَمُ بِهِمَا وَالْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ جَمِيعاً يَتَمَعَّرُونَ مِنْ . . وَكَيْفَ دَفْنُنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْخَلْقِ مَعَ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَسَى الْمُؤْمِنُونَ بِغَيْبِهِمَا فَيَقُولُ النَّاسُ يَا مَهْدِيَ آلِ مُحَمَّدٍ مَا دُفِنَا غَيْرُهُمَا إِنَّهُمَا دُفِنَا مَعَ أَخَوَيْهِمَا خِيَارِ رَسُولِ اللّٰهِ (ص) وَإِنَّمَا نَجِيئُهُمَا فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَخْرِجُوهُمَا مِنْ تَحْتِ رَبْرَبِيَا فَيَخْرُجَانِ غَضَّيْنِ طَرِيَّيْنِ لَمْ يَتَغَيَّرْ خَلْقُهُمَا وَلَمْ يَسْتَحِلْ نَوْنُهُمَا بِالصِّفَةِ وَلَيْتَ ضَحِيعَيْ جَدِّكَ غَيْرُهُمَا فَيَقُولُ هَذِهِ نِيكُمْ أَحَدٌ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا أَوْ لَيْسَ فِيهِمَا فَيَقُولُونَ لَهُ يَسُوءُهُمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ يَنْشُرُ الْخَبَرَ فِي النَّاسِ وَيَظْهَرُ لِلْمَهْدِيِّ وَيَكْشِفُ الْجُدْرَانَ عَنِ الْقَبْرَيْنِ فَيَرَاهُمَا

وہاں مومنین کے لئے خوشی ہوگی۔ اور کافروں کے لئے شرمساری۔

مفضلؓ۔ آقا وہ کیا چیز ہوگی؟

امامؑ۔ مہدی علیہ السلام اپنے دادا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر تشریف لائیں گے۔ لوگوں سے فرمائیں گے یہ قبر میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے لوگ کہیں گے اے مہدی آل محمد ایسا ہی ہے پوچھیں گے قبر میں کون دفن ہیں کہیں گے اور۔ آنحضرتؐ کے ساتھی ہیں آپ اس بات کو جانتے ہوئے فرمائیں گے تمام مخلوق سن رہی ہوگی کہ تمام مخلوق کے ہوتے ہوئے میرے نانا کی قبر میں کیسے دفن ہو گئے۔ دفن ہونے والے یہ نہیں ہو سکتے اور ہوں گے لوگ جواب دیں گے مہدی آل محمدؐ یہاں کوئی اور دفن نہیں ہے، وہی ہیں کیونکہ دونوں آنحضرتؐ کے خلیفہ اور آپ کی دو بیویوں کے ہیں یہ بات تین مرتبہ کہنے کے بعد لوگوں سے کہیں گے ان کی قبر سے نکالو جب قبر سے نکلیں گے تو ان کی لاشیں تر و تازہ ہوں گی، رنگ و روپ بالکل درست ہوگا فرمائیں گے کوئی ہے جو ان کو جانتا ہو کہیں گے ہم سنتے ہیں آپ کے نانا کی قبر میں ان دونوں کے سوا کوئی دفن نہیں ہے۔ فرمائیں گے کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہے کہ وہ دونوں نہیں ہیں

Marfat.com

یا فہم ابیان للناس و ھدی و موعظۃ للمتقین

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

حسن و قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی موسومہ فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولنا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام و سعی مالا کلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی و مشہدی دہلوی۔

طبع شد باہتمام افتخار انکڈ پوھر چند سیٹھ دلشاد پریس کرشن نگر لاہور

Marfat.com

خلفائے ثلثہ ظلمات کا مصداق تھے

كان الخلفاء الثلاثة مصداق الظلمات (والعياذ بالله)

SHAIKHEEN WERE TYRANTS.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

لہ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ الخ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اَوْ كَظُلُمٰتٍ سے مراد ہیں فلاں و فلاں (اول ثانی) فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ اس سے مراد ہیں نفل (ثالث) مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ اس سے مراد ہیں طلحہ و زبیر۔ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اس سے مراد معاویہ، یزید اور بنی امیہ کے قشقے ہیں۔ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا مذکورہ بالا

قد افلح ۱۸ ۷۰۷ النور ۲۴

اَلظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ

اُسکو پانی خیال کرلیتا ہے یہانتک کہ جب اُسکے پاس پہنچتا ہے تو اُسکو کوئی چیز نہیں پاتا

عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ

اور اللہ کو اپنے پاس پائیگا پھر وہ اُسکا پورا پورا حساب کردیگا اور اللہ سب سے تیز حساب کرنیوالا

كَظُلُمٰتٍ لہ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

ہے یا ان کافروں کے اعمال اُن اندھیریوں کیمانند ہیں جو گہرے سمندر میں ہوں کہ اُسکو

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ

موج نے ڈھانپ رکھا ہو اور اُس موج پر ایک اور موج ہو اور اُس موج پر ایک بادل ہو

اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا

اسطرح اندھیریاں ایک کے اوپر ایک ہوں کہ جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسکو بھی نہ دیکھ سکے

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي

اور جس کے لئے خدا کوئی روشنی قرار نہ دے اُسکے لئے کوئی روشنی ہو ہی نہیں سکتی کیا تمنے نہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

دیکھا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور پر پھیلا کر اڑنیوالے پرندے اللہ ہی کی

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ایک ان میں سے اپنی اپنی نماز اور اپنی اپنی تسبیح کو خوب جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے

لہ سب سے زیادہ قابل تعریف اور سب سے منزل ۵ زیادہ پاک و پاکیزہ ہے) پس زمین میں کوئی مرغ

آتا ہے تو وہ اپنے پنجوں کے بل کھڑا ہوتا ہے اور سر کو عرش کے نیچے بلند کرتا ہے اور ایک بازو کو دوسرے کی طرف جھکاتا ہے اور دونوں کو اس طرح پھٹ پھٹاتا ہے جیسے کہ خود تمہارے گھروں میں مرغ پھڑ پھڑایا کرتے ہیں مگر نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور نہ آگ برف کو پگھلاتی ہے پھر بلند آواز سے یہ ندا کرتا ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخَاتَمُ

Marfat.com

ابوبکرؓ اور عمرؓ شیطان کے ایجنٹ تھے

كان ابوبكر و عمر عميلا الشيطان . (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR ؓ AND HAZRAT UMAR ؓ WERE THE FOLLOWERS OF SATAN.

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول و مولوی افتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

الحج ۲۲ — ۶۷۴ — اقترب ۱۷

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
جنکو علم دیا گیا ہے وہ یہ جان لیں کہ حق تمہارے پروردگار ہی کی طرف سے ہے پس وہ اس
فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ
پر ایمان لے آئیں پس اُنکے دل اُسکے لئے نرم ہو جائیں اور مسلم اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ
ہیں صراط مستقیم تک پہنچا دینے والا ہے اور جو لوگ کافر ہو چکے وہ تو برابر
كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
اسکی طرف سے شک میں رہینگے یہانتک کہ قیامت اُن کو یکایک آلے گی
بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾
یا انکے دن کا عذاب اُن پر آجائے گا
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ
اختیار اُس دن خدا ہی کو ہوگا وہی اُنکے مابین فیصلہ کریگا اب جو ایمان لائے
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾
اور جنہوں نے نیک عمل کئے وہ تو نعمت والی جنتوں میں ہوں گے
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس اُنہی کے لئے
لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي ع ۱۴
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا اور جنہوں نے راہ خدا میں ہجرت

منزل ۴

بقیہ حاشیہ صفحہ ۶۷۳ کے کچھ کمی ہے، اُس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہے۔ ایک بکری ذبح کی اور گوشت کو مشوی کیا (یعنی خالی بھون لیا) جب آنحضرت کے سامنے کھانا آنحضرت کے دل میں آرزو پیدا ہوئی کہ میرے ساتھ اس وقت کئی دوست ہوتے مگر اتفاق سے اس وقت ابوبکرؓ و عمرؓ دونوں کے ہم اعلیٰ مرتبہ پہنچے اور خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ وَلَا مُحَدَّثٍ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۔ (حاصل مطلب یہ ہے کہ تمہارے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ تم سے پہلے بھی رسول اور نبی و محدث (جو نبی نہیں ہیں مگر کثرت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے جن کا درجہ نبی سے کچھ کم ہوتا ہے) جب کوئی آرزو کی تو شیطان نے اُنکی آرزوؤں میں کوئی نہ کوئی اڑنگا لگا ہی دیا۔ جیسے یہاں اُسنے اپنے دوستوں کو بلا کر بھیجے ہیں ۱۲ منہ) فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ (حاصل مطلب یہ ہے کہ شیطان جو اڑنگا لگاتا رہا خدائے تعالیٰ اُسکو منسوخ فرماتا رہا جیسے یہاں ان دونوں کے بھیجنے کو تکذیب کر دیا) ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ (حاصل مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنی آیتوں کو اسی طرح مضبوط کرتا رہتا ہے کہ جس سے اپنے رسولوں کی نصرت فرمائی ۱۲۔

Marfat.com

فحشا سے ابو بکر، منکر سے عمر اور البغی سے مراد عثمان رضی اللہ عنہم ہیں

المرا بالفحشاء ابو بکر و بالمنکر عمر رضی اللہ عنہ و بالبغی عثمان رضی اللہ عنہ

IN HOLY QURAN فحشا REFERS TO HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ
REFERS TO HAZRAT UMER رضی اللہ عنہ AND البغی REFERS المنکر
TO HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول رسولی انتخار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۵۰ زید یا موجودہ زمانہ کے اہل القرآن یا پرانے حسبنا کتاب اللہ کہنے والے ہیں بتدائے اسوقت تک اہلبیت رسولؐ خدا کے مخالف رہے اور اب بھی ہیں) ۱۲ ۔ ۹۰ بالعدل والاحسان تفسیر قمی اور تفسیر عیاشی میں جو حدیثیں اس آیت کی تفسیر میں منقول ہیں اُن سب کا خلاصہ یہ ہے کہ بالعدل سے مراد ہے کلمۂ شہادت لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور الاحسان سے مراد ہیں جناب امیر المومنین اور ایتاء ذی القربیٰ سے مراد ہر اہلبیت رسولؐ خدا کی حق شناسی اور ہر ایک کو اُنکے درجے پر رکھنا اور اُنسے مودت رکھنا اور الفحشاء سے مراد ہیں جناب اول اور المنکر سے مراد ہیں حضرت ثانی اور البغی سے مراد ہیں مسترشد۔ روایت ہے وارد ہوا کہ بعد آیت جناب امام جعفر صادق کے سامنے پڑھی گئی تو آپ نے حضرت نے فرمایا کہ اس طرح میں کیا ہل اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ عرض کیا گیا کہ زید بن ثابت کو قرأت میں تو ہم یوں نہیں پڑھتے فرمایا لیکن علی بن ابیطالب کی قرأت میں تو ہم یونہی پڑھتے ہیں ۱۲

حاشیہ صفحہ ۵۵۱

۹۱ لا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا والآیات بعد تفسیرھا کا نزول اور تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب حکم ولایت علی بن ابی طالب نازل ہوا اور جناب رسولؐ خدا نے سب سے فرمایا کہ اسوقت سے سب علیؑ کو امیر المومنین کہکر سلام کیا کریں تو اسکی تاکید اسی دن خدا یتعالےٰ نے فرمائی کہ جناب رسولؐ خدا نے اُن دو کو حکم دیا کہ تم دونو بھی اٹھو اور علی کو اقتدا سلام علیک یا امیر المومنین کہکر سلام کرو تو دونوں نے عرض کی کہ آیا یہ حکم خدا کی طرف سے ہے یا رسول اللہ کی طرف سے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ خدا کی طرف سے بھی ہے اور رسولؐ خدا کی طرف سے بھی۔ اسی پر خدا یتعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ۱۲ ۔ ۹۲ تکونت غزلھا تفسیر

النحل ۱۶ ۵۵۱ ربما ۱۴

وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ
آپکے پختہ کر دینے کے بعد نہ توڑو جس حال میں کہ تم اللہ کو
عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا
ضامن دیچکے ہو بیشک جو کچھ تم کرو گے اللہ اُس سے خوب واقف ہے اور تم
تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا ۚ
اُس عورت کے مانند نہ ہو جانا جو اپنے کاتے ہوئے کو مضبوط ہو جانیکے بعد ٹکڑے ٹکڑے
تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ
کر دیا کرتی تھی کہ تم (بھی) اپنی قسموں کو باہمی مکر و حیلہ کا سبب بنا لو (اس خیال سے) کہ ایک
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ
گروہ دوسرے سے بڑھا چڑھا ہے سوائے اسکے نہیں ہے کہ اللہ اسکے ذریعہ سے تمہاری
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾
آزمایش کرتا ہے اور جو جو کچھ تم کیا کرتے تھے اُس سب کو ضرور تمہارے لئے قیامت کے دن صاف
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ
صاف کھولدیگا اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو ایک ہی گروہ بنا دیتا لیکن وہ جس سے چاہتا
مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا
ہے توفیق ہدایت سلب کر لیتا ہے اور جسے چاہتا ہدایت فرما دیتا ہے اور تم جو جو کچھ کرتے
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
رہتے ہو اُسکی بابت تم سے ضرور ضرور باز پرس کیجائیگی اور تم اپنی قسموں کو باہمی مکر و حیلہ کا

* حاشیہ میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ الّتی نقضت غزلھا الخ

Marfat.com

ھٰذا بیانٌ للناس وھدًی وموعظۃ للمتقین

انہ لقرآن کریم فی کتب مکنون

قرآن مجید

لا یمسہ الا المطہرون

الحمد للہ کہ ترجمہ بامحاورہ جسکی محبان اہلبیت کو مدت سے آرزو تھی مع فوائد تفسیری مطابق مذہب اہل بیت از مستفادات دقیقہ شناس رموز قرآنی متکلم و مناظر لاثانی جناب مولانا مولوی حکیم سید مقبول احمد صاحب دہلوی اعلی اللہ مقامہ بحسن اہتمام وسعی بالاکلام حاجی آغا شاہ احمد صاحب کربلائی ومشہدی دہلوی۔

لاہور پنجاب
مطبع مجتبائی
مالک کتب خانہ انجمن اسلامیہ انڈیا پوھر چند سیٹھ دلشاد ریٹ کرشن نگر

Marfat.com

حضرت مقدادؓ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ کے سوا تمام صحابہ مرتد ہوگئے تھے

ارتدا الصحابة كلهم ما عدا المقداد ﷺ وابی نر سلمان (العیاذ باللہ)

SAHABA TURNED APOSTATES EXCEPT HAZRAT MAQDAD (RA) HAZRAT SULMAN FARSI(RA) AND HAZRAT ABU ZAR (RA).

قرآن مجید مترجم ترجمہ مولوی مقبول دہلوی افتار بک ڈپو کرشن نگر لاہور بار پنجم استقلال پریس لاہور

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۳۳ مَعَاشِرَ النَّاسِ اُنْذِرُكُمْ اَنِّیْ رَسُوْلٌ اِلَیْكُمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِی الرُّسُلُ اَفَاِیْنْ مُتُّ اَوْ قُتِلْتُ انْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْئًا وَسَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ اَلَا اِنَّ عَلِیًّا هُوَ الْمَوْصُوْفُ بِالصَّبْرِ وَالشُّكْرِ وَمِنْ بَعْدِیْ وَلَدِیْ مِنْ صُلْبِهٖ اے گروہ مردماں میں تمکو ڈراتا ہوں کہ خدا نے مجھے تم سب کے پاس رسول بنا کر بھیجا ہے مجھ سے پہلے رسول بھی گزر چکے ہیں کیا میں مرجاؤنگا یا قتل ہو جاؤنگا تو تم دین حق کو چھوڑ دو گے اور جو شخص دین حق کو چھوڑ دیگا وہ خدا کا کچھ نہ بگاڑیگا اور عنقریب خدا تعالیٰ شکر گزار بندوں کو بہت ہی اچھا بدلہ دیگا خبردار ہو کہ علی وہ شخص ہے جو صفات صبر و شکر سے موصوف ہے اور اسکے بعد میرا فرزند جو اس کے صلب سے ہوگا تفسیر قمی و عیاشی میں جناب امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ بعد جناب رسول خداؐ کے سوا تین شخصوں کے اور سب مرتد ہو گئے سوال کیا گیا کہ وہ تین کون تھے فرمایا سلمان۔ ابوذر۔ مقداد پھر

لن تنالوا ۴ ۱۳۴ آل عمران ۳

الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ

کو جزا دے گا اور کوئی متنفس بغیر خدا کے حکم کے جو لکھا ہوا اور

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ

مقرر کیا ہوا ہے نہیں مر سکتا اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہیگا ہم اس کو یہیں

مِنْهَا ۚ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

دیں گے اور جو شخص آخرت کا بدلہ چاہے گا اس کو وہیں دیں گے

وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ

اور عنقریب ہم شکر گزار لوگوں کو جزا دیں گے اور نبیوں میں سے بہت سے ایسے ہوئے ہیں جن کے

رِبِّیُّوْنَ كَثِیْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

معیت میں اکثر اللہ والے لڑے پھر خدا کی راہ میں جو مصیبت ان پر پڑی نہ اس سے انہوں نے ہمت

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾

پست کی اور نہ بودا پن ظاہر کیا اور نہ دشمن کے آگے گڑگڑائے اور اللہ ایسے ہی صبر کرنیوالوں کو

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

دوست رکھتا ہے اور انکا قول اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو

وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اور معاملات میں ہماری زیادتیوں کو بخشدے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافر

عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

لوگوں کے برخلاف ہماری مدد کر پھر اللہ نے ان کو دنیا کا بھی

منزل

سلے زہر کھلا دیا فاقا قول مترجم کے مطلب حضرت کا وہی دو امور ہیں یعنی خدا آپ کو اٹھا لے یا شہید کرے ۱۲۔ حاشیہ صفحہ ۱۳۴۔ ۵ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا یہ ان لوگوں پر طعن ہے جو اُحد کے دن ٹوٹ کے پیچھے ایسے پڑے کہ انہوں نے احکام خدا و رسولؐ کی نافرمانی کر دی ۱۲
۵ وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ وہ لوگ جو خدا کی نعمت کے شکر گزار ہوئے اور جنکو جہاد سے کوئی شے نہ ہٹا سکی۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب

Marfat.com

کشف الأسرار

تالیف مجاہد کبیر مشوای بزرگ شیعیان الامام روح اللہ الموسوی الخمینی

Marfat.com

عمر کفر اور زندیقیت کی اصل ہے (نعوذباللہ)

عمر رضی الله عنه ، اصل الكفر والزندقة (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS CHARGED OF INFIDELITY AND HY POCRISY

کشف اسرار تالیف مجاہد کبیر الامام روح اللہ الخمینی (طبع ایران)

«۱۱۹»

مخالفتهای اینها با گفته های پیغمبر اسلام محتاج بیك کتابست هر کس بخواهد مجملی از آنرا ببیند بکتاب فصول المهمه تألیف علامهٔ بزرگوار السید شرف الدین العاملی رجوع کند

٤ـ در آنموقع که پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله درحال احتضار و مرض موت بود جمع کثیری درمحضر مبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیائید برای شما یك چیزی بنویسم که هرگز بضلالت نیفتید عمر بن الخطاب گفت (هجر رسول الله) واین روایت را مورخین واصحاب حدیث ازقبیل بخاری ومسلم واحمد بااختلافی درالفاظ نقل کردند وجملهٔ کلام آنکه این کلام یاوه ازاین خطاب یاوه سرا صادر شده است و تاقیامت برای مسلم غیور کفایت میکند الحق خوب قدردانی کردند ازپیغمبر خدا که برای ارشاد وهدایت آنها آنهمه خون دل خورد وزحمت کشید انسان باشرف دیندار غیور میداند روح مقدس این نور پاك باچه حالی پس ازشنیدن این کلام ازاین خطاب ازاین دنیا رفت واین کلام یاوه که ازاصل کفر وزندقه ظاهر شده مخالف لنت باآیاتی ازقرآن کریم . سورهٔ نجم (آیهٔ ۳) و ما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی علمه شدید القوی . پیغمبر نطق نمیکند ازروی هوای نفس کلام او نیست مگر وحی خدائی که جبرئیل باخدا بارتعلیم میکند ومخالف است باآیهٔ اطیعوا الله واطیعوا الرسول وباآیهٔ وما آتیکم الرسول فخذوه وآیهٔ وما صاحبکم بمجنون و غیر آن ازآیات دیگر

نتیجه سخن ما درباره این پاره — ازمجموع این مقدمه ها معلوم شد مخالفت کردن شیخین ازقرآن درحضور مسلمانان یك امر خیلی مهمی نبوده ومسلمانان نیز بادا خل رحزب خود آنها بوده ودر مقصود باآنها همراه بودند ویا اگر همراه نبودند جرئت حرف زدن رمقابل آنها که باپیغمبر خدا اردختر او اینطور سلوك میکردند نداشتند ویا اگر گاهی یکی ازآنها یك حرفی میزد بسخن او ارجی نمیگذاشتند وجملهٔ کلام آنکه اگر درقرآن هم این امر باصراحت لهجه ذکر میشد ازآنها دست ازمقصود خود برنمیداشتند و

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

اَلْقُرْآن مَعَ عَلِیٌّ وَعَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآن

من مات علی حب آل محمد مات شہیدا

چراغ مصطفوی

شرار بولہبی

من مات علی بغض آل محمد مات کافرا

حصہ اوّل

ابوالحسن اشتیاق کاظمی

Marfat.com

شیطان کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا ابوبکر تھا

اول من آمن بدین الشیطان هو ابوبکر (نعوذ باللہ من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ **WAS THE FIRST PERSON WHO EMBRACED. SATAN'S RELIGION.**

چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی حصہ اول از اشتیاق کاظمی

۱۸

کو گمراہ کر رکھا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے اضل فرعون وما ھدی۔ فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی کی طرف دھکیل دیا۔ سیدھے راستے پر نہ ڈالا۔ دیکھئے یہاں تو خدا فرما رہا ہے کہ شیطان گمراہ کرتا ہے اور فرعون جیسے شیطان کے پیروکار گمراہ کرتے ہیں لیکن امام ابوحنیفہ کی فقہ شیطان اور فرعون جیسے ملعونوں کو بری الذمہ قرار دے کر اللہ تعالےٰ پر گمراہی کا الزام تھوپ رہی ہے۔ شاید اس لئے کہ ہر کوئی اپنے بڑے امام یا پیروکار کو پاک منزہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی لئے تو فقہ حنفیہ ہی کہہ رہی ہے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے کیونکہ شیطان تو اُن کے مذہب کا پہلا امام ہوا اعوذ باللہ من..... کہنے والا سب سے پہلے یعنی ملعون تھا جس کا مذہب آج تک چلا آ رہا ہے اور چلتا رہے گا۔

شیطان کی پیروکار دوسری ہستی

شیطان کے بعد اس کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا چیمپئن اول جناب حضرت ابوبکر ہیں۔ جب حضرت ابوبکر کرسئ صدارت پہ رونق افروز ہوئے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ ایک اللہ کی پیروی کرو۔ اللہ نے جس کی مدد نہیں کی وہ ناکام رہا اور جسے اللہ نے ہدایت دی وہ ہدایت یاب ہوا اور جسے اللہ نے گمراہ کیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اہلسنت کی کتاب سیرت صدیق اکبر اردو ترجمہ مولوی محمد عادل ندوی صفحہ ۴۲

Marfat.com

RESEMBLENCE OF HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ WITH ANIMAL PRINTED ON THE TITLE OF SHIA BOOK (PUBLISHED BY SHIA AUTHOR).

(سرفنتی: اس عہد کے عام انسان کی حالت زار)

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ پر منافقت کا الزام

اتهام النفاق على سيدنا ابى بكر رضى الله عنه .

AN ACCUSATION OF HYPOCRICY ON HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ

شیخ سقیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۸)

ہے کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ لاکھوں کی بھیڑ جو کہ مختلف حالات و کیفیات کے تحت اسلام لائی تھی رسول کی ایک جھلک دیکھتے ہی تمام انسانی کمزوریوں سے دُور ہو گئی ہو۔ اس صورتِ حال کا ایک پہلو قرآن پیش کر رہا ہے۔

بدوؤں نے کہا، ہم ایمان لائے (اے رسول) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن تم (یہ) کہو (کہ) ہم اسلام لائے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ (الحجرات، آیت ۱۴)

بعض صحابی تو رسول اللہ کے بہت قریب تھے مگر ان قربت رکھنے والوں میں بھی بڑا فرق تھا، کچھ تو ایسے تھے کہ جنہوں نے رسول اللہ کے ہر حکم پر سرِ تسلیم خم کیا، کبھی رسول کی آواز پہ آواز نہیں بلند کی، میدانِ جہاد میں کبھی پیٹھ نہیں پھیری۔ رسول سے جو کچھ سنا اُسے گرہ میں باندھ لیا اور ہمیشہ اس پر عمل کیا۔ ان کے پیشِ نظر صرف اطاعتِ رسول تھی۔ ان حضرات میں سرِ فہرست سلمان، ابوذر، عمار یاسر اور مقداد تھے۔

رسول اللہ کے قریب رہنے والوں کا ایک اور گروہ بھی تھا جس کے اپنے منصوبے تھے اپنی مصلحتیں تھیں لیکن بظاہر شمع رسالت کے پروانہ بنے ہوئے تھے۔ اس کے سرخیل حضرت ابوبکر اور عمر بن خطاب تھے، حضرت عمر کے بارے میں ہماری ایک کتاب "مقامِ عمرؓ" شائع ہو چکی ہے اور اب ابوبکر کے بارے میں "شیخ سقیفہ" پیشِ خدمت ہے۔

اس کتاب میں ہم نے حضرت ابوبکر کے بارے میں بے لاگ گفتگو کی ہے۔ اس گفتگو سے کسی کی دل آزاری مقصود نہیں، اور دل آزاری کی کوئی بات بھی نہیں ہے کہ ہم صحابہ کی حقیقت بتا چکے ہیں، چنانچہ ابوبکر کی کوئی دینی حیثیت نہیں تھی کہ ان پر تحقیق اور بے لاگ گفتگو کرنا جرم ہو یا اس سے دین میں نقص پیدا ہوتا ہو۔

تاریخ کسی کو معاف نہیں کرتی اور معاف بھی کیوں کرے اس کا تو کام ہی یہ ہے کہ ماضی کی سچائیوں کو پیش کرے تاکہ حال اور مستقبل سنور سکے، تاریخ نے ہر علاقہ اور ہر دور کی جہاں تک ہو سکی، سچائی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاریخ کے ہر پہلو پر تحقیق ہوتی رہی ہے ہر شخصیت زیرِ بحث آتی رہی ہے اور آتی رہے گی، لہٰذا جناب ابوبکر کی ذاتِ گرامی پر بھی تحقیق

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ کو ہلاکو اور چنگیز سے تشبیہ

تشبیه ابی بکر بهلاکو و جنکیز خان (نغوذ بالله من ذالك)

TO ASSIMILATE HAZRAT ABU BAKR رضی اللہ عنہ WITH GHANGES KHAN AND HILAKU KHAN.

شیخ سیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۱۰)

بوڑھے باپ کو قید خانہ میں ڈلوا دیتا ہے، بڑے بھائی سے خونریز جنگ لڑتا ہے اور چھوٹے بھائی کو مہمان بلاتا ہے اور دھوکے سے گرفتار کرواتا ہے، پھر آنکھوں میں لوہے کی گرم سلائی پھروا کر اندھا کر دیتا ہے اور اسے قید تنہائی میں ایڑیاں رگڑنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے

ابوبکر نے صرف تخت ہی حاصل کرنے کے لئے بے رحم بادشاہوں کی سنت پر عمل نہیں کیا بلکہ آپ کے عمومی رویہ حکمرانی میں بھی مطلق العنان بادشاہوں کی جھلک نظر آتی ہے۔ بعض موقعوں پر تو آپ ہلاکو خان اور چنگیز خان کے قبیلے والے لگتے ہیں۔

ہم نے اس کتاب "شیخ سیفہ" میں مستند حوالوں اور مضبوط دلیلوں کے ساتھ جناب ابوبکر کے ہمی رُخ کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے ہمیں امید ہے کہ ہم اس حد تک تو کامیاب ہوئے ہیں کہ انصاف پسند اور روشن خیال قاری حضرت ابوبکر کو کائنات کی سب سے بڑی شخصیت (بعد از انبیاء) سمجھنے کی حماقت نہیں کرے گا اور انہیں کوئی دینی حیثیت دینے میں بھی ہچکچائے گا، اگر بات سیاسی حوالے سے ہوگی تو انہیں مطلق العنان بادشاہوں کی صف میں کھڑا کر کے ان کے مقام کا تعین کیا جائے گا۔

علی اکبر شاہ

جولائی ۱۹۸۹ء

Marfat.com

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارہ میں خود ساختہ سخن طرازی

افترات واتهامات مخترعة على سيدنا الصديق الاكبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

A FALSE SELF CREATED CHARGES AGAINST HAZRAT ABU BAKR (RA)

شیخ سفیدہ از علی اکبر شاہ کراچی

حضرت ابوبکرؓ کی اخلاقی حالت

ایک ایسے شخص کے بارے میں کہ جسے مسلمان رسول اللہ صلعم کے بعد کائنات کا افضل ترین انسان سمجھتے ہیں کے اخلاق کے بارے میں یقیناً بہترین توقعات وابستہ کی جاسکتی ہیں مگر تاریخ کچھ اور کہتی ہے یہ باتیں یقیناً ایک مسلمان قاری کے لئے استعجاب اور پریشانی کا باعث ہوں گی، مگر کیا کیا جائے مجبوری ہے!

گالیاں بکنا | اسقب عقیل بن ابی طالب و ابوبکر قال وکان ابوبکر سبابا

یعنی عقیل بن ابی طالب اور ابوبکر میں گالم گلوچ شروع ہوئی اور ابوبکر بڑی گالیاں دینے والے تھے (تاریخ الخلفاء ص۳۷ مطبوعہ در مطبع محمدی لاہور)

حدیبیہ کے موقع پر کفار مکہ کی طرف سے ایک شخص عروہ بن مسعود رسول اللہ صلعم سے گفتگو کے لئے آیا۔ اس نے اپنی گفتگو کے دوران کہا۔

(میں تمہارے ساتھ ایسے لوگ اور ایسے مختلف آدمی دیکھ رہا ہوں جو بھاگ جانے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ شنوندہ تمہیں میدان جنگ میں اکیلا چھوڑ دیں گے۔ حضرت ابوبکر نے سن کر عروہ سے کہا کہ امصص بظر اللات، "لات" بمعنی بت "بظر" یعنی عورت کی شرم گاہ کا حصہ گوشت (بظر کے معنی علامہ ابن حجر نے یہ لکھے ہیں کہ ختنہ کرنے کے بعد عورت کی شرم گاہ میں جو حصہ رہ جاتا ہے اس کو بظر کہتے ہیں) امصص بمعنی چوس، اور یہ جملہ بہت بری گالی کے طور پر کہا جاتا ہے (صحیح بخاری جلد دوم پ۱۱ ص۳۱ مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور)

امصص بظر اللات کا بامحاورہ ترجمہ اس طرح ہوگا "اے جا لات کا ٹٹا چوس"

جناب ابوبکر کے پاس ایک شخص نے آکر تقدیر کے بارے میں ایک مسئلہ دریافت کیا لاحظہ ہو۔ عن ابن عمر قال جاء رجل الی ابی بکر قال أرأیت الزنا بقدر، قال نعم،

Marfat.com

حضرت ابو بکر صدیقؓ گالیاں دینے والے تھے

كان الصديق سبابا !! (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT ABU BAKR USED TO HAVE ABUSIVE LANGUAGE.

شیخ سیفہ ارملی اکبر شاہ کراچی

(۱۴۸)

قال اللہ قمدہ علی ثم یعذبنی۔ قال نعم یا ابن اللخناء لما واللہ لو کان عندی انسان امرت ان یجلد انفت

ترجمہ۔ ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر کے پاس آکر کہا کہ کیا آپ کے نزدیک گناہ تقدیر کا کام ہے بخلاف ابوبکر نے جواب دیا کہ ہاں۔ اس نے کہا کہ کیا اللہ ہی نے اسے میری تقدیر میں لکھا ہے اور پھر وہی مجھے عذاب دے گا۔ ابوبکر بولے: اے لخناء کے بیٹے (ازاراللغۃ کے مطابق ابن اللخنا ایسی عورت کے بیٹے کو کہتے ہیں جس کا ختنہ نہیں ہوا یعنی جس کی شرم گاہ بدبودار ہو) خدا کی قسم اگر اس وقت میرے پاس کوئی بھی آدمی ہوتا تو میں حکم دیتا کہ تیری ناک کچل دی جائے۔ (کنز العمال جلد ۸ ص تاریخ الخلفاء ص ۶۵ مطبوعہ در مطبع محمدی لاہور)

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدکلامی اور بسیار گوئی آپ کی سرشت میں داخل تھی اور گالی بکنے کی عادت اتنی پختہ ہو چکی تھی کہ اسلام کی تعلیمات اور رسول اللہ کی صحبت (جسے وہ کبھی کبھار ہی سہی) بھی اس قبیح عادت سے ان کا پیچھا نہ چھڑا سکی۔ آپ کو ان باتوں کا بڑا احساس تھا اور آپ دل سے چاہتے تھے کہ یہ عادتیں چھوٹ جائیں مگر اپنی زبان سے مجبور تھے اور کبھی کبھار تو آپ اس بات پر جھنجلا اٹھتے۔ جناب شاہ ولی اللہ ازالۃ الخفاء مقصد دوم مآثر ابوبکر صدیق میں لکھتے ہیں: ایک روز حضرت عمر فاروق حضرت صدیق کی خدمت میں حاضر ہوئے دیکھا کہ آپ اپنی زبان کھینچ رہے ہیں۔ حضرت عمر فاروق نے کہا جانے دیجئے اللہ آپ کی مغفرت کرے گا۔ حضرت صدیق نے فرمایا۔ اس نے مجھے بہت مہالک میں ڈالا ہے کبھی اپنی بسیار گوئی سے اس قدر پریشان ہو جاتے کہ اپنے منہ میں کنکریاں رکھ لیتے اور سوچتے کہ جب تک یہ منہ میں رہیں گی اس وقت تک تو وہ زبان کی ہلاکت خیزیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اس روایت کو بھی جناب شاہ ولی اللہ نے نقل کیا ہے۔ احیا العلوم امام غزالی کے حوالے سے۔

رسول کی آواز پر آواز بلند کرنا قرآن مجید کی یہ آیت یعنی اے ایمان والو

Marfat.com

حضرت عمرؓ پر ظلم کا الزام

اتهام الظلم والجور على سيدنا عمر الفاروق رضى الله عنه .

HAZRAT UMER (RA) WAS TYRANT. (AN ALLEGATION.)

شیخ سیفہ از علی اکبر شاہ کراچی

(۱۵۹)

مکہ میں خالد بن عبداللہ القسری ـــــ خداوندتری دُنیا ظلم سے بھر گئی ہے' اب لوگوں کو راحت دے۔ (خلافت وملوکیت از مودودی ص۱۸۸، ابن اثیر جلد ۴ ص۱۳۲)

یہ تو خلیفہ ولید بن عبدالملک کے زمانہ کی حالت تھی، مگر اور دوسرے خلفاء کا حال بھی کچھ کم سفاک نہیں تھے ان سب کے مظالم قلمبند کئے جائیں تو ایک کتاب تیار ہو جائے حضرت ابوبکرؓ اور ان کے نامزد کردہ خلیفہ عمر کے دورِ حکومت میں ظلم کی اتنی نظیریں موجود تھیں کہ ان کے بعد آنے والا ہر ظالم و غاصب حکمران بڑے اطمینان کے ساتھ ظلم و جور کا بازار گرم رکھتا ـــــ اور یہ سارے سفاک ابوبکرؓ اور عمرؓ کے لائے ہوئے انوکھے سامراج کے ورثہ دار تھے اور ان کے پاس ہر نوعیت کے ظلم کا ایک ہی جواب تھا کہ یہ سب کچھ تو ابوبکرؓ و عمرؓ جیسے یارانِ رسول کر چکے ہیں۔

Marfat.com

(کتاب)

مصائب النواصب

(در رد نواقض الروافض)

(تالیف)

قاضی سید نورالله شوشتری
شهید سنه ۱۰۱۹ قمری هجری

« ترجمه »

آقا میرزا محمد علی مدرس رشتی چهار دهی نجفی
متوفی سنه ۱۳۳٤ قمری هجری

(نگارش وحواشی)

(آقای مرتضی مدرسی چهاردهی)

برمایهٔ :
آقای حاج سید احمد کتابچی مدیر
کتابفروشی وچاپخانهٔ اسلامیه
(تهران - خیابان بوذرجمهری)
تلفن ٦٩١٦٦
چاپخانهٔ اسلامیه

Marfat.com

حضرۃ عمرؓ پر لعنت اور فتوی کفر

الا فتاء باللعنة والتيكفير على سيدنا عمر رضی اللہ عنہ

TABARRA (CURSE) ON HAZRAT ÜMER AND VIRDICT OF INFIDELITY.

مصائب النواصب در رد نواقض الروافض از قاضی نور اللہ سوشتری 1019 ہجری (طبع ایران)

-۲۴۴-

(لعن)

مولف نواقض نوشت که ازرسم وعادت شیعیان لعن برصحابه وزنهای حضرت همه ص میباشد که آنرا بجای نماز واجب قرار دادند تا آنجا که شاه طهماسب صفوی که بسن شصت وپنج سالگی رسیده بود درتمام مدتم عمرش یك رکعت نماز نخوانده فقط در روز های عاشورا نماز میخواند واز ترس لعن مسلمانان بخانه می آورده ومیگفت چون وسواس دارم نماز من مشکل است وهر گاه نماز بخوانم امر سلطنت مشکل ومختل میگردد وشاید ثواب لعن داعی شد که ترك نماز کند ونمیدانند که امور سلطنت شهریار صفوی چگونه بود

مترجم گوید ثواب لعن درنزد شیعه بیشتر ازآنست که در اینجا نقل شود بااین وصف لعن را مستحب دانند وبواسطه لعن گفتن دیگر ترك واجب نمایند وآنرا بدتر واجب هم ندانند لعن الله الکاذبین وشاه طهماسب صفوی فاسق بود چه دخلی به عقاید شیعه داشت وفاسق وکافر درجهان بسیارند که نباید درحساب دین گذاشت.

مولف مصائب نوشت در نوشته نواقض اطلاقاتی است که همه ممنوع می باشد یکی برهمه صحابه وزنان حضرت رسول ص لعن نکنند مگر به بعضی ازآنان ودیگری لعن بجای عبادت واجب نیست بلکه دربعضی ازاوقات مکروهه مشغول بآن ذکر شوند و سوم نسبت ترك صلوة به شاه طهماسب صفوی دروغ و افتراء است چه شهریاری باکدامن ورستگار بود !!

مولف نواقض نوشت یکی از عادات ایشان است که گویند با لعن فاروق هرگونه بیماری شفا یابد

«حکایت» پسر ابن افضل ترك قاضی عسکر وفات کرده بود به تعزیت اوشتافتم دیدم گروهی ازرافضیان درآنجا حضور داشتند که ملاجان پسرمحمد متخلص بصدق بکذوب استر آبادی هم بود وشخصی ازمردم شیراز بر خاست و از فقر وفاقه خود در نزد قاضی شکایت میکرد وشکوه را بدرازا کشانید ملاجان برای اینکه دل مرا بشکند به ینوا گفت هفتاد مرتبه لعن عمر نما تابیچارگی توتبدیل به غنا گردد وخود تجربه نموده ودرنزد هر شیعه هم تجربه شد آن تیره بخت بیچاره ناامید ازمجلس بیرون رفت وبعد ازساعتی ملاجان داد سخن داد کنایهٔ بمن زده وگفت دراین دولت صفوی اهل سنت وجماعت ازبزرگان وثروتمندند وشیعیان در بیچارگی وبینوائی بسرمیبرند وشروع کرد بسوگند خوردن که با زن وبچه خود از بیولی هفتهٔ دوسه دفعه بیشتر گوشت نمیخورند گفتم سبحان الله مگر تو نبودی که میگفتی ازخواص لعن برعمر ثروت

Marfat.com

۱۴۰۳ هجری قمری

Marfat.com

لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرت عمرؓ ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے

شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

ولکن المشهور بین الشیعة انه وصل الی اسفل جهنم

فی من ۹ الربیع الاول فلیصم الشیعة هذا الیوم کصوم الشکر

SHIA SHOULD KEEP FAST OF THANKS TO CELEBRATE THE DAY OF HAZRAT UMER رضی اللہ عنہ DEATH ON EVERY 9th RABI UL AWWAL.

۴۰۴ زاد المعاد تالیف علامہ — اعمال ماہ ربیع الاول، محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۱۳۷۸ھ)

الاول است مستحب است کہ برای شکر این نعم عظیمہ روزہ بدارند و مرا
چند علما ذکر این روز زیارت ذکر نکردہ اند اما زیارت حضرت رسول
وحضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہما در این روز مناسبت بجا
کہ مذکور شد و شیخ طوسی ؒ در مصباح کفنہ است کہ در روز اول
اینماہ حضرت امام حسن عسکری ؑ بعالم بقا رحلت نمود و حضرت صاحب
الامر ؑ بمنصب جلیل امامت فایض گردید پس زیارت ان دو امام عالی
مقام در این روز نیز مناسبت اما شیخ ؒ در تہذیب و کلینی و محمد
بن جریر طبری و ابن الخشاب و شیخ مفید رحمہ اللہ علیہم و غیر ایشان
کفتہ اند کہ وفات حضرت امام حسن عسکری صلوات اللہ علیہ در
روز هشتم اینماہ بود پس در ان روز زیارت ان دو امام علیہما السلام
اولی است و اما روز نهم اینماہ بدانکہ میان علمای خاصہ و عامہ مشہور
قتل عمر بن الخطاب علیہ اللعنۃ والعذاب خلافت و مشہور میان
فریقین آنست کہ قتل ان ملعون در روز بیست و ششم ماہ ذی الحجہ
واقع شد چنانچہ سابقا اشارہ بان شد و بعضی بیست و هفتم نیز کفتہ
اند و مستند این دو قول نقل موتخان است و از کتب معتبرہ چنان معلوم
میشود کہ چنانچہ الحال میان عوام شیعہ مشہور است کہ قتل او در
نهم ماہ ربیع الاول واقع شدہ است و سابقا میان جمعی از محدثین
شیعہ نیز چنین مشہور بودہ است و سید بن طاؤس در
در کتاب اقبال اشارہ نمودہ است بانکہ ابن بابویہ در روایتی از حضرت
امام جعفر صادق ؑ روایت کردہ است کہ ان ملعون در روز نهم ماہ
ربیع الاول بدرک اسفل جهنم متوجہ شدہ است و از نقل او چنان معلوم
و مفہوم میشود کہ شیخ صدوق ؒ چنین اعتماد داشتہ است هرچند
سید خود ان حدیث را تاویلات نمودہ است و ایضا سید ذکر کردہ
است کہ جماعتی از شیعیان عجم پیوستہ این روز را باین سبب تعظیم و
تکریم مینمودہ اند و خلف بن عبد الکوار شیخ علی بن طاؤس در کتاب نوادر
الفواید این مذهب را تقویت کردہ است و در روایتی معتبری در این

Marfat.com

العقائد
تالیف
علامہ مجلسیؒ
خلیلی پرنٹنگ ہاؤس
تہران - خیابان پروین جنوبی تلفن ۵۲۱۹۶۶

Marfat.com

حضرت عمرؓ ، حضرت عائشہؓ پر لعنت حضرت معاویہؓ بائیس رجب کو واصل جہنم ہوئے تھے

شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

اللعنة على عمر و عائشة . وانتقل معاوية فى ٢٢ / من شهر رجب ، الى جهنم ،

TO INVOKE CURSE ON UMER رضی اللہ عنہ . AYESHA. رضی اللہ عنہا

DIED ON 22ND RAJAB. ALL SHIA'S MUST KEEP FAST TO CELEBRATE THAT DAY.

زاد المعاد تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۱۳۷۸ھ)

۳۴ اعمال ماہ رجب

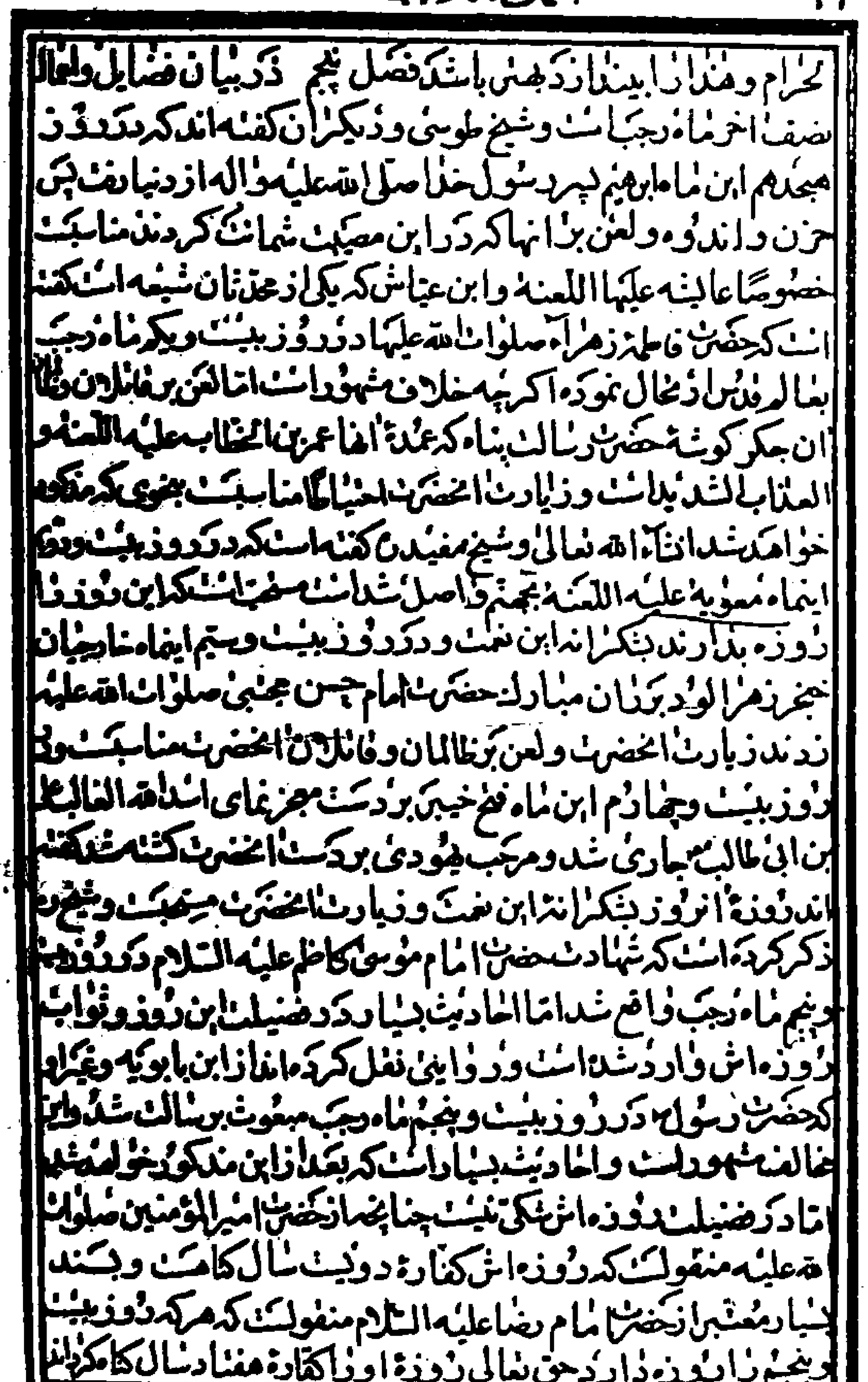

لحرام وهذا را بيندازد بهتر باشد فصل پنجم ذكر بيان فضايل واعمال
نصف اخر ماه رجب است وشيخ طوسى وديگران كفته اند كه در دوز
ميجدهم ابن ماه ابراهيم پسر رسول خدا صلى الله عليه وآله از دنيا رفت پس
حزن واندوه ولعن برانها كه در ابن مصيبت شما نكردند مناسب
خصوصا عائشه عليها اللعنة وابن عياش كه يكى از محدثان شيعه است كفته
است كه حضرت فاطمه زهراء صلوات الله عليها در روز بيست ويكم ماه رجب
بعالم قدس انتقال نموده اكرچه خلاف مشهور است اما لعن بر قاتلان وظالمان
ان جكر كوشه حضرت رسالت پناه كه عمدة الهما عمر بن الخطاب عليه اللعنة و
العذاب الشديد است وزيارت انحضرت احيانا مناسب بعضى كه منكور
خواهد شد انشاء الله تعالى وشيخ مفيد ذكر كرده است كه در روز بيست ودو
ايماء معوية عليه اللعنة بجهنم واصل شد است صحيح است كه ابن روز را
روزه بدارند بشكرانه ابن نعمت ودر روز بيست وسيم ايماء خارجيان
خنجر زهر آلود بر ران مبارك حضرت امام حسن مجتبى صلوات الله عليه
زدند زيارت انحضرت ولعن بر ظالمان وقاتلان انحضرت مناسب وبه
روز بيست وچهارم ابن ماه فتح خيبر بدست مجزنماى اسد الله الغالب على
بن ابى طالب جارى شد ومرحب يهودى بدست انحضرت كشته شد كفته
اند روزه انروز بشكرانه ابن نعمت وزيارت انحضرت مستحب وشيخ وى
ذكر كرده است كه شهادت حضرت امام موسى كاظم عليه السلام در روز
وبنجم ماه رجب واقع شد اما احاديث بسيار در فضيلت ابن روز وثواب
روزه اش وارد شده است وروايتى نقل كرده اند از ابن بابويه وغيراو
كه حضرت رسول در روز بيست وپنجم ماه رجب مبعوث برسالت شدند وابن
مخالف مشهور است واحاديث بسيار است كه بعد از ابن مذكور خواهد شد
اما در فضيلت روزه اش شكى نيست چنانچه از حضرت امير المؤمنين صلوات
الله عليه منقول كه روزه اش كفارة دويست سال كامت وبسند
بسيار معتبر از حضرت امام رضا عليه السلام منقول كه هركه روز بيست
وپنجم را روزه دارد حق تعالى روزه او را كفارة هفتاد سال كامكرداند

Marfat.com

یہ کتاب بمکابرہ منقولی خاص تہذیب شیعہ کیلیے لکھی ہے
حضرات اہل سنت والجماعۃ ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

شیعہ

کا

دھوکہ

حصہ دوم موسوم بہ

شیعہ اور تبرا

مولفہ مرتبہ و مضاعفہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت مجدد دائمی ملت بیضا
عالم جلیل فاضل نبیل مولانا و مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ و کعبہ
مصطفوی چشتی رضی اللہ عنہ

جسکو

سنہ ۱۳۳۱ھ مطابق سنہ ۱۹۱۳ء میں مؤلف کے پیرو بھائی مرزا احمد سلطان صاحب مصطفوی چشتی ساکن دہلی نے
مطبع نول المطابع لکھنؤ میں باہتمام منشی سید نور الحسن صاحب تک مطبع چھپوا کر بار دوم مکرر شائع کیا

Marfat.com

حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے منہ کالا کیا تھا

ولد عمر من بطن اخته وقد زنى ابوه باخته (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS BORN BY COMMITING FORNICATION (RINA) WITH REAL DAUGTER.

تنزیہ الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۳۱۱ھ نور المطابع لکھنؤ

۲۳

کا بدل کر سکتے ہین اور نہ دنیا مین گالی کا جواب گالی ہے بلکہ .....
لیکن ہم اونکے مطاعن انساب کا ماحصل لیکر اور اہل علم شیعہ کا بانی الضمیر جانچ کر منقول بدو منقول سے دیتے ہین جس سے ظاہر ہوگا کہ فرقہ شیعہ کو گالی گلوچ کے سوا مناظرہ کا سلیقہ نہین کیا معنے کہ کسی مذہب کے اہل مذہب پر اعتراض اوسکے مذہبی اصول اور اوسی کے مسلمات پر ہونا چاہیے لیکن حضرات شیعہ کے جملہ اعتراضات وہمی خیالی بلکہ واہی ولاطائی ہوا کرتے ہین چنانچہ جوابات کے ملاحظہ سے روشن ہوگا ملاحظہ ہو۔

فصل اول در مطاعن نسب فاروق منجانب شیعہ

برق لامع منظوم مصنفہ مرزا فصیح دہلوی کے آخری حصہ مین بجواب مخاطب اہلسنت لکھا ہے جن اشعار کا خلاصہ یہ ہے کہ ضہاکہ ہاشم بن عبد مناف کے گھر کی حبشیہ باندی چرمی لنگوٹی باندھ کر اونٹ چرانے جایا کرتی تھی وہان نفیل بن عبد العزی سے حمل قرار ہوا جس سے خطاب پیدا ہوا اور پھر نفیل کے بعد خطاب جوان ہوگیا تھا تو خطاب نے ضہاکہ سے ختمہ کو جنوایا لیکن ختمہ کے پیدا ہوتے ہی گھر سے باہر ڈالوا دیا گیا اتفاقاً ابو جہل خال فاروق کا باپ ہشام بن مغیرہ اسے گھر لے گیا اور اوسکی پرورش کی جب ختمہ جوان ہوگئی تو خطاب کا اوس سے نکاح ہوگیا جس سے حضرت فاروق رضی اللہ عنہ پیدا ہوے پس اس رشتہ کی مثال مین یہ پہلی صادق آتی ہے ؎ بھائی بھتیجا یہ ہنسی سوت کا جایا یہ جن یہ جایا دن مین جائی ہ اسکا باپ میرا بھائی ہ یہ شاعر تیرھوین صدی ہجری کے آخر مین ہوے ہین اور ابو عبد اللہ حسین بن احمد بن محمد بغدادی معروف بابن الحجاج بڑے ادیب و شاعر و کاتب تھے بمقام بغداد مین ۱۳۹۱ھ ہجری مین ہوا انھون نے حضرت فاروق کے نسب کی نسبت یہ لکھا ہے وہ شخص کہ جسکا دادا مامون بھی ہو اور اوسکا باپ بھی اوسکی مرجد مخالہ ووالدہ ہ وامہ اختہ وعمتہ مان اوسکی بہن بھی ہو اور اوسکی پھوپھی اجدران یبغض الوصی وان ینکر یوم الغدیر بیعتہ بھی ہ وہ زیادہ سزاوار ہے کہ حضرت رسول سے بغض کرے اور اوسکی یوم غدیر کی بیعت کا انکار کرے لنتے احسنا شاہ نعمت اللہ

Marfat.com

خاص تہذیب شیعہ کیلئے لکھی

یہ کتاب

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

زہر ہفوات شیعہ

و مکابرات شیعہ

کا

حصہ اول، دوم

موسوم بہ،

تنزیہ الانساب

قبائل الاعراب فی شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مبضا عفا

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت مجدد ملت نامی بہ عت

عالم جلیل فاضل نبیل لاثانی مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ دکبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

Marfat.com

حضرت عثمانؓ کا باپ نامرد اور ماں فاحشہ تھی

کان والد عثمان رضی اللہ عنہ عنیناً وامہ بغیا (والعیاذ باللہ)

THE FATHER OF HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ WAS IMPOTENT AND MOTHER WAS PROSTITUTE

تنزیہ الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۱۹۱ھ نور المطابع لکھنؤ

کیا معنی کہ لفظ عثمان کا مادہ عثم ہے ہے اور تاج العروس شرح قاموس جلد آٹھ صفحہ ۳۱۸ مین استخوان شکستہ کے جوڑ پر مٹی نہ بیٹھکر ٹیڑھے رہنے کو عثم کہتے ہین اور الف ونون نسبت کا ہے چونکہ باپ نامرد تھا اور مان فاحشہ پس نہین معلوم ہوسکتا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت گریز کی گود مین کیونکر پہونچے اور ابن عفان کیونکر بنگئے اسی وجہ سے مان باپ نے نام بھی ایسا چھانٹ کر رکھا کہ نام عثمان سنتے ہی انسان انکا بے جوڑ نسب سمجھ لے اور جو لفظ عثم سے قطع نظر کیجاے تو لفظ عثمان بھی شرافت نسب پر دال نہین کیونکہ مجموعہ لغات عربی ترجمہ قاموس مین عثمان کے چند معانی ہیں سانپ کا بچہ اور اژدہا کا بچہ اور سرخاب کا پٹھا۔ غرض ان تینون معانی سے آدمیت نہیں پائی جاتی اور چونکہ قاتلان مومنین اور موذیان بانی اسلام کی سفارشین کرکے اونکی جانون کی معافیان دلوانا انکا شعار خاص تھا اسوجہ سے معانی اول و دوم پر بھی نظر نہین بلکہ اگر غور کیا جائے تو انکے سلسلہ نسب مشہورہ کی دو چار پشت کے نام بھی دلیل ہے مثلاً باپ کا نام عفان یعنی عفونت بھرا اور دادا کا نام عاص یعنی گنہگار اور پردادا کا امیہ یعنی ذلیل یا ذی اور سکڑدادا کا نام عبد شمس یعنی سورج کا بندہ یا سورج کا غلام الغرض جیسے حضرت ابوبکر و عمر شریف تھے کہ اول صاحب چہیتا زادے اور ثانی صاحب چہیتے زادے یا لگڑ بارزادے تھے ویسے ہی انکے والد ماجد وغیرہ نالی اور تحت پیشہ شریف تر تھے اور جملہ مجہول و معیوب الانساب مین آپکو یہ شرف خاص ہے کہ باپ کے مجہول ہونیکے علاوہ انکی ماجان بھی مجہول الاسم تھین انتہی۔

غرابی نسب حضرت عثمان کے یہ کہنے سے حضرات شیعہ کے کیونکر مطاعن دین مین جو بالکل سپلٹ ہین جسمین کوئی بھی کمر انہین لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کتاب کا موضوع تنزیہ نسب پدری ہے مادری نہین اس مجبوری کے سبب موضوع کتاب کے مطابق ہفوات شیعہ کا رد لکھتے ہین اور باقی مطاعن کے جوابات کو قلم انداز کرتے ہین والسلام

Marfat.com

شیعانِ علیؓ زندہ باد
دشمنانِ علیؓ مُردہ باد

یا علیؓ مدد

حنفیہ در جواب جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ **غلام حسین نجفی** فاضل عراق

Marfat.com

حضرت عثمان پر من گھڑت الزام۔ (نعوذ باللہ)

افتراء المخترعة علی عثمان رضی تعالی عنه

A SELF CREATED ALLEGATION ON HAZRAT USMAN (RA).

۴۳۲

جماع میت کے جرم میں دور سہٹ گئے اور خود نبی کریم کا اور حضرت علی کا اس لڑکی کو دفن نہ کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حضور اس کے باپ نہ تھے۔ عثمان کے گدی نشین معاویہ کبیر نے بنو امیہ کی حکومت چمکانے کی خاطر عثمان کی بیوی کو نبت نبی مشہور کر دیا اور حدیثوں کے راوی اس چکر میں پھس گئے۔

جناب عثمان نے اپنی بیوی ام کلثوم کو قتل کیا

ثبوت ملاحظہ ہو۔

۱) اہل سنت کی معتبر کتاب ریاض النضرہ ج ۲ ص ۱۴ فصل ۶ میں لکھا ہے کہ اسمٰعیل بن علیہ فرماتے ہیں کہ میں انس بن جناب سے علم حدیث لینے آیا تو نے پوچھا تو کہاں سے آیا ہے میں نے کہا کہ بصرہ سے اس نے کہا کہ بصرہ تو وہ شہر ہے کہ جس کے رہنے والے قاتل بنت نبیؐ جناب عثمان سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر عثمان نے ایک لڑکی کو قتل کیا تھا تو حضور نے دوسری کیوں دی

ارباب انصاف۔ ایک مرتبہ مذکورہ واقعہ میں نے میر صاحب کو سنایا انہوں نے فرمایا کہ عثمان نے پہلی بیوی رقیہ کو قتل نہیں کیا تھا بلکہ دوسری بیوی ام کلثوم کو اذیت جماع سے مار ڈالا تھا اور پھر خلیفہ ولید کی طرح اس کے مردہ سے ہمبستری کرتا رہا۔ اور پوری دنیا میں یہ پہلا خلیفہ ہے جس نے شرم دلیا باڈر توڑ کر اپنی بیوی کے مردہ سے ہمبستری کی ہے اور نبی کریم کو اذیت دیئے والا رحمت خدا کا حق دار نہیں ہے۔

پس شیعوں کے امام نے اسی لیے فرمایا ہے کہ جس نے نبی کریم کو اذیت دی ہے اے خدا تو اس پر لعنت بھیج۔ میں نے کہا میر صاحب شیعوں کو کتاب

Marfat.com

مختلف کتابوں سے خود ساختہ رائے جناب عمرؓ علت الشائخ میں مبتلا تھے

کان عمر رضی اللہ عنہ مبتلی بعلۃ اللواط (والعیاذ باللہ)

ACCORDING TO DIFFERENT SHIA BOOKS, HAZRAT UMER (RA) WAS SODOMIST.

سم مسموم فی مذاہب ظالم ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ بلاک بلال ٹاؤن لاہور

۴۳م

۶۶۔ جناب عمر کی سیرت پر چلنے سے جناب امیر نے انکار کیا تھا (چونکہ وہ سیرت خیر پر نہیں تھی)
مسند امام احمد بن حنبل ص۱۵ حق الیقین ص۲۱۳ تاریخ الخلفاء ص۱۵۴

۶۷۔ جناب عمر نے چار تکبیر والی نماز جنازہ جاری کی (یہ سنت عمر ہے نہ کہ سنت نبوی) تاریخ الخلفاء ص۱۵۴

۶۸۔ جناب عمر اللہ کے حضور میں غیر معصوم کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے تھے (اور اس میں وہابی مذہب کی بربادی ہے) بخاری شریف ص۱۲۷ کتاب الصلوٰۃ

۶۹۔ جناب عمر کے نسب پر اعتراضات۔ حوالہ اسی کتاب میں مذکور ہیں۔

۷۰۔ جناب عمر کے علت الشائخ میں مبتلا ہونے کا ثبوت۔ حوالہ اسی کتاب میں مذکور ہے۔

۷۱۔ جناب عمر نے ام کلثوم بنت ابی بکر پانچ سالہ شہزادی سے اپنے بڑھاپے میں شادی کی۔
حوالے اسی کتاب میں مذکور ہیں

۷۲۔ جناب عمر کافروں کے گھر پیدا ہوئے اور کافی عرصہ تک خود بھی کافر رہے۔ تاریخ الخلفاء ذکر اسلام عمر

۷۳۔ جناب عمر رضی اللہ عنہ میں دفن ہو کر بی بی عائشہ کے لئے مصیبت بن گئے۔ کیونکہ بی بی عائشہ کو عمر کے مردہ جسم سے پردہ کرنا پڑتا تھا۔ مشکوٰۃ شریف ص۵۴۲

۷۴۔ جناب عمر اپنی غلط کاریوں کے حساب سے قبر میں بارہ سال کے بعد داخل ہوئے۔
تاریخ الخلفاء ص۱۵۴

۷۵۔ جناب عمر نے اپنے جگری یار منیر دین شیعہ کو زنا کی سزا سے بچانے کی خاطر ایک گواہ کو غلط پٹی پڑھائی اور باقی تین گواہوں کو جبراً قہراً جبت جاری کی
فیض الباری شرح بخاری ص۳۸۶ مطبوعہ مصر۔ تاریخ یعقوبی ص۱۳۶

۷۶۔ جناب عمر نے لشکر اسامہ کے جانے سے گریز کیا تھا اور گریز کرنے والوں پر نبی کریم نے نفرین کی تھی۔ مدارج النبوۃ ص۴۹ ذکر وفات حضرت

۷۷۔ جناب عمر نے اسامہ کو دہ بار امیر بنانے میں ابوبکر کی مخالفت کی تھی اور ابوبکر نے عمر کی داڑھی پکڑ کر کھینچی تھی۔ تاریخ کامل ابن اثیر ص۱۶۱ ذکر انفاذ جیش۔

Marfat.com

جناب عمر نبی کے گستاخ تھے

كان عمر يسب النبى صلى الله عليه وسلم (والعياذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS IMPUDENT TO THE HOLY PROPHET (SAW)

سم مسموم فی جواب فلاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ یاک بلال گنج لاہور

۴۳۵

۷۸۔ جناب عمر بیعت ابوبکر کو ایک فلتہ اور فلتہ جانتے تھے۔ (پس نصوص خلافت ابوبکر باطل ہو گئی) سیرت حلبیہ ص۳ ج۳ تاریخ کامل ص۱۸۷ ج۲

۷۹۔ جناب عمر نے سیدہ فاطمہ زہراؑ کا وثیقہ فدک چاک کر کے بی بی کو ناراض کیا تھا۔ سیرت حلبیہ ص۳۸۲ ج۳ ذکر وفات نبی

۸۰۔ جناب عمر نے سعد بن عبادہ صحابی رسولؐ کے بے گناہ قتل کا حکم دیا تھا سیرت حلبیہ ص۲۸۲ ج۳ تاریخ یعقوبی ص۱۱۴ ج۲ صحیح بخاری ص۱۰۲ باب رجم الحبلیٰ

۸۱۔ جناب عمر خازیوں کی تنخواہ پر حملے برساتا تھا۔ الامامت والسیاست ص۱۳ ج۱

۸۲۔ جناب عمر نے نبیؐ کی بیٹی سیدہ فاطمہ زہراؑ کو ناراض کیا تھا اور بی بی نے فرمایا تھا کہ میں اپنے باپ رسول اللہ سے عمر کی شکایت کروں گی۔ الامامت والسیاست ص۱۳ ج۱

۸۳۔ جناب عمر نے خلیفہ سازی کے لیے شوریٰ والی بدعت جاری کی۔ صحیح بخاری ذکر شوریٰ

۸۴۔ جناب عمر نے حج تمتع کی متواتر حسین کی امر پر مخالفت کی تھی۔ فخشاها عشرة (کرمعاب عمر۔

۸۵۔ جناب عمر کو اپنی جان نبی کریم سے زیادہ پیاری تھی۔ صحیح بخاری ص۹۹ ج۱ کتاب ایمان باب حلاوۃ

۸۶۔ جناب عمر کی تمام صلاتیں نبی نماز تھی (اور یہ اس کی تربیت کا اثر تھا) صحیح بخاری ص۵۷ ج۱ کتاب الفتن

۸۷۔ جناب عمر کا اقرار کہ ابوبکر کو نبی کریم نے خلیفہ نہیں بنایا تھا (پس نصوص خلافت ابوبکر جھوٹی ہیں)

صحیح بخاری ص۱۰۱ ج۲ کتاب الاحکام باب الاستخلاف

۸۸۔ جناب عمر کا اقرار کہ حضرت علیؑ اور عباس نے ابوبکر کی خلافت کی مخالفت کی تھی۔ (پس حق علیؑ کے ساتھ ہے) صحیح بخاری ص۴۲۹ ج۱ کتاب الخازجین باب بدء الجمعۃ

۸۹۔ جناب عمر نے نبی کی شان میں گستاخی کی تھی اور نبی کریم نے ناراض ہو کر عمر کو دعا رحمت سے نکال دیا تھا۔ صحیح بخاری ص۴۳۱ ج۱ کتاب المغازی باب قول المریض قوموا عنی

۹۰۔ نبی کریم کی بیٹی سیدہ زہراؑ نے وصیت کی تھی کہ عمر میرے جنازے میں شامل نہ ہونے پائے۔ شرح ابن ابی الحدید ص۱۶ ج۲ بیروت

۹۱۔ جناب عمر نبی کریم سے اپنے باپ کا دم پوچھنے سے گھبرا گیا تھا (اس مال میں کالا کالا ہے)

Marfat.com

جناب عمر بے وضو نماز پڑھا لیا کرتے تھے

كان عمر يؤم الناس على غير وضوء (والعياذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) OFFERED HIS PRAYERS WITHOUT ABLUTION (WADOO.)

۴۳۶

صحیح بخاری ص۲۶ کتاب العلم

۹۲۔ جناب عمر نے شجرہ بیعت الرضوان کو کاٹ دیا تھا (یعنی صحابہ کی بیعت رضوان کو برباد کر دیا)
۔ عمدۃ القاری شرح بخاری ص۱۴۳ طبع مصر

۹۳۔ جناب عمر کو نبی کریم نے سوئی کے سوراخ کے برابر بھی مسجد کی طرف سوراخ رکھنے سے روک دیا تھا۔ مدارج النبوت ص۱۲۵

۹۴۔ جناب عمر حالت جنابت میں بھی نماز پڑھا دیا کرتے تھے۔ کنز العمال ص۲۲۶ کتاب الصلوٰۃ

۹۵۔ جناب عمر نے حالت روزہ میں ایک کنیز سے ہمبستر ہو کر روزہ توڑ دیا تھا۔
کنز العمال ص۲۲۶ کتاب الصوم

۹۶۔ جناب عمر سورج ڈوبنے سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیتے تھے۔ کنز العمال ص۲۲۶ کتاب الصوم

۹۷۔ جناب عمر بغیر قسم اٹھائے نماز پڑھتے تھے۔ تاریخ بغداد ص۱۴۹ ذکر عبداللہ بن محمد البزاز

۹۸۔ جناب عمر کو نبی کریم کی بیٹی سیدہ فاطمہ نے فرمایا تھا کہ میرے گھر سے نکل جاؤ ورنہ میں سر کے بال کھول کر تمہارے سامنے بددعا کروں گی۔ تاریخ یعقوبی ص۱۷۶ خبر سقیفہ

۹۹۔ جناب عمر نے اقرار کیا تھا کہ لوگ علی کو جتنا تعجب مجھ پر ہے ذکر صرف تین

۱۰۰۔ جناب عمر کو امام حسن نے فرمایا تھا کہ انزل عن منبر ابی یعنی میرے باپ کے منبر سے اتر آؤ۔
صواعق محرقہ۔

۱۰۱۔ جناب عمر نے بوجہ کفر حاکم حکومت حاصل کرنے کے لئے حضرت علی کو قتل کی دھمکی دی تھی۔
(الامامت والسیاست ذکر سقیفہ ابی بکر)

نوٹ۔ ؎ تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہی

جناب عمر کے بارے میں قرطاس ابیض میں ذکر کئے گئے اعتراضات کے ثبوت میں جن کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں وہ تمام کتابیں اہلسنت و دستور کی ہیں اور مذکورہ اعتراضات بطور نمونہ کے ہیں ورنہ خامیاں اور عیب تو حضرت عمر میں بہت زیادہ ہیں جو بڑی کتابوں میں مذکور ہیں۔ مذکورہ خامیوں اور عیبوں کی وجہ سے جناب عمر کو ہم نہ تو انسانیت سے اور نہ ہی صحابیت

Marfat.com

خود ساختہ الزامات ہی الزامات

افتراءات مختلقة متلاحقة .

A PLENTY OF SELF CREATED ALLEGATIONS.

سم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ بلاک بلال ٹاؤن لاہور

۲۱۲

صحیح مسلم ص۱۳۳ ج۱ مسند امام احمد حنبل ص۲۸۰ ج۱ مسند ابن عباس

۵۰۔ جناب عمر نے آذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے کی بدعت کو جاری کیا۔

نیل الاوطار ص۴۲ ج۲ باب صفۃ الآذان

۵۱۔ جناب عمر نے نماز تراویح کی بدعت جاری کی۔ صحیح بخاری ص۲۶۹ ج۱ کتاب الصوم

۵۲۔ جناب عمر کو نبی کریم نے نماز کی امامت کرانے سے روکا تھا۔ سیرۃ ابن ہشام ص۶۶۲ ج۲ ذکر وفات النبی ؐ

۵۳۔ جناب عمر کی بد خلقی کی شکایت اصحاب نبی ؐ نے ابوبکر سے کی تھی۔

اسد الغابہ ص۱۶۸ ج۴ بخاری شریف ص۵۱۶ ج۱ باب مناقب عمر

۵۴۔ جناب عمر کا علم غیب جاننے کا دعوے (قصہ ساریۃ الجبل)

(علم غیب جاننا مولا جیؑ سے مسلہ نبیں پر چنانچہ صواعق محرقہ ص۷۳ ذکر عمر و ریاض النضرۃ ص۴۳ ج۲

۵۵۔ جناب عمر کا ایک جن سے کشتی کرنے کا ذکر مسلہ رکیہ بکر بدستم حرب پچھیں میں خلیفہ ولید سے کشتی لڑا تھا اور ٹانگ تڑوا بیٹھا تھا۔ ریاض النضرۃ ص۴۲ ج۲ فصل ۱۰

۵۶۔ جناب عمر نے اپنی بیٹی حفصہ کی طلاق کے وقت غم سے اپنے سر میں خاک ڈالی تھی (اور یہ بدعت عمر ہے) حلیۃ الابرار ص۵۱ ج۲ مصابیح النبوۃ رکن چہارم باب ۵

۵۷۔ جناب عمر نے سیاہ لباس پہنا تھا (جو کہ بقول اہلسنت دوزخیوں کا لباس ہے) ریاض النضرۃ ص۱۵۹ ج۲

۵۸۔ جناب عمر نے عبدالرحمٰن صحابی کو گالیاں دی تھیں کہ یہ فرزند امت ہے۔ الامامت والسیاست ص۲۴ ج۱

۵۹۔ جناب عمر کے کلام کی نبی کی نظر میں کوئی وقعت نہ تھی۔ صحیح مسلم ص۸۴ ج۲ غزوہ ذات الرقاع

۶۰۔ جناب عمر سنی تھا۔ ابوبکر کی ایک تحریر پر تھوکا اور مٹا دیا۔ کتاب الاموال ص۱۷۷ باب الاقطاع

۶۱۔ جناب عمر نے اپنے بخیل ہونے کا اقرار کیا تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۱۳۹ تاریخ خمیس ص۱۴۱ ج۲

۶۲۔ جناب عمر بیت المال سے قرض لے کر مال شمار کرتا تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۱۳۹

۶۳۔ جناب عمر ماتم بھی کرتا تھا جیسا کہ نعمان بن مقرن پر کیا تھا عقد الفرید ص۵

۶۴۔ جناب عمر نے ایک وقت میں تین طلاقوں کو نافذ کیا اور پھر فرمایا کہ اگر میں نکاح متعہ کے حلال کی روایت (روایات عمر ہے اور زنا ہے) صحیح مسلم ص۴۷۵ ج۱ باب طلاق الثلاث

۶۵۔ جناب عمر کی ایک سرکشی نبی کریم کے حضور میں کہ اس میت کا جنازہ مت پڑھنا

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے کذب و افترا پر مبنی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے قرطاس ابیض

حضرت عمر بیہودہ کلام کرتے تھے

كان عمر يتكلم بالكلام الفحش (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT UMER (RA) USED INDECENT AND VULGAR LANGUAGE.

سم مسموم فی جواب فلاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی ادارہ تبلیغ اسلام ایچ پاک مارکیٹ انارکلی لاہور ۴۲۸

اچھے لوگ تھے۔ تو جناب امیر نے بخاری شریف گواہ ہے کہ ابوبکر کی چھ ماہ تک بیعت کیوں نہیں کی تھی اور جو شخص چھ ماہ تک جھوٹا رہے وہ بعد میں تاوفات سچا خلیفہ بھی نہیں ہو سکتا۔

جناب عمر کے متعلق قرطاس ابیض

و جناب عمر کی وہ خامیاں کہ جن کی وجہ سے وہ ملت مسلمہ میں احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے)

۱۔ جناب عمر نے نبی کی وفات کے وقت حضور کے حکم کو بیہودہ کلام سے تعبیر کیا۔
(اور یہ عمر صاحب کی نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی ہے)
ثبوت۔ صحیح بخاری کتاب العلم ص۔ صحیح مسلم باب ترک الوصیۃ ص۲ ج۲

۲۔ جناب عمر نے ابوبکر کی غیر قانونی حکومت منوانے کے لئے بنت نبیؐ فاطمہ کو ان کا فدک جاگیر کی دھمکی دی تھی (اور یہ آل نبی پر ظلم ہے) تاریخ طبری ص۱۸۱۵ ج۲

۳۔ جناب عمر نے ابوبکر کی غیر قانونی خلافت منوانے کی خاطر علی کی بیٹی فاطمہ کو مارا تھا جس سے بی بی کے حمل کا بچہ شہید ہو گیا۔ الملل والنحل ص۱۳ ذکر الفاطمیہ

۴۔ جناب عمر ابوبکر کو الیکشن میں کامیاب کرانے کی خاطر ان کے پولنگ سٹیشن پر کنٹرول کی خاطر نبی پاک کے جنازہ کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ کنز العمال ص۱۴۳ کتاب الخلافۃ من الامارۃ

۵۔ جناب عمر نے سیاسی غرض کی وجہ سے وفات نبی کا انکار کیا تھا (اور یہ حکم قرآن کی مخالفت ہے)
بخاری شریف ص۵۱۷ باب فضل ابی بکرؓ ص۵۱۳ ج۱

۶۔ جناب عمر کو خدا اور رسول نے خلیفہ نہیں بنایا تھا بلکہ ابوبکر کی برقت موت بے ہوشی میں عثمان نے عمر کو نامزد کر دیا تھا۔ (اور یہ عدل و انصاف نہیں بلکہ دین حق سے بغاوت ہے)
الطبقات الکبریٰ ص۱۳۲ ذکر وفات ابی بکرؓ تاریخ خمیس ص۱۷۳ ج۲

Marfat.com

جناب عمرؓ کا موجودہ قران پر ایمان نہ تھا

لم یکن عمر یؤمن بالقرآن الموجودبین ایدی الناس ۔

HAZRAT UMAR رضی اللہ عنہ HAD NO FAITH ON PRESENT OURAN.

سہم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم از حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی لودھراں تحفہ اسلام ایچ پاک لائل ٹاؤن لاہور

۷۔ جناب عمر نے اس لفافہ پر جس میں خلافت کی خاطر انہیں کا نام تھا لوگوں سے جبراً بیعت لی۔
(اور یہ ایک بدعت ہے اور قرآن و سنت کے خلاف ہے) الامامۃ والسیاسۃ ص۱۹

۸۔ جناب عمر کو لقب فاروق یہود یوں نے عطا کیا تھا (اور یہ علیہ عمر کے لئے کوئی فضیلت نہیں
بلکہ بدعت ہے) اسد الغابہ ص۱۵۱ ج۴ تاریخ طبری ص۱۵ مطبوعہ مصر

۹۔ جناب عمر کو لقب امیر المومنین بسبب بی ربیعہ یا مغیرہ بن شعبہ نے خوشامد کے لئے دیا تھا۔
(پس اس لقب میں عمر کے لئے کوئی فضیلت نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک بدعت ہے)
اسد الغابہ ص۱۵ ج۴ ذکر عمر۔ ادب المفرد للامام بخاری باب امیر المومنین کو سلام ص۳۵۲

۱۰۔ جناب عمر کو اپنی خلافت میں شک تھا۔ تاریخ الخلفاء ص۷۴

۱۱۔ جناب عمر کا اقرار کہ حضرت علیؑ مجھ کو اور ابوبکر کو جھوٹا۔ گناہگار۔ دھوکے باز اور خیانت کار
سمجھتے تھے۔ صحیح مسلم ص۱۷۱ ج۲ باب حکم الفئ صحیح بخاری ص۴۹۹ ج۱ کتاب الاعتصام والکتاب فضائلہ

۱۲۔ جناب عمر کا موجودہ قرآن پر ایمان نہ تھا کیونکہ ان کے عقیدہ میں اصلی قرآن کے دس لاکھ ستائیس
ہزار حروف ہیں اور موجودہ قرآن میں حروف کی یہ تعداد نہیں ہے۔ تفسیر اتقان ص۸۸

۱۳۔ جناب عمر نے صلح حدیبیہ کے وقت نبی پاک کی صلح پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیا کمینگی ہے۔
صحیح بخاری ص۳۷۹ ج۱ کتاب الشہادات باب شروط الجہاد

۱۴۔ جناب عمر اسلام لانے کے بعد کفار سے ڈر کر گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے تو اور یہ انکی بزدلی ہے۔
بخاری شریف ص۵۴۸ ج۱ باب اسلام عمرؓ

۱۵۔ جناب عمر نے صلح حدیبیہ کے وقت اقرار کیا تھا کہ مجھے نبوت پر شک گزرتا ہے (اور ایسا
شک ایمان کی بربادی ہے) تاریخ خمیس ص۴۳ ج۲ تفسیر خازن ص۱۶۳ ج۴

۱۶۔ جناب عمر جنگ احد میں نبیؐ کو دشمن کے نرغے میں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے اور نبی سے
بیزار ہے) تفسیر درمنثور ص۸۸ آل عمران۔ بخاری شریف ص۷۲۹ ج۲ کتاب التفسیر۔
ازالۃ الخفا ص۳۲۲ مطبوعہ کراچی۔

Marfat.com

جناب عمر نبی کی بیویوں پر آوازیں کسا کرتے تھے

كان عمر يطيل اللسان على ازواج النبى (والعياذ بالله)

HAZRAT UMAR USED TO DECRY THE WIVES OF RASUL ALLAH

سم مسموم فی جواب فلاح ام کلثوم از حجتہ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی لواء تبلیغ اسلام انچ پاک بلال ٹاؤن لاہور

۴۳۰

۱۷- جناب عمر جنگ خیبر میں کفار کے مقابلے سے بھاگ آئے تھے اور لشکر نے ان کی بزدلی کی شکایت کی تھی۔ المستدرک حاکم ص۳۷ کتاب المغازی ازالۃ الخفا ص۱۷۵

۱۸- جناب عمر جنگ حنین سے بھی بھاگ گئے تھے (اور اسلام کے لئے رسوائی کا باعث بنے) بخاری ص۴۱۲ کتاب الجہاد

۱۹- جناب عمر نے جنگ خندق میں نبی کے اس حکم کی کہ جاؤ کفار کی خبر لاؤ نافرمانی کی تھی تفسیر درمنثور ص۱۹۵ س الاحزاب

۲۰- جناب عمر نبی کی بیویوں پر آوازے کستا تھا جبکہ وہ رات کے وقت رفع حاجت کے لئے مدینے سے باہر جاتی تھیں۔ صحیح بخاری ص۲۷ کتاب الوضوء

۲۱- جناب عمر شراب حرام ہونے کے بعد بھی شراب پیتے رہے المستطرف فی کل فن مستظرف باب تحریم خمر

۲۲- جناب عمر کو شراب کے حرام ہونے کا یقین نہ آتا تھا اور کلام خدا پر اعتبار نہ کرتا تھا۔ مسند احمد حنبل ص۲۱۲ مسند عمر سنن نسائی ص۲۸۵ باب تحریم خمر

۲۳- جناب عمر کی دنیا سے جاتے وقت آخری غذا شراب تھی۔ ریاض النضرۃ ص۔ ذکر وفات عمر

۲۴- جناب عمر کا ایمان پر مرنا مشکوک ہے۔ شرح فقہ اکبر ص۱۳۸ مطبوعہ مصر

۲۵- جناب عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں ہے شرح فقہ اکبر ص۱۳۷ مطبوعہ مصر

۲۶- جناب عمر کا نام ابن مسعود نے خلافت کی خاطر نبی پاک کے سامنے پیش کیا تھا لیکن نبی کریم نے اسے ناپسند فرما کر ٹھکرا دیا فتاوی عبدالحق ص۱۲۱

۲۷- جناب عمر کا آرزو کرنا کہ کاش میں پاخانہ ہوتا یہ آرزو کرنا ناشکری اور کفر ہے) نور الابصار ص۹۲ ذکر عمر

۲۸- جناب عمر جہنم کا تالا ہے (اور بہتر تو یہ تھا کہ جہنم کا گیٹ ہوتا)

Marfat.com

جناب عمرؓ اپنی بیویوں سے غیر فطری فعل کرتا تھا

كان عمر ﷺ يأتي ازواجه في ادبارهن (العياذ بالله)

HAZRAT UMAR (RA) USED TO HAVE UNNATURAL SEXUAL INTERCOURSE WITH HIS WIVES.

۴۳۲

صحیح بخاری ص۷۵۴ ریاض النضرۃ ص۶۷

۴۰۔ جناب عمر دربار نبوی میں شور و غل کرتا تھا (جو کہ دربار رسالت کی توہین ہے)
صحیح بخاری ص۹۱۷ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

۴۱۔ جناب عمر نے اپنی بیٹی حفصہ سے وہ بات پوچھی جو بیوی سے پوچھی جاتی ہے کہ عورت کتنی مدت کے بعد شوہر کے لئے بیقرار ہوتی ہے۔ ازالۃ الخفا ص۱۵۱ فضل عمرؓ تاریخ الخلفاء ص۱۴۳

۴۲۔ جناب عمر رات کے وقت لوگوں کے گھروں میں جھانک کر ان کے عیب تلاش کرتا تھا (جو کہ حکم قرآن کی مخالفت ہے) ازالۃ الخفا ص۲۶۹

۴۳۔ جناب عمر اپنی بیوی سے غیر فطری طریقے پر ہمبستری کرتا تھا۔ (اسی چیز نے ان کی خلافت کو چار چاند لگا دیئے) ترمذی شریف باب التفسیر پارہ ۲۸ مسند امام احمد حنبل ص۲۱۴ ج۲ مسند ابن عباس۔

۴۴۔ جناب عمر نے بقول معاویہ امت رسول میں اختلاف کا بیج بویا ہے (اور اسی چیز نے امت کو گمراہ کیا ہے) عقد الفرید ص۲۶۲ ج۲ ذکر وفات عمر

۴۵۔ جناب عمر وقت وفات بنو ہاشم کی حق تلفی کے باعث بے چین تھے۔ (اور یہ ظلم کا اقرار ہے) صحیح بخاری ص۵۱۳ باب مناقب عمر

۴۶۔ جناب عمر نے حضرت علی کو اپنے کسی کار خلافت میں شریک نہیں کیا تھا (اور یہ ان کے بغض کا منہ بولتا ثبوت ہے) مروج الذہب ص۲۰۲ ج۲ ذکر معاویہ

۴۷۔ جناب عمرؓ نے نبی کریم کو بجائے قرآن مجید کے تورات سنا کر اذیت دی تھی۔
مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ازالۃ الخفا ص۱۹۷ ج۲

۴۸۔ جناب عمر کے وقت وفات بیت المال اسلامی کا چوراسی ہزار روپیہ ان کے ذمہ واجب الادا تھا (اور یہ مسلمانوں کے مال میں خیانت ہے) اسد الغابہ ص۱۵۹ ج۴

۴۹۔ جناب عمر نے متعۃ النساء کو حرام کیا تھا (حالانکہ قانون سازی کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۴)

چودہ ستارے

(معہ اضافہ)

یعنی

حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام کے حالات زندگی

تالیف

شیخ المتکلمین نجم الواعظین مورخ یگانہ فخر العلماء حضرت حجۃ الاسلام الحاج مولانا مولوی السید نجم الحسن کراروی قبلہ

ناظم اعلیٰ، پاکستان مجلس علماء، ممبر مجلس مرکزی حکومت پاکستان

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ

لاہور

Marfat.com

حضرت عثمانؓ کی توہین اور عقیدہ الاثناء عشری

اهانة عثمان رضی اللہ عنہ وعقیدة الاثنا عشریة

AN INSULT OF HAZRAT USMAN .(RA) AND SHI'ITE DOCTRINE.

۵۸۴

بحار العیون، ارشاد مفید، اعلام الوریٰ، جامع عباسی، صواعق محرقہ، مطالب السؤل، شواہد النبوت ابرج المطالب، بحار الانوار، مناقب وغیرہ۔

حدیثِ نعثل اور امامِ عصرؑ

نعثل ایک یہودی تھا، جس سے حضرت عائشہ حضرت عثمان کو تشبیہ دیا کرتی تھیں، اور رسولِ اسلام علیہ السلام کے بعد فرمایا کرتی تھیں :- اس نعثل اسلامی عثمان کو قتل کر دو۔ (ملاحظہ ہو، نہایۃ اللغۃ علامہ ابن اثیر جزری ص۳۲۱) یہی نعثل ایک دن حضور رسولِ کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض پرداز ہوا۔ مجھے اپنے خدا، اپنے دین، اپنے خلفاء کا تعارف کرائیے، اگر میں آپ کے جواب سے مطمئن ہو گیا، تو مسلمان ہو جاؤں گا۔ حضرت نے نہایت بلیغ اور بہترین انداز میں خلاقِ عالم کا تعارف کرایا، اس کے بعد دین اسلام کی وضاحت کی "قال صدقت" نعثل نے کہا آپ نے بالکل درست فرمایا پھر اس نے عرض کی مجھے اپنے وصی سے آگاہ کیجئے اور بتائیے کہ وہ کون ہے یعنی جس طرح ہمارے نبی حضرت موسیٰ کے وصی یوشع بن نون ہیں اس طرح آپ کے وصی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میرے وصی علی بن ابی طالب اور ان کے فرزند حسن و حسین پھر حسین کے صلب سے نو ائمہ قیامت تک ہوں گے۔ اس نے کہا سب کے نام بتائیے آپ نے بارہ اماموں کے نام بتائے، ناموں کو سننے کے بعد وہ مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا کہ میں نے کتب آسمانی میں ان بارہ ناموں کو اسی زبان کے الفاظ میں دیکھا ہے۔ پھر اس نے ہر وصی کے حالات بیان کئے، کربلا کا ہونے والا واقعہ بتایا۔ امام مہدی کی غیبت کی خبر دی اور کہا کہ ہمارے بارہ اسباط میں سے لاوی بن برخیا غائب ہو گئے تھے۔ پھر مدتوں کے بعد ظاہر ہوئے اور از سرِ نو دین کی بنیادیں استوار کیں۔ حضرت نے فرمایا اسی طرح ہمارا بارہواں جانشین امام مہدی محمد بن حسن طویل مدت تک غائب رہ کر ظہور کرے گا۔ اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (غایۃ المقصود ص۱۲۴ بحوالہ فرائد السمطین حموینی)۔

علاماتِ ظہور مہدی علیہ السلام کے متعلق اربابِ عصمت کے ارشادات

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے بیشمار علامات ظاہر ہوں گے، پھر آخر میں آپ کا ظہور ہوگا۔ مغرب و مشرق پر آپ کی حکومت ہوگی۔ زمین خود بخود تمام دفائن اگل دے گی، دنیا کی کوئی ایسی زمین نہ باقی رہے گی جس کو آپ آباد نہ کر دیں۔ علاماتِ ظہور میں چند یہ ہیں۔

(۱) عورتیں مردوں کے مشابہ ہوں گی۔ (۲) مرد عورتوں جیسے ہوں گے (۳) عورتیں زین جیسی چیزوں گھوڑے سائیکلوں پر سواری کرنے لگیں گی۔ (۴) نماز جان بوجھ کر قضا کی جانے لگے گی۔ (۵) لوگ خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے لگیں گے (۶) قتل کرنا معمولی چیز سمجھا جائے گا (۷) سود

Marfat.com

مختصر ترجمہ و تعارف

وصل الخطاب

فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب

للعلامۃ المرزا حسین بن محمد تقی النوری الطبرسی الشیعی الامامی

محمد الفاروقی النعمانی ـــــ رفیق دار المؤلفین کراتشی

ناشر مرکزیہ حزب الاسلام لاہور

Marfat.com

صحابہ کرامؓ کو جرائم پیشہ اور منافقین تحریر کیا گیا ہے

ذکر الصحابة بارتکاب الجرائم النفاق

THE HOLY COMPANIONS (SAHABA) ARE MENTIONED AS CRIMINAL AND HYPOCRITE.

۱۲۱

قریش کے ستر آدمیوں کے نام میٹ دیے گئے

قرآن میں ابولہب کا نام کیوں باقی رکھا گیا ہے

ملا حسین نوری لکھتا ہے

محی منہ سبعون من قریش باسمائهم واسماء ابائهم وما ترك ابولهب الا للازراء على رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه عمه

موجودہ قرآن میں قریش کے ستر آدمیوں کے نام معہ ان کے آباء کے نام میٹ دیئے گئے ہیں۔ مگر ابولہب کا نام صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے کے لئے نہیں میٹا گیا کیونکہ وہ آپ کا چچا تھا۔

(فصل الخطاب ص ۲۲۸/۱۲۵ باب اول مقدمہ ثالثہ)

بڑے بڑے جرائم پیشہ منافقوں کے نام قرآن میں کنایۃً ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل نہیں ہے

شیعوں کے پہلے امام جناب علیؓ کا پہلا ارشاد

ان الكناية عن اسماء اصحاب الجرائر العظيمة من المنافقين في القران ليست من فعله تعالى. وانما من فعل المغيرين المبدلين الذين جعلوا القران عضين واعتاضوا الدنيا من الدين ....انهم اثبتوا في الكتاب ما لم يقله الله ليلبسوا على الخليقة

بڑے بڑے جرائم پیشہ منافقوں کے نام قرآن میں کنایۃً ذکر کرنا یہ اللہ تعالیٰ کا فعل نہیں یہ کام منافقوں کا ہے۔ جنہوں نے قرآن میں تغیر تبدل کرکے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ اور دنیا کے عوض دین کو بیچ ڈالا۔ انہوں نے قرآن میں وہ باتیں درج کی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمائی تھیں تاکہ حق و باطل کی آمیزش سے مخلوق کو دھوکہ دیں

(فصل الخطاب ص ۱۳۰ باب اول مقدمہ ثالثہ)

Marfat.com

حقیقت فقہ حنفیہ

درجواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے
کیونکہ جیسی خلافت ویسا عقیدہ چاہئے

عقيدة خلافة ابى بكر و عمر مثل ذكر الحمار !! (نعوذ بالله من ذالك)
لانه لابدوان تكون العقيدة مثل الخلافة .

ASSIMILATION OF SHAIKHEEN'S CALIPHATE WITH PENIS OF AN ASS.

حقیقت فقہ حنیفہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ مولانا الاسلام غلام حسین مجتہدی جامع المسند الشیخ بلاک بلال ٹاؤن لاہور

۷۲

تناسل بڑھے تو بڑھتا چلا جاتا ہے اور جب غائب ہو تو بالکل
پتہ ہی نہیں۔

اضافات یومیہ ص۴

نوٹ۔ سنی فقہ بلے بلے۔ سنی علماء کی زبانی یہ ہے بیچارے شیعوں کے عقیدے کی شان۔ بات بھی کسی حد تک درست معلوم ہوتی ہے کیونکہ ابوبکر و عمر و عثمان کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے کیونکہ جیسی خلافت ہو اس کے لئے ویسا ہی عقیدہ چاہیئے۔

یہ حوالہ کتابچہ "اکابرین کے جواہر پارے" مؤلف شاہد رضوی پیش کردہ جمعیت خدام رضا ص۵ سے منقول ہے

مذہب اہلسنت میں شان تقیہ[1]

ص۵ سنی فقہ میں ہے قال الحسن التقية الى يوم القيامة
حسن بصری کہتا ہے کہ تقیہ کرنا قیامت تک جائز ہے
بخاری شریف ص۹۱۹ کتاب الاکراہ

نوٹ۔ سنیوں کے نزدیک تقیہ نام ہے جھوٹ بولنے کا اور حق کو چھپانے کا۔ پس سنیوں کو مبارک ہو کہ ان کی فقہ میں تا قیامت حق کا چھپانا اور

[1] ۔ یعنی حق کو چھپانا

Marfat.com

کائنات کا بدترین گستاخ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! نوٹ لکھتا ہے کہ اگر خصیتن پر ثلثہؓ (ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ) کا نام لکھ کر ہمبستری کیجائے تو انزال نہ ہوگا (نعوذ باللہ)

احقد الناس علی الصحابة . کتب الملاحظة انه من کتب علی خصیتیة اسماء الخلفاء الثلاثة عند الجماع لاینزل فلا ینزل

A WORST IMPUDENT OF SAHABA WRITES THAT BY WRITING THE NAMES OF SHAIKHEEN ON TESTIS, EJACULATION CANNOT TAKE PLACE.

تحفہ حنیفہ و رد جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ - ۲۵ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

دیوبندی شریعت میں کنوارپن لوٹانے کی ہدایات

الرحمہ ص ۱۳۶ میں لکھا ہے کہ جو دیوبندن بیل کا پتا نے کر اسکے سن روئی بھگو کر شرمگاہ میں رکھے گی اگر اسکا پردہ بکارت زائل ہو چکا ہے تو غوث پاک کی برکت سے دوبارہ لوٹ آئے گا مجرب" شانے علام کا اپنے گھروں میں یہ تجربہ شدہ نسخہ ہے نوٹ علماء دیوبند کے تجربات اور ہدایات پر اسلام کو بڑا فخر ہے۔

حمل گرانے کیلئے فقہ دیوبند کی خصوصی ہدایات

کتاب الرحمہ ص ۱۵۳ میں لکھا ہے کہ جو دیوبندن اور دھاین تھوڑا سا گیتا کا دودھ اور کچھ شہد ملا کر چاٹ لے اسکا حمل گر جائے گا۔

دیوبندی احتلام روکنے کیلئے الرتناسل کے ارد گرد ماں باپ کا نام لکھیں

کتاب الرحمہ ص ۱۲۷ ب میں لکھا یکتب علی فخذہ الایمن آدم وعلی الایسر حوا فلا یحتلم کہ جو دیوبندی اپنی دائیں ران پر آدم اور بائیں پر حوا کا نام لکھے گا اسکو احتلام نہ ہوگا نوٹ اور اگر خصیتین پر ثلثہ کا نام کر ہمبستری کی جائے تو انزال نہ ہوگا۔

مولانا محمد علی بلال گنجی شیخ الحدیث کو دعوت فکر

اعلیٰ حضرت اپکی فقہ عائشہ اور عثمانؓ میں پیشاب پینا اور منی کھانا بلکہ پاخانہ کھانا جائز ہے اور ہر قسم کے حیوانات کے الرتناسل ہر محاذ

Marfat.com

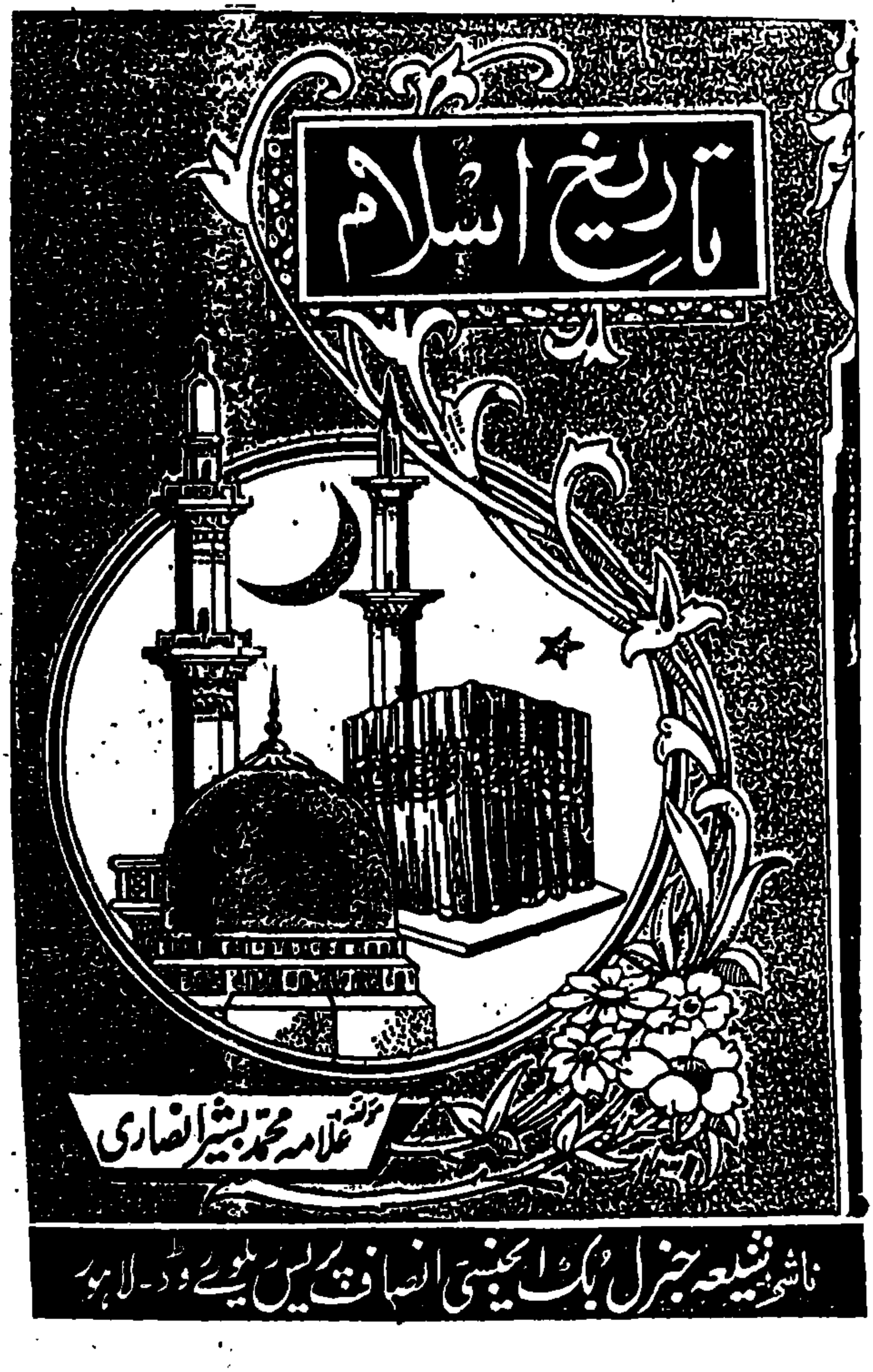
تاریخ اسلام
مؤلفہ علامہ محمد بشیر انصاری
ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

Marfat.com

حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و طلحہؓ اور زبیرؓ منافقوں میں سے ہیں

كان ابوبكر و عمر و عثمان و طلحة و الزبير من المنافقين .

HAZRAT ABU BAKR ؓ, HAZRAT UMAR ؓ HAZRAT USMAN ؓ, HAZRAT TALHA ؓ HAZRAT ZUBAIR ؓ WERE AMONG APOSTATES.

تاریخ اسلام از علامہ محمد اکبر انصاری — انصاف پبلی کیشنز لمیٹڈ لاہور
۳۹۷

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا، یعنی آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمہیں پر تمام کر دی اور تمہارے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا۔ اس کے بعد حضرتؐ نے غدیر کا جلسہ برخاست کیا اور مدینہ تشریف لے آئے۔

فصل بیست و سوم

ابو عبیدہ جراح کو امین کیوں کہا جاتا ہے

غدیر خم کے اجتماع میں صحابہ کرام نے علیؓ کو مولا اور امیر المؤمنین مان کر بیعت تو کر لی مگر اکثر حضرات کے دل میں حسد کی آگ جلتی رہی اور وہ بدستور نفاق کے مرض میں مبتلا رہے۔ جب یہ حضرات مدینہ پہنچے تو حضرت ابوبکر کے گھر اکٹھے ہوئے اور ایک صحیفہ تحریر کیا، اور اس پر دستخط کر کے ابو عبیدہ جراح کے سپرد کیا اور اسے اس صحیفہ کا امین قرار دیا گروہ منافقین میں ابو عبیدہ اسی دن سے امین کے نام سے پکارے جانے لگا۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ غدیر سے مدینہ آتے ہوئے جب سرکار دو عالمؐ عقبہ سے صحیح و سالم گزر گئے تو جناب حذیفہ کے غلام سالم نے دیکھا کہ جناب ابوبکر، عمر اور ابو عبیدہ جراح باہم سرگوشیاں کر رہے ہیں۔ سالم نے کہا، کیا حضورؐ نے ایسی سرگوشیوں سے منع نہیں فرمایا؟ ان تینوں نے کہا کہ اگر تم حضورؐ کے پاس ہماری شکایت نہ کرو تو آؤ تم بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ چنانچہ سالم بھی ان کے ساتھ گھل مل گیا۔ اور انہوں نے سارا راز اس پر فاش کر دیا۔ کہ ہم لوگ علیؓ کی امامت و امارت کو ہرگز پسند نہیں کریں گے اور ان کی بیعت کو توڑ دیں گے اور حضورؐ کی رحلت کے بعد خلافت پر قابض ہو جائیں گے۔

غرض مدینہ میں پہنچے تو ابوبکر کے گھر منافقوں کا ایک گروہ اکٹھا ہوا۔ جن میں چودہ تو وہی اصحاب عقبہ تھے جنہوں نے حضورؐ کے ناقہ کو بھڑکانے کی ناکام کوشش کی تھی۔ ان چودہ کے نام یہ ہیں (۱) ابوبکر (۲) عمر (۳) عثمان (۴) طلحہ (۵) عبدالرحمٰن بن عوف (۶) سعد بن ابی وقاص (۷) ابو عبیدہ بن جراح (۸) معاویہ بن ابی سفیان (۹) عمرو بن العاص (۱۰) ابو موسیٰ اشعری (۱۱) مغیرہ بن شعبہ (۱۲) اوس بن حدثان (۱۳) ابوہریرہ (۱۴) ابو طلحہ انصاری ان کے علاوہ دوسرے بیس منافقوں نے بھی شرکت کی اور صحیفہ پر چونتیس منافقین نے دستخط کئے صحیفہ کے کاتب کے فرائض سعید

Marfat.com

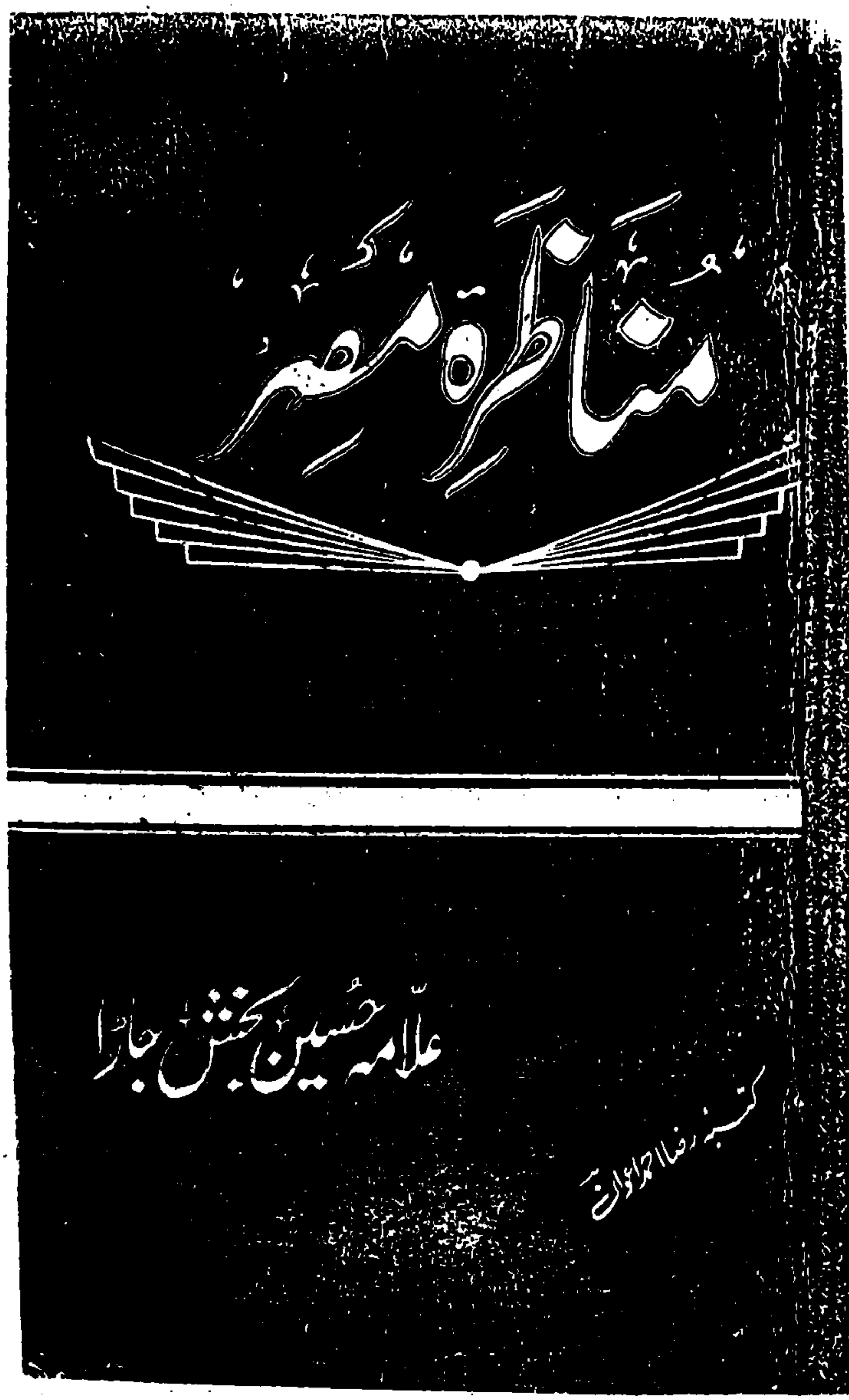

Marfat.com

خلفاء ثلثہؓ اور تمام صحابہ کرامؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الثلاثة و جميع الصحابة رضوان الله عليه اجمعين

DESECRATION OF SAHABAS (HOLY COMPANION)

مناظرہ سرگودھا حسین محل جاڑا

۵۶

ایمان ثلثہ

منتی مناظر حیاتی نے نئی بحث کا ایک نیا دروازہ کھولتے ہوئے کہا کہ شیعہ لوگ خلفائے ثلثہ کے ایمان کے منکر ہیں حالانکہ وہ ایمان دار نہ ہوتے تو رسول اللہ ان سے رشتہ نہ کرتے۔

شیعہ مناظر ہوی نے جواب دیا۔ ہمارے شیعوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ لوگ (خلفاء) دل و جان سے مومن نہیں تھے۔ البتہ ظاہراً زبانی طور پر وہ اسلام کا اقرار کرتے تھے اور حضرت رسالتمآب کا یہ دستور تھا کہ جو لوگ کلمہ شہادتین زبان پر جاری کر لیا کرتے تھے وہ ان کا اسلام قبول کر لیتے تھے خواہ کلمہ پڑھنے والے منافق ہی کیوں نہ ہوں پس ایسے لوگوں کے ساتھ آپ مسلمانوں کا سا برتاؤ کرتے تھے اسی بناء پر آپ نے ان سے رشتے بھی قبول کر لئے۔

Marfat.com

صراط علی حق نمسکہ

مناظرۂ خیبر

تالیف

عالم و عارفِ علوم ربانی مولانا شیخ ابوالفتوح [illegible]

ترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب قبلہ کاکوروی مرزا پوری

مترجم کتاب حیات القلوب۔ جلاء العیون و حق الیقین وغیرہ

بہ شہ

امامیہ کتب خانہ معتمل حویلی

اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کی توہین اور حضرت معاویہؓ پر لعنت

اهانة الشيخين واللعن على سيدنا معاوية . رضى الله عنهم

DESECRATION OF HAZRAT ABU BAKR (RA), HAZRAT UMER(RA), AND CURSE TO HAZRAT MUAVIYA (RA)

مناظرہ حسینہ از شیخ ابو الفتوح رازی کی ترجمہ مولوی سید بشارت حسین ناشر اسلامیہ کتب خانہ لاہور ۔

۵۵

...د بنی خزیمہ کے نو ہزار لوگوں کی اور قیس بن سعد کی اور مالک ابن نویرہ اور ان کے دس ہزار ...قیسوں کی ان سے مخالفت سب پر عیاں ہے کہ ان لوگوں نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی۔ اس نے ...کہ نے خالد بن ولید کو ان کے خلاف لشکر دے کر بھیجا۔ اس نے اس مومن کو مع اس کے ...س ہزار اشخاص قبیلہ کے قتل کیا اور ان کے مال و اسباب سب لوٹ لئے اور ان کی عورتوں ...د بچوں کو قید کر لیا۔

اے ابراہیم! بتا کس طرح خواص امت کا اجماع ہوا۔ خدا سے ڈر اور اپنے اس اعتقاد فا... سے باز آ اور اس امر پر ایسی جرأت نہ کر۔ اے ابراہیم اگر اجماع اُمت کا خلافت ابوبکر میں ...تبار ہوا اور اجماع پر اتفاق ہوا ہو تو پھر یزید اور باقی بنی اُمیہ جو کافر ان دین ہیں یہاں ملامتہ ہوں ...نکہ ان سے اس قدر لوگوں نے بیعت کی کہ ابوبکر و عمر کی بیعت کرنے والوں سے صد گنہ زیادہ تھے ...تا اس صورت سے معاویہ و یزید ملعون اور باقی بنی اُمیہ سب امام ہوئے۔ اور اس لحاظ سے ...ن میں شک نہیں ہو سکتا جن کے وہ امام ہوں جنہوں نے فرزند رسولؐ کا سر ... اور ... کر ... بیت کر رہنہ اونٹوں کی پشت پر سوار کر کے اسیری میں لے گئے اور مدت دراز تک ...یہ ... لوگ کو سب و شتم کرتے اور برا کہتے رہے۔

اے ابراہیم! قتل عثمان پر البتہ اہل اسلام کا اجماع منعقد ہوا جو امت کے خواص و عوام ...اجماع ہے کہ اسلام کے تمام شہروں سے لوگوں نے خطوط لکھے اور لوگوں کو عثمان کے قتل ...ترغیب و تحریص کی۔ ملک مصر سے تقریباً تیس ہزار اشخاص اُس کے ظلم کی شکایت کرنے آئے ...ے۔ اور اتفاق کر کے یکبارگی اس پر حملہ کیا اور اُسے بری طرح قتل کیا۔ اور چند روز تک ...ں کے پیروں میں رسی باندھ کر مدینہ کے گلی کوچوں میں گھسیٹتے رہے۔ اور مسلمان گروہ گروہ ...تے تھے اور اس کے سر پر ٹھوکریں مارتے تھے اور اس کے ظلم کی شکایت کرتے تھے۔ اے ...ہیم چونکہ عمر بن الخطاب، خالد بن ولید اور بنی اُمیہ کے منافقوں کے ایک گروہ کو علیؓ سے ...دت فطری تھی اس لئے یہ تمام فسادات برپا کئے اور کتنے ہزار مومنین کو قتل کیا اور کتنے

Marfat.com

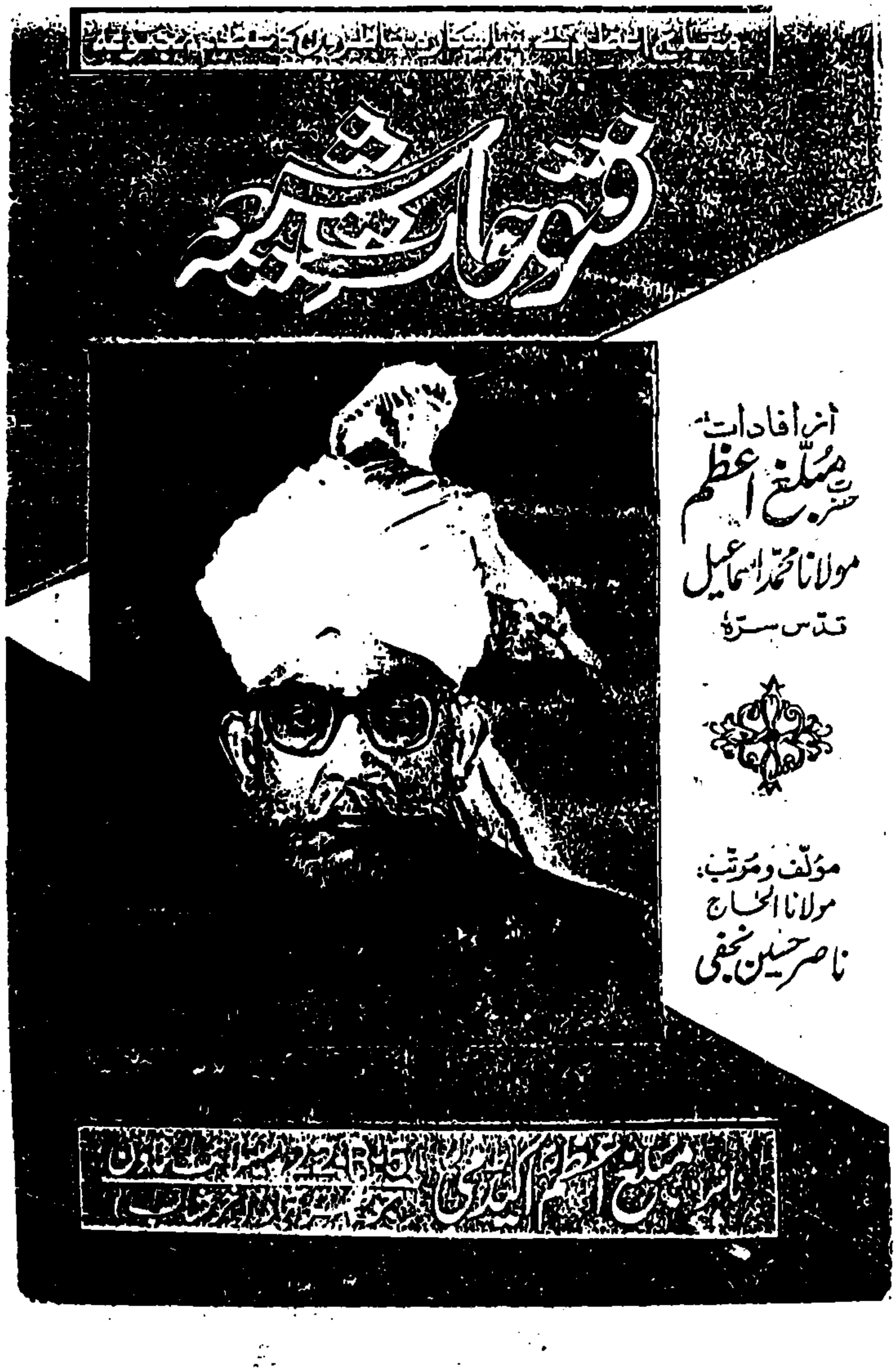
فضائل سیدہ فاطمۃ الزہراؓ
از افادات
حضرت مبلغ اعظم
مولانا محمد اسماعیل
قدس سرہٗ
مؤلف و مرتب:
مولانا الحاج
ناصر حسین نجفی

Marfat.com

خلفائے ثلاثہؓ پر غصب خلافت کا الزام

اتهام غصب الخلافة على الخلفاء الثلاثة رضوان عليم اجمعين .

THE CALIPHATE OF SHAIKHEEN WAS BASED ON USURPTION

فتوحات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 5R-22 سیٹلائٹ ٹاؤن خوشاب

ابھی آیا ہی نہیں تھا - یہ تو ان کے چیلوں چانٹوں کی شورش تھی ورنہ ابوبکر کا وہاں موجود ہونا مصرح دکھلایئے - میرے مقابل دوست جس جلاء العیون سے آپ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں - اس میں تو صاف تصریح ہے کہ شیخ مفید و شیخ طوسی و شیخ طبرسی و جمیع محدثین فریقین نے روایت کی ہے کہ جب حضرتؐ نے رحلت فرمائی تو منافقین، مہاجرین و انصار مثل عبدالرحمن بن عوف و ابوبکر و عمر وغیرہ نے اہل بیت رسالتؐ کو اسی حالت میں چھوڑ دیا اور ان کی تعزیت کو نہ آئے اور نہ متوجہ تجہیز و تکفین حضرتؐ ہوئے - بلکہ سقیفہ بنی ساعدہ میں غصب خلافت کے لئے گئے اور اسی وجہ سے ان میں سے اکثر کو نماز جنازہ حضرتؐ نصیب نہ ہوئی - جناب امیرؑ نے بریدہؓ کو ان کے پاس بھیجا کہ حضرتؐ پر نماز پڑھنے کیلئے حاضر ہوں مگر یہ نہ آئے - یہاں تک کہ ان کی بیعت اس وقت تمام ہوئی جبکہ حضرت دفن ہو چکے تھے -

اور یہی اہل السنت کی مشہور و مستند کتاب کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۴۰ میں حضرت عروہ سے روایت ہے کہ عن عروۃ ان ابا بکر و عمر لم یشھدا دفن النبی و کانا فی الانصار فقد فن قبل ان یرجعا - یعنی عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوبکر کے خاص لوگ اور اسماء بنت ابوبکر کے فرزند ارجمند یہ کہ ابوبکر اور عمر دونوں جنازہ اور دفن پیغمبر خدا میں حاضر نہیں ہوئے اور وہ دونوں انصار میں تھے - اور حضورؐ ان دونوں کے واپس از سقیفہ ہونے سے پہلے دفن کر دیئے گئے -

پیارے حضرات ! یہ ہے آپ کے ثلاثہ کے جنازہ پڑھنے کی حقیقت جسے آپ سننے کے لئے مدت سے تڑپ رہے تھے - لہذا ان روایات کا جواب دیکر ابوبکر کا بالتصریح جنازہ پڑھنا ثابت تو کیجئے اور انعام لیجئے - اگر آپ کو ابوبکر کا نام کسی کتاب سے نہیں مل رہا تو دیگر علماء کی امداد حاصل کریں اور ابوبکر کا بالتصریح جنازہ پڑھنا دکھا دیں روپوں کا نام سن کر آپ کی رال تو ٹپک پڑی مگر بغیر نام دکھائے کے آپ کو کون دے - اب نہ سہی پھر کبھی اگر دکھا دیں تو آپ انعام کے حقدار ہیں - ——————

—————— اور ہاں اردو دان حضرات جو عربی نہیں جانتے شبلی نعمانی کی الفاروق سے ثلاثہ کا ترک دفن رسولؐ ملاحظہ

Marfat.com

خلفاء ثلاثہؓ پر اور حضرت معاویہؓ پر بے جا الزامات

افتراءات كاذبة على الخلفاء الثلاثة و على سيدنا معاوية بن ابى سفيان

BASELESS ALLEGATIONS ON FIRST THREE CALIPHS AND HAZRAT MUAVIYA (RA)

لفرمات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم الہندی 5 R-23 [illegible]

ثابت ہے۔ اور باقی رہا انما الشوریٰ للمہاجرین والانصار سو معاویہ کے اعتراض کا جواب ہے۔ اور وہ اعتراض یہ تھا۔ کہ معاویہ کہتا تھا کہ علیؓ اس لئے خلیفہ نہیں کہ میں اور اہل شام انتخاب علیؓ کے وقت حاضر نہ تھے۔ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ آپ کے مسلمات سے ہے۔ کہ شوریٰ مہاجرین اور انصار کا حق ہے اور اہل شام نہ مہاجر ہیں نہ انصار۔ جس کا معاویہ کوئی جواب نہ دے سکا۔ بلکہ آج تک معاویہ کے مریدوں سے بھی اس کا جواب نہ بن پڑا۔ اور اس فقرہ کی تشریح اہل السنت کی مستند کتاب "عقد الفرید" جلد ۳ صفحہ [illegible] اسی خطبہ کے ضمن میں موجود ہے واعلم انك من الطلقاء الذين لا تحل لهم الخلافة ولا يدخلون في الشورىٰ کہ اے معاویہ تو تو آزاد شدہ اسیروں میں سے ہے جن کیلئے نہ المہاجرین وانصار نہ تو خلافت کا حق ہے نہ شوریٰ کا۔

اور فان اجتمعوا علىٰ رجل وسموه اماما كان ذالك الله رضا یہ کیفیت شوریٰ کا بیان ہے کہ مہاجرین اور انصار کے نزدیک شوریٰ کا یہ مطلب ہے کہ اگر وہ کسی آدمی پر جمع ہو جائیں اور اس کا نام امام رکھ لیں تو وہ اللہ کے نزدیک بھی پسندیدہ ہے۔ مگر جب معاویہ نے علیؓ کو امام نہ مانا تو اپنے مسلمہ قاعدے کی یہاں بھی خلاف ورزی کی فان خرج عن امرهم خارج بطعن او بدعة ردوه الى ما خرج منه فان ابى قاتلوه۔ یہ شوریٰ کمیٹی کے مرتبہ آئین کی اس دفعہ کا بیان ہے۔ جس کی بنا پر آپ نے معاویہ اور اس کے اصحاب اور عائشہ اور اس کے حواریوں کو خارجی باغی اور واجب القتال قرار دے دیا۔

الغرض اس الزامی خط سے ثلاثہ کی خلافت اور معاویہ کی بغاوت اور عائشہ وغیرہ کے خروج کی قلعی کھل گئی۔ اب اگر آپ خلافت علیؓ کو حق سمجھیں تو معاویہ اور عائشہ کو بری نہیں رکھ سکتے اگر سمجھیں تو خلافت ثلاثہ کی بیخ کنی ہوتی ہے۔ یہ تھا جناب امیر کا الزام۔ اور اس خط کو الزامی ثابت کرنے کے لئے مبلغ اعظم نے اہل السنت کی مستند کتاب "عقد الفرید جلد ۳ صفحہ [illegible] اس کتوب کی ابتداء میں یہ تصریحی الفاظ دکھائے" وكتب الى معاوية بعد وقعة الجمل سلام عليك اما بعد فان بيعتي بالمدينة لزمتك وانت بالشام۔ لانه با يعني الذين الخ۔

Marfat.com

خلفاء ثلثہؓ کی تکفیر

تکفیر الخلفاء الثلاثة رضوان الله عليهم اجمعين ۔

DISOWNING OF FIRST THREE CALIPHS.

فتوحات شیعہ مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل ناشر مبلغ اعظم اکیڈمی 5R-22 سیٹلائٹ ٹاؤن خوشاب

چنانچہ یہ تھی لعل حسین صاحب کے دخل در معقولات کی حقیقت ۔ جو وقت اس بحث پر صرف ہوا وہ مبلغ اعظم کے وقت میں شامل نہ کیا گیا ۔

اس کے بعد قبلہ مبلغ اعظم نے پھر تقریر شروع کی ۔ کہ حضور یہ وعدۂ خلافت تو ایمان والوں سے ہے جن کے اعمال صالح ہوں اور ان کی خلافت کا اعلان اللہ تعالیٰ بذریعہ رسول کرے جیسے پہلے خلفاء کا کر چکا ہے ۔ اور اس کے واسطے سے دین محکم ثابت کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو امن آئے گا اور وہ اللہ کی عبادت کریں گے اور وہ شرک ہرگز نہ کریں گے ۔ اور اُن کی خلافت کا منکر اور مخالف فاسق ہوگا ۔

اوّلاً ایمان کامل کی شرط ہے ۔ مگر ایمان ثلاثہ ثابت نہیں ۔ شرائط ایمان سامنے رکھئے اور اپنے خلفاء کا ایمان ثابت کیجئے ۔ اس کے بعد آپ نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ پیش کیں :-

انما المومنون امنوا بالله ورسوله ثم لم يرتابوا وجاهدوا باموالهم وانفسهم فى سبيل الله اولئك هم الصدقون ۔ (پ ۲۶ الحجرات)	یعنی سوائے اس کے نہیں ۔ کہ مومن وہ ہیں جو ایمان لائے ساتھ اللہ اور رسولؐ کے ۔ پھر اُنہوں نے شک نہ کیا اور اُنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا ۔ وہی سچے لوگ ہیں ۔

پس ثابت ہوا کہ ایمان کے لئے تصدیق اور اطمینان قلب ضرورت ہے ۔ لیکن مشکل تو یہ ہے کہ مندرجہ صفات ایمان ثلاثہ صاحبان کو نصیب نہیں ۔ پھر آپ نے اہل السنت کی کتابوں سے عمر کا شک فی النبوۃ پیش کیا تفسیر خازن ص۱۷۵ جلد ۴ ، اور درمنثور ص۸ جلد ۶ سے یہ عبارت پڑھی

قال عمر والله ما شككت منذ اسلمت الا يومئذ ۔ یعنی حضرت عمرؓ نے کہا کہ میں جب سے ایمان لایا تھا مجھ کو کبھی شک واقع نہ ہوا مگر آج کے دن (یعنی صلح حدیبیہ کے دن) پھر اہل السنت کی مشہور کتاب فتح الملہم شرح صحیح مسلم جلد ۲ ص۳۶۱ سے یہ عبارت پیش کی :-

فوقع فى صدر عمر شئى عرفه النبى فى وجهه فقال	پس حضرت عمرؓ کے سینے میں کوئی ایسی چیز واقع ہوگئی جس کو حضورؐ نے اس کے چہرے سے

Marfat.com

☆(کتاب)☆

﴿ مصائب النواصب ﴾

(در رد نواقض الروافض)

(تالیف)

قاضی سید نورالله شوشتری

شهید سنه ۱۰۱۹ قمری هجری

« ترجمه »

آقا میرزا محمد علی مدرس رشتی چهار دهی نجفی

متوفی سنه ۱۳۳٤ قمری هجری

(نگارش وحواشی)

(آقای مرتضی مدرسی چهاردهی)

بسرمایهٔ :

آقای حاج سید احمد کتابچی مدیر

کتابفروشی وچاپخانهٔ اسلامیه

(تهران ـ خیابان بوذرجمهری)

تلفن ٦٩١٦

چاپخانهٔ اسلامیه

Marfat.com

حضرۃ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ کی عنہ کی تکفیر اور نفاق کا الزام

اتھام التکفیر والنفاق لسیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

DISOWNING AND ALLEGATION OF HYPOCRISY ON HAZRAT ABU HURAIRA.

مصاحب النواصب در رد نواقض الروافض از قاضی نور اللہ شوشتری 1019 ہجری (طبع ایران)

ـــ۱۵ـــ

(۱-ابوھریرہ)

از شگفتی های لجاجت ونفاق ایشان است که عمل به یك خبر رارواندارند وهرگاه از پیشوایان ائمه اثنی عشری ٤ روایت شود باورندارند وگواه و دلیل میخواهند روایت ابو هریره را باور دارند وبآن عمل می کنند باآنکه حضرت محمد ص درباره‌اش فرموده ان فیك لشعبته من‌الکفر » ودر زمان پیغمبر ص به حضرت افترا زد و هم‌چنین‌روایت کرد که‌پیغمبر فرمود هرکس یك‌رکعت‌نمازدر آن مزرعه مکه گذارد مانند آنست که دو رکعت در مکه بجای آورده حضرت که این سخن از ابوهریره شنید از وی بیزاری جست ابو هریره عرض کرد این حدیث را جعل کردم تا قیمت آنجا زیاد گردد وروایت شده که‌عمر گواهی داد که او دشمن خدا ومسلمانان است وچون والی بحرین شد خیانت نمودوحکم‌نمود که ده هزار دینار ازاو بستانند(۱)

صاحب کتاب طرایف گفت. همه میدانند که ابو هریره ازحضرت امیر ع و بنی هاشم دوری نموده وابراز دشمنی کردوبسوی معاویه شتافت این‌ها نیازی‌به روایت وحکایت نیست چه مورخین درتاریخ ها نوشته‌اند ودرنزد دانشمندان‌ثابت شده با این وصف درکتابهای صحاح از ابو هریره روایت حدیث نموده‌اند باآنکه متهم بدروغگوئی‌بود ودرنزد صحابه هم متهم بود مانند اینها است خبری که حمیدی درجمع بین‌الصحیحین درحدیث بعداز صد وشصت‌وشش روایت کرد که درمسند ابی هریره اتفاق دارند که از ابی زرین که‌گفت ابوهریره نزدمآمدو دست بر پیشانی خود می نواخت ومیگفت بزبان من گواه‌باشید که‌نسبت‌دروغ‌به پیغمبر ص دادم!!!.

روایت دیگر حمیدی درجمع بین‌الصحیحین درمسند عبدالله‌بن عمر در حدیث بعداز صدو بیست‌وچهار است‌که اتفاق دارند که حضرت رسول‌ص امر به کشتن سگان داد بجز سك شکاری وسك چوپان وسك‌پاسبان‌گفته شدای ابن‌عمرهریره گوید سك کشت هم می باشد ابن عمر گفت از برای ابوهریره کشت باشد!!

روایت حمیدی درجمع بین‌الصحیحین درحدیث بعداز صد وشصت است که اتفاق دارند درمسند ابوهریره‌که روایت نموده‌ازپیغمبر ص که‌فرمودهر که پیرو

۱- به کتاب ابوهریره تالیف آقای سید عبدالحسین شرف‌الدین چاپ صیدا که دراین موضوع بهترین کتاب است مراجعه شود «مرتضی»

Marfat.com

یہ کتاب بمکابرہ منقولی خاص تہذیب شیعہ کیلیے لکھی ہے
حضرات اہل سنت والجماعۃ ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

شیعہ

کا

شیعہ

حصہ دوم موسوم بہ

تنزیہ الاشراف عن مثالب الاسلاف

مولفہ و مرتبہ و مضاعفہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت مجدد دین و ملت عالم جلیل فاضل نبیل مولانا و مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ و کعبہ مصطفوی چشتی رضی اللہ عنہ

جسکو

حسب الایماء سنہ ۱۹۱۹ء میں مؤلف کے پیرجائی مرزا احمد سلطان صاحب مصطفوی چشتی ساکن دہلی نے مطبع نور المطابع لکھنؤ میں باہتمام منشی سید نور الحسن صاحب تاک مطبع چھپوا کر بار دوم مکرر شائع کیا

Marfat.com

صحابیہؓ عورتوں کی توہین

اهانة الصحابيات (رضوان الله عليهن اجمعين) (والعياذ بالله)

HUMILATION OF HOLY WOMEN (SAHABIA'S)

حجۃ الانساب فی قبائل الاعراب شیخ الاصحاب از محمد عالم چشتی ۱۳۱۹ھ نور المطابع کھنؤ

سلیم المعروف بہ ام شریک کا یہ قصہ درج ہے کہ وہ ہر وقت بنی سنوری رہا کرتی تھیں ایکدن حضرت عائشہ نے جو انکا سر جھاڑ منہ پہاڑ دیکھا تو پوچھا کہ تیری کیا حالت ہے ان بی بی نے کہا کہ میں بناؤ سنگار کس کے لیے کروں میاں کو روزہ نماز سے ہی فرصت نہیں پس ام المومنین نے بجہت شفقت مادری آنحضرت سے یہ قصہ عرض کیا آنحضرت بہت برہم ہوئے اور لوگوں کو جمع کر کے خطبہ فرمایا کہ کیا تم لوگ مجھ سے بھی آگے بڑھ جانا چاہتے ہو میں باوجود نبی مرسل ہونے کے افطار بھی کرتا ہوں اور صائم بھی رہتا ہوں اور اپنی ازواج کے پاس بھی جاتا ہوں پس یہ خطاب پُر عتاب سُنکر بعض صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم نے ازواج کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی ہے پس اسپر آیت نازل ہوئی کہ تمہاری قسموں میں سے جو لغو قسمیں ہیں انکے توڑ دینے میں اللہ تعالےٰ تم سے مواخذہ نہ کریگا انتہیٰ ان دونوں حدیثوں اور قرآن کی آیتوں سے معلوم ہوا کہ جماع کردہ شرف حاصل ہے کہ خدائے منزہ عما بکار رسول اس فعل کے اجتناب کی قسمیں زبردستی تڑوا تڑوا کر عورتوں کو آسودہ کرا دیتے ہیں سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

مشہور تو یہ ہے کہ کھجور یا پانی سے روزہ کھولنے میں زیادہ ثواب ہے لیکن بعض صحابہ کے عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ جماع سے افطار میں زیادہ ثواب ہے چنانچہ حضرت عبداللہ ابن عمر جماع

وعن ابن عمر فقد کان یفطر بالجماع وادخلهم ثلثة جواری فی رمضان قبل العشاء۔ (مجمع بحار الانوار جلد سوم صفحہ ۳۹۵)	سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے انھوں نے رمضان میں قبل عشا تین لونڈیوں سے جماع کیا انتہیٰ۔
عن عائشه ان النبی صلعم کان یقبل وهو صائم ویمص لسانها رمز ابوداؤد کتاب بهم باب الصائم یبلع الریق صفحہ ۳۶۶)۔	اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پیغمبر خدا بحالت صوم میرے بوسے لیا کرتے اور میری زبان چوسا کرتے تھے انتہیٰ۔

غالباً مختار رحمہم اللہ نے جو دن رات میں دس بارہ دفعہ جماع کا حکم دیا ہے وہ ایسے ہی فضائل و محامد اور کثرت ثواب کی نیت سے چنانچہ ذخیرۃ السائل کے صفحہ ۲۹ میں بحوالہ قدوری مختار لکھا ہے

فقیل یقضی علیهما زوجین بالغین (مسلمات	کہ ان دونوں کو لازم ہے کہ چار دن کو

Marfat.com

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

ازقلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

لچر اور بیہودہ تحریر

عبارة غليظة وفاحشة !! (نعوذ بالله من ذالك)

INDECENT AND VULGAR WRITING.

تحفہ حنفیہ و جواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

: ۲۶۸

غسل کی مزید تفصیلات کے لئے ہمارا رسالہ فقہ حنفیہ در جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل ننگے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل جنابت حضرت عائشہ نبی کریم کے ساتھ ایک برتن میں کرتی تھی

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۵ کتاب الغسل عن عائشۃ۔
قالت کنت اغتسل انا والنبی من اناء واحد۔
ترجمہ :۔ حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔
(نوٹ) حضرت عائشہ نے یہ رپورٹ مرد صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو کیا ضرورت اور مجبوری تھی کہ وہ اپنی خلوت کی باتیں مردوں کو بتاتی تھی شرفاء گھرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں کرتی ۔ جیسی روح و پیے فرشتے

فقہ دیوبند میں بغیر غسل کے کئی عورتوں سے جماع جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص۵۸ کتاب الغسل ۔
ترجمہ :۔ انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک گھنٹہ میں اپنی گیارہ بیویوں سے ہمبستری فرما لیتے تھے کسی نے پوچھا کہ کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انس نے کہا انجناب میں تیس مردوں

Marfat.com

سنی اپنے سرپرست عمرؓ کی طرح شہوت پرست تھے

كان اهل السنة متوغلين فى حب الشهوة مثل زعيمهم عمر رضی اللہ عنہ

SUNNI WERE SODOMIST LIKE HAZRAT UMER (RA).

تحفہ حنیفہ درجواب تحفہ جعفریہ تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین نجفی ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۲۳

فتاوی قاضی اد — ولو قبلت المصلی امراۃ ولم یشتہا لم تفسد صلوتہ
عالمگیری کی عبارت — اور اگر عورت کسی مرد کو حالت نماز میں چوم لے تو مرد کی نماز باطل نہیں ہے بشرطیکہ مرد کو شہوت نہ آئے۔

نوٹ: شیخ رضی الدین بن ابی بکر بن علی بن محمد الحداد البغدادی نے سراج وہاج میں اسی فتوی کو لکھا ہے کہ اگر عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور اگر مرد بغیر شہوت کے عورت نمازی کو چومے تو عورت کی نماز باطل نہیں ہے اور قاضی محمد بن احمد بن عمر ظہیر الدین البخاری نے فتاوی ظہیریہ میں بھی اس فتوی کو لکھا ہے۔ اور زین الدین بن نجیم مصری نے بحر الرائق شرح کنز الدقائق میں باقاعدہ بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ مرد اور عورت بحالت نماز جب ایک دوسرے کو چومیں تو دونوں کی نماز باطل نہیں ہوتی۔

دیوبند کے شیوخ اسلام کو دعوت فکر

مذکورہ حوالہ جات سے چند باتیں روشن ہوگئی ایک تو یہ پتہ چل گیا کہ فقہ دیوبند میں بحالت نماز عورت مرد کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے اور یہی عبادت ہے اور یہ فتوی دہلوی دجال کے منہ پر طمانچہ ہے، اور یہ پتہ بھی چل گیا کہ علماء دیوبند اہل سنت عوام کی تمام ضروریات کا خاص خیال فرماتے ہیں یہ عوام اپنے سرپرست اعلی امیر عمر کی طرح بہت شہوت پرست ہیں آنجناب کا بحالت روزہ جماع کرنا کنز العمال ج ۴ ص ۲۴۴ میں اور بحالت جنابت نماز پڑھنا ص ۲۲۲ میں لکھا ہے پس سنی مرد مغیرہ بن شعبہ کی اقتدا اور اسی عورتیں ہند بن عتبہ کی طرح شہوت پرست تھے پس ہمیں سادے اپنے دلجوئی کے لیے فتوی مارتیسکر تی ... یہ فتوی نکال دیا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی حاصل کرے گا

کتاب مستطاب

احسن الفوائد فی شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد رسالت کو قرآن کریم، احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر فرقوں کے عقائد کے رد میں دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول عقائد کی پرزور حمایت کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر علماء و مفکرین کے بیانات و تصریحات کو عقل و نقل کی رو سے علوم قدیم اور جدیدہ کی روشنی میں رقم کیا گیا ہے

سرکار صدیق العلماء العاملین نبیس الفقہاء المحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمۃ

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

۲۹۶۔ بی سیلابٹ ٹاؤن سرگودھا

ناشر: الغدیر پرنٹنگ پریس بلاک نمبر ۲ سرگودھا فون ۶۰۳۰۲

Marfat.com

صحابہ کرام خود جہنمی ہیں ان کی اتباع باعث رشد وہدایات کیسے ممکن ہے

الصحابة بأنفسهم اهل النار فكيف يمكن كون اتباع الصحابة موجب الرشد والهداية ؟

THE SAHABAS (HOLY COMPANIONS OF RASUL ALLAH ﷺ ARE PERPETUAL INHABITANTS OF HELL. HOW CAN THEIR GUIDENCE LEAD US TO RIGHT PATH?

احسن الفوائد فی شرح العقائد از صدوق العلماء ابو جعفر محمد بن علی الحسن القمی ناشر مدی پریس سرگودھا

السنة والجماعت بلاتاویل ولا یختلف فیہ وقال القاضی حدیثہ متواتر النقل رواہ خلائق من الصحابة۔ خلاصہ یہ کہ احادیث حوض صحیح اور متواتر ہیں انہیں بہت سے صحابہ نے نقل کیا ہے۔ لہذا ان پر بلاتاویل ایمان لانا فرض ہے۔

لہ فکریہ ان احادیث سے برادران اسلامی کے بہت سے مزعومہ مسلمات کے تصور ہوکر رہ جاتے ہیں اور کئی ایک حبل احادیث سے دبل وفریب اور مکر وحیل کے پردے چاک ہو جاتے ہیں جیسے اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اھتدیتم۔ اور الصحابة کلھم عدول وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ جب رسول عربی کئی صحابہ یقیناً جہنمی ہیں تو پھر یہ عمومی نظریہ کہ سب صحابہ عادل ہیں اور سب کی اتباع موجب دخول جنت اور باعث رشد وہدایت ہے کسی طرح بھی درست اور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ جو خود جہنمی اور راہ گم کردہ ہو۔ وہ دوسروں کو کس طرح راہ راست کی ہدایت کر کے جنت میں پہنچا سکتا ہے۔ ؎

آں خویشتن گم است کرا رہبری کند!

ان اصحاب کی مزید نشاندہی

اگرچہ ان احادیث میں ان جتھوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے کہ یہ وہی اصحاب ہوں گے۔ جنہوں نے آں حضرت کے بعد دین اسلام میں اپنی رائے و قیاس سے تغیر و تبدل کئے ہوں گے۔ لہذا طالبان تحقیق حق آئینہ سیر و تواریخ میں بآسانی دیکھ سکتے ہیں کہ صحابہ رسول میں سے ایسے لوگ کون تھے۔ جنہوں نے اپنے اجتہادات سے دین میں بدعات و اضافات پھیلائے۔ اس سلسلہ میں تاریخ الخلفاء سیوطی کے باب اول یات فلاں وفلاں اور الفاروق شبلی وغیرہ کتب سے کافی مدد مل سکتی ہے تاہم مزید وضاحت کے لئے ہم کچھ معروضات بھی ان کی نشاندہی کے لئے پیش کئے دیتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوگا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے رسول کے بعد ثقلین یعنی قرآن وعترت کے ساتھ برا سلوک کیا تھا اور ان کی عزت وعزت کا کچھ بھی پاس ولحاظ نہیں کیا تھا۔ چنانچہ حق الیقین علامہ شبستری میں بروایت حضرت ابوذر غفاری رضوان اللہ علیہ ایک طویل حدیث مذکور ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ آں حضرت کی خدمت میں حوض کوثر پر مختلف لوگ وارد ہوں گے اور آپ ان سے برابر یہی سوال کریں گے کہ تم نے میرے بعد ثقلین کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟ متعدد مرتبہ جو مختلف جواب دیں گے وہ یہ ہوں گے۔ کذبنا الاکبر ومزقنا ہ واضطھدنا الاصغر وابتززنا ہ فقد کذبنا الاکبر ومزقنا ہ وقتلنا الاصغر وقتلنا ہ۔ کذبنا الاکبر وعصینا ہ وخذلنا الاصغر وخذلنا ہ۔ ہم نے ثقل اکبر کو جھٹلایا۔ اور اس کے ٹکڑے کئے اور اس کی نافرمانی کی اور ثقل اصغر کو زدوکوب کیا۔ اس کے حق کو غصب کیا اس سے جنگ کی اور اسے قتل کیا۔ حکم رسول ہوگا۔ ان سب گروہوں کو جہنم میں جہنم کے دروازوں پر روکا جائے گا اور ان سے بھی سوال کیا جائے گا وہ جواب میں عرض کریں گے۔ اتبعنا الاکبر وصدقناہ وواز رنا

Marfat.com

خلفاء راشدینؓ کو خدا پر جھوٹ بولنے والا ان ظالموں پر خدا کی لعنت اور آخرت کے منکر تحریر کیا ہے

الافتراء علی الخلفاء الراشدین بالکذب علی اللّٰہ
ولعنة اللّٰہ علی ھؤلاء الظالمین (والعیاذ باللّٰہ)

THE FIRST THREE CALIPHS WERE LIARS AND WERE DENIAL OF DOOMSDAY.

احسن الفوائد فی شرح العقائد از صدوق العلماء ابو جعفر محمد بن علی الحسن القمی ناشر مدیر پریس سرگودھا
۵۹۴

کذبوا علیہ فلعنۃ اللّٰہ علی الظالمین الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا وھم بالآخرۃ کافرون قال ابن عباسؓ فی تفسیر ھذہ الآیۃ ان سبیل اللّٰہ فیھذہ المواضع علی ابن ابی طالب والائمۃ فی کتاب اللّٰہ عزوجل

پروردگار پر جھوٹ بولا کرتے تھے خبردار! ان ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔ جنہوں نے خدا کی راہ سے بندوں کو روک کر اس میں کجی ڈالنے کی کوشش کی اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔

اس آیت کی تفسیر میں عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہاں "سبیل خداوندی" سے مراد حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ اور دوسرے آئمہ اطہار علیہم السلام ہیں۔ خدائے عزوجل کی کتاب میں

ابی بکر کے مقابلہ کے لئے کافی ہے کہ فرمون، اور محمد مصطفٰےؐ کے خلاف ابوجہل۔ ابوسفیان اور مسیلمہ کذاب وغیرہ اسی طرح حقیقی خلافت و امامت کے خلاف معنوی خلافت و حکومت موجود ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے اندر جتنے فرقے پیدا ہوئے اور جتنے فساد اس اختلاف کی وجہ سے ہوئے۔ اتنے اور کسی وجہ سے نہیں ہوئے۔ حقیقت نے ہمیشہ کذب کو مٹانے سے انکار کیا۔ خواہ اس کے سر پر کتنے ہی آرے چلے۔ اور کذب نے حکومت کی آڑ میں کوئی ایسا ظلم نہیں تھا جو حق اور اہل حق پر نہ کیا ہو۔ اسی تنازعہ نے اسلام کے فقہ و احکام پر بھی بہت برا اثر ڈالا۔ اور یہی اختلاف تمام اختلافات اور فقہ اسلام کے احکام میں ترمیم و تنسیخ کا باعث بنا۔ جن لوگوں کو آنحضرتؐ کے انتقال پر ملال کے بعد اقتدار حاصل ہو گیا تھا۔ انہوں نے اسلامی امامت کو یونانی حکومت کے ساتھ ملا دیا۔ اور اس تبدیلی کے لئے انہیں وہ تمام نظریات جن پر حقیقی امامت مبنی تھی۔ بدلنے پڑے اور ان کے بدلنے کے ساتھ اسلام بدل گیا۔ غرض کہ بقول صاحب ملل و نحل امامت کا اختلاف امت اسلامیہ میں سب سے بڑا اختلاف ہے اور مذہب تشیع و تسنن کا بنیادی نقطۂ اختلاف بھی یہی تنازعہ ہے (فلسفۂ اسلام)

امت اسلامیہ میں امامت کے دو سلسلے موجود ہیں۔ ایک وہ سلسلۂ جلیلہ ہے جو حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالبؑ سے شروع ہو کر بارہویں امام محمد مہدی دوران صاحب العصر والزمان حضرت حجۃ بن الحسنؑ تک منتہی ہوتا ہے۔ اور دوسرا سلسلہ غاصب ابوبکر سے شروع ہو کر مذموم مروان الحمار اموی یا منتقم عباسی یا کسی اور پر جا کر منتہی ہوتا ہے! (جس کا صحیح علم ان کی خلافت کے علمبرداروں کو بھی نہیں ہے[1]

---

[1] تفصیلات معلوم کرنے کے شائقین ہماری کتاب اثبات الامامت صفحہ ۲۱۱ کی طرف رجوع کریں۔ (از مؤلف)

Marfat.com

Marfat.com

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اپنی بہن سے زنا کا الزام (العیاذ باللہ)

اتهام الزنا با الأخت على سيدنا معاوية رضى الله عنه

AN ALLEGATION ON HAZRAT MUAVIA OF COMMITING ZINA (FORNICATION) WITH HIS SISTER.

یزید بکما اخی از خضر عباس

۱۲۶

کے پیچھے نہ برسیں کیونکہ یزید تو اتنا بڑا بے دین ہے کہ:

واللہ ما خرجنا علی یزید حتی خفنا ان نرمی بالحجارۃ من السماء انہ کان رجلا ینکح الامہات والبنات والاخوات ویشرب الخمر ویدع الصلوٰۃ

(تاریخ ابن خلدون، محرقہ ص ۲۱۹)

وہ ماؤں بیٹیوں، بہنوں سے اپنی خواہش پوری کرتا ہے۔ علانیہ شراب پیتا ہے اور تارک نماز ہے۔ (صواعق محرقہ ابن حجر مکی ص ۱۳۲ طبع مصر)

یزید! کا اپنی پھوپھی سے خواہشاتِ نفس کا پورا کرنا

یزید کا اپنی ماں، بہنوں اور بیٹیوں سے خواہشاتِ نفس کا پورا کرنا کوئی عجیب امر نہیں ہے۔ اس کے شب و روز کے مشاغل زندگی ہی اس قسم کے تھے کہ وہ اپنے باپ کی مدد گار سے بھی زنا کرنے میں باز نہ رہتا تھا۔ چنانچہ صاحب مناقب فاخرہ مولوی احمد شاہ صاحب لکھتے ہیں:

"یزید اپنی پھوپھی پر عاشق ہو گیا اور اپنے عشق کو اس سے چھپائے رکھا۔ ایک دن وہ اپنی پھوپھی کو لے کر باغ میں گیا اور ایک گوشہ میں بیٹھ کر حکم دیا کہ سانڈ گھوڑا مست کھوڑی پر چھوڑا جائے۔ جب گھوڑے نے عفیفہ کی اس کی پھوپھی کے بھی دیکھا تو وہ بے تاب ہو گئی۔ یزید نے اس کی مستی کو تاڑ لیا اور پھوپھی کو وہاں سے الگ لے جا کر ایک خاص مقام پر اس سے منہ کالا کیا لیکن اس کو باکرہ نہ پایا۔ یزید نے سبب پوچھا تو معشوقہ نے کہا کہ تیرے باپ نے کسی کا کنوارہ پن چھوڑا بھی ہے؟" (مناقب فاخرہ ص ۸۶)

• علامہ حسن نظامی مرحوم نے اپنے رسالہ (المرثیہ یزید) میں دلائل قاہرہ ثابت کیا ہے کہ یزید نے اپنی ۶ مرتبہ سے زنا کیا تھا اور یزید ملعون کے اوصاف خبیثہ پر تبصرہ کرتے ہوئے مورخ مدارج النبوۃ رقمطراز ہے کہ اس لعین نے حرم رسولؐ ام المومنین حضرت عائشہؓ سے بھی ملعون خواستگاری کی اور لوگوں نے اس پر لعنت کی۔ (بحوالہ مدارج النبوۃ جلد ۲ ص ۱۲۰)

Marfat.com

ہدایت پرہیزگاروں کے لئے جو غیب پر ایمان
لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں

تحفۃ العوام مقبول

مستند

مطابق فتاویٰ

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمود الحسینی الشاہرودی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید ابوالقاسم الخوئی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمد کاظم شریعتمدار مدظلہ تعالیٰ زعیم حوزہ علمیہ قم

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار الحاج السید محسن الحکیم اعلی اللہ مقامہ نجف اشرف عراق

ناشران

شیعہ جنرل بک ایجنسی

انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

(پاکستان)

Marfat.com

حضرت معاویہؓ رضی اللہ عنہ پر لعنت کی دعا

دعاء اللعنة على معاوية رضى الله عنه (نعوذ بالله من ذالك)

A PRAY OF CURSE TO HAZRAT MUAVIA.

تحفہ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی ریلوے روڈ لاہور

۳۲۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلٰوتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ

ہے اور کتنی عظیم مصیبت ہے اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور اہل زمین میں اے اللہ مجھے اسی مقام پر ان لوگوں میں رکھ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جنہیں تیری عنایتیں اور رحمتیں اور مغفرت پہنچ رہی ہے، اے اللہ میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی قرار دے اور میری

صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ

موت کو محمد و آل محمدؐ کی موت بنا دے۔ ان پر تیری صلوٰت اور سلام۔ اے اللہ آج وہ دن ہے جسے بنو امیہ اور کھیے کانے

اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ وَالْعِيْنِ ابْنِ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جگر کھانے والے کا دن بنایا۔ جو تیری زبانی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبانی لعین ابن لعین ہے

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

جگہ اور ہر مقام پر جہاں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے قیام فرمایا۔ اے اللہ ابوسفیان

اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ

اور معاویہ بن ابی سفیان ۔ اور یزید بن معاویہ اور آل مروان کو لعنت کرمان

مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ. وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیری لعنت ہو۔ اور آج وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان

لَهُمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

نے حسین صلوٰت اللہ و سلامہ علیہ کو قتل کرنے کی خوشیاں منائی تھیں۔ سو اے اللہ اپنی

لَهُمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا

لعنت پر دوچند کر دے اور دردناک عذاب بڑھا دے۔ اے اللہ میں تیری قربت حاصل کرتا ہوں آج کے دن

الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ

اور اس کھڑے ہونے کے مقام میں اور اپنی زندگی بھر ان لوگوں سے تبرا کرنے اور ان پر لعنت کرنے

وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ؕ

اور تیرے نبی اور اس کی آل علیہم السلام سے دوستی رکھ کر۔

Marfat.com

زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہ

مجالس از شہیدِ محراب آیت اللہ دستغیب

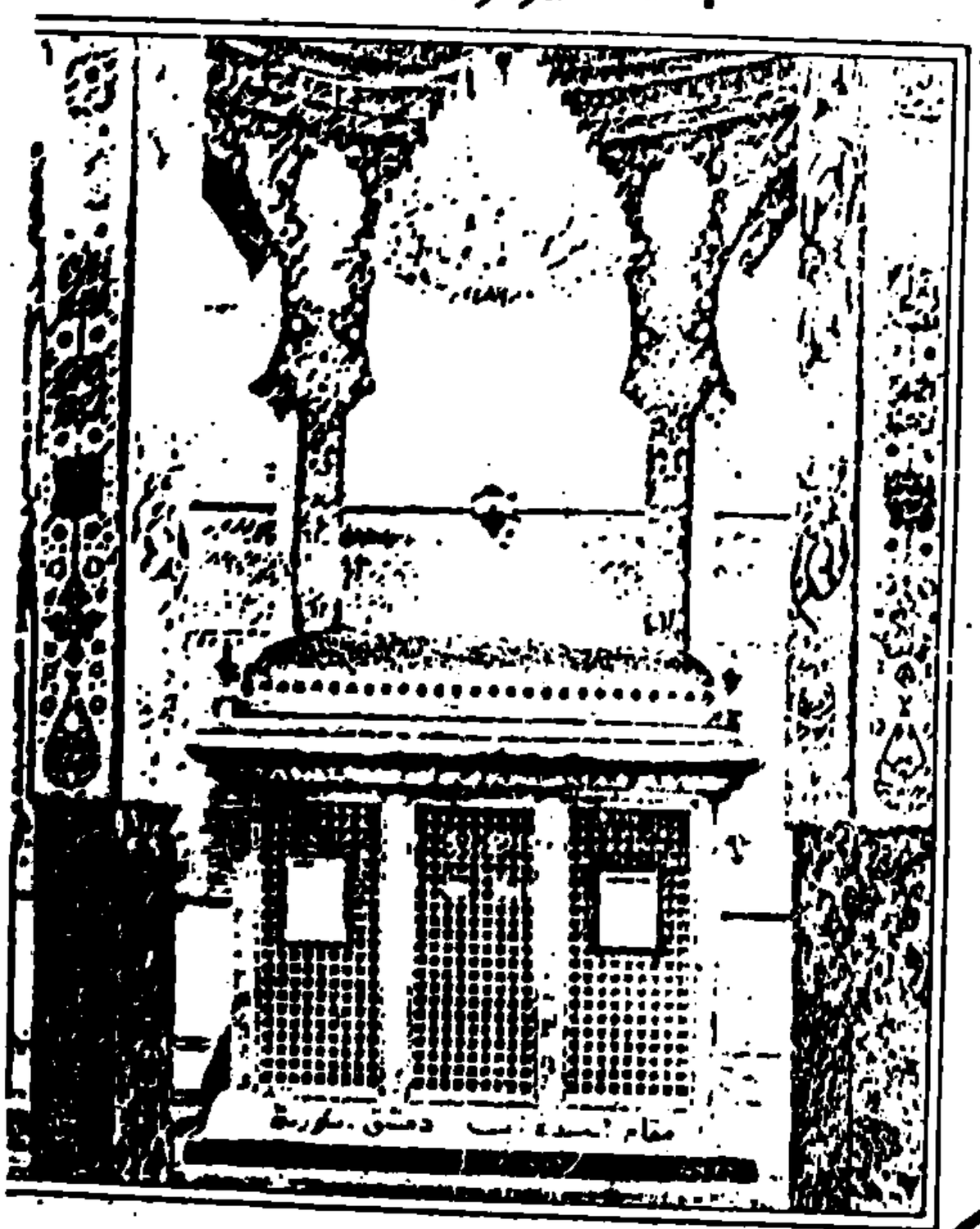

وکیل التصویر سنٹر

Marfat.com

سیدنا معاویہؓ ظالم اور جابر تھے

كان معاوية ظالما و جبارا (والعياذ بالله)

SYEDNA MUAVIA ؓ WAS TYRANT AND OPPRESSOR.

زندگانی حضرت زینب (مجالس محراب آیت اللہ دستغیب) طبع ولی العصر ٹرسٹ

معاویہ کے لیے بے حساب گناہ

ملئے بے معاویہ کے لیے جس نے اپنے ظلم و جور اور برے اعمال اور گندے کاموں کے ذریعے اور پھر یزید کی جانشینی کے ذریعے اپنے لیے بیحساب گناہوں کا ذخیرہ کیا کیونکہ من سن سنته سيئة كان له وزر من عمل بها الى يوم القيٰمة ۔ یعنی جو شخص ظلم و ستم کے ذریعے گناہوں کی بنیاد رکھتا ہے تو یہ بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس کے واسطے سے گناہ جاری رہتے ہیں تو یہ تمام بوجھ اُس شخص پر پڑتا ہے جس نے یہ بنیاد رکھی تھی یزید کے زمانہ میں جتنے بھی پاک لوگوں کے خون کو بہایا گیا یا اُس کے بعد قتل و غارت کی گئی یا بنی امیہ کے دور میں جتنے بھی ظلم و ستم ڈھائے گئے ان سب میں معاویہ برابر کا شریک ہے جس نے ان مظالم اور گناہوں کی بنیاد رکھی تھی۔

ظالم کا ظلم بُرے بدلہ کی تیاری ہے

یہاں جناب زینب سلام اللہ علیہا نے اشارہ فرمایا کہ اے بدبخت تیرے باپ نے تجھے اس مسند پر بٹھایا ہے جس کا نقصان اُس کو بھی ہوگا اور تجھے بھی تیرے باپ معاویہ نے ہلاکت میں پھینک دیا ہے اور یہ ایک شیطانی رائے ہے کہ تجھے مسلمانوں پر مسلط کر دیا گیا مگر بہت جلد تجھے معلوم ہو جائے گا کہ ظالموں کا بہت برا انجام ہے عالیہ بی بی نے قرآن مجید سے اقتباسات فرماتے ہوئے

Marfat.com

عمرو بن عاصؓ جہنمی تھے

كان عمرو بن العاص من اهل النار (والعياذ بالله)

UMR BIN AAS (RA) WAS DESTINED TO HELL.

زندگانی حضرت زینب (مجالس محراب آیت اللہ دستغیب) طبع ولی العصر ٹرسٹ

عذاب میں مزید اضافہ ہو سکے۔

عمرو عاص کی حیات و موت پر نظر کیجئے

معاویہ کے بااختیار آدمی عمرو عاص پر نظر کیجئے جس زنا زادے کا نسب میں گدھے کی کھال کھینچنے کا کاروبار تھا اور اس نے معاویہ سے بنا کے رکھی ہوئی اور حضرت علی علیہ السلام سے بگاڑ کے رکھی ہوئی تھی جس کا مال اور ریاست دن بدن ترقی میں یہاں تک کہ وہ مصر کا صاحب اقتدار بادشاہ بن گیا اور اس نے بادشاہی کی وجہ سے صندوقوں کو سونے سے پُر کر کے رکھا ہوا تھا۔ لکھتے ہیں جس وقت وہ جہنم رسید ہونے لگا تو حسرت بھری نگاہوں سے اپنے مال کی طرف دیکھ کر کہتا تھا کہ کون ہے جو میری زندگی کی جمع کردہ اس پونجی کو مجھ سے لے اور سونے کے صندوق بھی لے جائے۔ جب کہ یہ تمام مسلمانوں کے بیت المال سے حق الناس کو غصب کر کے جمع کیا گیا تھا۔ جس کا بروز محشر حساب و کتاب ہونا تھا۔ معاویہ کو جب عمرو عاص کی آخری خواہش کا علم ہوا تو اس نے آدمیوں کو بھیجا کہ جاؤ اس کا مال و سونا لے آؤ میں قبول کرتا ہوں۔ حالانکہ اس بدبخت کو یہ خبر نہیں ہے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۵۳/۳۸ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا نفس دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ جب کہ عمرو عاص کا انجام آخرت اس کے سامنے تھا اور وہ بذات خود بھی اسی طرح اموال مسلمین کا غاصب تھا تو کیا ایسی دولت عذاب خدا کے علاوہ تھی؟

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنتہ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب وصحیفہ انتخاب جامع مسائل
حرام وحلال حاوی وظائف و اعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تحفۃ العوام

حسب فتاوی سرکار شریعت مدار سید العلماء والاعلام سند الفقہاء العظام
مجتہد العصر جناب مولانا و مقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ
العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان
جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ اعلی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

Marfat.com

عاشورہ کی دعاؤں میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ پر لعنت کی دعا

دعاء اللعنة علی ابی بکر لعنہ اللہ و عمر لعنہ اللہ و عثمان لعنہ اللہ یوم عاشورا

TO INVOKE CURSE ON FIRST THREE CALIPHS DURING PRAYERS IS AN ACT OF GREAT MERIT.

۳۲۸ تحفہ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی ریلوے روڈ لاہور

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھیں، (اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ یہی زیارت پڑھیں تو بہتر ہے) اس کے بعد سو مرتبہ کہیں۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی

اے اللہ لعنت کر پہلے ظالم کو جس نے محمد و آل محمد کا حق غصب کیا اور اس کے دوسرے پیرو کو جس نے

ذٰلِكَ. اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

اس کی پیروی کی، اے اللہ اس جماعت کو لعنت کر۔ جس نے حسین صلوات اللہ علیہ سے جنگ کی اور ان کے

وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ. اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیْعًا۔

قتل کے لئے ساتھ دیا اور بیعت کی متابعت کی۔ اے اللہ ان سب کو لعنت کر۔

پھر دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ کہیں:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ

سلام آپ پر اے اباعبداللہ اور ان روحوں پر جو آپ کے صحن میں اتریں اور

اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ. عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ الَّیْلُ وَ

آپ کی منزل پر اقامت گزیں ہوئیں، آپ پر میری طرف سے ابد تک اللہ کا سلام، جب تک میں باقی ہوں اور رات

النَّهَارُ. وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَ

اور دن باقی ہیں۔ اور آپ کی زیارت کے لئے اللہ اسے آخری عہد نہ بنائے۔ سلام حسین پر اور علی بن الحسین پر اور

عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ ؕ

اولاد حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر دو رکعت نماز پڑھیں اور کہیں۔

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا. ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ

اے اللہ! تو پہلے ظالم کو میری طرف سے خصوصیت سے لعنت کر اور شروع میں پہلے لعنت کر، پھر دوسرے کو پھر

Marfat.com

صراط علی حق نمسکه

مناظرہ خیبر

تالیف

عالم و عارف علوم ربانی مولانا شیخ ابوالفتوح رازی

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کاکوروی مرزا پوری

مترجم کتاب حیات القلوب۔ جلاء العیون و حق الیقین وغیرہ

(۱۳)

بہشد

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی

اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

Marfat.com

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوزخ کے کتے تحریر کیا ہے (نعوذ باللہ)

اصحاب الرسول کلاب جهنم (والعیاذ باللہ)

SAHABA ARE MENTIONED AS DOGS OF HELL.

مناظرہ حسینہ از شیخ ابو الفتوح رازی کی ترجمہ مولوی سید بشارت حسین ناشر اسلامی کتب خانہ لاہور

۵۶

کہ اے خالد بیٹھ جاؤ تمہارا مقام و مرتبہ ظاہر ہوا اور تمہاری سعی مشکور ہے۔ یہ سُنکر وہ بیٹھ گئے پھر سلمان اُٹھے اور کہا اللہ اکبر خدا کی قسم میں نے اپنے انہی دونوں کانوں سے سُنا ہے اگر غلط کہتا ہوں تو یہ کان بہرے ہو جائیں کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بینما انا وابن عمی جالس فی مسجدی مع نفر من اصحابہ یجیء کلاب النار۔ یعنی پیغمبرؐ نے فرمایا کہ ایک وقت آئے گا کہ میرے بھائی علیؑ مسجد میں اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوں گے کہ ایک جماعت دوزخ کے کتوں کی آئی پر حملہ کرے گی۔ اور اس کے دوستوں کے قتل کا ارادہ کرے گی"۔ مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ وُہ جہنمی کُتے تم لوگ ہو۔ یہ سُنکر عمرؓ اپنی تلوار کھینچ کر سلمان کے قتل کے ارادہ سے جھپٹے۔ امیرالمومنین یہ دیکھتے ہی اپنی جگہ سے اُٹھے اور عمر کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ تلوار اُن کے ہاتھ سے گر گئی اور اُن کی پگڑی زمین پر آ رہی۔ اور وُہ لوگوں کے درمیان خجل و شرمندہ ہوئے۔ اُس وقت ابوبکر اور اُن کے ساتھی اُٹھے اور عمر کو زمین سے اٹھا کر بٹھایا۔ امیرالمومنین نے فرمایا یا ابن الضحاک الحبشیہ لولا کتاب اللہ سبق وعھد من رسُولؐ اللہ تقدم لرأیتم ایما اضعف ناصرا واقل عددا۔ (اے ضحاک حبشیہ کے بیٹے اگر خدا کی کتاب مانع نہ ہوتی اور رسُولؐ کا عہد پہلے سے نہ ہوتا تو تُو دیکھتا کہ کون مددگاروں کے لحاظ سے کمزور یا تعداد میں کم ہے۔ یہ فرما کر اپنے اصحاب کے ساتھ اُٹھے اور فرمایا کہ تم پر خدا کی رحمت ہو اور مجلس سے چلے گئے۔

پھر عمر لشکر گراں کے ساتھ مدینہ میں گھومنے لگے اور جن لوگوں نے خلافت ابوبکر سے انکار کیا تھا اُن میں سے ایک ایک کو پکڑ کر لاتے تھے اور قہراً و جبراً بیعت لیتے تھے۔ جس جس جگہ کچھ لوگ گھروں میں پوشیدہ ہوتے ان کو باہر نکال لاتے۔ اور اُن سے بیعت لیتے۔ بعض کو قتل کر دیتے تھے۔ تین مہینہ تک اُن کے درمیان خلافت کا یونہی شور و شر برپا تھا۔ بالآخر امیرالمومنین بلانے گئے اور جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کا مکان درپیش ہوا اور دروازہ معصومہ پر عمر کا لات مارنا اور معصومہ کونین کو ایذا پہنچانا ہر شخص پر ظاہر ہے۔ اور سعد بن عبادہ

Marfat.com

کتاب مستطاب

خورشید خاور ترجمۂ سبہائے پشاور حصّہ دوم

مُصنّفہ

حضرت حجۃ الاسلام سیّد محمّد سُلطان الوعظین شیرازی دام ظلّہ

مترجم

جناب الحاج مولانا سیّد محمّد باقر صاحب باقری رئیس جوارس ضلع بارہ بنکی

ناشر

کُتب خانہ شاہِ نجف مُغل حویلی لاہور

ملنے کا پتہ

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ۔ مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور۔

Marfat.com

حضرت امیر معاویہؓ (معاذ اللہ) کافر اور لعین تھے

كان معاوية كافرا ولعينا (والعياذ بالله)

HAZRAT MUAVIA (RA) WAS INFIDEL.

خورشید خاور ترجمہ شہائے پشاور حصہ دوم از سید محمد سلطان شیرازی افغان بک ڈپو اسلام پورہ لاہور

جائے۔ پس یہ لوگ اس شدید حکم کے ساتھ تیرہ ہزار کا جرار و خونخوار لشکر لے کر روانہ ہوئے۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔ بنو [illegible] کے درمیان اس تعدد و تین و سایان تک کہ عورتوں اور بچوں کو بھی قتل کیا کہ ان کے اعمال سے تاریخ کے صفحات سیاہ ہو گئے افسوس کہ ان ساری انسانیت سوز حرکات کی تشریح پیش کرنے کا وقت نہیں لیکن مختصر نمونہ یہ ہے کہ جس وقت یمن میں پہنچے تو والی یمن عبیداللہ ابن عباس شہر سے باہر تھے، یہ ان کے گھر میں گھس گئے اور ان کے دو چھوٹے چھوٹے بچوں سایان اور عبدالرحمان کو ان کی گود میں ذبح کر دیا۔

ابن ابی الحدید شرح نہج البلاغہ جلد اول صفحہ [illegible] سطر اول میں لکھتے ہیں کہ اس فوج کشی میں جو برگ آگ سے جلا دیئے گئے اُن کے علاوہ تیس ہزار افراد قتل کیے گئے۔

آیا آپ حضرات کو اب بھی اس حقیقت میں کوئی شک و شبہ ہے کہ معاویہ پر آیات قرآنی کے حکم سے دنیا و آخرت میں خدا و رسولؐ کی لعنت ہے؟

امیر المومنینؑ پر سب و شتم اور آپ کی مذمت میں حدیثیں گھڑنے کیلئے معاویہ کا حکم

معاویہ کے کفر اور قابل لعن ہونے کی تیسری دلیل یہ ہے کہ دوسرے واضح دلائل کے امیر المومنینؑ پر سب و شتم اور لعنت کرنا نیز لوگوں کو نمازوں کے قنوت اور نماز جمعہ کے خطبے وغیرہ میں اس گناہ عظیم کا حکم دینا بھی ہے جس پر ہم آپ اور تمام امت دیانت تک کر غیر قوم کے مورخین کا بھی اتفاق ہے کہ یہ عمل قبیح اور بدعت کھلم کھلا حتی کہ منبروں کے اوپر بھی رائج تھی اور ایک بزرگ صحابی کو لعنت نہ کرنے کے جرم میں قتل کر دیا گیا، بالآخر عمر ابن عبدالعزیز نے اپنی خلافت کے زمانے میں اس بدعت کو ختم کیا۔

قابل ذکر ہے کہ جو شخص امام المومنین برادر رسولؐ زوج بتولؑ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر آپ کی حیات میں یا بعد وفات سب و شتم اور لعن کرے یا اس کا حکم دے وہ ملعون اور کافر ہے اس لئے کہ آپ کے اکابر علماء نے اپنی معتبر کتابوں میں جیسے امام احمد نے مسند میں، امام ابو عبدالرحمن نسائی نے خصائص العلوی میں، امام ثعلبی و امام فخر الدین رازی نے تفسیر، ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ میں، محمد بن یوسف گنجی شافعی نے کفایت الطالب میں، سبط ابن جوزی نے تذکرہ میں، سلیمان بلخی حنفی نے ینابیع المودۃ میں، امیر سید علی ہمدانی نے مودۃ القربیٰ میں، دیلمی نے فردوس میں، مسلم بن الحجاج نیشاپوری نے صحیح میں، محمد طلحہ شافعی نے مطالب السئول میں، ابن صباغ مالکی نے فصول المہمہ میں، حاکم نے مستدرک میں، خوارزمی نے مناقب میں، ابراہیم حموینی نے فرائد میں، ابن مغازلی شافعی نے مناقب میں، امام الحرم نے ذخائر العقبیٰ میں اور ابن حجر نے صواعق میں اور غرضیکہ آپ کے سبھی بڑے بڑے علماء نے مختلف الفاظ و عبارات کے ساتھ مجمل اور مفصل طور سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

من سب عليا فقد سبني ومن سبني فقد سب الله ۔ یعنی جس شخص نے علی کو سب و شتم کیا اس نے

Marfat.com

سحابات صداقت

جلد (بسلسلہ آیات) اوّل

آفتاب ہدایت

صادق پبلیکیشنز ۱۸ انور چیمبر گنپت روڈ لاہور
مکتبہ اصغریہ امام بارگاہ بلاک ۱۰ سرگودھا

Marfat.com

مدعیان خلافت فرعون صفت تھے

كان المدعون بالخلافة فراعنة .

THE CLAIMENTS OF CALIPHATE HAD PHAROAH'S NATURE.

تجلیات صداقت بجواب آفتاب ہدایت جلد اول از شیخ محمد حسین ۱۸ انور چیمبر گیٹ رکھ لاہور

۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ الطاہرین

تجلیاتِ صداقت

بجواب

آفتابِ ہدایت

قدیم الایام سے دشمنانِ دین وایمان محبانِ اہل بیت علیہم السلام کو بجائے "شیعہ خیر البریہ" کہنے کے "رافضی" کہہ کر اپنے دل کا بخار نکالتے رہتے ہیں اور اس سلسلہ میں فروع کافی کتاب الروضہ ص۱۶ ج ۲ سے بموجب کلمۃ حق یراد بہا الباطل امام جعفر صادق علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی استدلال کرتے ہیں کہ آنجناب نے فرمایا "واللہ ما ہم سمّوکم بل اللہ سمّاکم" (خدا کی قسم تمہارا یہ نام لوگوں نے نہیں رکھا بلکہ خدا نے تمہارا نام "رافضی" رکھا ہے) پھر فقہ رفض کو فقہ استدراج سے بھی زیادہ خطرناک قرار دیتے ہوئے یہاں تک کہا جاتا ہے کہ "آریہ عیسائی وغیرہ مخالفین اسلام کو قرآن پاک اور احادیث رسول پر حملے کرنے کا مسالہ بھی روافض کی تصانیف سے ملتا ہے" (آفتاب ہدایت ص۱)

الجواب وباللہ التوفیق لقمع کل شاک ومرتاب! ہم لفظ شیعہ کے معانی اس کی جلالت اور قدامت پر وہاں بحث کریں گے جہاں آخر میں مؤلف نے اس پر بحث کی ہے انشاء اللہ سر دست صرف اس قدر لکھا جاتا ہے۔ کہ لفظ "رفض" میں فی نفسہ نہ کوئی اچھائی ہے اور نہ برائی بلکہ وہ جو کچھ بھی حسن یا قبح حاصل کرتا ہے وہ اضافت ونسبت سے کرتا ہے کیونکہ رفض کے لغوی معنی ہیں ترک کرنا "چھوڑنا" جس طرح اچھائی کا ترک کرنا برا ہے اسی طرح برائی کا ترک کرنا اچھا ہے۔ لہٰذا اگر حضرات شیعہ کو اس اعتبار سے رافضی کہا جائے کہ یہ برے لوگوں اور بری باتوں کے تارک ہیں تو اس میں ہرگز کوئی قباحت نہیں ہے اور یہی امام علیہ السلام کے مفصل فرمان کا ماحصل ہے جس کا صرف ایک جملہ اوپر استدلال میں پیش کیا گیا ہے۔ امامؑ نے فرمایا ہے کہ پہلے پہل یہ لقب فرعون اور فرعونیوں نے ان جادوگروں کو دیا تھا جو اعجازِ موسویؑ دیکھ کر حلقہ بگوش توحید ہو گئے تھے۔ اور فرعون کی ربوبیت کا جوا اپنی گردنوں سے اتار پھینکا تھا اور شیعیان حیدر کرار کو بھی اسی لئے "رافضی" کہا جاتا ہے کہ انہوں نے امت محمدیہ کے بعض فرعون صفت مدعیان خلافت و امامت کی اتباع و پیروی ترک کر کے خدائے مقرر کردہ ائمہ ہدیٰ علماء حق کو مرکز ہدایت تسلیم کر لیے ہیں

Marfat.com

قولِ جلی
در رُدِّ عقیدۂ علیؑ

صلوٰۃ اللہ علیہا

تصنیف:

علامہ ابو العباس سید مظفر الدین رضوی الملقب بہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین لاہور

تقریظ: مبلغ اسلام علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین لاہور

ناشر: انجمن حیدریہ (رجسٹرڈ) نارنگ سیداں تحصیل چکوال ضلع جہلم

Marfat.com

خالد بن ولید زانی تھے

كان خالد بن الوليد زانيا (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT KHALID BIN WALEED رضی اللہ عنہ WAS AN ADULTERER

قول جلی در حل عقد بنت علی از محمد عباس پرنسپل مدرسہ باقر العلوم ضلع گجرات ناشر انجمن حیدریہ ضلع جہلم

۱۲۵

قارئین۔ ماتم کے مخالف ملاؤں کے جب بزرگ فوت ہوئے تو ان پر نوحہ اور ماتم حضرت عمر کے سامنے ہوا بلکہ گریباں بھی چاک ہوئے اور حضرت عمر جیسے سخت گیر نے انہیں منع نہ کیا اور اگر شہادت امام حسینؑ کو یاد رکھنے کے لئے ماتم کیا جائے تو ان ملاؤں کو تکلیف ہونے لگتی ہے۔ اور خالد بن ولید کی تعریف اہلسنت حضرات بہت کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کے حاکم اوّل کے خاص چیلے تھے اور بنی امیہ پارٹی اپنے حزب مخالف اہلبیت نبوت کو ان کے مقاصد میں ناکام اور ان کے حقوق پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے اسے استعمال کرتی تھی جب دروازۂ سیدہ بنت رسول مقبولؐ کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی تو یہ خالد وہاں بھی حکومت وقت کی مدد کے لئے حاضر تھا۔ اور بیرون مدینہ بھی جو قبائل اہلبیت نبوت کی حمایت کا دم بھرتے تھے۔ مثلاً مالک بن نویرہ کا قبیلہ۔ تو ان کو کچلنے کے لئے بھی حکومت وقت نے اسی خالد بن ولید کو استعمال کیا اور اہل بیت نبوۃ کے وفاداروں کے قتل عام سے حکومت وقت اتنی خوش ہوئی کہ اس کے واجب القتل گناہ سے بھی چشم پوشی کر لی۔ کیونکہ مالک کے قتل کے بعد خالد نے اس کی بیوی سے زنا کیا تھا اور اسی پر وزیر اعظم نے اسکو معزول کرنے کا مشورہ دیا تھا لیکن صدر گرامی نے اس کے جرم سے چشم پوشی بھی کی اور اپنے خصوصی اختیارات سے سیف اللہ کا لقب بھی عطا کیا۔ اب یہ خالد مرتا ہے اور اس کا ماتم ہو رہا ہے ساری اہلسنت کی تنظیمیں خاموش ہیں اس لئے کہ اپنی پارٹی کا آدمی ہے۔ مذمت ماتم والی یہ ساری

Marfat.com

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

الحمد للہ والمنہ کہ بعد کشاکش یک عالم رنج و غم و تراکم مصائب پیہم کہ بوجہ انتقال دو فرزندان نوجوان کہ یکی پسر بیست و دوم و پسر بست و یکسالگی داغ مفارقت خویش بر قلب مجروح مترجم گزاشتند

ضمیمہ حیات مقبول و ترجمہ و حواشی

مرتبہ و مولفہ و مترجم

ملا جناب فضائل مآب فیوض ربانی فقہ شناس رموز قرآنی گنجینہ حقائق فرقانی سکلام سناطر لوشائی حضرت مولانا مولوی حکیم سید محمد مقبول احمد صاحب دہلوی مدظلہم العالی و رعایہ

حسن تعاون حاجی محمد یونس صاحب دہلوی بطبع رسید

بار دوم
تعداد ۲۰۰۰
از سلطان مرزا پرنٹرز اینڈ پبلشر

Marfat.com

اس امت کے گوسالہ ابوبکرؓ فرعون عمرؓ سامری عثمانؓ ہیں

عجل هذه الأمة ابوبكر و فرعونها عمر وسامريها عثمان بن عفان رضى الله عنهم

HAZRAT ABU BAKR IS THE CALF OF BANI ISRAEL, UMAR IS PHAROH AND USMAN SAMIRIY OF THIS UMMAH.

عرض کی کہ پروردگارا! بدکار تو اپنی بدی کے سبب عذاب پائیں گے۔ یہ نیکوکار کیوں عذاب دئے جائیں گے، ارشاد ہوا کہ اس سبب سے کہ بدکاروں کی بدیوں سے چشم پوشی کیا کرتے تھے۔ اور میرے ناراض ہونے پر بھی اُن سے ناراض نہ ہوتے تھے۔

ضمیمہ نوٹ نمبر ۷ متعلق صفحہ ۹۹ اُن پانچ جھنڈوں میں سے پہلا جھنڈا اس اُمت کے گوسالہ (ابوبکر) کا ہوگا۔ اس میں آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں سے سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد اُن دو گرانقدر چیزوں کے ساتھ جو میں تم میں چھوڑ آیا تھا کیا برتاؤ کیا؟ وہ جواب دیں گے کہ ثقل اکبر یعنی کتاب خدا میں تو ہم نے تحریف کی اور اُسے پس پشت ڈالدیا اور، ثقل اصغر یعنی اہلبیتِ رسولؐ، اُن سے ہم نے عداوت اور بغض رکھا اور ظلم کیا آنحضرتؐ فرماتے ہیں میں اُن سے یہ کہوں گا کہ تمہارے کالے منہ ہوں تم جہنم میں جاؤ۔ پھر دوسرا جھنڈا اس اُمت کے فرعون (عمر) کا میرے پاس آئیگا اور میں اُن سے سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد ثقلین کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ وہ جواب دیں گے ثقل اکبر میں تو ہم نے تحریف کی اور اُسے پھاڑ ڈالا اور اُس کی مخالفت کی۔ اب رہا ثقلِ اصغر اُن سے ہم نے دشمنی کی اور اُن سے لڑے تو میں اُن سے کہونگا کہ تمہارا بھی کالا منہ ہو تم بھی جہنم میں پیاسے چلے جاؤ۔ اس کے بعد تیسرا جھنڈا اس اُمت کے سامری (عثمان) کا آئے گا۔ اُن سے بھی میں یہی سوال کرونگا کہ تم نے میرے بعد میرے متقین کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ وہ جواب دینگے ثقل اکبر کی ہم نے نافرمانی کی اور اُسے چھوڑ دیا اور ثقل اصغر کی ہم نے ہم نے سرے چھوڑ دی اور ان کو ضائع کر دیا تو میں ان سے کہوں گا کہ تمہارا بھی منہ کالا ہو جہنم میں چلے جاؤ۔ اس کے بعد چوتھا جھنڈا ذوالثدیہ کا جس کے ساتھ اول سے آخر تک کل خوارج ہونگے آئیگا میں اُن سے بھی یہ سوال کرونگا کہ میرے بعد ثقلین کے ساتھ تم نے کیا کیا؟ وہ یہ کہیں گے کہ ثقل اکبر تو ہم نے پھاڑ ڈالا اور اُس سے علیحدہ رہے اور ثقل اصغر کے ساتھ ہم لڑے اور اُن کو قتل کیا میں اُن سے کہونگا جاؤ جہنم میں پیاسے چلے جاؤ۔ پھر پانچواں جھنڈا امام المتقین سیدالوصیین قائد الغر المحجلین وصی رسول رب العلمین کا میرے پاس وارد ہوگا۔ میں اُن سے دریافت کرونگا کہ تم میرے بعد ثقلین کے ساتھ کس کس طرح پیش آئے؟ وہ جواب میں عرض کرینگے کہ ثقل اکبر کی ہم نے پیروی اور اطاعت کی اور ثقل اصغر سے ہم نے محبت و موالات کی اور اُن کو یہانتک مدد دی کہ اُن کے بارے میں ہمارے خون تک بہادئے گئے۔ پس اُن سے میں کہونگا کہ تم سیر و سیراب ہو کر سفید رو بنکر جنت میں چلے جاؤ۔ اس کے بعد آنحضرتؐ نے یہ آیتیں تلاوت فرمائیں جو یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ سے هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک ہیں۔ (دیکھو صفحہ ۹۹ سطر ۱۱ و صفحہ ۱۰۰ سطر ۴)

ضمیمہ نوٹ نمبر ۸ متعلق صفحہ ۱۰۲ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے

Marfat.com

الفحشاء سے مراد اول (ابوبکرؓ) والمنکر ثانی (عمرؓ)
اس لئے دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے
المراد بالفحشاء هو الاول (ابوبکر) و بالمنکر هو الثانی (عمر)
ولذا کانا فحشاء و منکرا مجسمین .

IN THE POPULAR SHIA TRANSLATION COMMENTARY OF THE QURAN IT IS STATED IN EXPOSITION OF THE VERSE THAT REFERS TO ABU BAKR الفحشاء REFERS TO UMAR BECAUSE BOTH THESE PERSONS IN APPEARANCE AND CHARACTER WERE A TRUE REPLICA OF LEWDNESS & INEQUITY.

ضمیمہ جات باب پارہ لبست و یکم — ضمیمہ نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۴۲۰ — متعلق صفحہ ۶۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ جات باب پارہ لبست و یکم

ضمیمہ نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۴۲۰

التوحید میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا نے اپنے بندوں پر نماز کو محافظ مقرر کیا ہے کہ جب تک آدمی نماز پڑھتا ہے گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔ پھر اُن جناب نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ کافی میں ہے کہ سعد خفاف نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا۔ اے مولا! کیا قرآن بھی کلام کرتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت نے تبسم کیا اور فرمایا خدا ہمارے ضعفاء شیعہ پر رحمت نازل کرے کہ وہ ہمارے مطیع ہیں۔ اے سعد! (قرآن کا تو ذکر ہی کیا ہے) نماز بھی باتیں کرتی ہے اور اُس کے لئے صورت بھی ہے اور طاقت بھی۔ وہ حکم بھی دیتی ہے اور منع بھی کرتی ہے۔ سعد کہتا ہے کہ یہ سُنکر تو میرا رنگ متغیر ہوگیا اور دل میں کہنے لگا کہ یہ بات تو میں کسی آدمی سے بھی بیان نہ کروں گا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں کے سوا اور کسی میں انسانیت ہی نہیں ہے۔ جس نے نماز کو نہ پہچانا وہ ہمارے حق کا منکر ہے۔ اے سعد! میں تم کو قرآن کا کلام سُناؤں؟ میں نے عرض کی آپ پر خدائے تعالےٰ کا درود و سلام ہو ضرور سُنایئے۔ حضرت نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ پھر فرمایا کہ نماز کا منع کرنا یہ تو اُس کا کلام ہے۔ (اور) فحشاء اور منکر سے محمدؐ و آلِ محمدؐ لوگ مراد ہیں اور ذکرِ خدا سے ہم اہلبیت رسالت مُراد ہیں (اور) ہم ہی اکبر یعنی سب سے زیادہ بزرگ ہیں۔

قول صاحبِ تفسیر صافی۔ الفحشاء والمنکر سے مراد حضرت اوّل اور جناب ثانی ہیں جس لئے کہ دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے اور اصل نماز بھی بے حیائی و بدکاری کی محبت سے باز رکھتے اور المعروف سے مراد ولایت ہی نماز ہے۔

قول مترجم۔ اس سے زیادہ بے حیائی کیا ہوگی کہ فخرِ مریم و حوّا۔ صدیقۂ کبریٰ۔ بتول عذرا جناب سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسولِ خدا علیہا التحیۃ والثناء کو جن کی تعظیم کے لئے خود آنحضرتؐ سرو قد کھڑے ہو جایا کرتے تھے معاملہ فدک میں رَد در رَد جھٹلایا۔ اور اس طرح خود کو موردِ لعنت بنالیا۔ رہا منکر وہ اتفاق سے ثانی کے مشہور نام کا ہم صدر بھی ہے۔ اور قیامت کے دن اس کی دوستی اور جان پہچان کا ہر مرید اسی طرح منکر ہوگا جس طرح دنیا میں کوئی شخص کسی بدی

Marfat.com

فرعون نمرود سامری کے ساتھ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ جہنم کے ایک آگ کے صندوق میں ہوں گے

یکون ابوبکر و عمر و عثمان (رضی الله عنهم)

مع فرعون ونمرود والسامری فی صندوق ناری فی جهنم .

SHAIKHEEN WILL ACCOMPANY PHAROAH, NIMRAH AND SAMIRI IN A BOX OF FIRE IN HELL.

منیر مقبول نوٹ نمبر ۱ متعلق صفحہ ۹۶۵ ۶۳۸ متعلق صفحہ ۹۶۵

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ مکہ معظمہ میں قریش نے جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ استدعا کی کہ اپنے پروردگار کی صفت ہمارے لئے بیان کیجئے تاکہ ہم اُس کو پہچان لیں اور اُس کی عبادت کریں۔ پس خدائے تعالےٰ نے اپنے نبیؐ پر سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ نازل فرمایا۔ اَحَدٌ کے یہ معنی ہیں کہ اُسکے جیسے اور اجزا نہیں ہو سکتے۔ اور نہ اُس میں کوئی کیفیت پائی جاتی ہے اور نہ اُس پر گنتی راست آسکتی ہے۔ اور نہ اُس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ پھر فرمایا اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا مطلب یہ ہے کہ سرداری اُسی پر ختم ہے۔ اور کل آسمانوں کے اور زمین کے رہنے والے اپنی اپنی حاجتوں کے سبب اُسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ پھر فرمایا لَمْ يَلِدْ کا یہ مطلب ہے کہ نہ تو عزیرؑ اُس سے پیدا ہوئے جیسا کہ ملعون یہودی کہتے ہیں اور نہ مسیحؑ اُس سے پیدا ہوئے جیسا کہ نصاریٰ کہتے ہیں۔ خدا اُن پر غضب نازل کرے۔ اور نہ سورج، چاند اور ستارے اُس کی ذات سے نکلے جیسا کہ مجوسیوں کا قول ہے۔ خدا اُن پر لعنت کرے۔ اور نہ فرشتے اُس کی بیٹیاں ہیں جیسا کہ مشرکین عرب بکا کرتے تھے وَلَمْ يُوْلَدْ کا یہ مطلب ہے کہ نہ اُس کا کوئی شبیہ ہے اور نہ نظیر اور نہ برابر والا۔ اور جو کچھ اُس نے اپنے فضل سے تم کو عطا کیا ہے اُس کی مخلوق میں سے کوئی بھی ویسا نہیں دے سکتا۔

ضمیمہ نوٹ نمبر ۲ متعلق صفحہ ۹۶۵

معانی الاخبار میں منقول ہے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا تھا کہ الفلق کیا چیز ہے، فرمایا کہ آتش جہنم میں ایک وادی ہے جس میں ستر ہزار میدان ہیں اور ہر میدان میں ستر ہزار مکان ہیں اور ہر مکان میں ستر ستر ہزار کالے ناگ ہیں۔ اور ہر ناگ کے اندر اتنا اتنا زہر ہے کہ ستر ستر ہزار ملکے ایک ایک کے زہر سے بھر جائیں۔ اور تمام دوزخیوں کو جبراً و قہراً اس فلق پر سے گزرنا پڑیگا۔

تفسیر قمی میں ہے کہ فلق جہنم کی ایک گہرائی ہے جس کی حرارت کی شدت سے اہل جہنم بھی پناہ مانگتے رہتے ہیں۔ اس فلق نے ایک دفعہ خدا تعالےٰ سے دم کشی کی اجازت مانگی تھی۔ اجازت ملنے پر جب دم کھینچا تو تمام جہنم بھڑک اُٹھا۔ اور اُس گہرائی میں آگ کا ایک صندوق ہے جس کی حرارت سے اُس گہرائی میں رہنے والے بھی پناہ مانگتے رہتے ہیں۔ اس صندوق میں چھ پہلوؤں میں سے ہونگے اور چھ پھیلوں میں سے۔ اوّل کے چھ یہ ہیں۔ آدمؑ کا وہ بیٹا جس نے اپنے بھائی کو سب سے پہلے قتل کیا تھا۔ نمرود جس نے ابراہیمؑ کو آگ میں ڈلوایا تھا۔ وہ فرعون جس نے موسےٰؑ سے مقابلہ کیا تھا۔ سامری جس نے سب سے پہلے گوسالہ پرستی سکھائی تھی۔ وہ شخص جس نے یہودیوں کو یہودی بنایا (یعنی اُن سے عزیرؑ کو خدا کا بیٹا کہلوا دیا) وہ شخص جس نے نصرانیوں کو نصرانی بنا دیا (یعنی تثلیث کو اُن کے عقیدہ میں داخل کر دیا اور حضرت عیسےٰؑ کو اُن سے خدا کا بیٹا کہلوا دیا) اور پھیلوں میں سے چھ یہ ہونگے

حضرت اوّل۔ جناب ثانی۔ مسٹر ثالث۔ جس کو نواصب نے چہارم مانا۔

Marfat.com

الحمد للہ کہ ایں کتاب لاجواب مطبوعِ طبائعِ ہر شیخ و شاب

رونق بخش زمین و آسمان

مسمّٰی بہ

نور ایمان

مصنفہ

عالیجناب خان بہادر مولینا مولوی سید خیرات احمد صاحب وکیل

سکرٹری انجمن امامیہ گیا

حسب فرمائش

مکتبہ خانہ اثنا عشری لاہور موچی دروازہ

کوچہ مغل حویلی

Marfat.com

خلفاء ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی راہنما نہیں تھے۔

لم یکن الخلفاء الثلاثة قادة الدین للمسلمین

FIRST THREE CALIPHS WERE NOT THE RELIGIOUS LEADERS OF THE MUSLIMS.

نور ایمان از مولوی سید خیرات احمد سیکرٹری انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور
۱۶۲

اور آں حضرت صلعم کے داماد اور ابن عم حضرت علیؓ جو عمر بھر حضرت کے ساتھ رہے۔ اور ہر معرکہ میں سینہ سپر رہے۔ اور جن کو خود حضرت نے تین مہینے قبل تمام عالم کا مولیٰ قرار دیا تھا۔ ایک دم برطرف کیے گئے!!

الامان! الحفیظ!! الٰہی تیری پناہ!!!

مختصر یہ کہ اس معاملہ کو جہاں تک سوچو۔ جہاں تک غور کرو نتیجہ صرف یہی نکلتا ہے کہ خلافت محض ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔ اور اس کو مذہب سے کوئی واسطہ یا سروکار نہیں ہے۔

محی الدین۔ واہ یہ کیا خوب کہی! ہم لوگ اب تو برابر دیکھتے ہیں۔ کہ فرانس اور امریکہ وغیرہ جمہوری سلطنتوں میں ایک پریزیڈنٹ کے بعد دوسرا پریذیڈنٹ لوگوں کا بنایا ہوا سارے ملک کا مالک ہو جاتا ہے۔ اور سارے ملک پر حکمرانی کرتا ہے اس لئے کوئی شک نہیں کہ انتظام سلطنت میں ڈیماکریسی (DEMOCRACY) کو بہت کچھ دخل ہے۔

علی رضا۔ یہ بات تو میں نے خود کہی تھی۔ کہ مذہب سنت جماعت کوئی مذہب نہیں ہے۔ بلکہ پولیٹکل پارٹی ہے۔ جس طرح فرانس و امریکہ میں سلطنت کو خدا و رسولؐ سے کوئی تعلق نہیں ویسے ہی سنت جماعت کو خدا یا رسولؐ سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

لیکن اس کو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ رسالت امامت خلافت عبادت وغیرہ مثل وراثت کے مذہبی امور ہیں۔ جن کو دین اور دنیا دونوں سے تعلق رہتا ہے ان کا حاکم اعلیٰ صرف حقتعالےٰ جلشانہ ہے جس کے احکام اور قوانین اس کی کتاب پاک میں مندرج اور منضبط ہیں۔ اور اس کے ناظم اسی حقتعالےٰ جلشانہ کے رسل و انبیاء و ائمہ کرام ہوتے ہیں۔ ان امور میں بشر کو دست اندازی کا مطلق حق نہیں ہے۔ جیسا میں کہہ چکا ہوں اور قرآن سے ثابت کر چکا ہوں۔ کہ حضرت موسیٰ بلا اجازت خداوند کے اپنے بھائی حضرت ہارون کو اپنا وزیر مقرر نہیں کر سکتے تھے۔ اور نہ ڈیماکریسی یعنی جمہور کو ایسا اختیار تھا۔ کہ کسی شخص کو حضرت موسےٰ کا وزیر مقرر کر دیتے۔ اس لئے جس طرح فرانس اور امریکہ کے پریذیڈنٹ مذہبی امور میں انہیں ملکوں کے مسلمانوں کے پیشوا نہیں ہیں۔ اسی طرح حضرات خلفائے ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی پیشوا ہو نہیں سکتے۔ اور جس طرح فرانس اور امریکہ کے پریذیڈنٹ ان کے بزرگان دین نہیں ہیں۔ اسی طرح خلفائے ثلاثہ ہم تم مسلمانوں کے بزرگان دین ہو نہیں سکتے

جس طرح ڈیماکریسی کو یہ اختیار نہیں۔ کہ کسی لڑکے کو کسی شخص کا پسر متبنیٰ بنا دے اسی طرح اس کو یہ اختیار نہیں۔ کہ کسی شخص کو نبی یا خلیفہ یا امام بنا دے۔ یہ سب خدا کا "PREROGATIVE" یعنی حق و حصہ ہے۔

Marfat.com

خلفائے ثلثہؓ سے نفرت کرنے والا جنتی ہے

المبغض للخلفاء الثلاثة من اهل الجنة (نعوذ بالله من ذالك)

HE WHO HATE FIRST THREE CALIPHS WILL BE DESTINED TO PARADISE.

نور ایمان از مولوی سید خیرات احمد سیکرٹری انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور

مذہب وہی ہے۔ جو تیرے حبیب پاک کی بیٹی سیدہ معصومہؑ کا مذہب تھا۔ اور ہم خلفائے اس لئے ناراض ہے کہ وہ معصومہؑ ناراض رہیں۔ اس مذہب کی حقیقت ان معصومہؑ سے پوچھ لی جائے۔ جو جواب ان کا ہے۔ وہی جواب ہم لوگوں کا ہے۔ کیونکہ ان معصومہؑ نے ترسب سیرت اصحاب ثلاثہ کو بچشم خاص ملاحظہ فرمایا تھا۔ جب ان معصومہؑ نے ان کی اچھی بری باتوں کو دیکھ کر ان کی پیروی نہ کی۔ بلکہ ناراض رہیں۔ اور اسی حالت میں انتقال فرمایا تو ہم لوگ جو بارہ سو برس کے بعد پیدا ہوئے۔ ان سے زیادہ کیا جواب دے سکتے ہیں۔ الغرض ہم لوگوں کی برأت تو اس طرح پر انشاء اللہ تعالےٰ یقینی ہے۔ کیونکہ جب باوجود نفرت رکھنے اصحاب ثلثہ سے جناب خاتون جنت سیدۃ النساء اہل جنت ہیں جیسا بخاری شریف میں مندرج ہے۔ تو ہم لوگ کیوں اسی فعل کی وجہ سے بہشت سے نکالے جائیں گے۔ کیونکہ خداوند عالم عادل ہے۔ اور عادل کی عدالت سب پر یکساں ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے ان واقعات سے ایک مسئلہ اہم بھی حل ہوتا ہے۔ یعنی ایک حدیث ضعیف مگر مشہور یہ ہے کہ آں حضرتؐ نے فرمایا کہ میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے۔ منجملہ ان کے ایک ناجی ہے اور باقی سب ناری۔ اور اس حدیث کی بنا پر ہر فرقہ یہ کہہ رہا ہے اور زعم کر رہا ہے۔ کہ ہمارا فرقہ ناجی ہے اور بقیہ سب ناری ہیں اب یہاں پر میں جو غور کرتا ہوں تو یہ مسئلہ اس طرح پر حل ہو جاتا ہے۔ کہ جس فرقہ کا ایک شخص بھی بقول جملہ فرقوں کے جنتی ہوا، تو بیشک وہ فرقہ جنتی ہوگا کیونکہ جب ایک شخص باوجود اس خاص مختلف فیہ اعتقاد کے جنتی ہوا تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ دوسرا شخص اسی اعتقاد والا جنتی نہ ہو باقی ہر شخص کے دیگر اعمال و افعال علیحدہ رہے۔ اور وہ تو ہر فرقہ میں ہے بعد اس کے یہ بات فوراً ذہن میں آتی ہے۔ کہ ایک شخص شیعوں کا اعتقاد رکھنے والا یعنی اہلبیتؑ سے محبت رکھنے والا۔ اور خلفاء سے نفرت کرنے والا یقینی جنتی ہے۔ بلکہ اس سے جنت کی زینت ہے۔ اور اس کو جنتی نہ کہنا یا نہ سمجھنا باعتقاد جملہ فرقہائے اسلام کے کفر ہے۔ یعنی جناب فاطمہؑ زہرا باوجود نفرت رکھنے ساتھ اصحاب ثلاثہ کے صرف جنتی نہیں ہیں بلکہ سردار زنانِ جنت ہیں پس یہ بات مثل بدیہات کے ثابت ہوئی کہ اصحاب ثلاثہ سے نفرت کرنے والا فرقہ بوجہ اس اعتقاد کے ناری ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ جب ایک فرد یقینی جنتی ہوا تو دوسرے افراد اسی اعتقاد والے ناری کیوں ہونے لگے۔ اس لئے نتیجہ یہی ہوا۔ کہ فرقہ شیعہ یقینی ناجی ہے باقی تو دانی خداوند۔

محی الدین۔ لیکن اس میں ایک بات کہی جا سکتی ہے کہ جناب سیدہ نے یہ ایک گناہ کیا۔ لیکن ان کی اور خوبیوں نے اس عیب کو ڈھانپ دیا اور حق تعالےٰ نے معاف کیا اور اس

Marfat.com

یا علیؑ مدد

شیعانِ علیؑ
زندہ باد

دشمنانِ علیؑ
مُردہ باد

نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت

اور

وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت

ہمارے
شعبۂ تبلیغ کی ۱۷ ویں پیشکش

اِس رسالہ میں علماء اہلسُنّت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ اہلسُنّت کی کتابوں سے اُنکے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں، اور شیعوں کو بُرا بھلا کہنے پر اور وکیلِ آلِ محمدؐ پر قاتلانہ حملے کرنے پر ہی گزارہ نہ کریں

—— از قلم، شیرِ پاکستان خادم مذہبِ علیؑ

شاہِ مردان وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حُسین نجفی فاضلِ عراق

Marfat.com

خلفاء ثلثہؓ لالچ اور اقتدار پرست تھے

كان الخلفاء الثلاثة طماعين وراغبين فى الحكم (نعوذ بالله)

FIRST THREE CALIPHS WERE TREACHEROUS AND USURPERS.

نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت اور وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت از غلام حسین مجلی لاہور

ہر کوئی منتظرِ اشارہ ہے کہ خدمت بجا لائے۔ ملائکہ کو مناسب ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ جماعت انبیاء و مرسلین علیہم السلام سلامی کے لئے تیار نظر آتی ہے۔ ہر چیز سجی ہوئی ہے۔ پوری فضاء پر حسن طاری ہے۔ عرش و کرسی کو انتہائی تزک و احتشام سے مزین کر دیا گیا ہے۔ اھلاً و سہلاً کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ نعت و درود کا ورد جاری ہے۔ ہر کوئی منتظر ہے کہ احکم الحاکمین کا محبوب آنے والا ہے۔ لہٰذا جملہ کارندے مصروفِ کار ہیں۔ سب جی ہی جی میں سوچ رہے ہیں کہ اگر محبوبِ خدا خوش ہو گیا تو پھر کسی اور کی ناراضگی کی پرواہ نہیں ہے۔ کہ محمدؐ راضی تو اللہ راضی۔ عالم بالا کے مکینوں کی مستعدی کا یہ عالم ہے کہ خوشنودیٔ رسولؐ کو خوشنودیٔ الٰہی سمجھتے ہوئے ہر کوئی دل و جان سے اپنے اپنے کام کو انتہائی خوش اسلوبی سے سرانجام پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہتا ہے۔

مگر عالمِ زیریں میں اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار انسان حرص و ہوس و حسد کی آگ میں جلا جا رہا ہے۔ انتشار و فتنہ و فساد کی خفیہ بنیادیں کھڑی کر رہا ہے اور ہدایت کی محکم دیوار کو گرانے کے لمبے لمبے منصوبے بنا رہا ہے۔ یہ ناعاقبت اندیش گروہ اس گھڑی کا بے تابی سے انتظار کر رہا ہے کہ کب حسنِ انسانیت اس خطہ ارضی و فانی کو خیرباد کہہ کر رخصت ہو۔ ایسے مسلمانوں کی نگاہیں اسدارِ دنیا پر جمی ہوئی ہیں اور مقتدرِ اعظم کی زندگی ظاہری کا ایک محرکین جماعت کو اندر ہی اندر کھائے جا رہا ہے۔ ہادیٔ عالمینؐ کے بستر علالت کے گرد جلد ہی یتیم ہو جانے والی قوم جمع ہے۔ کوئی مستقبل کے سہانے خواب دیکھ رہا ہے اور کوئی مقصودہ گھڑی کو قریب سے قریب تر لانے کی راہیں سوچ رہا ہے۔ قوم کی سوچ کچھ بھی کیوں نہ ہو مگر سردارِ قوم بسترِ مرگ پر بھی فلاحِ قوم کے غم میں مرا جا رہا ہے

Marfat.com

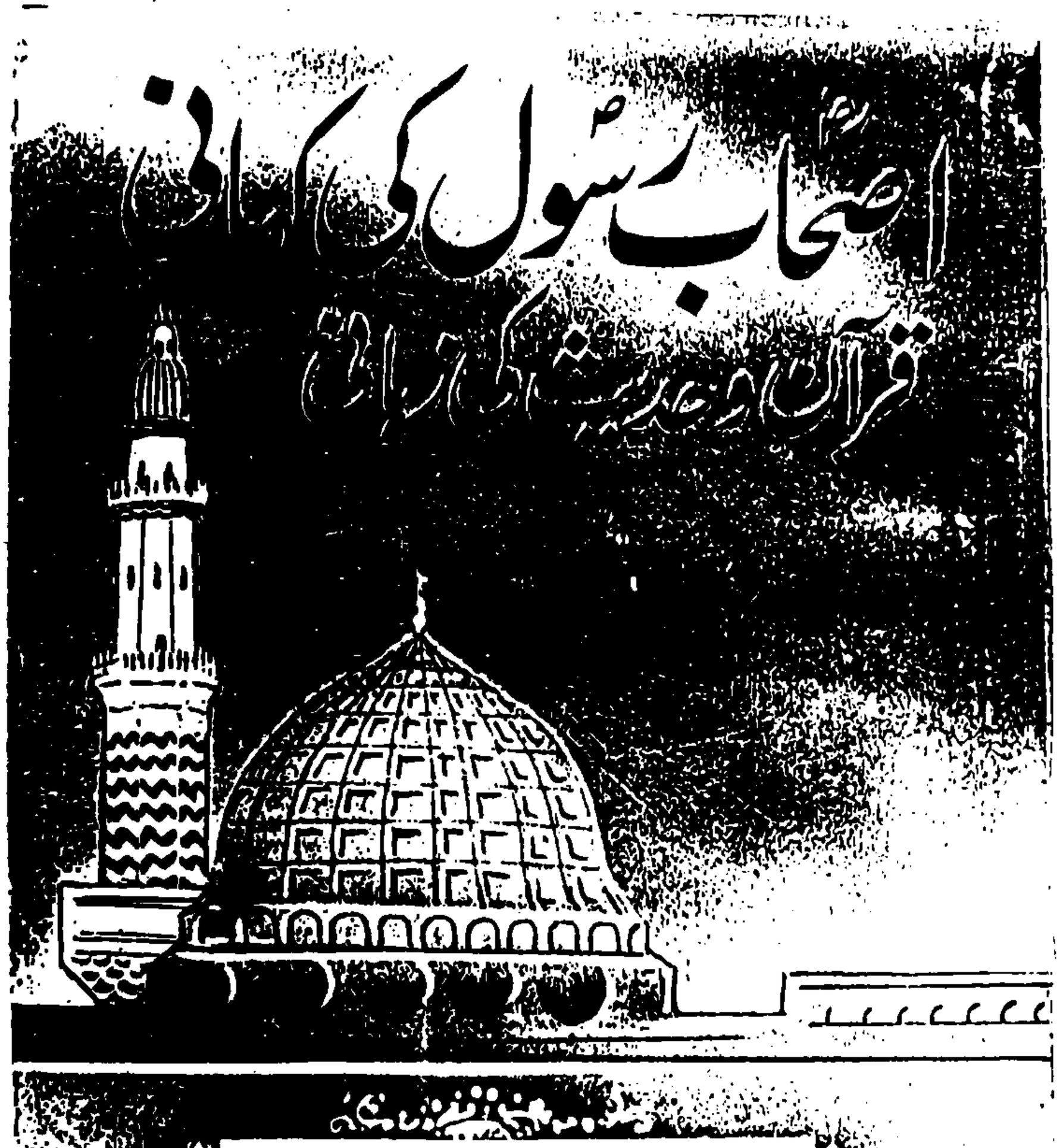
اصحاب رسولؐ کی کہانی
قرآن و حدیث کی زبانی
ابو عرفان سید عاشق حسین النقوی
مکتبۃ العرفان واحد کالونی کراچی
مدیہ

Marfat.com

اہل تشیع کی طرف سے سیدنا عمر فاروقؓ کیلئے من گھڑت حسب و نسب (استغفر اللہ)

نسب عمر بن الخطاب المختلق من قبل الشيعة (والعياذ بالله)

FALSE ANCESTRY OF SYEDNA UMAR CREATED BY SHIITE.

اصحابہ رسولؐ کی کمالی قرآن و حدیث کی روشنی میں از ابو عرفان سید عاشق حسین نقوی کتبہ عرفان واحد کالونی کراچی

حضرت ابو لؤلؤ فیروز کی جنگ ختم ہو گئی۔ تین دن تک جناب امیر مدینہ طیبہ میں قیام کیا۔ پھر حضرت عائشہ کو باعزت مدینہ روانہ کر دیا۔ جہاں پوری زندگی جنگ جمل کو یاد کر کے ندامت محسوس کرتی رہیں۔

حضرتِ عمرؓ

حضرت کا نام عمر کنیت ابو حفص اور کہا جاتا ہے کہ لقب فاروق تھا۔ حضرت عمر کی اکثریت دوستی کا وہ سرا فلیفہ تسلیم کرتی ہے۔ حضرت عمر کی ولادت اور اسلام قبول کرنے کے واقعات عجیب ہیں۔ ان کے نسب کے متعلق اصابہ فی نسب الصحابہ اور التشیع فی نسب الصریح نے تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ ایک راز کی بات کے عنوان سے لکھا ہے کہ حضرت عبدالمطلب کو حبشہ سے ایک حسین کنیز جس کا نام ضماک تھا ہدیہ میں ملی تھی۔ وہ حضرت کی بکریاں چرایا کرتی تھی ادھاس کو فضل بد سے محفوظ رکھنے کیلئے حضرت عبدالمطلب نے چمڑے کی شلوار پہنا رکھی تھی۔ اسی طرح حضرت کے اونٹ چرانے کے لئے ایک غلام تھا۔ جس کا نام نوفل تھا۔ دونوں کی چراگاہیں علیحدہ علیحدہ مقرر کر رکھی تھیں۔ ایک دن نوفل ضماک کی چراگاہ میں پہنچ گیا ادھاس حسین و جمیل کو دیکھتے ہی نوفل فریفتہ ہو گیا۔ ادھاس کے ارادے بدل گئے اس نے ضماک کو کافی بہلایا پھسلایا۔ لیکن وہ ٹالتی رہی کہ دیکھو مالک نے اس بدفعلی سے بچنے کے لئے مجھے چمڑے کی شلوار پہنا رکھی ہے اور اس کا اتارنا مشکل ہے۔ نوفل نے کہا تم راضی ہو جاؤ اس کا بندوبست میرے ذمہ رہا۔ آخر ضماک راضی ہو گئی تو نوفل نے ایک ناقہ کا دودھ نکالا اور اس کی جھاگ کو شلوار کے اوپر لگا کر نرم کر لیا اور ضماک سے کہا کہ آپ تم درخت کی ٹہنی پکڑ کر کھڑی ہو جاؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ تو نوفل نے شلوار کو کھینچا۔ شلوار اتر گئی تو پھر نوفل نے ضماک سے بدفعلی کی۔ ضماک نے اس بدفعلی کے ثمر کو ایک لڑکی کی شکل میں

Marfat.com

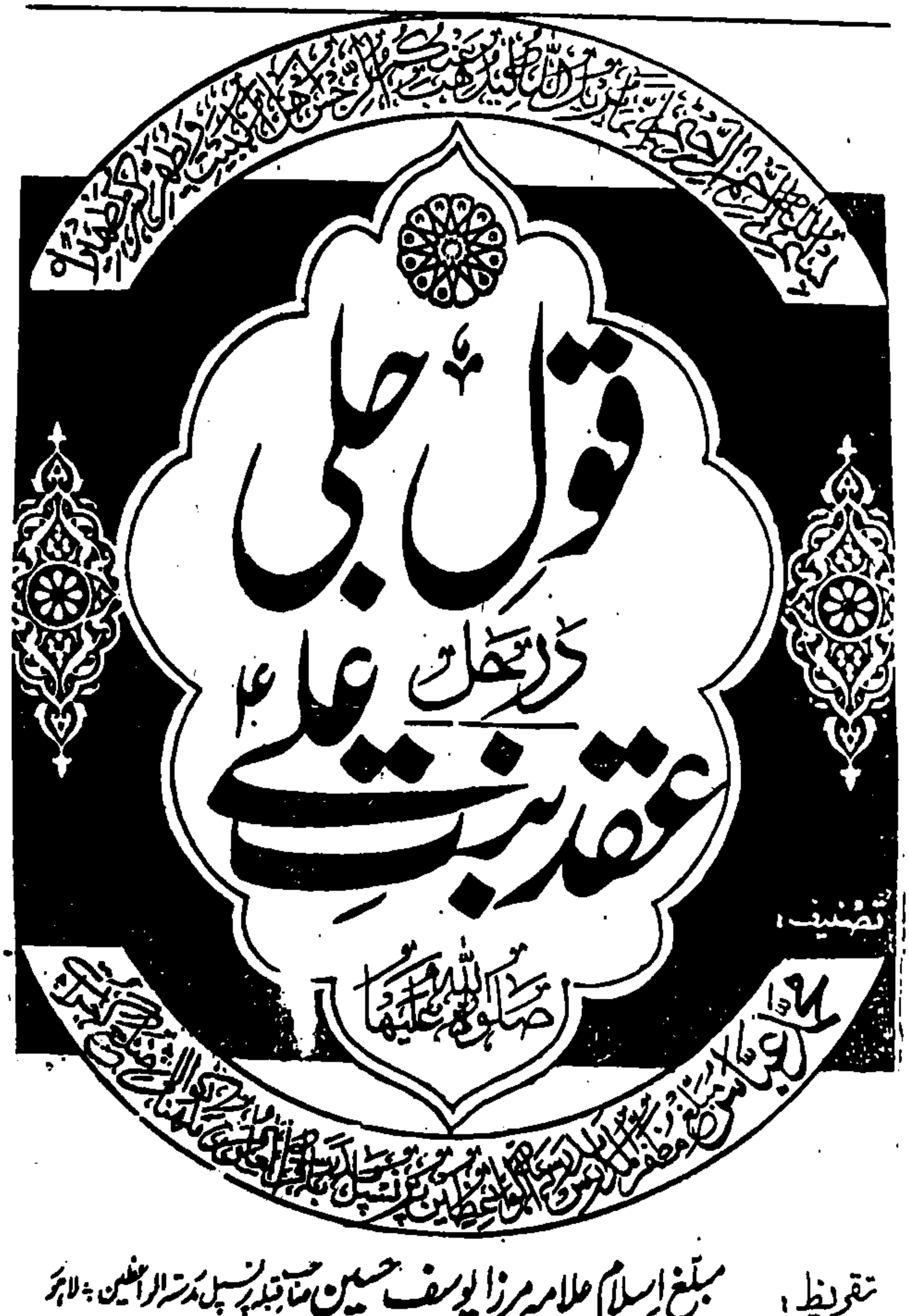

تقریظ: مبلغ اسلام علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ پرنسپل مدرسۃ الواعظین ۔ لاہور

ناشر: انجمن حیدریہ (رجسٹرڈ) نارنگ سیداں تحصیل چکوال ○ ضلع جہلم ۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ کے نسب کے بارہ میں انتہائی گفتگو

الکلام المفتری فی نسب عمر بن الخطاب (والعیاذ باللہ)

A FALSE CHARGE ON HAZRAT UMER'S ANCESTRY.

قول جلی در رد مقدمت علی از محمد عباس پرنسپل مدرسہ باقر العلوم ضلع گجرات ناشر انجمن حیدریہ ضلع جہلم

اور یہ رشتہ خلاف ضابطہ قرآن ہوگا.....

قارئین کرام ! تو اب آپنے مذکورہ بالا اصولوں کی روشنی میں انصاف کے ساتھ جائزہ لیں کہ آیا حضرت عمر اور حضرت ام کلثوم بنت حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کا کوئی جوڑ تھا کہ اس موہوم عقد کو تسلیم کر لیا جائے.....

۱۔ خاندان : حضرت ام کلثوم کے خاندان کے بارے میں تو پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ یہ محمد و آل محمد سلام اللہ علیہا رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی نواسی، سیدۃ النساء العالمین سلام اللہ علیہا کی دختر، حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام کی صاحبزادی اور سید اشباب اہل الجنۃ کی بہن یعنی خاندان تطہیر سے تھیں.....

وہ حضرت عمر کا خاندان تو ایام جہالت میں اس حال پر تھا کہ ان کے خاندان پر ایسا ہڑ ڈالا تھا کہ اس خاندان میں بھی چند دیگر عرب خاندانوں کی طرح بیوہ عورتیں اپنے سوتیلے بیٹوں کے تصرف میں آتی رہیں جیسا کہ محمد حسین ہیکل مصری نے اپنی کتاب "فاروق اعظم" اردو ترجمہ ص۴۴ پر لکھا ہے کہ حضرت عمر کے دادا نفیل بن عبدالعزیٰ کی بیوی جعدہ فہیرہ نفیل کے مرنے کے بعد عمرو بن نفیل (اپنے سوتیلے بیٹے) کے تصرف میں آگئی اور اس سے زید بن عمرو پیدا ہوا تو ارباب دانش اسی سے ان کی خاندانی حالت کا اندازہ لگا لیں..... کہاں حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا خاندان نساجدین اور کہاں حضرت عمر کا یہ خاندان!.....

۲۔ تعلیم و تربیت۔ حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا اس گھر میں پیدا ہوئیں اور پروان چڑھیں جو معدن رسالت، ملائکہ کی آمد و رفت کا مقام اور مہبط وحی تھا۔ مدینۃ العلم نانا، باب مدینۃ العلم والد بزرگوار اور عالمہ، محدثہ سیدہ کائنات

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ

بحمداللہ کہ ایں کتاب لاجواب مطبوعِ طبعِ ہر شیخ و شاب

رونق بخش زمین و آسمان

مسمّٰے بہ

نورِ ایمان

مصنفہ

عالیجناب خان بہادر مولینا مولوی سید خیرات احمد صاحب وکیل

سکرٹری انجمن امامیہ گیا

حسب فرمائش

مہتمم کتب خانہ اثنا عشری لاہور موحد دروازہ

کوچہ مغل حویلی

Marfat.com

عمرؓ فرعون، ہامان اور قارون کا دل تھے

كان عمر قلب فرعون و هامان و قارون (نعوذ بالله من ذالك)

HAZRAT UMAR WAS LIKE A PHAROH, HAMAM & QARUN.

نور: بیان از مولوی سید خیرات احمد شیکرزی انجمن امامیہ کتب خانہ اثنا عشری لاہور

۲۹۵

بڑا ضلعوڈ کریں۔ تو جس گروہ میں عبدالرحمان ہوں وہ نے دیں۔ اور باقی اشخاص کو قتل کر دیں۔ دیکھو تاریخ اصری صفحہ ۱۲۔

پس حضرت عمر عجیب کیر کٹر کے گدھے ہیں۔ کہ میدان جنگ سے فرار کرنا آپ کے شعار میں داخل تھا۔ لیکن بیگناہوں کے قتل میں اور لوگوں کے مثل مولیٰ پیار سر قلم کرنے میں حضرت کو مرتے دم تک کوئی تردد نہ ہوتا تھا۔

ان چھ اشخاص میں ایک حضرت علیؑ بھی تھے۔ جن کے بارے میں حضرت عمر ابھی اپنی جان کی قسم سے چکے ہیں۔ کہ اُن کو خلیفہ مقرر نہ کرنا۔ تب کوئی شک نہیں۔ کہ اس حکم قتل میں حضرت عمر کے ولی مشار الیہ حضرت علیؑ تھے۔ اس لیے حضرت عمر اپنے دم واپسیں تک قتل علیؑ کا خیال اپنے دل میں لئے ہوئے دُنیا سے اٹھے ہیں۔ اور یوں اپنی عاقبت بخیر کر گئے ہیں! الامان !! الحفیظ !!!

اور یہ وہی حضرت علیؑ ہیں۔ جن کے بارے میں جناب رسُول مقبول صلعم نے فرمایا تھا انا و علیؑ من نور واحد اور یہی وہ علی ہیں جن کو خود حضرت عمرؓ نے کہا تھا بخ بخ یا علی انت مولای و مولی المومنین !!

علاوہ ان سب واقعات کے قرآن مجید سے ایک عجیب و غریب نکتہ نکلتا ہے۔ جو تمہارے سوال کا جواب بھی ہے۔ اور نہایت دل چسپ بھی ہے۔ یعنی قرآن مجید میں مقتضائے جلالشانہٗ نے سورۂ مومن پارہ ۲۴ میں ایک جگہ فرعون ہامان قارون کو متصل فرمایا ہے۔ کما قال ولقد ارسلنا موسیٰ بآیاتنا و سلطان مبین الی فرعون وھامان وقارون فقالوا ساحرٌ کذاب۔ اور قاعدہ مشہور یہ ہے۔ کہ پنج حرفی الفاظ میں وسط کا حرف یعنی تیسرا حرف اس لفظ کا دل سمجھا جاتا ہے۔ اب تم خود دیکھ لو کہ اس قاعدے سے قرآن مجید کے رو سے فرعون ہامان قارون کا دل حضرت خلیفہ ثالث یعنی عمر ہوتے ہیں یا نہیں۔ لفظ اتنا یاد رہے۔ کہ جو قرآن آنحضرت پر نازل ہوا تھا۔ اس میں اعراب نہ تھا۔

پس جو شخص قرآن مجید کی رو سے فرعون ہامان۔ قارون کا دل ثابت ہوا۔ اس سے ہم لوگوں کا دلی بغض رکھنا ہرگز خلاف قیاس نہیں ہے۔ بلکہ عین فطرت ہے۔

کمی الدین۔ اس کا تو میرے پاس کوئی جواب نہیں۔ اور شاید میری ذہن میں کوئی اعتراض ہو۔

علی رضا۔ تو اب کہو۔ کہ تمہارا ایمان کیا کہتا ہے۔ ا۔ قدر ظاہر آپ کا مقابلہ ہے حضرت علیؑ

اس کے بقیہ مضمون صفحہ ۱۹۰ تا صفحہ ۱۹۲ کتاب ہذا ملاحظہ فرمائیے۔

Marfat.com

حبِ علیؓ رحمۃ اللہ — دشمنیِ ولایت علیؓ مردہ باد — بغضِ علیؓ لعنۃ اللہ

کتاب الجواب

دیوبندیت نمبر
درجواب
شیعیت نمبر

فتویٰ ڈائجسٹ
درجواب
اقراء ڈائجسٹ

"کیا ناصبی مسلمان ہیں؟"

درجواب:

"کیا شیعہ مسلمان ہیں؟"

وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

حضرت عمرؓ فاروق علت مفعولی کے جنسی مریض تھے (العیاذ باللہ)

کان سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مریض الجنس یتلوط (والعیاذ باللہ)

HAZRAT UMAR WAS SODOMIST (NAUZOO- BILLAH)

کیا یہی مسلمان ہیں رہ اب کیا شیعہ مسلمان ہیں از وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی بلال بلاک لاہور

۵۷

سپاہ صحابہ کا خلفاء پر لواطہ کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب علاج الامراض صفحہ ۳۰۶ قلمی

وھوا لشافی

دوائیکہ صاحب علت اُبنہ را نفع دھد و خلیفہ دوم اکثر ایں دوا را استعمال می فرمودند (صفت) آں گل نیلوفر خشک دو درم۔ کشنیز۔ خرد و درم و نیم تخم کاسنی تخم خرفہ از ہر یک سہ درم۔ گل سرخ۔ پنج درم برزقطونا دہ درم۔ شربتی دو درم تا سہ درم با نیم اوقیہ سرقہ باب آمیختہ درحقنہ کردہ بگذارند یا شراب انگوری نیز سود دارد۔ انتہیٰ بلفظہ

ترجمہ:

حکیم اجمل خاں دہلوی کے والد حکیم شریف خاں نے اپنی بیاض خاص علاج الامراض فصل ہفتم مقالہ چہارم دہم صفحہ ۳۰۶ قلمی میں لکھا ہے کہ وہ دوا جو اُبنہ کے (یعنی علت المشائخ کے) بیماروں کو نفع دیتی ہے اور عزت مآب خلیفہ دوم اس دوا کو زیادہ استعمال فرماتے تھے وہ دوا یہ ہے کہ مذکورہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پانی ملا کر یا شراب انگوری لے کر ان دواؤں میں اس کو ملا کر مریض ابنہ کو حقنہ کیا جائے

نوٹ:

منظور نعمانی کو یہ نسخہ ہدیہ کیا جاتا ہے کیونکہ جس شریف توبہ کی وہ وکالت فرماتے ہیں ان کو اس دوا کی سخت ضرورت ہے۔

Marfat.com

ابوبکرؓ جاہل تھے بے شک وہ ظالم اور اجہل تھا (معاذ اللہ)

كان ابوبكر جاهلا وانه كان ظالما واجهل (نعوذ بالله)

ABU BAKR ؓ WAS ILLETERATE AND TYRANT

متعہ حلال ہونے کا بیان ۴۶۶ متعہ حرام ہونے کا بیان

سے انکار کیا اور خوف زدہ ہو گئے کہ امامت کے دعوے دار بنیں اور حقدار سے اُس کو غصب کر لیں لیکن میاں اوّل نے جو بڑے بے وقوف اور اظلم تھے (اور بچھانہ تھا) امامت جیسی امانت کو اپنے اوپر لاد لیا۔

نہج البلاغہ میں ہے کہ جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام نے مسلمانوں کو وصیتیں فرمائیں منجملہ اُن کے ایک وصیت یہ بھی تھی کہ امانت کا ادا کرنا بھی ضروری ہے اور جو شخص امانت کا اہل نہ ہو اور دعوے کرے وہ نقصان اُٹھائے گا۔ کیونکہ یہ امانت ہی وہ چیز ہے کہ جو بڑے بڑے آسمانوں اور پھیلی ہوئی زمینوں اور لمبے چوڑے محکم پہاڑوں کے سامنے پیش ہوئی۔ پس ان میں سے کوئی چیز امانت سے زیادہ طولانی اور چوڑی تھی اور نہ علم اور اظلم تھی۔ اشیائے مذکورہ کا انکار اس وجہ سے نہ تھا کہ امانت اُن سے طویل۔ عریض اور قوی و غالب تھی بلکہ سبب یہ تھا کہ وہ عقوبت سے ڈر گئیں اور اُنہوں نے اس امانت کا انجام بھی سمجھ لیا تھا۔ سرت انسان (ابوبکر) جاہل تھے اور باوجود اس کے کہ انسان بہ نسبت ان چیزوں کے زیادہ ضعیف تھا مگر اُس نے امانت کو اپنے سر لے لیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم اور اجہل تھا۔

العوالی میں ہے کہ جب نماز کا وقت قریب ہوتا تھا تو جناب امیرالمؤمنین علیہ السلام مضطرب اور بے چین ہو جایا کرتے تھے اور چہرۂ مبارک کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔ لوگ عرض کرتے تھے یا امیرالمؤمنین! یہ آپ کی کیا حالت ہو جاتی ہے؟ حضرتؑ فرماتے تھے کہ نماز کا وقت آگیا۔ خدا کی امانت جسے خدا نے آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تھا اور اُنہوں نے اس امانت کے تحمل سے انکار کر دیا تھا اور ڈر گئے تھے۔ ادا کرنے کا یہی وقت ہے۔

تہذیب الاحکام میں ہے کہ کسی نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ اے مولا! ایک شخص نے دوسرے شخص کو بازار بھیجا اور یہ کہا کہ میرے لئے ایک کپڑا خرید لا۔ وہ کپڑا بازار میں بھی ملتا ہے اور ویسا ہی اُس کے پاس بھی موجود ہے آیا جائز ہے کہ وہ منگانے والے کو اپنے پاس سے کپڑا دے دے؟ حضرتؑ نے فرمایا ہرگز وہ ایسے کام کے قریب نہ جائے اور اپنے نفس کو (ایسے معاملے سے) آلودہ نہ کرے کیونکہ خدا فرماتا ہے اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ الخ پھر حضرتؑ نے فرمایا جو کپڑا بازار میں دستیاب ہوتا ہے اگرچہ اُس شخص کے پاس اُس سے بہتر بھی موجود ہو تب بھی اپنے پاس سے نہ دے۔

(قولِ صاحبِ تفسیرِ صافی) اس آیت کے متعلق جتنی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اُن

Marfat.com

الحمد للہ کہ کتاب ہذا نصاب مشتمل بر جوابات فاخرہ از سوالات فاخرہ حسب

خواہش مومنین موسوم بہ

نصاب شواہد دین

بر

رد عمدۃ الکاذبین

از تصنیفات حکیم سید احمد شاہ تلمیذ اعلیحضرت فخر ملت سید جہتم العلماء

مکھنوی مدظلہ

باہتمام و انتظام سید شہنشاہ حسین فرزند مؤلف ساکن ڈھوک رتہ امرال راولپنڈی

لاہور پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام فیروز الدین پبلشر چھپا

Marfat.com

سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا انکار
انکار خلافة سیدنا ابی بکر الصدیق رضی الله عنه .
DENIAL OF HAZRAT ABU BAKR'S CALIPHATE.

شواہد الصادقین ترجمہ الزام الکاذبین از حکیم سید امیر شاہ فرخ گھنٹو

. . . . . تو عمر نے علی مرتضیٰ کو وہیں سوتے چھوڑ دیا کہا پس علی مرتضیٰ نے وہیں کام کیا پس صبح کے وقت جب گھر سے باہر آیا۔ تو بطور تعریض علی مرتضیٰ کو کہنے لگا کہ آپ فرماتے تھے کہ مومن کو مناسب نہیں ہے۔ کہ اپنے شہر میں بغیر حدث کے بحر و شب بسر کرے۔ پس فرمایا علی مرتضیٰ نے میرے بحر در ہنے کا نہیں تمہارے علم ہوا۔ تحقیق میں نے آج رات کو تمہاری فلاں ہمشیرہ سے متعہ کیا۔ پس عمر کو اس بات سے جو قلق و خفت حاصل ہوئی اس کا مخفی رکھا۔ اس وقت کہ انکر متعہ کی حرمت کی قدرت حاصل ہوئی پس متعہ کو عمر نے حرام کر دیا۔ اس حکایت سے دو باتوں کا پتہ چلتا ہے۔ اول یہ کہ یہ دور خلافت ابوبکر سے پہلے کا ہے۔ کیونکہ خلافت ابوبکر برائے نام تھی۔ درحقیقت اس وقت بھی خلافت عمر ہی تھی۔ ورنہ نو متعہ کو بند کر دیتا پس معلوم ہوا۔ کہ زمانہ رسول خدا کی حیات کا تھا۔ جبکہ عمر کی ایسے امور میں مال نہ چلتی تھی۔ دوئم یہ تعلق بطور وراثت عمر کے مریدوں میں منتقل ہوتا رہا حتیٰ کہ مروان عمر نے بھی بغرض مسرت عمر حضرت رسول خدا کی اس سنت اور اس کے عامل علی مرتضیٰ سے نفرت اور بغض پیدا کر لیا حتیٰ کہ اس بغض خاص کی وجہ سے بنیت تحوارت علی مرتضیٰ تضیہ نکاح ام کلثوم بنت علی با عمر تراشا گیا۔ ورنہ درحقیقت جس ام کلثوم کا عمر کے ساتھ نکاح ہوا۔ وہ ام کلثوم دختر ابوبکر تھی جیسا کہ تاریخ الخلفاء مذکور کے صفحہ ۵۵ سے پتہ چلتا ہے۔ مالک نے حضرت عائشہ سے روایت کی ہے۔ کہ حضرت ابوبکر صدیق نے ایک کھجور کا درخت حضرت عائشہ کو دیا تھا اس سے نہایت درجہ بیس وسق کھجوریں اترا کرتی تھیں۔ آپ نے مرض موت میں اُنسے فرمایا۔ کہ تم میری بیٹی ہو۔ واللہ مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں۔ میں ہر حال میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔ تمہاری خوش حالی سے مجھے راحت ہے۔ اور غربت سے رنج۔ اس درخت سے ابتک جو کچھ تم نے نفع اٹھایا ہے۔ وہ تمہارا تھا۔ لیکن میرے بعد یہ ترکہ ہو جائیگا اور میرے تمام بھائیوں کو محروم نہ کرنا۔ اور بطابق حکم کتاب اللہ اس کو تقسیم کرنا حضرت عائشہ نے فرمایا۔ حالانکہ بزرگوار واللہ ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن میری بہن تو صرف ایک اسماء ہی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ نہیں ایک اپنی ماں کے پیٹ میں بھی ہے۔ سعد کہتے ہیں۔ کہ جن کا خیال حضرت ابوبکر صدیق نے حالت جنین میں رکھا۔ وہ ام کلثوم تھیں۔ قول کرم دین مسئلہ تقیہ کے متعلق جو تیسرے بحث میں ذکر ہے۔ اس کے متعلق کتاب اصول کافی صفحہ ۴۹۲ میں یہ عبارت درج ہے۔ قال لی ابو عبداللہ علیہ السلام یا ابا عمران ان تسعة اعشار الدین

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضورؐ کے بعد بدعات کیں

افترات واتہامات مخترعة علی سیدنا الصدیق الاکبر رضی اللہ عنہ

HAZRAT ABU BAKR (RA) INNOVATED NEW COMMANDMENTS.

مناظرہ معراز حسین کھٹی جاڑا

میرے قریب آنے کی کوشش کریں گے۔ تو وہاں سے ہٹائے جائیں گے۔ پس میں کہوں گا یہ تو میرے صحابہ ہیں یہ میرے صحابہ ہیں۔ پس مجھے جواب ملے گا کیا تجھے معلوم نہیں کہ تیرے بعد انہوں نے کیا کیا بدعات کیں۔ (بخاری جلد ۲ کتاب الفتن وکتاب التفسیر سورۃ الانبیاء) جناب رسالت مآبؐ جب شہدائے بدر کی قربت ایمانی کی شہادت دی تو حضرت ابوبکر نے عرض کی۔ ہم نے بھی ویسا ہی جہاد کیا جیسا کہ انہوں نے جہاد کیا اور ویسا ہی ایمان لائے جیسا کہ یہ لائے تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ہاں یہ ٹھیک ہے۔ لیکن کیا معلوم کہ تم لوگ میرے بعد کیا کیا بدعات کرو گے (مرطا) ان تصریحات کے بعد پھر جناب رسالت مآبؐ کی طرف یہ منسوب کرنا کہ آپ نے فرمایا۔ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمْ اَقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ میرے تمام اصحاب مثل ستاروں کے ہیں۔ جس کی بھی اقتداء کرو گے ہدایت پاؤ گے۔ دین کے ساتھ تمسخر نہیں تو اور کیا ہے؟ حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ میدان محشر میں سوار ہو کر سوائے ہمارے اور کوئی نجائے گا۔ اور وہ ہم چار ہوں گے۔ انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی میرا ماں باپ آپ پر قربان ہو آقا فرمائیے۔ وہ چار کون کون ہونگے فرمایا (۱) میں براق پر سوار ہوں گا (۲) میرا بھائی حضرت صالح پیغمبر اپنی ناقہ پر سوار ہوگا (۳) میرا چچا حضرت حمزہ میری ناقہ عضباء پر سوار ہوگا (۴) میرا بھائی علیؑ جنت کی ناقہ پر سوار ہوگا اور اس کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا۔ عرش کے سامنے کھڑے ہو کر توحید و رسالت کا کلمہ پڑھے گا تو تمام انسان دیکھ کر محو حیرت ہو کر کہیں گے یہ بالو کوئی ملک مقرب ہے یا نبی مرسل اور یا حامل عرش ہے تو زیر عرش سے ایک فرشتہ جواب دیگا یہ نہ ملک مقرب ہے نہ نبی مرسل اور نہ حامل عرش ہے بلکہ یہ صدیق اکبر ہے اور یہ علی بن ابی طالب ہے۔ (الروضۃ البہیۃ) کتاب المناقب

Marfat.com

تاریخی دستاویز

ساتواں باب

شیعہ اور متفرق مسائل

الباب السابع

الشّیعةُ و المسائلُ المتفرقةُ

Chapter VII

The Shias and Miscellaneous Issues.

تاریخی دستاویز کے اس باب میں شیعہ کتب کی
چھبیس (26) کتابوں کے چون (54) حوالہ جات ہیں۔

Marfat.com

الاصول
من
الکافی
تألیف
ثقة الاسلام ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق
الکلینی الرازی رحمہ اللہ
المتوفی سنة ۳۲۸/۳۲۹ھ
مع تعلیقات نافعة مأخوذة من عدة شروح
صححہ وعلق علیہ علی اکبر الغفاری
ملخص بمشروحاتہ
الشیخ محمد الآخوندی

الجزء الثانی
الطبعة الثالثة
۱۳۸۸ھ
الناشر
دار الکتب الاسلامیة
مرتضی آخوندی
تہران - بازار سلطانی
تلفن ۲۰۴۱۰

Marfat.com

دین ٪ 90 فیصد جھوٹ میں ہے

إن تسعة اعشار الدين فى التقية

TAQIYYAH (FALSE HOOD) IS NINE OF TEN PARTS OF THE RELIGION.

الاصول من الکافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

ج۲ كتاب الايمان والكفر -۲۱۷-

« باب التقية »

١ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم وغيره عن أبي عبدالله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ : « أولئك يؤتون أجرهم مرّتين بما صبروا (قال : بما صبروا على التقيّة) ويدرؤن بالحسنة السيّئة[1] » قال : الحسنة التقيّة والسيّئة الإذاعة .

٢ ـ ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عمر الأعجمي قال: قال لي أبو عبدالله عليه السلام : يا اباعمر إنّ تسعة أعشار الدين في التقيّة ولا دين لمن لا تقيّة له و التقيّة في كلّ شيء إلا في النبيذ و المسح على الخفّين [2].

٣ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد بن خالد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة ، عن أبي بصير قال : قال أبوعبدالله عليه السلام : التقيّة من دين الله . قلت : من دين الله ؟ قال : إي والله من دين الله ولقد قال يوسف : « أيّتها العير إنّكم لسارقون » والله ما كانوا سرقوا شيئاً ولقد قال إبراهيم : « إنّي سقيم » والله ماكان سقيماً .

٤ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد بن عيسى ، عن محمّد بن خالد ؛ والحسين بن سعيد جميعاً ، عن النضر بن سويد ، عن يحيى بن عمران الحلبيّ ، عن حسين بن أبي العلاء عن حبيب بن بشر قال : قال أبوعبد الله عليه السلام : سمعت أبي يقول : لا والله ماعلى وجه الأرض شيء أحب إليّ من التقيّة ، ياحبيب إنّه من كانت له تقيّة رفعه الله ، يا حبيب من لم تكن له تقيّة وضعه الله ، ياحبيب إنّ الناس إنّما هم في هدنة [3] فلو قد كان ذلك كان هذا [4].

---

(١) القصص ، ٥٢ ، وصدر الاية « الذين آتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون وإذا يتلى عليهم قالوا آمنا به انه الحق من ربنا انا كنا من قبله مسلمين • اولئك يؤتون ... الاية » .

(٢) ذلك لعدم تيسر الحاجة إلى التقية فيها إلا نادراً . (في) أو يكون نفي التقية فيهما باعتبار رعاية زمان هذا الخطاب ومكانه وحال المخاطب وعلمه عليه السلام بانه لا يضطر إليهما .

(٣) الهدنة ، السكون والصلح والموادعة بين المسلمين و الكفار وبين كل متحاربين .

(٤) « فلو قد كان ذلك » أي ظهور القائم . وقوله ، «وكان هذا » أي ترك التقية (آت) .

Marfat.com

تقیہ جزو دین ہے

التقية جزء من الدين

FALSE HOOD (TAQQIYA) IS A PART OF RELIGION.

(اصول کی الکافی جلد دوم کتاب ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

-۲۱۸- کتاب الایمان والکفر ج۲

٥ ـ أبو عليّ الأشعريّ، عن الحسن بن عليّ الكوفيّ، عن العبّاس بن عامر عن جابر المكفوف، عن عبد الله بن أبي يعفور، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: اتّقوا على دينكم فاحجبوه بالتقيّة، فإنّه لا إيمان لمن لا تقيّة له، إنّما أنتم في الناس كالنحل في الطير لو أنّ الطير تعلم ما في أجواف النحل ما بقي منها شيء إلّا أكلته ولو أنّ الناس علموا ما في أجوافكم أنّكم تحبّوننا أهل البيت لأكلوكم بألسنتهم ونطحوكم [1] في السرّ والعلانية، رحم الله عبداً منكم كان على ولايتنا.

٦ ـ عليّ بن إبراهيم، عن أبيه، عن حمّاد، عن حريز، عمّن أخبره، عن أبي عبد الله عليه السلام في قول الله عزّ وجلّ: «ولا تستوي الحسنة ولا السيّئة» قال: الحسنة: التقيّة والسيّئة: الإذاعة [2]. وقوله عزّ وجلّ: «ادفع بالّتي هي أحسن السيّئة [3]» قال: الّتي هي أحسن التقيّة، «فإذا الّذي بينك وبينه عداوة كأنّه وليّ حميم [4]».

٧ ـ محمّد بن يحيى، عن أحمد بن محمّد بن عيسى، عن الحسن بن محبوب، عن هشام بن سالم، عن أبي عمرو الكناني قال: قال أبو عبد الله عليه السلام: يا أبا عمرو أرأيتك لو حدّثتك بحديث أو أفتيتك بفتيا ثمّ جئتني بعد ذلك فسألتني عنه فأخبرتك بخلاف ما كنت أخبرتك أو أفتيتك بخلاف ذلك بأيّهما كنت تأخذ؟ قلت: بأحدثهما و أدع الآخر، فقال: قد أصبت يا أبا عمرو أبى الله إلّا أن يعبد سرّاً [5] أما والله لئن فعلتم ذلك إنّه [الخير] لي ولكم، [و] أبى الله عزّ وجلّ لنا ولكم في دينه إلّا التقيّة.

٨ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد، عن الحسن بن عليّ، عن درست الواسطي قال: قال أبو عبد الله عليه السلام: ما بلغت تقيّة أحد تقيّة أصحاب الكهف إن كانوا ليشهدون الأعياد ويشدّون الزنانير [6] فأعطاهم الله أجرهم مرّتين.

٩ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد، عن الحسن بن عليّ بن فضّال، عن حمّاد بن واقد

(۱) لعله القول كمنه، نسبه إليه، ونحل فلاناً، سابه. وفي بعض النسخ [نجلوكم] بالجيم وفي القاموس نجل فلاناً ضربه بمقدم رجله وتناجلوا، تنازعوا. (۲) أذاع الخبر، أفشاه.

(۳) قوله عليه السلام، «السيئة» بعد قوله عز وجل، «ادفع بالتي هي أحسن» تفسير له، ليذهب في هذا الموضع من القرآن (في).

(۴) فصلت، ۳۴ (۵) أي في دولة الباطل. (۶) الزنانير جمع زنار.

Marfat.com

تقیہ (جھوٹ) اصل دین ہے

التقية الكذب اساس الدين

TAQQIYA (FALSE HOOD) IS A ORIGINAL RELIGION.

الاصول من الكافی جلد دوم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ - طبع ایران)

ج۲ كتاب الإيمان والكفر ـ۲۱۹ـ

اللحام قال: استقبلت أباعبدالله عليه السلام في طريق فأعرضت عنه بوجهي وصنعت، فدخلت عليه بعد ذلك، فقلت: جعلت فداك إني لألقاك فأصرف وجهي كراهة أن ألقاك عليك فقال لي: رحمك الله ولكن رجلاً لقيني أمس في موضع كذا وكذا فقال: عليك السلام يا أباعبدالله، ما أحسن ولا أجمل (۱).

۱۰ ـ علي بن إبراهيم، عن هارون بن مسلم، عن مسعدة بن صدقة قال: قيل لأبي عبدالله عليه السلام: إن الناس يروون أن عليا عليه السلام قال على منبر الكوفة: أيها الناس إنكم ستدعون إلى سبي فسبوني، ثم تدعون إلى البراءة مني فلا تبرؤوا مني، فقال: ما أكثر ما يكذب الناس على علي عليه السلام، ثم قال: إنما قال: إنكم ستدعون إلى سبي فسبوني، ثم ستدعون إلى البراءة مني وإني لعلى دين محمد؛ ولم يقل: لا تبرؤوا مني. فقال له السائل: أرأيت إن اختار القتل دون البراءة؟ فقال: والله ما ذلك عليه وماله إلا ما مضى عليه عمار بن ياسر حيث أكرهه أهل مكة وقلبه مطمئن بالايمان، فأنزل الله عز وجل فيه «إلا من أكره وقلبه مطمئن بالايمان» فقال له النبي صلى الله عليه وآله عندها: يا عمار إن عادوا فعد فقد أنزل الله عز وجل عذرك وأمرك أن تعود إن عادوا.

۱۱ ـ محمد بن يحيى، عن أحمد بن محمد، عن علي بن الحكم، عن هشام الكندي قال: سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول: إياكم أن تعملوا عملا يعيروننا به، فإن ولد السوء يعير والده بعمله، كونوا لمن انقطعتم إليه زينا ولا تكونوا عليه شينا صلوا في عشائرهم (۲) وعودوا مرضاهم واشهدوا جنائزهم ولا يسبقونكم إلى شيء من الخير فأنتم أولى به منهم والله ما عبدالله بشيء أحب إليه من الخبء قلت: وما الخبء (۳)؟ قال: التقية.

۱۲ ـ عنه، عن أحمد بن محمد، عن معمر بن خلاد قال: سألت أبا الحسن عليه السلام عن القيام للولاة، فقال: قال أبو جعفر عليه السلام: التقية من ديني ودين آبائي ولا إيمان لمن لا تقية له.

۱۳ ـ علي بن إبراهيم، عن أبيه، عن حماد، عن ربعي، عن زرارة، عن أبي جعفر عليه السلام قال: التقية في كل ضرورة وصاحبها أعلم بها حين تنزل به.

(۱) أي لم يفعل حسنا ولا جميلا.
(۲) يعني عشائر المخالفين لكم في الدين.
(۳) الخبء: الاخفاء والستر.

Marfat.com

تقدیر خداوندی کا انکار - جزا اور شر اللہ کی طرف سے نہیں

انکار التقدیر

ولیس الخیر والشر من اللہ تعالی

DENIAL OF DIVINE DECREE (GOOD AND EVIL IS NOT FROM GOD).

الاصول من الکافی جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الیعقوبی المتوفی ۳۲۸ طبع ایران

أوضحت من أمرنا ما كان ملتبساً ۞ جزاك ربك بالاحسان إحسانا

۲- الحسين بن محمد ، عن معلى بن محمد ، عن الحسين بن علي الوشاء ، عن حماد بن عثمان ، عن أبي بصير ، عن أبي عبدالله قال : من زعم أن الله يأمر بالفحشاء فقد كذب

ـــ الـاذهبة ارتفاع تاثيرالارادة فى الفعل وكون الانسان مجبوراً فى فعله غير مختار ، تنصب جماعة الباحثين (وهم قليل البضاعة فى العلم يومئذ) على ارتكابه ؛

احديها وهم الجبرة أثبتوا تعلق الإرادة الحتمية الالهية بالافعال كسائر الاشياء وهو القدر و قالوا بكون الانسان مجبوراً غير مختار فى أفعاله و الافعال مخلوقة لله تعالى و كذا أفعال سائر الا ـ ـ بالتكوينية مخلوقة له .

و ثانيتهما وهم المفوضة أثبتوا اختيارية الافعال و عموا تعلق الارادة الالهية بالافعال الانسانية فاستنتجوا كونها مخلوقة للانسان ، ثم فرع كل من الطائفتين على قولهم فروعاً ولم يرالواعلى ذلك حتى تراكمت هناك أقوال وآراء يشمئزمنها العقل السليم ، كارتفاع الملية بين الاشياءوخلق المعاصى والارادة الجزافية ووجوه الواسطة بين النفى و الاثبات و كون العالم غير محتاج فى بقائه الى الصانع الى غير ذلك من هوساتهم .

والاصل فى جميع ذلك عدم تفقههم فى فهم تعلق الإرادة الالهية بالافعال وغيرها و البحث فيه طويل الذيل لايسعه المقام على ضيقه ، غير أنا نوضح المطلب بمثل نشربه ونشير به إلى خطأ الفرقتين والصواب الذى عدوا عنه فنقول انسانا اوتى سعة من المال و المنال و الضياع والدار والعبيد والاماء فاختار واحداً من عبيده وزوجه احدى جواريه وأعطاه من الدار و الاثاث مايرتفع حوائجه المنزلية و من المال و الضياع ما يستغنى به فى حياته بالكسب و التعيش ، فان قلنا ، إن هذا الاعطاء لايؤثر فى كمال العبد شيئا والمولى هوالمالك وملكه بجميع ما أعطاه قبل الاعطاء وبعده على السواء كان ذلك قول الجبرة وان قلنا ، ان العبد صار مالكاً وحيداً بعد الاعطاء وخلى بينه وبين المولى واسقط الامر الى العبد يعمل مايشاء فى ملكه كان ذلك قول المفوضة وان قلنا كما هو الحق ان العبد بسعة ما وهب له المولى فى ظرف ملك المولى ومع ظرفه لاغنى عرضه عالمولى هوالمالك الاصلى والذى للعبد ملك فى ملك ، كما ان الكتابة عمل اختيارى منسوب الى به الانسان والى نفس الانسان ، بحيث لايخلواحدى النسبتين الاخرى ، كان ذلك القول الحق الذى يشير عليه السلام اليه فى هذا الخبر .

قوله عليه السلام ، لوكان كذلك لبطل الثواب والعقاب الى قوله ، واعطى على القليل كثيراً اه اشارة الى نفى مذهب الجبر بجماديرها (ع) و معناها واضح وقوله ، ولم يعص مغلوباً اه . إشارة الى نفى مذهب التفويض بجماديرها اللازمة فان الانسان لوكان خالقاً لفعله ، كان مغالبته لما كلفه الله من الفعل غلبة منه على الله سبحانه و قوله ، ولم يطع مكرهاً اه . نفى للجبر و مقابلة للجملة السابقة فلو كان الفعل مخلوقاً لله و هو الفاعل فقد أكره العبد على الإطاعة و قوله ، ولم يملك مقهوراً اه . بالبناء للفاعل وصيغة اسم الفاعل نفى للتفويض أى لم يملك الله ما ملكه العبد من الفعل بتفويض الامر اليه و ابطال ملكه فيه وقوله عليه السلام ، (ولم يخلق السماوات والارض ←

Marfat.com

الفروع
من
الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

وصحح وقابله وعلق عليه

علي أكبر الغفاري

الناشر
دار الكتب الاسلامية
طهران - بازار سلطاني

١٣٩١ ق هـ
١٣٥٠ ش

الجزء السادس

تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة في التصحيح

الشيخ محمد الآخوندي

Marfat.com

شرمگاہوں کے بارہ میں شرمناک وضاحت

التعبير المخزى المفضح عن الفروج و عورات النساء

A SHAMEFUL EXPLANATION ABOUT HIDDEN PARTS OF THE BODY.

فروع الکافی جلد ششم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸/۳۲۰ھ (طبع ایران)

٢٢ ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن محمّد بن عيسى ، عن إسماعيل بن يسار ، عن عثمان بن عفّان السدوسيّ ، عن بشير النبّال قال : سألت أبا جعفر عليه السلام عن الحمّام فقال : تريد الحمّام ؟ قلت : نعم قال : فأمر بإسخان الحمّام ثمّ دخل فائتزر بإزار وغطّى ركبتيه وسرّته ثمّ أمر صاحب الحمّام فطلى ما كان خارجاً من الإزار ثمّ قال : اخرج عنّي ثمّ طلى هو ما تحته بيده ثمّ قال : هكذا فافعل .

٢٣ ـ سهل رفعه قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : لا يدخل الرّجل مع ابنه الحمّام فينظر إلى عورته .

٢٤ ـ عليّ بن محمّد بن بندار ، عن إبراهيم بن إسحاق ، عن يوسف بن السخت رفعه قال : قال أبو عبدالله عليه السلام : لاتتّك في الحمّام فإنّه يذيب شحم الكليتين ، ولاتسرّح في الحمّام فإنّه يرقّق الشعر ، ولا تغسل رأسك بالطين فإنّه يذهب بالغيرة ، ولا تتدلّك بالخزف فإنّه يورث البرص ، ولا تمسح وجهك بالإزار فإنّه يذهب بماء الوجه .

٢٥ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن عليّ بن أسباط ، عن أبي الحسن الرضا عليه السلام قال : قال رسول الله صلى الله عليه وآله : لا تغسلوا رؤوسكم بطين مصر فإنّه يذهب بالغيرة و يورث الدياثة .

٢٦ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد بن عيسى ، عن أبي يحيى الواسطيّ ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن الماضي عليه السلام قال : العورة عورتان القبل و الدبر ، فأمّا الدبر مستور بالأليتين فإذا سترت القضيب والبيضتين فقد سترت العورة .

و قال في رواية أخرى : و أمّا الدّبر فقد سترته الأليتان و أمّا القبل فاستره بيدك .

٢٧ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن غير واحد ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : النظر إلى عورة من ليس بمسلم مثل نظرك إلى عورة الحمار[1] .

٢٨ ـ محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن عليّ بن الحكم ، عن أبان بن عثمان ،

(١) يظهر من المؤلف وابن بابويه ـ رحمهما الله ـ القول بمدلول الخبر ويظهر من الشيخ و جماعة عدم الخلاف في التحريم . (آت)

Marfat.com

کپڑے کے بغیر شرمگاہ کی حفاظت

تحفيظ العورة بغير الثوب

HIDING THE PRIVATE PARTS OF THE BODY WITHOUT CLOTH.

فروع الکافی جلد ششم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸/۳۲۰ھ (طبع ایران)

عن ابن أبي يعفور قال ، سألت أبا عبدالله عليه السلام أيتجرّد الرجل عند سبّ الماء ترى عورته أو يصبّ عليه الماء أويرى هوعورة الناس فقال : كان أبي يكره ذلك من كلّ أحد(۱).

۲۹ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن رفاعة ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحمّام(۲) .

۳۰ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يرسل حليلته إلى الحمّ

۳۱ ـ عنه ، عن إسماعيل بن مهران ، عن محمد بن أبي حمزة ، عن عليّ بن يقطين قال : قلت لأبي الحسن عليه السلام : أقرء القرآن في الحمّام وأنكح ؟ قال : لا بأس .

۳۲ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن حمّاد بن عيسى ، عن ربعيّ بن عبدالله ، عن محمد بن مسلم قال : سألت أبا جعفر عليه السلام أكان أمير المؤمنين عليه السلام ينهى عن قراءة القرآن في الحمّام ؟ قال : لا إنّما نهى أن يقرء الرجل وهو عريان فأمّا إذا كان عليه إزار فلا بأس .

۳۳ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد ، عن الحلبيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : لا بأس للرجل أن يقرء القرآن في الحمّام إذا كان يريد به وجه الله ولا يريد بنظر كيف سوءته .

۳۴ ـ بعض أصحابنا ، عن ابن جمهور ، عن محمد بن القاسم ، عن ابن أبي يعفور ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : [قال :] لا تضطجع في الحمّام فإنّه يذيب شحم الكليتين .

۳۵ ـ محمد بن يحيى ، عن محمد بن أحمد ، عن عمر بن عليّ بن عمر بن يزيد ، عن عمّه محمد بن عمر ، عن بعض من حدّثه أنّ أبا جعفر عليه السلام كان يقول : من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمّام إلّا بمئزر ، قال : فدخل ذات يوم الحمّام فتنوّر فلمّا أن

(۱) حمل على العرمة . (آت) .

(۲) حمل على ما اذا لم تدع اليه الضرورة كما في البلاد الحارة او على ما اذا بنى على العوامل للتنزه والتفرج أو على ما اذا كانت الرجال والنساء يدخلون الحمام معاً من غير تناوب (آت) .

Marfat.com

الفروع
من
الكافي
تأليف
ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق
الكليني الرازي رحمه الله
المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ
مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح
صححه وقابله وعلق عليه
علي أكبر الغفاري
الناشر
دار الكتب الاسلامية
طهران - بازار سلطاني
تلفن ٢٠٤١٠

الجزء الخامس — تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة في التصحيح — ١٣٩١ ق هـ / ١٣٥٠ ش

الشيخ محمد الآخوندي

حقوق الطبع والتكثير بهذه الصورة محفوظة بالتعاليق والحواشي محفوظة للناشر

Marfat.com

گواہوں کے بغیر نکاح جائز ہے

يجوز النكاح بغير الشهود

A MARRIAGE WITHOUT WITNESSES IS LAWFUL.

الاصول من الکافی جلد پنجم تالیف ابی جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی المتوفی ۳۲۸ھ (طبع ایران)

ج٥ كتاب النكاح ـ٣٨٧ـ

﴿ باب ﴾

✿(التزويج بغير بينة)✿

١ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن عمر بن أذينة ، عن زرارة بن أعين قال : سئل أبو عبدالله عليه السلام عن الرّجل يتزوّج المرأة بغير شهود فقال : لا بأس بتزويج البتّة فيما بينه وبين الله إنّما جعل الشهود في تزويج البتّة من أجل الولد لولا ذلك لم يكن به بأس .

٢ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ ومحمّد بن يحيى ، عن عبدالله بن محمّد جميعاً ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عبد الله عليه السلام قال : إنّما جعلت البيّنات للنّسب والموارث؛ وفي رواية أخرى والحدود .

٣ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ ومحمّد بن إسماعيل ، عن الفضل بن شاذان ، عن ابن أبي عمير ، عن حفص بن البختريّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام في الرّجل يتزوّج بغير بيّنة قال : لا بأس .

٤ ـ عدّةٌ من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن داود النّهديّ ، عن ابن أبي يعفور عن محمّد بن الفضيل قال : قال أبو الحسن موسى عليه السلام لأبي يوسف الغنوي : إنّ الله تبارك و تعالى أمر في كتابه بالطلاق وأكّد فيه بشاهدين ولم يرض بهما إلّا عدلين[1] وأمر في كتابه بالتزويج فأهمله بلا شهود فأثبتّم شاهدين فيما أهمل و أبطلتم الشاهدين فيما أكّد .

﴿ باب ﴾

✿(ما احل للنبي صلى الله عليه و آله من النساء)✿

١ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ؛ ومحمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد جميعاً ، عن ابن أبي عمير عن حمّاد ، عن الحلبيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سألته عن قول الله عزّ وجلّ : « يا أيّها النبيّ إنّا أحللنا لك أزواجك [2] » قلت : كم أحلّ له من النّساء ؟ قال : ماشاء من شيء

(١) في بعض النسخ [لم يرض بهما الا عدلين] .
(٢) الاحزاب : ٥٠ .

Marfat.com

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد رضوان الله عليه

تأليف

شيخ الطائفة أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي قدّس

المتوفى ٤٦٠ هـ

الجزء السابع

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة
السيد حسن الموسوي الخرسان

نفيس بمشرقي

الشيخ علي الآخوندي

الناشر
دار الكتب الإسلامية
طهران ـ بازار سلطاني

الطبعة الثالثة — تلفن ٢٠٤١٠

تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح
الشيخ محمد الآخوندي

Marfat.com

غیر مسلم عورتوں سے متعہ کا جواز

جواز المتعة مع المرأة غير المسلمة

A LOGIC OF LEGALISED PROSTITUTION (MUTTA) WITH NON MUSLIM WOMEN.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

﴿ ١١٠٣ ﴾ ٢٨ — روى أحمد بن محمد بن عيسى عن الحسن بن علي ابن فضال عن بعض اصحابنا عن ابي عبدالله عليه السلام قال: لا بأس أن يتمتع الرجل باليهودية والنصرانية وعنده حرة .

﴿ ١١٠٤ ﴾ ٢٩ — وعنه عن محمد بن سنان عن ابان بن عثمان عن زرارة قال : سمعته يقول : لا بأس بان يتزوج اليهودية والنصرانية متعة وعنده امرأة .

﴿ ١١٠٥ ﴾ ٣٠ — وعنه عن اسماعيل بن سعد الاشعري قال : سألته عن الرجل يتمتع من اليهودية والنصرانية قال: لا ارى بذلك بأسا قال: قلت بالمجوسية؟ قال : واما المجوسية فلا .

قوله عليه السلام : واما المجوسية فلا. ورد مورد الكراهية ، وعند التمكن من غيرها ، فاما في حال الاضطرار فليس به بأس روى ذلك :

﴿ ١١٠٦ ﴾ ٣١ — أحمد بن محمد بن عيسى عن محمد بن سنان عن الرضا عليه السلام قال : سألته عن نكاح اليهودية والنصرانية ؟ فقال : لا بأس فقلت : فمجوسية ؟ فقال : لا بأس به يعني متعة .

﴿ ١١٠٧ ﴾ ٣٢ — وعنه عن ابي عبدالله البرقي عن ابن سنان عن منصور الصيقل عن ابي عبد الله عليه السلام قال : لا بأس بالرجل ان يتمتع بالمجوسية .

﴿ ١١٠٨ ﴾ ٣٣ — وعنه عن البرقي عن فضيل بن عبد ربه عن حماد بن عيسى عن بعض اصحابنا عن ابي عبد الله عليه السلام مثله .

والتمتع بالمؤمنة افضل على كل حال روى ذلك :

﴿ ١١٠٩ ﴾ ٣٤ — أحمد بن محمد بن عيسى عن معاوية بن حكيم عن

• ١١٠٢ - الاستبصار ج ٣ ص ١٤٦ الكافي ج ٢ ص ٤٦ الفقيه ج ٣ ص ٢٩٣
١١٠٣-١١٠٤-١١٠٥-١١٠٦ ١١٠٧-١١٠٨- الاستبصار ج ٣ ص ١٤٤

Marfat.com

زنا کی عام اجازت

رخصة للزنا عامة

GENERAL PERMISSION OF ADULTERY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

امرأة بغير اذنها ؟ قال : لا بأس به .

﴿ ١١١٥ ﴾ ٤٠ — وعنه عن علي بن الحكم عن سيف بن عميرة عن داود ابن فرقد عن ابي عبد الله عليه السلام قال : سألته عن الرجل يتزوج بأمة بغير اذن مواليها ؟ فقال : ان كانت لامرأة فنعم وان كانت لرجل فلا .

﴿ ١١١٦ ﴾ ٤١ — محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن علي بن الحكم عن سيف بن عميرة عن ابي عبد الله عليه السلام قال : لا بأس بان يتمتع الرجل بأمة للمرأة ، فاما أمة الرجل فلا يتمتع بها إلا بامره .

ولا بأس بان يتمتع الرجل متعة ما شاء لأنهن بمنزلة الاماء ، وليس ذلك مثل نكاح العبطة الذي لا يجوز فيه العقد على اكثر من اربع نساء .

﴿ ١١١٧ ﴾ ٤٢ — روى محمد بن يعقوب عن الحسين بن محمد عن أحمد ابن اسحاق الاشعري عن بكر بن محمد الازدي قال : سألت ابا الحسن عليه السلام عن المتعة أهي من الاربع ؟ قال : لا .

﴿ ١١١٨ ﴾ ٤٣ — وعنه عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن ابن محبوب عن ابن رئاب وزرارة بن اعين قال : قلت ما يحل من المتعة ؟ قال : كم شئت .

﴿ ١١١٩ ﴾ ٤٤ — وعنه عن الحسين بن محمد عن معلى بن محمد عن الحسن بن علي عن حماد بن عثمان عن ابي بصير قال : سئل ابو عبد الله عليه السلام عن المتعة أهي من الاربع ؟ فقال : لا ولا من السبعين .

﴿ ١١٢٠ ﴾ ٤٥ — وعنه عن الحسين بن محمد عن أحمد بن اسحاق عن

• - ١١١٤ - ١١١٥ - ١١١٦ - الاستبصار ج ٣ ص ٢١٩ واخرج الأخير الكليني في الكافي ج ٢ ص ٤٧

- ١١١٧ - ١١١٨ - ١١١٩ - الاستبصار ج ٣ ص ١٤٧ الكافي ج ٢ ص ٤٣ واخرج الثالث الصدوق في الفقيه ج ٣ ص ٢٩٤

Marfat.com

زنا کے اڈوں کا اجرا

اجراء مراكز الزنا

ESTABLISHMENT OF PROSTITUTION HOUSES.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ في تفضيل احكام انكاح ۲۵۹

سعدان بن مسلم عن عبد بن زرارة عن ابيه عن ابي عبد الله عليه السلام قال : ذكر له المتعة أهي من الاربع ؟ قال : تزوج منهن الفاً فانهن مستاجرات .

﴿ ۱۱۲۱ ﴾ ٤٦ — محمد بن أحمد بن يحيى عن العباس بن معروف عن القاسم بن عروة عن عبد الحميد الطائي عن محمد بن مسلم عن ابى جعفر عليه السلام في المتعة قال : ليست من الاربع لأنها لا تطلق ولا ترث ، وانما هي مستأجرة وقال: عدتها خمسة واربعون ليلة .

﴿ ۱۱۲۲ ﴾ ٤٧ — فاما الذي رواه الصفار عن معاوية بن حكيم عن علي ابن الحسن بن رباط عن عبدالله بن مسكان عن عمار الساباطي عن ابى عبدالله عليه السلام عن المتعة قال : هي احد الاربعة

﴿ ۱۱۲۳ ﴾ ٤٨ — وما رواه أحمد بن محمد بن ابي نصر عن ابى الحسن عليه السلام قال : سألته عن الرجل يكون عنده المرأة ايحل له ان يتزوج باختها متعة ؟ قال : لا قلت حكى زرارة عن ابى جعفر عليه السلام انما هي مثل الاماء يتزوج ما شاء قال : لا هي من الاربع .

فليس هذان الخبران منافيين لما قدمناه من الاخبار ، لأن هذين الخبرين انما وردا مورد الاحتياط دون الحظر ، والذي يكشف عما ذكرناه ما رواه :

﴿ ۱۱۲٤ ﴾ ٤٩ — أحمد بن محمد بن ابي نصر عن ابى الحسن الرضا عليه السلام قال : قال ابو جعفر عليه السلام : اجعلوهن من الاربع فقال له صفوان بن يحيى: على الاحتياط ؟ قال : نعم .

● - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱٤۲ الكافي ج ۲ ص ٤۳ والثاني بدون الذيل به .
- ۱۱۲۲ - الاستبصار ج ۳ ص ۱٤۷
- ۱۱۲۳ - الاستبصار ج۳ ص ۱٤۸

Marfat.com

اپنی باندی (جاریہ) کسی کو ادھار دے سکتا ہے

الرجل يحل لا خيه فرج جاريته

A WIFE CAN BE LEND TO OTHER PERSON.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

٢٤٤ في ضروب النكاح ج ٧

من الحسن عن الحسين اخيه عن أبيه علي بن يقطين عن ابي الحسن الماضي عليه السلام انه سئل عن المملوك يحل له ان يطأ الأمة من غير تزويج إذا احل له مولاه؟ قال: لا يحل له.

وينبغي ان يراعى في هذا الضرب من النكاح لفظة التحليل ولا يسوغ فيه لفظة العارية ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١٠٦٣ ﴾ ١٥ — محمد بن يعقوب عن علي عن أبيه عن ابن ابي عمير قال: اخبرني قاسم بن عروة عن ابي العباس البقباق قال: سأل رجل اباعبدالله عليه السلام ونحن عنده عن عارية الفرج فقال : حرام ، ثم مكث قليلا ثم قال : لكن لا بأس بأن يحل الرجل جاريته لأخيه .

ومتى جعل الرجل اخاه في حل من شيء من مملوكته مثل النظر أو الخدمة أو القبلة أو الملامسة فلا يحل له غير ما احل له ، ومتى احل له فرجها حل له ما سواه ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١٠٦٤ ﴾ ١٦ — محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد وعلي بن ابراهيم عن أبيه جميعا عن ابن محبوب عن جميل بن صالح عن الفضيل بن يسار قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : جعلت فداك ان بعض اصحابنا قد روى عنك انك قلت إذا أحل الرجل لأخيه جاريته فهي له حلال ؟ قال: نعم يا فضيل ، قلت له: ما تقول في رجل عنده جارية نفيسة وهي بكر أحل لأخيه ما دون فرجها أله ان يقتضها قال : لا ليس له إلا ما احل له منها ، ولو أحل له قبلة منها لم يحل له سوى ذلك قلت: ارأيت ان احل له ما دون الفرج فغلبته الشهوة فاقتضها ؟ قال : لا ينبغي له ذلك ، قلت : فعل أيكون زانيا ؟ قال : لا ولكن يكون خائنا ويغرم لصاحبها عشر قيمتها

* ١٠٦٣ - الاستبصار ج ٣ ص ١٤٠ الكافي ج ٢ ص ٤٩
١٠٦٤ - الكافي ج ٢ ص ٤٨ التهذيب ج ٣ ص ٢٨٩

Marfat.com

عورت کے ساتھ غیر فطری فعل سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے

اذا اتی الرجل المراة فی الدبر وهی صائمه لم ینقص صومها ولیس غسل

AN UNATURAL SEXUAL INTERCOURSE WITH A WOMAN NEITHER HARM FAST NOR MAKES GHUSL (BATH) OBLIGATORY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

٤٦٠ في الزيادات في فقه النكاح ج ٧

﴿ ١٨٤٠ ﴾ ٤٨ — وعنه عن أحمد بن محمد عن الحسن عن الحسين اخيه عن ابيه علي بن يقطين عن ابي الحسن الماضي عليه السلام انه سئل عن المملوك أيحل له ان يطأ الامة من غير تزويج إذا احل له مولاه ؟ قال : لا يحل له .

﴿ ١٨٤١ ﴾ ٤٩ — وعنه عن معاوية بن حكيم عن معمر بن خلاد عن الرضا عليه السلام انه قال : أي شيء يقولون في اتيان النساء في اعجازهن ؟ فقلت له : بلغني ان اهل الكتاب لا يرون بذلك بأساً فقال : ان اليهود كانت تقول : إذا أتى الرجل المرأة من خلفها خرج الولد احول فانزل الله تعالى : ﴿ نساؤكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم ﴾ قال : من قبل ومن دبر خلافاً لقول اليهود ولم يعن في ادبارهن .

وهذا الخبر قد قدمناه وليس فيه تناف لجواز ما قدمناه في هذه المسألة ، لأنه انما تضمن ان تأويل الآية على ما ذكر ، وليس فيه ان من فعل الفعل المخصوص فقد ارتكب محظوراً والذي يكشف عن جواز ذلك ايضاً ماروا ه :

﴿ ١٨٤٢ ﴾ ٥٠ — محمد بن أحمد بن يحيى عن ابي اسحق عن عثمان بن عيسى عن يونس بن عمار قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : أو لأبي الحسن عليه السلام : اني ربما أتيت الجارية من خلفها يعني دبرها ونذرت فجعلت على نفسي ان عدت الى امرأة هكذا فعليّ صدقة درهم وقد ثقل ذلك علي قال : ليس عليك شيء وذلك لك .

﴿ ١٨٤٣ ﴾ ٥١ — وعنه عن أحمد بن محمد عن علي بن الحكم عن رجل عن ابي عبد الله عليه السلام قال : إذا أتى الرجل المرأة في الدبر وهي صائمة لم ينقض صومها وليس عليها غسل .

■ - ١٨٤٠ - الاستبصار ج ٣ ص ١٣٧
- ١٨٤١-١٨٤٢ - الإستبصار ج٣ ص ٢٤١ بتفاوت في الاول وقد تقدم الاول بتسلسل ١٦٦٠

Marfat.com

گھنٹے دو گھنٹے کے لئے مرد عورت سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے

يجوز ان يتمتع الرجل من المراة ساعة اوساعتين

A MAN CAN ENJOY SEX WITH A WOMAN FOR ONE OR TWO HOURS

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ويسمي من الاجل ما تراضيا عليه قليلا كان أو كثيراً ،فاذا قالت نعم فقد رضيت فهي امرأتك وانت اولى الناس بها ، قلت : فاني استحي ان اذكر شرط الايام فقال : هو أضر عليك قلت : وكيف ؟ قال : انك ان لم تشترط كان تزوج مقام لزمتك النفقة في العدة وكانت وارثاً ولم تقدر على ان تطلقها إلا طلاق السنة .

واما الاجل فانه يشترط عليها ما شاء بعد ان يكون اياماً معلومة أو شهوراً أو سنين ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ١١٤٦ ﴾ ٧١ — محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن محبوب عن ابن رئاب عن عمر بن حنظلة عن ابي عبد الله عليه السلام قال: ويشارطها ما شاء من الايام .

﴿ ١١٤٧ ﴾ ٧٢ — وعنه عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن محمد بن اسماعيل عن ابي الحسن الرضا عليه السلام قال : قلت له : الرجل يتزوج متعة سنة أو اقل أو اكثر قال : إذا كان شيء معلوم الى اجل معلوم قال : قلت وتبين بغير طلاق ؟ قال : نعم .

﴿ ١١٤٨ ﴾ ٧٣ -- محمد بن يعقوب عن محمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة قال : قلت له هل يجوز ان يتمتع الرجل من المرأة ساعة أو ساعتين ؟ فقال : الساعة والساعتين لا يتوقف على حدهما ولكن العود والعودين (١) واليوم واليومين والليلة واشباه ذلك .

فما تضمن هذا الخبر من مرة واحدة فانما ورد مورد الرخصة والاحوط ما

(١) نسخة في الجمع (المرد والمردين) والمرد الذكر المنتشر المنتصب وليس له معنى مناسب للمقام ولعله من باب الكناية عن المواقعة مرة ومرتين

- ١١٤٦ - ١١٤٧ - ١١٤٨ - الاستبصار ج ٣ ص ١٥١ الكافي ج ٢ ص ٥٠

Marfat.com

متعہ یعنی زنا کی عام اجازت کا حکم

حكم الرخصة العامة للمتعة يعنى الزنا

GENERAL PERMISSION OF LEAGLISED PROSTITUTION (MUTTA).

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ — فی تفصیل احکام النکاح — ۲۵۳

﴿ ۱۰۸۹ ﴾ ١٤ — واما ما رواه أحمد بن محمد عن ابی الحسن عن بعض اصحابنا يرفعه الى ابي عبد الله عليه السلام قال : لا تتمتع بالمؤمنة فتذلها .

فهذا حديث مقطوع الاسناد شاذ ، ويحتمل ان يكون المراد به إذا كانت المرأة من اهل بيت الشرف فانه لا يجوز التمتع بها لما يلحق اهلها من العار ويلحقها هي من الذل ويكون ذلك مكروهاً دون ان يكون محظوراً .

وقد رويت رخصة في التمتع بالفاجرة إلا انه يمنعها من الفجور .

﴿ ۱۰۹۰ ﴾ ١٥ — روى محمد بن أحمد بن يحيى عن أحمد بن محمد عن علي ابن حديد عن جميل عن زرارة قال : سأل عمار وانا عنده عن الرجل يتزوج الفاجرة متعة قال : لا بأس وان كان التزويج الآخر فليحصن بابه .

﴿ ۱۰۹۱ ﴾ ١٦ — عنه عن سعدان عن علي بن يقطين قال : قلت لأبي الحسن عليه السلام: نساء اهل المدينة قال: فواسق قلت: فأتزوج منهن ؟ قال: نعم. ومتى اراد الرجل تزويج المتعة فليس عليه التفتيش عنها بل يصدقها في قولها .

﴿ ۱۰۹۲ ﴾ ١٧ — روى محمد بن أحمد بن يحيى عن علي بن السندي عن عثمان بن عيسى عن اسحاق بن عمار عن فضل مولى محمد بن راشد عن ابي عبد الله عليه السلام قال : قلت اني تزوجت امرأة متعة فوقع في نفسي أن لها زوجاً فتشت عن ذلك فوجدت لها زوجاً قال : ولم فتشت ؟ !.

﴿ ۱۰۹۳ ﴾ ١٨ — وعنه عن أيوب بن نوح عن مهران بن محمد عن بعض اصحابنا عن ابي عبد الله عليه السلام قال : قيل له ان فلاناً تزوج امرأة متعة فقيل له ان لها زوجاً فسألها فقال ابو عبد الله عليه السلام : ولم سألها ؟ .

﴿ ۱۰۹۴ ﴾ ١٩ — وعنه عن الهيثم بن ابي مسروق النهدي عن أحمد بن

• - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۴۳

Marfat.com

زنا پر اجرت میں سہولت

سهولة على اجرة الزنا

A FACILITY IN THE WAGES OF ADULTERY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

مهر معلوم الى اجل معلوم .

والاحوط ان يشترط على المرأة جميع شرائط المتعة من ارتفاع الميراث والعزل ان اراد والعدة وغير ذلك ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ۱۱۳۶ ﴾ ۶۱ — محمد بن أحمد بن يحيى عن العباس بن معروف عن صفوان عن القاسم بن محمد عن جبير ابن سعيد المكفوف عن الأحول قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام قلت : ما ادنى ما يتزوج به الرجل المتعة ؟ قال : كف من بُر يقول لها زوجيني نفسك متعة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سفاح على ان لا ارثك ولا ترثيني ولا اطلب ولدك الى اجل مسمى فان بدالي زدتك وزدتيني .

﴿ ۱۱۳۷ ﴾ ۶۲ — محمد بن يعقوب عن علي ابن ابراهيم عن ابيه عن ابن ابي نصر عن ثعلبة قال : تقول انزوجك متعة على كتاب الله وسنة نبيه نكاحاً غير سفاح على ان لا ترثيني ولا ارثك كذا وكذا يوماً بكذا وكذا وعلى أن عليك العدة.

﴿ ۱۱۳۸ ﴾ ۶۳ — وعنه عن محمد بن يحيى عن محمد بن الحسين وعدة من اصحابنا عن أحمد بن محمد عن عثمان بن عيسى عن سماعة عن ابي بصير قال : لابد ان تقول فيه هذه الشروط انزوجك متعة كذا وكذا يوماً بكذا وكذا نكاحاً غير سفاح على كتاب الله وسنة نبيه على ان لا ترثيني ولا ارثك وعلى ان تمتدي خمسة واربعين يوماً ، وقال بعضهم ! حيضة .

وشروط النكاح تكون بعد العقد لأن ما يكون قبل العقد لا اعتبار به وانما الاعتبار بما يحصلُ بعده فان ثبات الشرط الذي وقع قبل العقد مضى العقد والشرط وإلا فكان ما تقدم من الشروط باطلا والعقد غير صحيح ، يدل على ذلك ما رواه :

﴿ ۱۱۳۹ ﴾ ۶۴ — محمد بن يعقوب عن علي بن ابراهيم عن ابيه عن محمد

● - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - الكافي ج ۲ ص ۴۱

Marfat.com

زنا پر اجرت میں مزید سہولت

زاد سهولة على اجرة الزنا

A SPECIAL FACILITY IN THE WAGES OF ADULTERY.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ — فی تفصیل احکام النکاح — ۲۶۷

قدمناه ان يكون يوماً أو ليلة بحسب ما يختاره .

وقد روي إذا شرط دفعة أو دفعتين فانه يصرف وجهه عنها عند الفراغ منها .

﴿ ۱۱۴۹ ﴾ ۷۴ — روى ذلك محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن سهل بن زياد عن ابن فضال عن القاسم بن محمد عن رجل سماه قال: سألت اباعبدالله عليه السلام عن الرجل يتزوج المرأة على عود واحد قال : لا بأس ولكن إذا فرغ فليحول وجهه ولا ينظر .

ومتى تمتع بالمرأة شهراً غير معين كان العقد باطلا ، يدل على ذلك ما رواه:

﴿ ۱۱۵۰ ﴾ ۷۵ — أحمد بن محمد عن بعض رجاله عن عمر بن عبدالعزيز عن عيسى بن سليمان عن بكار بن كردم قال : قلت لأبي عبد الله عليه السلام : الرجل يلقى المرأة فيقول لها : زوجيني نفسك شهراً ولا يسمي الشهر بعينه ثم يمضي فيلقاها بعد سنين قال : فقال له : شهره ان كان سماه وان لم يكن سمى فلا سبيل له عليها .

ومتى عقد عليها متعة على مرة واحدة مبهماً كان العقد دائماً ، يدل على ذلك ما رواه:

﴿ ۱۱۵۱ ﴾ ۷۶ — محمد بن أحمد بن يحيى عن محمد بن الحسين عن موسى ابن سعدان عن عبد الله بن القاسم عن هشام بن سالم الجواليقي قال : قلت لأبي عبدالله عليه السلام : أتزوج المرأة متعة مرة مبهمة قال فقال : ذلك اشد عليك ترثها وترثك ولا يجوز لك أن تطلقها إلا على طهر وشاهدين ، قلت : اصلحك الله فكيف اتزوجها ؟ قال : اياماً معدودة بشيء مسمى مقدار ما تراضيتم به فاذا مضت ايامها كان طلاقها في شرطها ولا نفقة ولا عدة لها عليك ، قلت : ما اقول لها ؟ قال : تقول لها اتزوجك

۱۱۴۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۵۱ الکافی ج ۲ ص ۴۶

۱۱۵۰ - الکافی ج ۲ ص ۴۷ الفقیہ ج ۳ ص ۲۹۷

۱۱۵۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۵۲

Marfat.com

سنی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں

اهل السنة كفار لا يجوز التناكح معهم

A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

عدتها فان اسلمت أو اسلم قبل انقضاء عدتها فهما على نكاحهما الاول ، وان هي لم تسلم حتى تنقضي العدة فقد بانت منه .

والذي يدل على انه متى كان بشرائط الصحة لا تبين منه وان انقضت عدتها ما رواه:

﴿ ۱۲۵۹ ﴾ ۱۷ — محمد بن يعقوب عن علي بن ابراهيم عن أبيه عن ابن ابي عمير عن بعض اصحابه عن محمد بن مسلم عن ابي جعفر عليه السلام قال : ان اهل الكتاب وجميع من له ذمة إذا اسلم احد الزوجين فهما على نكاحهما وليس له ان يخرجها من دار الاسلام الى غيرها ولا يبيت معها ولكنه يأتيها بالنهار ، واما المشركون مثل مشركي العرب وغيرهم فهم على نكاحهم الى انقضاء العدة فان اسلمت المراة ثم اسلم الرجل قبل انقضاء عدتها فهي امرأته ، وان لم يسلم إلا بعد انقضاء العدة فقد بانت منه ولا سبيل له عليها ، وكذلك جميع من لا ذمة له ، ولا ينبغي للمسلم ان يتزوج يهودية ولا نصرانية وهو يجد حرة أو امة .

قال الشيخ رحمه الله ولا يجوز نكاح الناصبة المظهرة لعداوة آل محمد عليهم السلام ولا بأس بنكاح المستضعفات منهن .

يدل على ذلك ما ثبت من كون هؤلاء كفاراً بادلة ليس هذا موضع شرحها ، وإذا ثبت كفرهم فلا نجوز مناكحتهم حسب ما قدمناه ، ويزيد ذلك بياناً ما رواه :

﴿ ۱۲۶۰ ﴾ ۱۸ — علي بن الحسن بن فضال عن الحسن بن محبوب عن جميل بن صالح عن الفضيل بن يسار عن ابي عبد الله عليه السلام قال : لا يتزوج المؤمن بالناصبية المعروفة بذلك .

﴿ ۱۲۶۱ ﴾ ۱۹ — الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن عبد الله

۱۲۵۹ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۲ ص ۱۱
۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۲ ص ۱۱۰

Marfat.com

سنی کافر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں ان کا ذبیحہ حرام ہے

اهل السنة كفار ولاتناكحهم ولاتاكل ذبيحتهم لانه حرام

A MARRIAGE WITH SUNNI IS UNLAWFUL THEIR ALTARED ANIMAL IS FORBIDDEN TO EAT BECAUSE THEY ARE INFIDELS.

تہذیب الاحکام جلد ہفتم تالیف ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۴۶۰ھ (طبع ایران)

ج ۷ فيمن يحرم نكاحهن بالاسباب دون الانساب ۳۰۳

ابن سنان قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام عن الناصب الذي عرف نصبه وعداوته هل يزوجه المؤمن وهو قادر على رده وهو لا يعلم برده قال : لا يتزوج المؤمن الناصبة ولا يتزوج الناصب مؤمنة ولا يتزوج المستضعف مؤمنة .

﴿ ۱۲۶۲ ﴾ ۲۰ — محمد بن يعقوب عن عدة من اصحابنا عن أحمد بن محمد عن ابن فضال عن ابن بكير عن زرارة عن ابي جعفر عليه السلام قال : دخل رجل على علي بن الحسين عليهما السلام فقال : ان امرأتك الشيبانية خارجية تشتم عليا عليه السلام فان سرك ان أسمعك ذلك منها اسمعتك ؟ فقال : نعم قال : فاذا كان غداً حين تريد أن تخرج كما كنت تخرج فعد واكمن في جانب الدار قال : فلما كان من الغد كمن في جانب الدار وجاء الرجل فكلمها فتبين ذلك منها فخلى سبيلها وكانت تعجبه.

﴿ ۱۲۶۳ ﴾ ۲۱ — علي بن الحسن بن فضال عن محمد بن علي عن ابي جميلة عن سندي عن الفضيل بن يسار قال : سألت ابا جعفر عليه السلام عن المرأة العارفة هل ازوجها الناصب ؟ قال : لا لأن الناصب كافر قال : فأزوجها الرجل خير الناصب ولا العارف ؟ فقال : غيره أحب إلي منه .

﴿ ۱۲۶۴ ﴾ ۲۲ — وعنه عن أحمد بن الحسن عن ابيه عن علي بن الحسن بن رباط عن ابن اذينة عن فضيل بن يسار عن ابي جعفر عليه السلام قال : ذكر الناصب فقال : لا تناكحهم ولا تأكل ذبيحتهم ولا تسكن معهم .

﴿ ۱۲۶۵ ﴾ ۲۳ — فاما الذي رواه الحسين بن سعيد عن النضر بن سويد عن عبد الله بن سنان قال : سألت ابا عبد الله عليه السلام بم يكون الرجل مسلما يحل مناكحته وموارثته وبم يحرم دمه فقال: يحرم دمه بالاسلام إذا أظهر وتحل مناكحته موارثته.

• - ۱۲۶۲ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۳ الكافي ج ۳ ص ۱۲
- ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - الاستبصار ج ۳ ص ۱۸۴

Marfat.com

من لا يحضره الفقيه

تأليف

رئيس المحدثين أبي جعفر الصدوق محمد بن علي بن
الحسين بن بابويه القمي
المتوفى سنة ٣٨١

الجزء الثالث

حققه وعلق عليه سيدنا الحجة
السيد حسن الموسوي الخرسان
نفض بمشروعه
الشيخ علي الاخوندي

الناشر
دار الكتب الاسلامية
طهران - بازار سلطاني
الطبعة الخامسة تلفن ٢٠٤١٠
تمتاز هذه الطبعة عما سبقها بعناية تامة
في التصحيح
الشيخ محمد الاخوندي
١٣٩٠ ـ هـ ق

Marfat.com

سنی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے سنی سے نکاح بھی حرام ہے

السنی لا نصیب له فی الاسلام فلهذا حرام نکاحهم

A MARRAIGE WITH SUNNI BELIEVER IS FORBIDDEN BECAUSE THEY HAVE NO PART IN ISLAM.

من لا یحضره الفقیہ جلد سوئم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

۲۵۸ في ما أحل الله عز وجل من النكاح وما حرم منه ج ۳

۱۲۲۳ ۸ — وروى الحسن بن محبوب عن العلا بن رزين عن محمد بن مسلم عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن الرجل المسلم يتزوج المجوسية ؟ فقال : لا ولكن إن كانت له أمة مجوسية فلا بأس أن يطأها ويعزل عنها ولا يطلب ولدها .

۱۲۲۴ ۹ — وروى الحسن بن محبوب عن سليمان الحمار عن أبي عبد الله عليه السلام قال : لا ينبغي للرجل المسلم منكم أن يتزوج الناصبية ، ولا يزوج ابنته ناصبياً ولا يطرحها عنده .

قال مصنف هذا الكتاب ـ رحمه الله ـ من نصب حرباً لآل محمد صلوات الله عليهم فلا نصيب له في الاسلام فلهذا حرم نكاحهم .

۱۲۲۵ ۱۰ — وقال النبي صلى الله عليه وآله : صنفان من أمتي لا نصيب لهم في الاسلام الناصب لأهل بيتي حرباً وغال في الدين مارق منه .

ومن استحل امن أمير المؤمنين عليه السلام والخروج على المسلمين وقتلهم حرمت مناكحته لأن فيها الالفاء بالأيدي إلى التهلكة ، والجهال يتوهمون أن كل مخالف مناصب وليس كذلك .

۱۲۲۶ ۱۱ — وروى صفوان عن زرارة عن أبي عبد الله عليه السلام قال : تزوجوا في الشكاك ولا تزوجوهم لأن المرأة تأخذ من أدب زوجها ويقهرها على دينه .

۱۲۲۷ ۱۲ — وروى الحسن بن محبوب عن يونس بن يعقوب عن حمران بن أعين وكان بعض أهله يريد التزويج فلم يجد امرأة يرضاها فذكر ذلك لأبي عبد الله عليه السلام فقال : أين أنت من البلها واللواتي لا يعرفن شيئاً ؟ قلت إنا نقول : إن الناس على وجهين كافر ومؤمن فقال : فأين الذين خلطوا عملاً صالحاً وآخر سيئاً ؟!

۱۲۲۳ ـ التهذيب ج ۲ ص ۳۰۸ الكافي ج ۲ ص ۱٤ بدون التعليل .
۱۲۲۶ ـ الاستبصار ج ۳ ص ۱۸٤ التهذيب ج ۲ ص ۳۰۰ الكافي ج ۲ ص ۱۱ .
۱۲۲۷ ـ الكافي ج ۲ ص ۱۱ بدون قوله : قلت إنا نقول الخ .

Marfat.com

بھتیجی، پھوپھی اور خالہ بھانجی نکاح میں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں

يجمع فى نكاح واحد بنت الاخ والعمة والخالة وبنت الاخت

A PERSON CAN MARRY HIS BROTHER'S DAUGHTER, FATHER'S SISTER, MOTHER'S SISTER AND SISTER'S DAUGHTER SIMULTANEOUSLY.

من لا يحضره الفقيه جلد سوئم تاليف ابى جعفر محمد بن على بن الحسين القمى المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

٢٦٠ في ما أحل الله من زوجل من النكاح وما حرّم منه ج ٣

عليه السلام عن المحرم يتزوّج ؟ قال : لا ولا يزوّج المحرم المحل .

١٢٣٤ ١٩ — وفي خبر آخر : إن تزوّج أو تزوّج فنكاحه باطل .

١٢٣٥ ٢٠ — وروى الحسن بن محبوب عن عبدالله بن سنان عن أبي عبدالله عليه السلام في الرجل تكون عنده الجارية يجرّدها وينظر إلى جسمها نظر شهوة هل تحل لأبيه ؟ وإن فعل أبوه هل تحل لابنه ؟ قال : إذا نظر اليها نظر شهوة ونظر منها إلى ما يحرم على غيره لم تحل لابنه وإن فعل ذلك الابن لم تحل للأب .

١٢٣٦ ٢١ — وروى الحسن بن محبوب عن علي بن رئاب عن أبي عبيدة الحذاء قال : سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول : لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها ولا على أختها من الرضاعة ، قال وقال عليه السلام : إن علياً عليه السلام ذكر لرسول الله صلى الله عليه وآله ابنة حمزة فقال : أما علمت أنها ابنة أخي من الرضاعة ، وكان رسول الله صلى الله عليه وآله وحمزة قد رضعا من لبن امرأة .

١٢٣٧ ٢٢ — وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية عن أبي عبدالله عليه السلام قال : لا تتزوّج المرأة على خالتها وتزوّج الخالة على ابنة أختها .

١٢٣٨ ٢٣ — وفي رواية محمد بن مسلم عن أبي جعفر عليه السلام قال : لا تنكح ابنة الأخ ولا ابنة الأخت على عمتها ولا على خالتها إلا باذنهما ، وتنكح العمة والخالة على ابنة الأخ وابنة الأخت بغير إذنهما .

١٢٣٩ ٢٤ — وسأل عبدالله بن سنان أبا عبدالله عليه السلام عن الرجل يريد أن يتزوّج المرأة أينظر إلى شعرها ؟ قال : نعم إنما يريد أن يشتريها بأغلا الثمن .

ـ ١٢٣٥ ـ الاستبصار ج ٣ ص ٢١٢ التهذيب ج ٢ ص ٣٠٨ .

ـ ١٢٣٦ ـ الاستبصار ج ٣ ص ١٧٨ التهذيب ج ٢ ص ١٩٧ الكافى ج ٢ ص ١٣٥ وفى الأول والأخير صدر الحديث فقط .

ـ ١٢٣٨ ـ الكافى ج ٢ ص ٣٥ بتفاوت يسير .

ـ ١٢٣٩ ـ التهذيب ج ٢ ص ٢٣٥ الكافى ج ٢ ص ١٦ سند آخر .

Marfat.com

بیوی کی حلت اور حرمت کے بارہ میں اہلسنت سے الگ تصریحات

تصریحات غیر تصریحات اهل السنة فی حل الزوجة و حرمتها

AN EXPLANATION OF BEING LAWFUL & UNLAWFUL OF WIFE

من لا یحضرہ الفقیہ جلد سوئم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

فتزوج أمها أو ابنتها أو أختها فدخل بها ثم علم فارق الأخيرة والأولى امرأته ولم يقرب امرأته حتى يستبرىء رحم التي فارق ، وإن زنى رجل بامرأة ابنه أو امرأة أبيه أو بجارية ابنه أو بجارية أبيه فان ذلك لا يحرّمها على زوجها ولا يحرّم الجارية على سيدها ، وإنما يحرم ذلك إذا كان ذلك منه بالجارية وهي حلال فلا تحل تلك الجارية أبداً لابنه ولا لأبيه ، وإذا تزوج امرأة تزويجاً حلالاً فلا تحل تلك المرأة لابنه ولا لأبيه .

١٢٥٧ ٤٢ — وروى أبو المعزا عن أبي بصير قال : سألته عن رجل فجر بامرأة ثم أراد بعد ذلك أن يتزوجها فقال : إذا تابت حلت له ، قلت : وكيف تعرف توبتها ؟ قال : يدعوها إلى ما كانت عليه من الحرام فان امتنعت فاستغفرت ربها عرف توبتها .

١٢٥٨ ٤٣ — وروى علي بن رئاب عن زرارة عن أبي جعفر عليه السلام قال : سألته عن رجل تزوج امرأة بالعراق ثم خرج إلى الشام فتزوج امرأة أخرى فاذا هي أخت امرأته التي بالعراق قال : يفرّق بينه وبين التي تزوجها بالشام ولا يقرب العراقية حتى تنقضي عدة الشامية ، قلت : فان تزوج امرأة ثم تزوج أمها وهو لا يعلم أنها أمها فقال : قد وضع الله عنه جهالته بذلك ثم قال : إذا علم أنها أمها فلا يقربها ولا يقرب الابنة حتى تنقضي عدة الأم منه ، فاذا انقضت عدة الأم حلّ له نكاح الابنة ، قلت : فان جاءت الأم بولد فقال : هو ولده يرثه ويكون ابنه وأخاً لامرأته .

١٢٥٩ ٤٤ — وروى الحسن بن محبوب عن مالك بن عطية عن أبي عبيدة من أبي عبدالله عليه السلام في رجل أمر رجلاً أن يزوجه امرأة من أهل البصرة من بني تميم فزوّجه

١٢٥٧ ـ الاستبصار ج ٣ ص ١٦٨ التهذيب ج ٢ ص ٢٠٧ .
١٢٥٨ ـ الاستبصار ج ٣ ص ١٦٩ التهذيب ج ٢ ص ١٩٥ الكافي ج ٢ ص ٢٧ بتفاوت
١٢٥٩ ـ التهذيب ج ٢ ص ٢٤٨ .

Marfat.com

گدھے کا گوشت حلال ہے

لحم الحمار حلال

A FLESH OF AN ASS IS LAWFUL.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد سوئم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

نعرفه فانه بمنزلة الجبن فكل ولا تسأل عنه .

۷۸ — وسأل محمد بن مسلم أبا جعفر عليه السلام عن لحوم الخيل والدواب والبغال والحمير فقال : حلال ولكن الناس يعافونها . ۹۸۸

وإنما نهى رسول الله صلى الله عليه وآله عن أكل لحوم الحمر الإنسية لعلة تعني ظهورها ، وكان ذلك نهي كراهة لا نهي تحريم ، ولا بأس بأكل لحوم الحمر الوحشية ولا بأس بأكل الأمص(۱) وهو اليحامير ولا بأس بألبان الأتن والشيراز المدّ (۲) منها .

ولا يجوز أكل شيء من المسوخ وهي القردة والخنزير والكلب والفيل والذئب والفأرة والأرنب والضب والطاووس والنعامة والدعموص(۳) والجرّي والسرطان والسلحفاة والوطواط والعيثبا (٤) والثعلب والدب واليربوع والقنفذ . وكل لا يجوز أكلها .

۷۹ — وروي أن المسوخ لم تبق أكثر من ثلاثة أيام فان هذه مثل لما نهى الله عز وجل عن أكلها . ۹۸۹

۸۰ — وروى الوشا عن داود الرقي قال قلت لأبي عبد الله عليه السلام : إن رجلاً من أصحاب أبي الخطاب نهاني عن البخت(٥) وعن أكل لحم الحمام المسرول(٦) ۹۹۰

---

(۱) الأمص : والأمص طعام يتخذ من لحم مجفل بجلده أو سمك الكباج المملح من الدهن معرب وروي أنها اليحامير .

(۲) المد : الجميع (المتخذ منها) .

(۳) الدعموص : كبيغوث دويبة سوداء تنوص في الماء وتكون في الفدران .

(٤) زعانف المطروطات والمطبوغة (العيثبا) و(البلماء) وفسرت هذه بما يشبه المنخ بالدراب الأبهم .

(٥) البخت : نوع من الإبل واحده بختي .

(٦) المسرول : وهو من الحمام ما وجد في رجليه ريش .

— ۹۸۸ ـ الاستبصار ج ٤ ص ٧٤ التهذيب ج ۲ ص ۲٤۹ الكافي ج ۲ ص ٥۲ بتفاوت .

— ۹۹۰ ـ الاستبصار ج ٤ ص ٧٩ التهذيب ج ۲ ص ۳۰۰ الكافي ج ۲ ص ۱٦۸ .

Marfat.com

نکاح میں گواہ کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے

الشاهد ما يحتاج في النكاح لا ن الشاهد هو الرب

IN THE PRESENCE OF GOD THERE IS NO NEED OF WITNESSES AT THE TIME OF MARRIAGE

من لا يحضره الفقيه جلد سوئم تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

تتزوّج وكانت بكراً ، فان كانت ثيباً فلا يجوز عليها تزويج أبيها إلا بأمرها ، وإن كان لها أب وجد فالجد عليها ولاية ما دام أبوها حياً لأنه يملك ولده وما ملك ولده ، فاذا مات الأب لم يزوّجها الجد إلا باذنها .

٥ — وروى حنان بن سدير عن مسلم بن بشير عن أبي جعفر عليه السلام قال : ١١٩٤
سألته عن رجل تزوّج امرأة ولم يُشهد فقال : اما فيما بينه وبين الله عز وجل فليس عليه شيء ، ولكن إن أخذه سلطان جائر عاقبه .

٦ — وروي عن عبدالحميد بن عواض عن عبدالخالق قال : سألت أبا عبدالله ١١٩٥
عليه السلام عن المرأة الثيّب تخطب إلى نفسها قال : هي أملك بنفسها تولي أمرها من شاءت إذا كان كفواً بعد أن تكون قد نكحت زوجاً قبل ذلك .

٧ — وروي عن داود بن سرحان عن أبي عبدالله عليه السلام أنه قال في رجل ١١٩٦
يريد أن يزوّج أخته قال : يؤامرها فان سكتت فهو إقرارها ، فان أبت لم يزوّجها فان قالت : زوجني فلاناً فليزوّجها ممن ترضى ، والثيّب تُستأمر حيث لا يزوّجها إلا ممن ترضى .

٨ — وروى الفضيل بن يسار ومحمد بن مسلم وزرارة وبريد بن معاوية عن ١١٩٧
أبي جعفر عليه السلام قال : المرأة التي قد ملكت نفسها غير السفيهة ولا المولّى عليها تزويجها بغير ولي جائز .

٩ — وخطب أبو طالب رحمه الله لما تزوّج النبي صلى الله عليه وآله خديجة ١١٩٨
بنت خويلد رحمها الله بعد أن خطبها إلى أبيها ، ومن الناس من يقول إلى عمها ، فأخذ بعضادتي الباب ومن شاهده من قريش حضور فقال : الحمد لله الذي جعلنا

١١٩٤ ـ الاستبصار ج ٣ ص ٢٢٣ التهذيب ج ٢ ص ٢٢١ الكافي ج ٥ ص ٣٥ بسند آخر فراجع .
١١٩٦ ـ الاستبصار ج ٣ ص ٢٢٩ التهذيب ج ٢ ص ٢٢٣ الكافي ج ٥ ص ٣٥ .
١١٩٧ ـ الاستبصار ج ٣ ص ٢٣٠ التهذيب ج ٢ ص ٢٢٠ الكافي ج ٥ ص ٣٥

Marfat.com

من لا یحضرہ الفقیہ

تألیف

رئیس المحدثین ابی جعفر الصدوق محمد بن علی بن

الحسین بن بابویہ القمی

المتوفی سنۃ ۳۸۱

الجزء الاول

حققه وعاق عليه سيدنا الحجة

السيد حسن الموسوي الخرسان

نهض بمشروعه

الشيخ علي الآخوندي

الناشر

دار الكتب الاسلامية

تهران - بازار سلطاني

الطبعة الخامسة

تلفن ۲۰۴۱۰

تمتاز هذه الطبعة عمّا سبقها بعناية تامّة

في التصحيح

الشيخ محمد الاخوندي

۱۳۹۰ - ه ق

Marfat.com

اہلسنّت کا جھوٹا ہر اسلام دشمن کے جھوٹے سے بھی ناپاک تر ہے۔

سور السنی اشد نجاسۃ من کل عدو الاسلام

THAN LEFT OVER FOOD OF SUNNI IS MORE POLLUTED THAM THE LEFT OVER FOOD OF INFIDEL.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

٩ ٩ — وقال رسول الله صلى الله عليه وآله : كل شيء يجيئ «١» فسؤره حلال ولعابه حلال .

١٠ ١٠ — وأتى أهل البادية رسول الله صلى الله عليه وآله فقالوا يارسول الله إن حياضنا هذه تردها السباع والكلاب والبهائم فقال لهم صلى الله عليه وآله : لها ما أخذت أفواهها ولكم سائر ذلك .

وإن شرب من الماء دابة أو حمار أو بغل أو شاة أو بقرة أو بعير فلا بأس باستعمال والوضوء منه ، فإن وقع روث في اناء فيه ماء أهريق ذلك الماء ، وإن وقع فيه كلب أو شرب منه أهريق الماء وغسل الاناء ثلاث مرات مرة بالتراب ومرتين بالماء ثم يجفف ، واما الماء الأجن «٢» ، فيجب التنزه عنه إلا أن يكون لا يوجد غيره ، ولا بأس بالوضوء بما يشرب منه السنور ولا بأس بشربه .

١١ ١١ — وقال الصادق عليه السلام : إني لا أمتنع من طعام طعم منه السنور ولا من شراب شرب منه .

ولا يجوز الوضوء بسؤر اليهودي والنصراني وولد الزنا والمشرك وكل من خالف الاسلام وأشد من ذلك سؤر الناصب ، وماء الحمام سبيله سبيل الماء الجاري إذا كانت له مادة .

١٢ ١٢ — وقال الصادق عليه السلام : في الماء الذي تبول فيه الدواب وتلغ «٣» فيه الكلاب ويغتسل فيه الجنب انه إذا كان قدر كر لم ينجسه شيء .

«١» يجئ : جئ وأجئ البعير اعاد الاكل من بطنه فضغه ثانية ، والجر بالكسر قذى العلف وانكاف كنسة الانسان .

«٢» الآجن : أجن الماء أجنا وأجونا من باب ضرب وقعد : تغير إلا انه يضرب فهو آجن .

«٣» لغ فيه الكلب أي بإطراف ألسنتها .

٩ — التهذيب ج ١ ص ٦٤ . ١٠ — التهذيب ج ١ ص ١١٧ .

Marfat.com

تھوک کے ساتھ استنجا جائز ہے

يجوز الاستنجاء بالريق

EVACUATION WITH SPITTLE IS LAWFUL.

من لا يحضره الفقيه جلد اول تاليف ابى جعفر محمد بن على بن الحسين القمى المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

فلا أصيب الماء وقد أصاب يدي شيء من البول فأمسحه بالحائط وبالتراب ثم تعرق يدي فأمسح (١) وجهي أو بعض جسدي أو يصيب ثوبي ، فقال : لا بأس به .

١١ — وسأل ابراهيم بن أبي محمود الرضا عليه السلام عن الطنفسة والفراش يصيبهما البول كيف يصنع وهو ثخين كثير الحشو ؟ فقال : يغسل منه ما ظهر في وجهه .

١٢ — وسأل حنان بن سدير أبا عبد الله عليه السلام فقال إني ربما بلت فلا أقدر على الماء ويشتد ذلك علي ، فقال : اذا بلت ومسحت فامسح ذكرك بريقك فان وجدت شيئا فقل هذا من ذاك .

١٣ — وسئل عليه السلام عن امرأة ليس لها إلا قميص واحد ولها مولود فيبول عليها كيف تصنع ؟ قال : تغسل القميص في اليوم مرة .

١٤ — وقال محمد بن النعمان لأبي عبدالله عليه السلام : أخرج من الخلاء فأستنجي بالماء فيقع ثوبي في ذلك الماء الذي استنجيت به ، فقال : لا بأس به وليس عليك شيء .

١٥ — وقال أبو الحسن موسى بن جعفر عليهما السلام : في طين المطر أنه لا بأس به أن يصيب الثوب ثلاثة أيام إلا أن يعلم أنه قد نجسه شيء بعد المطر فان أصابه بعد ثلاثة أيام غسله وإن كان طريقا نظيفا لم يغسله .

١٦ — وسأل أبو الأغر النخاس أبا عبدالله عليه السلام فقال إني اعالج الدواب فربما خرجت بالليل وقد بالت ورانت فتضرب إحداها يدها أو برجلها (٢) فينضح على ثوبي ، فقال : لا بأس به .

ولا بأس بخرء الدجاجة والحمامة لو أصاب الثوب ، ولا بأس بخرء ما طار وبوله ،

(١) نسخة ورجي والظبوعة (فأمس) . (٢) في المطبوعة (يديها ورجليها) .

* ـ ١٥٩ ـ التهذيب ج ١ ص ٢١ الكافي ج ١ ص ١٢ .
ـ ١٦٠ ـ التهذيب ج ١ ص ١٠١ الكافي ج ١ ص ٧ .
ـ ١٦١ ـ التهذيب ج ١ ص ٧١ .
ـ ١٦٢ ـ التهذيب ج ١ ص ٢٦ الكافي ج ١ ص ٥ . ـ ١٦٤ ـ الكافي ج ١ ص ١٨ .

Marfat.com

کالا لباس فرعون کا لباس ہے

اللباس الاسود لباس فرعون

THE BLACK DRESS IS THE DRESS OF PHARAOS.

من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول تالیف ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین القمی المتوفی ۳۸۱ھ (طبع ایران)

ج ۱ فيما يصلى فيه وما لا يصلى فيه من الثياب وجميع الأنواع ۱۶۳

۱۷ — وقال أمير المؤمنين عليه السلام فيما علم أصحابه لاتلبسوا السواد فانه لباس ۷۶۶ فرعون .

۱۸ — وكان رسول الله صلى الله عليه وآله يكره السواد إلا في ثلاثة العمامة ۷۶۷ والخف والكساء .

۱۹ — وروي أنه هبط جبرئيل عليه السلام على رسول الله صلى الله عليه وآله ۷۶۸ وسلم في قباء اسود ومنطقة فيها خنجر فقال صلى الله عليه وآله ياجبرئيل ماهذا الزي فقال : زي ولد عمك العباس ياأحمد ، ويل لولدك من ولد عمك العباس فخرج النبي صلى الله عليه وآله الى العباس فقال : ياعم ويل لولدي من ولدك فقال يارسول الله أفأجب نفسي قال جرى القلم بما فيه .

۲۰ — وروى اسماعيل بن مسلم عن الصادق عليه السلام أنه قال : أوحى الله ۷۶۹ عز وجل إلى نبي من انبيائه قل للمؤمنين لايلبسوا لباس اعدائي ، ولا يطعموا مطاعم اعدائي ، ولا يسلكوا مسالك اعدائي فيكونوا اعدائي كما هم اعدائي .

فاما لبس السواد للتقية فلا إثم فيه .

۲۱ — فقد روي عن حذيفة بن منصور أنه قال : كنت عند أبي عبدالله ۷۷۰ عليه السلام بالحيرة (۱) فأتاه رسول أبي العباس الخليفة يدعوه فدعا بمطر (۲) أحد وجهيه اسود والآخر أبيض فالبسه ، ثم قال عليه السلام أما اني البسه وأنا اعلم أنه لباس أهل النار .

۲۲ — وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لايصلي الرجل وفي يده خاتم ۷۷۱ حديد .

(۱) الحيرة : اسم القديم جنب الكوفة كان يسكنه النعمان بن المنذر وهي عاصمة المناذرة .

(۲) المطر : كساء مايلبس في المطر يتوقى به منه .

* ۷۶۷ ـ الكافي ج ۱ ص ۱۱۲ .

ـ ۷۷۱ ـ التهذيب ج ۱ ص ۲۰۰ الكافي ج ۱ ص ۱۱۲ .

Marfat.com

مروجہ اذان صحیح ہے لعنت ہو مفوضہ پر جنہوں نے اذان میں اشھد ان علیا ولی اللہ کا اضافہ کیا

اذان العامة صحيح ولعن الله المفوضة حيث زادوا عليه كلمات «اشهد ان عليا ولى الله» .

THE AZAN OF THE SUNNIS IS RIGHT AND CURSE THE MUFAWAZAH WHO ADDED ASH-HADO-ANNA ALIYYAN WALI ALLA . «اشهد ان عليا ولى الله» IN AZAN

من لا يحضره الفقيه جلد اول تاليف ابي جعفر محمد بن علي بن الحسين القمي المتوفى ٣٨١ھ (طبع ايران)

١٨ في الاذان والاقامة وثواب المؤذن ج ١

٨٩٥ ٣٣ — وسأل معاوية بن وهب أبا عبدالله عليه السلام عن التثويب (١) الذي يكون بين الاذان والاقامة فقال: ما نعرفه .

٨٩٦ ٣٤ — وكان علي عليه السلام يقول: لا بأس أن يؤذن الغلام قبل أن يحتلم ، ولا بأس أن يؤذن المؤذن وهو جنب ولا يقيم حتى يغتسل .

٨٩٧ ٣٥ — وروى أبو بكر الحضرمي وكليب الاسدي عن أبي عبدالله عليه السلام أنه حكى لها الاذان فقال الله أكبر الله أكبر الله أكبر الله أكبر ، أشهد أن لا إله إلا الله ، أشهد أن لا إله إلا الله أشهد أن محمداً رسول الله أشهد أن محمداً رسول الله ، حي على الصلاة حي على الصلاة ، حي على الفلاح حي على الفلاح : حي على خير العمل حي على خير العمل الله أكبر الله أكبر ، لا إله إلا الله لا إله إلا الله ، والاقامة كذلك ولا بأس أن يقال في صلاة الغداة على أثر حي على خير العمل الصلاة خير من النوم مرتين للتقية .

وقال مصنف هذا الكتاب : هذا هو الاذان الصحيح لا يزاد فيه ولا ينقص منه والمفوضة (٢) لعنهم الله قد وضعوا أخباراً وزادوا في الاذان محمد وآل محمد خير البرية مرتين ، وفي بعض رواياتهم بعد اشهد أن محمدا رسول الله ، أشهد أن عليا ولي الله مرتين ومنهم من روى بدل ذلك أشهد ان عليا أمير المؤمنين حقا مرتين ، ولا شك في أن عليا ولي الله وأنه أمير المؤمنين حقا وأن محمد اوآله صلوات الله عليهم

(١) التثويب : ثوب الداعي تثويبا رفع صوته ، والمراد به قول المؤذن في اذان الصبح « الصلاة خير من النوم »

(٢) المفوضة : فرقة ضالة قالت بان الله خلق محمدا (ص) وفوض اليه خلق الدنيا فهو الخلاق ، وقيل بل فوض ذلك الى علي عليه السلام وهم الذين يقولون بتفويض افعال العباد اليهم — كما مرت الاشارة اليهم .

● — ٨٩٥ — الاستبصار ج ١ ص ٣٠٨ التهذيب ج ١ ص ١٠١ .
— ٨٩٦ — التهذيب ج ١ ص ٢١١ .
— ٨٩٧ — الاستبصار ج ١ ص ٣٠٦ التهذيب ج ١ ص ١٠٠ .

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الایمان والکفر

ترجمہ **اصول کافی** جلد چہارم

حضرت ثقۃ الاسلام فخار مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و مہتمم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو مستند کتب

ناشر

شمیم بک ڈپو۔ ناظم آباد ۲۔ کراچی ۱۸

۱۹۹۰ء

Marfat.com

تقیہ کی اہمیت! حسنہ (نیکی) سے مراد تقیہ ہے سیئہ (بدی) سے مراد راز افشاں کرنا یعنی تقیہ نہ کرنا

اهمية التقية عند الشيعة . قال الحسنة التقية والسيئة الاذاعة .

IMPORTANCE OF TAQIYAH (CONCEALMENT)

دوسو پچیسواں باب

تقیہ

((بَابُ التَّقِيَّةِ)) ۲۲۵

١ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ وَغَيْرِهِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ ﷺ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا (قَالَ : بِمَا صَبَرُوا عَلَى التَّقِيَّةِ) وَيَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ» قَالَ : الْحَسَنَةُ التَّقِيَّةُ وَالسَّيِّئَةُ الْإِذَاعَةُ .

۱۔ آیا ان لوگوں کو دہرا اجر دیا جائے گا صبر کرنے کی بناء پر حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا۔ صبر سے مراد ہے تقیہ پر صبر۔ اور ایک آیت کے متعلق فرماتے ہیں برائی کو نیکی سے، فرمایا حسنہ سے مراد ہے تقیہ اور سیئہ (بدی) سے مراد ہے افشاء راز کرنا۔

٢ ـ ابْنُ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الْأَعْجَمِيِّ قَالَ : قَالَ لِي أَبُو عَبْدِاللهِ ﷺ : يَا أَبَا عُمَرَ إِنَّ تِسْعَةَ أَعْشَارِ الدِّينِ فِي التَّقِيَّةِ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا تَقِيَّةَ لَهُ وَالتَّقِيَّةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي النَّبِيذِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

۲۔ فرمایا ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ تقیہ میں نوے حصہ دین ہے جو وقت ضرورت تقیہ نہ کرے اس کا دین نہیں اور تقیہ ہر شئے میں ہے۔ سوائے نبیذ جو کی شراب کے اور موزوں پر مسح ہے۔

توضیح:- نبیذ اور موزوں پر مسح کا استثناء اس لئے کیا ہے کہ مخالفین ان چیزوں پر مجبور نہیں کرتے لہٰذا بلا تقیہ ان کو ترک کرے۔

٣ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى ، عَنْ سَمَاعَةَ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِاللهِ ﷺ : التَّقِيَّةُ مِنْ دِينِ اللهِ ، قُلْتُ : مِنْ دِينِ اللهِ ؟ قَالَ : إِي وَاللهِ مِنْ دِينِ اللهِ وَلَقَدْ قَالَ يُوسُفُ ﷺ : «أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ» وَاللهِ مَا كَانُوا سَرَقُوا شَيْئاً وَلَقَدْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ ﷺ : «إِنِّي سَقِيمٌ» وَاللهِ مَا كَانَ سَقِيماً .

Marfat.com

الجزء الثالث
الأنوار النعمانية

تأليف

العالم الجليل المحدث المتبحر السيد نعمة الله الموسوي الجزائري

المتوفى سنة ١١١٢

بنفقة

الحاج محمد باقر كاچي حقيقت
سوق شيشه گرخانه

الحاج سيد هادي بني هاشم
سوق المسجد الجامع

تبريز ايران

مطبعة «شركت چاپ»

Marfat.com

سنی مفتی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الٹ کرنا ہی شیعہ مذہب ہے

اذا اخبر مفتی اهل السنة ای مسئله فالواجب مخالفتها

هو مذهب الشیعه

TO ACT OPPOS ITE AGAINST SUNNI BELIEFS IS SHIA RELIGION.

انوار النعمانیہ جلد سوئم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

۳۶ نور فی تحریم صوت الطالبین

وقوله ﷺ المجمع علیه من أصحابك الظاهر انّ المراد بهذا الاجماع الاتفاق فی نقل الروایة لا الاتّفاق فی الفتوی کما ذهب الیه جماعة من الاصحاب بقرینة ما سأتی، ولأنّ الکلام انّما هی فی تعارض الروایات وترجیحها لافی تعارض الاقوال

وقوله ﷺ و شبهات بین ذلك الظاهر انّ المراد بالشبهات هنا ما تعارض فیه الدلیلان من غیر إهتداء الی التّرجیح بینهما کما یقع کثیرا فی کتب الحدیث ، و قوله ﷺ ما خالف العامّة ففیه الرشاد مما لاریب فیه حتی انّه روی انّ رجلا من اهل الاهواز کتب الیه ﷺ وهو فی المدینة انّه ربّما أشکل علینا الحکم فی المسئلة التی یحتاج الیها ولا نصل الأیدی الیك فی کل وقت فماذا نصنع ؟ فکتب الیه ﷺ اذا کان الحال علی ما ذکرت فأت القاضی البلد وسله عن تلك المسئلة ، فما قال لك فخذ بخلافه فان الخیر (الحق خ) فی خلافهم

---

* فی الحقیقة عبارة عن تشخیص الموضوعات ولذا یحتاج الی ملکة و تربیة و عبقریة فذة وذکاء وحدة ذهن و سرعة فی الخاطر أکثر مما تحتاجه الفتوی واستنباط الاحکام الکلیة بکثیر ولو تصدی له غیر العالم لمرتبة النظر والاستنباط و غیر الواجد لملکة الاجتهاد مع اجتماع سائر الشرائط اللازمة فیه کما فصل فی محله کان ضرره اعظم من نفعه وخطاؤه اکثر من صوابه واما تصدی غیر المجتهد العادل الذی له اهلیة الفتوی فهو عند الامامیة من اعظم المحرمات واکبر الکبائر الموبقة بل هو علی حد الکفر بالله تعالی فان الحکومة بین الناس والتصدی لولایة القضاء بینهم عند الامامیة نیابة عن صاحب الرسالة والامامة ومرتبة من الریاسة العامة وخلافة الله فی الارضین قال تعالی : (یا داود انا جعلناك خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بالعدل) قال امیر المؤمنین (ع) یا شریح قد جلست مجلسا لایجلسه الا نبی او وصی نبی او شقی .

فکیف یدعی الاسلام من یتصدی للقضاء فی هذه المحاکم الرسمیه (العدلیة) وهو لم یتعلم الا نبذة یسیرة من علم الحقوق واخذ شهادة رسمیة لنفسه من بعض هذه المدارس الرسمیة العاقدة للفضائل کلها من دون احراز مرتبة الاجتهاد و من غیر حصول ملکة الاستنباط له بل یحکم علی ما یرید و یفعل ما یشاء ولذا ضاعت الحقوق وشاع الظلم و ارتفع العدل والامة الایرانیة جاری سکاری ولیس سبب ذلك الا الامة انفسهم فانهم أموات فی صورة الاحیاء والی الله المشتکی

Marfat.com

الجزء الثانی

اَلْأَنْوَارُ النُّعْمَانِيَّةُ

تألیف

اَلْعَالِمُ الْجَلِيْلُ الْمُحَدِّثُ الْمُبَجَّلُ السَّيِّدُ نِعْمَةُ اللّٰهِ الْمُوْسَوِيُّ الْجَزَائِرِيُّ

اَلْمُتَوَفّٰى سَنَةَ ۱۱۱۲

بِتَفَقُّدِ

اَلْحَاجِّ مُحَمَّدْنَا فِرْكَابِي حَقِيقَتْ
شَارِعِ تَبْرِيزْ

اَلْحَاجِّ سَيِّدْ هَادِي نَبِي هَاشِمْ
سَوِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

تبریز ایران

مَطْبَعَهْ «شَرْكَتْ چَاپ»

Marfat.com

علمائے امامیہ کے اجماع کے مطابق سنی یہودی نصرانی مجوسی سے زیادہ شریر اور بیشک نجس کافر ہیں

الناصب (اهل النسة) شرمن اليهودى والنصرانى والمجوسى

وانه كافر نجس باجماع علماء الامامية .

ACCORDINING TO THE UNANIMOUS CONSENT OF THE IMMAMIA SCHOLARS THE SUNNIES ARE MORE FILTHY AND MORE VICIOUS THAN JEWS, CHRISTIANS AND ZOROASTRIANS.

الانوار النعمانیہ جلد دوم تالیف نعمت اللہ الموسوی الجزائری المتوفی ۱۱۱۲ھ (طبع ایران)

-۳۰۶- فطنة فی احوال الصوفية والنواصب ج ۲

لبس الخشن وأكل الجشب على من يعرف من نفسه النخوة والعجب وجماحة (۱) النفس فيكون ذلك المأكل والملبس سوطا تخوفها به وتسوقها الى موافاة الأخيار ؛ وامّا من عرف من نفسه عكس هذا فيكون الأولى له إستعمال نعم الله عليه من الملابس والملاذّ ونحوها ؛ فانّ حالات النفس عجيبة فهى كحمار السوء إن جاع نهق وان شبع رفط ،فان أردت ان تعرفها فانظرها وقت إرادتهاشهوتها فانّك لوتوسّلت اليهابالأنبياء والمرسلين وعرضت عليها الجنّة والنار ، وقلت لها هذه الجنّة ان تركت هذا الذنب فهى مهيّاةلك ولئن فعلتها فأنت من الداخلين الى هذه النار كانت حريصة على الاتيان بذلك الذنب وتركت كلّ تلك الوسائل . ولو كانت جايعة و(عرّ) عوضتها عن(على خ) تلك الوسائل رغيفا من خبزالشعير أقلعت عن ذلك الذنب و رضيت بذلك الرغيف . فانظر كيف صار عندها رغيف الشعير أحسن من وسيلة الأنبياء و الجنّة والنار و الحورالعين، ما هذا الأعجب عجيب وأمر غريب

وأمّا الناصبى وأحواله وأحكامه فهو مقامنا ببيان أمرين :الأوّل فى بيان معنى الناصب الذى ورد فى الأخبار أنّه نجس و أنّه شرّ من اليهودى والنصرانى والمجوسى وأنّه كافر نجس باجماع علماء الإماميّة رضوان الله عليهم فالّذى ذهب اليه اكثر الأصحاب هو انّ المراد به من نصب العداوة آل بيت محمد ﷺ وتظاهر ببغضهم كما هو الموجود فى الخوارج وبعض ماوراء النهر وترتّبوا الاحكام فى باب الطهارة والنجاسة والكفر والإيمان وجواز النكاح وعدمه على الناصبى بهذا المعنى

وقد تفطّن شيخنا الشهيد الثانى قدس الله روحه من الإطّلاع على غرائب الاخبار فذهب الى انّ الناصبى هوالّذى نصب العداوة لشيعة اهل البيت عليهم السلام وتظاهر بالرفوع فيهم؛ كماهو حال اكثر المخالفين لنافى هذه الأعصار فى كلّ الأمصار.وعلى

---

(۱)جمح جمحا وجماحا وجموحا الفرس : تغلب على راكبه وذهب به لاينثنى استعمل فعل جامح بلفظ واحدللمذكروا لمؤنث جمع جوامح ومنه جمحت المرأة زوجها اذاتركته وغادرت بيتها الى اهلها

Marfat.com

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ

الحمد للہ کہ دریں ایام بر کت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس شیعہ امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام لالہ شارنگ دھر ہندی ہم پریس لاہور میں شائع ہوئی

Marfat.com

اہلسنّت خنزیر کے مشابہ ہے

اهل السنة مثل الخنزير

SIMILE OF BOAR TO AHLE SUNNAT.

تحقیق الیقین اردو ترجمہ حق الیقین از باز محمدی طبع غلام عباس مینجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باب ۵ مقصد ۸۔ ذکر غیبت امام علیہ السلام ۴۱۶

کہ ہے جو کہ حضرت رسول کی خدمت میں شہید ہوا ہو۔ اور حضرت صادق سے منقول ہے
کہ لوگوں کے اوپر وہ زمانہ بھی آئیگا کہ اون کا امام اون سے غائب ہو جائیگا۔ پس خوشحال
اون لوگوں کا جو کہ اوس زمانہ میں ہمارے امر پر ثابت رہیں۔ اون کا کمتر ثواب یہ ہوگا کہ حق تعالیٰ
اونکو فرماویگا کہ اے میرے بندو تم نے میرے سر پر ایمان لایا اور میری غیبت کی تصدیق کی
پس تمکو میری جانب سے ثواب نیک و بہتر کی بشارت ہو۔ تم وہ میرے بندے و کنیز ہو کہ میں فقط
تمہاری عبادت کو قبول کرتا ہوں اور تمہارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں نہ کہ تمہارے سوا اور
لوگوں کے گناہوں کو۔ میں تمکو بخش دیتا ہوں اور بس میں تمہاری برکت سے اپنے بندوں
کے اوپر پانی برساتا ہوں اور تمہارے سبب اون سے بلاؤں کو دفع کرتا ہوں۔ اگر تم نہ ہوتے
میرا ان پر عذاب نازل کرتا۔ راوی نے پوچھا اے فرزند رسول خدا اون زمانے کے لوگ
جو کہ تم کہتے ہو اون سب میں کونسا کام بہتر ہے۔ فرمایا اپنی زبان روکنا اور اپنے گھروں میں رہنا۔
اس باب میں دو حدیثیں کہ وارد ہوئی ہیں وہ شمار و احصا کی حد سے زیادہ ہیں۔ علاوہ اس کے
یہ دو کہاں سے ثابت ہو۔ معلوم ہے کہ آنحضرت کا نفع ظاہر لوگوں کو نہیں پہونچتا ہے جیسا کہ
لوگ آنحضرت کو پہچانیں۔ جیسا کہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ہر سال حج کے لئے تشریف لاتے
ہیں اور لوگوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر لوگ آنحضرت کو نہیں پہچانتے۔ اور جبکہ آنحضرت ظاہر ہونگے
اوس وقت بہت لوگ کہینگے کہ ہم حضرت کو دیکھتے تھے مگر نہیں پہچانتے تھے۔ حضرت امام جعفر صادق
سے منقول ہے کہ اس امر کا صاحب حضرت یوسف کا شبیہ ہے۔ یہ اہلسنّت کو کہ خنزیر کے مشابہ
ہیں اس امر کا انکار کیوں کرتے ہیں۔ حضرت یوسف کے بھائی عاقل و دانشمند اور پیغمبروں کے
اسباط تھے۔ جب حضرت یوسف کے پاس گئے اور اون سے کلام اور سودا و معاملہ کیا۔ اور
باوجودیکہ اون کے بھائی تھے اونکو نہ پہچانا تا اینکہ خود انہوں نے بتایا کہ میں یوسف ہوں۔
پس اس امت حیران کو اس امر میں کیا انکار ہے کہ حق تعالیٰ کو کسی وقت یہ منظور ہو کہ اپنی حجت
کو اون سے پوشیدہ رکھے اور وہ ان کے درمیان تردد کرے اور ان کے بازاروں میں
راہ چلے اور ان کے فرشوں پر قدم رکھے مگر یہ لوگ اوس کو نہ پہچانیں تا اینکہ حق تعالیٰ اوسکو
اجازت دے کہ وہ خود ان کو اپنے سے آگاہ کرے جیسا کہ حضرت یوسف کو اجازت دی تھی کہ

Marfat.com

Marfat.com

سنی [ناصبی] کتے سے بدتر ہے اور ولد الزنا سے بدتر ہے

الناصبی اسوأ من الکلب واسوأ من ولدالزنا

A NASABI (SUNNI) IS WORSE THAN ILLEGITIMATE AND A DOG.

این دین باشد آنرا داند مگر نادری مثل کسیکه تازه مسلمان شده باشد و هنوز نزد او ضروری نشده باشد مانند نماز وروزهٔ ماه مبارك رمضان وحج و زکوة و امثال اینها کسیکه ترك اینها کند کافر نیست و کسیکه ترك اینهارا حلال داند کافر است و مستحق قتل است و همچنین اگر فعلی از او صادر شود که متضمن استخفاف بدین یا محرمات الهی باشد عمداً مثل آنکه عمداً مصحف مجید را بسوزاند یا در قاذورات اندازد یا لگد بر آن بزند یا حق تعالی یا ملائکه یا یکی از انبیاء را دشنام دهد یا سخنی بگوید که متضمن استخفاف باشد خواه در نظم وخواه در نثر یا کعبهٔ معظمه را خراب کند بیجهت یا عمداً در آن بول کند یا غائط و همچنین نسبت بروضات مقدسه حضرت رسول ﷺ وائمه استخفافی کند بقول یا بفعل یا تربت شریف حسین علیه السلام را استخفافی کند قولاً یا فعلاً مثل آنکه العیاذ بالله بآن استنجاء نماید یا نسبت بکتب حدیث شیعه استخفاف کند وبعضی کتب فقه شیعه را نیز چنین میدانند یا بیکی از عبادات که ضروری دین است استهزاء واستخفاف نماید یا بت یا غیر بت را معبود خود قرار دهد وآنرا بقصد عبادت سجده کند یا شعار کفار را که متضمن اظهار کفر باشد ظاهر گرداند مثل آنکه زنار ببندد یا بین قصد و یا پیشانی خود را بروش هنود زرد کند بقصد اظهار شعار ایشان و بعضی دیگر در ضمن ضروریات دین مذکور خواهد شد انشاءالله واما غیر شیعه امامیه از زیدیه وسنیان وفطحیه واقفیه وکیسانیه وناووسیه وسایر فرق مخالفین اگر انکار یکی از ضروریات دین اسلام کنند آنها نیز کافر ونجس ومخلد در جهنم اند مانند خوارج که بر امام زمان خروج کرده اند ونا سزا نسبت باو میگویند مانند خارجیان عمان یا غلات که ائمه را خدا دانند یا بهتر از پیغمبر دانند یا گویند خدا در ایشان حلول کرده است یا ایشان را خالق عالم دانند بنا بر بعضی از احادیث و نواصب که معاندت باهمه ائمه یا بعضی از ایشان داشته باشند زیرا که وجوب محبت ایشان ضروری دین اسلام است وازحضرت صادق علیه السلام منقولست که غسل مکن در جائیکه در آن جمع میشود غسالهٔ حمام زیرا که در آن غسالهٔ ولدزنا میباشد و غسالهٔ ناصبی میباشد و آن بدتر است از ولدزنا بدرستیکه حق تعالی خلقی بدتر از سگ نیافریده است وناصبی نزد خدا خوارتر است از سگ ومجسمه که خدارا جسم میدانند از بلوریا بصورت پسر ساده میدانند ایشان نیز کافر ومخلد در آتشند ودر غیر اینها از فرق مخالفان دو قسمند (اول) متعصبی چند که حجت برایشان تمام شده است وعالم ببطلان مذهب خود نیز دارند و ازبرای تعصب و اغراض دنیویه انکار حق مینمایند یا باعتبار متابعت آباء واسلاف بدین باطل قائل شده اند و قوت تمیز میان حق و باطل ندارند وخودرا از اغراض باطله خالی نمی کنند که حق برایشان

Marfat.com

شیعہ کے علاوہ تمام طبقے جہنمی ہیں

جمیع الناس اهل جهنم الا الشیعة

EXCEPT SHIA S ALL THE PEOPLE BELONGS TO HELL.

حق الیقین تالیف علامہ باقر مجلسی طبع (قدیم ایران)

(۵۲۷) ﴿مبانی ایمان و اسلام و کفر و ارتداد﴾ ( )

بر گردانیدن انگشتر از انگشت بانگشت وثمرهٔ ایمان آنها انستکه لزهرای انبیاء و اوصیاء وارد شده است ازدرجات کمال وقرب نزد خداوشفاعت کبری والهامات حقتعالی و مراتبی که عقل از ادراك آنها قاصر است (چهارم) محض عقاید حقه است بدون اعمال مطلقاً وثمرهای که بر آن مترتب میشود دردنیا امان یافتن است درجان ومال وعرض از کشته شدن واخذ اموال و اسیرشدن واهانت ومذلت مگر آنکه فعلی از او صادر شود که مستحق کشته شدن یا سنگسار کردن یا تعزیر گردد ودر آخرت آنکه اعمالش صحیح است فی الجمله گو بدرجه قبول نرسد واورا از عذاب نجات دهد گو مستحق ثواب نباشد یا باشد فی الجمله اما مستحق درجات عالیه نباشد ومخلد درجهنم نباشد وبنا بریك قول مطلقا داخل جهنم نشود گو در برزخ وقیامت عقوبت ها براو وارد شود بنا برخلاف قولین اما البته مخلد در جهنم نباشد و مستحق عفو وشفاعت باشد در قیامت و اکثر متکلمین امامیه ایمان را بر این معنی اطلاق کرده اند یا باقرار ظاهری یا بشرط عدم انکار از روی عناد چنانچه دانستی در ضمن نقل اقوال وبرهر تقدیر مشروط است بآنکه فعلی که موجب ارتداد او باشد از او صادر نشود چنانکه مذکور شد ودر کفری که مقابل این ایمانست داخلند جمیع فرق ارباب مذاهب باطله از کفار ومنافقین ومشرکین وسنیان و سایر فرق شیعه از زیدیه وفطحیه وواقفیه وکیسانیه وناووسیه وهر که غیر شیعه اثناعشریه است زیرا که ایشان مخلد در جهنم اند چنانچه سابقاً مذکور شد (پنجم) آنستکه تکلم بشهادتین یکند وانکار امری که ضروری دین اسلام است ظاهر آنکند وفعلیکه مستلزم استخفاف بدین اسلام باشد از او صادر نشود واگرچه در دل اعتقاد باینها نداشته باشد وهرچند اعتقاد بهمهٔ اینها نداشته باشد واظهار آنهم نکند و ثمرهٔ این ایمان بنا بر مشهور آنستکه جان ومالش محفوظ باشد و اورا نکاح توان کرد ومستحق میراث مسلمانان باشد وسایر احکام ظاهرهٔ مسلمانان جاری باشد بنا بر مشهور اما در آخرت هیچ بهره‌ای ندارد و هیچ عمل از اعمال او مقبول نیست و مثل سایر کفار است بلکه از بعضی از آنها بدتر است ومنافقان نیز در این ایمان داخلند و باین وجه جمع میان جمیع آیات واخبار میتوان شد ودرهرمقام مناسب آن مقام بریکی از آن معانی محمول خواهد شد .

وجه دویم آنستکه ایمان عبارت از اصل عقاید حقه باشد اما مشروط باشد باعمال و باین وجه جمع میان بعضی از آیات و اخبار میتوان شد اما بدون انضمام با وجه اول چندان فائده نمی‌بخشد .

وجه سیم آنستکه ایمان محض عقاید حقه باشد و آنچه در اخبار وارد شده استکه

Marfat.com

حِلیَةُ المُتّقِین

از تألیفات

عالِم ربّانی

مرحوم ملا محمّد باقر مجلسی

درمحاسن آداب و مکارم اخلاق و دستورات شرع مطهر نبوی

بانضمام دو کتاب مجمع المعارف و حسنیه

با تصحیح کامل

چاپ اوّل است

حق چاپ ونقل از این نسخه عکسی محفوظ و مخصوص است به

کتابفروشی اسلامیّه

خیابان پانزده خرداد شرقی تلفن - ۵۲۱۹۶۶

چاپ انست اسلامیه

Marfat.com

سیاہ لباس اہل جہنم کا ہے

اللباس الاسود لاهل النار

BLACK DRESS IS AN INDICATION OF THOSE WHO DOOMED TO HELL

رفت حضرت رسول ﷺ فاطمہ راطلب فرمود کہ شوہرخود علی‌را بطلب پس چون حاضر شدند حضرت امیر المؤمنین ؑ رادرجانب راست نشانید ودستش‌را گرفت وبردامن خود گذاشت وحضرت فاطمہ را در جانب چپ نشانید ودستش را گرفت وبردامن خود گذاشت پس فرمود کہ میخواهیدشماراخبردهم بآنچہ جبرئیل مرابآن خبرداد گفتندبلی یارسول‌الله فرمود کہ جبرئیل گفت کہ درقیامت من درجانب راست عرش خواهم بود وخدای تعالی دو جامہ بمن‌پوشاندیکی سبزودیگری سرخ برنگ گل وتویاعلی درجانب‌راست عرش باشی ودو جامۂ چنین در تو پوشانند پس راوی عرض کرد کہ مردم رنگ سرخ‌چنین‌را مکروہ میدانند حضرت فرمود کہ چون خداحضرت‌عیسی‌را بآسمان‌بردودوجامۂ چنین‌براوپوشانید وبسند معتبر ازحضرت‌امیر المؤمنین منقولستکہ شخصی ازحضرت صادق ؑ پرسید کہ در کلاہ سیاہ نماز بکنم فرمود کہ درآن نماز مکن کہ لباس‌اهل جهنم‌است وازحضرت‌رسول منقولستکہ مکروہ‌است سیاہ مگردر سہ چیز درموزہ وعمامہ وعبا .

فصل پنجم

در بعضی‌از آداب‌جامہ پوشیدن جامہ‌های درازپوشیدن وآستین‌جامہ را درازکردن وجامہ راازروی‌تکبر برروی خاک کشیدن مکروہ و مذموم‌است‌وازحضرت‌امام‌جعفرصادق ؑ منقولستکہ حضرت‌امیر المؤمنین ؑ رفت ببازار وسہ جامہ‌برای خود خریدیک اشرفی پیراهن را تانزدیک بندپا ولنگ راتانیمہ ساق و ردا را ازپیش تاپستان واز عقب تاپائین تراز کمرپس دست‌بآسمان برداشت وبپیوستہ حمد الهی مینمود براین‌نعمت‌تابخانہ بازگشت وحضرت صادق فرمود کہ جامہ آنچہ ازغوزک پا میگذرد در آتش‌جهنم‌است واز حضرت‌امام موسی کاظم ؑ منقولستکہ‌حقتعالی‌بپیغمبرش فرمود کہ وثیابك وطهر کہ ترجمۂ‌لفظش آنستکہ‌جامہ‌های‌خودراپس‌پاك گردان‌حضرت فرمود کہ‌جامہ‌های‌آنحضرت‌پاك بودولیکن‌مرادالهی‌آنستکہ جامہ راکوتاہ کن کہ‌آلودہ نشود وروایت دیگریعنی بردار کہ‌بزمین کشیدہ نشود ودرروایت حسن‌ازحضرت‌باقر ؑ منقولستکہ حضرت رسول ﷺ شخصی را وصیت فرمود زینہار کہ پیراهن وازار خود را بلند مباویز کہ این از تکبراست وخداتکبررادوست‌نمیدارد ودر حدیث معتبر منقولستکہ حضرت امیرالمؤمنین چون‌پیراهن می‌پوشیدند آستین رامیکشیدند آنچہ ازسرانگشتشان میگذشت میبریدند وحضرت رسول ﷺ بابوذر فرمود کہ هر کہ‌ازروی‌تکبرجامہ‌اش‌را بزمین کشد حقتعالی درقیامت نظررحمت‌باونفرماید وازار مرد تا نصف ساق‌است وتابندپا هم جایزاست وزیادہ درآتش است .

Marfat.com

عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں

لا جناح تبقبيل فرج المراة

TO KISS VIGINA IS A NORMAL PRACTICE.

کور باشد ودر روایات دیگر از آنحضرت منقول است که با کی نیست نگاه کردن بفرج در وقت جماع ودر چندین حدیث معتبر وارد شده است که مرد وزن در حالتی که خضاب حنا وغیر آن بسته باشند جماع نکنند وازحضرت امام موسی علیہ السلام پرسیدند که اگر در حالت جماع جامه ازروی مرد وزن دور شود چیست فرمود با کی نیست باز پرسیدند اگر کسی فرج زنرا ببوسد چون است فرمود با کی نیست وازحضرت صادق علیہ السلام پرسیدند که اگر کسی زن خود را عریان کند وباو نظر کند چونست فرمود که مگر لذتی ازاین بهتر میباشد وپرسیدند که اگر بدست وانگشت بافرج زن و کنیز خود بازی کند چونست فرمود با کی نیست اما بغیر اجزای بدن خود چیزی دیگر در آنجا نکند وپرسیدند که آیا میتواند در میان آب جماع بکند فرمود با کی نیست ودر حدیث صحیح ازحضرت امام رضا علیہ السلام پرسیدند ازجماع کردن در حمام فرمود با کی نیست وحضرت صادق علیہ السلام فرمود که مرد با زن و کنیز خود جماع نکند در خانه ای که طفل باشد که آن طفل زنا کار میشود یا فرزندیکه ازایشان بهم رسد زناکار باشد و از حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقولست که فرمود بحق آن خداوندی که جانم در قبضهٔ قدرت اوست اگر شخصی بازن خود جماع کند ودر آن خانه شخصی بیدار باشد که ایشان را ببیند یا سخن و نفس ایشان را شنود فرزندی که از ایشان بهم رسد رستگار نباشد و زناکار باشد و چون حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارادهٔ مقاربت زنان مینمودند خدمتکاران را دور می کردند ودر ها را می بستند پرده ها را می انداختند وازحضرت صادق علیہ السلام منقولست که کسی با کنیزی جماع کند وخواهد که با کنیز دیگر پیش ازغسل جماع کند وضو بسازد ودر حدیث صحیح وارد شده است که با کی نیست با کنیز وطی کند در خانه دیگری باشد که بیند وشنود ومشهور میان علماء آنست که با کی نیست که مرد درمیان دو کنیز خود بخوابد اما مکروه است که درمیان دو زن آزاد بخوابد ودر حدیث موثق ازحضرت صادق علیہ السلام منقولست که با کی نیست مرد میان دو کنیز ودو آزاد بخوابد وفرمود کراهت دارد مرد روبقبله جماع کند و در حدیث دیگر از آنحضرت پرسید که آیا مرد عریان جماع میتواند کرد فرمودند که نه وروبقبله وپشت بقبله جماع نکند ودر کشتی جماع نکند و حضرت امام موسی علیہ السلام فرمود دوست نمیدارم کسیکه در سفر آب نیابد برای غسل کردن جماع کند مگر آنکه خوف ضرری داشته باشد بر خود وبعضی از علماء قایل بحرمت شده اند وحضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نهی فرمود از آنکه کسیکه محتلم شده باشد پیش از آنکه غسل کند جماع کند وفرمود اگر بکند وفرزندی بهم رسد دیوانه باشد ملامت نکند مگر خود را و حضرت صادق علیہ السلام فرمود مکروه است جنب شدن در وقتیکه آفتاب طلوع

Marfat.com

الجزء الثانی

کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمۃ

تألیف:

العلامۃ المحقق ابی الحسن علی بن عیسیٰ بن ابی الفتح الاربلی رہ

وعلق علیہ الفاضل المحقق الحاج السید ہاشم الرسولی

اھتم بطبعہ الوالد المعظم الحاج السید علی نبی ہاشمی دام ظلہ

الناشر:

مکتبۃ بنی ہاشمی

تبریز - سوق المسجد الجامع

سنۃ ۱۳۸۱ ھ ق

المطبعۃ العلمیۃ - قم

Marfat.com

تمام ناصبی (سنی) جہنمی ہیں

جميع النواصب (اهل السنة) اهل النار .

ALL NASABI ARE DESTINED TO HELL.

مهدياً لانه يهدى الى أمر مضلول عنه ، وسمى بالقائم لقيامه بالحق .

و روى عبد الله بن المغيرة عن أبي عبد الله ؑ قال : اذا قام القائم من آل محمد عليهم السلام أقام خمسمأة من قريش ، فضرب أعناقهم ، ثم أقام خمسمأة أخرى حتى يفعل ذلك ست مرات ، قلت : و يبلغ عدد هؤلاء هذا ؟ قال : نعم منهم و من موالهم .

وروى أبو بصير قال :قال أبو عبد الله ؑ : اذا قام القائم هدم المسجد الحرام حتى يرده الى أساسه ؛ وحوّل المقام الى الموضع الذى كان فيه ، وقطع أيدى بنى شيبة (١) وعلقها بالكعبة ، و كتب عليها : هؤلاء سرّاق الكعبة .

وروى عن أبي الجارود عن أبي جعفر ؑ في حديث طويل أنه اذا قام القائم فيخرج منها بضعة عشر ألف نفس ، يدعون البترية ، عليهم السلاح فيقولون له : ارجع من حيث جئت فلا حاجة بنا الى بنى فاطمة ، فيضع عليهم السيف حتى يأتى على آخرهم ، ثم يدخل الكوفة فيقتل بها كل منافق مرتاب ، ويهدم قصورها ، و يقتل مقاتلتها حتى يرضى الله عزو جل .

وروى أبو خديجة عن أبي عبد الله ؑ أنه قال : اذا قام القائم ؑ جاء بامر جديد ، كما دعا رسول الله ﷺ في بدو الاسلام الى أمر جديد .

وروى على بن عقبة عن أبي عبد الله ؑ قال: اذا قام القائم ؑ حكم بالعدل وارتفع في ايامه الجور ، وامنت به السبل ، وأخرجت الارض بركاتها ورد كل حق الى أهله ؛ولم يبق أهل دين حتى يظهروا الاسلام ويعترفوا بالايمان أما سمعت الله عزوجل يقول: « وله أسلم من فى السموات والارض طوعاً و كرها واليه يرجعون »(٢) وحكم في الناس بحكم داود وحكم محمد صلى الله عليهما فحينئذ تظهر الارض كنوزها وتبدى بركاتها، فلا يجد الرجل منكم يومئذ موضعاً لصدقته ولا لبرّه، لشمول الغنى جميع المؤمنين ،ثم قال : ان دولتنا آخر الدول ، ولم يبق أهل بيت لهم دولة الا ملكوا قبلنا

(١) قبيلة معروفة وعندهم مفتاح الكعبة من زمن الجاهلية الى قيام الحجة (ع)

(٢) آل عمران : ٨٣ .

Marfat.com

۱۴۰۳ ہجری قمری

Marfat.com

عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے

اباحة ایتان النساء فی اعجاز ھن

UN NATURAL SEXUAL PRACTICE WITH WOMAN IS LAWFUL

دار السلام تالیف علامہ محمد باقر مجلسی طبع (ایران ۱۳۷۸ھ)

(۷۰) در بیان آداب زفاف ومجامعت

اخلاصاً لوجهه وصلی الله علی سید بریته والاصفیاء من عترته اما بعد فقد کان من فضل الله علی الانام ان اغناهم بالحلال عن الحرام فقال سبحانه وانکحوا الایامی منکم والصالحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا فقرآء یغنهم الله من فضله والله واسع علیم وسایر خطبهای طولانی در کتب مبسوطه مذکور است واین رساله گنجایش ذکر آنها را ندارد ودر باب صیغهٔ نکاح رسالهٔ جدائی تألیف کرده ام .

فصل چهارم در بیان آداب زفاف ومجامعت بدانکه زفاف کردن در وقتی که ماه در برج عقرب باشد یا تحت الشعاع باشد مکروه است وجماع کردن در فرج زن در وقتی که حایض باشد یا باخون نفاس باشد حرام است وازما بین ناف تا زانو ازایشان تمتع بردن مکروه است وبعد ازپاك شدن وپیش از غسل کردن جماع زانیز بعضی حرام میدانند واحوط اجتنابست مگر آنکه ضرورتی باشد پس امر کند زن را که فرج را بشوید وبا او مقاربت کند وزن مستحاضه اگر غسل وسایر اعمالیکه او را میباید کرد بجا آورد بااو جماع میتوان کرد ودر وطی دبر زن خلافست بعضی حرام میدانند واکثر علماء مکروه میدانند واحوط اجتناب است و بهتر آنست بازن خود که جماع کند وآزاد باشد منی خود را بیرون فرج نریزد وبعضی علماء حرام میدانند بیرخصت زن ودر کنیز باکی نیست وازحضرت صادق ؑ منقولستکه نباید مرد را دخول کردن بزن خوددرشب چهارشنبه وحضرت امام موسی ؑ فرمود که هر که جماع کند بازن خود در تحت الشعاع پس باخود قرار دهد افتادن فرزند را از شکم پیش از آنکه تمام شود وحضرت صادق ؑ فرمود که جماع مکن در اول ماه ووسط ماه وآخر ماه که باعث این میشود که فرزند سقط شود ونزدیکست که اگر فرزندی بهم رسد دیوانه باشد یا صرع داشته باشد نمی بینی کسی را که صرع می گیرد اکثر آنست که یادر اول ماه یادر آخر ماه میباشد وحضرت رسول (ص) فرمود که هر که جماع کند بازن خود در حیض پس فرزندیکه بهم رسد مبتلا شود بخوره یا پیسی پس ملامت نکند مگر خودرا وحضرت صادق ؑ فرمود که دشمن ما اهلبیت نیست مگر کسیکه ولدالزنا یا مادرش در حیض باو حامله شده باشد ودر چندین حدیث معتبر از حضرت رسول ﷺ منقولست که چون کسی خواهد بازن خود جماع کند بروش مرغان بنزد او نرود بلکه اول بااو دست بازی وخوشطبعی بکند وبعد از آن جماع بکند ودر حدیث صحیح ازحضرت صادق ؑ منقولست که دروقت جماع سخن مگوئید که بیم آنست فرزندی که بهم رسد لال باشد ودر آنوقت نظر بفرج زن مکنید که بیم آنست فرزندی که بهم رسد

Marfat.com

الاحتجاج

بعربی

تأليف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

الجزء الأول

Marfat.com

(بانی مذہب شیعہ) عبد اللہ ابن سبا یہودی تھا

(مؤسس مذهب الشيعة) عبد الله ابن سبا كان يهوديا

ABDULLAH - IBN - SABAH (FOUNDER OF SHIA RELIGION) WAS JEW.

الاحتجاج البلدی جلد اول تالیف ابی منصور احمد بن علی ابی طالب الطبرسی المتوفی قرن سادس (طبع نجف)

عبد الله بن سبأ ۱۰۱

رسول الله وكان الذى يكذب عليه ويعمل فى تكذيب صدقه ويفترى على الله الكذب عبد الله بن سبأ .

الكشى : وذكر بعض أهل العلم ان عبد الله بن سبأ كان يهودياً فاسلم ووالى علياً عليه السلام . وكان يقول وهو على يهوديته فى يوشع بن نون وصى موسى بالغلو فقال فى اسلامه بعد وفات رسول الله صلى الله عليه وآله فى على عليه السلام مثل ذلك . وكان أول من أشهر بالقول بفرض امامة على وأظهر البراءة من أعدائه وكاشف مخالفيه وكفرهم ، فمن هنا قال من خالف الشيعة ان أصل التشيع والرفض مأخوذ من اليهودية .

فى السبعين رجلا من الزط الذين ادعوا الربوبية فى أمير المؤمنين عليه السلام

حدثنى الحسين بن الحسن بن بندار القمى قال : حدثنى سعد بن عبدالله ابن أبى خلف القمى قال : حدثنا أحمد بن محمد بن عيسى وعبد الله بن محمد بن عيسى ومحمد بن الحسين بن ابى الخطاب عن الحسن بن محبوب عن صالح بن سهل عن سمع بن عبد الملك ابى سيار عن رجل عن أبى جعفر عليه السلام قال : ان علياً عليه السلام لما فرغ من قتال أهل البصرة أتاه سبعون رجلا من الزط (۱) فسلموا عليه وكلموه بلسانهم فرد عليهم بلسانهم وقال لهم : انى لست كما قلتم انا عبد الله مخلوق . قال : فأبوا عليه وقالوا له : أنت أنت هو فقال لهم : لئن لم ترجعوا عما قلتم فى وتتوبوا الى الله تعالى لأقتلنكم . قال : فأبوا أن يرجعوا أو يتوبوا ، فأمر ان يحفر لهم آبار فحفرت ثم خرق بعضها الى بعض ثم فرقهم فيها ثم طم رؤسها ثم أهب النار فى بئر منها ليس فيها أحد فدخل الدخان عليهم فماتوا .

(۱) الزط بضم الزاي وتشديد الطاء : جنس من السودان والهنود .

Marfat.com

شیعانِ علیؑ زندہ باد
دشمنانِ علیؑ مردہ باد

یا علیؑ مدد

تحفہ حنفیہ بجواب تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ:۔ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

از قلم حقیقت رقم

خادمِ مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

انتہائی لچر اور بیہودہ تحریر! اہل تشیع اور تبلیغی جماعت

عبارة واهية . الشيعة وجماعة التبليغ .

INDECENT AND VULGAR BOOK "AHLE TASHI AND TABLIGHI JAMAT "WRITTEN BY SHIA AUTHOR.

فقہ طیبہ و دعاب حقہ جعفری تالیف خادم مذہب شیعہ علامہ غلام حسین کمپنی انچ پاک مارکیٹ لاہور

اُزال یعنے گیرا ہر نہیں آرہی تو اسکو اونٹ کا پیشاب پلایا جائے شفا ہوگی۔ بقول میر صاحب اگر اونٹ کا پیشاب نہ ملے تو اپنا پلا دے

فقہ دیوبند کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات کرانکی

ہم سوجودگی میں انکی بیوی کو کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کرسکے

۱۔ اہل سنت کی بہشتی کتاب الرحمۃ ص ۱۳۱ باب ۱۲۰ مولف سیوطی

ترجمہ:۔ اگر کوئی دیوبندی تبلیغ کی خاطر سفر جارہا ہے اور وہ بیوی کی شرمگاہ پر تالا لگا کر جاتا چاہتا ہے تو وہ بھیڑیا کا پتا لے کر اسکو اپنے الہ تناسل پر مل کر اپنی بیوی سے بہتری کرے۔ انشاء اللہ اسکی بیوی کی شرمگاہ پر غیبی تالا لگ جائے اگر کسی اللہ کے بندے نے اس سے بہتری کا ارادہ کیا تو وقت ملاپ اسکا الہ تناسل سوجائے گا۔ (۲) اور اگر دیوبندی کوے کا خون۔ یا بجو کا پتا اپنے الہ تناسل پر مل کر بیوی سے بہتری کرے گا تو اس عورت سے اور کوئی ملاپ نہ کرسکے گا ۱۲ (۳) اگر کوئی دیوبندی بھیڑیا کے خصیے کو اچھی طرح تیل لگائے اور پھر اس تیل کو الہ تناسل پر مل کر بیوی سے بہتری کرے تو پھر وہ دیوبندن کسی اللہ کے بندے کام نہ آئے گی

دیوبندی عورتوں کو لذت جماع سے مست کرنے کی خاطر شائع کی ہدایات

ترجمہ (۱) مرغ کی چربی اور شہد ملا کر الہ تناسل پر مل کر جماع کرے (۲) اونٹ کی کوہان کی چربی سے کچھ نکال کر الہ تناسل پر ملے (۳) عنبر قمر ملا چبا کر الہ پر ملے (۴) بھیڑیا کا پتا اور زہیڑ کا پتا اور تیل خاص ملا کر خصیہ اور الہ پر ملے (۵) جوان عورت کا مادہ الہ تناسل پر ملے اگر یہ ملا الہ تناسل پر مل کر کسی دیوبندن سے جماع کیا جائے تو لذت

Marfat.com

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

Marfat.com

شیعہ کے نزدیک مؤطا امام مالک، صحیح البخاری، اور صحیح مسلم جھوٹ کا پلندہ ہیں

موطأ الامام مالك و صحيح الامام البخارى و صحيح الامام مسلم مجموعاتٌ الاكاذيب عند الشعية .

SHIA DENY THE SIX AUTHENTIC BOOKS OF HADITH VIZ BUKHARI MUSLIM, TIRMIDHI, ABU DAUD, IBN MAJA AND MISAI CALLED SIAH - E - SITTA.

حقیقت الفقہ ضیاء دین ہوا ب حقیقت الفقہ جعفریہ ج ۱ الاسلام غلام حسین نجفی جامع المنتظر ایچ بلاک مالل ٹاؤن لاہور

۱۲۶

ہوں کہ اس فعل سے دونوں کو بڑا ثواب ملیگا۔

فتاویٰ قاضی خاں کتاب الحظر ص۸۳

ہدایہ شریف ص۴۶۱ حاشیہ کتاب الکراہیتہ

نوٹ ۔ بچے بچے فقہ نعمان کا شعر وہ ہے جو نتو لوہار کہتا ہے۔ حنفی فقہ نے مذکورہ مسئلے کی وضاحت تو حتی المقدور بہت کی ہے لیکن ایک کمی پھر بھی باقی رہ گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ لفظ مس کی تشریح پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ مس منہ اور لبوں سے بھی ہو سکتا ہے اور ہاتھوں سے بھی ہو سکتا ہے پس اگر دونوں صورتیں جائز ہیں تو پھر حنفی بھائیوں کے گروپ میں رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ چاٹتا رہے اور وہ چوستی رہے اور اس عبادت کا ثواب آٹومیٹکلی روح نعمان کو پہنچتا رہے۔

۱۲۹ سنی فقہ میں ہے کہ جنت میں خدا ایک ایسی مخلوق پیدا کرے گا کہ نصفہ الاعلیٰ کالمذکور والاسفل کالاناث جس کا اوپر والا آدھا حصہ مردوں کی طرح ہوگا اور نیچے والا حصہ عورتوں کی طرح ہوگا۔ اور اہل جنت ان سے دلی نی لذت پر کریں گے ۔

الدر المختار کتاب الحدود باب الزنی ص۸۵

نوٹ ۔ فقہ نعمان تیرے قربان یہ مذہب علتہ الشائخ کا انتار یا ہے کہ فردوس بریں میں بھی یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ان کو یہ عادت پورا کرنے کا باب میسر ہوں۔

Marfat.com

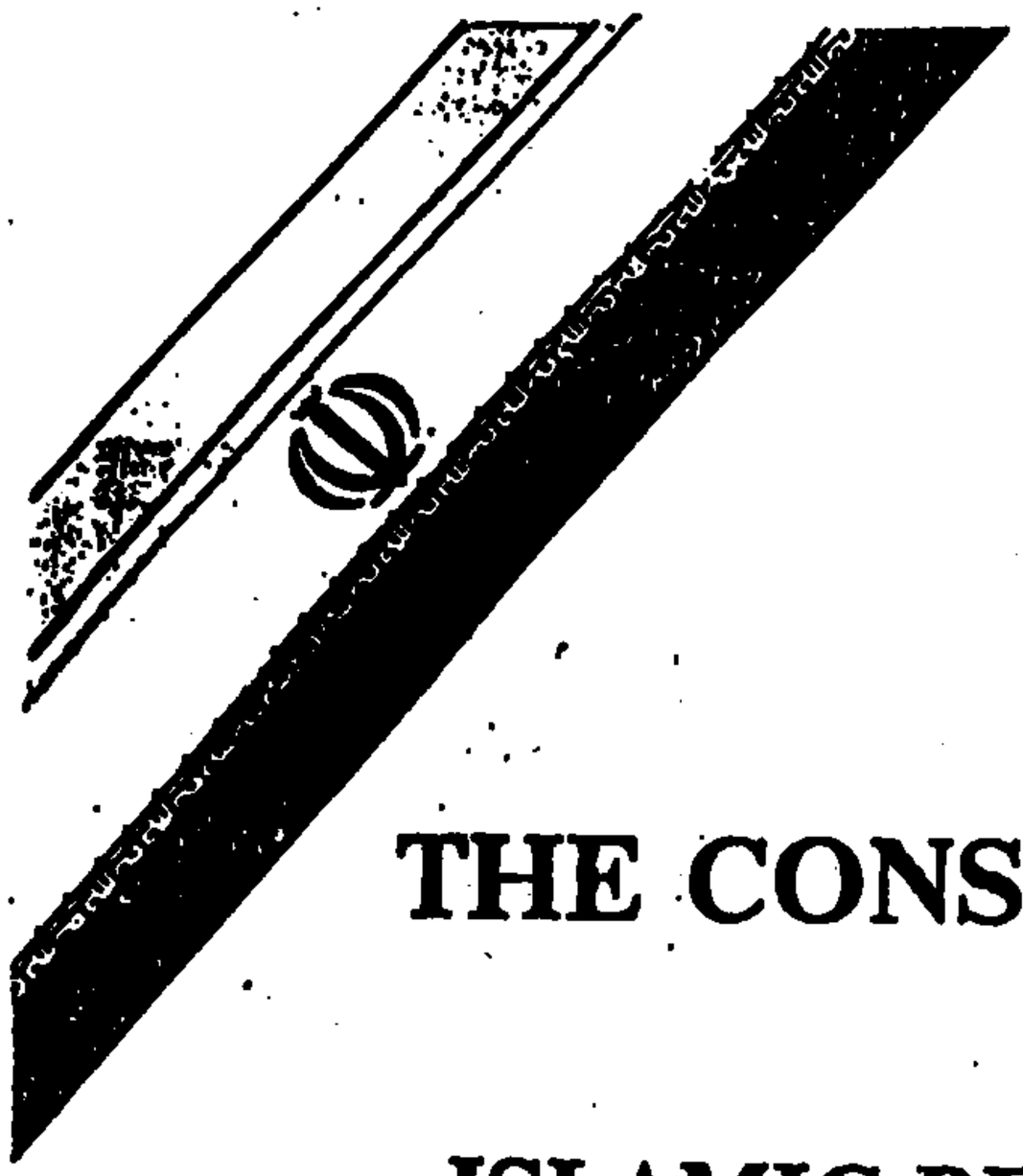

THE CONSTITUTION OF THE ISLAMIC REPUBLIC OF IRAN

Islamic Propagation Organization

Marfat.com

شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری عہدہ دار نہیں بن سکتا ایرانی آئین

لایمکن لاحد ان یکون موظفا رسمیا غیر الشیعة اثنا عشریین
(الدستور ایرانی)

BELIEVER CAN JOIN GOVERNMENT SERVICE.

(AN IRANIAN CONSTITUTION).

life, the executive power must work toward the creation of an Islamic society. Consequently, the confinement of the executive power within any kind of corporate and inhibiting system that delays or impedes the attainment of this goal is rejected by Islam. Therefore, the system of bureaucracy, the result and product of *tāghūtī* forms of government, will be firmly cast away, so that an executive system that functions efficiently and swiftly in the fulfilment of its administrative commitments come into existence.

Mass-Communication Media

The mass-communication media, radio and television, must serve the diffusion of Islamic culture in pursuit of the evolutionary course of the Islamic Revolution. To this end, the media should be used as a forum for healthy encounter of different ideas, but they must strictly refrain from diffusion and propagation of destructive and anti-Islamic practices.

It is incumbent on all to adhere to the principles of this Constitution, for it regards as its highest aim the freedom and dignity of the human race and provides for the growth and development of the human being. It is also necessary that the Muslim people should participate actively in the construction of Islamic society by selecting competent and believing *(mu'min)* officials and keeping close and constant watch on their performance. They may then hope for success in building an ideal Islamic society that can be a model for all people of the world and a witness to its perfection (in accordance with the Qur'ānic verse وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ... *"Thus We made you a median community, that you might be witnesses to men"* [2:143]).

Representatives

The Assembly of Experts, composed of representatives of the people, completed its task of framing the Constitution, on the basis of the draft proposed by the government as well as all the proposals received from different groups of the people, in one hundred and seventy-five articles arranged in twelve chapters, on the eve of the fifteenth century after the migration of the Holy Prophet (peace and blessings be upon him and his Family), the founder of the redeeming school of Islam, and in accordance with the aims and aspirations set out above, with the hope that this century will witness the establishment of a universal government of the *mustad'afīn* and the downfall of all the *mustakbirūn*.

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا حضرت علی

براہین الطالبین فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۴

مؤلف: جناب مولانا طالب حسین کرپالوی

جعفریہ دارالتبلیغ امامیہ شادمان لاہور

Marfat.com

توہین کعبہ اللہ

اهانة الكعبة حرسها الله .

AN INSULT OF KAABAH TULLAH.

وجہ اللہ در بیت اللہ جلد چہارم از مولانا طالب حسین کرپالوی جعفریہ دار التبلیغ الہ بارگاہ سانده لاہور

بت پرستی کے دن محمد مصطفیٰ نے علی مرتضیٰ کے ذریعے کعبے کو پاک کر کے اس قابل بنادیا کہ وہ اب قبلہ جہاں ہو جائے۔

ظہیر البشیر کی عبارت سے واضح ہوا کہ ولادت حضرت علی علیہ السلام سے کعبے کو ایک خاص شرف حاصل ہوا ہے۔

انشاد بہار بے خزاں کی عبارت سے واضح ہوا کہ ولادت حضرت علی علیہ السلام سے کعبہ قیامت تک کے لئے مسلمانوں کے لئے پرستش گاہ بن گیا۔

مصباح المقربین کے میر انیس کے قطعے سے عیاں ہوا کہ کعبہ نے قبلہ ہونے کا شرف حضرت علی علیہ السلام کے در سے پایا ہے۔

کعبے کا طواف کیوں ہوا

مولانا لطف اللہ نیشاپوری

طواف خانہ کعبہ ازاں شد بر ما واجب ❊ کہ آنجا در وجود آمد علی بن ابی طالب

یعنی کعبے کا طواف تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس جگہ علی بن ابی طالب کا وجود ظاہر ہوا۔

حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کی وجہ سے کعبے کا طواف واجب ہو گیا۔ یعنی اگر حضرت علی علیہ السلام کعبے میں تشریف نہ لاتے تو کعبے کا طواف واجب نہ ہوتا۔ اور اگر کعبے کا طواف نہ ہوتا تو حج نہ ہوتا۔ لہٰذا یوم اوّل سے لے کر یوم آخر تک کے تمام حاجیوں پر حضرت علی علیہ السلام کا احسان ہے کہ انہوں نے کعبے میں تشریف لا کر اسے طواف کے قابل بنا دیا۔

حجر اسود کا بوسہ فرض کیوں ہوا

شاہ ظہیر احمد ظہیر البشیر ص ۱۹ سطر ۲ طبع بدایوں ۱۹۰۸ء

فرض بوسہ سنگ اسود کا ہوا اس واسطے ❊ اس کے پہلو میں علی مرتضیٰ پیدا ہوئے

حجر اسود تاریخی لحاظ سے ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ اور اس کا بوسہ ارکان حج میں سے ہے لہٰذا اگر حضرت علی علیہ السلام کعبے میں تشریف نہ لاتے تو اس کا بوسہ واجب نہ ہوتا۔

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

لمنتہ اللہ کہ یہ نسخہ لاجواب وصحیفۂ انتخاب جامع مسائل

حرام وحلال حاوی وظائف واعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

تُحفۃُ العَوام

حسب فتاوای سرکار شریعت مدار سید العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام

مجتہد العصر جناب مولانا ومقتدانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ دام ظلہ

العالی ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان

جناب مفتی سید محمد عباس صاحب قبلہ علی مقامہ

حسب فرمائش

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور پاکستان

Marfat.com

سنی العقیدہ پر نماز جنازہ میں بد دعائیں

الادعية على اهل السّنة فى صلوة الجنازة .

A CURSE TO MUSLIMS IN NAMAZ-E-JANAZA.

۱ تحفہ العوام مجمل مستند مطابق للدلیل فاضل عراقی ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی رطے روڈ لاہور
فیصلہ ان بیان میں دعوات غسل وکفن وغیرہ کے ۲۲۵ تحفۃ العوام حصہ اول

خیرُ دُعَاءٍ اَظْهَرُ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ
ارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر تکبیر پانچویں کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
تمام ہوئی نماز واضح ہو کہ نماز جنازہ میں لازم ہے کہ دعاؤں کو بر صلی
ہتا جائے اگرچہ پیش نماز کے پیچھے نماز پڑھیں اسی واسطے پیش نماز
چاہیے کہ ان دعاؤں کو آواز بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ سب
ل پڑھتے جائیں اور یہ جو نماز جنازہ میں مامومین ساکت کھڑے
ہتے ہیں نماز ان لوگوں کی صحیح نہیں ہوتی مگر چاہیے کہ مامومین ان الفاظ
و پیش نماز پکار کر پڑھتا ہے چپکے چپکے پڑھیں یہی حکم ہے جناب شیخ
ین العابدین علیہ الرحمۃ کا اور سنت ہے کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا
نَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
سنت ہے کہ اسی جگہ پر ٹھہرے تا بت تک جنازہ اٹھاویں خصوصاً پیش نماز
میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا
طًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز درمیان مذہبوں کے
رتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نہ رکھتا ہو یا اعتقاد اہل بیت سے
کتا ہو اور ان کے دشمنوں سے بھی برأت نہ کرے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے
لّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ
اگر میت شیعہ نہ ہو اور دشمن اہل بیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے
بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اخْزِ عَبْدَكَ فِيْ عِبَادِكَ وَبَلَدِكَ اَللّٰهُمَّ
صِلْهُ حَرَّ نَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِذِيْقُهُ اَشَدَّ عَذَابِكَ فَاِنَّهُ كَانَ يُوَالِيْ
عْدَائِكَ وَيُعَادِيْ اَوْلِيَائَكَ وَيُبْغِضُ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہ ہو تو بعد چوتھی
کبیر کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ اَنْتَ اَحْيَيْتَهَا وَاَنْتَ
مِيْتُهَا اَللّٰهُمَّ وَلِيُّهَا مَا تَوَلَّتْ وَاحْشُرْهَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر
میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے کہ اس کی قبر پر
نماز پڑھیں فصل ساتویں بیان ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے

Marfat.com

عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا اہل بہشت سے ہے

من تمتع (زنا) مرة فی عمره دخل الجنة .

HE WHO PERFORM MUT'A AT LEAST ONCE WILL DESTINED TO PARADISE.

تحفۃ العوام مقبول مستند مطابق فتاویٰ فاضل عراق ناشر شیعہ جنرل بک ایجنسی ریلوے روڈ لاہور

باب بارھواں ثواب مباشرت و متعہ میں

منقول ہے کہ فرمایا ہرگاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہے کہ راہ خدا میں ہی سے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اس کے گرتے ہیں مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہو جاتا ہے فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث میں فرمایا کہ عذاب نہ کیا جائے گا وہ مرد اور وہ عورت کو متعہ کرے مگر عورت عفیفہ ہو مومنہ ہو اس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کریں پس صیغہ کی کئی صورتیں ہیں اگر وکیل کریں تو پہلے وکیل عورت کا کہے: مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ دوسری صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد خود سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہے کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کریں عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہے۔ اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے

سلہ متعتک دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر سلہ قبول کیا میں نے واسطے موکل اپنے کے بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر سلہ متعہ میں دیا میں نے تجھ کو نفس موکلہ اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے مہر معلوم پر سلہ قبول کیا میں نے متعہ کرد واسطے ذات اپنی کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲ سلہ متعہ میں دیا میں نے تجھ ذات اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ساتھ مہر معلوم کے ۱۲ سلہ قبول کیا میں نے متعہ کرد واسطے نفس اپنے کے بیچ مدت معلوم کے اوپر مہر معلوم کے

Marfat.com

زیرِ نظر: استادِ محقق آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی

تفسیرِ نمونہ

ترجمہ
سید صفدر حسین نجفی
پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور

اثرِ نگارش
اہلِ قلم کی ایک جماعت

مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور، پاکستان

Marfat.com

نکاح مؤقت کئی لحاظ سے اسلامی حکم کی طرح ہیں

النكاح الموقت (المتعة) مثل النكاح الاسلامي بوجوه .

TEMPRORY MARRAIGE IS AN ISLAMIC COMMANDMENT BY DIFFERENT ASPECTS.

تفسیر نمونہ جلد سوئم ترجمہ سید صفدر حسین نجفی — مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور

۱ - طرفین کا مقصد صاحب اولاد ہونا ہو اس مسئلے میں ضروری ہے کہ انہیں حل کرنے کے طریقے سکھائے جائیں۔
۲ - ان کی زندگی باکمال ہو سکے۔
۳ - طلاق کے بعد عورت کسی قسم کے نان و نفقہ کا حق دار نہیں ہے۔

رئیل جج لینڈی کا مقصد بیان کرنے کے بعد کہتا ہے:

میرا خیال ہے کہ اگر اس قسم کی شادی کو قانونی طور پر دوست مان لیا جائے تو بہت سے نوجوان ضرورتاً لیول اور نیچر طبقوں کے کالب غم وقتی نکاح پر تیار ہو جائیں گے اور ایک دائمی مشترک زندگی کی قدم رکھیں گے۔ ایسی زندگی جو اپنی جڑیں بنیادی طور پر جمائے ہے اس طرح بہت سی معاشرے کی خرابیوں (ناجائز جنگوں) قصوراً جنسی بے راہ روی سے نجات مل جائے گی۔[1]

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ نکاح موقت کے بارے میں مندرجہ بالا تجویز کئی لحاظ سے اسلامی حکم کی طرح ہے لیکن جو شرائط اور حدیثیں اسلام نے نکاح موقت کے لیے تجویز کی ہیں وہ کئی لحاظ سے زیادہ واضح اور مکمل ہیں۔ اسلامی نکاح موقت میں اولاد ہونے یا نہ ہونے میں فریقین کو ایک دوسرے سے جدا ہونا بھی آسان ہے۔ جدائی کے بعد نان و نفقہ بھی واجب نہیں ہے۔

ولا جناح عليكم فيما تراضيتم به من بعد الفريضة

آیت کے آخر میں یہ ذکر کرنے کے بعد کہ حق مہر کی ادائیگی ضروری ہے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اگر فریقین ایک دوسرے کی رضامندی کے ساتھ حق مہر کی مقدار میں کمی بیشی کریں تو کوئی حرج نہیں ہے اس لیے کہ ہر ایک عقد فریقین کی مرضی سے تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں عقد موقت و دائمی میں کوئی فرق نہیں ہے اگرچہ ہم تفصیل سے لکھ چکے ہیں کہ یہ آیت نکاح موقت کے بارے میں ہے۔

مندرجہ بالا آیت کی تفسیر میں ایک اور بھی احتمال ہے اور وہ یہ کہ اس میں کوئی مانع نہیں کہ نکاح موقت کے ختم ہونے پر طرفین نکاح اسی طرح حق مہر کے اضافے کے متعلق آپس میں موافقت کریں۔ نکاح موقت مدت مقررہ ختم ہونے سے پہلے بھی باطل ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی ایک دوسرے کے ساتھ طے کر لیتے ہیں کہ میں فلاں مدت نکاح اور مقررہ حق مہر (اتنا) کی بجائے ضرورت اضافہ کر دیا جائے۔ روایات اہل بیت میں بھی اس تفسیر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

ان الله كان عليما حكيما

جن احکام کی طرف اس آیت میں اشارہ ہوا ہے وہ ایسے ہیں جو نوع بشر کے لیے خیر و سعادت کے حامل ہیں کیونکہ یہ احکام بندوں کے مصالح سے آگاہ اور ان کے لیے قانون میں حکیم ہے۔

۲۵- وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

[1] کتاب نامہ فرانسوی دانشوران صفحہ ۱۸۹ و ۱۹۰۔

Marfat.com

محرم یعنی ماں بہن بیٹی وغیرہ کے سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا باقی بدن دیکھ سکتے ہیں

یجوز النظر الی جمیع بدن المحرمة الوالدة والاخت والبنت ماعدا الفرج والدبر

MAHRAM CAN LOOK AT THE BODIES OF EACH OTHER EXCEPT LOWER (HIDDEN) PARTS.

تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاوی آیۃ اللہ العظمی آقائے الحاج ابوالقاسم الموسوی الخوئی اور سید روح اللہ خمینی الموسوی

و برائی کو سمجھتی ہو کے بدن کو دیکھنا یا اُن کے بالوں و زلفوں کو دیکھنا خواہ لذت کے قصد سے ہو یا بغیر لذت کے قصد کے حرام ہے اور مان کے منہ اور ہاتھوں کو لذت کے قصد سے دیکھنا بھی حرام ہے بلکہ احتیاط واجب اسی میں ہے کہ لذت کے قصد کے بغیر بھی ان کو نہ دیکھے اسی طرح عورت پر نامحرم مرد کا بدن دیکھنا بھی حرام ہے۔

● عیسائی اور یہودی عورتوں کے بدن کو بغیر قصد لذت دیکھنا اگر حرام میں پڑنے کا موجب نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

● عورت کو اپنا بدن اور بال نامحرم مرد سے چھپانا چاہیئے بلکہ احتیاط واجب اسی میں ہے کہ ایسے نابالغ لڑکے سے بھی جو اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے بدن اور بالوں کو چھپائے۔

● کسی دوسرے انسان کے آگے اور پیچھے کو دیکھنا بلکہ ایک تمیز بچے کے بھی جو اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے حرام ہے۔ یہاں تک کہ شیشے کے پیچھے یا صاف پانی وغیرہ میں بھی ان کا دیکھنا حرام ہے البتہ میاں بیوی ایک دوسرے کے تمام بدن کو دیکھ سکتے ہیں۔

● وہ مرد اور عورت جو آپس میں محرم ہیں لذت کے بغیر سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا باقی بدن دیکھ سکتے ہیں۔

● ایک مرد دوسرے کے بدن کو لذت کے قصد سے نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح ایک عورت کا دوسری عورت کے بدن کو لذت کے قصد سے دیکھنا حرام ہے۔

● مرد نامحرم عورت کا فوٹو نہیں اُتار سکتا اور اگر نامحرم عورت کو پہچانتا ہو

Marfat.com

تحفہ نماز جعفریہ

جدید
(مع اضافہ)
مُطابق فتاوٰی

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد ابوالقاسم الموسوی الخوئی مدظلہٗ
حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد روح اللہ الخمینی المدینی مدظلہٗ

مُرتّبہ

مولانا سیّد زوار الحسین ہمدانی (فاضل عراق)

افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور

Marfat.com

سعی ناحق سے ہوگا حاصل کیا
حق کے آگے فروغ باطل کیا

عجالۂ حسنہ

ترجمہ

رسالۂ متعہ

مؤلفہ

فاضل جلیل عالم نبیل جناب آخوند مولانا محمد باقر مجلسی اصفہانی طاب ثراہ الشریف

ترجمہ

الراجی الی رحمۃ القوی سید محمد جعفر قدسی جائسی ایدہ اللہ العزیز

در مطبع اثنا عشری دہلی طبع شد

Marfat.com

زمانہ رسول مقبولؐ میں متعہ رائج تھا۔ لوگ متعہ سے منکر ہو کر دردناک عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں

كانت المتعة شائعة و مروجة فى عهد النبى صلى الله عليه وسلم .

وقد ابتلى الناس بعذاب اليم لانكارهم المتعة .

MUT'A WAS IN VOGUE DURING PROPHET'S PERIOD.
THOSE WHO DENY, WILL FACE DIVINE'S WRATH.

کا مہر زیادہ مقرر کریگا میں اسکو واپس لے کے بیت المال میں داخل کروں گا یہ سنتے ہی ایک عورت نے خلیفہ صاحب کے پاس آکر عرض کی کہ آپ ہم کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہیں جسے خدائے تعالیٰ نے ہمارے لئے حلال فرمایا اور اپنے کلام پاک میں وان اتیتم احداھن قنطارا ارشاد فرمایا ہے (یعنی اگرچہ تم ان عورتوں میں سے کسیکو پوست گاؤ پر از زر دے دو تو کچھ قباحت نہیں) خلیفہ صاحب نے باوجود نا انصافی خود ہی انصاف کیا اور یہ فرمایا کہ کل الناس افقہ من عمر حتی المخدرات فی الحجال (مسائل حلال و حرام میں تمام مرد بلکہ پردہ نشین عورتیں تک عمر سے دانا تر ہیں)

ایسے آدمیوں کی البتہ نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے جو اہل علم و عقل میں اپنا شمار کرتے ہیں اور پھر ایسے ادنیٰ کم کردہ راہ کی ممانعت سے جنہوں نے برسوں بت پرستی کی ہو متعہ کو منع کریں اور حرام سمجھیں باوجودیکہ خود ہی بھی قائل ہوں کہ زمانۂ رسول مقبول میں متعہ رائج تھا اور حدیثیں بھی متعہ کے جائز و رائج ہونے پر دلالت کرتی ہیں لیکن پھر بھی دیدہ و دانستہ وہ لوگ متعہ سے منکر ہو کر اپنے آپکو عذاب دردناک میں گرفتار کرتے ہیں چنانچہ روایت تحریم متعہ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ باوجود ایسے افعال شنیعہ کے پھر بھی اہل حق پر یہ طعن کرتے ہیں کہ قول عمر کیوں نہیں قبول کرتے؟ متعہ کیوں کرتے؟ اس قضیہ نامرضیہ سے ان کے تعصب و زیادتی کی انتہا اور ظلم و گمراہی کی حد صاف صاف ظاہر ہے۔

عقد اول فضیلت اور ثواب متعہ کا بیان

متعہ کی فضیلت میں احادیث کثیرہ وارد ہوئی ہیں چنانچہ منجملہ ان کے چند حدیثیں نقل کیجاتی ہیں۔ حضرت سلمان فارسی، مقداد ابن اسود کندی اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم یہ حدیث صحیح روایت کرتے ہیں کہ جناب ختم المرسلین نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی عمر میں

Marfat.com

اسکے فضائل کہ جتنے متعہ میں ہیں نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج' خیرات غرضیکہ کسی اور عمل میں نہیں

الفضائل التی توجد فی المتعة لاتوجد فی غیرها

من الصلوة والزکوة و الحج والخیرات الخ

MUTTA IS AN ACT OF GREAT MERIT.

ایک دفعہ متعہ کریگا وہ اہل بہشت سے ہے۔ وہ مرد جسنے متعہ کا ارادہ کیا اور وہ عورت جو متعہ کیلئے آمادہ ہوئی جب یہ دونوں باہم مجتمع ہیں تو ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے اور جب تک دونوں اپنی خلوت گاہ سے نکلتے نہیں وہ انکی حفاظت کرتا ہے۔ دونو کا آپس میں گفتگو کرنا تسبیح کا مرتبہ رکھتا ہے جب دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں تو انکی انگلیوں سے انکے گناہ جھڑتے ہیں۔ دونو جب آپسمیں بوسہ لیتے ہیں تو حق تعالیٰ دونو کو ہر بوسہ کے ساتھ حج و عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے وہ دونو عیش و مباشرت میں جب تک مصروف رہتے ہیں پروردگار عالم ہر لذت و شہوت کے ساتھ ان کے نامۂ عمل میں پہاڑوں کے برابر ثواب تحریر کرتا ہے۔ جب دونو فارغ ہوئے اور غسل کرتے ہیں درحالیکہ وہ یہ جانتے ہیں اور یقین رکھتے ہوں کہ حق سبحانہ تعالیٰ ہمارا خدا ہے اور متعہ کا سنت رسول مقبول ہے تو خدا تعالیٰ فرشتوں سے خطاب کرتا ہے کہ میرے ان دونوں بندوں کو دیکھو جو اٹھے ہیں اور اس علم و یقین کے ساتھ غسل کر رہے ہیں کہ میں انکا پروردگار ہوں تم گواہ رہو کہ میں نے ان کے گناہوں کو بخشدیا۔ ان کے جسم کے کسی بال سے پانی گرنے بھی نہیں پاتا کہ دونو کیلئے ایک ایک بال کے عوض دس دس ثواب لکھدیئے جاتے اور دس دس گناہ بخشدئے جاتے اور ان کے مراتب دس درجہ بلند کردئے جاتے ہیں

راوی ان حدیث جناب سلمان وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المومنین علی اٹھے اور عرض کیا کیا حضرت میں آپکی تصدیق کرنیوالا ہوں یہ ارشاد ہو کہ جو شخص اس کار خیر میں سعی کرے اس کیلئے کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ اسکا ثواب بھی متعہ کرنیوالوں کے ثواب کے مانند ہے پھر جناب امیر نے عرض کیا کہ متعہ کرنیوالوں کا کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا وہ لوگ فارغ ہو کر جب غسل کرتے ہیں تو جتنے قطرے انکے بدن سے گرتے ہیں ان سے حق تعالیٰ ایسے فرشتے خلق فرماتا ہے جو تسبیح و تقدیس ایزدی بجا لاتے ہیں اور اسکا ثواب تا قیامت دونوں کو پہونچتا ہے۔ یہ سنکے جناب امیر نے فرمایا کہ جو شخص اس سنت کو دشوار سمجھے اور اسپر عمل نہ کرے وہ میرے شیعوں سے نہیں ہے اور میں اس سے بیزار ہوں۔

Marfat.com

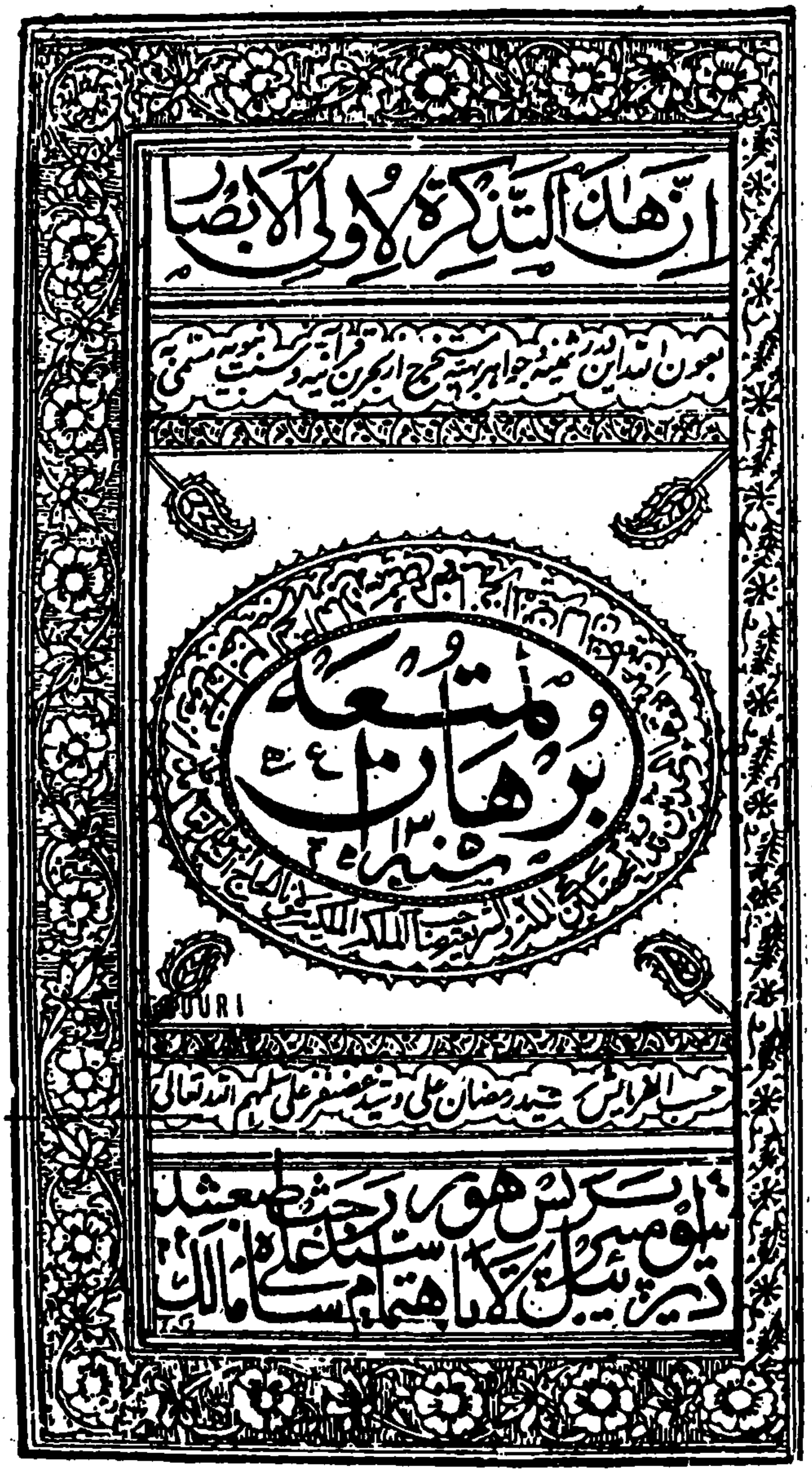
ازھار التذکرۃ الاولی الابصار

بعون اللہ این رشحہ جواہر بہیہ مستخرج از بحرین قرآنیہ و سنت نبویہ مسمی بہ

و متعہ

بہ بہار

حسب الفرمایش سید رمضان علی و سید عضنفر علی سلمہم اللہ تعالیٰ

تیرہویں شبیہ

Marfat.com

متعہ کرنے والوں کیلئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کیلئے قیامت تک فرشتوں کی لعنت

تدعو الملائكة للتمتعين و تلعن على تاركى المتعة .

A PRAY OF ANGELS FOR THOSE WHO PERFORM MUT'A AND CURSE TO THOSE WHO DENY IT TILL QAYAMAH.

برهان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

ثواب المتعہ ۵۱

یستغفرون لہ الی یوم القیمۃ ویلعنون مجتنبیہا الی ان تقوم
یوم الساعۃ حضرت ابو عبد اللہ فرمود مرد متمتی نیست کہ بعد مقاربت غسل
جنابت کند مگر انکہ پیدا میکند خدا از ہر قطرہ کہ از بدنش از آب مقطر شدہ
ہفتاد ملک را کہ استغفار میکنند ایشان مر متمتع را تا روز قیامت و لعنت
میکنند آن ملایکہ اجتناب و ترک کنندگان متعہ را تا انکہ قیام ساعت
قیامت میشود شاذ زدہم شیخ علی بن عبد العالی در رسالہ متعہ باسناد خود
روایت کردہ و در منہج الصادقین نیز مرویست قال النبی صلعم من
تمتع مرۃ واحدۃ عتق ثلثہ من النار و من تمتع مرتین عتق
ثلثاہ من النار و من تمتع ثلث مرات عتق کلہ من النار
یعنی پیغمبر فرمود ہر کہ یکبر تبہ در عمر نکاح متعہ کند یک ثلث بدن او از نار جہنم
آزاد میشود و ہر کہ دو بار نکاح متعہ کند دو ثلث بدن او از نار جہنم آزاد میشود
و ہر کہ سہ بار متعہ کند کل بدن او از نار آزاد میشود ہفتدہم شیخ علی در
رسالہ متعہ و در تفسیر منہج نیز روایت کردند قال النبی صلعم من تمتع
مرۃ امن من سخط اللہ الجبار و من تمتع مرتین حشر مع الابرار
و من تمتع ثلث مرات زاحمنی فی الجنان یعنی پیغمبر فرمود ہر کہ متعہ
کند یکبر تبہ بخوف میشود از غضب خدای جبار قہار و ہر کہ دو بار متعہ کند

Marfat.com

شیعہ اس وقت تک کامل ایمان نہیں ہوتا جب تک متعہ نہ کرے

لایکتمل ایمان الشیعی مالم یتمتع .

A SHIA CANNOT BECOME MOMIN UNLESS HE PERFORM MUT'A.

برہان التعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

ثواب متعہ ۴۵

زن دایمی و بروایت سیوطی بجنازۂ امام حسن مجتبیٰ رسد زن از منکرات
آنحضرت حاضر روند پس ایشان ہم شہوت رانی میکردند یا نہ این قبیح است یا نہ
جوابنا جواب کرلعتی این طعن نیست گر بر انبیا و ائمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام
بروایت عرباب دوم در احکام متعہ بالاجمال ولواحق
آن پس بیان آن در چند فصل و مقدمہ ہست اما مقدمہ پس بدانکہ
متعہ نزد شیعہ سبب ولادت ہست بل علامت ایمانست زیرا کہ اہل بیعت و
مبطلین آنرا حرام و بدعت ساختہ و ہمش از شریعت بالکل برآوردہ بودند
پس امر شرعی کہ معاندان او را باطل و ہمش محو و فعلش اکبر کبایر و اقبح قبایح
ساختہ بودند احیا و تجدید و ترویج آنرا بعد ابطال آن ثواب عمیی تمتد و تبیر
باحیاء سنت و بعلامت ایمان میکنند اللھم اکتبنا منھم فصل
در ثواب متعہ بالاجمال و آن چند حدیث است اول در تفسیر انوار آن
ناطق حضرت صادق علیہ السلام مرویست لیس منا من لم یؤمن بکرتنا
ولم یستحل متعتنا یعنی از ما نیست ہر کہ اعتقاد بازگشت ما در زمانہ حضرت
صاحب العصر علیہ السلام و بحلیت متعہ ما ندارد ما قول مرجیت کہ منکر رجعت
و متعہ از شیعہ ما نیست چہ مرد چہ زنیکہ قابل متعہ باشد دوم در ہدایت الامت
مرویست ان المؤمن لا یکمل حتی یتمتع یعنی مومن کامل او بمان نمیشود تا نکند

Marfat.com

مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے

اول علامة المؤمن أن يتمتع بالنساء .

TO PRACTICE MUT'A WITH WOMEN IS THE FIRST SIGN OF TRUE MUSLIM (MOMIN)

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

ثواب متعہ ۴۷

ودسایل از حضرت ابو جعفر علیہ السلام مرویست قال النبی لما اسری بی
الی السماء قال لجبرئیل فقال یا محمد ان اللہ تعالی یقول انی قد
غفرت للمتمتعین من اشیائک من النساء خلاصہ سرور عالم فرمود در
راہ در شب معراج جبرئیل بمن ملحق شد عرض کرد کہ خداوند جل وعلی میفرماید اے
محمد آمرزیدم از امت تو زنہائے متمتعہ را اقول ودین قدسی اگرچہ مغفرت
زنان متمتعہ خصوصیت یافتند برای آنکہ زنان زیادہ تر ازین امر اعراض
میکردند ولکن مردان در غفران مشترک اند اگر قربت واجراء شریعت مرا
داشتہ باشند یا بخصوص زنانیکہ این امر را بطلب رضائے الٰہی جاری سازند
ہفتم در خصال مرویست از حضرت ابو جعفر علیہ السلام لکھو المؤمن فی
ستۃ اشیاء التمتع بالنساء ومعاکمۃ الاخوان والصلوۃ باللیل
خلاصہ آنکہ مومن کسی است کہ مصروف ومشغول بہ امر باشد یکی متعہ با زنان دیگر ملاطفہ
ومطایبہ برادران ایمان وقیام بنماز شب اقول سبحان اللہ متعہ چہ درجہ
دارد ومومن چہ نشان دارد کہ نماز شب ومتعہ کند ومتعہ را اول در مقدم بر
نماز شب شمردہ تدبر کن ہشتم در وسایل مرویست کہ حضرت ابو عبد اللہ
اسمعیل حنفی را پرسید کہ امسال متعہ کردی عرض کرد بلی حضرت فرمود آیا
متعہ حج نیسپرسم بل از متعہ زن میپرسم عرض کرد بلی با کنیزک بربریہ قال قد

Marfat.com

متعہ عبادت واطاعت خدا ہے اور اس کا نہ کرنا معصیت ہے

المتعة عبادة و طاعة و تركها معصية .(والعياذ بالله)

MUT'A IS A KIND OF PRAY.

برہان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

می بخشد بعوض این غسل بعدد موہائیکہ در بدنش اند بران آب گذشتہ میاں
عرض کرد بعدد موہاے بدن آنحضرت فرمود بلی بعدد موہاے چہارصد ہم
در فقیہ و وافی و ہدایۃ الامۃ و وسایل چند حدیث بتفاوت یسیر متضمون
واحد مروی اند کہ بعض اصحاب ابو عبد اللہ علیہ السلام را عرض کرد کہ من
قسم خوردم کہ متعہ ایذا نخواہم کرد فقال علیہ السلام انت اذا لم تطع
اللہ عصیتہ یعنی آنحضرت فرمود اگر اطاعت خدا نکنی عاصی میشوی
یعنی نکردن متعہ گنہگار میشوی و قسم بر گناہ صحیح نیست و جواب حجۃ اللہ
القائم دراین چنین حلف برآمدہ یستحب لمن یطیع اللہ تعالی
بالمتعۃ ان یزول عنہ الحلف فی المعصیۃ ولو مرۃ واحدۃ یعنی
مستحب یا واجبست کہ حالف اطاعت خدا کند بفعل متعہ تا کہ حلف بر معصیت
از و زایل شود اگرچہ در عمر یک مرہ باشد اقول سبحان اللہ متعہ اطاعت
و عبادت خدا باشد پس نکردن آن معصیت و حلف بر ترک آن معصیت
دیگر دارد و پس برائے زوال معصیت حلف و عوض کفارہ آن فعل متعہ باشد بخلاف
حلف دیگر بر امر شرعی دیگر کہ مخالفت آن کفارہ دارد یا نزد ہم در سایل
روایت قال ابو عبد اللہ علیہ السلام ما من رجل تمتع فاستر
اغتسل الا خلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ سبعین ملکا

Marfat.com

اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متعہ (زنا) کرے
وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے (نعوذ بالله من ذالك)

و من تمتع اربعًا فدرجته كدرجة النبی ﷺ عند الشيعة

HE WHO PERFORM MUT'A FOUR TIMES
REACH TO THE STATUS OF HOLY PROPHET.

برهان المتعہ تالیف مولانا الحاج ابو القاسم ۱۳۰۵ھ طبع لاہور

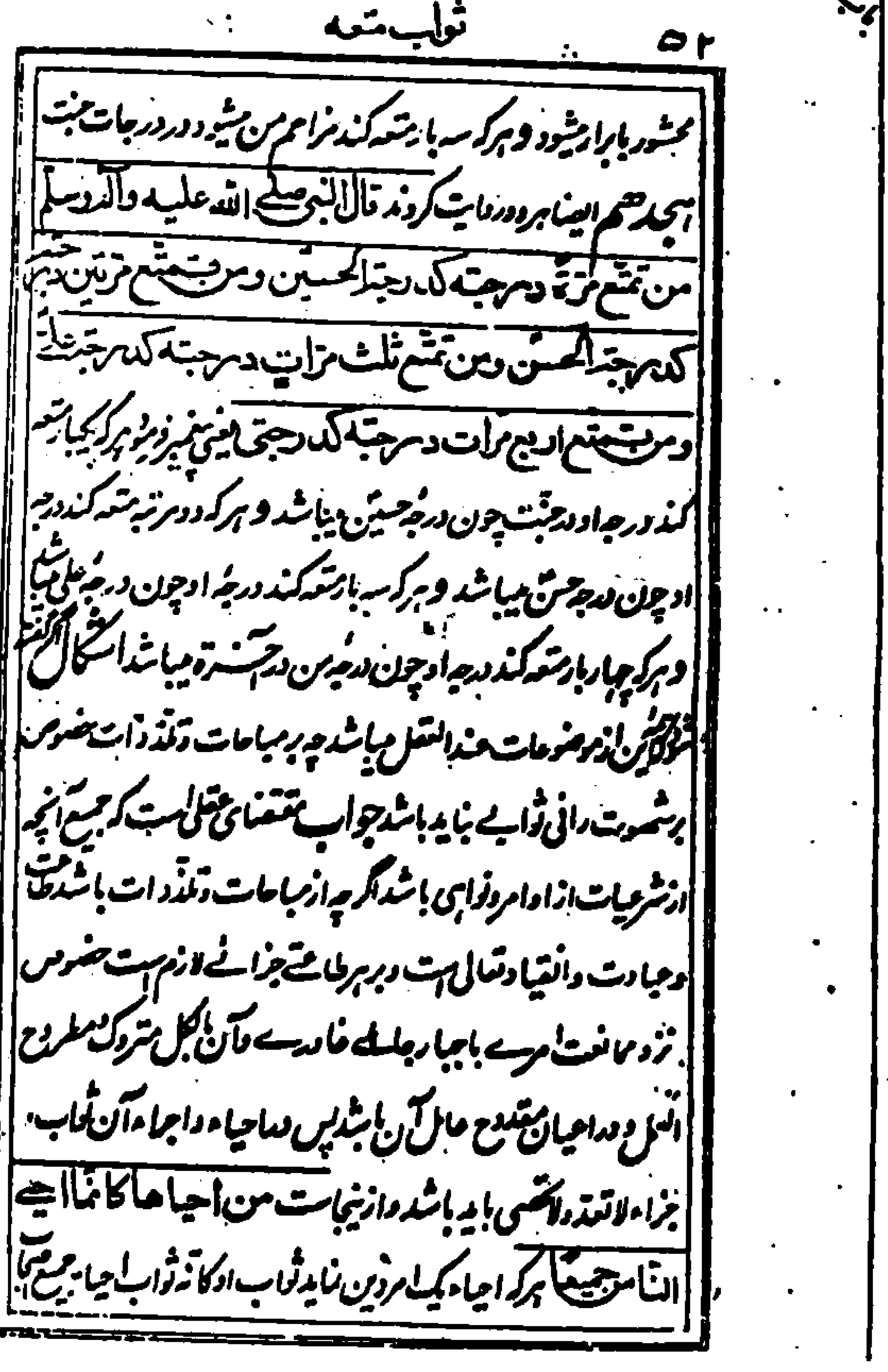

باب ۵۲ ثواب متعہ

محشور با برار میشود و هر که سه بار متعه کند مزاحم من میشود در درجات جنت
ہمچنین ایضا بروایت کردند قال النبی صلی الله علیه وآله وسلم
من تمتع مرة درجته كدرجة الحسين ومن تمتع مرتين درجته
كدرجة الحسن ومن تمتع ثلث مرات درجته كدرجة علی
ومن تمتع اربع مرات درجته كدرجتی یعنی پیغمبر و هر که یکبار متعه
کند درجه او در جنت چون درجه حسین میباشد و هر که دو مرتبه متعه کند درجه
او چون درجه حسن میباشد و هر که سه بار متعه کند درجه او چون درجه علی میباشد
و هر که چهار بار متعه کند درجه او چون درجه من در آخرت میباشد اشکال اگر گفته
شود که این از موضوعات عند العقل میباشد چه بر مباحات و تلذذات خصوص
بر شهوت رانی ثواب نباید باشد جواب مقتضای عقل است که جمیع آنچه
از شرعیات از او امر و نواهی باشد اگرچه از مباحات و تلذذات باشد طاعت
و عبادت و انقیاد تعالی است و بر هر طاعتی جزائی لازم است خصوص
نزد ممانعت امری باجبار جاهلی خاصه و آن بالکل متروک و مطروح
العمل و مداحیان معتدح حال آن باشد پس دعا حیاء و اجراء آن ثواب
جزاء لاتعد و لاتحصی باید باشد و از نجاست من احیاها کانما احیی
الناس جمیعا هر که احیاء یک امر دین نماید ثواب او کانه ثواب احیاء جمیع اصحاب

Marfat.com

اندھیروں کے نقیب بلند روزہ پیر کا جواب

صلاح الدین علیمی

— اور —

شمس فخر

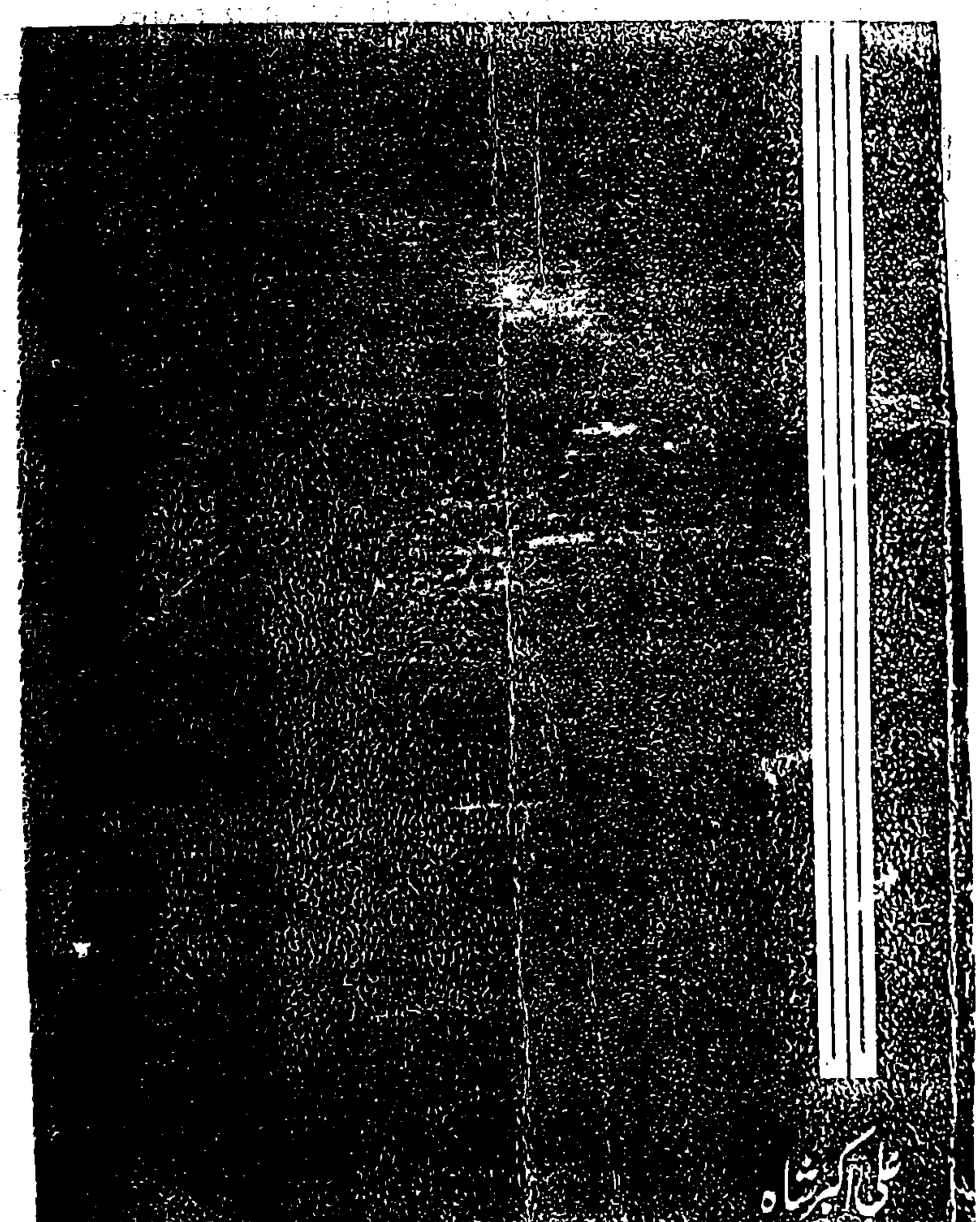

Marfat.com

متعہ صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کاروبار ؟

المتعة شكل مشروع للعلاقة الجنسية ام هو تجارة الفروج !!

IS MUTA A LAWFUL PATTERN OF MAN - WOMAN RELATIONSHIP OR NARCOT'S TRADE.?

حصہ ـــ اور ـــ صلاح الدین مہمی (اندھیروں کا نقیب ہفت روزہ تکبیر کا جواب) از علی اکبر شاہ کراچی

متعہ کے ایران میں عارضی شادی کے نام پر سرکاری سرپرستی میں فروغ پذیر شیعی رواج

متعہ صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کا کاروبار

RAW OF DESIRE

[illegible] ایران کی موجودہ اسلامی حکومت کی [illegible] کے اس طریقے کو عام کرنے کے لئے [illegible] کوشش کی جارہی ہے۔ حال ہی میں منظر عام پر [illegible] کے مطابق ایران کے صدر [illegible] نے [illegible] تمام ازواج کو [illegible] کی [illegible] بھی دینے کے لئے دو سکتا ہے اور جس کے لئے عارضی [illegible] بیوی کی رضامندی کے سوا کوئی دوسری شرط نہیں ہے خود [illegible] شیعہ مذہب کی رو سے جائز ہی نہیں بلکہ دینی لحاظ سے دو جات کی [illegible] اور رضائے الٰہی کے حصول کا نہایت اعلیٰ و افضل ذریعہ ہے۔

○ ایران کی حکومت کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] کے [illegible] صنفی معاملات میں [illegible] کا [illegible] پائی جاتی ہے [illegible] کے [illegible] کا کوئی تصور [illegible] ہرمل [illegible] نہیں۔ شادی کے علاوہ صنفی [illegible] بالکل عام ہونے کے باوجود آج بھی وہاں انتہائی اقدام سے سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر انہیں اپنے حکمرانوں اور سیاسی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کا [illegible] تو [illegible] کے [illegible] پر ان کا ایسا گرا [illegible] کیا جاتا ہے کہ ان کے [illegible] سیاست سے [illegible] اختیار کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا۔

[illegible] [illegible] کی طرف سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

۱

رسالۂ نوین

عبادت و خودسازی

حاوی فتاوای حضرت آیت اللہ العظمی

امام خمینی

همراه با اصول اعتقادی، تاریخچهٔ فقه و اجتهاد،
محتوای عبادات، توضیحات و تازه‌ترین استفتاءات

نگارش و ترجمه و توضیح از:
عبدالکریم بی آزار شیرازی

Marfat.com

خانہ کعبہ میں شیعہ کو تقیہ کرکے اہل سنت والی نماز پڑھنی چاہیے
نیصل الشیعة فی الحرم المکی الشریف صلوة اهل السنة عملا بالتقیة .

A SHIA SHOULD OFFER PRAYER IN KA'ABA
LIKE SUNNI WAY BU DOING TAQIYAH.

تقیه مداراتی

یا پرهیز از اختلاف

امام خمینی

۱ــ اگر اول ماه ذیحجه نزد علماء اهل سنت ثابت شد وحکم کردند به اول ماه باید حجاج شیعه از آنها تبعیت کنند، وروزی را که سایرمسلمین به عرفات می روند آنها نیز بروند وحج آنها صحیح است.

۲ــ خارج شدن از مسجدالحرام یا مسجد مدینه بهنگام شروع نماز جماعت جایز نیست. وبر شیعیان واجب است که با آنان نماز جماعت بخوانند.

۳ــ برای شرکت درجماعت اهل سنت، چنانچه شخص برای تقیه مطابق آنها وضو بگیرد، ودست بسته نماز بخواند وپیشانی بر فرش بگذارد، نمازش صحیح است، واعاده ندارد.

۴ــ درمسجدالحرام ومسجد رسول الله مهر گذاشتن وسجده کردن بر آن حرام است ونماز اشکال پیدا می کند.

۵ــ گفتن اشهد ان علیاً ولی الله جزء اذان واقامه نیست، ودر جایی که خلاف تقیه است گفتن آن حرام است ونباید بگوید.

۲۸/ شوال/۹۹

بدنبال فرمان وحدت‌بخش امام خمینی بعضی از برادران اهل سنت اظهار داشته‌اند که این فرامین در ایجاد وحدت وبرادری بسیاری سودمند است اما چه فایده که از روی ترس وتقیه است. واز اینرو بعضی از برادران شیعه پرسیده‌اند:

در حال حاضر که آن تعصبات شدید جاهلانه وظلم وستم زمامداران نسبت به شیعه از بین رفته ودیگر ترس وتهدیدی وجود ندارد مخصوصاً با قدرت عظیمی که خداوند به انقلاب اسلامی ایران داده تقیه چه معنایی میتواند داشته باشد؟

Marfat.com

فرق الشیعۃ

فیہ مذاہب فرق أہل الامامۃ
وأسماؤہا وذکر أہل مقالتہا
من سمیہا واختلافہا وعللہا :

تألیف

ابی محمد الحسن بن موسی النوبختی
من اعلام القرن الثالث
للہجرۃ

صححہ وعلق علیہ
العلامۃ السید محمد صادق آل بحر العلوم

من نشریات المکتبۃ المرتضویۃ
اصاحبہا الشیخ محمد صادق الکتبی فی النجف

المطبعۃ الحیدریۃ فی النجف
١٣٥٥ — ١٩٣٦

Marfat.com

مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔

اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔

۹۲

وعشرة ايام (١) وكانت امامته ثلاثا وثلاثين سنة وسبعة اشهر (٢)

فقالت بنو فلان رجل يقال له « محمد بن نصير النميري »

يدعي أنه نبي بعثه ابو الحسن العسكري عليه السلام وكان يقول

بالاباحة للمحارم وخلال نكاح الرجال بعضهم بعضا في ادبارهم ويزعم

ان ذلك من التواضع والتذلل وانه احدى الشهوات والطيبات وان

الله عز وجل لم يحرم شيئا من ذلك وكان يدعي اصحاب هذا الميزي

[١] ولد عليه السلام بالمدينة يوم الثلثاء او يوم الجمعة منتصف ذي الحجة او في السابع والعشرين منه او ثاني رجب او خامسه او لثلاث عشر خلون من رجب سنة مأتين واثنتي عشرة او سنة مأتين ولد

[٢] في الارشاد للشيخ المفيد ان مدة امامته ثلاث وثلاثون سنة ولم كنت السنة و آيام

[٣] وكانت سنة بغربية وقيل السيعة بضم الباء اي السفلى

[٤] قال الشيخ الطوسي في كتاب الغيبة ص ٢٥٩ كان محمد بن نصير النميري من اصحاب ابي محمد الحسن بن علي عليه السلام فلما توفي ابو محمد ادعى مقام ابي جعفر محمد بن عثمان أنه صاحب إمام الزمان وادعى له النبوة و فضحه الله تعالى بما ظهر منه من الالحاد والجهل ولعن ابي جعفر محمد بن عثمان له وتبريه منه واحتجابه منه راجع بقية مقالته في الفرق بين الفرق لابي منصور عبد القاهر البغدادي و في حجاب الغيبة للشيخ الطوسي ص ٢٥٩ - ٢٦٠ و في رجال الكشي ص ٣٢٣ و في غيرها من كتب الرجال

[٥]

Marfat.com

لمحہ فکریہ

قارئین کرام سے خصوصی گذارش ہے کہ تاریخی دستاویز کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوچکا ہے کہ شیعہ کے عقائد کے مطابق کلمہ طیبہ کی تبدیلی، عقیدہ تحریف قرآن، تکفیر صحابہ اور عقیدہ امامت میں امت مسلمہ کے عقائد سے یکسر انحراف کرکے من گھڑت اور خودساختہ نئی شریعت اور نئے دین کی ترویج کی گئی ہے۔

یہ ان عقائد کا محمدی شریعت اور اسلامی عقائد سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ اس سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ سپاہ صحابہ کی طرف سے شیعہ کے کفر کے اعلان کو محض تعصب اور تنگ نظری پر محمول کرنا حقائق سے انحراف ہے۔ ——— شیعہ کے مذکورہ عقائد کے بعد اگر ایرانی حکومت یا دنیا بھر کا شیعہ اپنے اسلام کے دعویٰ میں اگر اسی طرح اصرار کرتا رہے گا تو شرعی ذمہ داری کے مطابق ان کے کفر کا اعلان بھی اسی قوت اور جرأت کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کفریہ عقائد کو اسلام کا نام دیکر دولت کے بل بوتے پر عام کیا جائے تو اس پر مسامحت یا چشم پوشی یا خاموشی اختیار کی جائے۔

شیعہ عقائد کی تکفیر پوری امت مسلمہ کا بنیادی فریضہ ہے۔ جس طرح قادیانیت کی تکفیر کے لئے پوری امت کا اتحاد عمل میں آیا تھا اسی طرح وقت آچکا ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان شیعہ عقائد کے واضح ہوجانے اور کفریہ عقائد کے منظر عام پر آجانے کے بعد کسی قسم کی چشم پوشی کا مظاہرہ نہیں کریں گے۔ کفر کو اسلام سے علیحدہ کرکے اسلامی فریضے پر عمل کریں گے۔

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی
سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

Marfat.com